

# اسنن الکبریٰ مہدی

مترجم

للہام ابی بکر محمد بن اسحاق بن علی

القاری علی بن محمد

مترجم

مولانا فتح احمد

مترجم

عالم شمس الدین

جلد ششم

SPACE

111111

مکتبہ احسانیت

راولپنڈی، خیبر پختونخوا، پاکستان

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْئَتِهَا (مترجم)



وَمَا أَكْبَرُ إِلَهُكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

# سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَهْقِي (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن حسین البهقی رحمہ اللہ  
المتوفی ۵۵۸ھ

نظرات

مولانا مفتی احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد ہشتم

حدیث ۱۲۱۷۲ — ۱۳۸۴۴



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

رقم اسٹیٹمنٹ عرقی سٹریٹ، انڈیا پانڈی لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ..... السَّيْنَةُ الْكُبْرَى لِلْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ

مترجمہ: ..... حافظ شمس الدین

ناشر: ..... مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ..... لعل سار پرنٹرز لاہور

#### ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)



# فہرست مضامین

## کتاب الفرائض

فرائض (میراث) کا بیان

- ۲۳ ..... فرائض کی تعلیم پر ابھارنے کا بیان
- ۲۷ ..... فرائض میں تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بات کو ترجیح حاصل ہونے کا بیان
- ۳۱ ..... محرم رشتہ داروں میں سے جو وارث نہ بن سکے
- ۳۳ ..... جس نے محرم رشتہ داروں کی وراثت کا قول کیا
- ۴۰ ..... مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے
- ۴۴ ..... غلام وارث نہیں بن سکے گا
- ۴۵ ..... قاتل وارث نہیں بن سکے گا
- ۴۹ ..... جس نے کہا کہ قاتل قتل خطا میں مال کا وارث ہوگا اور دیت کا وارث نہیں ہوگا
- ۵۰ ..... اس کی وراثت کا بیان جسے موت ہلاک کر دے
- ۵۳ ..... ان میں سے جو وارث نہ ہو وہ حاجب بھی نہ ہوگا
- ۵۴ ..... ماں شریک بھائیوں اور بہنوں کے باپ، دادا، بیٹے اور پوتے کی وجہ سے حجب کا بیان
- ۵۵ ..... علاقائی بہن، بھائی کے لیے حجب کا بیان جب بیٹا اور پوتا موجود ہوں
- ۶۰ ..... باپ کی موجودگی میں دادا اور دادی وارث نہیں بن سکتے
- ۶۲ ..... ثانی ماں کے ساتھ وراثت کی حق دار نہیں ہے

## وراثت کے ابواب کا بیان

- ۶۳ ..... خاوند اور بیوی کا فرض حصہ

- ۶۴ ..... ماں کے فرض حصے کا بیان
- ۶۹ ..... بیٹی کے لیے فرض حصوں کا بیان
- ۷۰ ..... دو بیٹیاں یا اس سے زائد ہوں تو ان کا فرض حصہ
- ۷۱ ..... پوتوں کی میراث کا بیان
- ۷۳ ..... صلیبی بیٹی کے ساتھ پوتی کا حصہ جب ان کے ساتھ مذکر نہ ہو
- ۷۴ ..... جس نے بھتیجے کو دادا کی موجودگی میں کسی چیز کا وارث نہیں بنایا
- ۷۵ ..... اخیانی بھائی اور بہنوں کا فرض حصہ
- ۷۶ ..... حقیقی یا علاتی بہنیں ایک دو یا اس سے زائد ہوں ان کا بیان
- ۷۷ ..... میراث میں سے حقیقی اور علاتی بھائی بہنوں کا حصہ
- ۸۰ ..... بہنیں بیٹیوں کے ساتھ عصبہ ہیں
- ۸۲ ..... باپ کی وراثت کا بیان
- ۸۳ ..... ایک اور دودادی اور نانی کا فرض حصہ
- ۸۶ ..... جس نے دو سے زیادہ کو وارث نہیں ٹھہرایا
- ۸۷ ..... تین برابر کی جدات کو یا اس سے زیادہ کو وارث بنانا
- ۸۹ ..... قریبی جدات کا وارث بنانا نہ کہ دور والی کا
- ..... ان میں سے قریبی کی وراثت جب ماں کی طرف سے ہو اور ان کا آپس میں مشترک ہونا جب قرابت باپ کی طرف سے ہو
- ۹۰ ..... عصبہ کا بیان
- ۹۳ ..... عصبہ کی ترتیب کا بیان
- ۹۶ ..... چچا کے بیٹوں کی وراثت جب کہ ان میں سے ایک خاوند ہو اور دوسرا اخیانی بھائی ہو
- ۹۸ ..... ولاء کے ساتھ وراثت کا بیان
- ۱۰۲ ..... آزاد کردہ غلام کا بیان
- ۱۰۳ ..... جس نے وارث اور مولیٰ نہ ہونے کی صورت میں وراثت بیت المال کے سپرد کر دی
- ..... اہل فرائض سے بچا ہوا مال جس کے لیے عصبہ نہ ہوں اور نہ مولیٰ ہو تو بیت المال میں داخل کریں گے اور اہل فرائض پر
- ۱۰۵ ..... کچھ نہ لوٹایا جائے گا



## دادا کے احکام

- ۱۰۶ ..... دادا کی میراث کا بیان
- ۱۰۸ ..... حقیقی اور علاقائی بھائیوں کے ساتھ دادا کے مسئلہ میں سختی کا بیان بغیر اجتہاد کے اور اس میں اختلاف کا بیان
- ۱۱۰ ..... جس نے بھائیوں کو دادا کے ساتھ وارث نہیں بنایا
- ۱۱۲ ..... جس نے حقیقی یا علاقائی بھائیوں کو دادا کے ساتھ وارث بنایا
- ۱۱۷ ..... دادا اور بہن بھائیوں کے درمیان تقسیم کی کیفیت
- ۱۲۵ ..... مسئلہ اکردیہ میں اختلاف کا بیان
- ۱۲۶ ..... لوانے کے مسئلہ میں اختلاف کا بیان
- ۱۲۸ ..... مسئلہ خرقاء کے اختلاف کا بیان
- ۱۳۱ ..... فرائض میں عول کا بیان
- ۱۳۲ ..... مرد کی وراثت کا بیان
- ۱۳۶ ..... شراکت کا بیان
- ۱۴۱ ..... پیٹ والے بچہ کی میراث کا بیان
- ۱۴۳ ..... لعان زدہ اولاد کی وراثت کا بیان
- ۱۴۷ ..... حرامی بچہ زانی کا وارث نہ بنے گا اور نہ زانی اس کا وارث بنے گا
- ۱۴۹ ..... مجوسی کی میراث کا بیان
- ۱۵۰ ..... بھجڑے کی میراث کا بیان
- ۱۵۲ ..... عہد و بیان وغیرہ سے وراثت کا منسوخ ہونا

## کِتَابُ الْوَصَايَا

## وصیتوں کی کتاب

- ۱۵۷ ..... والدین اور قریبی ورثاء کے لیے وصیت کا منسوخ ہونا
- ۱۶۰ ..... وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ہے جو وارث نہ ہوں اور وصیت اجنبیوں کے لیے جائز ہے
- ۱۶۵ ..... وصیت سے پہلے قرض کی ادائیگی کا بیان

- ۱۶۷ ..... ایک تہائی کی وصیت کا بیان
- جس نے ثلث سے کم کو مستحب خیال کیا جب اس کے ورثاء غنی نہ ہوں حدیث سعد بن ابی وقاص سے استدلال کرتے ہوئے.....
- ۱۷۱ ..... جس نے وصیت چھوڑنا مستحب خیال کیا جب ورثاء کے لیے زیادہ ترک نہ ہو.....
- ۱۷۲ ..... اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرْكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَةً ضَعِيفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ اور وصیت میں نقصان پہنچانے سے منع کیا گیا ہے.....
- جس کے پاس کوئی چیز ہو اور اس میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہو تو دو یا تین راتیں نہیں گزرنی چاہئیں مگر وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو.....
- ۱۷۶ ..... اپنی اولاد کے حصہ کی مثل وصیت کا بیان.....
- ۱۷۷ ..... ثلث سے زائد کی وصیت کا بیان.....
- ۱۷۸ ..... وصیتوں میں عول کا بیان اور وارث کے لیے وصیت کی اجازت ورثاء کی طرف سے یا ثلث سے زائد وصیت کا بیان.....
- ۱۷۹ ..... کسی متعینہ چیز کی وصیت کرنا.....
- ۱۸۰ ..... آزادی کی وصیت کرنا اور غلاموں کے مہنگا اور کم کرنے یا سستا اور زیادہ کرنے کے مستحب ہونے کا بیان.....
- ۱۸۱ ..... حج کی وصیت کا بیان.....
- ۱۸۳ ..... اللہ کے راستے میں وصیت کا بیان.....
- آدمی کہے کہ میرا ثلث مال فلاں کے لیے ہے وہ جہاں مرضی خرچ کر لے اور جس کے لیے وصیت کی گئی ہے وہ جہاں مرضی خرچ کر دے میت کے رشتہ داروں پر، ہمسائیوں وغیرہ پر حتیٰ کہ انہیں غنی کر دے.....
- ۱۸۵ ..... جس آدمی کے لیے وصیت ہو وہ اسے قبول کرے یا رد کر دے.....
- ۱۸۷ ..... مریض کے نکاح کا بیان.....
- ۱۸۸ ..... آزادی کی وصیت جب ثلث اسے اٹھانے سے کم ہو.....
- ۱۸۹ ..... میت کی طرف سے حج اور قرض ادا کرنے کا بیان.....
- ۱۹۰ ..... میت کی طرف سے صدقہ کا بیان.....
- ۱۹۱ ..... میت کے لیے دعا کا بیان.....
- ۱۹۳ ..... میت کی طرف سے غلام آزاد کرنے کا بیان.....
- ۱۹۴ ..... میت کی طرف سے روزہ رکھنے کا بیان.....
- ۱۹۶ .....



- ۱۹۷ ..... قرابت داروں کے لیے وصیت کا بیان
- ۱۹۹ ..... کفار کے لیے وصیت کا بیان
- ۲۰۰ ..... قاتل کے لیے وصیت کا بیان
- ۲۰۱ ..... وصیت میں رجوع کرنا اور اسے بدلنے کا بیان
- ۲۰۱ ..... اس بیماری کا بیان جس میں عطیہ جائز نہیں ہے
- ۲۰۲ ..... چھوٹے بچے کی وصیت کا بیان
- ۲۰۳ ..... غلام کی وصیت کا بیان
- ۲۰۳ ..... وصیت کرنے والوں کا بیان
- ۲۰۴ ..... جس نے پسند کیا وصیتوں میں دخل اندازی ترک کرنا کمزوری کی وجہ سے
- ۲۰۴ ..... جس نے وصیتوں میں دخل اندازی کرنا پسند کیا اور یتیم کی کفالت کرنا قوت اور امانت کی وجہ سے
- ۲۰۶ ..... یتیم کا مال کھانے کے گناہ کا بیان
- ۲۰۷ ..... یتیم کے والی کا یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھانا جب وہ (والی) فقیر ہو
- ۲۰۸ ..... یتیم کے کھانے میں مل جانا
- ۲۰۸ ..... یتیم کو ادب سکھانے کا بیان
- ۲۰۹ ..... والی کے لیے جائز ہے کہ یتیم کے مال سے کوئی کاروبار وغیرہ کرے
- ۲۱۰ ..... احتیاطاً قرض کی ادائیگی کی وصیت کرنا
- ۲۱۴ ..... وصیت تحریر کرنے کا بیان

## کتاب الودیعة

### ودیعت کا بیان

- ۲۱۷ ..... امانتوں کی ادائیگی میں ترغیب کا بیان
- ۲۲۱ ..... جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہیں ہے

## کِتَابُ قِسْمِ الْفَنَى وَالْغَنِيمَةِ

مال فنی اور غنیمت کی تقسیم کا بیان

- ۲۳۲ ..... پہلی امتوں میں غنیمت کے مصرف اور امت محمدیہ کے لیے اس کی حلت
- ۲۳۶ ..... میں حاضر ہوتا یا نہ ہوتا
- ۲۳۳ ..... غنیمت اور فنی میں خمس کا واجب ہونا اور جس نے کہا: جزیہ سے خمس نہیں نکالا جائے گا
- ۲۳۵ ..... مال فنی کے خمس کے علاوہ باقی چار حصوں کے مصرف کا بیان رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور وہ مسلمانوں کے علاوہ آپ ﷺ خاص تھا جہاں اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوتی
- ۲۳۹ ..... رسول اللہ ﷺ کے بعد مال خمس کے چار مصرف ہیں انہیں وہاں خرچ کیا جائے گا جہاں رسول کرتے تھے اور غلہ جات کے زائد کو ان جگہوں میں خرچ کرتے تھے جن میں اسلام کے معاملات اور لوگوں کی اصلاح وغیرہ شامل ہے اور یہ آپ کی وراثت نہیں ہے
- ۲۵۵ ..... خمس الخمس کے مصرف کا بیان وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اس کا ہوگا جو مسلمانوں کا والی ہو وہ اسے ان کے مفاد میں صرف کرے گا
- ۲۵۶ ..... حاکم کے لیے مقررہ حصہ کا بیان
- ۲۶۱ ..... لڑائی کے میدان میں غنیمت کی تقسیم

## غنیمتوں کے ابواب کا بیان

- ۲۶۲ ..... مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے
- ۲۷۳ ..... سلب میں خمس کا بیان
- ۲۷۸ ..... غنیمت کی دوسری صورت
- ۲۸۲ ..... خمس کے بعد غنیمت کا بیان
- ۲۸۳ ..... مال غنیمت میں سے جو خمس ہے اس کا پانچواں حصہ مفاد عام کے لیے مقرر کرنا
- ۲۸۵ ..... جب ضرورت نہ ہو تو غنیمت کا مال لینے کی کراہت کا بیان
- ۲۸۵ ..... غنیمت کی ایک تیسری صورت



## تقسیم کی تعریف کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۸۸ ..... غنیمت سے کوئی گھریز میں یا مال وغیرہ حاصل ہو تو اس کی تقسیم کا بیان
- ۲۹۲ ..... لڑائی والوں میں سے بعض پر امام کے احسان کرنے کا بیان
- ۲۹۷ ..... قیدیوں سے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا
- ۲۹۸ ..... مال کے ذریعے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا
- ۳۰۵ ..... جس کو امام مناسب سمجھے قتل کروا سکتا ہے
- ۳۰۶ ..... قیدیوں کو غلام بنانے کا بیان
- ۳۰۷ ..... قیدیوں کا سامان سلب کرنے کا بیان
- ۳۰۷ ..... مشلہ کی ممانعت کا بیان
- ۳۰۸ ..... اصل غنیمت سے خس نکالنا اور باقی ان میں تقسیم کرنا جو جنگ میں حاضر ہو مسلمان، بالغ، آزاد میں سے
- ۳۰۹ ..... پیدل اور گھوڑے والے کے حصہ کا بیان
- ۳۱۵ ..... عربی النسل گھوڑے اور دوغلی نسل کے گھوڑوں کے حصوں کا بیان
- ۳۱۷ ..... صرف ایک گھوڑے کو حصہ دیا جائے گا
- ۳۱۷ ..... حصے صرف گھوڑوں کے لیے ہیں نہ کہ دوسرے جانوروں کے لیے
- ۳۱۹ ..... گھوڑوں کی کیا چیز ناپسندیدہ ہے اور کیا پسندیدہ ہے
- ۳۲۱ ..... گھوڑوں کی گردنوں میں قلاوے لٹکانے کی ممانعت کا بیان
- ۳۲۲ ..... گھوڑوں کی پیشانی اور دھڑ میں کانٹے کی ممانعت کا بیان
- ۳۲۲ ..... جو جہاد کے ارادے سے داخل ہوا اگر وہ بیمار ہو جائے یا نہ لڑ سکے
- ۳۲۳ ..... جو جہاد میں اجرت پر کسی کو بھیجنے کا ارادہ کرے یا نہ کرے
- ۳۲۳ ..... جو تجارت کے ارادے سے جہاد میں جائے
- ۳۲۵ ..... غلام اور عورتوں کو انعام ملے گا ان کے لیے حصہ مقرر نہیں ہے
- ..... مدد اگر جنگ ختم ہونے سے پہلے مسلمانوں تک پہنچ جائے یا جنگ ختم ہو جانے کے بعد پہنچا اور غنیمت اس کے لیے ہے
- ۳۲۷ ..... جو واقعہ میں حاضر ہو
- ۳۳۳ ..... دشمن کے شہروں میں لشکر سے چھوٹی چھوٹی جماعتیں روانہ کرنا

- ۳۳۵ ..... غنیمت کی تقسیم میں برابری اور لوگوں کے غنیمت بہہ کرنے کا بیان
- ۳۳۸ ..... نبی ﷺ تالیف قلب کے لیے دیتے تھے اور ان کے علاوہ مہاجرین کو خُص میں سے دینے کی دلیل کا بیان

### خُص کی تفریق کے ابواب کا بیان

- ۳۴۱ ..... فنی اور غنیمت کے خُص سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ
- ۳۴۷ ..... رشتہ داروں کے لیے خُص سے حصہ کا بیان

### غنیمت کے چار خُص میں سے لیے گئے حصے کے جدا کرنے کا بیان جس پر گھوڑے، اونٹ نہ دوڑائے گئے ہوں

- ۳۵۹ ..... خُص کے چار حصوں کے مصرف کا بیان
- ۳۶۰ ..... بقدر ضرورت اس کی تقسیم
- ۳۶۳ ..... جس نے کہا کہ غلاموں کے لیے عطاء میں کوئی حق نہیں
- ۳۶۴ ..... آزاد اور غلام کے لیے بھی تقسیم کیا جائے
- ۳۶۶ ..... صدقہ والے دیہاتیوں کے لیے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں
- ۳۶۶ ..... لوگوں کے درمیان تقسیم میں برابری رکھنا
- ۳۶۸ ..... سبقت لے جانے والوں اور نسب والوں کی فضیلت کا بیان
- ۳۷۴ ..... اولاد کو دینے کا بیان
- ۳۷۵ ..... حضرت عمرؓ کا کہنا کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک کا بیت المال میں حق ہے
- ۳۷۷ ..... بالغ کے لیے حصہ مقرر کیا جائے جو اس کی مثل لڑنے کی طاقت رکھتا ہو
- ۳۷۸ ..... بڑے والی اور چھوٹے والیوں کے لیے اللہ کے مال میں سے حصہ اور قضا کا وظیفہ اور دیگر تمام والیوں کا وظیفہ
- ۳۸۷ ..... مال فنی جب جمع ہو جائے تو اس کی تقسیم میں جلدی کرنے میں اختیار کا بیان
- ۳۹۵ ..... حصوں کو بادشاہوں کی تبدیلی کے وقت اور اس کو مستحقین سے پھیر لیا مکروہ ہے
- ۳۹۶ ..... جس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے ہوں وہ بہتر یہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہو
- ۳۹۸ ..... بدوں کی تعریف کا بیان
- ۳۹۹ ..... اس شخص کی کراحت کا بیان جو ظلم کرے، رشوت لے اور حق راستے سے پھر جائے
- ۴۰۰ ..... قبائل کے خاص نشان کا بیان اور ہر قبیلہ کو اس کے شعار سے بلائے جانے کا بیان



- ۴۰۲ ..... جنڈے اور نشانات بلند کرنے کا بیان
- ۴۰۵ ..... اہل فے کے نام رجسٹر میں نقل کرنا سنت ہے
- ۴۰۶ ..... مال فنی رجسٹرڈ کر کے دینا اور ابتدا کس سے ہو؟
- ۴۲۵ ..... قریش اور انصار کے بعد اسلام میں مقام کی وجہ سے ابتدا کرنا
- ۴۲۵ ..... ان کی ترحیب کا بیان

## کتابِ قِسْمِ الصَّدَقَةِ

### صدقات کی تقسیم کا بیان

- ۴۲۸ ..... اللہ تعالیٰ نے اپنے دین والے مسلمانوں پر ان کے علاوہ دوسرے اہل دین محتاج مسلمانوں کے لیے ان کے مالوں میں سے کیا فرض کیا ہے
- ۴۲۹ ..... مال داروں کے لیے مستحقین سے زکوٰۃ روکنے کی گنجائش نہیں ہے
- ۴۳۱ ..... حکمران یا منتظم کے لیے مال داروں سے زکوٰۃ چھوڑنا جائز نہیں
- ۴۳۳ ..... صاحب مال خود مال کی زکوٰۃ الگ کرے گا
- ۴۳۴ ..... جس سے تو صدقہ لے اس کے لیے برکت اور اجر کی دعا کرنا
- ۴۳۵ ..... مشہور ہے کہ پھلوں میں عشر، جانوروں میں صدقہ، چاندی میں زکوٰۃ ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ان سب کا نام صدقہ رکھا ہے
- ۴۳۶ ..... تقسیم صدقات، اللہ تعالیٰ نے انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور یہ زمین یا آسمان کی موجودگی تک رہیں گے
- ۴۳۸ ..... جس نے ان اصناف میں سے ایک ہی کو صدقہ کی صنف قرار دیا
- ۴۴۰ ..... جس نے کہا کہ کسی قوم کا صدقہ ان کے شہر سے نخل نہ کیا جائے جب اس شہر میں مستحق موجود ہوں
- ۴۴۳ ..... علاقے میں جب ارد گرد مستحق زکوٰۃ موجود نہ ہو تو اسے دوسرے علاقہ میں نخل کرنا
- ۴۴۶ ..... ان استدلال کا بیان جن میں ہے کہ فقیر مسکین سے زیادہ ضرورت مند ہے
- ۴۵۱ ..... فقیر یا مسکین جس کے پاس کمانے کا ذریعہ ہے یا کوئی پیشہ (فن) ہے جو اسے اور اس کے اہل و عیال کو کفایت کرے تو اسے فقر اور مسکینی کے سبب کچھ نہیں دیا جائے گا
- ۴۵۳ ..... جس نے مسکینی یا فقیری کی وجہ سے صدقہ مانگا لیکن دینے والے (منتظم) کے پاس اس کی اس بات کی (صدقات کی کوئی) دلیل نہ ہو

✽ خلیفہ اور بڑے صوبے کا گورنر جن کے قبضہ میں صدقے کا مال نہیں تو ان دونوں کے لیے عالمین کے حصہ میں کوئی

✽ حق نہیں ..... ۴۵۴

✽ عامل کا صدقے میں اپنے کام کی مقدار کے برابر کچھ لینا اگر چہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو ..... ۴۵۵

✽ صدقے میں سے کوئی چیز بھی نہ چھپائی جائے ..... ۴۵۷

✽ اگر عامل صداقت کے ساتھ صدقہ پر قائم رہے تو اس کی فضیلت ..... ۴۵۹

✽ لوگوں کو مال فے اور غنیمت کے خم سے پانچواں حصہ تالیف قلب کے لیے دینا تاکہ ان کے دل اسلام کی جانب مائل ہوں

✽ اگر چہ وہ مسلمان ہوں ..... ۴۵۹

✽ تالیف قلب کے لیے کسی کو ایمان والوں کا حصہ دینا اس امید سے کہ وہ مسلمان ہو جائیں ..... ۴۶۳

✽ تمام صدقات کے حصے سے تالیف قلب کے لیے دینا ..... ۴۶۶

✽ جب اسلام اچھی طرح ظاہر ہو جائے اور تالیف سے بھی استغنا ہو جائے تو مولفہ قلوب کے حصے کا ساقط ہونا اور ان کو

✽ دینے سے رک جانا ..... ۴۶۷

✽ قیدیوں کے حصے کا بیان ..... ۴۶۸

✽ چنی والے لوگوں کے حصے کا بیان ..... ۴۶۹

✽ ان لوگوں کے حصہ کا بیان میں جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں ..... ۴۷۱

✽ مسافروں کے حصے کا بیان ..... ۴۷۳

✽ جب لوگ فقراور مسکینی کی وجہ سے مجبور ہوں تو ان فقراء اور مساکین کو بے وقت بھی دیا جاسکتا ہے ..... ۴۷۳

✽ آدمی اپنا صدقہ قرابت داروں اور مسائیوں پر صلہ رحمی اور حقوق مسائیگی کی وجہ سے دے ..... ۴۷۹

✽ جس شخص کے ذمہ اپنے رشتہ داروں جیسے اولاد اور والدین کا نفقہ ہے وہ انہیں فقراء و مساکین کا حصہ نہیں دے گا یعنی

✽ زکوٰۃ صدقہ وغیرہ انہیں نہیں دے گا ..... ۴۸۴

✽ عورت کا اپنے خاوند پر زکوٰۃ خرچ کرنا جب وہ ضرورت مند ہو ..... ۴۸۴

✽ آل محمد ﷺ کو فرضی صدقات نہ دیے جائیں ..... ۴۸۵

✽ آل محمد ﷺ کے وہ لوگ جن پر زکوٰۃ حرام ہے ..... ۴۸۷

✽ بنو ہاشم اور بنو مطلب عالمین والا کام کرنے سے عالمین کا حصہ نہیں لیں گے ..... ۴۸۸

✽ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے غلاموں کا بیان ..... ۴۹۰

✽ نفلی صدقہ آل محمد ﷺ پر حرام نہیں ہے ..... ۴۹۲



- ۴۹۳ ..... جس پر صدقہ کا لفظ بولا جاتا نبی ﷺ اسے چھوڑ دیجئے اور یہ قبول فرما لیتے، حرام ہونے یا تقویٰ کی وجہ تھا.....
- ۴۹۴ ..... آدمی اپنے گمان سے حق دار پر صدقہ کرتا ہے پھر اسے معلوم ہوتا کہ وہ حق دار نہیں تھا.....
- ۴۹۶ ..... صدقہ کو نشان لگانے کا بیان.....
- ۴۹۸ ..... داغنے کی جگہ اور طریقے کا بیان.....

## کتاب النکاح

### نکاح کے بیان میں

- ۵۰۱ ..... عورت کو اختیار دینا واجب ہے.....
- ۵۰۸ ..... آپ پر قیام اللیل (تہجد) کے واجب ہونے کا بیان.....
- ۵۰۹ ..... جو آپ پر حرام ہے اور آپ کا صدقہ سے بچنا.....
- ۵۱۰ ..... لڑائی میں تدبیر کے علاوہ آنکھوں کی خیانت حرام ہے.....
- ۵۱۱ ..... کسی کے لیے جائز نہیں کہ جب وہ جنگی لباس پہنے تو دشمن سے لڑے بغیر اتار دے.....
- ۵۱۳ ..... آپ کسی برائی کے متعلق سننے تو اس کو (ختم کیے بغیر) نہ چھوڑے.....
- ۵۱۴ ..... آپ ﷺ نے شعر سیکھے اور نہ لکھنا جانتے تھے.....
- ۵۱۹ ..... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر آپ ﷺ شرک کرتے تو آپ کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے.....
- ۵۲۰ ..... مسلمانوں میں جو فوت ہوا اس کا قرض آپ ﷺ کے ذمہ ہے.....
- ۵۲۰ ..... اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ برائی کو اچھائی سے دور کرو جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: ﴿ادْفَعُ بِالْأَيْدِيهِمُ الْحَسَنَ﴾.....
- ۵۲۳ ..... اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشورہ کا حکم دیا، فرمایا: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ﴾.....
- ۵۲۳ ..... اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو آخرت کو دنیا پر اختیار کرنے اور اپنی آنکھوں کو دنیا کی خوبصورتی میں مجونہ کرنے کا حکم دیا.....
- ۵۲۹ ..... جب کوئی چیز آپ ﷺ کو اچھی لگتی تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! میں حاضر ہوں اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے.....
- ۵۳۰ ..... دوسروں پر آپ ﷺ کے علم کی فضیلت.....
- ۵۳۱ ..... آپ ﷺ کے فرمان ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا“ کا بیان.....
- ۵۳۲ ..... آپ ﷺ کے فرمان ”أَمْرٌ بِالسُّوَالِكِ حَتَّىٰ خِفْتُ أَنْ يُدْرِكَنِي“ کا بیان.....
- ..... آپ ﷺ لبس اور بیاض نہیں کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس فرشتے نہ آتے ہوتے تو میں نہیں ضرور کھاتا.....
- ۵۳۲ .....

- ۵۳۳ ..... آپ ﷺ وحی کے بغیر نہیں بولتے تھے
- ۵۳۵ ..... اس چیز کا بیان جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے، اس قول میں ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْخِرُ﴾
- ۵۳۵ ..... لوگوں کے سامنے نفس نفیس ادا کلام کے ساتھ مشاہدہ حق کی رویت کا حق بتا کر کسی سے کوئی چیز مانگنا
- ۵۳۸ ..... جس کا دل بھول اور غفلت کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار دن میں سو مرتبہ کرے
- ۵۳۹ ..... وحی کو لیتے وقت دنیا سے لاطلق ہونا کیوں کہ وحی کو لیتے وقت صرف احکامات مطلوب ہوتے
- ۵۴۰ ..... (حکم تھا کہ) اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے جس پر قرض ہو پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا
- ۵۴۱ ..... کسی بیوی کو دوسری بیوی سے بدلنا جائز نہ تھا، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو  
آپ کے لیے جائز اور دوسروں کے لیے حرام ہیں

- ۵۴۳ ..... آپ ﷺ کے لیے چار سے زیادہ عورتیں جائز ہیں
- ۵۴۴ ..... جو عورت اپنے آپ کو بہہ کر دے وہ آپ ﷺ کے لیے جائز ہے
- ۵۴۶ ..... آپ ﷺ کے لیے (کسی عورت سے) بغیر ولی اور دو گواہوں کے نکاح جائز ہے اور یہ استدلال سوہو بہ کا آپ ﷺ کے لیے جائز ہونے سے ہے
- ۵۴۷ ..... آپ ﷺ کے لیے اللہ کی طرف سے نکاح کرنا جائز ہے، یہ بھی جائز ہے کہ عورت کے ساتھ نکاح اس کے مشورے کے بغیر کر لیں
- ۵۴۸ ..... جب عورت سے اس کی رائے پوچھے بغیر آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا جائز ہے تو پھر یہ بھی جائز ہے کہ آپ ﷺ اس کے ولی سے بھی مشاورت نہ کریں، اللہ تعالیٰ نے اس کو آپ ﷺ کے لیے خاص کر دیا کہ نبی مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں
- ۵۵۰ ..... نکاح احرام میں جائز ہے
- ۵۵۰ ..... آپ ﷺ نے صفیہ سے شادی کی اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا
- ۵۵۱ ..... مال غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے آپ ﷺ کے لیے کچھ حصہ خاص کرنا جائز ہے
- ۵۵۲ ..... آپ ﷺ کے لیے مال غنیمت میں سے چار خس اور غنیمت کے پانچویں حصے کا خس مباح ہے
- ۵۵۳ ..... ایک قول یہ ہے کہ چراگاہ آپ ﷺ کے لیے خاص ہے
- ۵۵۴ ..... چراگاہ ہمیشہ کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہے

- ۵۵۳..... مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا اور اس میں لڑائی کرنے کا بیان
- ۵۵۵..... جو شخص رسول اللہ ﷺ کو گالی دے یا مرد یا عورت آپ کی جھوکرے اس کے قتل کرنے کے جواز کا بیان
- ۵۵۷..... آپ ﷺ نے جس کو ڈانٹا تو وہ اس کے لیے رحمت کا سبب ہوگا اور اس کی بھی دلیل ہے کہ ڈانٹنا آپ کیلئے مباح تھا
- ۵۵۹..... مسلسل روزے آپ کے لیے جائز تھے کسی دوسرے کے لیے نہیں
- ۵۵۹..... آپ ﷺ سوتے اور وضو نہ کرتے
- ۵۶۱..... نقلی نماز میں کہ پڑھنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طرح ہے اگرچہ (بیٹھنے کی) کوئی وجہ نہ بھی ہو
- ۵۶۱..... آپ کی بیٹیوں کی اولاد کی نسبت آپ ﷺ کی طرف ہے
- ۵۶۳..... قیامت کے دن حقیقی نسب کے علاوہ باقی سب نسب ختم ہو جائیں گے
- ۵۶۵..... آپ ﷺ کے لیے نمازی کو بلانا جائز ہے اور وہ آپ ﷺ کو جواب دے گا اگرچہ وہ نماز میں ہو
- ۵۶۵..... آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کا مال آپ کی بیویوں کے نفقہ اور آپ کے خلفاء کے لیے ہے
- ۵۶۶..... ناپاک کے مسجد میں داخل ہونے کا حکم
- ۵۶۸..... آپ ﷺ کے لیے اپنے متعلق کوئی فیصلہ کرنا یا جو آپ کے لیے گواہی دے اور اس کی گواہی کو قبول کرنا جائز ہے اس بناء پر اپنی اولاد اور آگے ان کی اولاد کے متعلق فیصلہ کرنا بھی
- ۵۶۸..... رسول اللہ ﷺ کا کسی جھگڑے میں اپنے علم کے ساتھ یا کسی دوسرے کے جھگڑے میں (وجی کے ذریعے) معلوم ہونے کے ذریعے فیصلہ کرنا، اس میں دو قول ہیں
- ۵۶۹..... جس نے آپ کا پیٹھ اور خون پیا آپ نے اس کا انکار نہیں کیا
- ۵۷۱..... آپ ﷺ کا اپنے صحابہ میں اپنے (سر کے) بال تقسیم کرنا
- ۵۷۲..... دعوت میں اچانک پہنچنا
- ۵۷۳..... بخارا کا آپ ﷺ کیلئے زیادہ ہونا زیادہ اجر کی وجہ سے ہے اور یہ آپ کا خاصہ ہے ابو العباس نے اسے ذکر نہیں کیا
- ۵۷۳..... ہرنی کو موت سے پہلے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے
- ۵۷۳..... یہ بھی نبی ﷺ کا خاصہ ہے کہ امہات المؤمنین سے نکاح کے بعد باقی تمام لوگوں کے لیے آپ ﷺ کی وفات کے بعد ان سے نکاح کرنا حرام ہے
- ۵۷۷..... نبی ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں کے نام اور بیٹیوں کی شادی
- ۵۸۵..... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو اگر تم پر بیہوش گاری اختیار کرو"
- ۵۹۰..... آپ ﷺ کی خصوصیت کی اقتدا نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ دوسری چیزوں میں اقتدا کی جائے گی



## نکاح وغیرہ میں رغبت دلانے سے متعلقہ ابواب

- ۵۹۳ ..... نکاح کی ترغیب کا بیان
- ۵۹۹ ..... الگ رہنا اور خفی ہونا ممنوع ہے
- ۶۰۰ ..... دین دار عورت کو شادی کے لیے پسند کرنا مستحب ہے
- ۶۰۲ ..... کنواری لڑکی سے شادی کرنا مستحب ہے
- ۶۰۳ ..... محبت کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم دینے والی سے شادی کرنا مستحب ہے
- ۶۰۶ ..... دین دار اور اچھے اخلاق والی کی عورت کی رغبت کرنا
- ۶۰۶ ..... کسی شخص کا اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لیے الگ کر لینا جب کہ اس کا نفس نکاح کی طرف مائل نہ ہو
- ۶۰۹ ..... آدمی کا عورت کو دیکھنا جس سے وہ شادی کا ارادہ رکھتا ہے
- ۶۱۲ ..... ضرورت کے تحت چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھنے کا جواز
- ۶۱۴ ..... کسی عورت کو رشتہ دیکھنے کے لیے بھیجنے کا حکم
- ۶۱۵ ..... پردے کی آیت نازل ہونے کے سبب کا بیان
- ۶۱۹ ..... کسی اجنبی عورت کو بغیر کسی جائز سبب کے دیکھنا حرام ہے
- ۶۲۱ ..... اچانک نظر پڑنے کا حکم
- ۶۲۱ ..... جب اجنبی عورت اچھی لگے تو کیا کرے
- ۶۲۲ ..... آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے
- ۶۲۳ ..... عورتوں کے فتنے سے بچنے کا بیان
- ۶۲۵ ..... مرد اور عورتیں دونوں پردے اور اجنبیوں کی طرف دیکھنے میں برابر ہیں
- ۶۲۷ ..... ان عورتوں کا بیان جو گھروں میں بیٹھی ہوں
- ۶۳۰ ..... عورت اپنے محرم رشتہ داروں کے سامنے زینت ظاہر کر سکتی ہے جن کا تذکرہ آیت کریمہ میں ہے
- مسلمان عورت مسلمان عورتوں کے سوا کا فر عورتوں کے لیے زینت ظاہر نہیں کرے گی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اپنی عورتوں سے
- ۶۳۲ ..... غلام کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا حکم
- ۶۳۳ ..... نابالغ بچوں کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا بیان

- ۶۳۵ ..... ان بچوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا جو ابھی عورتوں کی چاہت رکھتے ہی نہیں
- ۶۳۶ ..... غلام اور بچے کا اجازت طلب کرنا تین اوقات میں اور جو بالغ ہو اس کا اجازت طلب کرنا تمام اوقات میں
- ۶۳۹ ..... اجازت کیسے لی جائے
- ۶۴۰ ..... مرد اپنی محرمہ کے ساتھ خلوت اختیار کر سکتا ہے اور سفر پر بھی جاسکتا ہے
- ۶۴۰ ..... آدمی کے آدمی کی اور عورت کے عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھنے یا ان میں سے کوئی دوسرے کے ساتھ لینے کا بیان
- ۶۴۲ ..... خوبصورت نابالغ بچے کی طرف شہوت کی نگاہ سے دیکھنے کا حکم
- ۶۴۲ ..... آدمی کا آدمی سے مصافحہ کرنے کا بیان
- ۶۴۳ ..... آدمی کا آدمی کے گلے ملنا جب شہوت برا ہیجتہ ہونے کا خدشہ نہ ہو
- ۶۴۴ ..... آدمی کا اپنی اولاد کا بوسہ لینے کا بیان
- ۶۴۶ ..... سر کا بوسہ لینے کا بیان
- ۶۴۶ ..... آنکھوں کے درمیان بوسہ لینے کا بیان
- ۶۴۷ ..... رخسار کا بوسہ لینے کا بیان
- ۶۴۷ ..... ہاتھوں کا بوسہ لینے کا بیان
- ۶۴۸ ..... جسم کا بوسہ لینے کا بیان

(نکاح کے) والیوں، والدین کے کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح کرنے، نکاح کے سبب اور کسی شخص کے اپنی لونڈی کے ساتھ نکاح کر کے اس کی آزادی کو مہربانانے جیسے مسائل کا بیان

- آزاد یا بالغ عورتوں کے اولیاء پر لازم ہے کہ جب وہ (عورتیں) نکاح کا ارادہ کریں اور وہ (عورتیں) رضامندی سے
- ۶۵۱ ..... شادی کی خواہش کا اظہار کریں تو وہ (اولیاء) ان کی شادی کر دیں
- ۶۵۳ ..... ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
- ۶۷۱ ..... وصی کو ولایت نکاح کا حق نہیں ہے
- ۶۷۲ ..... والدین کے کنواری بچوں کا نکاح کروانے کا بیان
- ۶۷۹ ..... شادی شدہ کے نکاح کا حکم
- ۶۸۳ ..... قیمہ کے نکاح کا بیان
- ۶۸۶ ..... کنواری کی اجازت خاموشی اور شادی شدہ کی اجازت کلام ہے

- ۶۹۰ ..... نکاح اجازت پر موقوف نہیں ہوتا
- ۶۹۱ ..... صاحب عقل ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
- ۶۹۲ ..... دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا
- ۶۹۵ ..... غلام کا اپنے مالک کی اجازت بغیر نکاح کرنا
- ۶۹۶ ..... اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر حق مہر کے کرنے کا بیان
- ۶۹۷ ..... نکاح اور ملک عین اکٹھے نہیں ہو سکتے
- ۶۹۸ ..... اس آدمی کا بیان جو اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس سے شادی کرتا ہے

### کم عقل لوگوں اور بچوں وغیرہ کا بیان

- ۷۰۱ ..... باپ کی موجودگی میں کوئی دوسرا ولی نہیں بن سکتا
- ۷۰۵ ..... بھائی کے ولی ہونے کا بیان
- ۷۰۵ ..... چچا کا بیٹا جب ولی ہو، پھر بھائی کا بیٹا، پھر چچا زیادہ بہتر ہے کہ وہ ولی ہو
- ۷۰۶ ..... بیٹا (اپنی والدہ کا) نکاح کر سکتا ہے اگر وہ بیٹا ہونے کے علاوہ عصبہ بھی بنتا ہو
- ۷۰۸ ..... کفو کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۲ ..... دین میں برابر کی شرط کا بیان
- ۷۱۲ ..... برابری میں نسب کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۳ ..... برابری میں آزادی کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۳ ..... برابری میں کارگیری (پیشہ) کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۵ ..... کفو میں تندرستی کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۶ ..... کفو میں خوشحالی کے اعتبار کا بیان
- ۷۱۷ ..... جب بیوی راضی ہو تو غیر کفو کا نکاح رد نہ کیا جائے اور مسلمان کا نکاح بھی رد نہ ہوگا (چاہے کسی کنبے قبیلے کا ہو)
- ۷۱۷ ..... حق مہر کی کمی کی وجہ سے نکاح رد نہ کیا جائے گا جب بیوی راضی ہو؛ کیونکہ یہ اپنے معاملہ کی مالک ہے حق مہر عورت کا ہے
- ۷۲۲ ..... ولیوں کا نہیں
- ۷۲۲ ..... عورت جب کفو کی جانب رغبت رکھتی ہو تو ولی کے منع کرنے کا حکم
- ۷۲۳ ..... دوسرے کی ممانعت کی تفسیر بیان جس سے اللہ نے منع کیا ہے



- ۷۲۵ ..... نکاح میں وکالت کا بیان
- ۷۲۶ ..... کافر مسلمان عورت کا ولی نہ ہوگا
- ۷۲۹ ..... دو ولیوں کے نکاح کروانے کا حکم
- ۷۳۱ ..... یتیم بچی جو ولی کی پرورش میں ہو، پھر وہ اس کے نکاح میں رغبت کرنے لگے
- ۷۳۱ ..... ولی خود عورت سے نکاح نہ کرے (جو اس کی پرورش میں ہے) جیسے وہ کوئی چیز خود نہیں خریدتا جب وہ اس کے سامان
- ۷۳۵ ..... کا ولی ہے
- ۷۳۶ ..... باپ کے چھوٹے بچے کی شادی کرنے کا بیان
- ۷۳۶ ..... جس کلام کے ذریعہ نکاح منعقد ہوتا ہے
- ۷۴۰ ..... اس کا نکاح نہیں جس کی اولاد نہ ہوتی ہو
- ۷۴۲ ..... خطبہ نکاح کا بیان
- ۷۴۵ ..... ولی کے لیے کون سا خطبہ اور کلام مستحب ہے
- ۷۴۵ ..... جو عقد نکاح سے زیادہ نہیں کرتا
- ۷۴۷ ..... نکاح وغیرہ میں استخارہ کا بیان
- ۷۴۸ ..... عورت سے نکاح اور دخول کے وقت کیا کہے
- ۷۴۸ ..... نکاح کرنے والے سے کیا کہا جائے
- ۷۴۹ ..... عورتیں شادی کے موقع پر کیا کہیں
- ۷۵۰ ..... خاوند بیوی سے ہمسری کرتے وقت کیا کہے





# کتاب الفرائض

## فرائض (میراث) کا بیان

### (۱) باب الْحَثَّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

#### فرائض کی تعلیم پر ابھارنے کا بیان

(۱۳۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَخْمَشٍ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزْازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْمُقْرِئُ  
 (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ  
 الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ  
 الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ: آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ  
 فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ» [ضعيف - ابوداؤد ۲۸۸۵ - ابن ماجه ۵۴]

(۱۳۱۷۴) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم تین ہیں اس کے علاوہ فضول  
 ہے: محکم آیات، صحیح سنت، فرائض جس سے ترکے کی تقسیم انصاف سے ہو سکے۔

(۱۳۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ  
 حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 «تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ وَتَعْلَمُوا النَّاسَ وَتَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَتَعْلَمُوا النَّاسَ وَتَعْلَمُوا الْفَرَائِضَ وَتَعْلَمُوا النَّاسَ  
 فَإِنَّ الْعِلْمَ سَيَنْقُضِي وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الْإِثْنَانِ فِي الْفَرِيضَةِ لَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا  
 وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ [ضعيف]



(۱۲۱۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ، علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، فرائض کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، علم غریب ختم ہو جائے گا اور فتن ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ حصوں میں دو آدمی اختلاف کریں گے وہ دونوں کوئی ایسا آدمی نہ پائیں گے جو ان کے درمیان فیصلہ کر سکے۔

(۱۲۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ بَكْرٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَإِنِّي أَمْرٌ مَقْبُوضٌ وَإِنَّ الْعِلْمَ سَيَقْبُضُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الرَّجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يُخْبِرُهُمَا بِهَا. [ضعيف]

(۱۲۱۷۴) حضرت عبد اللہ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں فوت ہونے والا ہوں۔ غریب علم ختم ہو جائے گا، یہاں تک کہ دو آدمی فرائض میں اختلاف کریں گے، لیکن کسی ایسے آدمی کو نہ پائیں گے جو ان کو اس کی خبر دے۔

(۱۲۱۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الصَّخَّالِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ مَوْلَى بَنِي سَهْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَلِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْتَزَعُ مِنْ أُمَّتِي.

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف جدا]

(۱۲۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرائض سیکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ، وہ نصف علم ہے اور وہ بھلا دیا جائے گا اور وہ پہلی چیز ہے جو میری امت سے کھینچی جائے گی۔

(۱۲۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُورِقٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ وَالسُّنَّةَ كَمَا تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ. [ضعيف]

(۱۲۱۷۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فرائض، لحن اور سنت بھی اسی طرح سیکھو جس طرح قرآن سیکھتے ہو۔

(۱۲۱۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَإِنَّهَا مِنْ دِينِكُمْ. [صحیح]

(۱۲۱۷۷) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم فرائض دیکھو وہ تمہارے دین (کے علم) میں سے ہے۔

(۱۲۱۷۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِذَا لَهَوْتُمْ قَالَهُوا بِالرُّمِيِّ وَإِذَا تَحَدَّثْتُمْ فَتَحَدَّثُوا بِالْفَرَائِضِ. [صعيف]

(۱۲۱۷۸) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا: جب تم کھیلو تو تیرا انداز کھیلو اور جب تم باتیں کرو تو فرائض کی باتیں کرو۔

(۱۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ وَلَا يَكُنْ كَرَجُلٍ لَقِيَهُ أَعْرَابِي فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَأَعْرَابِي أَمْ مَهَاجِرٌ فَإِنْ قَالَ مَهَاجِرٌ قَالَ: إِنْسَانٌ مِنْ أَهْلِ مَاتَ فَكَيْفَ يَقْسِمُ مِيرَاثَهُ فَإِنْ عَلِمَ كَانَ خَيْرًا أَعْطَاهُ اللَّهُ يَأْتَهُ وَإِنْ قَالَ لَا أَذْرى قَالَ: فَمَا فَضْلُكُمْ عَلَيْنَا إِنَّكُمْ تَفَرَّؤْ وَنَ الْقُرْآنَ وَلَا تَعْلَمُونَ الْفَرَائِضَ. [صحيح]

(۱۲۱۷۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جو قرآن سیکھتا ہے اسے چاہیے کہ فرائض بھی سیکھے اور نہ ہونا اس آدمی کی طرح کہ جسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے اللہ کے بندے! کیا دیہاتی ہو یا مہاجر؟ اگر وہ کہے کہ مہاجر ہوں تو وہ دیہاتی کہے میرے گھر والوں میں سے ایک انسان فوت ہو گیا ہے اس کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی، پس اگر وہ جانتا ہوگا تو اس کے لیے بہتر ہے جو اللہ نے اسے دیا ہے اور اگر وہ کہے: میں نہیں جانتا تو دیہاتی کہے گا کہ ہم پر تم کو کس چیز کی فضیلت ہے؟ تم قرآن سیکھتے ہو لیکن فرائض نہیں سیکھتے۔

(۱۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَإِنْ لَقِيَهُ أَعْرَابِي قَالَ: يَا مَهَاجِرُ أَتَفَرَّأُ الْقُرْآنَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَأَنَا أَفَرَّأُ الْقُرْآنَ. فَإِنْ قَالَ تَفَرِّضُ قَالَ: نَعَمْ كَانَ ذَلِكَ وَإِنْ قَالَ لَا قَالَ: فَمَا فَضْلُكَ عَلَيْنَا. [صحيح]

(۱۲۱۸۰) ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جو قرآن سیکھتا ہے اسے چاہیے کہ فرائض بھی سیکھے۔ اگر اسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے مہاجر! کیا تو قرآن پڑھتا ہے وہ کہے: ہاں۔ دیہاتی کہے گا، میں بھی قرآن پڑھتا ہوں، اگر وہ کہے: تو فرائض کا علم جانتا ہے؟ وہ کہے گا: ہاں، تو ٹھیک ہے اگر کہے گا: نہیں تو دیہاتی کہے گا: تجھے میرے اوپر کیا فضیلت ہے؟

(۱۲۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَرَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ وَلَا يَكُنْ كَرَجُلٍ لَقِيَهُ أَعْرَابِي فَيَقُولُ: يَا مَهَاجِرُ أَتَفَرَّأُ الْقُرْآنَ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ: فَإِنْ إِنْسَانًا مِنْ أَهْلِ مَاتَ فَتَقْضُ فَرِيضَتَهُ فَإِنْ

حَدَّثَنَا فَهْوٌ عِلْمُهُ وَزِيَادَةُ اللَّهِ وَاللَّهُ قَالَ فِيمَا تَفَضَّلُونَا يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ. [صحیح]

(۱۲۱۸۱) ابو عبیدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جو قرآن سیکھتا ہے اسے علم الفرائض بھی سیکھنا چاہیے اور اس آدمی کی طرح نہ ہو جسے کوئی ملے اور کہے: اے مہاجر! کیا تو قرآن پڑھتا ہے؟ اگر وہ جواب دے: ہاں تو وہ کہے: ہمارے گھر کا ایک آدمی فوت ہو گیا پس تو اس کی وراثت تقسیم کر دے۔ اگر وہ کر دے تو یہ علم ہے جسے اس نے سیکھا اور زیادہ ہونا ہے جو اللہ نے اسے دیا ہے ورنہ وہ کہے گا: اے مہاجرین! تم کو ہم پر کیا فضیلت ہے۔

(۱۲۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسودِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْحَجَّ وَالطَّلَاقَ فَإِنَّهُ مِنْ دِينِكُمْ. [ضعیف]

(۱۲۱۸۲) قاسم بن ولید فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: فرائض، حج اور طلاق کا علم حاصل کرو، وہ تمہارے دین میں سے ہے۔

(۱۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخُوَرِثِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَصْعُقُ الْكُفْلَ فِي رَجُلٍ يُعَلِّمُنِي الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ. [صحیح]

(۱۲۱۸۳) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ میرے پاؤں میں بیڑی رکھتے اور مجھے قرآن اور مجھے فرائض سکھاتے تھے۔

(۱۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنِي بَشَرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: إِنَّمَا قِيلَ الْفَرَائِضُ نِصْفُ الْعِلْمِ لِأَنَّهُ يَتَنَلَّى بِهِ النَّاسُ كُلَّهُمْ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: وَيَذْكُرُ عَنْ طَاوُسٍ وَقَتَادَةَ: الْفَرَائِضُ ثُلُثُ الْعِلْمِ. [صحیح]

(۱۲۱۸۴) بشر بن حکیم فرماتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ سے سنا وہ کہتے تھے۔

کہا گیا ہے کہ فرائض نصف علم ہے کیونکہ اس میں سارے لوگوں کو بتایا جاتا ہے۔

(۱۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ عَنِ الْفَرَائِضِ قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعَلَّمَهَا فَأَمِتْ جِيرَانَكَ وَوَرِّثْ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [صحیح]

(۱۲۱۸۵) ابراہیم سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ سے فرائض کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو سیکھنے کا ارادہ کرے تو اپنے مہمان کو مار اور اس کی وراثت تقسیم کر۔



(۲) باب تَرْجِيهِ قَوْلِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَى قَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ فِي عِلْمِ الْفَرَائِضِ

فرائض میں تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بات کو ترجیح

حاصل ہونے کا بیان

(۱۲۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدٍ وَعَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَرْحَمُ أُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَمَاءُ عُثْمَانَ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدٌ وَأَقْرَبُهُمْ أَبِي وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذٌ وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُطَيْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ مَوْصُولًا. [صحيح - احمد ۱۲۹۳۵ - ابن ماجه ۱۰۵۴-۱۰۵۵]

(۱۲۱۸۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں اور حیا میں سب سے سچے عثمان اور سب سے زیادہ فرائض کا علم رکھنے والے زید ہیں اور سب سے زیادہ تلاوت کرنے والے ابی ہیں اور حرام اور حلال کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور بے شک ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۲۱۸۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ التَّقِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّادِ مَوْصُولًا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَرْأَفُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَمَاءُ عُثْمَانَ وَأَقْرَبُهُمْ زَيْدٌ وَأَقْرَبُهُمْ أَبِي وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذٌ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ. [صحيح]

(۱۲۱۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے سب سے زیادہ نرم ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں اور سخت عمر ہیں اللہ کے دین میں اور سب سے زیادہ حیا میں سچے عثمان ہیں اور زید سب سے زیادہ فرائض کے علم میں ماہر ہیں اور ابی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والے ہیں اور حلال و حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور ہر امت کے لیے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۳۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ. ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مُرْسَلًا إِلَّا قَوْلَهُ فِي أَبِي عُبَيْدَةَ فَإِنَّهُمْ وَصَلُوهُ إِلَى آخِرِهِ فَجَعَلُوهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: وَكُلُّ هَؤُلَاءِ الرُّوَاةُ ثِقَاتٌ ثَبَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۱۸۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں۔ پھر اس کے بعد دوسروں کا ذکر کیا۔

(۱۳۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُويَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْحَبَابَةِ فَقَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْقُرْآنِ فَلْيَأْتِ أُمَّيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفَرَائِضِ فَلْيَأْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفِقْهِ فَلْيَأْتِ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْمَالِ فَلْيَأْتِنِي فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَنِي لَهُ خَازِنًا وَقَاسِمًا. [ضعیف]

(۱۳۱۸۹) موسیٰ بن علی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جابیہ کے مقام پر خطبہ دیا، فرمایا: جو قرآن سے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، وہ ابی بن کعب کے پاس جائے اور جو فرائض سے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ زید بن ثابت کے پاس جائے اور جو فقہ کے بارے سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، وہ معاذ بن جبل کے پاس جائے اور جو مال کے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے میرے پاس آجائے اس لیے کہ اللہ نے مجھے خزانچی اور تقسیم کرنے والا بنایا ہے۔

(۱۳۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَتَبَ الْفَرَائِضَ لَرَأَيْتُ أَنَّهَا سَتَذْهَبُ مِنَ النَّاسِ. [حسن]

(۱۳۱۹۰) جعفر بن برقان فرماتے ہیں: میں نے زہری سے سنا وہ کہتے تھے: اگر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرائض کا علم نہ لکھتے تو میرے خیال میں وہ لوگوں سے چلا جاتا۔

(۱۳۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلَى الْحُلُولَانِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ: لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَاغِصِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ جَاءَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَمَا يُحْسِنُهُ غَيْرُهُمَا. [صحيح]

(۱۲۱۹۱) یوسف بن ماجشون کہتے ہیں میں نے ابن شہاب سے سنا وہ کہتے تھے: اگر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جلد فوت ہو جاتے تو علم الفرائض بھی قیامت تک ختم ہو جاتا۔ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آیا تھا کہ ان دونوں کے سوا کوئی بھی اسے اچھی طرح نہ جانتا تھا۔

(۱۲۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَةٌ: أَبِي بَكْرٍ وَنُفَيْرٌ وَزَيْدُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمَوِيٍّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۳۵۲۶۔ مسلم ۲۴۶۵]

(۱۲۱۹۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں چار آدمیوں نے قرآن کو جمع کیا: ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابو زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے انس سے کہا: ابو زید کون ہے؟ انس نے کہا: میرے چچوں میں سے ایک ہے۔

(۱۲۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابَّ عَاقِلٌ لَا تَنِيْمُكَ وَكُنْتُ تَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتَسْمِعُ الْقُرْآنَ فَاجْمَعُهُ.

قَدْ مَضَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ بِطَوَّلِهَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ وَفِيهَا فَضِيلَةٌ سَنِيَّةٌ لَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[بخاری ۴۹۸۶]

(۱۲۱۹۳) زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ تو جوان عاقل انسان ہیں۔ آپ کو معاملہ میں متم بھی نہیں کیا جاسکتا اور آپ رسول اللہ ﷺ کی وحی بھی لکھتے تھے، آپ قرآن کو پوری تلاش اور محنت کے ساتھ جمع کرو۔

(۱۲۱۹۴) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَقَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :  
هَشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ  
ﷺ : تَأْتِيَنِي كُتُبٌ لَا أَحِبُّ أَنْ يَفْرَأَهَا أَحَدٌ فَخُصِّنِ السُّرِّيَانِيَّةَ . قُلْتُ : لَا قَالَ : فَتَعَلَّمَهَا . فَتَعَلَّمْتُهَا فِي  
سَبْعَةِ عَشَرَ يَوْمًا . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْفَضْلِ . [احمد ۲۱۹۲۰]

(۱۲۱۹۳) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی لکھے والی اشیا لے کر آ، میں نہیں پسند کرتا کہ اسے کوئی  
پڑھے کیا تو سریانی زبان جانتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے سیکھ لے۔ میں نے سات دنوں میں اسے سیکھا۔  
(۱۲۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزْأَرُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ أَتَى بِي إِلَيْهِ لَفَرَأْتُ  
عَلَيْهِ فَقَالَ لِيَ : تَعَلَّمِ كِتَابَ الْيَهُودِ فَإِنِّي لَا أَمُهِمُّ عَلَى كِتَابِنَا . قَالَ : لَمَّا مَرَّ بِي خُمُسَةَ عَشَرَ حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ  
فَكُنْتُ أَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ ﷺ . وَأَقْرَأُ كُتُبَهُمْ إِلَيْهِ . [ضعيف]

(۱۲۱۹۵) خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو مجھے ان کے پاس لایا گیا۔ میں نے  
آپ ﷺ کے سامنے کچھ پڑھا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: تو یہودی کتاب سیکھ، مجھے ان کے کتابوں پر یقین نہیں۔ زید کہتے ہیں:  
پندرہ دن نہ گزرے تھے کہ میں نے اسے سیکھ لیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے لیے لکھتا تھا اور ان کے خط بھی میں ہی نبی ﷺ کے  
سامنے پڑھتا تھا۔

(۱۲۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ  
حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخَذَ  
بِرِ كِتَابِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ : تَنَحَّ يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . فَقَالَ : إِنَّا هَكَذَا نَفْعَلُ بِكِبَرِنَا وَعِلْمَانَا .  
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ . [حسن]

(۱۲۱۹۶) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی زین کو پکڑا تو انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے  
بچا کے بیٹے! اچھے ہٹ جاؤ، انہوں نے کہا: ہم اپنے بڑوں اور علماء کے ساتھ ایسے ہی کرتے ہیں۔

(۱۲۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا  
مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : لَمَّا مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَقَدْنَا إِلَى  
ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ظِلِّ قَصْرِ فَقَالَ : هَكَذَا ذَهَابَ الْعِلْمُ لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ كَثِيرٌ . [صحيح]

(۱۲۱۹۷) عمار بن ابوعمار فرماتے ہیں: جب زید بن ثابت فوت ہو گیا ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، عمارت کے سایہ



میں۔ انہوں نے کہا: یہ علم کا جانا ہے۔ تحقیق آج بہت زیادہ علم دن کر دیا گیا ہے۔

(۱۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرُونِي أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِنَ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ. [صحیح]

(۱۲۱۹۸) مسروق فرماتے ہیں: میں مدینہ میں آیا، میں نے اصحاب رسول کے متعلق سوال کیا، انہوں نے مجھے خبر دی کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہما راخ علم والوں میں سے ہیں۔

(۱۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ مَوْسَى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: عَلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ بِخَصْلَتَيْنِ بِالْقُرْآنِ وَبِالْغَرَائِضِ. [صحیح]

(۱۲۱۹۹) شعبی فرماتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے علم میں دو خصوصیات ہیں: قرآن اور غرائض کا علم۔

### (۳) باب مَنْ لَا يَرِثُ مِنْ ذَوِي الْأَرْحَامِ

محرم رشتہ داروں میں سے جو وارث نہ بن سکے

(۱۲۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّدِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأَ وَنَضَعَ عَلَىَّ مِنْ وَضْئِهِ قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْيَرِثَاتُ؟ فَتَرَكْتُ آيَةَ الْفَرَائِضِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [بخاری ۶۸۲۳ - مسلم ۱۶۱۶]

(۱۲۲۰۰) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں مریض تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے وضو کے چھینے مجھ پر ڈالے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا وارث کالالہ آدمی بنا ہے تو میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ چنانچہ فرائض کیا بت نازل ہوئی۔

(۱۲۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّبَّاحِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَيْتِي سَلَمَةً فَوَجَدَنِي لَا أَعْقِلُ قَدْ عَادَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَرَشَّ عَلَىَّ مِنْهُ فَأَقْفُتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَتَرَكْتُ فِيَّ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُ فِي أَوْلَادِي كَمَا

لِلدَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ ﴿٥٠﴾

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۱۲۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی بنی سلمہ میں اور مجھے بے ہوش پایا، نبی ﷺ نے پانی منگوایا، آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر اس سے مجھ پر چھینٹے ڈالے۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يُوجِبُكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرُمِلْ حَظُّ الْأَنْثَمِنْ﴾ (۱۲۲۰۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُورْكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ فَمَسِيعَتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِي وَأَرْثَ .

[صحیح - الطیالسی ۱۲۲۳]

(۱۲۲۰۲) شریعہ میں نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، میں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے، پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(۱۲۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرَفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَجُلًا هَلَكَ وَتَرَكَ عَمَّةً وَخَالََةً انْطَلَقَ نَفْسِهِمْ مِيرَاثَهُ فَتَبِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى حِمَارٍ وَقَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالََةً. ثُمَّ سَارَ هُنِيئَةً ثُمَّ قَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالََةً. ثُمَّ سَارَ هُنِيئَةً ثُمَّ قَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالََةً. ثُمَّ قَالَ: لَا أَرَى يَنْزِلُ عَلَيَّ شَيْءٌ لَا شَيْءَ لَهْمَا [ضعيف]

(۱۲۰۳) عطاء بن یسار فرماتے ہیں: اہل العالیہ میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی فوت ہوا ہے، اس نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے، آپ چلیں اور اس کی وراثت تقسیم کر دیں، رسول اللہ ﷺ گدھے پر بیٹھ کر آئے اور فرمایا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے پھر تھوڑی دیر چلے، پھر کہا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے۔ پھر تھوڑی دیر چلے۔ پھر کہا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے، پھر کہا: میں نہیں خیال کرتا کہ مجھ پر کوئی چیز نازل ہو، ان کے لیے کچھ نہیں ہے۔

(١٢٢-٤) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَكِبَ إِلَى قُبَاءٍ يَسْتَخِيرُ فِي مِيرَاثِ الْعَمَةِ وَالْخَالَةِ فَأَنْزَلَ عَلَيْهِ لَا

میراث لھما۔

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقُسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّوْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كُتِبَ.

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ: ضَرَّارُ بْنُ صَرْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولًا بِذِكْرِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ وَرَوَى عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَعْمٍ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - سُئِلَ عَنْ مِيرَاثِ الْعَمَةِ وَالْخَالَاتِ فَسَكَتَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَبْرِيلُ أَنَّ لَا مِيرَاثَ لَهُمَا. [ضعيف]

(۱۲۲۰۳) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر قباء کی طرف گئے، آپ ﷺ نے پھوپھی اور خالہ کے بارے میں استخارہ کیا، آپ ﷺ پر نازل ہوا کہ ان کے لیے میراث نہیں ہے۔

حارث بن عہد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ سے پھوپھی اور خالہ کی وراثت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ خاموش رہے۔ جبریل نازل ہوئے تو آپ ﷺ نے کہا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بیان کیا ہے کہ ان کے لیے وراثت نہیں ہے۔

(۱۲۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْقَارِسِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُوَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ مَعَاذِي هَذِهِ الْفَرَائِضَ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى مَعَاذِي زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَا يَرِثُ ابْنُ الْأَخِ لِلْأُمِّ بِرَحِمِهِ بَلْكَ شَيْئًا وَلَا تَرِثُ الْجَدَّةُ أُمُّ أَبِي الْأُمِّ ظَنَّهُ قَالَ وَلَا الْجَدُّ أَبُو الْأُمِّ وَلَا ابْنَةُ الْأَخِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ وَلَا الْعَمَةُ أُخْتُ الْأَبِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ وَلَا الْخَالَاتُ وَلَا مَنْ هُوَ أَبْعَدُ نَسَبًا مِنَ الْمُتَوَلَّى مِمَّنْ سَمِيَ فِي هَذَا الْكِتَابِ لَا يَرِثُ أَحَدٌ مِنْهُمْ بِرَحِمِهِ ذَلِكَ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۲۰۵) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفہیم اور اصول زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہیں اور زید بن ثابت کے مفہیم کی تفسیر ابو الزناد سے ہے۔ انہوں نے کہا: بھائی کا بیٹا ماں کا وارث نہیں بن سکتا، اور نہ داوی وارث بن سکتی ہے اور نہ نانا وارث بن سکتا ہے، اور نہ بھائی کی بیٹی ماں اور باپ کی وارث بن سکتی ہے اور نہ پھوپھی ماں اور باپ کی وارث بن سکتی ہے اور نہ خالہ اور نہ وہ جو نسب کے اعتبار سے فوت شدہ سے دور ہے، وہ وارث بن سکتا ہے۔ اس وجہ سے جو کتاب میں نام رکھا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی رحم کی وجہ سے وارث نہ بن سکے گا۔

(۱۲۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤَيْبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَنْظَلَةَ الزُّرْقِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ كَانَ قَدِيمًا يَقَالُ لَهُ ابْنُ مِرْسَى قَالَ: كُنْتُ

جَالِسًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ قَالَ: يَا بَرْقَاءُ هَلُمَّ الْكِتَابَ لِكِتَابِ كَانَ كُتِبَتْ فِي شَأْنِ الْعَمَةِ يَسْأَلُ عَنْهَا وَيَسْتَحِيرُ فِيهَا فَأَتَاهُ بِهَا بَرْقَاءُ فَدَعَا بِتَوْرٍ أَوْ قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَمَحَا ذَلِكَ الْكِتَابَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَضِيَكَ اللَّهُ لَأَقْرَكَ لَوْ رَضِيَكَ اللَّهُ لَأَقْرَكَ. [ضعيف]

(۱۲۲۰۶) قریش کے ایک غلام جنہیں ابن موی کہا جاتا تھا، وہ کہتے ہیں: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، جب انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی تو کہا: اے برقاء! وہ خط لاؤ جسے عمر نے پھوپھی کے بارے میں لکھا تھا، سوال جواب تھے۔ جب یہ فادہ خط لایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دھات کا ایک پیالہ منگوایا، اس میں پانی تھا اور اس میں اس خط کو مٹا دیا، پھر کہا: اگر اللہ تعالیٰ کی رضا ہوتی تو وہ تجھے قائم رکھتا۔

(۱۲۲۰۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ كَثِيرًا يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: عَجَبًا لِلْعَمَةِ تَوَرَّتْ وَلَا تَبَرَّتْ وَلَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بِخِلَافِهِ وَرِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ أَوْلَىٰ بِالصَّحَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۲۰۷) عمرو بن حزم نے اپنے والد کثیر سے سنا وہ کہتے تھے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ پھوپھی کا معاملہ عجیب ہے کہ اس کے بچنے اس کے وارث ہوتے ہیں لیکن وہ وارث نہیں ہوتی۔

### (۴) باب مَنْ قَالَ بِتَوْرِيثِ ذَوِي الْأَرْحَامِ

جس نے محرم رشتہ داروں کی وراثت کا قول کیا

(۱۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَىٰ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجُرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمْ الْعُورَ وَمَقَاتِلَكُمْ الرُّمَىٰ قَالَ وَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ بَيْنَ الْأَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرِبَ فَأَصَابَ غُلَامًا فَفَتَلَهُ فِي حِجْرِ خَالٍ لَهُ لَا يَعْلَمُ لَهُ أَصْلٌ قَالَ فَكَتَبَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَىٰ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ إِلَىٰ مَنْ يَذْفَعُ عَقْلَهُ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ مُوَلَّى مَنْ لَا مُوَلَّى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ. [حسن لغيره۔ احمد ۱/۲۸/۱۸۹۔ ابن ماجہ ۲۷۳۷]

(۱۲۲۰۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ اپنے غلاموں کو تیرنا سکھاؤ اور اپنے فوجیوں کو تیر اندازی سکھاؤ اور وہ مقاصد میں اختلاف کر رہے تھے۔ پس غریبی جانب سے ایک تیر آیا



اور ایک غلام کو لگا اور اس کو قتل کر دیا، اس کے ماموں کی گود میں اس کی اصل کا پتہ نہ چلا، راوی کہتے ہیں: ابو عبیدہ جھوٹے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اور سوال کیا کہ اس کی دیت کس کو دیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کے والی ہیں، جس کا کوئی والی نہ ہو اور ماموں اس کا وارث ہوگا جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ يُعَدِّدُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهُوزَنِيِّ عَنِ الْمُقَدِّمِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَيْتَا. وَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْلَ رَبِّهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَنْعَقِلَ عَنْهُ وَارِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يُعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۰۹) حضرت مقدم رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو فرض چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہے اور کہا: اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے اور وہ جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور میں اس کا وارث ہوں، جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ میں اس کی طرف سے دیت دوں گا اور وارث ہوں گا اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، وہ اس کی دیت دے گا اور اس کا وارث بنے گا۔

(۱۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ بُدَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهُوزَنِيِّ عَنِ الْمُقَدِّمِ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَا أَوَّلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيعَةً فَلَيْتَا وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْلَ رَبِّهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثَ مَالَهُ وَأَهْلُكَ عَنْهُ وَالْخَالُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَنْتَكُ عَنْهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَابِدٍ عَنِ الْمُقَدِّمِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُقَدِّمَ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۰) حضرت مقدم کندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کے زیادہ قریب ہوں، اس کی اپنی جان سے بھی۔ جو کوئی آدمی فرض چھوڑے یا اولاد چھوڑے، وہ میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور میں اس کا والی ہوں، جس کا کوئی والی نہ ہو، میں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کے قیدیوں کو آزاد کر اؤں گا اور ماموں اس کا والی ہے جس کا کوئی والی نہ ہو، وہ اس کے مال کا وارث ہوگا اور اس کے قیدیوں کو آزاد کر ائے گا۔

(۱۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُجْرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمُقَدِّمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَهْلُكَ عَيْنِي

وَأَرِثَ مَالَهُ وَالْخَالَ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَكُنُّ عَيْتُهُ وَيَرِثُ مَالَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۱) حضرت یحییٰ بن مقدام اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہ ہو، میں اس کے قیدیوں کو چھڑاؤں گا اور اس کے مال کا وارث ہوں اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، وہ اس کے قیدیوں کو چھڑائے گا اور اس کے مال کا وارث بنے گا۔

(۱۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ: كَانَ يَحْيَى بْنُ مَوْعِنٍ يُبْطِلُ حَدِيثَ: الْخَالَ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ. بِعَيْنِي حَدِيثَ الْمُقَدَّامِ وَقَالَ: لَيْسَ فِيهِ حَدِيثٌ قَوِيٌّ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ أضعف من ذلك. [حسن]

(۱۲۲۱۳) یحییٰ بن معین حدیث مقدم کو باطل خیال کرتے تھے، یعنی ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۲۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّدْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْخَالَ وَارِثٌ.

[حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ماموں وارث ہے۔

(۱۲۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْخَالَ وَارِثٌ.

هَذَا مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى شَرِيكٍ كَمَا تَرَى. وَلَيْثٌ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ غَيْرُ مُتَّحِجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ماموں وارث ہے۔

(۱۲۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ وَالْخَالَ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ. هَذَا هُوَ الْمُحْفُوظُ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ مَوْفُوقًا عَلَيْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَوْفُوقًا وَقَدْ كَانَ أَبُو عَاصِمٍ يَرْفَعُهُ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ ثُمَّ شَكَّ فِيهِ فَالْرَّفْعُ غَيْرُ مُحْفُوظٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کے والی ہیں جس کا کوئی والی نہ ہو اور ماموں وارث

ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ لَدَى كُرَّةَ مَرْفُوعًا. وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَقُولَانِ عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ صَاحِبُ طَاوُسٍ لَيْسَ بِالْقَوِيٍّ وَرَوَى عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مُرْسَلًا. [حسن لغیرہ]

(۱۳۱۷) ابوعاصم نے مرفوع روایت ذکر کی ہے۔

(۱۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ: أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الدَّحْدَاحِ وَكَانَ رَجُلًا أَتَى فِي بَنِي أُمَيَّةٍ أَوْ فِي بَنِي الْعَجْلَانِ مَاتَ فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: هَلْ لَهُ وَارِثٌ؟ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا فَدَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - بِمِيرَاثِهِ - إِلَى ابْنِ أُخْتِهِ وَهُوَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدِرِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْأَرْدَسْتَانِيِّ وَحَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَصَرٌ لَمْ يُسَمِّ الْوَارِثَ وَلَا الْمَوْرَثَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ سَأَلَ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحِ وَتَوَفَّى: هَلْ تَعْلَمُونَ لَهُ نَسَبًا فِيكُمْ؟ فَقَالَ: لَا وَإِنَّمَا هُوَ آتَى فِينَا قَالَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمِيرَاثِهِ لِابْنِ أُخْتِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عِبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ رَفَعَهُ. وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فَقَالَ: ثَابِتُ بْنُ الدَّحْدَاحِ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَتْلُهُ فِي يَوْمِ أُحُدٍ فِي رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحيح]

(۱۳۱۷) ثابت بن دحداح نامی بنی انیف یا بنی عجلان میں ایک انجمنی آدمی تھا، وہ فوت ہو گیا تو بنی عجلان نے سوال کیا: کیا اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے اس کا کوئی وارث نہ پایا تو بنی عجلان نے اس کی وراثت اس کے بھانجے کو دے دی اور وہ ابولبابہ بن عبدالمندر تھے۔

(الف) ثابت بن دحداح کے بارے میں منقول ہے کہ وہ فوت ہو گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم اس کا نسب جانتے ہو؟

اس نے کہا: نہیں اور وہ تو ہم میں اجنبی تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی وراثت کا فیصلہ اس کے بھانجے کے حق میں کیا۔  
شیخ فرماتے ہیں: وہ احد کے دن فوت ہوا تھا۔

(۱۲۲۱۸) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ: فَلَمْ يَلْبَثْ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَخَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ شَهِيدًا. [ضعيف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَاغِ فِيمَا يُثْبِتُ أَصْحَابَنَا فِي بَنَاتِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَسْلَمَةَ وَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَقَدْ قُتِلَ نَزَلَتْ بَعْدَ أُحُدٍ فِي بَنَاتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهَذَا كُلُّهُ بَعْدَ أَمْرِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: فِيمَا ذَكَرْنَا مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَوْلِهِ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنَّمَا يَرِئِي كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ؟ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَاغِ دَلَالَةً عَلَى أَنَّهَا نَزَلَتْ بَعْدَ أُحُدٍ فَإِنْ قُبِلَ أُحُدٌ كَانَ أَبُوهُ حَيًّا وَإِنَّمَا قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَخَلَفَ جَابِرًا وَبَنَاتٍ لَهُ فَوَحِينَ مَرَضَ جَابِرٍ كَانَتْ لَهُ أَخَوَاتٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ أَبٌ وَلَا وَلَدٌ فَقَالَ: إِنَّمَا يَرِئِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَاغِ وَقَدْ قُتِلَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِيهِ آيَةُ الْفَرَاغِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَنَزَلَتْ الَّتِي فِي أَوَّلِهَا فِي ابْنَتِي سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

(۱۲۲۱۸) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابن دحاح تھوڑی دیر ٹھہرے، یہاں تک کہ قریش کے کفار آ گئے احد کے دن۔ وہ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ان سے لڑے اور شہید کر دیے گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: فرائض کی آیت محمد بن سلمہ کی بیٹیوں کے بارے میں نازل ہوئی، وہ خیمہ کے دن فوت ہو گئے تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ احد کے بعد سعد بن ربیع کی بیٹیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ سب ثابت بن دحاح کے معاملے کے بعد کی باتیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ جو ہم نے ذکر کی ہے ان کا نبی ﷺ سے کہنا کہ کلالہ میرا وارث بنا ہے، پس میراث کیسے تقسیم ہوگی تو آیت فرائض نازل ہوئی، یہ اس پر دلالت کرتی ہے کہ آیت فرائض احد کے بعد نازل ہوئی۔ اس لیے کہ احد سے پہلے اس کے والد زندہ تھے اور احد کے دن وہ شہید کر دیے گئے اور انہوں نے جابر اور اپنی بیٹیوں کو چھوڑا تھا، جب جابر رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ان کی بہنیں تھیں، نہ ان کے باپ تھے اور نہ اولاد تو کہا: میں نے کلالہ کو وارث بنایا ہے، پس آیت فرائض نازل ہوئی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کے بارے میں وہ آیت فرائض نازل ہوئی جو سورۃ النساء کے آخر میں ہے اور وہ آیت فرائض جو شروع میں ہے وہ سعد بن ربیع کی بیٹیوں کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا۔

(۱۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى



يَعْنِي ابْنُ يُوْسُفَ الرُّمِّيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ شَهِيدًا يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنْ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَا لَهُمَا فَسَعَى وَلَمْ يَتْرِكْ لَهُمَا مَالًا وَلَا تَنْكَحَانِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْوَمِيرَاتِ فَأَرْسَلَ إِلَى عَمَّهُمَا قَدْغَاهُ فَقَالَ: أَعْطُوا ابْنَتِي سَعْدِ الثَّلَثِينَ وَأَعْطُوا أُمَّهُمَا الثَّمَنَ وَلَكَ مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(۱۲۲۱۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ جو سعد سے تھیں، نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ دونوں سعد کی بیٹیاں ہیں، ان کا باپ آپ کے ساتھ احد میں شہید کر دیا گیا تھا، اور ان کے چچا نے ان دونوں کا مال بھی لے لیا ہے اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا اور یہ دونوں مال کے بغیر شادی بھی نہیں کر سکتیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان کے بارے میں فیصلہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے آیت المیراث نازل کی۔ آپ ﷺ نے ان کے چچا کو بلایا اور کہا: سعد کی دو بیٹیوں کو دو تہائی دو اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دو اور باقی تیرے لیے ہے۔

(۱۲۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أُمِّي زَيْدًا لِي رَجُلٌ تَوَفَّى وَتَرَكَ عَمَّتِي وَخَالَتَهُ فَقَالَ: هَلْ تَذَرُونَ كَيْفَ قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهَا؟ قَالُوا: لَا فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْلَمُ النَّاسَ بِقَضَاءِ عُمَرَ فِيهَا جَعَلَ الْعَمَّةُ بِمَنْزِلَةِ الْأَخِ وَالْخَالَاتُ بِمَنْزِلَةِ الْأُخْتِ فَأَعْطَى الْعَمَّةَ الثَّلَاثِينَ وَالْخَالَاتُ الثَّلَاثَ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَبُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَغَيْرُهُمْ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ لِلْعَمَّةِ الثَّلَاثِينَ وَالْخَالَاتُ الثَّلَاثَ. وَجَمِيعُ ذَلِكَ مَرَّاسِلٌ وَرَوَاةُ الْمَدَنِيِّينَ عَنْ عُمَرَ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۲۲۰) ضعیفی کہتے ہیں: زیادہ تر ایسے آدمی کے پاس لایا گیا کہ وہ فوت ہو چکا تھا اور اس نے پھوپھی اور خالہ چھوڑی تھی۔ انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو، عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں کیسے فیصلہ کیا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ زیادہ تر کہا: میں عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کو لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، انہوں نے پھوپھی کو بھائی کی جگہ رکھا اور خالہ کو بہن کی جگہ رکھا، پس پھوپھی کو دو تہائی اور خالہ کو ایک تہائی دیا۔

(۱۲۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: ۱. يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الْخَالَاتُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَالْعَمَّةُ بِمَنْزِلَةِ الْأَبِّ وَابْنَةُ الْأَخِ بِمَنْزِلَةِ الْأَخِ وَكُلُّ ذِي رَحِمٍ بِمَنْزِلَةِ الرَّحِمِ الَّتِي تَلِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ وَارِثٌ ذُو قَرَابَةٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنْزَلُوهُمْ مَنَازِلَ آبَائِهِمْ يَقُولُ وَرَثْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ. [ضعيف جدا]

(۱۲۱۲۱) مسروق عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ خالہ ماں کی مانند ہے اور پھوپھی باپ کی جگہ ہے اور بھتیجی بھائی کی جگہ ہے اور ہر محرم رشتہ دار دوسرے ذی رحم کی جگہ پر ہوگا، جو اس سے ملتا ہے جب کوئی قرابت دار وارث نہ ہو۔  
(ب) مسروق فرماتے ہیں کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو باپ کی جگہ پر رکھو، وہ کہتے تھے کہ ہر انسان کو اس کے باپ کی جگہ پر وارث بناؤ۔

(۱۲۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ: كَانَ عَلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ إِذَا لَمْ يَجِدُوا دَا مَهُمْ أَعْطَوْا الْقَرَابَةَ أَعْطَوْا بَنَاتِ الْمَالِ كُلَّهُ وَالْحَالِ الْمَالِ كُلَّهُ وَكَذَلِكَ ابْنَةُ الْأَخِ وَابْنَةُ الْأَخِي لِلْأُمِّ أَوْ لِلْأَبِ وَالْأُمُّ أَوْ لِلْأَبِ وَالْعَمَّةُ وَابْنَةُ الْعَمِّ وَابْنَةُ الْإِمِّ وَالْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ وَمَا قَرُبَ أَوْ بَعُدَ إِذَا كَانَ رَجْمًا فَلِلَّهِ الْمَالُ إِذَا لَمْ يَوْجَدْ غَيْرُهُ فَإِنْ وَجَدَ ابْنَةُ بَنَاتِ وَابْنَةُ أَخِي فَلِلنِّصْفِ وَالنِّصْفِ وَإِنْ كَانَتْ عَمَّةً وَخَالََةً فَلِلثُلُثِ وَالثَّلَاثِ وَابْنَةُ الْخَالَِ وَابْنَةُ الْخَالََةِ لِلثُلُثِ وَالثَّلَاثِ. [ضعيف جدا]

(۱۲۲۲۳) مغیرہ اپنے ساتھیوں سے نقل فرماتے ہیں کہ علی اور عبد اللہ جب کوئی حصہ دار نہ پاتے تو قرابت دار کو دے دیتے، انہوں نے نواسی کو سارا مال دیا اور ماموں کو بھی سارا مال دیا، اس بھتیجی اور بھانجی جو ماں کی طرف سے ہو یا باپ کی طرف سے اسے بھی مال دیا اور پھوپھی اور چچا کی بیٹی اور پوتی اور نانی جو قریب سے ہو یا دور سے جب محرم ہو ان سب کو کسی کے نہ ہونے کی صورت میں مال دیا، اگر نواسی پائی جائے اور بھانجی پائی جائے تو نصف نصف دیا جائے گا اور اگر پھوپھی اور خالہ ہو تو ایک تہائی اور دو تہائی ہوگا اور ماموں کی بیٹی اور خالہ کی بیٹی کو ایک تہائی اور دو تہائی دیا جائے گا۔

## (۵) بَابُ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے

(۱۲۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَفْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [بخاری ۱۶۸۵ - مسلم ۱۶۱۴]

(۱۲۲۲۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے۔

(۱۲۲۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۲۲۲۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کافر مسلمان کا وارث بنے اور نہ مسلمان کافر کا وارث بنے۔

(۱۲۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ عَدَا وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَلِبٍ شَيْئًا. ثُمَّ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ نَأْزِلُونَ عَدَا بَعِيفٍ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَعْمُودٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۲۲۲۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کل آپ کہاں پڑاؤ ڈالیں گے؟ اور یہ نبی ﷺ کے حج والی بات ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل بن ابی طالب نے ہمارے لیے کچھ چھوڑا ہے؟ پھر کہا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے، پھر کہا: ہم کل خیف مقام پر بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں قریش نے کفر پر تمہیں کھائیں۔

(۱۲۲۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عُمَرَوِ بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلُ بْنُ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ. وَكَانَ عَقِيلُ وَرِثَ أَبَا طَلِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيُّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلُ وَطَالِبُ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ: لَا يَرِثُ

الْمُؤْمِنُ الْكَافِرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حُرْمَلَةَ. [صحيح]

(۱۲۲۲۶) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ مکہ میں اپنے گھرا تریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گرو غیرہ چھوڑا ہے؟ اور عقیل ابوطالب کے وارث بنے تھے وہ اور طالب تھے۔ جعفر اور علی وارث نہ بنے تھے، کیوں کہ وہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت سے کہتے تھے: مومن کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔

(۱۲۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ بِمَصْرَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَاقِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ النَّصْرَانِيَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ. [مسكرا]

(۱۲۲۲۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان عیسائی کا وارث نہ بنے مگر یہ کہ وہ غلام یا لونڈی ہو۔

(۱۲۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَا يَرِثُ الْيَهُودِيُّ وَلَا النَّصْرَانِيُّ الْمُسْلِمَ وَلَا يَرِثُهُمْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِرَجُلٍ أَوْ أَمَتَهُ. هَذَا مَوْقُوفٌ قَالَ عَلِيُّ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ. [صحيح]

(۱۲۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہودی، عیسائی مسلمان کے وارث نہ بنیں اور نہ مسلمان ان کا وارث بنے مگر یہ کہ وہ کسی کا غلام یا اس کی لونڈی ہو۔

(۱۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِدَّةً مِنْهُمْ يَقُولُونَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَى



وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عُمَرُو. [ابوداؤد ۲۹۱]

(۱۲۲۲۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دو دینوں والے کسی بھی ایک دوسرے کے وارث نہ ہیں۔

(۱۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا الْحَلِيلُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ اللَّوْثِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا يَتَوَارَثُونَ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے اور نہ ہی دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

(۱۲۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَشْعَثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّةً لَهُ يَهُودِيَّةً أَوْ نَصْرَانِيَّةً تُوُفِّيَتْ وَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْأَشْعَثِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: مَنْ يَرِثُهَا؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: أَمْرَانِي نَسِيتُ مَا قَالَ لَكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا. [صحیح۔ مالک ۱۱۰۶]

(۱۲۲۳۱) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ محمد بن اصف کی پھوپھی یہودیہ یا نصرانیہ تھی، وہ فوت ہو گئی۔ محمد بن اصف نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: اس کا وارث کون ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا وارث اس کے دین والے ہیں، پھر وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں سوال کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا خیال ہے کہ میں عمر کی بات بھول گیا ہوں جو تجھے کہی تھی، پھر کہا: اس کے وارث اس کے دین والے ہیں۔

(۱۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَرِثُ أَهْلُ الْمِلَّةِ وَلَا يَرِثُونَا. [ضعیف]

(۱۲۲۳۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم دوسری ملتوں والوں کے وارث نہیں بنے اور نہ وہ ہمارے وارث ہیں۔

(۱۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ بِهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: تُوُفِّيَتْ عَمَّةٌ لِلْأَشْعَثِ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَاتَى عُمَرَ فَابَى أَنْ يُوَرِّثَهُ وَقَالَ: يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا.

(۱۲۲۳۳) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ اشعث کی پھوپھی فوت ہوئی اور وہ یہودیہ تھی، وہ عمر بن الخطاب کے پاس آئے تو عمر نے اسے وارث بننے سے روک دیا اور کہا: اس کے وارث اس کے دین والے ہیں۔ [صحیح۔ مالک (۱۰۸۱)]

(۱۲۲۳۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَصِينٍ قَالَ: رَأَيْتُ شَيْخًا يَمْشِي عَلَى عَصَا فَقَالُوا هَذَا وَارِثُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبٍ فَكُنَّا نَحَدِّثُ أَنَّهَا لَمَّا مَاتَتْ أَسْلَمَ مِنْ أَجْلِ مِيرَاثِهَا فَلَمْ يُورَثْ. [ضعیف]

(۱۲۲۳۵) حضرت حصین کہتے ہیں: میں نے ایک بزرگ کو دیکھا، وہ لاشی کے سہارے چل رہا تھا۔ انہوں نے کہا: یہ صفیہ بنت حبیب کا وارث ہے، ہم باتیں کر رہے تھے کہ جب صفیہ فوت ہوئی تو یہ بزرگ اس کی میراث کی وجہ سے مسلمان ہوئے لیکن وارث نہ بن سکے۔

## (۶) بَابُ لَا يَرِثُ الْمَمْلُوكُ

غلام وارث نہیں بن سکے گا

(۱۲۲۳۶) اسْتَدِلَّ لَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ لِمَالِهِ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَهُ الْمُبْتَاعُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَلَمَّا كَانَ بَيْنَا فِي سُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ الْعَبْدَ لَا يَمْلِكُ مَالًا وَأَنَّ مَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ فَإِنَّمَا يَمْلِكُهُ لِسَيِّدِهِ وَلَمْ يَكُنِ السَّيِّدُ بِأَبَى الْمَيِّتِ وَلَا وَارِثُ سَمِعْتُ لَهُ قَرِيبَةً فَكُنَّا لَوْ أَعْطَيْنَا الْعَبْدَ بَأَنَّهُ أَبٌ إِنَّمَا أَعْطَيْنَا السَّيِّدَ الْبَدَى لَا قَرِيبَةً لَهُ فَوَرَّثْنَا غَيْرَ مَنْ وَرَّثَ اللَّهُ فَلَمْ نُورَثْ عَبْدًا لِمَا وَصَفْتُ وَلَا أَحَدًا لَمْ تَجْتَمِعْ فِيهِ الْحُرِّيَّةُ وَالْإِسْلَامُ وَالْبَرَاءَةُ مِنَ الْقَتْلِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَبِهِ قَالَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ. [صحیح۔ اللام للشافعی ۴/ ۱۷۷]

(۱۲۲۳۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس کا مال بیچنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدنے والا کوئی شرط لگائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ غلام مال کا مالک نہیں ہوتا، جس چیز کا مالک غلام ہے حقیقت میں اس کا مالک سردار ہے۔ حالانکہ سردار میت کا باپ نہیں ہوتا اور نہ ایسا وارث ہے کہ اس کا حصہ مقرر ہو، ہم اگر غلام کو دیں کیوں کہ وہ باپ ہے تو ہم سردار کو دیں گے جس کا مقرر حصہ نہیں ہے، ہم نے ایسے شخص کو وارث بنا دیا جسے اللہ نے وارث نہیں بنایا۔ اس وجہ سے ہم غلام کو وارث نہیں بنائیں گے، اور نہ کسی ایسے شخص کو جس میں آزادی اور اسلام جمع نہ ہوں اور نہ اس شخص کو جو قتل سے بری نہ ہو۔

## (۷) باب لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ

### قاتل وارث نہیں بن سکے گا

(۱۲۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذُلْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَرِثُ قَاتِلٌ مِنْ دِيَّةٍ مَنْ قُتِلَ. [ضعيف]

(۱۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيلِ عَنْ عِمْسَى بْنِ يُونُسَ الطُّرُسِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُلْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: لَا يَرِثُ قَاتِلٌ عَمْدٍ وَلَا خَطَأً بَشَرًا مِنَ الدِّيَّةِ.

(۱۲۳۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْقُسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللَّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كُفِّرَ. [ضعيف]

(۱۲۳۳۹) ابْنِ أَبِي ذُلْبٍ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل دیت کا وارث نہ بنے، جس نے قتل کیا ہے۔

(۱۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ: أَنَّ عِدِيًّا الْجَذَامِيَّ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ اقْتَتَلَتَا فَرَمَى إِحْدَاهُمَا فَمَاتَتْ مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنَاهُ قَدْ كُفِّرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: اعْقُلْهَا وَلَا تَرْتُهَا. [ضعيف]

(۱۲۳۴۱) عدی جذامی کی دو بیویاں تھیں، وہ دونوں لڑنے لگیں، ایک کو پتھر مارا وہ اس سے مر گئی، جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور یہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اس کی دیت دے اور تو اس کا وارث نہیں ہے۔

(۱۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُدَلِجٍ يُدْعَى قَنَادَةَ كَانَتْ لَهُ أُمٌّ وَلَدٌ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ فَزَوَّجَ عَلَيْهَا امْرَأَةً مِنَ الْعَرَبِ فَلَقَاتْ لَا أَرْضَى عَنْكَ حَتَّى تَرَعَى عَلَيَّ أُمٌّ وَلَدُكَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرَعَى عَلَيْهَا فَأَبَى ابْنَاهَا ذَلِكَ فَتَنَازَلَ قَنَادَةُ أَحَدَ ابْنَيْهِ بِالسَّيْفِ فَمَاتَ فَقَدِمَ سَرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ كُفِّرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: اْعُدْذِلِي بِقَدِيدٍ وَهِيَ أَرْضُ بَنِي مُدَلِجٍ عَشْرِينَ وَمِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَلَمَّا قَدِمَ عَمْرٌو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحَدَ ثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَثَلَاثِينَ حِقَّةً وَأَرْبَعِينَ خِلْفَةً ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ أَخُ الْمَقْتُولِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ.

هَذِهِ مَرَايِلُ جَدَّةٍ يَتَوَّى بَعْضُهَا بَعْضٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا مِنْ أَوْجِهٍ. [ضعف]

(۱۲۲۳۹) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ بنی مدلج کا ایک آدمی جس کا نام قنادہ تھا، اس کی ام ولد تھی، اس سے دو بیٹے تھے، قنادہ نے عرب کی ایک عورت سے شادی کی۔ اس عرب عورت نے کہا: میں تجھ سے اس صورت میں خوش ہوں کہ تو اپنی ام ولد سے کہہ کہ وہ میری خدمت کیا کرے۔ قنادہ نے ام ولد کو حکم دیا کہ اس کی خدمت کیا کر، لیکن اس کے بیٹوں نے انکار کر دیا، قنادہ نکواری لے کر ایک بیٹے کے درپے ہوئے وہ مر گیا۔ سراقہ بن مالک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور یہ سارا ماجرا ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میرے لیے سواری تیار کرو اور قنادہ اسی وقت بنی مدلج کی زمین میں ایک سو بیس اونٹوں کے ساتھ رہتے تھے، جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو تیس اونٹ جذبہ، تیس ہمایا اور چالیس حاملہ بکڑے پھر کہا: مقتول کا بھائی کہاں ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۰) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ يَرِثُهُ أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهِ وَلَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا.

[حسن۔ ابو داؤد ۶۶۶۲]

(۱۲۲۴۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر کوئی اس کا وارث نہ ہو تو لوگوں میں سے قریب ترین اس کا وارث ہوگا اور قاتل کسی چیز کا وارث نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَالْمَشْنَى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مِثْلَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۴۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے میراث میں کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ بَرْقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَإِنَّهُ لَا يَرِثُهُ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهُ وَإِنْ كَانَ



وَأَلَدِهِ أَوْ وَالِدِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى: لَيْسَ لِقَاتِلِ مِيرَاثٍ. [ضعیف۔ عبدالرزاق ۱۷۷۸۷]

(۱۲۴۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو قتل کرے وہ اس کا وارث نہیں بن سکتا اگرچہ اس کا وارث نہ بھی ہو اور اگرچہ (قاتل) اولاد یا والد ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے یہی فیصلہ کیا، یکہ قاتل کے لیے میراث نہیں ہے۔

(۱۲۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ. إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يُحْتَجُّ بِهِ إِلَّا أَنْ شَوَّاهِدَهُ تَقْوِيَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۲۶۴۵]

(۱۲۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔

(۱۲۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ عُمَرُ: لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ خَطَاً وَلَا عَمْدًا. [ضعیف]

(۱۲۴۳۴) شعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا اگرچہ غلطی سے قتل کرے یا جان بوجھ کر۔ (۱۲۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالُوا: لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ عَمْدًا وَلَا خَطَاً شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۴۳۵) شعی سے منقول ہے کہ علی، زید اور عبد اللہ کہتے تھے: قاتل وارث نہیں بن سکتا جان بوجھ کر قتل کرے یا غلطی سے۔ (۱۲۴۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ: أَنَّ رَجُلًا رَمَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ أُمَّهُ فَمَاتَتْ مِنْ ذَلِكَ فَأَرَادَ نَصِيْبَهُ مِنْ مِيرَاثِهَا فَقَالَ لَهُ إِخْوَتُهُ: لَا حَقَّ لَكَ فَارْتَفِعُوا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: حَقُّكَ مِنْ مِيرَاثِهَا الْحَجَرُ وَأَعْرَمَةُ الدِّبَّةِ وَلَمْ يُعْطِهِ مِنْ مِيرَاثِهَا شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۴۳۶) قتادہ خلاص سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پتھر پھینکا، وہ اس کی ماں کو لگا وہ مر گئی۔ پس اس نے ماں کی وراثت سے اپنا حصہ لینے کا ارادہ کیا، اس کے بھائی نے اسے کہا: تیرا کوئی حق نہیں ہے، پس وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تیرا حصہ میراث میں صرف پتھر تھا اور اس پر دیت ڈال دی اور اس عورت کی وراثت سے کچھ نہ دیا۔

(۱۲۴۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ

عُمَرُو بْنُ هَزِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَيْتَنَا رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً عَمْدًا أَوْ خَطَأً مِمَّنْ يَرِثُ فَلَا مِيرَاثَ لَهُ مِنْهُمَا وَأَيْتَنَا امْرَأَةٌ قَتَلَتْ رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً عَمْدًا أَوْ خَطَأً فَلَا مِيرَاثَ لَهَا مِنْهُمَا وَإِنْ كَانَ الْقَتْلُ عَمْدًا فَالْقَوْدُ إِلَّا أَنْ يَعْفُوَ أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ فَإِنْ عَفَوْا فَلَا مِيرَاثَ لَهُ مِنْ عَقْلِهِ وَلَا مِنْ مَالِهِ فَضَى بِذَلِكَ عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشَرِيحٌ وَغَيْرُهُمْ مِنْ قَضَاةِ الْمُسْلِمِينَ. [صحيح]

(۱۲۲۴۷) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو آدمی کسی مرد یا عورت کو عمداً قتل کرے یا غلطی سے اس کے لیے ان کی وراثت میں سے کچھ نہیں ہے اور جو عورت کسی مرد یا عورت کو عمداً یا غلطی سے قتل کرے اس کے لیے ان کی وراثت میں سے کچھ نہیں ہے اور اگر قتل عمد ہو تو بدلہ ہے مگر یہ کہ مقتول کے ورثاء معاف کر دیں۔ اگر وہ معاف کر دیں تو اس کی دیت اور مال سے اس کے لیے کوئی وراثت نہیں ہے۔ اسی طرح عمر بن خطاب، علی، شرح بخاری اور دیگر مسلمان قاضیوں نے فیصلہ کیا۔

(۱۲۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ عَقِيمٌ لَا يُولِدُ لَهُ وَكَانَ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ وَكَانَ ابْنُ أَخِيهِ وَارِثُهُ فَقَتَلَهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ لَيْلًا حَتَّى آتَى بِهِ حَتًّا آخَرِينَ فَوَضَعَهُ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنْهُمْ ثُمَّ أَصْبَحَ يَدْعِيهِ عَلَيْهِمْ حَتَّى تَسْلَحُوا وَرَكِبَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ ذُو الرَّأْيِ وَالنَّهْيِ: عَلَى مَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِيمَكُمُ قَاتِلُهُ فَقَالَ (إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا اتَّخِذْنَا هَرُورًا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ) قَالَ فَلَوْ لَمْ يَعْتَرِضُوا الْبَقْرَ لَأَجْزَأَتْ عَنْهُمْ أَذْنَى بَقْرَةٍ وَلَكِنَّهُمْ شَدَّدُوا فَشَدَّدَ عَلَيْهِمْ حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى الْبَقْرَةِ أَلْبَسُوا بِذَبْحِهَا فَوَجَدُوهَا عِنْدَ رَجُلٍ لَيْسَ لَهُ بَقْرَةٌ غَيْرُهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَنْقِصُهَا مِنْ مِلَّةٍ جَلِيدَهَا أَخَذُوهَا بِمِلَّةٍ جَلِيدَهَا ذَهَبًا فَلَذَبَحُوهَا فَضَرَبُوهُ بِبَعْضِهَا فَقَامُوا فَقَالُوا: مَنْ قَتَلَكَ؟ قَالَ: هَذَا لِابْنِ أَخِيهِ ثُمَّ مَاتَ مَيِّتًا فَلَمْ يُعْطِ ابْنُ أَخِيهِ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلَمْ يَوْرَثْ قَاتِلُ بَعْدَهُ. [حسن]

(۱۲۲۴۸) عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک باندھ آدی تھا، اس کی کوئی اولاد نہ تھی اور اس کے پاس بہت زیادہ مال تھا اور اس کا ایک بھتیجا اس کا وارث تھا، اس نے اسے قتل کر دیا اور رات کو میت کو اٹھا کر دوسرے قبیلے کے ایک آدمی کے گھر کے دروازے پر رکھ گیا، پھر صبح کے وقت ان پر دعویٰ کر دیا، یہاں تک کہ انہوں نے لڑائی کے لیے اسلحہ نکال لیا اور ایک دوسرے کی طرف سوار ہو کر جانے لگے۔ ایک عقل مند نے کہا: کس وجہ سے تم ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے ہو، تم میں اللہ کا پیغمبر موجود ہے، پس اس پیغمبر نے کہا: اللہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ ایک گائے ذبح کرو۔ انہوں نے کہا: کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے، اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔ اگر وہ گائے پر اعتراض نہ کرتے تو ادنیٰ سی گائے بھی کافی تھی لیکن انہوں نے سختی اختیار کی، پس ان پر بھی سختی کر دی گئی، یہاں تک کہ وہ اس گائے کے پاس آئے جس کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا

تھا، انہوں نے اسے ایسے آدمی کے پاس پایا کہ اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور گائے نہ تھی۔ اس نے کہا: میں اس کا چمڑا بھرے ہوئے میں سے کچھ کم نہ کروں گا، پس انہوں نے چمڑا بھر کر سونے کے بدلے لے گئے، اس کو ذبح کیا، انہوں نے اس گائے کا کچھ حصہ میت کو لگایا وہ کھڑی ہو گئی۔ انہوں نے پوچھا: تجھے کس نے قتل کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے بھتیجے نے۔ پھر وہ مردہ ہو گیا۔ پس اس کے بھتیجے کو اس کے مال میں سے کچھ نہ دیا گیا اور نہ قاتل اس کے بعد اس کا وارث بنایا گیا۔

## (۸) بَابُ مَنْ قَالَ يَرِثُ قَاتِلُ الْخَطَايَا مِنَ الْمَالِ وَلَا يَرِثُ مِنَ الدِّيَةِ

جس نے کہا کہ قاتل قتلِ خطاء میں مال کا وارث ہوگا اور دیت کا وارث نہیں ہوگا

رَوَى ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِحَدِيثٍ لَا يَثْبُتُهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ. (۱۲۴۹)  
يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُطَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ فَقَالَ: لَا يَتَرَاكَ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَّتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا فَإِنْ قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَّتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ صَاحِبَهُ خَطَاً وَرِثَ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَّتِهِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. قَالَ عَلِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ ثِقَةٌ.  
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْوَاهِدِيُّ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَمْرِو عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو وَالشَّافِعِيُّ كَالْمَتَوَلَّفِ فِي رِوَايَاتِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِذَا لَمْ يَنْطَمِ إِلَيْهَا مَا يُؤَكِّدُهَا. [ضعيف جداً - السلسلة الضعيفة ۴۶۷۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَيْسَ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ أَنْ يَرِثَ قَاتِلُ الْخَطَايَا وَلَا يَرِثَ قَاتِلُ الْعَمْدِ خَيْرٌ يَتَّبِعُ إِلَّا خَبَرَ رَجُلٍ فَإِنَّهُ يَرْفَعُهُ لَوْ كَانَ ثَابِتًا كَانَتْ الْحُجَّةُ فِيهِ وَلَكِنْ لَا يَجُوزُ أَنْ يُثَبَّتَ لَهُ شَيْءٌ وَيُرَدَّ لَهُ آخَرٌ لَا مُعَارِضَ لَهُ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِذَا لَمْ يُثَبَّتِ الْحَدِيثُ فَلَا يَرِثُ عَمْدًا وَلَا خَطَاً شَيْئًا أَشْبَهَ بَعْمُومٍ أَنْ لَا يَرِثَ قَاتِلُ مَتْنٍ قَتَلَ.

(۱۲۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: دو

دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بنیں گے اور عورت اپنے خاوند کی دیت اور مال سے وارث بننے کی اور وہ وارث بننے کا عورت کی دیت اور مال کا۔ جب ان میں سے ایک نے عہد اُردوسرے کو قتل نہ کیا ہوگا۔ اگر ایک نے دوسرے کو عہد اُقتل کیا تو اس کی دیت اور مال میں سے کسی چیز کا وارث نہ بنے گا اگر قتل خطا کیا تو مال سے وارث ٹھہرے گا، دیت سے نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کوئی فرق نہیں کہ قتل خطا میں وارث بنے گا اور قتل میں وارث نہیں بنے گا مگر کسی ایسے آدمی کی خبر سے جو اسے مرفوع بیان کرے اور اگر ثابت ہو تو حجت ہوگی۔ لیکن جائز نہیں کہ اس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے اور دوسرا اس کا رد کرے۔

جب یہ حدیث ثابت نہیں تو وہ وارث نہیں بنے گا عہد اُیانا قتل کرے اس عموم سے واضح ہے کہ قاتل نے جسے قتل کیا اس کا وارث نہیں بن سکے گا۔

### (۹) بَابُ مِيرَاثٍ مَنْ عَمِيَ مَوْتُهُ

اس کی وراثت کا بیان جسے موت ہلاک کر دے

(۱۲۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُتَايسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَمَرَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قِيلَ أَهْلُ الْيَمَامَةِ أَنْ يُوْرَثَ الْأَحْيَاءُ مِنَ الْأَمْوَاتِ وَلَا أُورَثَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [ضعيف جداً]

(۱۲۲۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا جب اہل یمامہ شہید ہوئے کہ فوت شدہ کے زندوں کو وارث بنایا جائے اور ان فوت شدہ میں سے ایک دوسرے کو وارث نہ بناو۔

(۱۲۲۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قَالَ: أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِكَيْلَى طَاعُونَ عُمَوَسٍ قَالَ: كَانَتْ الْقَبِيلَةُ تَمُوتُ بِأَسْرِهَا فَيَرْتُهُمْ قَوْمٌ آخَرُونَ قَالَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُورَثَ الْأَحْيَاءُ مِنَ الْأَمْوَاتِ وَلَا أُورَثَ الْأَمْوَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [ضعيف جداً]

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ وَرَثَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ مِنْ بِلَادِ أَمْوَالِهِمْ وَفِي رِوَايَةِ اللَّهِ قَالَ لِكَيْلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَرَثَ هَؤُلَاءِ قَوْمَهُمْ مِنْ بِلَادِ أَمْوَالِهِمْ. وَعَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ عُمَرَ وَرَثَ أَهْلَ طَاعُونَ عُمَوَسٍ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا تَكَانَتْ يَدُ أَحَدِهِمَا وَرَجُلُهُ عَلَى الْآخَرِ وَرَثَ الْأَعْلَى مِنَ الْأَسْفَلِ وَلَمْ يُوْرَثِ الْأَسْفَلُ مِنَ الْأَعْلَى

وَهَاتَانِ الرَّوَايَتَانِ مُنْقَطِعَتَانِ وَقَدْ قِيلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ



أَيْضًا مُنْقَطِعٌ فَمَا رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ أَشْبَهُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

(۱۲۲۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے طاعون عمواس میں حکم دیا جب کہ ایک قبیلہ ہلاک ہو گیا تھا اور ان کا وارث ایک دوسری قوم کا بنایا گیا انہوں نے کہا کہ میں فوت شدہ کا وارث ان کے زندہ لوگوں کو بناؤں اور فوت شدہ لوگوں کو ایک دوسرے کا وارث نہ بناؤں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے بعض کو بعض کے موروثی مال کا وارث بنایا اور ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا ان کو وارث بنا دو، پس انہوں نے ان کو موروثی مالوں کا وارث بنا دیا، قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے طاعون عمواس والوں کا وارث بعض کو بنایا، جب ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے پر تھا تو اعلیٰ کو نچلے پر فوٹ دے کر وارث بنایا اور نچلے کو بلند پر وارث نہیں بنایا۔

(۱۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ هَلَكُوا فِي هَذَمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْمَتَالِفِ فَلَمْ يَذَرُ أَثَرَهُمْ مَاتَ قَبْلَ قَالَ: لَا يَتَوَارَثُونَ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۳) خارجہ بن زید اپنے والد زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسی قوم کے بارے میں فرمایا جو ایک دوسرے کے وارث بننے والے تھے، لیکن غرق ہو کر فوت ہو گئے یا کسی اور وجہ سے تلف ہو گئے پس علم نہ ہوا کہ ان میں سے کون پہلے فوت ہوا وہ ایک دوسرے کے وارث نہ بنیں گے۔

(۱۲۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: كُلُّ قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ مَاتُوا فِي هَذَمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ خَرِقٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَمِيَ مَوْتُ بَعْضِهِمْ قَبْلَ بَعْضٍ فَإِنَّهُمْ لَا يَتَوَارَثُونَ وَلَا يَحْجُبُونَ وَعَلَى ذَلِكَ كَانَ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَقَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح]

(۱۲۲۵۵) ابوالزناد فقہاء اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتے تھے: ہر ایسی قوم جو ایک دوسرے کا وارث بننے والی تھی وہ فوت ہو جائیں کوئی چیز کرنے سے یا غرق ہو کر یا جل کر یا کسی بھی وجہ سے موت آجائے ایک دوسرے سے پہلے وہ نہ وارث بنیں گے اور نہ حاجب (روکنے والے) اور یہی قول زید بن ثابت کا ہے اور اس کے مطابق عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فیصلہ کیا۔

(۱۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ كُلثُومَ بِنْتَ عَلِيٍّ وَابْنَهَا زَيْدًا وَقَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ وَالتَّقَاتِ الصَّالِحَتَانِ فَلَمْ يَذَرِ أَثَرَهُمَا هَلَكَ قَبْلَ قَتْلِهِ وَلَمْ يَرْنِهَا وَإِنَّ أَهْلَ صِفِّينَ لَمْ

يَتَوَارَثُوا وَإِنَّ أَهْلَ الْحَرَّةِ لَمْ يَتَوَارَثُوا. [ضعیف]

(۱۲۲۵۳) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ام کلثوم بنت علی اور اس کے بیٹے زید دونوں کو ایک ہی دن تکلیف پہنچی۔ پس علم نہ ہو سکا کہ پہلے کون ہلاک ہوا، نہ ام کلثوم کی ان کی وارث بنی اور نہ زید ام کلثوم کے وارث بنے اور اہل صلیب ایک دوسرے کے وارث نہ بنائے گئے اور اہل حرۃ ایک دوسرے کے وارث نہ بنائے گئے۔

(۱۲۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ أَخْبَرَنِي الثَّقَلِيُّ: أَنَّ أَهْلَ الْحَرَّةِ حِينَ أُصِيبُوا كَانَ الْقَضَاءُ فِيهِمْ عَلَى زَيْدِ بْنِ قَابِثٍ وَلِیِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. وَمِنْ أَهْلِئِهِمْ نَاسٌ كَثِيرٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۵۵) ابو الزناد فرماتے ہیں: مجھے ثقہ نے خبر دی کہ اہل حرہ جب تکلیف دیے گئے تو ان کا فیصلہ کرنے والے زید بن ثابت تھے اور لوگوں میں اس دن نبی ﷺ کی اصحاب اور ان کی اولادیں بھی تھیں۔

(۱۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَثَ قَتْلَى الْجَمَلِ قَوْرَتْ وَرَثَتُهُمُ الْأَحْيَاءُ. [ضعیف جدا]

قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ حَرِيفٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ قَتْلَى الْجَمَلِ وَالْحَرَّةِ وَرَثَ وَرَثَتُهُمُ الْأَحْيَاءُ.

(۱۲۲۵۶) عمارہ بن حزن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب جمل میں قتل ہونے والوں کے زندوں کو ان کا وارث بنایا۔

یحییٰ بن سعید سے ہے کہ جنگ جمل اور حرہ والوں کا وارث ان کے زندہ لوگوں کو بنایا گیا۔

(۱۲۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَقَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَزْنٍ بْنِ بَشِيرٍ الْخُثْعُمِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا وَرَثَ رَجُلًا وَابْنَهُ أَوْ أَخَوَيْنِ أُصِيبَا بِصَفَيْنَ لَا يَدْرَى أَيُّهُمَا مَاتَ قَبْلَ الْآخَرِ قَوْرَتْ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ كَذَا قَالَ وَنَحْنُ إِنَّمَا نَأْخُذُ بِالرَّوَايَةِ الْأُولَى.

(۱۲۲۵۷) حزن بن بشیر شمس بنی الد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو وارث ٹھہرایا اور اس کا بیٹا اور اس کے دو بھائی صلیب میں مارے گئے تھے، وہ یہ نہ جانتے تھے کہ دونوں میں سے پہلے کون فوت ہوا، پس بعض کو بعض کا وارث بنا

دیا۔ [ضعیف]

(۱۲۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْ عُلَمَائِهِمْ: أَنَّهُ لَمْ يَتَوَارَثْ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ وَيَوْمَ صِفِّينَ وَيَوْمَ الْحَرَّةِ ثُمَّ كَانَ يَوْمَ قُدَيْدٍ فَلَمْ يَتَوَارَثْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ صَاحِبِهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ عَلِمَ أَنَّهُ قُتِلَ قَبْلَ صَاحِبِهِ. [صحیح]

قَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي لَا اخْتِلَافَ فِيهِ عِنْدَنَا وَلَا شَكَّ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْمَرْزُوقِ أَنَّهُ قَالَ: يُورَثُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ أَوَّلَى.

(۱۲۲۵۸) ربیعہ بن عبد الرحمن اپنے علماء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جمل، صفین اور حرہ کے دن مارے جانے والوں کو ایک دوسرے کا وارث نہیں بنایا، پھر قدید کے دن بھی کسی کو وارث نہ بنایا گیا جو قتل ہوا اس کا گریہ جان کر کہ کون پہلے فوت ہوا۔ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: اس معاملہ میں ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں اور ہمارے امام احمد ہذا نے ایسا بن عبد المرنی سے نقل فرماتے ہیں کہ ان میں سے بعض کو بعض کا وارث بنایا جائے گا۔

## (۱۰) بَابُ لَا يَحْجُبُ مَنْ لَا يَرِثُ مِنْ هَؤُلَاءِ

ان میں سے جو وارث نہ ہو وہ حاجب بھی نہ ہوگا

(۱۲۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَى وَلَا يَحْجُبُ مَنْ لَا يَرِثُ. [ضعیف]

(۱۲۲۵۹) انس بن سیرین نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو ملتوں والے کبھی بھی وارث نہ بنیں گے اور جو وارث نہیں وہ حاجب بھی نہیں ہوگا۔

(۱۲۲۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَزَيْدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْمُشْرِكُ لَا يَحْجُبُ وَلَا يَرِثُ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَحْجُبُ وَلَا يَرِثُ. [ضعیف]

(۱۲۲۶۰) ابراہیم کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید نے کہا: مشرک نہ حاجب ہوتا ہے اور نہ وارث۔

قال عبد الله به حاجب ہوتا ہے لیکن وارث نہیں ہوتا۔

(۱۲۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجِّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ

شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَا: الْمَمْلُوكُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ بِمَنْزِلَةِ الْأَمْوَاتِ. قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَحْيَوْنَ وَلَا يَمُوتُونَ. [ضعيف]

(۱۲۶۱) فقہی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے کہا: غلام اور اہل کتاب مردوں کی طرح ہیں اور عبد اللہ نے کہا: وہ حاجب بن سکتے ہیں وارث نہیں بن سکتے۔

## (۱۱) باب حَجَبِ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ مِنْ قَبْلِ الْأَمِّ بِالْأَبِ وَالْجَدِّ وَالْوَكْدِ وَوَكْدِ الْإِبْنِ

مال شریک بھائیوں اور بہنوں کے باپ، دادا، بیٹے اور پوتے کی وجہ سے حجب کا بیان

(۱۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَانِبٍ يَقُولُ: قَرَأْتُ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَتَّى بَلَغْتُ ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ﴾ فَقَالَ سَعْدٌ: مِنْ أُمِّهِ. [ضعيف]

(۱۲۶۳) قاسم بن ربیعہ بن قالف فرماتے ہیں: میں نے سعد بن ابی وقاص کے سامنے پڑھا یہاں تک کہ میں اس آیت پر پہنچا ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ﴾ اگر آدمی کالہ کا وارث بنے یا عورت ہو اور اس کا بھائی ہو، سعد نے کہا: ماں کی طرف سے بھائی ہو۔

(۱۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: سُئِلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ فِيهَا بَرَاءَ بْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ: إِنَّكَ صَوَابٌ فَمِنْ اللَّهِ وَإِنْ يَكُ خَطَا فَمِنِّي وَمِنْ الشَّيْطَانِ أَرَاهُ مَا خَلَا الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي لَا أُسْتَحْيِي اللَّهَ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا قَالَهُ أَبُو بَكْرٍ. [حسن]

(۱۲۶۵) فقہی سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کالہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں اپنی رائے دوں گا اگر وہ صحیح ہو تو اللہ کی طرف سے۔ اگر غلط ہو تو میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے۔ کالہ میرے نزدیک وہ ہے جس کی اولاد اور والدین نہ ہوں، پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو کہا: مجھے اللہ سے شرم آتی ہے کہ میں ابو بکر کی کبھی ہوائی بات کا انکار کروں۔

(۱۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - وَرَثَ إِخْوَةٍ مِنْ أُمَّ مَعَ جَدٍّ فَقَدْ كَذَبَ. [حسن]



(۱۳۲۶۳) شعبی نے کہا: جس نے یہ گمان کیا کہ اصحاب محمد ﷺ میں سے کسی نے اخیا فی بھائی کو دوا کے ساتھ وارث بنایا ہے تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔

(۱۳۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: مَا وَرَثَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَّا خَوْفَ مِنَ الْأُمِّ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا قَلْطَ. [صحيح]

(۱۳۲۶۵) شعبی سے منقول ہے کہ اصحاب محمد ﷺ میں سے کسی نے کبھی بھی اخیا فی بھائی کو دوا کے ساتھ وارث نہیں ٹھہرایا۔

(۱۳۲۶۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَحْوَهُ.

(۱۳۲۶۶) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

## (۱۲) بَابُ حَجَبِ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ مَنْ كَانُوا بِالْأَبِ وَالْإِبْنِ وَالْبِنِ الْإِبْنِ

علائی بہن، بھائی کے لیے حجب کا بیان جب بیٹا اور پوتا موجود ہوں

(۱۳۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَلَتَانِي النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَلَمْ يُحْدِثْنِي بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۱۸۷ - مسلم ۱۶۱۶]

(۱۳۲۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار تھا تو رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال میں کیا فیصلہ کروں؟ آپ ﷺ نے مجھے ابھی کچھ نہ کہا تھا کہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ﴾ "وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔"

(۱۳۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: مَرِضْتُ فَلَتَانِي النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغِيِمِيَ عَلَى فَلَمْ أَكَلِمَهُ فَنَزَحًا وَصَبَّ عَلَيَّ فَأَقَفْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ؟ قَالَ فَتَرَلْتُ آيَةَ الْمِيرَاثِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ﴾ مَنْ كَانَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخَوَاتٌ.

وَفِي رِوَايَةٍ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: إِنَّمَا تَرِئُنِي كِلَالَةً فَسَمِيَ مَنْ يَرِئُهُ

كَذَلَاةٍ وَلَقَدْ مَضَىٰ ذِكْرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَجَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ آيَةُ الْكَذَلَاةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَلَا وَالِدٌ لِأَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ بَعْدَهُ. [صحيح]

(۱۲۲۶۸) ابن منکدر نے حضرت جابر سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ نے میری عیادت کی۔ ابوبکر بھی ساتھ تھے۔ وہ پیدل چلتے ہوئے آئے اور میں بے ہوش تھا، میں نے آپ ﷺ سے کوئی بات نہ کی۔ آپ ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر وضو کے چھینے ڈالے۔ مجھے افادہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ اور میری بہنیں بھی ہیں، آپ ﷺ نے کہا: آیت المیراث نازل ہوئی ہے: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ یعنی جس کی اولاد نہ ہو اور بہنیں ہوں۔

جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا وارث کلال بنا ہے تو انہوں نے نام لیا کون کلالہ وارث ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: آیت المیراث جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، نہ ان کی کوئی اولاد تھی اور نہ والدین تھے، کیوں کہ ان کے والد احد کے دن شہید ہو گئے تھے۔

(۱۲۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: آخِرُ آيَةِ نَزَلَتْ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خُشْرَمٍ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

[بخاری ۴۳۶۳۔ مسلم ۱۶۱۸]

(۱۲۲۷۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ یہ تھی: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾

(۱۲۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْفَرِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: مَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ مَا نَزَلَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي شَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْ آيَةِ الْكَذَلَاةِ حَتَّى ضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ: يَكْفِيكَ مِنْهَا آيَةُ الصَّيْفِ. الَّتِي أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النَّسَاءِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَذَلَاةِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَسَاقِضِي لَهَا بِقَضَاءِ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ وَهُوَ مَا خَلَا الْأَبَ كَذَا أَحْسِبُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [مسلم ۵۶۷]

(۱۲۲۷۰) معدان بن ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، اس میں یہ بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آیت کلامہ کے بارے میں بار بار سوال کیا۔ اتنا کسی اور چیز کے بارے میں نہیں پوچھا اور آپ ﷺ نے بھی اتنی ہی سختی سے مجھے جواب دیا، یہاں تک کہ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے وہ آیت کافی نہیں جو گرمی کے موسم میں نازل ہوئی۔ جو سورۃ نساء کے آخر میں ہے: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ عنقریب میں ایسا فیصلہ دوں گا کلامہ کے بارے میں اس کو جان لے گا جو پڑھتا ہے یا نہیں پڑھتا اور وہ (کلامہ) جس کا باپ نہ ہو جیسا کہ میں نے سمجھا ہے۔

(۱۲۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي الْكَلَالَةِ فَمَا الْكَلَالَةُ؟ قَالَ: تَجْزِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ. قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: هُوَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلَا وَالِدًا قَالَ: كَذَلِكَ ظَنُّوا أَنَّهُ كَذَلِكَ. [حسن۔ اخرجہ السجستانی ۲۸۸۹]

(۱۲۲۷۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ آپ سے کلامہ کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پس کلامہ کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی آیت کافی ہوگی، میں نے ابو اسحاق سے کہا: کلامہ وہ ہے جو فوت ہو جائے اور نہ اولاد دھوڑے نہ والدین اسی طرح انہوں نے خیال کیا۔

(۱۲۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّائِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ قَالَ: مَنْ لَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَلَا وَالِدًا فَوَرَثَتَهُ كَلَالَةٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى عَمَّارٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ. قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ وَحَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُنْقَطِعٌ وَلَيْسَ بِمَعْرُوفٍ.

[ضعیف۔ السجستانی فی المراسیل ۳۷]

(۱۲۲۷۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اولاد اور والدین نہ چھوڑے اس کے ورثاء کلامہ ہیں۔ ابو داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت براء سے کلامہ کے بارے میں منقول ہے کہ تجھے آیت اصیف کافی ہوگی۔

(۱۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْكَلَالَةُ مَا عَدَا الْوَلَدَ. قَالَ أَبُو بَكْرِ: الْكَلَالَةُ مَا عَدَا الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ فَلَمَّا طَوَّنَ عُمَرُ قَالَ: إِنِّي لَأَسْتَحْيِي أَنْ أُخَالِفَ أَبَا بَكْرٍ الْكَلَالَةَ مَا عَدَا الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ. [ضعيف]

(۱۲۲۷۳) ضعیفی سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کلالہ وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کلالہ وہ ہے جس کی اولاد اور والدین نہ ہوں، جب عمر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں مطعون کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ کلالہ کے بارے میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اختلاف کروں۔

(۱۲۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنِ السَّمِيطِ بْنِ عَمِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَنَّى عَلَى زَمَانٍ وَمَا أَزْرَى مَا الْكَلَالَةُ وَإِذَا الْكَلَالَةُ مَنْ لَا أَبَ لَهُ وَلَا وَلَدَ. [ضعيف]

(۱۲۲۷۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے اوپر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ میں نہیں جانتا تھا کلالہ کیا ہے اور کلالہ وہ ہے جس کا نہ باپ ہو اور نہ اولاد۔

(۱۲۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ السَّلُولِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: الْكَلَالَةُ الْإِلْدَى لَا يَدْعُ وَلَدًا وَلَا وَلَدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعيف]

(۱۲۲۷۵) سلیم بن عبد اللہ سلولی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ کلالہ وہ ہے جو نہ اولاد چھوڑے اور نہ والدین۔  
(۱۲۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ يَعْزِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْكَلَالَةِ قَالَ: هُوَ مَا عَدَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ قَالَ قُلْتُ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿إِنْ أَمْرُو هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ﴾ قَالَ: فَغَضِبَ وَانْتَهَرَنِي. [صحیح]  
(۱۲۲۷۶) حسن بن محمد کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: جس کے والدین اور اولاد نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ أَمْرُو هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ﴾ تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور غصہ میں آ گئے۔

(۱۲۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٍو سَمِعْتُ الْحَسَنَ ابْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ



الْكَالَةِ فَقَالَ: مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ اللَّهُ ﴿إِنْ أَمْرُو هَلَكَ لِمَنْ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ﴾ فَغَضِبَ  
وَاتَّهَرَنِي وَقَالَ: مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ. [صحیح]

(۱۲۲۷۷) حسن بن محمد فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کلام کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: جس کی نہ اولاد  
ہو اور نہ والدین۔ میں نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ أَمْرُو هَلَكَ لِمَنْ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ﴾ وہ غصے میں آ گئے اور مجھے ڈانٹا  
اور پھر کہا: جس کی نہ اولاد ہو اور نہ والدین۔

(۱۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كُنْتُ آخِرَ النَّاسِ عَهْدًا بِعُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقَوْلُ مَا قُلْتُ. قُلْتُ: وَمَا قُلْتُ؟ قَالَ: الْكَالَةُ مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ. كَذَا فِي هَذِهِ  
الرِّوَايَةِ. وَالَّذِي رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي تَفْسِيرِ الْكَالَةِ أَشْبَهُ بِذَلِيلِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ  
وَأَوَّلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا لِإِنْفِرَادِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَتَظَاهُرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ بِخِلَافِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۲۷۸) طائوس کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا وہ کہتے تھے: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں میں آخر پر تھا،  
جس نے سنا وہ بھی میرے جیسی بات کہتے تھے، طائوس نے پوچھا: آپ کیا کہتے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کہتا ہوں کہ  
کلام وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو۔

(۱۲۲۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْوَةَ سَمِعَ مَرْوَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ - بَيْنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْخِلَافَةُ وَالْكَالَةُ وَالرَّبَا. فَقُلْتُ لِمَرْوَةَ: وَمَنْ يَشْكُ فِي الْكَالَةِ مَا  
هُوَ دُونَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ قَالَ: إِنَّهُمْ يَشْكُونَ فِي الْوَالِدِ. [ضعیف]

(۱۲۲۷۹) مرہ کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: تین چیزیں ایسی ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے واضح کیا جو مجھے  
سرخ اونٹوں سے بھی محبوب ہے خلافت، کلام اور ربا۔ میں نے مرہ سے کہا: کون شک کرتا ہے کلام کے بارے میں کہ وہ اولاد  
اور والد کے علاوہ ہے؟ مرہ نے جواب دیا: وہ والد کے بارے میں شک کرتے ہیں۔

(۱۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِي هَذِهِ  
الْفَرَائِضِ وَأُصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ  
الْإِخْوَةِ لِلْأُمَّ أَنَّهُمْ لَا يَرْتَوُونَ مَعَ الْوَلَدِ وَلَا مَعَ وَلَدِ الْإِثْنِ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى شَيْئًا وَلَا مَعَ الْأَبِ وَلَا مَعَ الْجَدِّ

أَبَى الْأَبِ شَيْئًا. قَالَ: وَمِيرَاثُ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ أَنَّهُمْ لَا يَرْتُونَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَلَا مَعَ وَلَدِ الْإِثْنِ الذَّكَرِ وَلَا مَعَ الْأَبِ شَيْئًا. قَالَ: وَمِيرَاثُ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ أَحَدٌ مِنْ بَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ تَكْمِيلَاتُ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ سَوَاءً فَإِذَا اجْتَمَعَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْإِخْوَةُ مِنَ الْأَبِ فَكَانَ فِي بَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ ذَكَرٌ فَلَا مِيرَاثَ مَعَهُ لِأَحَدٍ مِنَ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۲۸۰) حضرت خارج بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہیم اور اصول زید بن ثابت سے ہیں اور ان مفاہیم کی تفسیر ابوالزناد سے ہے۔ فرماتے ہیں: وہ اخیانی بھائیوں کو اولاد، پوتے، باپ اور دادا کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے (اولاد، پوتے چاہے مذکر ہوں یا مونث) اور حقیقی بھائیوں کو مذکر اولاد، پوتے اور باپ کے ساتھ وارث نہ ٹھہراتے تھے اور علاقائی بھائیوں کو حقیقی بیٹے نہ ہونے کی صورت میں حقیقی بھائیوں کی وراثت کے برابر ٹھہراتے تھے، جب حقیقی بھائی اور علاقائی بھائی جمع ہو جائیں اور دھرقی بیٹا نہ موجود ہو تو اس کے ساتھ علاقائی بھائیوں کے لیے کوئی وراثت نہ ہوگی۔

### (۱۳) بَابُ لَا يَرِثُ مَعَ الْأَبِ أَبَوَاهُ

باپ کی موجودگی میں دادا اور دادی وارث نہیں بن سکتے

(۱۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الْجَدُّ أَبٌ مَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُ أَبٌ كَمَا أَنَّ ابْنَ الْإِثْنِ ابْنٌ مَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُ ابْنٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۸۱) عطاء نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے تھے، دادا باپ کی مانند ہے، جس کا باپ نہ ہو جس طرح پوتا بیٹے کی مانند ہے جس کا بیٹا نہ ہو۔

(۱۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَجْعَلُ لِلْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا مِيرَاثًا. [ضعیف]

(۱۲۲۸۲) سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ زید بن ثابت دادا کے لیے حصہ مقرر نہ کرتے تھے جب اس کا بیٹا، یعنی میت کا باپ موجود ہوتا۔

(۱۲۲۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لَا يَجْعَلَانِ لِلْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا مِيرَاثًا. [ضعیف جدا]

(۱۲۲۸۳) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما وارث میں سے دادا کے لیے حصہ نہ مقرر کرتے تھے جب اس

کا بیٹا موجود ہوتا۔

(۱۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا كَانَا لَا يَوْرَثَانِ الْجَدَّةَ مَعَ ابْنَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۲۸۳) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث نہ بناتے تھے۔  
(۱۳۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَوْرَثُ الْجَدَّةَ إِذَا كَانَ ابْنُهَا حَيًّا. [ضعيف]

(۱۳۲۸۵) زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کے زندہ بیٹے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے۔  
(۱۳۲۸۶) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنَيْهَا أَنَّهُ قَالَ: أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سُدَّ مَعَ ابْنَيْهَا وَابْنُهَا حَيٌّ. لِمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ يَنْفَرُ بِهِ هَكَذَا.

رَوَى عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَتَيْتُ وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّسِيِّ ﷺ - وَحَدِيثُ يُونُسَ وَأَشْعَثَ مُنْقَطِعٌ. وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ غَيْرُ مُتَّحِجٍّ بِهِ وَإِنَّمَا الرُّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَعُمَرَانِ بْنِ حُصَيْنٍ. [ضعيف]  
(۱۳۲۸۶) حضرت عبداللہ سے دادی کے بارے میں منقول ہے جبکہ اس کا بیٹا موجود ہو کھیلے دادی کو رسول اللہ ﷺ نے چھٹا حصہ دیا تھا جبکہ اس کا بیٹا بھی زندہ تھا۔

(۱۳۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَثَ جَدَّةَ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ مَعَ ابْنَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۲۸۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ثقیف کے ایک آدمی کی دادی کو وارث بنایا اس کے بیٹے کی موجودگی میں۔

(۱۳۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ وَرَثَ جَدَّةً مَعَ ابْنَيْهَا. [ضعيف]  
(۱۳۲۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث ٹھہرایا تھا۔

(۱۳۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدُّهَمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّهُ كَانَ يُوَرِّثُ الْجَدَّةَ وَأَبْنَاهَا حَتَّى . [حسن]

(۱۳۲۸۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دادی کو اس کے بیٹے کی زندگی میں وارث بتاتے تھے۔

### (۱۴) بَابُ لَا تَرِثُ مَعَ الْأُمِّ جَدَّةٌ

ثانی ماں کے ساتھ وراثت کی حق دار نہیں ہے

(۱۳۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُئَيْبِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتِكِيُّ عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَطْعَمَ الْجَدَّةَ السُّدُسَ إِذَا لَمْ يَكُنْ أُمٌّ .

(۱۳۲۹۰) حضرت ابن ابی بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ثانی کو جب ماں نہ تھی سدس حصہ دیا۔

(۱۳۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مَعَالِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَالِي زَيْدٍ قَالَ : وَبِمِثَارِ الْجَدَّاتِ أَنَّ أُمَّ الْأُمِّ لَا تَرِثُ مَعَ الْأُمِّ شَيْنًا وَهِيَ لِمَا سِوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لَهَا السُّدُسُ فَرِيضَةٌ وَأَنَّ أُمَّ الْأَبِ لَا تَرِثُ مَعَ الْأُمِّ وَلَا مَعَ الْأَبِ شَيْنًا وَهِيَ لِمَا سِوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لَهَا السُّدُسُ فَرِيضَةٌ . [ضعيف]

(۱۳۲۹۱) خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہم اور اصول زید بن ثابت سے منقول ہیں اور ان کی تفسیر ابو الزناد سے ہے، اس میں ہے کہ ثانی ماں کی موجودگی میں کسی چیز کی حق دار نہیں ہے اور یہ سدس حصہ کے علاوہ ہے اور دادی ماں اور باپ کی موجودگی میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوگی اور یہ سدس حصہ کے علاوہ ہے۔



## جماع أبواب المَوَارِثِ وراثت کے ابواب کا بیان

### (۱۵) باب فَرَضِ الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ

خاوند اور بیوی کا فرض حصہ

(۱۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِي﴾ قَالَ: كَانَ الْوِثَارَةُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلْوَلَدِ الذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنثِي وَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ السُّدُسَيْنِ وَجَعَلَ لِلزَّوْجِ النِّصْفَ أَوِ الرُّبْعَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبْعَ أَوْ الثُّمَنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ وَرْقَاءَ . [بخاری ۲۷۶۶]

(۱۲۲۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِي﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وراثت اولاد کے لیے ہوتی تھی اور والدین کے لیے وصیت ہوتی تھی، اللہ تعالیٰ نے محبوب چیز کی وجہ سے اسے منسوخ کر دیا، مذکر اولاد کے لیے دو منگوں کے برابر حصہ مقرر کیا اور والدین کے لیے چھ حصے مقرر کیے اور خاوند کے لیے نصف یا چوتھائی اور بیوی کے لیے چوتھایا آٹھواں حصہ مقرر کر دیا۔

(۱۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأَصُولُهَا كُلُّهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: يَرِثُ الرَّجُلُ مِنْ أَمْرَأَتِهِ إِذَا هِيَ لَمْ تَتْرُكْ وَلَدًا وَلَا وَلَدَ ابْنِ النِّصْفِ فَإِنْ تَرَكَتْ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنِ ذَكَرٍ أَوْ أَنْثَى وَرِثَتِهَا زَوْجُهَا الرُّبْعَ لَا يَنْقُصُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ وَتَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا إِذَا هُوَ لَمْ يَتْرُكْ

وَلَدًا وَلَا وَلَدَ ابْنِ الرَّبْعِ فَإِنْ تَرَكَ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ وَرَفَعَهُ امْرَأَتُهُ الثَّمَنُ. [ضعیف]

(۱۲۲۹۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفہیم اور اصول زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہیں اور ان کی تفسیر ابو الزناد سے ہے۔ انہوں نے کہا: آدمی اپنی بیوی کا وارث ہوگا نصف کا۔ جبکہ اس نے اولاد یا پوتے نہ چھوڑے ہوں۔ اگر اس نے اولاد یا پوتے نہ کر یا مونث چھوڑے ہوں تو آدمی ربیع کا حصہ دار ہوگا اور بیوی خاوند کی وارث بنے گی جبکہ اس نے اولاد نہ چھوڑی ہو اور نہ ہی پوتے ہوں ربیع کی اور اگر اس نے اولاد یا پوتے چھوڑے ہوں تو بیویاں ٹھویں حصہ کی وارث بنے گی۔

## (۱۶) باب فَرْضِ الْأُمِّ

### ماں کے فرض حصے کا بیان

(۱۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ مَعْلَانَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعْلَانِ زَيْدٌ قَالَ: وَرِمَاتُ الْأُمِّ مِنْ وَلَدِهَا إِذَا تَوَفَّى ابْنُهَا أَوْ ابْنَتُهَا فَتَرَكَ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى أَوْ تَرَكَ ابْنَيْنِ مِنَ الْإِخْوَةِ فَصَاعِدًا ذُكُورًا أَوْ إِنَاثًا مِنْ أَبٍ وَأُمٍّ أَوْ مِنْ أَبٍ أَوْ مِنْ أُمِّ السُّدُسُ فَإِنْ لَمْ يَتَرَكَ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا وَلَا وَلَدَ ابْنٍ وَلَا ابْنَيْنِ مِنَ الْإِخْوَةِ فَصَاعِدًا فَإِنَّ لِلْأُمِّ الثَّلْثَ كَامِلًا إِلَّا فِي قَرِيبَتَيْنِ فَقَطُّ وَهُمَا: أَنْ يَتَوَفَّى رَجُلٌ وَيَتَرَكَ امْرَأَتَهُ وَأَبَوَيْهِ فَيَكُونُ لِامْرَأَتِهِ الرَّبْعُ وَلِأُمِّهِ الثَّلْثُ مِمَّا بَقِيَ وَهُوَ الرَّبْعُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ وَأَنْ تَتَوَفَّى امْرَأَةٌ وَتَتَرَكَ زَوْجَهَا وَأَبَوَيْهَا فَيَكُونُ لِزَوْجِهَا النِّصْفُ وَلِأُمِّهَا الثَّلْثُ مِمَّا بَقِيَ وَهُوَ السُّدُسُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۲۹۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے تفسیر ابی الزناد کے مطابق نقل فرماتے ہیں کہ ماں کی وراثت جبکہ اس کا بیٹا یا بیٹی فوت ہو جائے اور اس کی اولاد یا پوتے ہوں، مذکر ہوں یا مونث یا اس کے دو بھائی ہوں مذکر ہوں یا مونث حقیقی، علاقائی، یا خیالی تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہوگا، اگر میت اوپر والے سارے رشتہ دار نہ چھوڑے تو ماں کے لیے ثلث کامل ہوگا مگر صرف دو حصوں میں اور وہ دونوں یہ ہیں کہ آدمی فوت ہو جائے اور بیوی اور والدین کو چھوڑے تو اس کی بیوی کے لیے ربع ہوگا اور ماں کے باقی کا ثلث ہوگا اور وہ اصل مال کا ربع ہے اور اگر عورت فوت ہو جائے اور اپنا خاوند اور والدین چھوڑے تو خاوند کے لیے نصف ہوگا اور ماں کے لیے باقی کا ثلث ہوگا اور وہ اصل مال کا سدس ہے۔

(۱۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ:

كَانَ يَحْبِبُ الْأُمَّ بِالْأَخَوَيْنِ فَقَالُوا لَهُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْأُمِّهِ السُّدُسُ﴾ وَأَنْتَ تَحْبِبُهَا بِأَخَوَيْنِ فَقَالَ: إِنَّ الْعَرَبَ تَسْمَى الْأَخَوَيْنِ إِخْوَةً فَقَالُوا لَهُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ أَوْهَمْتَ إِنَّمَا هِيَ ثَمَانِيَةُ أَزْوَاجٍ مِنَ الصَّانِ الثَّنِينَ الثَّنِينَ وَمَنْ الْمَعَزِ الثَّنِينَ الثَّنِينَ وَالْإِبِلِ الثَّنِينَ الثَّنِينَ مِنَ الْبَقَرِ الثَّنِينَ الثَّنِينَ فَقَالَ: لَا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى) فَهُمَا زَوْجَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ يَقُولُ: الذَّكَرُ زَوْجٌ وَالْأُنثَى زَوْجٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۹۵) حضرت خارج بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دو بھائیوں کی موجودگی میں ماں کے لیے جب کا حکم لگاتے تھے، انہوں نے اسے کہا: اے ابوسعید! اللہ فرماتے ہیں: ﴿فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْأُمِّهِ السُّدُسُ﴾ اور آپ دو بھائیوں کے ساتھ جب کا حکم لگاتے ہیں؟ تو ابوسعید نے کہا: عرب اخوین کو اخوہ سے تعبیر کرتے ہیں، انہوں نے کہا: اے ابوسعید! آپ کا خیال ہے کہ وہ آٹھ جوڑے ہیں: بھڑ دو دو، بکریاں دو دو اور اونٹ بھی دو دو تو ابوسعید نے کہا: نہیں، اللہ فرماتے ہیں: اس سے جوڑا بنایا نہ کر اور سوئٹ، پس وہ دونوں جوڑے ہیں۔ دونوں میں سے ہر ایک ایک حصہ ہے۔ وہ کہتے ہیں: مذکر اور سوئٹ جوڑا ہے۔

(۱۲۲۹۶) وَأُخْبِرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ أُمَّهُ وَأَخَوَيْهِ فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى زَيْدٍ فَسَلِّهُ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأُخْبِرُنِي مَا يَقُولُ زَيْدٌ فَاتَى زَيْدًا فَقَالَ: حَبِيبَتِ الْأُمِّ عَنِ الثَّلَاثِ لَهَا سُدُسُهَا. [صحیح]

(۱۲۲۹۷) انس بن سیرین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا جو اپنی ماں اور دو بھائی چھوڑ گیا تو انہوں نے کہا: زید کے پاس جاؤ اور اس سے سوال کرو، پھر مجھے بھی خبر دینا کہ زید کیا کہتے ہیں، وہ زید کے پاس گئے، انہوں نے کہا: ماں ثلث سے روک دی گئی ہے اس کے لیے سدس ہے۔

(۱۲۲۹۸) وَأُخْبِرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ الْأَخَوَيْنِ لَا يَرُدَّانِ الْأُمَّ عَنِ الثَّلَاثِ قَالَ اللَّهُ: ﴿إِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ﴾ فَلَا أَخَوَانِ يَلْسَانُ قَوْلِكَ لَيْسَا بِأَخَوَةٍ فَقَالَ عُثْمَانُ: لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ مَا كَانَ قَبْلِي وَمَضَى فِي الْأَمْصَارِ وَتَوَارَتْ بِهِ النَّاسُ. وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْأَخَوَيْنِ وَإِخْوَةٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا حَبِيبَتِ الْإِخْوَةِ الْأُمِّ مِنَ الثَّلَاثِ لِيَكُونَ السُّدُسَ لَهُمْ وَهُوَ بِخِلَافِ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ. [ضعیف]

(۱۲۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے کہ دو بھائی ماں کو ثلث سے دو نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ﴾ پس دو بھائی (اخوان) تیری قوم کی زبان میں اخوہ نہیں ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں رد کروں جو مجھ سے پہلے تھا اور گزر چکا اور لوگ اس کے وارث بن چکے۔ حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ والدین اور بھائیوں میں یہ ہے کہ وہ (بھائی) ماں کو ثلث سے روک دیتے ہیں اور اس کے لیے سدس ہے اور زید بن ثابت کے قول کے خلاف تھے۔

(۱۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي السُّدُسِ الَّذِي حَبَبَهُ الْإِخْوَةُ أُمُّهُ هُوَ لِلْإِخْوَةِ وَلَا يَكُونُ لِلْأَبِ إِنَّمَا نَقِصَتُهُ الْأُمُّ لِيَكُونَ لِلْإِخْوَةِ. [صحيح] قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ فَلَقِيتُ بَعْضَ رِكَدِ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي أُعْطِيَ إِخْوَتُهُ السُّدُسَ فَقَالَ: بَلَغَنَا أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيَّةً لَهُمْ.

(۱۳۲۹۸) طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سدس کے بارے میں کہا کہ جس سے ماں کو بھائی روک دیتے ہیں وہ بھائیوں کے لیے ہے نہ کہ باپ کے لیے ہے۔ ماں کے حصہ سے کمی کی جاتی ہے اور وہ بھائیوں کے لیے ہوتا ہے۔

ابن طاووس فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو سدس دیا ہے، میں اس آدمی کی اولاد میں سے کسی کو ملا جس کے بھائی کو سدس دیا گیا، اس نے کہا: ہمیں پتہ چلا تھا کہ ان کے لیے وصیت تھی۔

(۱۳۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْعَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسَلِيمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَكَ بَنًا طَرِيقًا وَجَدَنَاهُ سَهْلًا وَإِنَّهُ إِنِّي فِي امْرَأَةٍ وَأَبُوئِي فَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرَّبْعَ وَاللَّامُ ثَلَاثَ مَا بَقِيَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَزَادَ فِيهِ: وَمَا بَقِيَ فَلِلْأَبِ. [صحيح]

(۱۳۲۹۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب راستے میں ہمارے ساتھ چلتے تو ہم انہیں انتہائی نرم پاتے تھے، ان کے پاس ایک عورت اور والدین کا معاملہ لایا گیا تو انہوں نے عورت کے لیے ربع اور ماں کے لیے باقی کا ثلث قرار دیا۔

(۱۳۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَكَ طَرِيقًا فَاتَّبَعَنَاهُ وَجَدَنَاهُ سَهْلًا وَإِنَّهُ إِنِّي فِي امْرَأَةٍ وَأَبُوئِي فَأَعْطَى الْمَرْأَةَ الرَّبْعَ وَأَعْطَى الْأُمَّ ثَلَاثَ مَا بَقِيَ وَأَعْطَى الْأَبَ سَهْمَيْنِ.

(۱۳۳۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب راستے میں ہمارے ساتھ چلتے تو ہم ان کی پیروی کرتے، ہم



نے ان کو زمرہ پایا اور ان کے پاس ایک عورت اور والدین کا معاملہ لایا گیا تو انہوں نے عورت کو ربح دیا اور ماں کو باقی کا ثلث دیا اور باپ کو دو حصے دیے۔ [صحیح]

(۱۳۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُهَيْبُ بْنُ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أُمِّرٍ وَأَبُوَيْنِ: أَنَّهَا جَعَلَهَا مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُمٍ لِلْمَرْأَةِ الرَّبْعُ سَهْمٌ وَلِلْأُمِّ ثَلَاثٌ مَا بَقِيَ سَهْمٌ وَلِلْأَبِ مَا بَقِيَ. [صحیح]

(۱۳۳۰۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عورت اور والدین کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے چار حصے بنائے، عورت کے لیے ربح اور ماں کے لیے ثلث اور باپ کے لیے جو باقی تھا۔

(۱۳۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثَلَاثٌ مَا بَقِيَ وَلِلْأَبِ سَهْمَانِ. وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلَافِ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۳۳۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے دو حصے ہیں۔

(۱۳۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي زَوْجٍ وَأَبُوَيْنِ قَالَ: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثَلَاثٌ وَلِلْأَبِ السُّدُسُ. الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۳۳۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خاوند اور والدین کے بارے میں منقول ہے کہ خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے سدس ہے۔

(۱۳۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو وَ عَبْدِ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ وَأَبُوَيْنِ: لِلْأُمِّ ثَلَاثٌ مَا بَقِيَ. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَهَا ثَلَاثٌ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. [صحیح]

(۱۳۳۰۴) حضرت عمر اور عبد اللہ سے ایک عورت (بیوی) اور والدین کے بارے میں منقول ہے کہ ماں کے لیے باقی کا ثلث اور

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے مکمل مال سے ثلث ہے۔

(۱۳۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: أُرْسِلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ أَسْأَلُهُ عَنْ زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ فَقَالَ زَيْدٌ: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ وَلِلْأَبِ بَقِيَّةُ الْمَالِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِلْأُمِّ الثُّلُثُ كَامِلًا. لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ: وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ وَهُوَ السُّدُسُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَفَبِى كِتَابِ اللَّهِ تَجِدُ هَذَا؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُ أَنْ أَفْضَلَ أُمَّ عَلَى أَبِي. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُعْطِي الْأُمَّ الثُّلُثَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. [صحيح]

(۱۳۳۰۵) عکرمہ کہتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت کی طرف بھیجا تا کہ ان سے خاوند اور والدین کے بارے میں سوال کروں، زید نے کہا: خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے باقی مال۔ ابن عباس نے کہا: ماں کے لیے مکمل مال کا ثلث۔

ایک روایت میں ہے کہ ماں کے لیے باقی کا ثلث جو کہ سدس ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا آپ کتاب اللہ میں اس طرح پاتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں ناپسند کرتا ہوں کہ ماں کو باپ پر ترجیح دوں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ ماں کو تمام مال سے ثلث دیتے تھے۔

(۱۳۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمِثْلِهِ قَالَ: فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ: أَيْ كِتَابِ اللَّهِ قُلْتَ أَمْ بِرَأْيِكَ؟ قَالَ: فَاتَيْتُهُ فَقَالَ: بِرَأْيِي فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَأَنَا أَقُولُ بِرَأْيِي لِلْأُمِّ الثُّلُثُ كَامِلًا. [صحيح لغيره۔ دون قوله وانا اقول برأى]

(۱۳۳۰۶) عکرمہ کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے خبر دی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: جاؤ وہیں لوٹ جاؤ اور زید سے کہا: کیا آپ کتاب اللہ کے ساتھ کہتے ہو یا اپنی رائے سے؟ عکرمہ کہتے ہیں: میں گیا تو زید نے کہا: اپنی رائے سیکھتا ہوں۔ میں نے لوٹ کر ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خبر دی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اور میں بھی اپنی رائے سے کہتا ہوں: ماں کے لیے کل مال کا ثلث ہے۔

(۱۳۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: خَالَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهَا النَّاسَ. [صحيح]

(۱۲۳۰۷) ابراہیم کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس مسئلہ میں لوگوں کی مخالفت کی ہے۔

(۱۲۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَيْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَضِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: خَالَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَمِيعَ أَهْلِ الصَّلَاةِ فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ. [صحیح]

(۱۲۳۰۸) ابراہیم کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خاوند اور والدین کے بارے میں تمام نماز والوں کی مخالفت کی۔

(۱۲۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ الرَّثَلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ امْرَأَةً وَأَبَوَيْنِ قَالَ: فَسَمَهَا زَيْدٌ مِنْ أَرْبَعَةِ أَسْهُمٍ لِلْمَرْأَةِ سَهْمٌ وَلِلْأُمِّ ثَلَاثٌ وَمَا بَقِيَ لِلْأَبِ بَقِيَّةُ الْمَالِ. [صحیح]

(۱۲۳۰۹) یزید رشک فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سوال کیا، ایسے آدمی کے بارے میں جو فوت ہو گیا اور اس نے بیوی اور والدین چھوڑے۔ سعید نے کہا: زید نے اسے چار حصوں میں تقسیم کیا: بیوی کے لیے ایک حصہ اور ماں کے لیے باقی کاٹھ اور باپ کے باقی کا مائدہ مال۔

## (۱۷) باب فَرَضِ الْإِبْنَةِ

### بیٹی کے لیے فرض حصوں کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر ایک بیٹی ہو تو اس کے لیے نصف ہے۔ [النساء ۱۱]

(۱۲۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ يَقُولُ: سَأَلَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنِ ابْنَةِ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ: لِلْابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ قَالَ: وَابْنُ مَسْعُودٍ فَسَيِّئًا بَعْنِي فَسُئِلَ عَنْهَا ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَقْضَى فِيهِ بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْابْنَةِ الْإِمْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ لِلْأُخْتِ قَالَ: فَاتَيْنَا أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [حسن]

(۱۲۳۱۰) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیٹی، پوتی اور بہن کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف

اور بہن کے لیے بھی نصف اور کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا، وہ بھی میرے والی بات کہیں گے، پس ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا اور ان کو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی بات بھی بتائی گئی تو انہوں نے کہا: تحقیق میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر نہیں ہوں گا، میں اس بارے میں فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس دو تہائی پورا کرنے والا اور جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہم ابو موسیٰ کے پاس گئے، ہم نے ان کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات بتائی۔ انہوں نے کہا تم مجھ سے کسی چیز کے بارے میں اس وقت تک سوال نہ کرو جب تک یہ تم میں موجود ہے۔

### (۱۸) بَابُ فَرَضِ الْإِبْنَتَيْنِ فَصَاعِدًا

دو بیٹیاں یا اس سے زائد ہوں تو ان کا فرض حصہ

(۱۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جِئْنَا امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْأَسْوَافِ وَهِيَ جَدَّةُ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَجَاءَتْ الْمَرْأَةُ بِابْنَتَيْنِ لَهَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا ثَابِتٍ بِنِ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ اسْتَفَاءَ عَمَّهُمَا مَالُهُمَا وَوَمِيرَاثُهُمَا كُلُّهُ فَلَمْ يَدْعُ مَالًا إِلَّا أَخَذَهُ فَمَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَا تُنْكِحَانِ أَبَدًا إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : يَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ. وَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّهِ فِي الْأَوَّلَادِ كُفَّةٌ لِلغُلَامِ مِثْلُ مِثْلِ الْغُلَامَةِ وَ لِلنِّسَاءِ مِثْلُ مِثْلِ الْغُلَامِ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ادْعُ لِي الْمَرْأَةَ وَصَاحِبَتَهَا. فَقَالَ لِعَمَّتِهِمَا : أَعْطِيهِمَا الثَّلَاثِينَ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثَّمَنَ وَمَا بَقِيَ فَلَكَ .

(غ) قَوْلُهُ : اسْتَفَاءَ مَالَهُمَا . مَعْنَاهُ اسْتَرَدَّ وَاسْتَرْجَعَ حَقَّهُمَا مِنَ الْمِيرَاثِ وَأَصْلُهُ مِنَ الْقِيءِ وَهُوَ الرُّجُوعُ .

(ج) قَوْلُهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطَا إِنَّمَا هُوَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ . [ضعيف]

(۱۳۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، یہاں تک کہ ہم اسواف میں انصار کی ایک عورت کے پاس آئے۔ وہ خارجہ بن زید کی دادی تھی۔ راوی نے حدیث بیان کی اور کہا: ایک عورت دو بیٹیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ دونوں بیٹیاں ثابت بن قیس کی ہیں، وہ آپ کے ساتھ احد میں شہید کر دیے گئے تھے اور ان کے چچا نے ان کا مال لے لیا ہے اور ان کی ساری وراثت بھی لے لی ہے۔ ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا۔ پس آپ کا خیال کیا ہے اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! وہ مال کے بغیر کبھی نکاح بھی نہیں کر پائیں گی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بارے میں فیصلہ کریں گے تو سورۃ النساء کی آیت نازل ہوئی: ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّهِ فِي الْأَوَّلَادِ كُفَّةٌ لِلغُلَامِ مِثْلُ مِثْلِ الْغُلَامَةِ وَ لِلنِّسَاءِ مِثْلُ مِثْلِ الْغُلَامِ﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت اور اس کے ساتھ والے (چچا) کو بلاؤ۔ آپ ﷺ نے ان کے چچا سے کہا:



ان کو رو تھائی دے دو اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دے دو اور جو باقی بچے گا وہ تیرا ہے۔

قَوْلُهُ: اسْتَفَاءَ مَا لَهُمَا كَمَا مَعْنَى هِيَ كَمَا وَارِثَتِ كَيْفَ تَرَفُّ لَهَا هِيَ.

(۱۲۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً سَعْدِ بْنِ

الرَّبِيعِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ اثْنَتَيْنِ قَالَ وَسَاقِ الْحَدِيثَ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف]

(۱۲۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی نے کہا: اے اللہ کے رسول! سعد فوت ہو گئے ہیں اور دو

بیٹیاں چھوڑی ہیں، پھر حدیث بیان کی۔

## (۱۹) باب مِيرَاثِ أَوْلَادِ الْإِبْنِ

### پوتوں کی میراث کا بیان

(۱۲۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَلَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ مَعَالِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ

وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَالِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الْوَلَدِ أَنَّهُ إِذَا

تَوَفَّى رَجُلٌ أَوْ امْرَأَةٌ فَتَرَكَ ابْنَةً وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ مِنَ الْإِنَاثِ كَانَ لَهُنَّ

الثَّلَاثَانِ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لَا فَرِيضَةَ لِأَحَدٍ مِنْهُنَّ وَيَبْدَأُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرِكَهُمْ بِفَرِيضَةٍ فَيُعْطَى فَرِيضَتُهُ فَمَا

بَقِيَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيْنِ قَالَ وَمَنْزِلَتُهُ وَلَدِ الْأَبْنَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُمْ وَلَكِنْ كَمَنْزِلَةِ

الْوَلَدِ سِوَاهُ ذَكَرَهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأَنَّهُمْ كَأَنَّهُمْ يَرْتُونَ كَمَا يَرْتُونَ وَيَحْجِبُونَ كَمَا يَحْجِبُونَ فَإِنْ اجْتَمَعَ

الْوَلَدُ وَالْوَلَدُ الْإِبْنِ فَكَانَ فِي الْوَلَدِ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لَا مِيرَاثَ مَعَهُ لِأَحَدٍ مِنْ وَلَدِ الْإِبْنِ وَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْوَلَدُ ذَكَرًا

وَكَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَأَكْثَرُ مِنَ الْبَنَاتِ فَإِنَّهُ لَا مِيرَاثَ لِبَنَاتِ الْإِبْنِ مَعَهُنَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَ بَنَاتِ الْإِبْنِ ذَكَرٌ هُوَ مِنْ

الْمُتَوَلَّى بِمَنْزِلَتِهِنَّ أَوْ هُوَ أَطْرَفٌ مِنْهُنَّ فَيَرُدُّ عَلَى مَنْ بِمَنْزِلَتِهِ وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ بَنَاتِ الْأَبْنَاءِ فَضْلًا إِنْ فَضَلَ

فَيَقْسِمُونَهُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْوَلَدُ إِلَّا ابْنَةً وَاحِدَةً

فَتَرَكَ ابْنَةً ابْنِ فَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ مِنْ بَنَاتِ الْإِبْنِ بِمَنْزِلَتِهِ وَاحِدَةً فَلَهُنَّ السُّدُسُ ثَلَاثِينَ فَإِنْ كَانَ مَعَ بَنَاتِ

الْإِبْنِ ذَكَرٌ هُوَ بِمَنْزِلَتِهِنَّ فَلَا سُدُسَ لَهُنَّ وَلَا فَرِيضَةَ وَلَكِنْ إِنْ فَضَلَ فَضْلٌ بَعْدَ فَرِيضَةِ أَهْلِ الْفَرَائِضِ كَانَ

ذَلِكَ الْفَضْلُ لِلَّذِيكَ الذَّكَرِ وَلَمَنْ يَمْنُزْكَ بِهِ مِنَ الْإِنَاثِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ وَلَيْسَ لِمَنْ هُوَ أَطْرَفُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ وَإِنْ لَمْ يُفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُنَّ. [ضعیف]

(۱۲۳۱۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اولاد کی وراثت جب آدمی فوت ہو یا کوئی عورت فوت ہو اور وہ ایک بیٹی چھوڑے تو اس کے لیے نصف ہے۔ اگر دو یا اس سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے دو تہائی ہے۔ اگر ان کے ساتھ مذکر بھی ہو اور اس وقت تک ان میں سے کسی کو حصہ نہ دیا جائے گا، جب تک کسی شریک کا حصہ نہ دے دیں۔ اس کے بعد جو باقی ہوگا اس میں مذکر کے لیے دو سو مخوں کے برابر حصہ ہوگا۔ راوی نے کہا: بیٹیوں کی اولاد کا مقام جب ان کے علاوہ کوئی نہ ہو تو وہ بیٹیوں کی طرح ہیں، یعنی پوتے پوتیاں بیٹے اور بیٹیوں کی مثل ہیں۔ وہ (پوتے) اسی طرح وارث بنیں گے جس طرح (بیٹے) وارث تھے اور پوتے اسی طرح روک دیے جائیں گے جس طرح بیٹے روکے گئے تھے۔ اگر بیٹا اور پوتا جمع ہو جائیں تو مذکر بیٹے کے ساتھ پوتوں میں سے کوئی بھی شریک نہ ہوگا۔ اگر مذکر اولاد نہ ہو اور دو بیٹیاں ہوں یا اس سے زائد ہوں تو پوتیوں کے لیے ان کے وراثت نہ ہوگی مگر یہ کہ پوتیوں کے ساتھ کوئی مذکر ہو، وہ فوت شدہ پوتیوں کے درجہ میں ہو یا ان سے اوپر نیچے۔ پس وہ لوٹ جائے گا یا وہ کسی اور درجہ میں ہوں تو (بقیہ) ان پر لوٹے گا، جو اس کے درجہ میں ہیں یا اس سے اوپر (کے) درجہ میں پوتیاں ہیں تو زائد (ان کے لیے) اگر زائد ہے ہو تو وہ اس (مال) کو مذکر دو موٹ ایک کے لحاظ سے تقسیم کریں گے۔ اگر (کوئی) زائد مال نہیں تو ان کے لیے کچھ نہیں اگر اولاد صرف ایک بیٹی ہے اور ایک پوتی یا زائد پوتیاں اسی درجہ میں ہیں تو دو تہائی پورے کرنے کے لیے ان کے لیے چھ حصہ ہے۔ اگر پوتیوں کے ساتھ پوتے ہیں تو وہ ان کے درجہ میں ہیں تو ان کے لیے نہ چھ حصہ نہ فرض (حصہ) لیکن اہل فرائض کو دینے کے بعد زائد بچ جائے تو مذکر کو دو حصے موٹ کو ایک حصہ جو اس کے درجہ میں ہوں، اس لحاظ سے تقسیم ہوگی جو اس درجہ میں نہیں ہیں، ان کے لیے کچھ نہیں۔ اگر مال زائد نہ بچے تو ان کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

(۱۲۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَلَالٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَبَنَاتِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْتَيْنِ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةٍ وَأَخَوَاتٍ لَأَبٍ: أَنَّهَا أَسْرَكَتْ بَيْنَ بَنَاتِ الْأَبْنِ وَبَنَاتِ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ لِلأَبِ لِمَا بَقِيَ بَعْنَى ﴿لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ﴾ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُشْرِكُ بَيْنَهُمْ يَعْنِي يَجْعَلُ مَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ دُونَ الْإِنَاثِ. [حسن]

(۱۲۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ دو بیٹیوں، پوتیوں، پوتے، دو بہنیں حقیقی اور بھائیوں اور علاقائی بہنوں کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے شریک کیا پوتیوں اور پوتے کو بھائیوں اور بہنوں (علاقائی) کو جو باقی بچا اس میں ﴿لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ﴾ کے تحت اور عبد اللہ ان کو شریک نہ کرتے تھے، یعنی باقی ماندہ مال صرف مذکر کے لیے رکھتے تھے نہ کہ عورتوں کے لیے۔

(۱۲۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمَ مَسْرُوقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يُشْرِكُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ: أَكَانَ أَحَدُ آبَتِكَ عِنْدَكَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَا وَلَكِنِّي قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ وَأَهْلَ الْمَدِينَةِ يُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ فِي رَجُلٍ تَرَكَ أَخَوَاتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةً وَأَخَوَاتٍ لِأَبٍ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَبَنَى ابْنًا. [صحيح]

(۱۲۳۱۵) علقمہ فرماتے ہیں: مسروق مدینہ سے آئے اور وہ ان کو شریک کرتے تھے، علقمہ نے انہیں کہا: کیا آپ کے پاس کوئی ایسا ہے جو اسے عبد اللہ سے ثابت کرے۔ مسروق نے کہا: نہیں لیکن میں مدینہ میں گیا میں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور مدینہ والوں کو دیکھا، وہ اسے آدمی میں شریک کرتے تھے جس نے حقیقی بہنیں، بھائی، علاقائی بہنیں، بیٹیاں، پوتیاں اور پوتے چھوڑے ہوں۔

(١٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا جَوَيْرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ أَصْحَابِ  
إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: هَذَا مَا اخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدُ ابْنَتَانِ وَأَبْنُ ابْنَةٍ  
أَبْنُ أَبِي قَوْلٍ عَلَى وَزَيْدٍ لِلابْنَيْنِ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ لِابْنِ الْإِمَامِ وَأَبْنَةُ الْإِمَامِ مِثْلُ حَقِّ الْأُنثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِدٍ لِلابْنَيْنِ الثَّلَاثَانَ وَمَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ دُونَ الْأُنثَى لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُزِيدُ الْبَنَاتِ عَلَى الثَّلَاثِينَ.

ابْنَةُ رَابِعَةِ ابْنٍ وَابْنُ ابْنٍ فِي قَوْلٍ عَلِيٍّ وَزَيْدٌ لِلْإِمْنَةِ النَّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْإِمْنَةِ ابْنِ ابْنٍ وَلِكُنَاتِ الْإِمْنَةِ ابْنُ ابْنٍ لَدَا كَرِ مِثْلُ  
حَقِّ الْأَنْثَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْإِمْنَةِ النَّصْفُ وَلِكُنَاتِ الْإِمْنَةِ تَكْمِلَةُ الْفُلُكَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْإِمْنَةِ ابْنِ ابْنٍ (ضعيف)

(۱۳۱۶) معنی کہتے ہیں: جس چیز میں علی، عبد اللہ اور زید چنانچہ نے اختلاف کیا، وہ یہ ہے: دو بیٹیاں، پوتا، پوتی اور ایک قول  
کے مطابق علی اور زید چنانچہ نے دو بیٹیوں کے لیے دو تہائی اور جو باقی بچا وہ پوتے اور پوتی میں ﴿لَدَا كَرِ مِثْلُ حَقِّ الْأَنْثَيْنِ﴾  
کے تحت تقسیم کیا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دو بیٹیوں کے لیے دو تہائی اور باقی مذکر کے لیے ہوگا نہ کہ مونث کے  
لیے؛ کیونکہ وہ بیٹیوں کے لیے دو تہائی سے زیادہ کے قائل نہ تھے۔

بنی، پوتی، بھانجا اور پوتی اور پوتا علی اور زید کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف اور جو باقی ہوگا وہ پوتے اور پوتیوں کے درمیان ﴿لِلذَّكَوَةِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی﴾ کے تحت ہوگا اور ابن مسعود کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف اور پوتیوں کے لیے دو تہائی مکمل کرنے والا اور جو باقی رہے وہ پوتے کے لیے ہے۔

(۲۰) يَابِ فَرْضِ ابْنَةِ الْإِثْنِ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ لَيْسَ مَعَهُمَا ذَكَرٌ

صلبی بیٹی کے ساتھ یوتی کا حصہ جب ان کے ساتھ نہ کرنے ہو

(١٢٣١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَوْدِيرٍ بْنِ جَنَاحِ الْمُحَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو

عَمْرُو: أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَقَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهَزْبِلِيِّ بْنِ شُرَّجِيلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةِ ابْنِ وَأَخْبَتْ لَأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَا: لِلْإِنْتِصَافِ وَلِلْأَخْتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ مَا بَقِيَ وَقَالَا لَهُ انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ سَيَتَابِعُنَا قَالَ فَاتَى عَبْدُ اللَّهِ فَقَدْ كَرَّ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنْ أَقْضِي فِيهَا كَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلْإِنْتِصَافِ وَلِلْإِنْتِصَافِ وَابْنَةِ الْإِبْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَلِلْأَخْتِ مَا بَقِيَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رَوَايَةٍ جَنَاحٌ بِمَا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۶۲۳۹]

(۱۲۳۱۷) ہزبل بن شرجیل فرماتے ہیں: ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے ان سے سوال کیا کہ بیٹی، پوتی اور حقیقی بہن کے بارے میں کیا حکم ہے؟ دونوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف اور باقی مائیدہ حقیقی بہن کے لیے ہے اور اسے کہا: جاؤ عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس سے سوال کرو، وہ بھی ہماری متابعت کریں گے۔ وہ آدمی عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور سارا معاملہ ذکر کیا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر تہ ہوں گا، لیکن میں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں گا، بیٹی کے لیے نصف پوتی کے لیے سدس، دو تہائی کو مکمل کرنے والا اور بہن کے لیے جو باقی بچے۔

(۱۲۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرَّهَ بِمَعْنَاهُ: لَا أَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَذَا قَالَ سُفْيَانُ لِلْإِنْتِصَافِ وَلِلْإِنْتِصَافِ وَابْنَةِ الْإِبْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأَخْتِ. [صحیح]

(۱۲۳۱۸) سفیان نے اسی معنی میں حدیث بیان کی کہ میں اس بارے میں فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا، یا فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے۔ اس طرح سفیان نے کہا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس اور جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔

(۲۱) بَابُ مَنْ لَمْ يُورَثِ ابْنُ الْإِخِ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا

جس نے بھیجے کو واداکے موجودگی میں کسی چیز کا وارث نہیں بنایا

(۱۲۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبرَاهِيمَ: أَنَّ عَلِيًّا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ كَانَا لَا يُورَثَانِ ابْنَ الْإِخِ مَعَ الْجَدِّ. [صحیح]



(۱۲۳۱۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما بھیجے کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے۔

(۱۲۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: مَا وَرَثَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أُمًّا وَلَا ابْنَ أَخٍ مَعَ جَدِّ شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۳۲۰) شعبی فرماتے ہیں: لوگوں میں سے کوئی بھی اخیانی بھائی کو اور بھیجے کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتا تھا۔

(۱۲۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ بَيْنَ الْأَخِ مَعَ الْجَدِّ مَنَازِلَ آبَائِهِمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَقْعَلُهُ غَيْرُهُ.

## (۲۲) باب فَرَضِ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ لِلْأُمِّ

اخنیانی بھائی اور بہنوں کا فرض حصہ

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثَّلَاثِ﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی کلالہ کا وارث بنایا جائے یا کوئی عورت اور اس کا بھائی بھی ہو یا بہن ہو پس ان میں سے ہر ایک کے لیے سدس ہے۔ اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ثلث میں شریک ہوں گے۔

(۱۲۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَانِفٍ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَقْرُؤُهَا ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أُخْتُ﴾ مِنْ أُمِّ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۲) سعد بن ابی قتادہ نے پڑھتے تھے: ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أُخْتُ﴾ ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ فِي شَأْنِ الْفَرَائِضِ أَنْزَلَهَا فِي الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالْآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فِي الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ وَالْإِخْوَةَ مِنَ الْأُمِّ وَالْآيَةَ الَّتِي خَتَمَ بِهَا سُورَةَ النِّسَاءِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فِي الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۳) سعید بن قتادہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں کہا: خبردار یہ آیت جو سورۃ النساء شروع میں ہے وہ فرائض کے بارے میں ہے۔ اس کو اولاد اور والدین کے بارے میں نازل کیا اور دوسری آیت جو سورۃ النساء

میں ہے اسے اللہ تعالیٰ نے خاوند اور بیوی کے بارے میں نازل کیا اور اخیا بنی بھائی کے لیے اور جو آیت سورۃ النساء کے آخر میں ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی بھائی کے بارے میں نازل کیا۔

(۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَالِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى مَعَالِي زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: وَبِمِثْرَاتِ الْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ أَنَّهُمْ لَا يَرْتُونَ مَعَ الْوَلَدِ وَلَا مَعَ وَلَدِ الْإِمْنِ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى شَيْئًا وَلَا مَعَ الْأَبِ وَلَا مَعَ الْجَدِّ أَبِ الْأَبِ شَيْئًا وَهُمْ فِي كُلِّ مَا سَوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لِلْوَاحِدِ مِنْهُمْ السُّدُسُ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى فَإِنْ كَانُوا اثْنَيْنِ فَصَاعِدًا ذَكَرًا أَوْ إِنَاثًا فَرِضَ لَهُمُ الثَّلَاثُ يُفْتَسِمُونَ بِالسَّوَاءِ.

[ضعیف]

(۱۳۳۴) خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اخیا بنی بھائی کی وراثت یہ ہے وہ والد اور بیٹے کی اولاد خواہ مذکر ہو یا مؤنث کے ساتھ وارث نہیں بنیں گے اور نہ ہی باپ، دادا کے ساتھ اور اس کے علاوہ ایک کے لیے سہس ہے، مذکر ہو یا مؤنث۔ پس اگر وہ ایک سے زائد ہوں تو مذکر ہوں یا مؤنث ثلث کے وارث ہوں گے برابر میں تقسیم کر لیں گے۔

## (۲۳) بَابُ فَرَضِ الْأُخْتِ وَالْأُخْتَيْنِ فَصَاعِدًا لِأَبٍ وَأُمٍّ أَوْ لِأَبٍ

حقیقی یا علاتی بہنیں ایک دو یا اس سے زائد ہوں ان کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنْ أَمْرُو هَذِهِ لَكُمْ لَكُمْ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَكَذَلِكَ كَانَتِ الْأُتَمَنِ فَلَهُمَا الْفُلَانِ مِمَّا تَرَكَ﴾ الْآيَةُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وہ آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں، کہہ دیں: اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اگر آدمی فوت ہو جائے اس کی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو بہن کے لیے ترکہ میں سے نصف ہے اور وہ اس صورت میں اس کی وارث ہوگی اگر میت کی اولاد نہ ہو اگر وہ دو سے زائد ہوں تو ان کے لیے ترکہ میں سے دو تہائی ہے۔

(۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: ابْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْكَيْتُ وَعِنْدِي سَبْعُ أَخَوَاتٍ لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَنَصَحَ لِي وَجَّهِي فَأَقْبَضْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي لَأَخَوَاتِي بِالثَّلَاثِينَ فَقَالَ: اجْبِسْ. فَقُلْتُ: بِالشَّطْرِ قَالَ: اجْبِسْ. ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا جَابِرُ مَا أَرَاكَ إِلَّا مَيْتًا أَوْ قَالَ مَا أَرَاكَ مَيْتًا مِنْ هَذَا الْوَجْعِ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِي أَخَوَاتِكَ لَبِينَ فَبَجَعَلْ لَهِنَّ الثَّلَاثِينَ. فَكَانَ جَابِرُ يَقُولُ: نَزَلَنَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِيَّ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ﴾ إِلَى آخِرِهَا. لَفْظُ حَدِيثٍ وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ وَحَدِيثُ الْعَدْلِيِّ مُخْتَصَرٌ. وَرَوَاهُ كَثِيرٌ بَنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ نَحْوِ رِوَايَةٍ وَهَبُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ: يَا جَابِرُ لَا أَرَاكَ مَيْتًا مِنْ وَجْعِكَ هَذَا.

[صحیح۔ احمد ۱۰۶۲]

(۱۳۳۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار ہوا اور میری سات بہنیں تھیں، رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میرے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔ مجھے افادہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی بہنوں کے ثلثان کی وصیت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے کہا: رک جاؤ، میں نے کہا: نصف کی۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: رک جاؤ، پھر آپ ﷺ چلے گئے، پھر واپس آئے تو آپ ﷺ نے کہا: اے جابر! میں تجھے خیال نہیں کرتا مردہ یا یہ کہ: میں اس بیماری کی وجہ سے تجھے مردہ خیال نہیں کرتا اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے میری بہنوں کے بارے میں نازل کیا ہے، اسے واضح کیا اور ان کے لیے دو تہائی مقرر کیا، جابر فرماتے تھے: یہ آیتیں میرے بارے میں اتری ہیں ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكُلَالَةِ﴾

## (۲۳) باب فَرْضِ مِيرَاثِ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ لِأَبٍ وَأُمٍّ أَوْ لِأَبٍ

میراث میں سے حقیقی اور علاقائی بھائی بہنوں کا حصہ

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

(ح) مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ مَعَالِي هَذِهِ الْقُرَآنِ وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَالِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ أَنَّهُمْ لَا يَرْتُونَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَلَا مَعَ وَلَدِ الْإِنثِ الذَّكَرِ وَلَا مَعَ الْأَبِ شَيْئًا وَهُمْ مَعَ الْبَنَاتِ وَبَنَاتِ الْبَنَاءِ مَا لَمْ يَتْرِكِ الْمُتَوَفَّى جَدًّا أَبًا أَبًا يُخْلَفُونَ وَيَبْدَأُ بِمَنْ كَانَتْ لَهُ قَرِيبَةٌ فَيُعْطُونَ قَرِيبَتَهُمْ فَإِنْ فَضَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ لِلْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ بَيْنَهُمْ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ إِنَانَا كَانُوا أَوْ ذُكُورًا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِثِ فَإِنْ لَمْ يَفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَتْرِكِ الْمُتَوَفَّى أَبًا وَلَا جَدًّا أَبًا

أَبَ وَلَا ابْنًا ذَكَرًا وَلَا أَنْثَىٰ فَإِنَّهُ يَفْرَضُ لِلْأُخْتِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ مِنَ الْأَخَوَاتِ فُرِضَ لَهُنَّ الثَّلَاثَانِ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ أَخٌ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لَا فَرِيضَةَ لِأَحَدٍ مِنَ الْأَخَوَاتِ وَيَبْدَأُ بِمَنْ شَرَكَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَوْنَ فَرَايِضَهُمْ قَدْ فَضَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ إِلَّا فِي فَرِيضَةِ وَاحِدَةٍ فَقَدْ لَمْ يُفْضَلْ لَهُمْ فِيهَا شَيْءٌ فَاشْتَرَكُوا مَعَ بَنِي أُمِّهِمْ وَهِيَ امْرَأَةٌ تَوَلَّيَتْ وَتَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمُّهَا وَأَخَوَاتُهَا لِأُمِّهَا وَأَخَوَاتُهَا لِأَبِهَا وَأُمُّهَا فَكَانَ لِزَوْجِهَا النِّصْفُ وَلِأُمِّهَا السُّدُسُ وَلِابْنَتَيْ أُمِّهَا الثَّلَاثُ فَلَمْ يُفْضَلْ شَيْءٌ بِشَرَكِ بَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ فِي هَذِهِ الْفَرِيضَةِ مَعَ بَنِي الْأُمِّ فِي ثَلَاثِهِمْ لِمَكُونِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمْ كُلُّهُمْ بَنُو أُمِّ الْمُتَوَلَّى.

قَالَ: وَمِيرَاثُ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ أَحَدٌ مِنْ بَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ كَمِيرَاثِ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ سَوَاءً ذَكَرَهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأُنْثَاهُمْ كَأُنْثَاهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَشْتَرِكُونَ مَعَ بَنِي الْأُمِّ فِي هَذِهِ الْفَرِيضَةِ الَّتِي شَرَكَهُمْ بَنُو الْأَبِ وَالْأُمِّ فَإِذَا اجْتَمَعَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ وَالْإِخْوَةُ مِنَ الْأَبِ وَكَانَ فِي بَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ ذَكَرٌ فَلَا مِيرَاثَ مَعَهُ لِأَحَدٍ مِنَ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَنُو الْأُمِّ وَالْأَبِ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ وَكَانَ بَنُو الْأَبِ امْرَأَةً وَاحِدَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مِنَ الْإِنَاثِ لَا ذَكَرَ فِيهِنَّ فَإِنَّهُ يَفْرَضُ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَيَفْرَضُ لِبَنَاتِ الْأَبِ السُّدُسُ تِمَامَ الثَّلَاثِينَ فَإِنْ كَانَ مَعَ بَنَاتِ الْأَبِ أَخٌ ذَكَرٌ فَلَا فَرِيضَةَ لَهُمْ وَيَبْدَأُ بِأَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَوْنَ فَرَايِضَهُمْ فَإِنْ فَضَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ بَيْنَ بَنِي الْأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ فَإِنْ لَمْ يُفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ فَإِنْ كَانَ بَنُو الْأُمِّ وَالْأَبِ امْرَأَتَيْنِ فَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ الْإِنَاثِ فَيَفْرَضُ لَهُنَّ الثَّلَاثَانِ وَلَا مِيرَاثَ مَعَهُنَّ لِبَنَاتِ الْأَبِ إِلَّا أَنْ يَكُونَنَّ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ مِنْ أَبٍ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ بَدَأَ بِفَرَائِضِ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فَأَعْطَوْهَا فَإِنْ فَضَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ بَيْنَ بَنِي الْأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ فَإِنْ لَمْ يُفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۳۲۶) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حقیقی بھائیوں کی وراثت کے بارے میں یہ ہے کہ مذکر اولاد، بیٹے کی اولاد مذکر باپ کے ساتھ وارث نہیں ٹھہریں گے اور وہ بیٹیوں کے ساتھ، پوتیوں کے ساتھ جبکہ میت کا وادانہ ہو وارث ہوں گے اور ابتدا اس سے کی جائے گی جس کا فرض حصہ ہوگا، ان کو ان کے حصے دیے جائیں گے، اگر مال بچ جائے تو کتاب اللہ کے مطابق حقیقی بھائیوں کا ہوگا، اگر چہ وہ مذکر ہوں یا مونث، الذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ کے تحت۔ اگر کوئی چیز نہ بچے تو ان (بھائیوں) کے لیے بھی کچھ نہ ہوگا اور اگر میت باپ، دادا، مذکر و مونث اولاد نہ چھوڑے تو ایک حقیقی بہن کے لیے نصف ہوگا۔ اگر دو یا اس سے زائد بہنیں ہوں تو ان کے ہر دو تہائی ہوگا۔ اگر ان کے ساتھ مذکر بھائی ہو تو فرائض میں شریکوں کے حصے نکال کر ان حقیقی بہن بھائیوں میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ کے تحت ترکہ کی تقسیم ہوگی۔ مگر ایک صورت ایسی ہے کہ اس



میں اخپانی بیٹوں کے ساتھ شریک ہوں گے اور وہ یہ صورت ہے کہ عورت فوت ہو جائے ترکہ میں خاوند، اس کی ماں اور اس کے اخپانی بھائی اور حقیقی بہنیں ہوں تو خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے سدس اور اخپانی بیٹے کے لیے ثلث ہوگا۔ پس اس میں کوئی چیز زائد نہیں کہ حقیقی بیٹوں کو اخپانی بیٹوں کے ثلث میں شریک کیا جائے۔ اس میں لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی کے تحت وراثت تقسیم ہوگی کیونکہ وہ سارے ایک فوت شدہ ماں کے بیٹے ہیں۔

علاقائی بھائیوں کی وراثت جب ان کے ساتھ حقیقی بیٹا نہ ہو تو حقیقی بھائیوں کی طرح ہے، وہ سب ان کی طرح مذکر مونث میں برابر ہوں گے، لیکن وہ اس حصے میں اخپانی بیٹوں کے ساتھ شریک نہ ہوں گے۔ جیسے حقیقی بیٹے شریک ہوئے تھے۔ جب حقیقی بھائی اور علاقائی بھائی جمع ہو جائیں اور حقیقی اولاد میں مذکر ہو تو اس کے ساتھ علاقائی بھائیوں کے لیے وراثت نہ ہوگی اور اگر حقیقی اولاد میں ایک عورت ہو اور علاقائی اولاد میں ایک عورت یا اس سے زائد ہوں اور ان میں مذکر نہ ہو تو حقیقی بہن کے لیے نصف اور علاقائی بہنوں کے لیے سدس ہوگا اور ابتداء اہل فرائض سے کی جائے گی۔ ان کو ان کے فرض حصے دیے جائیں گے۔ اگر مال بچ جائے تو باپ کی اولاد میں لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی کے تحت تقسیم ہوگا۔ اگر مال نہ بچے تو ان کے لیے بھی کچھ نہ ہوگا۔ اگر حقیقی اولاد دو لڑکیاں ہوں تو ان کے لیے دو تہائی اور علاقائی بیٹیوں کے لیے ان کے ساتھ وراثت نہ ہوگی مگر یہ کہ ان کے ساتھ باپ کی طرف سے کوئی مذکر ہو۔ اگر ان کے ساتھ مذکر ہو تو پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیے جائیں۔ پھر اگر مال بچ جائے تو باپ کی اولاد کے لیے لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی کے تحت تقسیم ہوگی ورنہ ان کے لیے کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ الْمُصَوِّفَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأَخَوَاتٌ لَأَبٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النَّصْفُ وَمَا بَقِيَ لِلأَخَوَاتِ وَالْأَخِ مِنَ الْأَبِ لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النَّصْفُ وَلِلأَخَوَاتِ مِنَ الْأَبِ تَكْمِلَةُ الثَّلَاثِ وَمَا بَقِيَ لِلأَخِ مِنَ الْأَبِ.

أَخْتَانِ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأُخْتُ لَأَبٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثُ وَمَا بَقِيَ لِلأُخْتِ وَالْأَخِ لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثُ وَمَا بَقِيَ لِلَّذِیْ تَمُوتُ الدُّونَ الثَّلَاثِ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنَّ زَيْدَةَ الْأَخَوَاتِ عَلَى الثَّلَاثِ. [ضعیف]

(۱۳۳۷) ابراہیم اور شعبی سے روایت ہے کہ حقیقی بہن اور علاقائی بھائی بہن علی اور زید علیہ السلام کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی ماندہ علاقائی بہن بھائیوں کے درمیان لِلَّذِیْ تَمُوتُ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثٰی کے تحت تقسیم ہوگا اور عبد اللہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور علاقائی بہنوں کے لیے ثلثان اور باقی ماندہ علاقائی بھائی کے لیے ہوگا۔ دو حقیقی بہنیں اور ایک علاقائی بہن حضرت علی اور حضرت زید علیہ السلام کے قول کے مطابق دو حقیقی بہنوں کے لیے ثلثان اور باقی علاقائی بھائی بہنوں کے

درمیان لذتِ گرامِ مثلِ حَطِّ الْأَنْثَمِينَ کے تحت اور عبد اللہ کے قول میں دو حقیقی بہنوں کے ثلثان اور باقی صرف مذکر کے لیے ہوگا کیونکہ ان کے نزدیک بہنوں کے لیے دو تہائی (ثلثان) سے زائد نہیں ہے۔

(۱۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ الدِّينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَأُوهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٍ ۖ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَكُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمُّهُ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۲۳۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ قرض و وصیت سے پہلے ہے اور تم پڑھتے ہو ۖ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٍ ۖ اور بے شک ماں کی اولاد آپس میں وارث ہوگی علاقائی اولاد کے علاوہ آدمی اپنے بھائی کا وارث ہوگا۔ اپنے باپ اور ماں کی وجہ سے علاوہ اپنے باپ کی طرف سے بھائی سے۔

## (۲۵) بَابُ الْأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَبَةٌ

بہنیں بیٹیوں کے ساتھ عصبہ ہیں

(۱۲۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُرَيْثٍ قَالَ: أَتَى أَبَا مُوسَى رَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنِ امْرَأَةٍ تَرَكَتْ ابْنَتَهَا وَابْنَةً ابْنَتَهَا وَأَخِيَّتَهَا فَقَالَ: لِابْنَتِهَا النِّصْفُ وَلِأَخِيَّتِهَا النِّصْفُ وَلِابْنَتِهَا ابْنَتِهَا شَيْءٌ وَالْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ مِثْلُ الَّذِي قُلْتُ لَكَ فَاتَى عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلَهُ فَحَدَّثَهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَا بَلْ أَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِابْنَتِهَا النِّصْفُ وَلِابْنَتِهَا السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ لِأَخِيَّتِهَا فَرَجَعَ إِلَى أَبِي مُوسَى فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْعَبْرُ بَيْنَ أَظْهَرِكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۳۲۹) ہزیریل سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ اس نے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا جس نے بیٹی، پوتی اور بہن چھوڑی ہے، ابوموسیٰ نے کہا: نصف بیٹی کے لیے ہے اور نصف بہن کے لیے ہے اور پوتی کے لیے کچھ نہیں ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ، وہ بھی میری مثل کہیں گے۔ وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی بات بھی ذکر کی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر نہ ہوں گا بلکہ میں تو وہی فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا، بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس اور باقی مانده بہن کے لیے ہے۔ وہ آدمی ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا اور خیر دی تو

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک (ابن عباس رضی اللہ عنہ) جیسا عالم ہم میں ہے اس وقت تک ہم سے سوال نہ کرو۔

(۱۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا بِشْرُ هُوَ ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قَضَىٰ فِينَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ ابْنَتَهَا وَأُخْتَهَا النِّصْفَ لِلْإِنْتَةِ وَالنِّصْفَ لِالأُخْتِ قَالَ سُلَيْمَانُ بَعْدَ قَضَىٰ فِينَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ الْعُسْكِرِيِّ. [بخاری ۶۷۴۱]

(۱۲۳۳۰) اسود کہتے ہیں: ہمارے درمیان معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایسی عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جو بیٹی اور بہن چھوڑے کہ بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے بھی نصف ہوگا۔

(۱۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: قَضَىٰ فِينَا مُعَاذُ بِالْيَمَنِ فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الْإِنْتَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْأُخْتَ النِّصْفَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَضَىٰ فِينَا مُعَاذُ بِالْيَمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَاءَ إِلَى رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الْإِنْتَةَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَرَوَاهُ عُثْمَرُ أَصَحُّ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ أَشْعَثَ مَوْقُوفًا. [صحیح]

(۱۲۳۳۱) اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں: میں نے اسود بن یزید سے سنا وہ کہتے تھے کہ معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں ہمارے درمیان ایسے آدمی کا فیصلہ کیا جس نے بیٹی اور بہن چھوڑی تھیکہ بیٹی کے لیے نصف ہے اور بہن کو بھی نصف دیا۔

امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسود بن یزید نے یمن میں ہمارے درمیان فیصلہ کیا، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے بیٹی اور بہن چھوڑی تھی، آپ ﷺ نے بیٹی کو نصف دیا اور بہن کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَضَىٰ ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي ابْنَةٍ وَأُخْتٍ فَأَعْطَى الْإِنْتَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْعَصْبَةَ سَائِرَ الْمَالِ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ مُعَاذًا قَضَىٰ فِيهَا بِالْيَمَنِ فَأَعْطَى الْإِنْتَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْأُخْتَ النِّصْفَ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: فَأَنْتَ رَسُولِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَيْبَةَ فَتَحَدِّثْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَكَانَ قَاضِيًا عَلَى الْكُوفَةِ. [صحیح]

(۱۲۳۳۲) اسود بن یزید فرماتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے بیٹی اور بہن کے درمیان فیصلہ کیا، بیٹی کو نصف دیا اور عصبہ کو سارا مال

دے دیا۔ میں نے کہا: حضرت معاویہؓ نے یمن میں فیصلہ کیا تھا اور بنی کو بھی نصف دیا تھا تو ابن زبیرؓ نے کہا: تو میرا قاصد بن کر عبد اللہ بن عقبہ کے پاس جا، ان سے یہ حدیث بیان کرنا اور وہ کوفہ کے قاضی تھے۔

(۱۳۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْإِمَامُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَفِيَاضُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: جَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَقَالَ: رَجُلٌ تَوَقَّى وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأَخْتَهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ فَقَالَ: لِلْإِنْتِ نِصْفُ وَلَيْسَ لِلْأُخْتِ شَيْءٌ مَا بَقِيَ فَهُوَ لِعَصِيهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: فَإِنْ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِغَيْرِ ذَلِكَ جَعَلَ لِلْإِنْتِ النِّصْفَ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ؟ قَالَ مَعْمَرٌ: فَلَمْ أَذِرْ مَا وَجَّهَ ذَلِكَ حَتَّى لَقِيتُ ابْنَ طَاوُسٍ فَقَدْ كَرِهْتُ لَهُ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُمْ أَنْتُمْ لَهَا نِصْفٌ وَإِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ. [ضعيف]

قَالَ الشَّيْخُ: الْمُرَادُ بِالْوَلَدِ هَاهُنَا الْإِنْتُ بِدَلِيلِ مَا مَضَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ عَمَّنْ بَعْدَهُ. (۱۳۳۳) ابوسلمہ بن عبد الرحمنؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابن عباسؓ کے پاس آیا، اس نے کہا: ایک آدمی فوت ہو گیا ہے، اس نے بیٹی اور حقیقی بہن چھوڑی ہے تو ابن عباسؓ نے کہا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے کچھ نہیں ہے۔ باقی مال عصبہ کے لیے ہے، اس آدمی نے کہا: حضرت عمر بن خطابؓ نے اس کے علاوہ فیصلہ کیا تھا، انہوں نے بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے بھی نصف دیا تھا۔ ابن عباسؓ نے کہا: کیا تم اللہ سے زیادہ جانتے ہو؟ معمر کہتے ہیں: مجھے اس کی وجہ کا علم نہ ہوا میں طائوس سے ملا میں نے یہ حدیث زہری سے بیان کی تو طائوس نے کہا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انہوں نے ابن عباسؓ سے سنا وہ کہتے تھے کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾ ابن عباسؓ نے کہا: تم کہتے ہو نصف اس کے لیے ہے اگرچہ اولاد بھی ہو۔ شیخ فرماتے ہیں: یہاں ولد سے مراد ابن ہے۔ اس کی دلیل جو ہے جو نبی ﷺ سے گزر چکا ہے اور بعد والوں سے بھی منقول ہے۔

## (۲۶) باب مِيرَاثِ الْأَبِ

### باپ کی وراثت کا بیان

(۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا



مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ :  
 أَنَّ مَعَانِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ :  
 وَبِمِثَالِ الْأَبِ مِنْ أَبِيهِ أَوْ ابْنِهِ إِنْ تَوَفَّى أَنَّهُ إِنْ رَكَ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا ذَكَرًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يَفْرَضُ لِلْأَبِ  
 السُّدُسُ وَإِنْ لَمْ يَتْرِكْ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا ذَكَرًا وَلَا وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرٌ فَإِنَّ الْأَبَ يُخْلَفُ وَيَبْدَأُ بِمَنْ شَرَكُهُ مِنْ أَهْلِ  
 الْفَرَائِضِ فَيُعْطُونَ كَرَانِصَهُمْ فَإِنْ قُضِلَ مِنَ الْمَالِ السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ كَانَ لِلْأَبِ وَإِنْ لَمْ يَقْضَلْ عَنْهُمْ  
 السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ فَرَضٌ لِلْأَبِ السُّدُسُ كَرِيطَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: باپ کی وراثت اس کے بیٹے اور بیٹی سے  
 اگر وہ فوت ہو جائے۔ اگر فوت شدہ مذکر اولاد یا پوتے چھوڑے تو باپ کے لیے فرض حصہ سدس ہے۔ اگر فوت شدہ کی اولاد  
 مذکر نہ ہو اور نہ پوتے ہوں تو باپ کو موخر کیا جائے گا اور پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیے جائیں گے۔ اگر سدس سے زائد  
 مال ہو تو باپ کا ہوگا اگر زائد نہ ہو تو صرف سدس باپ کا ہوگا۔

(۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
 بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ طَاوُسٍ : تَرَكَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ وَابْنَتَهُ  
 كَيْفَ؟ قَالَ : لِابْنَتِهِ النِّصْفُ لَا تَزَادُ وَالسُّدُسُ لِلْأُمِّ وَالسُّدُسُ لِلْأَبِ ثُمَّ السُّدُسُ لِاخْوِ الْأَبِ ثُمَّ أَخْبَرَنِي  
 عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : الْحَقُّوْا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلَاذْنِي رَجُلٌ ذَكَرٌ. [صحیح]  
 (۱۳۳۵) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن طاووس سے کہا کہ (ایک آدمی) نے باپ، ماں اور ایک بیٹی چھوڑی ہے،  
 وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟ انہوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور باپ کے لیے بھی سدس۔ پھر ایک اور سدس  
 باپ کے لیے۔ پھر اس نے مجھے اپنے والد سے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرائض کے مال کو اس کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ جو  
 بچ جائے وہ قرہبی مذکور دے دو۔

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ  
 حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ  
 الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : الْحَقُّوْا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَمُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ  
 حَمَّادٍ عَنْ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۲۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرائض کو اس کے اہل کی طرف پہنچا دو جو باقی بچے وہ قریبی نہ کر دے۔ دو۔

## (۲۷) باب فَرَضِ الْجَدَّةِ وَالْجَدَّتَيْنِ

ایک اور دودادی اور نانی کا فرض حصہ

(۱۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوئِبٍ قَالَ: جَاءَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكَ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سُلَيْمَةَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ؟ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ: مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِعَبْرَتِكَ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعُوا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمْ وَأَنْتُمْ كَمَا خَلَقْتُمْ بِهِ فَهُوَ لَهَا.

(۱۲۳۳۷) قبیسہ بن زویب فرماتے ہیں: ایک جدہ (دادی، نانی) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اپنی میراث کا سوال کیا، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تیرے لیے اللہ کی کتاب میں کچھ نہیں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت میں نہیں جانتا کہ تیرے لیے کچھ ہو تو لوٹ جا اور لوگوں سے پوچھ۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، آپ ﷺ نے جدہ کو سدس دیا، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے ساتھ کوئی اور بھی تھا تو محمد بن سلمہ انصاری کھڑے ہوئے، انہوں نے مغیرہ کی مثل کہا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے میراث مقرر کر دی، پھر ایک دوسری جدہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے میراث کا سوال کیا، انہوں نے کہا: اللہ کی کتاب میں تیرے لیے کوئی چیز نہیں اور جو فیصلہ کیا تھا، وہ تیرے علاوہ کے لیے تھا اور میں فرائض میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر میں تم دونوں کو اکٹھے پاتا تو سدس دونوں کو دے دیتا اور تم دونوں میں سے جو گزر جاتی وہ اس کے لیے تھا۔ [صحیح]

(۱۲۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَرَّثَ جَدَّةً سُدْسًا. [حسن لغيره]

(۱۲۳۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جده کو سدس کا وارث ٹھہرایا۔

(۱۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعُنَيْكِيُّ أَبُو الْعُضَيْبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَطْعَمَ السُّدُسَ الْجَدَّةَ إِذَا لَمْ تَكُنْ أُمًّا. [حسن لغيره]

(۱۲۳۳۹) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے جدہ کو ماں کے نہ ہونے کی صورت میں سدس دیا۔

(۱۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَعْطَى الْجَدَّةَ السُّدُسَ. وَرَوَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ. [حسن لغيره]

(۱۲۳۴۰) معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جدہ کو سدس دیا۔

(۱۲۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو عَطَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَذَكْرَةَ بِمِثْلِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ. تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ الْجَدَّةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغيره]

(۱۲۳۴۱) بھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَوْشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: أَتَتْ الْجَدَّتَانِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يَجْعَلَ السُّدُسَ لِلَّتِي مِنْ قَبْلِ الْأُمِّ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَمَا إِنَّكَ تَتْرُكُ الْوَيْلَى لَوْ مَاتَتْ وَهِيَ حَيٌّ كَانَ إِيَّاهَا يَرِثُ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ السُّدُسَ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۲۳۴۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: دو جدہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں، حضرت ابو بکر کا ارادہ تھا کہ نانی کے لیے سدس مقرر کر دیں، انصار کے ایک آدمی نے کہا: آپ اسے چھوڑ رہے ہیں کہ اگر وہ مرنے اور مرنے والا زندہ ہوتا تو وہی اس کا وارث ہوتا، حضرت ابو بکر نے ان دونوں کو سدس دے دیا۔

(۱۲۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهُ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

مُحَمَّدٍ: أَنَّ جَدَّتَيْنِ اَتَا أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمُّ الْأُمِّ وَأُمُّ الْأَبِ فَأَعْطَى الْوِثَاقَ أُمُّ الْأُمِّ دُونَ أُمِّ الْأَبِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ: يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَتْ الْبَنِي لَوْ أَنَّهَا مَاتَتْ لَمْ يَرْتَهَا فَجَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ بَيْنَهُمَا يَعْنِي السُّدُسَ.

وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِسْنَادٍ مُرْسَلٍ. [صحيح]

(۱۲۳۳۳) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ دوجہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں، ثانی اور دادی ابوبکر رضی اللہ عنہ ثانی کو میراث دے دی، لیکن دادی کو نہ دی۔ عبدالرحمن بن سہل نے کہا: یا خلیفہ رسول اللہ ﷺ! تحقیق آپ نے وراثت اسے دی ہے، اگر وہ فوت ہو جائے تو یہ اس کی وارث نہیں بن سکتی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے لیے سدس مقرر کر دیا۔

(۱۲۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَضَى لِلْجَدَّتَيْنِ مِنَ الْوِثَاقِ بَيْنَهُمَا السُّدُسَ سَوَاءً. إِسْحَاقُ عَنْ عُبَادَةَ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۲۳۳۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی اور نانیکے لیے میراث کا فیصلہ اس طرح کیا کہ دونوں کو سدس میں برابر رکھا۔

## (۲۸) بَابُ مَنْ لَمْ يُوْرَثْ أَكْثَرُ مِنْ جَدَّتَيْنِ

جس نے دو سے زیادہ کو وارث نہیں ٹھہرایا

(۱۲۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ كَانَ لَا يَقْرَأُ إِلَّا لِلْجَدَّتَيْنِ. [صحيح- مالك ۱۱۰۰]

(۱۲۳۳۵) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث فرض حصہ صرف (دادیوں یا نانوں) کے لیے مقرر کرتے تھے۔

(۱۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَا نَعْلَمُهُ وَرَثَ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا جَدَّتَيْنِ. وَهَذَا قَوْلُ رَبِيعَةَ ابْنِ صَاحِبٍ.

وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَنْتُمْ الَّذِينَ تَفْرِضُونَ لِثَلَاثٍ جَدَاتٍ كَأَنَّهُ يُنْكَرُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى: وَرَثَ حَوَاءَ مِنْ بَنِيهَا وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ. [ضعيف]



(۱۲۳۳۶) زہری کہتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ اسلام میں وارث بنایا گیا ہو مگر صرف دو جدہ کو۔ سعد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ تین جدہ کو وارث ٹھہراتے ہو گویا کہ سعد اس کے منکر تھے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: حواء کو اس کا وارث بناؤ۔  
(۱۲۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ نَصْرِ جَاءَ بِنِ الْأَخْبَارُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - وَجَمَاعَةٍ مِنَ النَّايِعِينَ أَنَّهُمْ وَرَثُوا ثَلَاثَ جَدَّاتٍ مَعَ الْحَدِيثِ الْمُنْقَطِعِ الَّذِي رَوَى عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ وَرَثَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ - وَلَا نَعْلَمُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - خِلَافَ ذَلِكَ إِلَّا مَا رَوَيْنَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَمِمَّا لَا يَثْبُتُ أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ إِسْنَادَهُ. [صحيح]  
(۱۲۳۴۷) محمد بن ناصر فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے اصحاب اور تابعین سے یہ خبر آئی ہے کہ وہ تین جدات کو وارث بناتے تھے۔ اس منقطع حدیث کے ساتھ جو نبی ﷺ سے اس کے خلاف نقل کی گئی ہے جو ہم نے سعد سے بیان کیا، جس کی اسناد اہل معرفت کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

## (۲۹) باب تَوْرِيثِ ثَلَاثِ جَدَّاتٍ مُتَحَادِيَاتٍ أَوْ أَكْثَرَ

تین برابر کی جدات کو یا اس سے زیادہ کو وارث بنانا

(۱۲۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَشَرِيكَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَطْعَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ سُدْسًا. قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: مَا هُنَّ؟ قَالَ: جَدَّنَاكَ مِنْ قَبْلِ أَبِيكَ وَجَدَّةُ أُمِّكَ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۲۳۴۸) ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین جدات کو سدس کا وارث بنایا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے کہا: وہ کون تھیں؟ انہوں نے کہا: دو باپ کی طرف سے تھیں اور ایک ماں کی طرف سے تھی۔

(۱۲۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِسِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُؤَذَّرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَدْ كَرِهَ. [ضعيف]

(۱۲۳۴۹) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَرَثَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ. وَهَذَا

اَيْضًا مَرْسَلٌ وَفِيهِ تَأْكِيدٌ لِلْأَوَّلِ وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۰) حسن سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین جدات کو وارث بنایا۔

(۱۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبْنَ عَوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدٍ فِي الْجَدَّاتِ الْأَرْبَعِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَطْعَمَهُنَّ السُّدُسَ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۱) حضرت محمد سے چار جدات کے بارے میں منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سدس میں سب کو برابر رکھا۔

(۱۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُورَثَانِ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْ قَبْلِ الْأَبِ وَوَاحِدَةً مِنْ قَبْلِ الْأُمِّ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۲) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تین جدات کو وارث ٹھہراتے تھے: دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَعَالِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولُهَا عَنْ زَيْدٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى مَعَالِي زَيْدٍ قَالَ: فَإِنْ تَرَكَ الْمُتَوَكِّلُ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ لَيْسَ دُونَهُنَّ أُمَّ وَلَا أَبٌ فَالسُّدُسُ بَيْنَهُنَّ ثَلَاثَتِهِنَّ وَهْنَّ أُمَّ أُمُّ الْأُمِّ وَأُمُّ الْأَبِ وَأُمُّ أَبِي الْأَبِ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: اگر میت تین جدات برابر کے درجہ میں چھوڑے اور ان کے علاوہ ماں باپ نہ ہو تو سدس تینوں کے لیے ہوگا اور وہ پڑتانی اور پڑدادی ہیں۔

(۱۲۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَكَادُودٌ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: تَرِثُ ثَلَاثُ جَدَّاتٍ جَدَّتَيْنِ مِنْ قَبْلِ الْأَبِ وَوَاحِدَةً مِنْ قَبْلِ الْأُمِّ. [حسن]

(۱۲۳۵۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین جدات وارث نہیں گی: دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: تَرِثُ ثَلَاثُ جَدَّاتٍ جَدَّتَيْنِ مِنْ قَبْلِ الْأَبِ وَوَاحِدَةً مِنْ قَبْلِ الْأُمِّ. [صحیح]

(۱۲۳۵۵) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ تین جدات وارث نہیں کی دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف

سے۔

(۱۲۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَرِثُ الْجَدَّاتُ الْأَرْبَعُ جَمْعٌ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: چار جدات انکس وارث نہیں کی۔

(۱۲۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّادٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جِئْتُ أَرْبَعَ جَدَّاتٍ يَسْأَلُنَّ إِلَى مَسْرُوقٍ فَأُلْقِيَ أُمُّ أَبِي الْأُمِّ وَوَرِثَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۷) شعبی سے روایت ہے کہ چار جدات مل کر مسروق کے پاس آئیں، انہوں نے پڑوا دی کو علیحدہ کر دیا اور تین جدات کو وارث بنادیا۔

(۱۲۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَشَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فِي أُمِّ أَبِي الْأُمِّ: لَا تَرِثُ وَقَالَ دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ: ابْنَتَا الْيَدَى تَذَلِّي بِهِ لَا تَرِثُ فَكَيْفَ تَرِثُ هِيَ. [صحیح]

(۱۲۳۵۸) شعبی حمید اور حسن سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے پڑوا دی کے بارے میں کہا کہ وہ وارث نہیں ہے۔

شعبی سے روایت ہے کہ اس کا بیٹا جو اس سے نزدیک ہے وہ وارث نہیں ہے۔ پڑوا دی کیسے وارث بن سکتی ہے۔

### (۳۰) بَابُ تَوْرِيثِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ دُونَ الْبَعْدَى

قریبی جدات کا وارث بننا نہ کہ دور والی کا

(۱۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُورَثَانِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۹) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت زید اور علی رضی اللہ عنہما قریبی جدات کو وارث بناتے تھے۔

(۱۲۳۶۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُورَثَانِ مِنَ الْجَدَّاتِ الْأَقْرَبَ فَلَا الْقُرْبَ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۰) شعبی سے ہے کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما جدات میں سب سے قریبی کو وارث بناتے تھے۔

(۱۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُطْعَمَانِ الْجَدَّةَ أَوْ الثَّنِينَ أَوْ الثَّلَاثَ السُّدُسَ لَا يُنْقَضُ مِنْهُ وَلَا يُزْدَنُ عَلَيْهِ إِذَا كَانَتْ قَرَابَتُهُنَّ إِلَى الْعَبِّ سَوَاءً فَإِنْ كَانَتْ إِحْدَاهُنَّ أَقْرَبَ فَالسُّدُسُ لَهَا ذَوْنَهُنَّ. وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُشْرِكُ بَيْنَ أَقْرَبِيهِنَّ وَأَبْعَدِيهِنَّ فِي السُّدُسِ إِنْ كُنَّ بِمَكَانٍ شَتَّى وَلَا يَحُجُّبُ الْجَدَّاتِ مِنَ السُّدُسِ إِلَّا الْأُمُّ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۱) شخصی کہتے ہیں: حضرت علی اور زید علیہ السلام دونوں ایک جدہ یا دو یا تین کو سدس کا وارث بناتے تھے، نہ اس سے کم کرتے اور نہ زیادہ۔ جب سب میت کے قریب ہوتیں۔ اگر ایک زیادہ قریبی ہوتی تو اس کے لیے ان کے علاوہ سدس ہوتا تھا، اور عبد اللہ قریب اور دور والی سب کو سدس میں شریک کرتے تھے، اگرچہ وہ مختلف جگہ پر ہوتیں اور جدات کے لیے صرف ماں کو حاجب سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُورَثَانِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ السُّدُسَ وَإِنْ يَكُنَّ سَوَاءً فَهُوَ بَيْنَهُنَّ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: لَا يَحُجُّبُ الْجَدَّاتِ إِلَّا الْأُمُّ وَيُورَثُهُنَّ وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُنَّ أَقْرَبَ مِنْ بَعْضٍ إِلَّا أَنْ تَكُونَ إِحْدَاهُنَّ أُمَّ الْأُخْرَى فَيُورَثُ الْاِثْنَتَانِ. وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمَعْنَاهُ وَرَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۲) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور زید علیہ السلام قریبی جدات کو سدس کا وارث بناتے تھے۔ اگر سب برابر ہوتیں تو سدس میں سب کو شریک کر دیتے تھے اور عبد اللہ کہتے تھے کہ جدات کے لیے صرف ماں حاجب بن سکتی ہے اور وہ سب کو وارث بناتے تھے، اگرچہ قریبی ہو یا بعد والی مگر یہ کہ ان میں سے کوئی دوسری کی ماں ہوتی تو بیٹی کو وارث بنا دیتے۔

(۳۱) بَابُ تَوْرِثِ الْقُرْبَى مِنْهُنَّ إِذَا كَانَتْ مِنْ قَبْلِ الْأُمِّ وَالْإِشْرَاكِ بَيْنَهُنَّ إِذَا

كَانَتِ الْقُرْبَى مِنْ قَبْلِ الْأَبِ

ان میں سے قریبی کی وراثت جب ماں کی طرف سے ہو اور ان کا آپس میں مشترک ہونا

جب قرابت باپ کی طرف سے ہو

وَهُوَ الصَّحِيحُ مِنْ مَذْهَبِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ



(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا اجْتَمَعَتْ جَدَّتَانِ فَبَيْنَهُمَا السُّدُسُ وَإِذَا كَانَتِ الْيَتَى مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ أَقْرَبَ مِنَ الْأُخْرَى فَالسُّدُسُ لَهَا وَإِذَا كَانَتِ الْيَتَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ أَقْرَبَ فَهُوَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۶۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دوجدة جمع ہوں تو ان میں سدس ہوگا، جب ماں کی طرف سے قرمی ہو دوسری سے تو سدس قرمی کے لیے ہوگا اور جب باپ کی طرف سے قرمی ہو تو سدس دونوں میں ہوگا۔

(۱۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَإِنَّا قَدْ سَمِعْنَا أَنَّهَا إِنْ كَانَتِ الْيَتَى مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ هِيَ أَقْعَدُهُمَا كَانَ لَهَا السُّدُسُ دُونَ الْيَتَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ وَإِنْ كَانَتْ مِنَ الْمُتَوَقَّى بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ كَانَتِ الْيَتَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ هِيَ أَقْعَدُهُمَا فَإِنَّ السُّدُسَ يُقَسَّمُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. [صحیح]

(۱۳۶۵) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ہم نے سنا، اگر وہ ماں کی طرف سے ہو تو وہ دونوں میں سے زیادہ حق دار ہے اور اس کے لیے سدس ہے، اس کے علاوہ جو باپ کی طرف سے ہے اور اگر وہ دونوں فوت شدہ سے ایک ہی درجہ میں ہوں یا باپ والی زیادہ قرمی ہو تو سدس دونوں میں نصف نصف تقسیم ہوگا۔

(۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ أَقْعَدَ مِنَ الْجَدَّةِ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ فَهِيَ أَحَقُّ بِالسُّدُسِ وَإِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ أَقْعَدَ أَشْرَكَتْ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَدَّةِ الْأُمِّ قِيلَ وَكَيْفَ صَارَتْ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ بِهَذِهِ الْمَنْزِلَةِ قَالَ لِأَنَّ الْجَدَّاتِ إِنَّمَا أُطْعِمْنَ السُّدُسَ مِنْ قِبَلِ سُدُسِ الْأُمِّ. [ضعيف]

(۱۳۶۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جب جدہ ماں کی جانب سے قرمی ہو تو وہ باپ والی سے زیادہ حق دار ہے اور سدس کی حق دار بھی وہی ہے اور جب جدہ باپ کی طرف سے قرمی ہو تو میں دونوں کو شریک کروں گا، کہا گیا کہ ماں والی جدہ کیسے اس مقام پر پہنچ گئی؟ آپ نے کہا: اس لیے کہ جدات کا حصہ سدس ہے، ماں والے سدس کی وجہ سے۔

(۱۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: إِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ أَقْعَدَ

مِنْ الْجَدَّةِ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ كَانَ لَهَا السُّدُسُ وَإِذَا كَانَتْ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ هِيَ أَقْعَدُ مِنَ الْجَدَّةِ مِنَ الْأُمِّ جُعِلَ السُّدُسُ بَيْنَهُمَا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ فَطْرِ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۲۳۶۶) خاریجہ بن زید نے کہا: جب ماں کی جانب سے جدہ قرعی ہو باپ کی جانب والی سے تو وہ سدس کا زیادہ حق رکھتی ہے اور جب باپ والی جدہ ماں والی سے قرعی ہو تو دونوں سدس میں شریک ہوں گی۔

(۱۲۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَفِيقَةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا كَانَتْ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ أَقْعَدُ لَهَا أَحَقُّ بِالسُّدُسِ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ماں کی طرف سے جدہ قرعی ہو تو وہی سدس کا حق رکھتی ہے۔

### (۳۲) بَابُ الْعَصْبَةِ

#### عصبة کا بیان

(۱۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْجَزَائِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَلْبِشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوَّلِي النَّاسِ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَقْرَبُ وَإِنْ شِئْتُمْ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ﴾ وَإِنَّمَا امْرُؤُ تَرَكَ مَالًا فَلْتَرِثْهُ عَصْبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَإِنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ. [بخاری ۴۷۸۱ - مسلم ۱۶۱۹]

(۱۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کوئی بھی مومن نہیں مگر میں لوگوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہوں دنیا اور آخرت میں۔ تم پڑھ لو اگر تم چاہتے ہو: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ﴾ اور جو شخص مال چھوڑے وہ اس کا وارث عصبہ کو ہٹا دے اور اگر قرض یا اولاد چھوڑے تو میرے پاس لاؤ میں اس کا والی ہوں۔

(۱۲۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوَّلِي النَّاسِ بِهِ فَأَيْتُكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلَا دُعَ إِلَيْهِ

فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيْكُمْ مَا تَرَكَ مَا لَا فَإِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح]  
(۱۲۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ محمد ﷺ کی جان ہے، زمین پر ہر مومن کا میں لوگوں سے زیادہ قریبی ہوں، تم میں سے جو قرض یا اولاد چھوڑے میں اس کا والی ہوں اور جو مال چھوڑے وہ عصبہ کی طرف دے دو۔

(۱۲۳۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّالِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَمَالُهُ لِمَوْلَى الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ.  
اسْمُ الْمَوْلَى يَقَعُ عَلَى بَنِي الْأَعْمَامِ. [صحیح]

(۱۲۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں، جو مال چھوڑے، اس کا مال اس کے عصبہ کے لیے ہے اور جو قرض یا اولاد وغیرہ چھوڑے تو میں اس کا ولی ہوں۔

### (۳۳) باب تَرْتِيبِ الْعَصَبَةِ

#### عصبات کی ترتیب کا بیان

(۱۲۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّرِيفُ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا أَبْقَتْ الْفَرَائِضُ فَلَاؤَلَى رَجُلٍ ذَكَرَ. وَهِيَ رِوَايَةُ مُوسَى: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ. [صحیح]

(۱۲۳۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مال کو ان کے اہل تک پہنچا دو پس جو بچ جائے مذکر آدمی کو دے دو۔ ایک روایت میں ہے فرائض کو ان کے اہل کی طرف ملا دو جو بچ جائے، پس وہ قریبی مذکر آدمی کے لیے ہے۔

(۱۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ لِي قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: إِذَا تَرَكَ الْمُتَوَقَّى ابْنًا فَالْمَالُ لَهُ فَإِنْ تَرَكَ ابْنَيْنِ فَالْمَالُ بَيْنَهُمَا فَإِنْ تَرَكَ ثَلَاثَةً بَيْنَ فَا لْمَالُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ فَإِنْ تَرَكَ ثِنْتَيْنِ وَنَبَاتٍ فَالْمَالُ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا لِلصُّلْبِ وَتَرَكَ ابْنَيْنِ وَنَبَاتٍ ابْنُ نَسَبُهُمْ إِلَى الْمَيِّتِ وَاحِدٌ فَالْمَالُ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ وَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ إِذَا لَمْ يَكُنْ وَلَدٌ وَإِذَا تَرَكَ ابْنًا وَابْنُ ابْنٍ فَلَيْسَ لِابْنِ ابْنِ شَيْءٍ وَكَذَلِكَ إِذَا تَرَكَ ابْنُ ابْنٍ وَأَسْفَلَ مِنْهُ ابْنُ ابْنٍ وَنَبَاتٌ ابْنُ أَسْفَلَ فَلَيْسَ لِلَّذِي أَسْفَلَ مِنْ ابْنِ ابْنِ مَعَ الْأَعْلَى شَيْءٌ كَمَا أَنَّ لَيْسَ لِابْنِ ابْنِ مَعَ ابْنِ شَيْءٍ.

قَالَ: وَإِنْ تَرَكَ أَبَاهُ وَلَمْ يَتْرُكْ أَحَدًا غَيْرَهُ فَلَهُ الْمَالُ وَإِنْ تَرَكَ أَبَاهُ وَتَرَكَ ابْنًا فَلِلْأَبِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ لِلْإِبْنِ وَإِنْ تَرَكَ ابْنُ ابْنٍ وَلَمْ يَتْرُكْ ابْنًا فَابْنُ ابْنِ بِمَنْزِلَةِ ابْنِ. [ضعیف]

(۱۲۳۷۲) حضرت مغیرہ اپنے اصحاب سے زید بن ثابت، علی بن ابی طالب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کے قول میں فرماتے ہیں: جب میت بیٹے کو چھوڑے تو مال اس کا ہے، اگر دو بیٹے چھوڑے تو دونوں کا ہے، اگر تین بیٹے ہوں تو مال تینوں میں برابر برابر ہوگا، اگر بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو مال للذکر مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت ہوگا۔ اگر صلی اولاد نہ ہو اور پوتے پوتیاں ہوں اور ان کا نسب میت تک ایک ہی ہو تو مال ان کے درمیان فللذکر مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت ہوگا۔ جب اولاد نہ ہو تو وہ اولاد کی مانند ہیں اور جب بیٹا اور پوتا ہو تو پوتے کے لیے کچھ نہیں اور اسی طرح جب پوتا ہو اور اس سے نیچے بھی پوتے پوتیاں ہوں تو نیچے والوں کے لیے اعلیٰ کے ساتھ کوئی حصہ نہیں جس طرح بیٹے کی موجودگی میں پوتا حق دار نہیں ہے۔

اگر باپ چھوڑے اس کے علاوہ کوئی نہ ہو تو مال اس کا ہے اور اگر باپ اور بیٹا ہو تو باپ کے لیے سدس اور بیٹے کے لیے باقی مال ہے اور اگر پوتا ہو بیٹا نہ ہو تو پتا بیٹے کی مانند ہے۔

(۱۲۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُتَوَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِي هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْأَخُ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ أَوَّلَى بِالْيَتَامَى مِنَ الْأَخِ لِلْأَبِ، وَالْأَخُ لِلْأَبِ أَوَّلَى بِالْيَتَامَى مِنَ ابْنِ الْأَخِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ، وَابْنُ الْأَخِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ أَوَّلَى مِنَ ابْنِ الْأَخِ لِلْأَبِ، وَابْنُ الْأَخِ لِلْأَبِ أَوَّلَى مِنَ ابْنِ ابْنِ الْأَخِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ، وَابْنُ الْأَخِ لِلْأَبِ أَوَّلَى مِنَ الْعَمِّ أَخِ الْأَبِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ، وَالْعَمُّ أَخِ الْأَبِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ أَوَّلَى مِنَ الْعَمِّ أَيْحَى الْأَبِ لِلْأَبِ، وَالْعَمُّ أَخِ الْأَبِ لِلْأَبِ أَوَّلَى مِنَ ابْنِ ابْنِ الْعَمِّ أَخِ الْأَبِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ، وَابْنُ الْعَمِّ لِلْأَبِ أَوَّلَى مِنَ عَمِّ الْأَبِ أَخِ أَبِي الْأَبِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ، وَكُلُّ شَيْءٍ تَسْأَلُ عَنْهُ مِنْ مِيرَاثِ الْعَصِيِّ فَإِنَّهُ



عَلَى نَحْوِ هَذَا فَمَا سُنِلَتْ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَانْسَبِ الْمُتَوَكَّى وَانْسَبِ مَنْ يَنْزَعُ فِي الْوِلَايَةِ مِنْ عَصِيهِ فَإِنْ وَجَدْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَلْقَى الْمُتَوَكَّى إِلَى أَبِي لَا يَلْقَاهُ مِنْ سِوَاهُ مِنْهُمْ إِلَّا إِلَى أَبِي قُرُقٍ ذَلِكَ فَاجْعَلِ الْوِثَرَاتِ الْوَلَدِي يَلْقَاهُ إِلَى الْأَبِ الْأَدْنَى دُونَ الْآخَرِينَ وَإِذَا وَجَدْتَهُمْ كُلَّهُمْ يَلْقَوْنَهُ إِلَى أَبِي وَاحِدٍ يَجْمَعُهُمْ فَانْظُرْ أَلْعَدَّهُمْ فِي النَّسَبِ فَإِنْ كَانَ ابْنُ ابْنٍ فَقَطْ فَاجْعَلِ الْوِثَرَاتِ لَهُ دُونَ الْأَطْرَفِ فَإِنْ كَانَ الْأَطْرَفُ ابْنُ أُمِّ وَأَبِ فَإِنْ وَجَدْتَهُمْ مُسَوِّينَ يَتَسَاوُونَ فِي عَدَدِ الْآبَاءِ إِلَى عَدَدِ وَاحِدٍ حَتَّى يَلْقُوا نَسَبَ الْمُتَوَكَّى وَكَانُوا كُلُّهُمْ بَنِي أَبِي أَوْ بَنِي أَبِي وَأُمِّ فَاجْعَلِ الْوِثَرَاتِ بَيْنَهُمْ بِالسَّوَاءِ وَإِنْ كَانَ وَالِدُ بَعْضِهِمْ أَخَا وَالِدِ ذَلِكَ الْمُتَوَكَّى لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ وَكَانَ وَالِدُ مَنْ سِوَاهُ إِنَّمَا هُوَ أَخُو وَالِدِ ذَلِكَ الْمُتَوَكَّى لِأَبِيهِ قَطْ فَإِنَّ الْوِثَرَاتِ لِبَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ دُونَ بَنِي الْأَبِ ، وَالْجَدُّ أَبُ الْأَبِ أَوَّلِي مِنْ ابْنِ الْأَخِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ وَأَوَّلِي مِنَ الْعَمِّ أَخِ الْأَبِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ. [ضعيف]

(۱۲۳۷۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حقیقی بھائی وراثت میں علائی بھائی سے زیادہ حق دار ہے، اور علائی بھائی وراثت میں حقیقی بھتیجے سے زیادہ حق دار ہے اور حقیقی بھتیجا علائی بھتیجے سے زیادہ حق دار ہے اور علائی بھتیجا حقیقی بھتیجے کے بیٹے سے زیادہ حق دار ہے اور علائی بھتیجا حقیقی چچا سے زیادہ حق دار ہے اور علائی چچا حقیقی چچا کے بیٹے سے زیادہ حق دار ہے اور علائی چچا کا بیٹا زیادہ حق دار ہے باپ کے حقیقی چچا سے اور عصبہ کی وراثت میں بھی طریقہ ہوگا، پس جو بھی سوال کیا جائے اسے فوت شدہ کی طرف منسوب کرو اور جو تنازع کرتا ہے اسے بھی منسوب کرو۔ اگر آپ کسی کو ان میں سے میت کی طرف باپ کی جانب سے پاؤ اور اس کے علاوہ کو باپ کی طرف زیادہ قریب پاؤ تو وراثت اسے دے دو جو باپ کی طرف قریب سے ملتا ہے، دوسرے کے علاوہ۔ اگر آپ ان کو پائیں کہ وہ سب ایک باپ کی طرف ملتے ہیں تو دیکھو ان میں سے نسب میں زیادہ قریبی کون ہے۔ اگر صرف بیٹے کا بیٹا ہو تو دوسروں کے علاوہ اس لیے میراث بنا دو۔ اگر اطراف میں ماں اور باپ کا بیٹا ہو اور آپ ان دونوں کو برابر پاتے ہیں آباد کی تعداد میں وہ مناسبت رکھتے ہیں ایک کی طرف یہاں تک کہ اس کا نسب فوت شدہ تک پہنچ جائے، وہ سب باپ کی اولاد دیا ماں، باپ کی اولاد ہوں تو ان کے درمیان وراثت برابر ہوگی۔ اگر ان میں سے بعض کا والد فوت شدہ والد کا بھائی ہو باپ اور ماں کی طرف سے اور اس کے علاوہ ایک اور والد متوفی کا بھائی ہو صرف باپ کی جانب سے تو وراثت حقیقی بھائی کی اولاد کے لیے ہوگی اور داد زیادہ حق دار ہے۔ حقیقی بھائی کی اولاد سے اور زیادہ حق دار ہے حقیقی چچا سے۔

(۱۲۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَكَانَ قَاضِيًا فَاتَاهُ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ فِي مِيرَاثِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا فُكَيْهَةٌ بِنْتُ

سَمْعَانَ فَعَجَلَ هَذَا يَقُولُ: أَنَا فَلَانُ بْنُ فَلَانِ بْنِ سَمْعَانَ وَيَقُولُ هَذَا: أَنَا فَلَانُ بْنُ فَلَانِ بْنِ سَمْعَانَ فَلَمْ يَفْهَمْ  
فَقَامَ رَجُلٌ فَكَتَبَ قِصَّتَهُمْ فِي صَحِيفَةٍ ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَرَأَهَا فَقَالَ: نَعَمْ قَدْ فَهَمْتُ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ  
قَيْسٍ: أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أَهْلِ طَاعُونِ عَمَوَاسٍ أَنَّهُمْ إِذَا تَكَانُوا مِنْ قِبَلِ الْآبِ  
سَوَاءً قَبِلُوا الْأُمَّ أَحَقُّ بِالْمَالِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ أَقْرَبَهُمْ بِآبٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْمَالِ. [حسن]

(۱۲۳۷۴) محمد بن سیرین فرماتے ہیں: میں عبد اللہ بن عمرؓ کے پاس تھا اور وہ قاضی تھے۔ ان کے پاس لوگ آئے، وہ  
ایک عورت کی وراثت کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے، اس کا نام فکیہ بنت سمعان تھا، ایک کہنے لگا: میں فلاں بن فلاں بن  
سمعان ہوں اور دوسرا کہنے لگا: میں فلاں بن فلاں بن سمعان ہوں۔ ابن عمرؓ نے سمجھ سکے، ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے ان کا قصہ  
ایک کاغذ پر لکھا پھر وہ ابن عمرؓ کے پاس لایا، انہوں نے کہا: میں سمجھ گیا ہوں، حضرت عمر بن خطابؓ نے بیان کیا کہ اہل  
طاعون عمواس کے بارے میں کہ جب وہ باپ کی جانب سے برابر ہوں تو ماں کی اولاد مال کی زیادہ حق دار ہے، اگر ان میں  
سے کوئی ایک باپ کے زیادہ قریب ہو تو وہ مال کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ  
بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالَّذِينَ قَبِلَ الْوَصِيَّةَ وَأَنْتُمْ تَقْرَأُونَ هَؤُلَاءِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصَى بِهَا أَوْ  
دَيْنٍ وَإِنْ أَعْيَانُ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَكُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ، الْإِخْوَةُ وَالْأَخَوَاتُ لِلْآبِ وَالْأُمِّ دُونَ الْإِخْوَةِ  
وَالْأَخَوَاتِ لِلْآبِ. [ضعيف]

(۱۲۳۷۵) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کا فیصلہ وصیت سے پہلے کیا اور تم پڑھتے ہو: (مِنْ بَعْدِ  
وَصِيَّةِ يُوْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ) اور ماں کی اولاد وارث ہوگی، علای اولاد کے علاوہ اور حقیقی بہن بھائی کے علاوہ اور علای بہن  
کے علاوہ (وارث ہوگی)۔

### (۳۴) بَابُ مِيرَاثِ ابْنِي عَمٍّ أَحَدُهُمَا زَوْجٌ أَوْ أُمٌّ لَهَا

چچا کے بیٹوں کی وراثت جب کہ ان میں سے ایک خاوند ہو اور دوسرا خیانی بھائی ہو

(۱۲۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسَيَّبِ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخَوَيْهِ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ  
عِيْسَى وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرْبِعَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :  
الْيَحْقُوقُ الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضَ فَلَاؤُلَى رَجُلٍ ذَكَرَ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمِّةٍ بِنِ بَسْطَامٍ . [صحیح]

(۱۲۳۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرائض کو ان کے اہل تک پہنچاؤ۔ جو فرائض بچ جائے وہ قریبی مذکور آدمی کو دے دو۔

(۱۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَوْسٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ قَالَ : أُنِّي شَرِيعٌ فِي أَمْرٍ  
تَرَكَتِ ابْنِي عَمِّي أَحَدَهُمَا زَوْجَهَا وَالْآخَرُ أَخُوهَا لِأُمِّهَا فَأَعْطَى الزَّوْجَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْآخَرَ مِنَ الْأُمِّ مَا  
بَقِيَ فَلَبِغَ ذَلِكَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ : ادْعُوا إِلَى الْعَبْدِ الْأَبْطَرِ قَدَعِيَ شَرِيعٌ فَقَالَ : مَا  
لَقِيتُ؟ فَقَالَ : أَعْطَيْتُ الزَّوْجَ النِّصْفَ وَالْآخَرَ مِنَ الْأُمِّ مَا بَقِيَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيْكِتَابَ اللَّهِ أَمْ  
يُسْنَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ : بَلْ يَكْتَابُ اللَّهُ فَقَالَ : أَيْنَ؟ قَالَ شَرِيعٌ ﴿ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى  
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴾ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ قَالَ لِلزَّوْجِ النِّصْفَ وَلِهَذَا مَا بَقِيَ؟ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيٌّ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الزَّوْجَ النِّصْفَ وَالْآخَرَ مِنَ الْأُمِّ السُّدُسَ ثُمَّ قَسَمَ مَا بَقِيَ بَيْنَهُمَا .  
وَرَوَاهُ أَيْضًا شُعْبَةُ عَنْ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيِّ . [صحیح]

(۱۲۳۷۷) حکیم بن عقال فرماتے ہیں: شرع کو ایسی عورت کے پاس دلایا گیا جس نے اپنے چچا کے دو بیٹے چھوڑے تھے۔ ان میں سے ایک اس کا خاوند تھا اور دوسرا اس کا اخیانی بھائی تھا تو شرع نے خاوند کو نصف دیا اور باقی اخیانی بھائی کو دے دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے شرع کو بلایا اور کہا: آپ نے کیا فیصلہ کیا؟ شرع نے کہا: میں نے خاوند کو نصف دیا ہے اور اخیانی بھائی کو باقی ماندہ دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کتاب اللہ کے ساتھ یہ فیصلہ کیا ہے یا سنت رسول اللہ ﷺ سے؟ شرع نے کہا: کتاب اللہ کے ساتھ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہاں؟ شرع نے ﴿ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: زوج کے لیے نصف کہا اور باقی کس کے لیے ہے؟ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زوج کو نصف دیا اور اخیانی بھائی کو سدس دیا۔ پھر باقی دونوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُنِّي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَابَنِي عَمٍّ أَحَدَهُمَا أَخٌ لِأُمِّ قَبِيلٍ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُعْطَى الْآخَرَ لِلْأُمِّ  
الْمَالِ كُلَّهُ قَالَ : يَوْحَمُهُ اللَّهُ إِنْ كَانَ لَقَبِهَا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَعْطَيْتُ الْآخَرَ مِنَ الْأُمِّ السُّدُسَ ثُمَّ لَقَسَمْتُ مَا

بَقِيَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۲۳۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو بچا کے دو بیٹوں کے پاس لایا گیا، ان میں سے ایک اخیانی بھائی تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: عبد اللہ اخیانی بھائی کو سارا مال دیتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے، اگرچہ وہ فقید تھے، اگر میں ہوتا تو اخیانی بھائی کو سدس دیتا پھر باقی دونوں میں تقسیم کر دیتا۔

(۱۲۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: امْرَأَةٌ تَرَكَتْ ابْنَتِي عَمَّتَهَا أَحَدَهُمَا زَوْجَهَا وَالْآخَرُ أَخُوهَا لِأُمِّهَا فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَالْأَخِ مِنَ الْأُمِّ السُّدُسُ وَهَمَّا شَرِيكَانِ فِيمَا بَقِيَ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَالْأَخِ مِنَ الْأُمِّ مَا بَقِيَ. قَالَ يَزِيدُ يَقُولُ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُؤْخَذُ. [ضعیف]

(۱۲۳۷۹) قسمی سے روایت ہے کہ جو عورت چچا کے دو بیٹے چھوڑے ان میں سے ایک اس کا خاوند ہو اور دوسرا اس کا (اخیانی) بھائی ہو حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق خاوند کے لیے نصف اور اخیانی بھائی کے لیے سدس ہے اور وہ دونوں باقی میں شریک ہوں گے اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول میں خاوند کے لیے نصف اور باقی سارا اخیانی بھائی کے لیے ہے۔

### (۳۵) بَابُ الْمِيرَاثِ بِالْوَلَاءِ

ولاء کے ساتھ وراثت کا بیان

(۱۲۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً نَعِيقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيعُكَهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَلَدَّكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۲۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، اس کے مالکوں نے کہا: ہم تجھے بیچ دیتے ہیں لیکن ولاء ہمارے لیے ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے یہ چیز نہ روک دے بے شک ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

(۱۲۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْوَلَاءُ لِحُمَةِ كُلِّ حِمَى النَّسَبِ لَا يَبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ.



وَرَوَى هَذَا مَوْصُولًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَتَيْسَ بِصَوِّحٍ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيٍّ زَيْدٍ  
اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَكُلُّ ذَلِكَ يَرُدُّ فِي كِتَابِ الْوَلَاءِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۱۲۳۸۱) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء گوشت کا ٹکڑا ہے، نسب کے گوشت کی طرح نہ اسے  
بیچا جاتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاتا ہے۔

(۱۲۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ  
عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْبَيْعِ فَرَأَى رَجُلًا يَبَاعُ فَسَاوَمَ بِهِ ثُمَّ تَرَكَهُ  
فَاشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي اشْتَرَيْتُ هَذَا فَأَعْتَقْتَهُ فَمَا تَرَى فِيهِ؟ قَالَ: أَحْوَكُ  
وَمَوْلَاكَ. قَالَ: مَا تَرَى فِي صُحْبِهِ؟ قَالَ: إِنْ شَكَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرُّكَ لَكَ وَإِنْ كَفَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرُّ  
لَكَ. قَالَ: مَا تَرَى فِي مَالِهِ؟ قَالَ: إِنْ مَاتَ وَلَمْ يَدْعُ وَارِثًا فَلَكَ مَالُهُ هَكَذَا جَاءَ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۲۳۸۲) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیع کی طرف گئے، ایک آدمی کو بکتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کا  
سودا کیا۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔ اسے ایک آدمی نے خریدا اور آزاد کر دیا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس لایا اور کہا: میں نے اسے خریدا  
تھا، پھر آزاد کر دیا۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا بھائی ہے اور تیرا مولا ہے، اس نے پوچھا اس کی محبت  
کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تیرا شکر کرے تو اس کے لیے بہتر ہے اور تیرے لیے برا ہے  
اور اگر وہ تیرا انکار کرے تو تیرے لیے بہتر ہے اور اس کے لیے برا ہے۔ اس نے اس کے مال کے بارے میں پوچھا کہ آپ کا  
کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ فوت ہو جائے اور اس کا کوئی وارث نہ ہو تو وہ مال تیرا ہے۔

(۱۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: تُحْرَرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ لِقِطْعِهَا وَعَتِيقُهَا وَوَلَدُهَا الَّذِي لَا عَتَّ عَلَيْهِ. هَذَا غَيْرُ  
قَائِمٍ. [ضعيف]

(۱۲۳۸۳) وائیلہ بن اسفع رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت تین وارثوں پر سبقت لے جاتی ہے  
اپنے لقیط، آزاد کردہ اور وہ اولاد جس پر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۲۳۸۴) قَالَ الْبُخَارِيُّ: عُمَرُ بْنُ رُوْبَةَ الثَّقَلْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِيِّ فِيهِ نَظَرٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَيْنِيُّ  
أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَنْكَرُوا عَلَيْهِ  
أَحَادِيثَهُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِيِّ. [صحیح]

(۱۲۳۸۴) ابوالاحمد کہتے ہیں: ابن حماد کی عبد الواحد نصری سے روایات منکر ہیں۔

(۱۲۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ: أَنَّ ابْنَةَ حَمْرَةَ اعْتَقَتْ غُلَامًا لَهَا فَتَوَلَّى وَتَرَكَ ابْنَةً وَابْنَةَ حَمْرَةَ فَرَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَسَمَ لَهَا النِّصْفَ وَلِابْنَتَيْهِ النِّصْفَ. [ضعيف]

(۱۲۳۸۵) عبد اللہ بن شداد بن الہاد سے روایت ہے کہ حمزہ کی بیٹی نے اپنا غلام آزاد کیا، وہ فوت ہو گیا اور اس نے اپنی بیٹی اور حمزہ کی بیٹی چھوڑ دی، نبی ﷺ نے اس کے مال کو تقسیم کیا، نصف حمزہ کی بیٹی کو اور نصف اس کی بیٹی کو دیا۔

(۱۲۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ: مَاتَ مَوْلَى لَابْنَةِ حَمْرَةَ وَتَرَكَ ابْنَةً وَابْنَةَ حَمْرَةَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِابْنَتَيْهِ النِّصْفَ وَلِابْنَةِ حَمْرَةَ النِّصْفَ.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ وَابْنِ شَدَادٍ أَخُو بَنَاتِ حَمْرَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ قِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنِ ابْنَةِ حَمْرَةَ وَكُلُّ هَؤُلَاءِ الرِّوَاةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ أَجْمَعُوا عَلَى أَنَّ ابْنَةَ حَمْرَةَ هِيَ الْمُعْتَقَةُ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: تَوَلَّى مَوْلَى لِحَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَعْطَى النَّبِيُّ - ﷺ - ابْنَةَ حَمْرَةَ النِّصْفَ طُعْمَةً وَقَبَضَ النِّصْفَ وَهَذَا غَلَطٌ وَقَدْ قَالَ شَرِيكٌ: تَقَحَّمُ إِبْرَاهِيمُ هَذَا الْقَوْلَ تَقَحُّمًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَمِعَ شَيْئًا فَرَوَاهُ. [صحيح]

(۱۲۳۸۶) حضرت عبد اللہ بن شداد سے روایت ہے کہ حمزہ کی بیٹی کا مولى فوت ہو گیا، اس نے ایک بیٹی اور حمزہ کی بیٹی کو چھوڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بیٹی کو نصف اور حمزہ کی بیٹی کو نصف دیا۔

(۱۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ: أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَةً وَمَوَالِيَهُ الَّذِينَ اعْتَقَوْهُ فَأَعْطَى النَّبِيُّ - ﷺ - ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَمَوَالِيَهُ النِّصْفَ. وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۲۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، اس نے ایک بیٹی چھوڑی اور اپنے مولى کو چھوڑا، جنہوں نے اسے آزاد کیا تھا، نبی ﷺ نے اس کی بیٹی کو نصف دیا اور اس کے موالی (آزاد کرنے والوں) کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُفِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ قَالُوا: كَانَ زَيْدٌ إِذَا

لَمْ يَجِدْ أَحَدًا مِنْ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْعَصَبَةَ لَمْ يَرُدَّ عَلَى ذِي سَهْمٍ وَلَكِنْ يَرُدُّ عَلَى الْمَوَالِي فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَوَالِي فَعَلَى بَيْتِ الْمَالِ. [ضعيف]

(۱۲۳۸۸) حضرت مغیرہ اپنے اصحاب سے نقل فرماتے ہیں کہ زید جب عصبہ میں سے کوئی نہ پاتے تو کسی حصہ دار پر نہ لوٹاتے لیکن موالی پر لوٹا دیتے۔ اگر موالی نہ ہوتے تو بیت المال میں داخل کرتے تھے۔

(۱۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُورِثُ مَوَالِيَّ مَعَ ذِي رَجَمٍ شَيْئًا وَكَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: إِذَا كَانَ ذُو رَجَمٍ ذُو سَهْمٍ فَلَهُ سَهْمُهُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْمَوَالِي هُمْ كَلَالَةٌ. [صحيح]

(۱۲۳۸۹) قضی کہتے ہیں: عبد اللہ موالی کو ذی رحم رشتہ داروں کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور علی اور زید رضی اللہ عنہما دونوں کہتے تھے: جب ذو رحم حصہ دار ہوں تو ان کے لیے ان کا حصہ ہے اور باقی موالی کے لیے ہے وہ کلالہ ہے۔

(۱۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَوِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْمَرْأَةَ أَلْفِي وَرَثَتَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاعْطَى الْإِنْتَةَ النُّصْفَ وَالْمَوَالِي النُّصْفَ. الرَّوَاةُ فِي هَذَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُخْتَلِفَةٌ فَرَوَى عَنْهُ هَكَذَا. [حسن]

(۱۲۳۹۰) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں: میں نے ایک عورت کو دیکھا جسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وارث بنایا، آپ نے بیٹی کو نصف دیا اور موالی کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۹۱) وَرَوَى كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَيَّانَ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۲) قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَمِيْسٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَيَّانَ الْجَعْفَرِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَلَتَيْتُ فِي ابْنَتِهِ وَامْرَأَةٍ وَمَوْلَى فَقَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِي الْإِنْتَةَ النُّصْفَ وَالْمَرْأَةَ الْقُفْنَ وَيَرُدُّ مَا بَقِيَ عَلَى الْإِنْتَةِ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۲) حیان بن جعفر فرماتے ہیں: میں سوید بن غفلہ کے پاس تھا، ان کے پاس بیٹی اور عورت اور موالی کو لایا گیا، سوید نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو نصف دیا اور عورت کو ثمن اور باقی بھی بیٹی کو دے دیا۔

(۱۲۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُورِثَانِ الْأَرْحَامَ ذَوْنَ الْمَوَالِي فَقُلْتُ لَهُ: أَفَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ:

كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۲۳۹۳) ابراہیم سے روایت ہے کہ عمر اور عبداللہ بن عمر دونوں ذوالارحام کو سوالی کے علاوہ وارث بناتے تھے، میں نے اسے کہا کیا علی رضی اللہ عنہ بھی ایسا کرتے تھے؟ اس نے کہا علی رضی اللہ عنہ ان میں سب سے سخت تھے۔

### (۳۶) باب مَا جَاءَ فِي الْمَوْلَى مِنْ أَسْفَلِ

#### آزاد کردہ غلام کا بیان

(۱۲۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا تَوَقَّى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: انْظُرُوا هَلْ لَهُ وَارِثٌ. فَقَالُوا: لَا إِلَّا عُلَامًا كَانَ لَهُ فَأَعْتَقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ادْفَعُوا إِلَيْهِ مِيرَاثَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۲۳۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دور میں فوت ہوا، نبی ﷺ نے کہا: دیکھو کیا اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، مگر صرف ایک غلام ہے، جسے اس نے آزاد کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اس کی میراث دے دو۔

(۱۲۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَتْرِكْ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا لَهُ هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِيرَاثَهُ. وَخَالَفَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۲۳۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دور میں فوت ہو گیا اور سوائے ایک غلام کے کوئی وارث نہ چھوڑا جسے اس نے آزاد کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۳۹۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَعَارِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَوْسَجَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا مَوْلًى لَهُ هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِيرَاثَهُ. قَالَ الْقَاضِي هَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مُرْسَلًا لَمْ يَلْغُ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ مُرْسَلًا. [صحيح]



(۱۲۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک آدمی فوت ہو گیا اور سوائے ایک آدمی کے کوئی وارث نہ چھوڑا۔ نبی ﷺ نے اس کو اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ : أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ رَجُلًا فَصَاتَ الَّذِي أَعْتَقَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ فَأَعْطَى مِيرَاثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمُعْتَقُ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۷) عوسجہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی کو آزاد کیا، جس نے آزاد کیا وہ فوت ہو گیا اور اس کا کوئی وارث نہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی وراثت آزاد کیے ہوئے کو دے دی۔

(۱۲۳۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ عَوْسَجَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَلَمْ يَصْخَحْ حَدِيثُهُ قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ عَمْرِو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ غَلَطٌ لَا شَكَّ فِيهِ. [صحیح]

(۱۲۳۹۸) عمرو بن دینار نے مولیٰ عباس عوسجہ سے روایت کیا ہے۔

### (۳۷) بَابُ مَنْ جَعَلَ مِيرَاثَ مَنْ لَمْ يَدْعُ وَارِثًا وَلَا مَوْلًى فِي بَيْتِ الْمَالِ

جس نے وارث اور مولیٰ نہ ہونے کی صورت میں وراثت بیت المال کے سپرد کر دی

(۱۲۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهُوْزَنِيِّ عَنِ الْقُدَّامِ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِعَةً فَلَيْسَ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُورَثْهُ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثَ مَالَهُ وَأَفْلَحَ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَقْلُعُ عَانَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۳۹۹) حضرت مقدم کندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کا اس کی جان سے زیادہ قریبی ہوں، جو قرض یا اولاد چھوڑے وہ ہماری طرف ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جس کا کوئی والی نہ ہو میں اس کا والی ہوں۔ میں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کے قیدی چھڑاؤں گا اور مومنوں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، وہ اس کے مال کا وارث ہے اور اس کے قیدیوں کو چھڑائے گا۔

(۱۲۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِسَبَابُورٍ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

مُحَمَّدُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدْعُ وَلَدًا وَلَا حَيِّمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قُرَيْشِهِ» [صحیح]

(۱۲۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی باغ میں واقع ہوا، پھر وہ فوت ہو گیا، اس نے کچھ چھوڑا اور کوئی اولاد نہ تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی میراث اس کی بہتی والوں میں سے کسی کو دے دو۔

(۱۲۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ مَوْلَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَوَفَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «هَٰذَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قُرَيْشِهِ» فَقَالُوا نَعَمْ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - مِيرَاثَهُ. وَهَٰذَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ مَوْلَى لَهُ بِغَيْرِ الْوُثَاقِ فَلَمْ يَأْخُذْ مِيرَاثَهُ وَجَعَلَهُ فِي أَهْلِ قُرَيْشِهِ عَلَى طَرِيقِ الْمَصْلَحَةِ. [صحیح]

(۱۲۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا مولیٰ فوت ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کی بہتی والوں میں سے کوئی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں نبی ﷺ نے اسے اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيفُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا تَوَفَّى مِنْ خُرَاعَةٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ: «انْظُرُوا هَلْ مِنْ وَارِثٍ» فَاتَّخَمُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «ادْفَعُوهُ إِلَى أَكْبَرِ خُرَاعَةٍ» [ضعیف]

(۱۲۴۰۲) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ خُرَاعہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کے زمانہ میں فوت ہو گیا، اس کی میراث نبی ﷺ کے پاس لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے تلاش کیا، لیکن کوئی نہ ملا۔ نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خُرَاعہ کے بڑے آدمی کو اس کی میراث دے دو۔

(۱۲۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ جَبْرِيلَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَجُلٌ قَالَ: إِنَّ عِنْدِي مِيرَاثَ رَجُلٍ مِنَ الْأَزْدِ وَلَسْتُ أَجِدُ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ: فَادْهَبْ فَاتَّخَمِ أَزْدِيًّا حَوْلًا. قَالَ فَاتَّاهُ بَعْدَ الْحَوْلِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَجِدْ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ: فَانْطَلِقْ فَانْظُرْ أَوَّلَ خُرَاعَةٍ تَلْقَاهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ. فَلَمَّا وَلَّى قَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ. فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: انْظُرْ كَبِيرَ خُرَاعَةٍ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ. جَبْرِيلُ بْنُ أَحْمَرَ هُوَ أَبُو بَكْرٍ الْأَحْمَرِيُّ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۳) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا: اس نے کہا: میرے پاس ازو

قیس کے آدمی کی وراثت ہے اور میں کسی ازدی کو نہیں پاتا کہ اس کو دے دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جاسی خزاعی کو تلاش کر اور اسے دے دے۔ جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خزاعہ کے بڑے آدمی کو دیکھو اور اسے دے دو۔

(۱۲۶.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ: إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِينَا نَارًا لَا تَخْرُجُ إِلَى الْجَبَلِ فَمَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثِمِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَلْ تَرَكَ وَارِثًا أَوْ لَاحِدٍ مِنْكُمْ عَلَيْهِ عَقْدٌ وَلَا؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: لَهُ هَاهُنَا وَرَثَةٌ كَثِيرٌ فَجَعَلَ مَالَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [حسن]

(۱۲۶.۴) مسروق فرماتے ہیں: میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے کہا: ایک آدمی ہم میں آیا تھا، وہ پہاڑ کی طرف گیا اور فوت ہو گیا۔ اس نے تین سو درہم چھوڑے ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا کوئی وارث ہے یا تم میں سے کوئی اس کی ولاء رکھتا ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہاں بہت زیادہ وارث ہیں اور اس کا مال بیت المال میں داخل کر دیا۔

(۳۹) يَاب مَنْ جَعَلَ مَا فَضَلَ عَنْ أَهْلِ الْفَرَاغِ وَلَمْ يُخَلِّفْ عَصْبَةً وَلَا مَوْلًى

فِي بَيْتِ الْمَالِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَى ذِي فَرَضٍ شَيْئًا

اہل فرائض سے بچا ہوا مال جس کے لیے عصبہ نہ ہوں اور نہ مولیٰ ہو تو بیت المال میں

داخل کریں گے اور اہل فرائض پر کچھ نہ لوٹایا جائے گا

(۱۲۶.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ لَا وَصِيَّةَ لِرَافِثٍ. [صحیح]

(۱۲۶.۵) امامہ باہلیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۶.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَجْعَلُ فَضُولَ

الْمَالِ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَلَا يَرُدُّ عَلَى وَارِثٍ شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۳۰۶) خارج بن زید فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو دیکھا، وہ زائد مال بیت المال میں داخل کرتے تھے اور وارث کو کچھ نہ دیتے تھے۔

(۱۲۴۰۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ يَرُدُّ عَلَى كُلِّ وَارِثٍ الْفُضْلَ بِحِصَّةٍ مَا وَرِثَ غَيْرُ الْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَرُدُّ عَلَى امْرَأَةٍ وَلَا زَوْجٍ وَلَا ابْنَةٍ ابْنٍ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ وَلَا عَلَى أُخْتٍ لَأَبٍ مَعَ أُخْتٍ لَأَبٍ وَأُمٌّ وَلَا عَلَى إِخْوَةٍ لَأُمٍّ مَعَ أُمٍّ وَلَا عَلَى جَدَّةٍ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ وَارِثٌ غَيْرُهَا وَكَانَ زَيْدٌ لَا يَرُدُّ عَلَى وَارِثٍ شَيْئًا وَيَجْعَلُهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۷) شعبی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ عورت اور خاوند کے علاوہ ہر وارث پر حصہ کے ساتھ زائد مال لوٹا دیتے تھے اور عبداللہ عورت، خاوند اور پوتی پر صلی بیٹی کے ساتھ نہ لوٹاتے تھے اور حقیقی بہن کے ساتھ علاقائی بہن پر اور نہ ماں کے ساتھ اختیانی بھائیوں پر اور نہ جدہ پر مگر یہ کہ اس (جدہ) کے علاوہ کوئی وارث نہ ہوتا اور زید وارث پر کچھ نہ لوٹاتے تھے، بلکہ ہیبت امال میں داخل کر دیتے تھے۔

## جماع أبواب الجَدِّ

### دادا کے احکام

#### (۳۹) باب میراثِ الجَدِّ

#### دادا کی میراث کا بیان

(۱۲۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ قَالَ: لَكَ السُّدُسُ. فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ: لَكَ سُدُسٌ آخَرُ. فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طَعْمَةٌ. [ضعیف]



(۱۲۴۰۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: میرا پوتا فوت ہو گیا ہے۔ میرے لیے کیا وراثت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے سس ہے جب وہ واپس ہو تو آپ ﷺ نے اسے بلایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرا سس ہے، جب وہ واپس ہو تو آپ ﷺ نے اسے بلایا اور آپ ﷺ نے فرمایا: دوسرا سس کھانا ہے۔

(۱۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو سَوَّارٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَّارٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ مَنْ عَلِمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَدِّ شَيْئًا قَالَ مَعْقِلٌ: أَعْطَاهُ الشَّدْسُ قَالَ مَعَ مَنْ وَبَلَّكَ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي قَالَ: لَا ذَرَيْتَ. وَفِي رِوَايَةٍ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: حَجَّجْتُ مَعَ عُمَرَ فَأَنْشَدَ النَّاسَ: مَنْ كَانَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ فِي الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَّارٍ الْمُزَنِيُّ فَقَالَ: أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُنِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثَلَاثًا أَوْ سُدًّا. فَقَالَ عُمَرُ: مَا الْفَرِيضَةُ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي فَكَرَّكَلَهُ عُمَرُ وَقَالَ: لَا ذَرَيْتَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَذَرِي. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَجَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ لِلْجَدِّ نَصِيبًا. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ عَنْ يُونُسَ وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنِ الزُّعْفَرَانِيِّ عَنْ شَبَابَةَ عَنْ يُونُسَ. [ضعيف]

(۱۲۴۰۹) حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ دادا کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات جانتا ہے؟ معقل نے کہا: آپ ﷺ نے اسے سس دیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کس کے ساتھ؟ معقل نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نہ جانے۔

ایک روایت میں ہے کہ عمرو بن میمون کہتے ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کیا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے متعلق کچھ سنا ہے؟ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ کے پاس فریضہ لایا گیا اس میں دادا بھی تھا، آپ ﷺ نے اسے سس یا ملت دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کون سا فریضہ؟ معقل نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لات ماری اور کہا: تو نہیں جانتا تجھے کس نے کہا تھا کہ جانے۔

(۱۲۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ مَعَانِي هَذِهِ الْفَرَائِضَ وَأَصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى

مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الْجَدِّ أَبِي الْأَبِ أَنَّهُ لَا يَرِثُ مَعَ أَبِي دِيًّا شَيْنًا وَهُوَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَمَعَ ابْنِ الْإِثْنِ يَفْرَضُ لَهُ السُّدُسُ وَفِيمَا سِوَى ذَلِكَ مَا لَمْ يَتْرُكْ الْمُتَوَفَّى أَحًا أَوْ أُخْتًا مِنْ أَبِيهِ يَخْلَفُ الْجَدُّ وَيَهْدُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرَكَهُ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَى فَرِيشَتَهُ فَإِنْ فَضَلَ مِنَ الْمَالِ السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ كَانَ لِلْجَدِّ وَإِنْ لَمْ يَفْعَلِ السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ فَلِلْجَدِّ السُّدُسُ. [ضعيف]

(۱۲۳۱۰) حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دادا کی میراث یہ ہے کہ وہ باپ کے ساتھ کسی چیز کا وارث نہیں بنتا اور وہ (جد) نہ کہ اولاد اور پوتے کے ساتھ سدس کا حق دار بنتا ہے اور اس کے علاوہ جب میت علاقائی بھائی یا بہن نہ چھوڑے تو دادا کو خلیفہ بنایا جاتا ہے اور پہلے اہل فرائض کے حصے دیے جائیں گے، پھر اگر مال سدس سے زیادہ ہو تو دادا کو دے دیا جائے گا، اگر سدس سے زائد نہ ہو تو سدس ہی دادا کو دیا جائے گا۔

(۴۰) بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْكَلَامِ فِي مَسْأَلَةِ الْجَدِّ مَعَ الْأَخُوَّةِ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ أَوْ لِلْأَبِ مِنْ غَيْرِ اجْتِهَادٍ وَكَثْرَةِ الْإِخْتِلَافِ فِيهَا

حقیقی اور علاقائی بھائیوں کے ساتھ دادا کے مسئلہ میں سختی کا بیان بغیر اجتہاد کے اور اس میں

### اختلاف کا بیان

(۱۲۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَةَ عَنْ أَبِي حَبَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ النَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنَ الْخُمُسَةِ مِنَ الْعَنْبِ وَالْتَمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَفَلَّاتُ أَيُّهَا النَّاسُ وَوَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَمَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا فِيهِمْ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ: الْكَلَالَةُ وَالْجَدُّ وَأَبَوَابٌ مِنْ أَبَوَابِ الرَّبَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [بخاری ۵۵۸۸ - مسلم ۳۰۳۳]

(۱۲۴۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر سنا دہ فرما رہے تھے: اے لوگو! شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہے: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو اور شراب وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے اور تین چیزیں ایسی ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ آپ ﷺ جدا ہونے سے پہلے ہمیں اس کا حکم بتا دیجئے، کلالہ، جد اور سود کے احکامات۔

(۱۲۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

یَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ: إِنِّي لَأَحْفَظُ عَنْ عُمَرَ فِي الْجَدِّ مِائَةَ قَضِيَّةٍ كُلُّهَا يَنْقُصُ بَعْضُهَا بَعْضًا. [حسن]

(۱۲۳۱۲) عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے دادا کے متعلق سو فیصلے یاد کیے ہیں، سارے کے سارے بعض کو بعض سے جدا کرتے تھے۔

(۱۲۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ عُمَرَ مِائَةَ قَضِيَّةٍ فِي الْجَدِّ قَالَ وَقَالَ: إِنِّي قَدْ قَضَيْتُ فِي الْجَدِّ قَضَايَا مُخْتَلِفَةً كُلُّهَا لَا أَلُو فِيهِ عَنِ الْحَقِّ وَلَكِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلَى الصَّيْفِ لِأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ تَقْضِي بِهَا الْمَرْأَةُ وَهِيَ عَلَى ذَيْلِهَا. [صحيح]

(۱۲۴۱۳) محمد بن عبیدہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جد کے بارے میں ایک سو فیصلے یاد کیے ہیں اور کہا: میں نے جد کے بارے میں مختلف فیصلے کیے ہیں۔ میں نے سب فیصلوں میں اس کے حق سے کوتاہی نہیں کی، اگر میں گرمیوں کے موسم تک زندہ رہا تو ان شاء اللہ اس بارے میں فیصلہ کروں گا کہ عورت تقاضا کرے گی جو اس کے درجہ میں ہوگی۔

(۱۲۴۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ قَبَسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفًا وَجَمَعَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ لِيَكْتُبَ الْجَدَّ وَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّهُ يَجْعَلُهَا أَبَا فَخْرَجَتٍ عَلَيْهِ حَبَّةٌ فَتَقَرُّوا فَقَالَ: لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَرَادَ أَنْ يُمِضِيَهُ لَأَمُضَاهُ.

(۱۲۴۱۴) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دستہ پکڑا اور اصحاب محمد ﷺ کو جمع کیا تاکہ دادا کے بارے میں لکھ دیں اور وہ دیکھ رہے تھے کہ انہوں نے اسے باپ کی جگہ پر رکھ دیا۔ ایک قبیلہ وہاں سے نکلا وہ علیحدہ علیحدہ ہوئے تو فرمایا: اگر اللہ ارادہ کرتے تو میں اسے چھوڑ دیتا۔

(۱۲۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَافِلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ الْأُرْدِيُّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طَوَّنَ قَدْ كَرَّ الْقِصَّةَ وَفِيهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي بِلَاكُفٍ الْبَتَّى كَتَبْتُ فِيهَا شَأْنَ الْجَدِّ بِالْأَمْسِ وَقَالَ: لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتِمَّ هَذَا الْأَمْرُ لَاتِمَّهُ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَحْنُ نَكُفِيكَ هَذَا الْأَمْرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: لَا فَأَخَذَهَا فَمَحَاهَا بِيَدِهِ. [صحيح]

(۱۲۴۱۵) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، جب انہیں زخم دیا گیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبد اللہ! دستہ لاؤ، میں اس میں کے بارے میں لکھ دوں اور کہا: اگر اللہ چاہے تو میں اس کو پورا کر دیتا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے

کہا: اے امیر المومنین! ہم اس معاملہ میں آپ کے لیے کافی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں، پھر اسے پکڑا اور اپنے ہاتھ سے لکھ دیا۔  
(۱۲۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا  
بَرْيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَنْ سَرَهُ أَنْ يَتَّقَحَمَ جَوَائِمَ جَهَنَّمَ فَلْيَقْضِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ. [صحیف]  
(۱۲۴۱۷) سعید بن جبیر مراد کے ایک آدمی سے متعلق فرماتے ہیں، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے: جس کو اچھا لگے کہ  
جہنم کے گڑھے میں گرے اسے چاہیے کہ داد اور بھائیوں کے درمیان فیصلہ کرے۔

### (۴۱) باب مَنْ لَمْ يُوْرَثِ الْإِخْوَةَ مَعَ الْجَدِّ

جس نے بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث نہیں بنایا

(۱۲۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَعَلَهُ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ  
كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ خَلِيلًا. يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح]

(۱۲۴۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بنانا چاہتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔  
آپ رضی اللہ عنہ نے اسی دادے کو باپ بنایا۔

(۱۲۴۱۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبَّانٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ  
مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْعِرَاقِ إِنَّ  
الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا. جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا.

[صحیح۔ بخاری ۳۶۵۸]

(۱۲۴۱۸) ابن ابی سلیمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اہل عراق کی طرف لکھا کہ جو رسول اللہ ﷺ نے کہا  
تھا، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ اسی ابوبکر نے کہا: دادا باپ کی مانند ہے۔

(۱۲۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ أَهْلَ  
الْكُوفَةِ كَتَبُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ: أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ كُنْتُ  
أَخَذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ. فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبَا يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]



(۱۳۳۹) ابن ابن ملیک سے روایت ہے کہ اہل عراق نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور اس میں دادا کے بارے میں سوال کیا، ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا۔ انہوں نے (ابو بکر رضی اللہ عنہ) دادا کو باپ کی مانند قرار دیا۔

(۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا. [صحیح]

(۱۳۴۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا۔

(۱۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنَابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ مِعَنَ قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ فِي الْجَدِّ رَأْيًا فَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تَتَّبِعُوهُ فَاتَّبِعُوهُ. فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ تَتَّبِعْ رَأْيَكَ فَإِنَّهُ رُشْدٌ وَإِنْ تَتَّبِعْ رَأْيَ الشَّيْخِ قَبْلَكَ فَنِعْمَ ذُو الرَّأْيِ كَانَ. [صحیح]

(۱۳۴۱) مروان بن حکم نے فرمایا کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو قطعہ دیا گیا۔ کہا: میں دادا کے بارے میں ایک رائے رکھتا ہوں اگر تم دیکھتے ہو کہ اس کی پیروی کرو تو ضرور اس کی پیروی کرنا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر ہم آپ کی رائے کی پیروی کریں تو اچھا ہے اور اگر ہم آپ سے پہلے شیخ کی رائے کی پیروی کریں تو وہ اچھی رائے والے تھے۔

(۱۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُنْزِلُ الْجَدَّ بِمَنْزِلَةِ الْأَبِ. [صحیح]

(۱۳۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کی جگہ پر رکھتے تھے۔

(۱۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: الْجَدُّ أَبٌ وَقَالَ: لَوْ عَلِمْتُ الْجَنُّ أَنَّ فِي النَّاسِ جُدُودًا مَا قَالُوا ﴿تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا﴾ وَقَرَأَ سُفْيَانُ ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾ ﴿وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي﴾ [صحیح]

(۱۳۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دادا باپ کی مانند ہے اور کہا: اگر جن جان لیں۔ لوگوں میں دادے میں تو

نہ کہیں ﴿تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا﴾ [الحن: ۳] اور سفیان نے پڑھا ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾ ﴿وَاتَّعَتْ مِلَّةَ آبَائِهِ﴾  
(۱۲۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ  
الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ  
تَقُولُ فِي الْجَدِّ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا جَدَّ أَيْ أَبَ لَكَ أَكْبَرُ فَسَكَتَ الرَّجُلُ فَلَمْ يُجِبْهُ وَكَانَ عَيْ عَنْ جَوَابِهِ فَقُلْتُ:  
أَنَا آدَمُ قَالَ: أَفَلَا تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾. [ضعيف]

(۱۲۶۲۷) عبد الرحمن بن معقل کہتے ہیں: ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: آپ دادے کے بارے میں کیا  
کہتے ہو؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی دادا نہیں ہے، کون سا باپ تیرے لیے بڑا ہے؟ وہ آدمی خاموش ہو گیا، اسے کوئی جواب نہ  
آیا گویا کہ وہ جواب سے مایوس ہو گیا۔ عبد الرحمن کہتے ہیں: میں نے کہا: میں ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: آدم ہیں۔ کیا تم نے  
اللہ کا یہ قول نہیں سنا: ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾؟

(۱۲۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الدِّبَّةُ لِمَنْ  
أَحْرَزَ الْوِثْرَةَ وَالْجَدُّ أَبٌ. [ضعيف]

(۱۲۶۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیت اس کے لیے ہے جو میراث کو بچایا اور دادا باپ کی مانند ہے۔

(۱۲۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ  
أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُجْعَلُ الْجَدُّ أَبًا فَإِنْ كَرِهَ  
قَوْلَ عَطَاءٍ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ. الصَّحِيحُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُشْرِكُ بَيْنَ الْجَدِّ  
وَالْإِخْوَةِ وَلَعَلَّهُ جَعَلَهُ أَبًا فِي حُكْمٍ آخَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۶۳۱) عطاء نے خبر دی کہ علی رضی اللہ عنہ دادے کو باپ کی طرح بناتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا اور بھائیوں کو شریک سمجھتے تھے اور ہو سکتا ہے کہ انہوں نے دادا کو باپ دوسرے حکم میں بنایا ہو۔

(۴۲) بَابُ مَنْ وَرَثَ الْإِخْوَةَ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ أَوْ الْأَبِ مَعَ الْجَدِّ

جس نے حقیقی یا علانی بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث بنایا

(۱۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ  
الشَّعْبِيِّ: أَنَّ أَوَّلَ جَدِّ وَرَثَ فِي الْإِسْلَامِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَاتَ ابْنُ فَلَانٍ بْنُ عُمَرَ فَأَرَادَ

عُمَرُ أَنْ يَأْخُذَ الْمَالَ دُونَ إِخْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ: لَوْلَا أَنْ رَأَيْتُكُمَا اجْتَمَعْتُمْ لَمْ أَرَأَنَّ أَنْ يَكُونَ ابْنِي وَلَا أَكُونَ أَبَاهُ. هَذَا مَرْسَلُ الشَّعْبِيِّ لَمْ يَذْكُرْ أَبَا عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ مَرْسَلٌ جَيِّدٌ. [صحيح]

(۱۲۴۷) شعبی سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلے وارث بطور دادا حضرت عمرؓ بنے تھے۔ ان کا قلاں پوتا فوت ہو گیا تو حضرت عمرؓ نے اس کے بھائیوں کے علاوہ اس کا مال لینے کا ارادہ کیا تو ان کو حضرت علیؓ اور زیدؓ نے منع کیا: آپ کے لیے کوئی چیز نہیں ہے، حضرت عمرؓ نے کہا: اگر تم دونوں کی رائے مل نہ جاتی تو میں خیال نہ کرتا کہ وہ میرا بیٹا ہے اور نہ یہ کہ میں اس کا باپ ہوں۔

(۱۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَاذْنٌ لَهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِ جَارِيَةٍ لَهُ تَرْجُلُهُ فَنَزَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: دَعَهَا تَرْجُلُكَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ جَنَّتِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا الْحَاجَةُ إِلَيَّ إِنِّي جَنَّتُكَ لِنَظَرِي فِي أَمْرِ الْجَدِّ فَقَالَ زَيْدٌ: لَا وَاللَّهِ مَا نَقُولُ فِيهِ. فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ وَخِي حَتَّى تَزِيدَ فِيهِ وَنَقْصَ فِيهِ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ نَرَاهُ فَإِنْ رَأَيْتَهُ وَافَقَيْتَ بَعْتَهُ وَإِلَّا لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ فِيهِ شَيْءٌ فَأَبَى زَيْدٌ فَخَرَجَ مُغَضَّبًا قَالَ قَدْ جَنَّتُكَ وَأَنَا أَطْلُكَ سَتَفْرُغُ مِنْ حَاجَتِي ثُمَّ أَتَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فِي السَّاعَةِ الَّتِي أَتَاهُ الْمَرَّةَ الْأُولَى فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى قَالَ: فَسَأَكْتُبُ لَكَ فِيهِ فَكَبَّهُ فِي قِطْعَةٍ قَتَبَ وَضَرَبَ لَهُ مَثَلًا إِنَّمَا مَثَلُهُ مَثَلُ شَجَرَةٍ نَبَتْ عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ فَخَرَجَ لِيَهَا غُصْنٌ ثُمَّ خَرَجَ فِي الْغُصْنِ غُصْنٌ آخَرَ فَالْبَاقُ يَسْقِي الْغُصْنَ فَإِنْ قَطَعْتَ الْغُصْنَ الْأَوَّلَ رَجَعَ الْمَاءُ إِلَى الْغُصْنِ يَعْنِي الثَّانِي وَإِنْ قَطَعْتَ الثَّانِي رَجَعَ الْمَاءُ إِلَى الْأَوَّلِ فَآتَى بِهِ فَخَطَبَ النَّاسَ عُمَرُ ثُمَّ قَرَأَ قِطْعَةَ الْقَتَبِ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَدْ قَالَ فِي الْجَدِّ قَوْلًا وَقَدْ أَمَضْتُهُ قَالَ: وَكَانَ أَوَّلُ جَدِّ كَانَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ الْمَالَ كُلَّهُ مَالِ ابْنِ ابْنِهِ دُونَ إِخْوَتِهِ فَكَسَمَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحيح۔ الدارقطني ۸۰، ۹۸ / ۴]

(۱۲۴۸) حضرت سعید بن سلمان بن زید بن ثابتؓ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ بن خطابؓ نے حضرت زیدؓ کے پاس آنے کی اجازت چاہی ان کو اجازت دی گئی اور زیدؓ کا سر لوٹی کے ہاتھ میں تھا، وہ ان کو کنگھی کر رہی تھی، آپ نے اپنا سر سمجھ لیا، حضرت عمرؓ نے زیدؓ سے کہا: اسے چھوڑ دو کہ وہ تجھے کنگھی کرے، زیدؓ نے کہا: اے امیر المؤمنین! اگر مجھے پیغام بھیجے تو میں خود آ جاتا، حضرت عمرؓ نے کہا: مجھے کام تھا، اس لیے میں تیرے پاس آیا ہوں، تاکہ

آپ دادے کے بارے میں غور کریں، زید نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے تو دادے کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ غفیدہ چیز نہیں کہ ہم اس میں زیادتی یا کمی کریں۔ وہ تو ایسی چیز ہے کہ ہمارے خیال میں اگر میں اپنے موافق دیکھتا ہوں تو اس کی پیروی کرتا ہوں، ورنہ آپ کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ زید نے انکار کیا، عمر رضی اللہ عنہ غصہ کے ساتھ واپس آ گئے اور کہا: میں تیرے پاس اس لیے آیا تھا کہ آپ مجھے میری ضرورت پوری کر دیں گے، پھر دوسری دفعہ پہلے والے وقت پر ہی آئے، ہمیشہ آتے رہے یہاں تک زید نے کہا: میں آپ کو کچھ لکھ دیتا ہوں۔ زید نے پلان کے ایک ٹکڑے پر لکھ دیا اور اس کے لیے مثال بیان کی کہ اس دادا کی مثال درخت کی مانند ہے جو ایک تنے پر اگتا ہے اس سے ایک لکھنی نکلتی ہے پھر اس لکھنی سے ایک اور لکھنی نکلتی ہے تا لکھنی کو سیراب کرتا ہے اگر آپ پہلی لکھنی کو کاٹ ڈالیں گے دوسری لکھنی کی طرف پانی لوٹ آئے گا اور اگر دوسری کو کاٹ ڈالیں گے تو پہلی کی طرف پانی لوٹ آئے گا۔ عمر رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا، پھر پلان کا ٹکڑا پڑھا، پھر کہا: یہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دادا کے بارے میں کہا ہے اور میں نے اسے نافذ کر دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) عمر رضی اللہ عنہ پہلے دادا تھے (جو وارث بنے) انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے پوتے کا سارا مال اس کے بھائیوں کے سوا لے لیں، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد اسے تقسیم کر دیا۔

(۱۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدِ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو طَاهِرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ: أَخَذَ أَبُو الزُّنَادِ هَذِهِ الرَّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَمِنْ كُبْرَاءِ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَعَلَّهِ مُعَاوِيَةُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَذَكَرَ الرَّسَالَةَ بِطَوِيلِهَا وَهَيْئِهَا: وَلَقَدْ كُنْتُ كَلِمْتُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَأْنِ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِّ كَلَامًا شَدِيدًا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أَحْسَبُ أَنَّ الْإِخْوَةَ أَقْرَبُ حَقًّا فِي أَحِبِّهِمْ مِنَ الْجَدِّ وَيَرَى هُوَ يَوْمَئِذٍ أَنَّ الْجَدَّ هُوَ أَقْرَبُ مِنَ الْإِخْوَةِ لَقَالَ تَحَاوَرْنَا فِيهِ حَتَّى ضَرَبْتُ لَهُ بَعْضَ بَنِيهِ مَثَلًا بِمِثَالِ بَعْضِهِمْ دُونَ بَعْضٍ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ كَالْمُعَاظِ فَقَالَ: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَوْ أَنِّي قَضَيْتُهُ الْيَوْمَ لِبَعْضِهِمْ دُونَ بَعْضٍ لَقَضَيْتُهُ لِلْجَدِّ وَلَكِنِّي أَرَى أَنَّهُ أَوْلَى بِهِ وَلَكِنْ لَعَلَّهُمْ أَنْ يَكُونُوا ذَوِي حَقٍّ وَلَعَلِّي لَا أُحِبُّ سَهْمَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَسَوْفَ أَقْضِي بَيْنَهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى نَحْوَ الَّذِي أَرَى يَوْمَئِذٍ فَحَسِبْتُهُ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ آخِرِ كَلَامٍ حَاوَرْتُ فِيهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ فِي شَأْنِ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ ثُمَّ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ بَعْدَهُمْ ثُمَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ نَحْوَ الَّذِي كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ وَحَسِبْتُ أَنِّي قَدْ وَغَيْتُ ذَلِكَ فِيمَا حَضَرْتُ مِنْ قَضَائِهِمَا.

وَرَدَّادُ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ



لَمَّا اسْتَشَارَهُمْ فِي مِيرَاثِ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ قَالَ زَيْدٌ: وَكَانَ رَأْسِي يُؤَمِّدُ أَنَّ الْإِخْوَةَ هُمْ أَوْلَى بِمِيرَاثِ أَخِيهِمْ مِنَ الْجَدِّ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَرَى يُؤَمِّدُ أَنَّ الْجَدَّ أَوْلَى بِمِيرَاثِ ابْنِ ابْنِهِ مِنْ إِخْوَتِهِ قَالَ: زَيْدٌ فَضَرَبْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ مَثَلًا فَقُلْتُ لَهُ: لَوْ أَنَّ شَجَرَةً تَشَعَّبَ مِنْ أَصْلِهَا غُصْنٌ ثُمَّ تَشَعَّبَ مِنْ ذَلِكَ الْغُصْنِ خُوطَانٌ ذَلِكَ الْغُصْنِ يَجْمَعُ ذَيْنِكَ الْخُوطَيْنِ دُونَ الْأَصْلِ وَيَعْلُوهُمَا أَلَا تَرَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ أَحَدَ الْخُوطَيْنِ أَقْرَبُ إِلَى أَخِيهِ مِنْهُ إِلَى الْأَصْلِ قَالَ زَيْدٌ: اضْرِبْ لَهُ أَصْلَ الشَّجَرَةِ مَثَلًا لِلْجَدِّ وَاضْرِبِ الْغُصْنَ الَّذِي تَشَعَّبَ مِنَ الْأَصْلِ مَثَلًا لِلْأَبِ وَاضْرِبِ الْخُوطَيْنِ اللَّذَيْنِ تَشَعَّبَا مِنَ الْغُصْنِ مَثَلًا لِلْإِخْوَةِ. [ضعيف]

(۱۲۳۲۹) عبدالرحمن بن ابی زناد نے خبر دی کہ ابو زناد نے یہ رسالہ خارجہ بن زید اور آل زید بن ثابت کے بڑے لوگوں سے لیا ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللہ کے بندے معاویہ امیر المؤمنین کے لیے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف سے ہے، پس رسالہ کی لمبائی اور جو اس میں تھا اس کا ذکر کیا۔ تحقیق میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے داد کے بارے میں کافی سخت بات کی ہے اور علاقہ بھائیوں کے بارے میں اور اس دن میرے خیال میں بھائی اپنے بھائیوں کی وجہ سے داد سے زیادہ قریبی حق دار ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ داد بھائیوں سے زیادہ حق دار ہے، ہم دونوں کی باتیں لمبی ہو گئیں یہاں تک کہ میں نے بعض بیٹوں کی بعض کے ساتھ میراث کی مثال بیان کی، علی رضی اللہ عنہ حصہ کی حالت میں آگئے اور کہا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی اللہ نہیں اگر میں آج اس ہارے فیصلہ کرتا تو دادا کے حق میں فیصلہ کرتا اور میرے خیال وہ اس کا زیادہ حق دار ہے لیکن ہو سکتا ہے وہ حق والے ہوں اور شاید میں ان میں سے کسی حصہ دار کو محروم نہ کروں اور عنقریب اگر اللہ نے چاہا تو میں ان کے درمیان فیصلہ کروں گا اسی طرح جس طرح میں اس دن خیال کرتا ہوں اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور بے شک یہ آخری باتیں ہیں جو میں نے دادا اور بھائی کے بارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیں ہیں، پھر میں نے خیال کیا کہ وہ اس کے بعد ان میں تقسیم کریں گے۔ پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بھی دادا اور بھائیوں کے درمیان ایسا ہی کیا جیسا کہ میں نے اس صحیفہ میں لکھا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ میں نے دونوں کے فیصلہ کے وقت اس کو یاد کیا ہے۔

بعض نے ان الفاظ کو زیادہ کیا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے دادا اور بھائیوں کے بارے میں مشورہ کیا۔ اور زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس دن میری رائے یہ تھی کہ بھائی اپنے بھائیوں کی وجہ سے دادا سے زیادہ حق دار ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے تھی کہ دادا اپنے پوتے کی وجہ سے بھائیوں سے زیادہ حق دار ہے، زید نے کہا: میں نے عمر کے لیے اس کی مثال بیان کی۔ میں نے کہا: اگر ایک درخت کی اصل سے ایک ٹہنی نکلے پھر اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں اور نکلیں یہ دونوں اصل کے علوہ جمع ہو جائیں گی اور وہ (اصل) ان دونوں کو غذا دے گی۔ اے امیر المؤمنین! کیا آپ نہیں دیکھتے کہ دونوں میں سے ایک ٹہنی اپنے ساتھی کے ساتھ قریب ہے اصل سے؟ زید نے کہا: درخت کی اصل کو دادا کی مانند بیان کرو اور اصل سے نکلنے والی ٹہنی کو باپ کی مانند اور اس ٹہنی سے نکلنے والی دو ٹہنیاں بھائیوں کی مانند ہیں۔

(۱۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُلْيَا الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِيسَى الْمَدِينِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ مِنْ رَأْيِي وَرَأَى أَبِي بَكْرٌ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَجْعَلَ الْجَدُّ أَوْلَى مِنَ الْأَخِ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ الْكَلَامَ فِيهِ فَلَمَّا صَارَ عُمَرُ جَدًّا قَالَ هَذَا أَمْرٌ قَدْ وَقَعَ لَا بَدَّ لِلنَّاسِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كَانَ مِنْ رَأْيِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ تَجْعَلَ الْجَدُّ أَوْلَى مِنَ الْأَخِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَجْعَلَ شَجَرَةً نَبَتْ فَأَنْشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ فَأَنْشَعَبَ فِي الْغُصْنِ غُصْنًا فَمَا يَجْعَلُ الْغُصْنُ الْأَوَّلَ أَوْلَى مِنَ الْغُصْنِ الثَّانِي وَقَدْ خَرَجَ الْغُصْنُ مِنَ الْغُصْنِ قَالَ: فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ زَيْدٌ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَهُ سِلًّا سَالَ فَأَنْشَعَبَ مِنْهُ شُعْبَةٌ ثُمَّ انْشَعَبَتْ مِنْهُ شَعْبَتَانِ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ هَذِهِ الشُّعْبَةَ الْوُسْطَى رَجَعَ أَلَيْسَ إِلَى الشُّعْبَتَيْنِ جَمِيعًا فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُ الْجَدَّ فِي فَرِيضَةٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُ لَهُ فَرِيضَةً فِيهَا ذِكْرُ الْجَدِّ فَأَعْطَاهُ الثَّلَثَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْوَرِثَةِ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي قَالَ: لَا ذَرَيْتَ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: هَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُ الْجَدَّ فِي فَرِيضَةٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَذْكُرُ لَهُ فَرِيضَةً فِيهَا ذِكْرُ الْجَدِّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ السُّدُسَ قَالَ: مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْوَرِثَةِ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي قَالَ: لَا ذَرَيْتَ. قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَجْعَلُهُ أَخًا حَتَّى يَبْلُغَ ثَلَاثَةً هُوَ ثَلَاثُهُمْ فَإِذَا زَادُوا عَلَى ذَلِكَ أَعْطَاهُ الثَّلَثَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْعَلُهُ أَخًا حَتَّى يَبْلُغَ سِتَّةً هُوَ سَادِسُهُمْ فَإِذَا زَادُوا عَلَى ذَلِكَ أَعْطَاهُ السُّدُسَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۴۰) قسمی فرماتے ہیں: میری رائے ہے کہ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی رائے یہ تھی کہ دادا بھائی سے زیادہ حق دار ہے اور عمر رضی اللہ عنہ اس میں کلام کرنے کو ناپسند کرتے تھے، جب عمر رضی اللہ عنہ دادا بن گئے تو کہا: ایسا معاملہ بن گیا ہے کہ لوگوں کے لیے اس کی پہچان ضروری ہے، پس زید بن ثابت سے سوال کیا کہ ابو بکر کی رائے ہے کہ ہم جد کو بھائی سے زیادہ حق دار رکھیں۔ زید نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ نہ بتائیں ایسا درخت کہ وہ اگے اس سے ایک شہنی نکلے اس شہنی سے ایک اور شہنی نکلے پس کیسے پہلی شہنی دوسرے سے افضل بن گئی حالانکہ وہ اسی سے نکلے ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی زید کی مانند کہا مگر انہوں نے دریا کی طرح کہا کہ وہ بہتا ہے اس سے ایک حصہ علیہ ہوتا ہے، پھر اس سے دوسرے علیہ ہوتا ہے جاتے ہیں پھر کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر درمیان والا حصہ علیہ ہو جائے تو کیا دونوں حصے مل نہ جائیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا اور کہا: کیا تم میں سے کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے بارے میں سنا ہو؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ کے سامنے فرائض کا ذکر کیا گیا تو اس میں دادا بھی شامل تھا، آپ ﷺ

نے داد کو ٹکٹ دیا، عمر بیٹھنے لگا: اس کے ساتھ اور کون وارث تھا، اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔ عمر بیٹھنے لگا: تو نہ جانے۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا: اور کہا: کیا تم میں سے کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے حصہ کے بارے سنا ہو۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: میں نے سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے سامنے فرائض کا ذکر کیا گیا اس میں دادا بھی شامل تھا، آپ ﷺ نے اسے سدس دیا، عمر بیٹھنے لگا: اس کے ساتھ اور کون وارث تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر بیٹھنے لگا: تو نہ جانے۔

شعی کہتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس کو بھائی بناتے تھے، یہاں تک کہ مین ہو جائیں اور وہ ان میں تیسرا ہو جب تین سے زیادہ ہو جائیں تو اسے ٹکٹ دیتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ اسے بھائی بناتے تھے، جب چھ کو پہنچ جائیں وہ ان میں سے چھٹا ہو۔ جب وہ زیادہ ہو جاتے تو اس کو سدس دیتے تھے۔

(١٣٤٣١) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ زَيْدٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَجْعَلْ شَجَرَةً بَنَتْ قَانُشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ قَانُشَعَبَ فِي الْغُصْنِ غُصْنَانِ فَمَا جَعَلَ الْأَوَّلَ أَوَّلِي مِنَ الثَّانِي وَكَذَلِكَ خَرَجَ الْغُصْنَانِ مِنَ الْغُصْنِ الْأَوَّلِ فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِعَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ لَزَيْدٍ فَقَالَ عَلِيٌّ كَمَا قَالَ زَيْدٌ إِلَّا أَنَّ عَلِيًّا جَعَلَهُ سَبِيلاً سَأَلَ قَانُشَعَبَ مِنْهُ شُعْبَةً ثُمَّ انْشَعَبَتْ مِنْهُ شُعْبَتَانِ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ مَاءَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْوُسْطَى يَبْسُ أَكَانَ يَرْجِعُ إِلَى الشَّعْبَتَيْنِ جَمِيعًا .  
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَبِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ الْوَرَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَدْ كَرِهَ . [ضعيف جداً]

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُشْرِكُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ لَابٌ وَأُمٌّ أَوْ لَابٌ.  
(۱۲۳۳۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! نہ آپ بنائی درخت کو کہ وہ اُگے، اس سے ٹہنی نکلے، اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں نکلیں، پس کیسے پہلی کو دوسری سے اعلیٰ بناتے ہو حالانکہ دونوں پہلی سے نکلیں ہیں، پس عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور جو زید سے کہا تھا وہی کہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی زید کی مانند کہا مگر علی رضی اللہ عنہ نے دریا کی طرح بنایا جو بہتا ہے اس سے ایک حصہ جدا ہوتا ہے پھر اس سے دو حصے جدا ہوتے ہیں اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر درمیان والے حصہ کا پانی خشک ہو جائے تو کہا دونوں حصے مل جائیں گے؟

شیخ فرماتے ہیں: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حقیقی اور علانی بھائی، جنہوں کو شریک کرتے تھے۔

(۴۳) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْمُقَاسَمَةِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ

دادا اور بہن بھائیوں کے درمیان تقسیم کی کیفیت

(١٤٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِلْيَی الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَفَيْصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّ الْجَدَّ يُقَاسِمُ الْإِخْوَةَ لِلْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْإِخْوَةَ لِلْأَبِ مَا كَانَتْ الْمَقَاسِمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ ثَلَاثِ أُمَالٍ فَإِنْ كَثُرَ الْإِخْوَةُ أُعْطِيَ الْجَدُّ الثَّلَاثُ وَكَانَ لِلْإِخْوَةِ مَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ وَقَضَى أَنَّ بَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْ بَنِي الْأَبِ ذُكُورِهِمْ وَإِنَاثِهِمْ غَيْرَ أَنَّ بَنِي الْأَبِ يُقَاسِمُونَ الْجَدَّ لِبَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِمْ وَلَا يَكُونُ لِبَنِي الْأَبِ مَعَ بَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَنُو الْأَبِ يَرُدُّونَ عَلَى بَنَاتِ الْأَبِ وَالْأُمِّ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ بَعْدَ فَرَاغِ بَنَاتِ الْأَبِ وَالْأُمِّ فَهُوَ لِلْإِخْوَةِ لِلْأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ. [صحیح]

(۱۲۳۳۲) قیصر بن زویب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دادا کی تقسیم کا فیصلہ کیا حقیقی اور علاتی بھائیوں کے ساتھ کہ علی مال سے جوان کے لیے بہتر ہو۔ اگر بھائی زیادہ ہوں تو دادے کو ثلث اور بھائیوں کے لیے باقی ماندہ ہوگا لہذا ذکر مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت اور فیصلہ کیا کہ حقیقی اولاد علاتی اولاد مذکور ہو یا موث سے زیادہ حق دار ہے، اس کے علاوہ کہ علاتی بھائی حقیقی بہن بھائیوں کی مقاسمہ جد میں (شریک) ہوں تو وہ حقیقی بہن بھائیوں پر لوٹائی جائے گی۔

اور علاتی اولاد کے لیے حقیقی اولاد کے ساتھ کچھ نہ ہوگا مگر یہ کہ علاتی بیٹوں کو حقیقی بیٹیوں پر لوٹایا جائے۔ اگر حقیقی بیٹیوں کو حصہ دینے کے بعد کچھ بچ جائے تو وہ علاتی بھائیوں کے لیے لہذا ذکر مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا۔

(۱۲۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ: أَخَذَ أَبُو الزِّنَادِ هَذِهِ الرَّسَالََةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَمَنْ كُتِبَ آلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللَّهِ مُعَاوِيَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمْ تَكُنْ الرَّسَالََةُ بِطَوْلِهَا وَلِهَا ابْنِي رَأَيْتُ مِنْ نَحْوِ قِسْمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ إِذَا كَانَ أَحَدًا ذَكَرًا مَعَ الْجَدِّ قِسْمَ مَا وَرَثَا بَيْنَهُمَا شَطْرَيْنِ فَإِنْ كَانَ مَعَ الْجَدِّ أُخْتُ وَاحِدَةً قِسْمَ لَهَا الثَّلَاثُ فَإِنْ كَانَتْ أُخْتَيْنِ مَعَ الْجَدِّ قِسْمَ لَهُمَا الشَّطْرُ وَلِلْجَدِّ الشَّطْرُ فَإِنْ كَانَ مَعَ الْجَدِّ أَخَوَانِ فَإِنَّهُ يُقَسَّمُ لِلْجَدِّ الثَّلَاثُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي لَمْ أَرَهُ حَسِبْتُ يَنْقُصُ الْجَدُّ مِنَ الثَّلَاثِ شَيْئًا ثُمَّ مَا خَلَصَ لِلْإِخْوَةِ مِنْ مِيرَاثِ أَحِبَّهُمْ بَعْدَ الْجَدِّ فَإِنَّ بَنِي الْأَبِ وَالْأُمِّ هُمْ أَوْلَى بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ بِمَا قَرَضَ اللَّهُ لَهُمْ دُونَ بَنِي الْعَلَّةِ فَلِلَّذَلِكَ حَسِبْتُ نَحْوًا مِنَ الَّذِي كَانَ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يُقَسِّمُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَلَمْ يَكُنْ يُوَرِّثُ الْإِخْوَةَ مِنَ الْأُمِّ الَّذِينَ لَيْسُوا مِنْ



الْأَبَ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ حَبَسْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ نَحْوَ الَّذِي كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ. [ضعیف]

(۱۲۳۳۳) عبدالرحمن بن ابوالترناد کہتے ہیں: یہ رسالہ ابوالترناد نے خارجہ بن زید اور آل زید بن ثابت کے بڑوں سے لیا ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللہ کے بندے معاویہ امیر المؤمنین کے لیے زید بن ثابت کی طرف سے ہے، اس کے لمبا ہونے اور جو اس میں تھا اس کا ذکر کیا اور میں نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تقسیم داد اور علانی بھائیوں کے درمیان کو دیکھا، جب ایک بھائی ہو دادا کے ساتھ تو دونوں کے درمیان وراثت و حصوں میں تقسیم ہوگی۔ اگر دادا کے ساتھ ایک بہن ہو تو بہن کے لیے ثلث اور اگر دادا کے ساتھ دو ہوں تو دونوں کے لیے نصف اور نصف دادا کے لیے۔ اگر دادا کے ساتھ دو بھائی ہوں تو دادا کے لیے ثلث اور اگر بھائی زیادہ ہوں تو میرے خیال میں وہ ثلث سے کچھ بھی کم نہ کرتے تھے، پھر جو ان کے بھائی کی وراثت سے ان کے لیے بچ جائے دادا کے بعد تو حقیقی اولاد کے لیے جو اللہ نے ان کے لیے فرض کیا ہے علانی اولاد کے علاوہ۔ اسی طرح عمر رضی اللہ عنہ اور علانی بھائیوں کے درمیان تقسیم کرتے تھے اور اخپانی بھائیوں کو وراثت نہ بناتے تھے، پھر میں نے خیال کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح دادا اور بھائیوں کے درمیان تقسیم کرتے تھے جس طرح میں نے آپ کی طرف لکھا ہے۔

(۱۲۴۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْجَدِّ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: إِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَذَلِكَ مَا لَمْ يَكُنْ يَقْضَى فِيهِ إِلَّا الْأُمَرَاءُ يَعْنِي الْخُلَفَاءَ وَقَدْ حَضَرْتُ الْخُلَفَاءَ فَلَيْسَ بِكَ بِمُعَاوِيَةَ النَّصَفَ مَعَ الْأَخِ الْوَاحِدِ وَالْفُلْكَ مَعَ الْإِنْسَانِ فَإِنْ كَثُرَ الْإِخْوَةُ لَمْ يَنْقُصَاهُ مِنَ الثَّلَاثِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: فَرَضَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِلْجَدِّ الثَّلَاثَ مَعَ الْإِخْوَةِ. [ضعیف۔ مالک ۱۰۹۵]

(۱۲۳۳۳) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور دادے کے بارے میں سوال کیا۔ زید بن ثابت نے جواب دیا کہ آپ نے مجھ سے دادے کے بارے میں سوال کیا ہے، اللہ بہتر جانتے ہیں اور اس مسئلہ میں خلفاء فیصلہ کرتے تھے، میں آپ سے پہلے دو خلفاء کے پاس گیا ہوں، وہ دونوں دادے کو ایک بھائی کے ساتھ نصف دیتے تھے اور دو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے، اگر بھائی زیادہ ہوتے تو ثلث سے کم نہ کرتے تھے۔

سلمان بن یسار فرماتے ہیں: عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم دادے کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے۔

(۱۲۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ يُعْطَى الْجَدُّ مَعَ الْإِخْوَةِ الثَّلَاثِ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ يُعْطِيهِ السُّدُسَ وَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُمَا : إِنَّا نَعَاذُ أَنْ نَكُونَ قَدْ أَجْحَفْنَا بِالْجَدِّ فَأَعْطِيهِ الثَّلَاثَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ هَا هُنَا أَعْطَاهُ السُّدُسَ فَقَالَ عُبَيْدَةُ قَرَأْتُهُمَا فِي الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَأْيِ أَحَدِهِمَا فِي الْفُرْقَةِ. [صحيح]

(۱۲۳۳۵) عیدہ سلیمانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دواہے کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ سدس دیتے تھے۔ جب علی رضی اللہ عنہ یہاں آئے تو سدس دیتے تھے، عیدہ نے کہا: ان دونوں کی رائے تمام جماعت میں میرے نزدیک کسی ایک کی رائے کی نسبت زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۲۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضِيلَةَ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ كَانَ يُعْطَى الْجَدُّ الثَّلَاثَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى السُّدُسِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُعْطِيهِ السُّدُسَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الثَّلَاثِ. [صحيح]

(۱۲۳۳۷) عیدہ بن نفیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ دواہے کو ثلث دیتے تھے۔ پھر سدس دینا شروع کر دیا اور عبد اللہ پہلے سدس دیتے تھے پھر ثلث پر آ گئے۔

(۱۲۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضِيلَةَ قَالَ : كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ يُقَاسِمَانِ بِالْجَدِّ مَعَ الْإِخْوَةِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَكُونَ السُّدُسُ خَيْرًا لَهُ مِنْ مُقَاسِمَتِهِمْ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ مَا أَرَانَا إِلَّا قَدْ أَجْحَفْنَا بِالْجَدِّ فَإِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَقَاسِمِ بِهِ مَعَ الْإِخْوَةِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَكُونَ الثَّلَاثَ خَيْرًا لَهُ مِنْ مُقَاسِمَتِهِمْ فَأَخَذَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۲۳۳۹) عیدہ بن نفیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما دونوں دواہے کے لیے بھائیوں کے ساتھ سدس بہتر سمجھتے تھے، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ کی طرف لکھا کہ ہم نے مقاسمۃ الجدد میں اپنی رائے (کے ساتھ تقسیم میں) زیادتی کی ہے، یعنی نقصان پہنچا رہے ہیں، جب تیرے پاس میرا خط آئے تو ان کے درمیان ثلث کی تقسیم رکھنا۔ یہ بہتر تقسیم ہے، پس عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا۔

(۱۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ عَنْ سِتَّةِ إِخْوَةٍ وَجَدَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ اجْعَلْهُ كَأَحَدِهِمْ وَأَمَحْ كِتَابِي. [صحيح]

(۱۲۳۴۱) شعبی کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ چھ بھائی اور دواہے کے بارے میں بتائیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اسے بناؤ گویا کہ وہ ان میں سے کوئی ایک ہے اور میرے خط میں مٹا دے۔

(۱۷۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الْبُصْرَةِ فِي سِتَّةِ إِخْوَةٍ وَجَدَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ أُعْطَوْهُ سَبْعُ أَمْوَالٍ.

[ضعیف]

(۱۷۴۳۹) معنی کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بصرہ سے لکھا کہ چھ بھائیوں اور دادے کے بارے میں فیصلہ کریں تو علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اسے مال کا ساتواں حصہ دے دو۔

(۱۷۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يَحْدُثُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَخًا حَتَّى يَكُونَ سَادِسًا. [ضعیف]

(۱۷۴۴۰) عبد اللہ بن سلمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دادے کو بھائی کی مانند بناتے تھے، یہاں تک کہ وہ چھ ہو جائیں۔

(۱۷۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الْإِخْوَةِ إِلَى سِتَّةٍ هُوَ سَادِسُهُمْ فَإِذَا كَثُرُوا أُعْطَاهُ السُّدُسُ وَيُعْطَى كُلُّ صَاحِبٍ قَرِيبَتُهُ وَلَا يُوَرِّثُ أَخًا لَأُمٍّ وَلَا أُخْتًا لَأُمٍّ مَعَ الْجَدِّ وَلَا يَقَاسِمُ بِأَخٍ لَأَبٍ أَخًا لَأَبٍ وَأُمٍّ وَلَا يَزِيدُ الْجَدَّ مَعَ الْوَلَدِ عَلَى السُّدُسِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ غَيْرُهُ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لَأَبٍ وَجَدَّ أُعْطِيَ الْأُخْتُ النِّصْفَ وَجَعَلَ النِّصْفَ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْأَخِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأُخْتُ لَأَبٍ وَجَدَّ جَعَلَهَا مِنْ عَشْرَةِ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفَ خَمْسَةَ أَشْهُمٍ وَلِلْجَدِّ سَهْمَانٍ وَلِلْأَخِ لِلْأَبِ سَهْمَانٍ وَلِلْأُخْتِ لِلْأَبِ سَهْمٌ. [صحیح]

(۱۷۴۴۱) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادے کو بھائیوں کے ساتھ چھ تک شریک کرتے تھے اور وہ ان میں چھٹا ہوتا تھا، جب وہ زیادہ ہوتے تو دادے کو سدس دیتے تھے اور ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دیتے تھے اور اخیانی بھائی بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور نہ علاقائی بھائی کے ساتھ حقیقی بھائی کے لیے تقسیم کرتے تھے اور دادے کو اولاد کے ساتھ سدس سے زیادہ نہ دیتے تھے مگر یہ کہ اس کے علاوہ کوئی نہ ہو اور جب حقیقی بہن اور علاقائی بھائی ہو تو دادے کے ساتھ تو بہن کو نصف اور نصف دادے اور بھائی کو دے دیتے تھے اور جب حقیقی بہن اور علاقائی بھائی، بہن اور دادا ہوتے تو دس حصے کرتے اور نصف یعنی پانچ حقیقی بہن کو اور دو حصے دادے کو اور دو حصے علاقائی بھائی اور علاقائی بہن کو دے دیتے تھے۔

(۱۷۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الْإِخْوَةِ إِلَى الثَّلَاثِ فَإِنْ كَانَ الثَّلَاثُ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسِمَةِ أَعْطَاهُ الثَّلَاثَ وَيُعْطَى كُلُّ صَاحِبٍ فَرِيضَةً فَرِيضَةً وَلَا يُوْرَثُ أَخًا لَأُمٍّ وَلَا أُخْتًا لَأُمٍّ مَعَ الْجَدِّ وَلَا يُقَاسِمُ بِأَخٍ لَأَبٍ وَلَا بِأُمٍّ وَلَا يُوْرَثُ ابْنُ أَخٍ مَعَ الْجَدِّ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٌّ وَأَخٌ لَأَبٍ وَجَدَّ أُعْطِيَ الْأُخْتُ لِلَأَبِ وَالْأُمُّ النِّصْفُ وَأُعْطِيَ الْجَدُّ النِّصْفُ وَلَا يُعْطَى الْأَخُ شَيْئًا وَإِذَا كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ وَأَخَوَاتٌ وَجَدَّ وَمَنْ لَهُ مَعَهُمْ فَرِيضَةٌ أُعْطِيَ كُلُّ صَاحِبٍ فَرِيضَةً فَرِيضَةً فَإِنْ كَانَ ثَلَاثُ مَا يَبْقَى خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسِمَةِ أَعْطَاهُ ثَلَاثُ مَا يَبْقَى وَإِنْ كَانَتْ الْمُقَاسِمَةُ خَيْرًا لَهُ فَلْيَقَسِمْ وَإِنْ كَانَ سُدُسُ جَمِيعِ الْمَالِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسِمَةِ أَعْطَاهُ السُّدُسُ وَإِنْ كَانَتْ الْمُقَاسِمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ سُدُسِ جَمِيعِ الْمَالِ فَلْيَقَسِمْ. [صحيح]

(۱۳۳۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ عبد اللہ دادے کو بھائیوں کے ساتھ ٹکٹ تک شریک کرتے تھے۔ اگر اس کے لیے ٹکٹ بہتر ہوتا تو اس کو ٹکٹ دے دیتے اور ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دے دیتے تھے اور اخیانی بھائی بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور نہ علاقائی بھائی کے لیے حقیقی بھائی کے ساتھ تقسیم کرتے اور بیٹے وارث نہ بناتے تھے دادے کے ساتھ اور جب حقیقی بہن، علاقائی بھائی اور دادا ہوتا تو حقیقی بہن کو نصف اور دادے کو نصف دیتے اور بھائی کو کچھ نہ دیتے تھے اور جب بھائی، بہن اور دادا ہوتے تو ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دیتے اور اگر باقی ماندہ ٹکٹ ہوتا اور اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کو باقی ماندہ کا ٹکٹ دے دیتے تھے اور اگر اس کے لیے تقسیم بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے۔ اگر مکمل مال سے سدس تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کو سدس دیتے تھے۔ اگر اس کے لیے سدس سے تقسیم بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے۔

(۱۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُلَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ الْمُؤَمَّرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فِي ابْنَةِ وَأُخْتِ وَجَدَّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْإِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَلِلْأُخْتِ مَا بَقِيَ وَكَذَا قَالَ فِي ابْنَةِ وَأُخْتَيْنِ وَجَدَّ وَلِي ابْنَةِ وَأَخَوَاتٍ وَجَدَّ. [صحيح]

(۱۳۳۳) ابراہیم اور شعبی سے منقول ہے کہ بیٹی، بہن اور دادے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف، دادے کے لیے سدس اور بہن کے لیے باقی ماندہ ہے اور اسی طرح کہا بیٹی دو بہنوں اور دادے کے بارے میں اور بیٹی زیادہ بہنوں اور دادے کے بارے میں۔

(۱۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي ابْنَةِ وَأُخْتِ وَجَدَّ قَالَ : مَنْ أَرْبَعَةً لِلْإِنْتِ النِّصْفُ سَهْمَانِ وَلِلْجَدِّ سَهْمٌ وَلِلْأُخْتِ سَهْمٌ وَإِنْ كَانَتْ أُخْتَيْنِ فَمِنْ لِمَا بَقِيَ لِلْإِنْتِ النِّصْفُ أَرْبَعَةً وَلِلْجَدِّ سَهْمَانِ وَلِلْأُخْتَيْنِ سَهْمٌ فَإِنْ كَانَتْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ فَمِنْ عَشْرَةٍ لِلْإِنْتِ النِّصْفُ خَمْسَةً



وَلِلْجَدِّ سَهْمَانٌ وَهُوَ خُمْسًا مَّا بَقِيَ لِلْأَخَوَاتِ سَهْمٌ سَهْمٌ. [صحیح]

(۱۲۳۴۴) حضرت عبداللہ نے بیٹی، بہن اور دادے کے بارے میں کہا: چار حصے ہوں گے، یعنی نصف یعنی دو حصے بیٹی کے لیے، دادے کے لیے ایک حصہ اور بہن کے لیے بھی ایک حصہ۔ اگر دو بہنیں ہوں تو آٹھ حصوں سے: بیٹی کے لیے نصف، یعنی چار حصے اور دادا کے لیے دو حصے اور دو بہنوں کے لیے ایک ایک حصہ ہوگا۔ اگر تین بہنیں ہوں تو دس حصوں سے: بیٹی کے لیے نصف، یعنی پانچ، دادے کے لیے دو حصے اور باقی تین حصے بیٹیوں کے لیے ایک ایک۔

(۱۲۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يُشِيرُ الْجَدَّ إِلَى الثَّلَاثِ مَعَ الْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ فَإِذَا بَلَغَ الثَّلَاثُ أَعْطَاهُ الثَّلَاثُ وَكَانَ لِلْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ مَّا بَقِيَ وَلَا يُورَثُ أُمًّا وَلَا أُمَّتًا لَمْ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا وَلَا يَقَاسِمُ بِهِمْ وَكَانَ يَقَاسِمُ لِلْإِخْوَةِ مِنَ الْآبِ مَعَ الْإِخْوَةِ لِلْآبِ وَالْأُمِّ وَلَا يُورَثُهُمْ شَيْئًا وَإِذَا كَانَ أَحَدُ الْآبِ وَالْأُمِّ وَجَدَّ أَعْطَاهُ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْجَدَّ النِّصْفَ وَإِذَا كَانَا أَخَوَيْنِ وَجَدَّ أَعْطَاهُ الثَّلَاثُ وَإِنْ زَادُوا أَعْطَاهُ الثَّلَاثُ وَمَا بَقِيَ كَانَ لِلْإِخْوَةِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتُ وَجَدَّ أَعْطَاهَا الثَّلَاثُ وَأَعْطَى الْجَدَّ الثَّلَاثَيْنِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتَانِ وَجَدَّ أَعْطَاهُمَا النِّصْفَ وَأَعْطَى الْجَدَّ النِّصْفَ مَّا بَقِيَ وَبَيْنَ أَنْ يَبْلُغَنَّ خُمْسًا فَإِذَا بَلَغَنَّ خُمْسًا أَعْطَاهُ الثَّلَاثُ وَمَا بَقِيَ لِلْأَخَوَاتِ فَإِنْ لَوَحِقَتْ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً أَوْ زَوْجًا أَوْ أُمَّ أَعْطَى أَهْلَ الْفَرَاغِ فَرَأَيْتُهُمْ وَمَا بَقِيَ فَاسَمَ الْإِخْوَةَ وَالْأَخَوَاتِ فَإِنْ كَانَ ثَلَاثُ مَا بَقِيَ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسِمَةِ أَعْطَاهُ ثَلَاثُ مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَتْ الْمُقَاسِمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ ثَلَاثِ مَا بَقِيَ فَاسَمَ وَإِنْ كَانَ سُدُسٌ جَمِيعَ الْمَالِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسِمَةِ أَعْطَاهُ السُّدُسَ وَإِنْ كَانَتْ الْمُقَاسِمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ سُدُسِ جَمِيعِ الْمَالِ فَاسَمَ وَفِي الْأَكْثَرِيَّةِ إِذَا كَانَ زَوْجٌ وَأُمٌّ وَأُخْتُ وَجَدَّ جَعَلَهَا مِنْ سَبْعَةٍ ثُمَّ حَصَرَهَا فِي ثَلَاثَةٍ فَكَانَ مِنْ سَبْعَةٍ وَعِشْرِينَ فَأَعْطَى الزَّوْجَ سَبْعَةَ أَشْهُمٍ وَأَعْطَى الْأُمَّ سِتَّةَ أَشْهُمٍ وَأَعْطَى الْجَدَّ ثَمَانِيَةَ أَشْهُمٍ وَأَعْطَى الْأُخْتَ أَرْبَعَةَ أَشْهُمٍ. [صحیح]

(۱۲۴۴۵) ابراہیم فرماتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور دادے کو بھائی اور بہنوں کے ساتھ ثلث تک شریک کرتے تھے، جب ثلث کو پہنچ جاتا تو اس کو ثلث دیتے تھے اور باقی ماندہ بھائیوں اور بہنوں کے لیے اور اخیاں بھائی، بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور ان کے ساتھ تقسیم کرتے تھے اور علاقائی بھائیوں کے لیے حقیقی بھائیوں کے ساتھ تقسیم کرتے تھے اور نہ ان کو کسی چیز کا وارث بناتے تھے اور جب حقیقی بھائی اور دادا ہوتے تو دونوں کو نصف نصف دے دیتے تھے اور جب دو بھائی اور دادا ہوتے تو ان کو ثلث دیتے تھے اور جب وہ زیادہ ہوتے تو دادے کو ثلث اور باقی ماندہ بھائیوں کو دے دیتے تھے اور جب بہن اور دادا ہوتے تو بہن کو ثلث اور دادا کو ثلث دیتے تھے اور جب دو بہنیں اور ہوتے تو دونوں بہنوں کو نصف اور کو بھی نصف دیتے تھے،

یہاں تک پانچ بٹنیں ہوں تب بھی ایسا ہی تھا۔ جب پانچ ہو جائیں تو کوٹھ اور باقی بہنوں کو دے دیتے تھے۔ پس اگر مل جاتے عورت اور خاوند اور ماں کے حصے تو ہر صاحب فرائض کو اس کا حصہ دیتے اور باقی ماندہ بھائیوں اور بہنوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ اگر باقی کاٹھ اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کوٹھ دے دیتے تھے۔ اگر ٹھ سے تقسیم اس کے لیے بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے اور اگر سارے مال کا سدس اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو سدس اسے دے دیتے تھے اور اگر تقسیم سدس سے بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے اور اگر دیر میں جبکہ زوج، ماں، بہن اور دادا ہوتے تو اس کو نو حصوں میں کرتے پھر نو کو تین سے ملاتے تھے، یہ ستائیس ہو گئے، پھر خاوند کو نو حصے دیتے اور ماں کو چھ حصے دیتے اور دادا کو آٹھ حصے دیتے تھے اور بہن کو چار حصے دیتے تھے۔

(۱۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِي هَلَوِ الْفَرَايِضُ وَأَصُولُهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزُّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الْجَدِّ أَبِي الْأَبِ مَعَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ إِنَّهُمْ يُخْلَفُونَ وَيَبْدَأُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرَكَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْفَرَايِضِ فَيَمْلِكُ قَرِيبَتُهُ فَمَا يَبْقَى لِلْجَدِّ وَالْإِخْوَةِ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُ يُنْظَرُ فِي ذَلِكَ وَيُحْسَبُ أَنَّهُ أَفْضَلُ لِحِظِ الْجَدِّ الثَّلَثُ مِمَّا يَحْصُلُ لَهُ وَالْإِخْوَةُ أَمْ يَكُونُ أَخًا وَيَقَاسِمُ الْإِخْوَةَ فِيمَا حَصَلَ لَهُمْ وَلَهُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حِظِّ الْأُنثِيَيْنِ أَوْ السُّدُسُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ كُلِّهِ فَرَاغًا فَإِنِّي ذَلِكَ مَا كَانَ أَفْضَلُ لِحِظِ الْجَدِّ أُعْطِيَهُ وَكَانَ مَا بَقِيَ بَعْدَ ذَلِكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ وَالْأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حِظِّ الْأُنثِيَيْنِ إِلَّا لِي قَرِيبَةٌ وَاحِدَةٌ تَكُونُ فَيَسْتَمْتُهُمْ فِيهَا عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَهِيَ امْرَأَةٌ تَوَفِّيَتْ وَتَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأَمَّا وَجَدَهَا وَأُخْتُهَا لِأَبِيهَا فَيَقْرَضُ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَالْأُمُّ الثَّلَثُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ ثُمَّ يَجْمَعُ سُدُسُ الْجَدِّ وَنِصْفُ الْأُخْتِ فَيُقَسَّمُ أَثْلَاثًا لِلْجَدِّ مِنْهُ الثَّلَاثُ وَلِلْأُخْتِ الثَّلَثُ وَمِيرَاثُ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ مَعَ الْجَدِّ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ إِخْوَةُ لَأُمِّ وَأَبِ كَمِيرَاثِ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ سَوَاءً ذَكَرَهُمْ كَذَكَرَهُمْ وَأُنْثَاهُمْ كَأُنْثَاهُمْ فَإِذَا اجْتَمَعَ الْإِخْوَةُ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْإِخْوَةُ مِنَ الْأَبِ فَإِنَّ بَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ يُعَادُونَ الْجَدَّ بَنِي أَبِيهِمْ فَيَسْتَمْتُوهُ بِهِمْ كَثْرَةُ الْمِيرَاثِ فَمَا حَصَلَ لِلْإِخْوَةِ بَعْدَ حِظِّ الْجَدِّ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُ يَكُونُ لِبَنِي الْأُمِّ وَالْأَبِ خَاصَّةً دُونَ بَنِي الْأَبِ وَلَا يَكُونُ لِبَنِي الْأَبِ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَنُو الْأُمِّ وَالْأَبِ إِنَّمَا هِيَ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ كَانَتْ امْرَأَةً وَاحِدَةً فَإِنَّهَا تُعَادُ الْجَدَّ بَنِي أَبِيهَا مَا تَكَانُوا فَمَا حَصَلَ لَهَا وَلَهُمْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهَا دُونَهُمْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَنْ تَسْتَكْمِلَ نِصْفَ الْمَالِ كُلِّهِ

فَإِنْ كَانَ فِيمَا يُحَازِلُهَا وَلَهُمْ فَضْلٌ عَنْ نِصْفِ الْمَالِ كُلِّهِ فَإِنَّ ذَلِكَ الْفَضْلَ يَكُونُ بَيْنَ ابْنِ الْأَبِ لِلذَّكَرِ وَمِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضَلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ. [ضعیف]

(۱۲۴۶) خارج بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دادا کی وراثت حقیقی بھائیوں کے ساتھ اس طرح ہے کہ ان کو پیچھے چھوڑا جائے گا اور پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیئے جائیں گے باقی ماندہ جد اور بھائیوں کے لیے ہے۔ اس میں غور کیا جائے گا اور حساب لگایا جائے گا تو دادے کو افضل حصہ ملے گا جو اسے ملتا ہے اور بھائیوں یا ایک بھائی کے ساتھ تقسیم میں جو اسے حاصل ہو لے گا۔ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت یا سارے مال کا سدس۔ پس ان میں سے جو بھی افضل ہو دادے کو دیا جائے گا۔ اس کے بعد جو بچے گا وہ حقیقی بھائیوں میں لے گا۔ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا مگر یہ کہ کوئی ایسا حصہ ہو جس میں ان کی تقسیم اس کے علاوہ ہو، مثلاً عورت فوت ہو جائے اور خاوند، ماں، دادا اور علاقائی بہن چھوڑے تو زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے ثلث، دادے کے لیے سدس، بہن کے لیے نصف پھر جمع کیا جائے گا، کے سدس اور بہن کے نصف کو پس اسے تین میں تقسیم کیا جائے گا، اس سے کے لیے دو تہائی اور بہن کے لیے ثلث ہوگا اور علاقائی بھائیوں کی وراثت کی طرح ہے مذکورہ منٹ میں برابر ہوں گے۔ جب حقیقی اور علاقائی بھائی جمع ہو جائیں تو حقیقی اولاد جد کو علاقائی اولاد کے ساتھ لوٹا دے گی پس وہ اسے روک دیں گے میراث زیادہ ہونے کی وجہ سے۔ جد کے حصہ کے بعد بھائیوں کو ملے گا وہ حقیقی اولاد کا ہو جائے گا، علاقائی کے علاوہ اور علاقائی اولاد کے لیے کچھ نہ ہوگا مگر یہ کہ حقیقی اولاد صرف ایک عورت ہو تو وہ کو علاقائی اولاد کے ساتھ لوٹائے گی تو اس عورت اور ان کو کچھ نہیں ملے گا، اس کے لیے اور ان کے لیے وہ ہے جو نصف مال کو مکمل کر دے اور اگر اس میں اس کے لیے کوئی خاص مال ہے تو وہ تمام نصف مال سے جو زائد ہے، اگر زائد ہے تو مرد کو دو عورت کے برابر ملے گا۔ اگر زائد نہ بچے تو ان کے لیے کچھ نہیں۔

### (۴۴) باب الاختلاف فی مسألة الأکدریة

#### مسئلہ اکدریہ میں اختلاف کا بیان

(۱۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُلَيْيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: أُمٌّ وَأُخْتُ وَزَوْجٌ وَجَدَّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُمِّ ثُلُثٌ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ مِنْ تِسْعَةٍ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ مِنْ تِسْعَةٍ أَسْهُمٌ وَيُقَاسِمُ الْجَدُّ الْأُخْتِ بِسُدُسِهِ وَنِصْفِهَا فَيَكُونُ لَهُ ثُلَاثُ ثُلَاثَةٍ تُضْرَبُ التَّسْعَةُ فِي ثَلَاثَةٍ فَتَكُونُ سَبْعَةً وَعِشْرُونَ لِلْأُمِّ سِتَّةٌ وَلِلزَّوْجِ تِسْعَةٌ وَبَقِيَ اثْنَا عَشَرَ لِلْجَدِّ ثَمَانِيَّةٌ

وَلِلْأُخْتِ أَرْبَعَةٌ وَهِيَ الْأَكْثَرُ أُمُّ الْقُرُوحِ. [صحیح]

(۱۲۴۴) شعی سے منقول ہے کہ ماں، بہن، خاوند اور دادا کی میراث حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق یہ ہے ماں کے لیے ٹکٹ، بہن کے لیے نصف، خاوند کے لیے نصف اور جد کے لیے سدس نو سے اور حضرت عبد اللہ کے قول میں بہن کے لیے نصف اور خاوند کے لیے نصف ماں کے لیے ٹکٹ اور جد کے لیے سدس نو حصوں سے اور جد اپنے سدس کو، بہن کے نصف سے ملا لے گا۔ پس جد کے لیے دو تہائی اور بہن کے لیے ٹکٹ ہوگا، نو کو تین سے ملایا جائے گا تو یہ ستائیس بن جائیں گے ماں کے لیے چھ، خاوند کے لیے نو اور باقی بارہ میں سے آٹھ جد کے لیے اور بہن کے لیے باقی چار حصے ہوں گے۔

### (۴۵) بَابُ بَيَانِ الْإِخْتِلَافِ فِي مَسْأَلَةِ الْمُعَادَّةِ

لوٹانے کے مسئلہ میں اختلاف کا بیان

(۱۲۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُؤَبَّرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْتُ لَأَبٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ لِلْأُخْتَيْنِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ النِّصْفُ وَتَرَدُّ الْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ نَصِيبَهَا عَلَى الْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ.

أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْتَانِ لَأَبٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْأَبِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَإِنْ كُنَّ أَخَوَاتٍ مِنَ الْأَبِ أَكْثَرُ مِنَ اثْنَيْنِ لَمْ يَزِدَنَّ عَلَى هَذَا وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ لِلْجَدِّ خُمُسَانٍ وَلِلْأَخَوَاتِ سَهْمٌ مِنْ خُمُسَةٍ ثُمَّ تَرَدُّ الْأُخْتَانِ مِنَ الْأَبِ عَلَى الْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ النِّصْفَ وَلَهُمَا فَضْلٌ فَإِنْ كُنَّ ثَلَاثَ أَخَوَاتٍ أَوْ أَرْبَعَ أَخَوَاتٍ لَأَبٍ مَعَ أُخْتِ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَجَدٍّ لَمْ يَنْقُصِ الْجَدُّ مِنَ الثَّلَاثِ شَيْئًا وَكَانَ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الْأَخَوَاتِ لِلْأَبِ.

أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لَأَبٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الْأَخِ وَالْجَدِّ نِصْفَانِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْجَدِّ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَيَبْقَى الْأَخُ مِنَ الْأَبِ وَلَا تَجْعَلْ لَهُ شَيْئًا وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ عَشْرَةِ أَصْهُمُ أَرْبَعَةٌ أَصْهُمُ لِلْجَدِّ وَأَرْبَعَةٌ لِلْأَخِ وَسَهْمَانِ لِلْأُخْتِ ثُمَّ يَرُدُّ الْأَخُ عَلَى الْأُخْتِ ثَلَاثَةَ أَصْهُمٍ فَتَسْتَكْمِلُ النِّصْفَ وَيَبْقَى لَهُ سَهْمٌ.

أُخْتُ لَأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لَأَبٍ وَأُخْتُ لَأَبٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ



وَمَا يَبْقَى بَيْنَ الْجَدِّ وَالْأَخِ وَالْأُخْتِ أَحْمَاسًا فِي الْقِسْمَةِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَمَا يَبْقَى لِلْجَدِّ لَيْسَ لِلْأُخْتِ وَالْأَخِ مِنَ الْآبِ شَيْءٌ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَلَاثَةِ عَشَرَ سَهْمًا لِلْجَدِّ الثَّلَاثُ سَهْمٌ وَالْأَخِ سَهْمٌ وَلِلْأُخْتَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلَاثَةٌ ثُمَّ يَرُدُّ الْأَخُ وَالْأُخْتُ مِنَ الْآبِ عَلَى الْأُخْتِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ النِّصْفَ سَعَةً أَسْهُمٌ وَيَبْقَى بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ أَسْهُمٌ.

أُخْتَانِ لَابٍ وَأُمِّ وَأَخٍ لَابٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتَيْنِ الثَّلَاثَانِ وَمَا يَبْقَى بَيْنَ الْأَخِ وَالْجَدِّ نِصْفَانِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثَانِ وَمَا يَبْقَى لِلْجَدِّ وَيَطْرَحُ الْأَخُ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ سَهْمٌ وَلِلْأُخْتَيْنِ سَهْمٌ وَالْأَخِ سَهْمٌ ثُمَّ يَرُدُّ الْأَخُ سَهْمَهُ عَلَى الْأُخْتَيْنِ فَاسْتَكْمَلَتَا الثَّلَاثَيْنِ وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ.

أُخْتَانِ لَابٍ وَأُمِّ وَأُخْتُ لَابٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثَانِ وَلِلْجَدِّ مَا يَبْقَى وَسَقَطَتِ الْأُخْتُ مِنَ الْآبِ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ عَشْرَةِ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأَخَوَاتِ سَهْمَانِ سَهْمَانِ ثُمَّ تَرُدُّ الْأُخْتُ مِنَ الْآبِ عَلَيْهِمَا سَهْمَيْنِ وَلَمْ يَبْقَ لَهَا شَيْءٌ فَاسْمَتَا بِهَا وَلَمْ تَرُثْ شَيْئًا.

أُخْتَانِ لَابٍ وَأُمِّ وَأَخٍ وَأُخْتُ لَابٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ الثَّلَاثَانِ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَمَا يَبْقَى بَيْنَ الْأَخِ وَالْأُخْتِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَى وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتَيْنِ الثَّلَاثَانِ وَمَا يَبْقَى لِلْجَدِّ وَسَقَطَ الْأَخُ وَالْأُخْتُ مِنَ الْآبِ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ الثَّلَاثُ وَهُوَ سَهْمٌ وَسَهْمَانِ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْآبِ وَالْأُمِّ فَاسْمَتَا بِهِمَا وَلَمْ يَرُثَا شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۳۳۸) ابراہیم اور عیسیٰ سے منقول ہے کہ حقیقی بہن، علاقائی بہن اور دادے کے لیے حضرت علی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف، علاقائی بہن کے لیے سدس دو تہائی کو مکمل کرنے والا اور باقی جد کے لیے ہے اور حضرت زید کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے نصف اور جد کے لیے بھی نصف اور علاقائی بہن کا حصہ حقیقی بہن پر لوٹا یا جائے گا۔

حقیقی بہن اور دو علاقائی بہنیں اور جد حضرت علی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما کے قول میں حقیقی بہن کے لیے نصف علاقائی بہنوں کے لیے سدس دو تہائی مکمل کرنے والا اور باقی جد کے لیے۔ اگر علاقائی بہنیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کو اس سے زیادہ نہ دیا جائے گا اور حضرت زید کے قول کے مطابق جد کے لیے دو خس اور بہنوں کے لیے ایک ایک حصہ پانچ سے پھر دو علاقائی بہنوں کو حقیقی بہنوں پر لوٹا یا جائے گا یہاں تک کہ نصف مکمل ہو جائے اور ان دونوں کے لیے زائد ہوگا اگر علاقائی بہنیں تین یا چار ہوں حقیقی بہنوں اور جد کے ساتھ تو جد کے حصہ سے ٹکٹ سے کم نہیں کیا جائے گا اور حقیقی بہن کے لیے نصف ہوگا اور باقی علاقائی بہنوں میں تقسیم ہوگا۔ حقیقی بہن اور علاقائی بھائی اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی نصف بھائی اور

جد کے درمیان تقسیم ہوگا، اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق جد کے لیے نصف اور حقیقی بہن کے لیے نصف اور بھائی کے لیے ہم کچھ نہیں رکھتے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں دس حصوں میں سے۔ چار جد کے لیے اور چار بھائی کے لیے اور دو حصے بہن کے لیے پھر بھائی بہن پر تین حصے لوٹائے گا، پس نصف مکمل ہو جائے گا اور باقی ایک حصہ اس کا ہوگا۔ حقیقی بہن، علاقائی بھائی، علاقائی بہن اور جد۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی ماندہ جد، بہن، بھائی کے درمیان تقسیم ہوگا اور حضرت عبداللہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی جد کے لیے اور علاقائی بھائی بہن کے لیے کچھ نہیں ہے، اور حضرت زید کے قول کے مطابق اٹھارہ حصوں میں سے جد کے لیے چھ حصے (ثلث) اور بھائی کے لیے چھ حصے اور دونوں بہنوں میں سے ہر ایک کے لیے تین تین پھر علاقائی بھائی بہن حقیقی بہن پر لوٹائیں گے یہاں تک کہ نصف یعنی ۹ حصے مکمل ہو جائیں اور ان دونوں کے لیے باقی ماندہ تین حصے ہوں گے۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بھائی اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول میں دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی آدھا آدھا بھائی اور جد کے درمیان اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول میں دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی جد کے لیے اور بھائی کے لیے کچھ نہیں ہے اور حضرت زید کے قول میں تین حصوں میں سے جد کے لیے ایک حصہ اور دو بہنوں کے لیے ایک حصہ اور بھائی کے لیے ایک حصہ پھر بھائی اپنا حصہ بہنوں پر لوٹائے گا پس دو تہائی پورا ہوگا اور اس کے لیے باقی کچھ نہ ہوگا۔ دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بہن اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور جد کے لیے باقی ماندہ اور علاقائی بہن ساقط ہوگی اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں دس حصوں میں سے چار حصے جد کے لیے اور بہنوں کے لیے دو حصے پھر علاقائی بہن کے دو حصوں کو بھی حقیقی بہنوں پر لوٹایا جائے گا اور اس کے لیے باقی کچھ نہ ہوگا وہ دونوں تقسیم کر لیں گی اور علاقائی بہن وارث نہ بنے گی۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاقائی بھائی اور ایک علاقائی بہن اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول میں دو حقیقی بہنوں کے لیے دو تہائی اور جد کے لیے سدس اور باقی بھائی، بہن کے درمیان لِلَّذِمْكَرِ مِفْلُ حَطُّ الْأَنْثَمِينَ کے تحت تقسیم ہوگا، اور حضرت عبداللہ کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی جد کے لیے اور علاقائی بھائی بہن ساقط ہوں گے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں تین میں سے جد کے لیے ثلث اور وہ ایک حصہ ہے اور دو حصے دو حقیقی بہنوں کے لیے وہ دونوں اس کو تقسیم کر لیں گی اور وہ دونوں (بہن بھائی) وارث نہیں بنیں گے۔

### (۳۶) بَابُ الْإِخْتِلَافِ فِي مَسْأَلَةِ الْخُرَقَاءِ

#### مسئلہ خرقاء کے اختلاف کا بیان

(۱۳۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللّٰهُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَلَّهُ ابْنِي بِهِ

الْحِجَاجُ مَوْتًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى بَابِ الْقَصْرِ قَالَ لِقَبِيضِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ فَقَالَ: إِنَّا لِلَّهِ يَا شُعْبِيُّ لَمَّا بَيْنَ

ذَلِكَ مِنَ الْعِلْمِ وَلَيْسَ بِيَوْمِ شَقَاعَةٍ بُولَ الْأَمِيرِ بِالْشُّرْكِ وَالنَّفَاقِ عَلَى نَفْسِكَ كِبَالِحَرِيٍّ أَنْ تَنْجُو ثُمَّ لِقَبِيضِ

مُحَمَّدَ بْنِ الْحِجَاجِ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَةِ يَزِيدَ فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى الْحِجَاجِ قَالَ: وَأَنْتَ يَا شُعْبِيُّ وَمِنْ خَرَجَ

عَلَيْنَا وَكَثُرَ قُلُوبُ: أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ أَحْزَنَ بِنَا الْمَنْزِلَ وَأَجْدَبَ الْجَنَابَ وَضَاقَ الْمُسْلُكُ وَانْكَحَلْنَا

السَّهْرَ وَاسْتَحْلَسْنَا الْخَوْفَ وَوَلَعْنَا فِي خَزِيَّةٍ لَمْ نَكُنْ فِيهَا بِرَّةً أَتَقِيَاءَ وَلَا فَجْرَةً أَتَقِيَاءَ قَالَ: صَدَقْتَ وَاللَّهِ

مَا بَرَّوْا بِخُرُوجِهِمْ عَلَيْنَا وَلَا قَوَّوْا عَلَيْنَا حَيْثُ فَجَرُوا أَطْلَقًا عَنْهُ ثُمَّ احْتِجَاجٌ إِلَيَّ فِي لِرِيضَةٍ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ: مَا

تَقُولُ فِي أُمِّ وَأَخِي وَجَدْتُ فَقُلْتُ: قَدْ اخْتَلَفَ فِيهَا خَمْسَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبَّاسٍ وَزَيْدٌ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. قَالَ: مَا قَالَ فِيهَا ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ كَانَ لِمُعْتَبَرٍ وَلِي رِوَايَةٍ

الرَّقْمِيُّ إِنْ كَانَ لِمُعْتَبَرٍ. قُلْتُ: جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا وَلَمْ يُعْطِ الْأُخْتَ شَيْئًا وَأَعْطَى الْأُمَّ الْفُلْكَ. قَالَ: لَمَّا قَالَ فِيهَا

زَيْدٌ قُلْتُ: جَعَلَهَا مِنْ تِسْعَةِ أَعْطَى الْأُمَّ ثَلَاثَةَ وَأَعْطَى الْجَدَّ أَرْبَعَةَ وَأَعْطَى الْأُخْتَ سَهْمَيْنِ قَالَ: لَمَّا قَالَ

فِيهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ: جَعَلَهَا ثَلَاثًا. قَالَ: لَمَّا قَالَ فِيهَا ابْنُ مَسْعُودٍ. قُلْتُ:

جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةِ أَعْطَى الْأُخْتَ ثَلَاثَةَ وَالْجَدَّ سَهْمَيْنِ وَالْأُمَّ سَهْمًا. قَالَ: لَمَّا قَالَ فِيهَا أَبُو تَرَابٍ يَعْنِي عَلِيًّا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ: جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةِ أَعْطَى الْأُخْتَ ثَلَاثَةَ وَأَعْطَى الْأُمَّ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الْجَدَّ سَهْمًا.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ. [ضعيف - وانظر الجمع ٧١٦٧]

(۱۲۳۹) حضرت شعبي رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں بیڑیوں میں جکڑ کر حجاج بن یوسف کے پاس لایا گیا، جب وہ محل کے

دروازے کے پاس پہنچے تو کہتے ہیں کہ مجھے یزید بن ابومسلم ملے تو انہوں نے کہا: ”انا للہ“ اے شعبی! تو علم کا پہاڑ ہے اور آج

تیرا کوئی سفارشی نہیں، تو اپنے خلاف شرک اور نفاق کا اقرار کرتے ہوئے امیر سے پناہ مانگ تو تو آزادی سے ہم کنار ہوگا، پھر

مجھے محمد بن حجاج ملے اور یزید بن ابومسلم جیسی بات کی، جب میں حجاج کے پاس پہنچا تو اس نے کہا: اے شعبی! آپ ان لوگوں

میں سے ہونے والے بڑی شد و مد کے ساتھ ہمارے خلاف خروج کیا ہے تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح فرمائے، ہمیں

نا پسند یہ ہے کہ پر لائے، جہاں مشکلات ہیں، راستہ تنگ ہو گیا ہے، نیند چھین لی گئی اور ہم مسلسل خوف ہراس میں ہیں اور ہم ایسی

رسوائی میں واقع ہو چکے ہیں کہ جہاں نیکو کار متقی نہیں بن سکتے اور فاجر قوی نہیں ہو سکتے تو حجاج نے کہا تو نے سچ کہا، اللہ کی قسم!

وہ ہم پر بغاوت کر کے نیکو کار نہیں بن گئے اور نہ وہ فاجر بن کر ہم پر قوی ہوئے۔ وہ دونوں بزرگ چلے گئے، پھر اسے (حجاج کو)

علم میراث کے مسئلے میں میری ضرورت پڑی تو میں آیا، اس نے کہا: تو ماں، بہن اور دادا کے (حصوں کے) متعلق کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا: اس میں پانچ اصحاب رسول ﷺ کا اختلاف ہے اور وہ عبد اللہ بن عباس، زید، عثمان، علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم ہیں۔ اگر وہ (اصحاب الفرائض) جماعت ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دادا باپ کے قائم مقام (باپ والے حصے) ماں کو تین، دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیے ہیں۔ اس نے کہا: امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے (تینوں کو) تین حصے دیے ہیں اس نے کہا: ابن مسعود اس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے چھ حصے کیے بہن کو تین، دادا کو دو اور ماں کو ایک حصہ، اس نے کہا: اس مسئلہ کے متعلق ابو تراب سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا کیا موقف ہے؟ میں نے کہا: انہوں نے جو حصے کیے، بہن کو تین، ماں کو دو، دادا کو ایک حصہ دیا لمی حدیث ہے۔

(۱۲۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ مُوسَى الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ الْهَلَلِيُّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۰) سابق حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: أُمُّ وَأُخْتُ لَأَبٍ وَأُمُّ وَجَدَتْ فَذَكَرَ أَقْوَاهُمْ بَنَحْوِ مَا ذَكَرَهُ الشَّعْبِيُّ وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۱) ابراہیم اور عیسیٰ کہتے ہیں: ماں، حقیقی بہن اور جد کے بارے... ہیں ان سب اقوال کو جمع کیا۔

(۱۲۶۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي أُمُّ وَأُخْتُ وَجَدَتْ لِلأَخْتِ النِّصْفَ وَلِلْأُمِّ ثُلُثٌ مَا بَقِيَ وَلِلْجَدِّ مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۲) ابراہیم کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ماں، بہن اور جد کے بارے میں یہ ہے کہ بہن کے لیے نصف، ماں کے لیے باقی ماندہ کا ثلث اور جد کے لیے باقی ماندہ حصہ ہے۔

(۱۲۶۵۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَقْضِيَانِ أُمَّا عَلَى جَدٍّ.

(۱۲۳۵۳) ابراہیم کہتے ہیں کہ عمر اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما دونوں ماں کو پر فضیلت نہ دیتے تھے۔



## (۴۷) باب العَوْلِ فِي الْفَرَائِضِ

### فرائض میں عول کا بیان

(۱۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بِنِ لَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَعَالَ الْفَرَائِضَ وَكَانَ أَكْثَرَ مَا أَعَالَهَا يَوْمَ الثَّلَاثِينَ. [ضعيف]

(۱۲۱۵۴) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے فرائض میں عول کیا اور اکثر وہ دو تہائی سے عول کرتے تھے۔

(۱۲۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْهِ وَابْنَتَيْنِ صَارَ لَكُلِّهَا ثُلُثًا. [ضعيف]

(۱۲۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت، والدین اور دو بیٹیاں ہوں تو اس کا آٹھواں حصہ لو اس میں جائے گا۔

(۱۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعْرِزُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَلَمْ تَكْرَهُ بِنَحْوِهِ. وَفِي حِكَايَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَسَائِلُ أَعَالَ فِيهَا الْفَرَائِضَ. [ضعيف]

(۱۲۱۵۶) ابراہیم نخعی کہتے ہیں: حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرائض کے بعض مسائل میں عول کرتے تھے۔

(۱۲۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَزَوْجُ بْنُ أَوْسٍ بَيْنَ الْحَدَثَانِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ فَتَدَاكَرْنَا فَرَأَيْتُ الْمِيرَاثَ فَقَالَ: تَرَوْنَ الَّذِي أَحْصَى رَمْلَ عَالِجٍ عَدَدًا لَمْ يُحْصِ فِي مَالٍ نِصْفًا وَنِصْفًا وَثَلَاثًا إِذَا ذَهَبَ نِصْفٌ وَنِصْفٌ فَابْنِ مَوْضِعِ الثَّلَاثِ فَقَالَ لَهُ زَوْجِي: يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ أَعَالَ الْفَرَائِضَ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ: وَلِمَ؟ قَالَ: لَمَّا تَدَاخَلْتُ عَلَيْهِ وَرَكِبَ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَذْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِكُمْ وَاللَّهِ مَا أَذْرِي أَيْكُمْ قَدَّمَ اللَّهُ وَلَا أَيْكُمْ آخَرَ قَالَ وَمَا أَجِدُ فِي هَذَا الْمَالِ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ أَنْ أَقْسِمَهُ عَلَيْكُمْ بِالْحِصَصِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْ قَدَّمَ مَنْ قَدَّمَ اللَّهُ وَآخَرَ مَنْ آخَرَ اللَّهُ مَا عَالَتْ قَرِيبَةٌ فَقَالَ لَهُ زَوْجِي: وَإِنَّهُمْ قَدَّمَ وَإِنَّهُمْ آخَرَ؟ فَقَالَ: كُلُّ قَرِيبَةٍ لَا تَزُولُ إِلَّا إِلَى

فَرِيضَةُ صَلَاتِكَ الَّتِي قَدَّمَ اللَّهُ وَتِلْكَ فَرِيضَةُ الزَّوْجِ لَهُ النِّصْفُ فَإِنْ زَالَ فَإِلَى الرَّبْعِ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ وَالْمَرْأَةُ لَهَا الرَّبْعُ فَإِنْ زَالَتْ عَنْهُ صَارَتْ إِلَى الثَّمَنِ لَا تَنْقُصُ مِنْهُ وَالْأَخَوَاتُ لِهِنَّ الثَّلَاثُ وَالْوَحِيدَةُ لَهَا النِّصْفُ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ الْبَنَاتُ كَانَ لِهِنَّ مَا بَقِيَ فَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَخَّرَ اللَّهُ فَلَئِنْ أُعْطِيَ مَنْ قَدَّمَ اللَّهُ فَرِيضَتَهُ كَامِلَةً ثُمَّ قَسَمَ مَا بَقِيَ بَيْنَ مَنْ أَخَّرَ اللَّهُ بِالْحَصَصِ مَا عَالَتْ فَرِيضَةُ فَقَالَ لَهُ زُفَرٌ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تُبَيِّنَ بِهَذَا الرَّأْيِ عَلَى عَمَرٍ فَقَالَ: هَيْبَتُهُ وَاللَّهِ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَقَالَ لِي الزُّهْرِيُّ: وَابَيْمُ اللَّهُ لَوْلَا أَنَّهُ تَقَدَّمَ إِمَامٌ هَدَى كَانَ أَمْرُهُ عَلَى الْوَرَعِ مَا اخْتَلَفَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ الثَّانِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں اور زفر بن اوس ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے جب کہ ان کی نظر ختم ہوئی تھی، ہم نے میراث کے حصوں کے بارے میں گفتگو کی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تم دیکھتے ہو وہ جو اس نے عالم کے ذرات کو شمار کیا ہے اس نے نہیں شمار کیا، مال میں نصف، نصف اور ثلث کو جب نصف اور نصف چلا گیا تو ثلث کہاں سے آیا؟ زفر نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! کون تھا جس نے پہلے قول کیا تھا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ زفر نے کہا: کس لیے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جب لوگ سوار ہو کر آنے لگے۔ (مسائل بڑھ گئے) تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ کیا کروں؟ اور اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ تم میں سے اللہ نے کس کو مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا ہے؟ اور کہا: میں مال میں اس سے اچھا نہیں پاتا کہ اس کو حصوں میں تقسیم کر دوں، پھر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ کی قسم! اگر وہ مقدم کرتے جس کو اللہ نے مقدم کیا تھا اور مؤخر کرتے جس کو اللہ نے مؤخر کیا تھا تو حصوں میں قول نہ کرنا پڑتا۔ زفر نے کہا: ان میں سے کس کو مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہر حصہ ایک دوسرے حصہ کی طرف ہے۔ پس جس کو اللہ نے مقدم کیا وہ یہ ہے خاوند کا حصہ نصف ہے پس اگر وہ (نصف) زائل ہو جائے تو رطل ہے اور اس سے کم نہ ہوگا اور عورت کے لیے رطل اگر (رطل) زائل ہو جائے تو ثمن ہے، اس سے کم نہ ہوگا اور بہنوں کے لیے دو تہائی ہے اور ایک ہو تو اس کے لیے نصف ہے اگر ان کے ساتھ بیٹیاں بھی ہوں تو باقی ان کے لیے ہے، پس یہ وہ ہیں جن کو اللہ نے مؤخر کیا، پس اگر وہ دے دیتے جس کو اللہ نے مقدم رکھا اس کا حصہ مکمل بھر باقی ماندہ ان میں تقسیم کر دیتے ان میں جن کو اللہ نے مؤخر رکھا حصوں میں تو قول نہ کرنا پڑتا۔ زفر نے انہیں کہا: آپ کو کس نے روکا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا اشارہ کرتے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان سے ڈر گیا تھا، ابن اسحاق کہتے ہیں، مجھے زہری نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس کو امام ہدی مقدم نہ کرتے تو اس کا معاملہ ورع پر تھا۔ اہل علم میں سے دو نے ابن عباس رضی اللہ عنہما پر اختلاف نہیں کیا۔

### (۳۸) باب مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ

#### مرتد کی وراثت کا بیان

(۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ لَاصِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عَبْنَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَرِثُ الْكَافِرَ وَإِنَّ الْكَافِرَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمَ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رَوْجِهِ آخِرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح - بخاری، مسلم]

(۱۳۳۵۸) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے یہ بات پہنچی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے۔

(۱۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ الرَّقْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَرَعَهُ رَايَةً فَقُلْتُ: أَيْنَ زَيْدٌ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى رَجُلٍ لَكَحَ امْرَأَةً أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأَخَذَ مَالَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ. [صحیح]

وَقَدْ حَمَلَ هَذَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَلَى أَنَّهُ لَكَحَهَا مُعْتَقِدًا لِإِبَاحَتِهِ فَصَارَ بِهِ مُرْتَدًا وَجَبَ قَتْلُهُ وَأَخَذَ مَالِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُمَا عَنْ مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ فَقَالَا: زَيْنَبُ الْمَالِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُعْنِيَانِ أَنَّهُ فِيءٌ.

(۱۳۳۵۹) زید بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا طے اور ان کے پاس تلوار تھی، میں نے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے، میں اس کو قتل کروں اور اس کا مال لے لوں۔

اور ہمارے بعض اصحاب نے اسے اس پر محمول کیا ہے کہ اس نے اس عورت سے اس کو مباح سمجھ کر نکاح کیا تھا، پس وہ مرتد ہو گیا، اس کا قتل واجب تھا اور اس کا مال قبضے میں لے لیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بیان کیا گیا ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اور مرتد کی میراث کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: بیت المال کے لیے ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں: دونوں کی مراد تھی کہ وہ فئی ہے۔

(۱۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَسَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ أَنَّهُ لَا هِلَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ عَنِ الْحَكَمِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا شَرِيكَ عَنْ مُغْبِرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ.

(۱۳۳۶۰) حجاج بن ارطاة نے حکم سے نقل کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد کی میراث کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ مسلمانوں میں سے اس کے اہل کے لیے ہے۔

(۱۳۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَى بِالْمُسْتَوْدِ الْعَجَلِيَّ فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ مِيرَاثَهُ لِأَهْلِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَعْطَاهُ النَّصَارَى بِحِفْظِهِ ثَلَاثِينَ أَلْفًا فَأَبَى أَنْ يَبْعَهُمْ إِيَّاهُ وَأَخْرَقَهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۶۱) ابو عمرو شیبانی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مستورد عجمی کو لایا گیا، آپ نے اسے قتل کیا اور اس کی وراثت اس کے مسلمان اہل و عیال میں بانٹ دی۔ عیسائیوں نے اس کی لاش لینے کے لیے تیس ہزار دیے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو بیچنے سے انکار کر دیا اور اسے جلادیا۔

(۱۳۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ آتَى بِمُسْتَوْدِ الْعَجَلِيَّ وَقَدْ ارْتَدَّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامَ فَأَبَى قَالَ فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ مِيرَاثَهُ بَيْنَ وَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ يَزْعُمُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ أَنَّهُ غَلَطَ. [صحیح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقُلْتُ لَهُ يَعْنِي لِلَّذِي يَنْظُرُهُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ الْحِفَاطَ لَمْ يَحْفَظُوا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ وَرَثَتِهِ الْمُسْلِمِينَ وَتَخَافُ أَنْ يَكُونَ الَّذِي زَادَ هَذَا غَلَطَ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَرَأْتُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ هَانٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ صَنَّفَ الْحَدِيثَ الَّذِي رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ مِيرَاثَ الْمُرْتَدِّ لَوَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَيْتُ قِصَّةَ الْمُسْتَوْدِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَلَيْسَ فِيهَا هَذِهِ اللَّفْظَةُ وَإِنَّمَا فِيهَا أَنَّهُ لَمْ يَبْعِرْهُ لِمَالِهِ.

(۱۳۳۶۲) حضرت ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مستورد عجمی کو لایا گیا، وہ مرتد ہو گیا تھا، آپ نے اس پر اسلام پیش کیا۔ اس نے انکار کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا اور اس کی میراث اس کے مسلمان رشتہ داروں کو دے دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تم میں سے بعض اہل حدیث خیال کرتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ دوسری جگہ فرمایا: میں نے اسے کہا: جس کا موقف یہ ہے کیا تو نے اہل حدیث سے سنا ہے جو میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یاد نہیں رکھا کہ



آپ نے اس کا مال اس مسلمان ورثاء کے درمیان تقسیم کر دیا ہو اور ہم ڈرتے ہیں کہ جس نے یہ زیادتی (اضافہ) کی وہ غلط ہو۔  
امام احمد نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے، جس میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ مرثیہ کی میراث اس کے مسلمان ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۲۶۶۲) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْفَرِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَاقٍ عَنْ ابْنِ عَبِيدٍ بْنِ الْأَبْرَصِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا حِينَ أَتَى بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَجَلٍ يُقَالُ لَهُ الْمُسْتَوْدُ كَانَ مُسْلِمًا فَتَصَوَّرَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَجَدْتُ دِينَهُمْ خَيْرًا مِنْ دِينِكُمْ. قَالَ: وَمَا دِينُكَ؟ قَالَ: دِينَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنَا عَلَى دِينِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَكِنْ مَا تَقُولُ فِي عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَتْ عَلَيَّ لَمْ أَفْهَمْهَا فَرَعَمَ الْقَوْمُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّهُ رَبُّهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اقْتُلُوهُ قَتَوَاهُ الْقَوْمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ فَجَاءَ أَهْلُ الْحِيرَةِ فَأَعْطَوْا بِعِيسَى بِحَقِّهِ اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا فَأَبَى عَلَيْهِمْ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ بِالنَّارِ وَلَمْ يَعْزُضْ لِمَالِهِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الشَّيْخِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دُونَ ذِكْرِ الْمَالِ ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْهُ الشَّافِعِيُّ لِخَصْمِهِ ثَابِتًا وَاعْتَدَرَ فِي تَرْكِهِ قَوْلَهُ يَبْطَأُ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. كَمَا تَرَكُوا بِهِ قَوْلَ مُعَاذٍ وَمُعَاوِيَةَ وَغَيْرِهِمَا فِي تَوْرِيثِ الْمُسْلِمِ مِنَ الْيَهُودِيِّ. [ضعيف]

(۱۲۶۶۳) ابن عبید بن ابرص فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، جب بنی عجل کے ایک آدمی مستورد کو لایا گیا، وہ مسلمان تھا، پھر یہودی ہو گیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: میں نے ان کا دین تمہارے دین سے بہتر پایا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تیرا دین کیا ہے، اس نے کہا: عیسیٰ علیہ السلام والا دین، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بھی عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر ہوں، لیکن عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہتا ہے، اس نے ایسا کلمہ کہا جو مجھ سے مخفی رہا، میں اسے سمجھ نہ سکا لوگوں نے خیال کیا کہ اس نے کہا ہے کہ وہ اس کے رب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے اسے روندنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گیا، پھر اہل حیرہ کے لوگ آئے انہوں نے لاش کے بدلے بارہ ہزار دیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ اس کی لاش جلاد اور اس کا مال بھی پیش نہ کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس میں مال کا ذکر نہیں ہے۔ پھر شافعی رحمہ اللہ سے اس میں اختلاف ثابت ہے اور اس کے چھوڑنے میں عذر بیان کیا اس کا قول بظاہر نبی ﷺ کا قول ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے جیسا کہ انہوں نے معاذ اور معاویہ کا قول کہ مسلمان کا یہودی کا وارث بنتا بھی چھوڑ دیا۔

(۱۲۶۶۴) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

ذَاوُدَ الطَّيْلَسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّبَلِيِّ قَالَ: أُنِيَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ. كَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ. [ضعيف]

(۱۳۶۳) ابواسود کہتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایسے آدمی کے پاس لایا گیا، جو اسلام کے علاوہ (کسی اور دین پر) فوت ہوا تھا اور اس کا بیٹا مسلمان تھا معاذ رضی اللہ عنہ نے اسے وارث بنایا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اسلام زیادہ کرتا ہے کم نہیں کرتا۔

(۱۳۶۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ: أَنَّ أَخَوَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ يَهُودِيٍّ وَمُسْلِمٍ فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ مِنْهُمَا وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ. فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ. وَإِنْ صَحَّ الْخَبَرُ لَتَأْوِيلُهُ غَيْرُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ إِنَّمَا أَرَادَ أَنَّ الْإِسْلَامَ فِي زِيَادَةٍ وَلَا يَنْقُصُ بِالرَّدَّةِ وَهَذَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۵) عبد اللہ بن بریدہ کہتے ہیں: دو آدمی اپنا جھگڑا سنی بن بھر کی طرف لے کر گئے: یہودی اور مسلم۔ سنی نے مسلمان کو وارث بنا دیا اور کہا: مجھے ابواسود نے بیان کیا کہ ان کو ایک آدمی نے بیان کیا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام زیادہ کرتا کم نہیں کرتا۔ پس مسلمان کو وارث بنا دیا۔

(۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا ارْتَدَّ الْمُؤْتَدُ وَرَثَتُهُ وَكَذَلِكَ هَذَا مُنْقَطِعٌ. الْقَاسِمُ لَمْ يُدْرِكْ جَدَّهُ. [ضعيف]

(۱۳۶۶) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب کوئی مرتد ہو جائے تو اس کی اولاد اس کی وارث ہوگی۔

### (۴۹) بَابُ الْمَشْرَكَةِ

#### شراکت کا بیان

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دُرْسُوتِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْفَضْلِ عَوَّلَانِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عَمَرَ

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَعَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ فِي الثَّلَاثِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :  
قَضَيْتَ فِي هَذَا عَامٌ أَوَّلَ بَعِيرٍ هَذَا قَالَ : كَيْفَ قَضَيْتَ؟ قَالَ : جَعَلْتُهُ لِلْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْإِخْوَةِ مِنَ  
الْأَبِ وَالْأُمِّ شَيْئًا قَالَ : بَلَّغْتَ عَلَى مَا قَضَيْتَ وَهَذَا عَلَى مَا قَضَيْتَ. [ضعيف]

(۱۳۶۷) حکم بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے حقیقی بھائی کو اخیانی بھائی  
کے ساتھ ثلث میں شریک کیا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا آپ نے یہ فیصلہ پہلی دفعہ ایسا کیا ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیسے فیصلہ کیا  
تھا؟ اس نے کہا: آپ نے اخیانی بھائی کے لیے حصہ مقرر کیا تھا اور حقیقی بھائی کے لیے نہ کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ فیصلہ  
وہاں تھا اور یہ فیصلہ اس (موقع محل) پر ہے۔

(۱۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ فُورٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ  
يَسْمَكٍ عَنْ وَهْبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ خُوَيْلٍ  
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ.  
قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ وَمَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ زُرْقِيُّ وَالَّذِي رَوَى  
عَنْ وَهْبٍ بْنُ مُبَيِّحٍ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ ثَقَفِي. [ضعيف]

(۱۳۶۸) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ  
مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَسْمَكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُبَيِّحٍ  
عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ : قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا  
وَابْتَنَاهَا وَإِخْوَتَهَا لِأُمِّهَا وَإِخْوَتَهَا لِأَبِهَا وَأَمَّا فَشْرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ وَبَيْنَ الْإِخْوَةِ لِلْأَبِ وَالْأَبِ جَعَلَ الثَّلَاثَ  
بَيْنَهُمْ سَوَاءً فَقَالَ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ لَمْ تُشْرِكْ بَيْنَهُمْ عَامٌ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ : بَلَّغْتَ عَلَى مَا  
قَضَيْتَ يَوْمَئِذٍ وَهَذِهِ عَلَى مَا قَضَيْتَ الْيَوْمَ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا  
هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ. [ضعيف]

(۱۳۶۹) مسعود بن حکم ثقفی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے بارے میں فیصلہ کیا۔ جس نے خاوند، بیٹی، اخیانی  
بہن اور حقیقی بہن چھوڑی تھی۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے اخیانی اور حقیقی بہن کو ثلث میں برابر شریک رکھا۔ ایک آدمی نے کہا: اے امیر  
المومنین! آپ نے فلاں فلاں میں شریک نہ کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ اس وقت فیصلہ تھا اور آج یہ فیصلہ ہے۔

(۱۲۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ زُرْقِيَّ وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ وَهْبُ بْنُ مُنْبِهِ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ ثَقَفِيٍّ. [ضعيف]

(۱۲۴۷۰) کچھ روایت کی طرح ہے۔

(۱۲۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ عُمَرَ أَشْرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَبَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ فِي الثَّلَاثِ. [ضعيف]

(۱۲۴۷۱) سعید بن مسیب کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حقیقی اور اخیانی بھائیوں کوثلث میں شریک کیا۔

(۱۲۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ وَالْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ فِي الثَّلَاثِ وَإِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَشْرِكْ بَيْنَهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۴۷۲) ابی جحزو سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اخیانی اور حقیقی بھائیوں کوثلث میں شریک کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کو شریک نہ کرتے تھے۔

(۱۲۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أُمِّةُ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمَشْرُكَةِ قَالَ: هَبُوا أَبَاهُمْ كَانَ حِمَارًا مَا زَادَهُمُ الْأَبُ إِلَّا قُرْبًا وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي الثَّلَاثِ. [ضعيف]

(۱۲۴۷۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے شریکوں کے بارے میں کہا: اپنے بڑوں (آباء) کو حصہ دووہ کجاوہ کی ٹکڑی کی مانند ہیں۔ باپ نے ان کو قربت میں زیادہ کیا اور ان کوثلث میں شریک کیا۔

(۱۲۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ السُّدُسُ وَأَشْرَكُوا بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ فِي الثَّلَاثِ وَقَالُوا مَا زَادَهُمُ الْأَبُ إِلَّا قُرْبًا. [حسن]

(۱۲۴۷۴) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر، عبد اللہ اور زید رضی اللہ عنہم نے کہا: خاوند کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور انہوں نے حقیقی بھائیوں اور اخیانی بھائیوں کوثلث میں شریک کیا اور انہوں نے کہا: باپ نے ان کو قربت میں زیادہ کیا۔

(۱۲۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا



مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لِي أُمُّ زَوْجٍ وَإِخْوَةٌ لَأُمِّ وَإِخْوَةٌ لِأَبٍ وَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَأَشْرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَبَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ فِي الثَّلْثِ ذَكَرُهُمْ وَأُنْثَاهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ وَقَالَا مَا زَادَهُمُ الْأَبُ إِلَّا قُرْبًا. [ضعيف]

(۱۲۴۷۵) فقہی سے روایت ہے کہ عمر اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: ماں، خاوند اور اخیانی اور حقیقی بھائیوں میں زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور دونوں نے اخیانی اور حقیقی بھائیوں کو ثلث میں شریک کیا، مذکر ہوں یا مؤنث اور کہا: باپ نے ان کو قرابت میں زیادہ ہے۔

(۱۲۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَشْرَكَ بَيْنَهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدُ بْنُ قَابَسٍ بِخِلَافِ هَذَا. [ضعيف]

(۱۲۴۷۶) حضرت عمر اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے دونوں کو شریک کیا۔

(۱۲۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهَزَلِيِّ قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي زَوْجٍ وَأُمِّ وَأَخَوَيْنِ لَأُمِّ وَأَخٍ لِأَبٍ فَقَالَ: لَقَدْ تَكَامَلَتِ السَّهَامُ وَلَمْ يَعْطَ الْآخُ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ شَيْئًا. [حسن]

(۱۲۴۷۷) ہزیل بن شریل کہتے ہیں: ہم عبد اللہ کے پاس زوج، ماں دو اخیانی بھائیوں ایک حقیقی بھائی کے بارے میں آئے علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جسے مکمل ہو چکے ہیں اور حقیقی بھائی کو کچھ نہ دیا۔

(۱۲۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهَزَلِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَإِخْوَتَهَا لِأَبِيهَا وَأُمَّهَا وَإِخْوَتَهَا لِأُمِّهَا قَالَ: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَلِلْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ الثَّلْثُ تَكْمِلَةُ السَّهَامِ وَلَمْ يَجْعَلْ لِإِخْوَتِهَا لِأَبِيهَا وَأُمَّهَا شَيْئًا. [حسن]

(۱۲۴۷۸) ہزیل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایسی عورت کے بارے میں کہا جس نے خاوند، ماں، حقیقی بہن اور اخیانی بھائی کو چھوڑا ہو کہ زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور اخیانی بھائی کے لیے ثلث حصوں کو پورا کرنے والا اور حقیقی بھائی کے لیے کوئی حصہ نہ رکھا۔

(۱۲۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرَقَمِيِّ بْنِ شُرَحْبِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: فِي

المُشْرَكَةُ يَا ابْنَ أَخٍ تَكَاذَبَتِ السَّهَامُ ذُوْنَكَ. [ضعیف]

(۱۲۷۹) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ نے شراکت والوں کے بارے میں فرمایا: اے بھائی کے بیٹے! تیرے علاوہ جسے پورے ہو جائیں گے۔

(۱۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَالْأُمُّ السُّدُسُ لِلْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ الثَّلَاثُ وَلَمْ يُشْرَكَ بَيْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَعَهُمْ وَقَالَا: هُمْ عَصَبَةُ إِنْ فَضَلَ شَيْءٌ كَانَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَفْضَلْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۱۲۷۸۰) شعبی سے روایت ہے کہ علی اور زید رحمہ اللہ نے کہا: زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور اخیانی بھائی کے لیے ثلث اور حقیقی بھائی کو اخیانی کے ساتھ شریک نہ کیا اور دونوں نے کہا: وہ عصبہ ہیں اگر کوئی چیز تقسیم جائے تو ان کے لیے ہوگی اور اگر نہ بچے تو ان کے لیے کچھ نہ ہوگا۔

(۱۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ زَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يُشْرَكَ كَانَ يَجْعَلُ الثَّلَاثَ لِلْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ ذَوْنَ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ. قَالَ هُشَيْمٌ: وَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّ زَيْدًا كَانَ يُشْرَكَ. قَالَ: فَإِنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَنَا هَكَذَا عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَيْضًا فَقَالَ: بَيْنِي وَبَيْنَكَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى. الرُّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ فِي هَذَا عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ مَا مَضَى. (ج) وَهَذِهِ الرُّوَايَةُ يَنْفَرِدُ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَكَانَ بِالْقَوِيِّ.

(ق) وَالشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ أَعْلَمُ بِمَذْهَبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ لَمْ يَرَبَاهُ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ وَإِنْ كَانَتْ مَوْصُولَةً إِلَّا أَنَّ لِرِوَايَةِ أَبِي قَيْسٍ شَاهِدًا فَيَحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ إِلَى مَا تَقَرَّرَ عِنْدَ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ مِنْ مَذْهَبِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَمَا رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۸۱) شعبی سے روایت ہے کہ زید رحمہ اللہ شریک نہ کرتے تھے۔ وہ حقیقی بھائیوں کے علاوہ صرف اخیانی بھائیوں کو ثلث دیتے تھے، ہشیم نے کہا: میں نے اس کا رد کیا، میں نے کہا: زید شریک کرتے تھے۔

(۱۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَعَلَ لِلْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ الثَّلَاثَ وَلَمْ يُشْرَكَ إِلَّا الْإِخْوَةَ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ مَعَهُمْ وَقَالَ هُمْ عَصَبَةٌ وَلَمْ يَفْضَلْ لَهُمْ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۱۲۷۸۲) حضرت علی رحمہ اللہ اخیانی بھائی کے لیے ثلث بتاتے تھے اور حقیقی بھائیوں کو شریک نہ کرتے تھے اور فرماتے: وہ عصبہ ہیں

اور ان کے لیے کچھ نہ بچتا تھا۔

(۱۲۴۸۲) وَیَأْتِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ عَنِ الْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانُوا مِائَةً أَكُنْتُمْ تَزِيدُونَهُمْ عَلَى الثَّلَاثِ شَيْئًا قَالُوا: لَا قَالَ: فَإِنِّي لَا أَنْقِصُهُمْ مِنْهُ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۴۸۳) عبد اللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اخیا بن ہانیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: تیرا کیا خیال ہے اگر وہ ایک سوہوں تو ثلث سے زیادہ دو گے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ کہا: میں اس سے کم نہیں کروں گا۔

(۱۲۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ: أَنَّ عَلِيًّا وَأَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لَا يُشْرِكَانِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُوسَلًّا وَحَكِيمٌ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُوْصُولًا فَهُوَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَشْهُورٌ. [ضعيف]

(۱۲۴۸۵) عامر سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما شریک نہ کرتے تھے۔

## (۵۰) باب مِيرَاثِ الْحَمْلِ

پیٹ والے بچہ کی میراث کا بیان

(۱۲۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا اسْتَهَلَ الْمَوْلُودُ وَرَكَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ حُزَيْمَةَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ مُوْصُولًا بِالْحَدِيثِ: بَلَّكَ طَعْنَةُ الشَّيْطَانِ كُلُّ بَنِي آدَمَ نَائِلًا مِنْهُ بَلَّكَ الطَّعْنَةُ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ وَإِنِّي لَأَنبَأُ لَمَّا وَضَعْتُهَا أُمًّا قَالَتْ (إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) فَضْرِبَ دُونَهَا بِحِجَابٍ لَطْفَنَ فِيهِ يَعْنِي فِي الْحِجَابِ.

وَفِي رَوَايَةِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعَنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبِهِ حِينَ تَلِدُهُ أُمُّهُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعَنُ لَطْفَنَ فِي الْحِجَابِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: رَأَيْتُ هَذِهِ الصَّرْحَةَ الَّتِي يَصْرُحُهَا النَّبِيُّ حِينَ تَلِدُهُ أُمُّهُ فَإِنَّهَا مِنْهَا. [حسن لغيره۔ اخرجه السخاني ۲۹۲۰]

(۱۲۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ رو پڑے تو وہ وارث بنا دیا جائے گا۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: یہ شیطان کا چھوٹا ہے، ہر بنی آدم کا اس سے واسطہ پڑتا ہے مگر مریم اور اس کا بیٹا اس لیے کہ جب وہ پیدا ہوئے تو ان کی ماں نے کہا: بے شک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو بھی شیطان مردود سے پس شیطان نے ان کو پردے میں سے چھو لیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر بنی آدم کو شیطان چوکا لگاتا ہے اس کی پیٹھ میں۔ جب اسے اس کی ماں بنتی ہے مگر عیسیٰ بن مریم۔ وہ (شیطان) چھونے کے لیے گیا پس پردے میں سے چھو اٹھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس حج کو دیکھا جو بچے سے نکلتی ہے، جب اسے اس کی ماں جنم دیتی ہے، پس وہ اسی (شیطان) کی جانب سے ہے۔

(۱۲۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يَوْتُ الْمَنْفُوسُ وَلَا يَوْرَتُ حَتَّى يَسْتَهْلَ صَارِحًا. كَذَا وَحَدَّثَهُ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَوْتُ الصَّبِيِّ إِذَا لَمْ يَسْتَهْلَ وَالِاسْتِهْلَالُ الصَّبَاحُ أَوْ الْعَظَاسُ أَوْ الْبُكَاءُ وَلَا تَكْمُلُ دِينُهُ. وَقَالَ سَعِيدٌ: لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ. وَرَوَى مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ. [حسن]

(۱۲۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت سے ثابت ہے کوئی نفس وارث نہیں بن سکتا اور نہ وارث بنایا جاسکتا ہے یہاں تک کہ وہ چھوڑے۔ میں نے اسی طرح سعید بن مسیب سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ اس وقت تک وارث نہیں بن سکتا یہاں تک کہ وہ رو پڑے اور استہلال کا مطلب ہے، حج، کھانسی یا روننا اور اس کی دیت مکمل نہ ہوگی۔ سعید فرماتے ہیں: اس پر نماز جنازہ ہی نہ پڑھی جائے گی۔

(۱۲۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَتْ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي الْأَوْسَاقُ الَّتِي نَحَلَهَا يَا نَاحَا: فَلَكَ كُنْتُ جَدِّ زَيْنِهُ أَوْ احْتَرَبْتَنِي كَانَ لَكَ وَإِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُمْ أَخْوَالُكَ وَأَخْتَاكَ فَاقْتَسِمُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَاللَّهِ يَا أَبَتِ لَوْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لَتَرَكْتُهُ إِنَّمَا هِيَ أَسْمَاءُ لِمَنِ الْأُخْرَى؟ قَالَ: دُو بَطْنٍ بِنْتُ خَارِجَةَ أُمِّهَا جَارِيَةٌ. [صحیح]

(۱۲۳۸۷) نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان دستوں کے بارے میں کہا جو انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیے تھے کہ اگر تو نے انہیں کاٹ لیا ہے اور قبضہ میں لے لیا ہے تو تیرے ہیں۔ ورنہ وہ آج سے وارث



کا مال ہے اور وہ تیرے دو بھائی اور دو بیٹیاں ہیں، اللہ کی کتاب کے مطابق تقسیم کر لیتا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! اے ابا جان! اگر ایسی بات ہے تو میں چھوڑ دیتی ہوں۔ ایک اسماء بہن ہے، دوسری کون ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: خارجہ کی بیٹی کے پیٹ میں میرے خیال میں لڑکی ہے۔

(۱۲۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ امْرَأَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: رَجَعَ إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَوْمًا فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ أَنْ نَكَلَّمَ فِي مِيرَاثِكَ مِنْ أَبِيكَ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ وَرَثَ الْحَمْلَ الْيَوْمَ وَكَانَتْ أُمُّ سَعْدٍ حَمْلًا مَقْتَلِ أَبِيهَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ: مَا كُنْتُ لِأَطْلُبُ مِنْ إِخْوَتِي شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۳۸۸) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کہا: ایک دن میری طرف زید بن ثابت آئے اور کہا: اگر تجھے ضرورت ہو تو ہم تیرے باپ سے تیری میراث کے بارے میں بات کریں؟ بے شک امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حمل والے کو وارث بنایا ہے اور ام سعد باپ کے قتل کے وقت حمل میں تھیں، پس ام سعد نے کہا: میں اپنی بہنوں سے کچھ نہ لوں گی۔

## (۵۱) باب میراث وَلَدِ الْمُلَاعَنَةِ

### لعان زدہ اولاد کی وراثت کا بیان

(۱۲۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَلَهُ فَنَقَلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمَا مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ. قَالَ: قَتَلَعْنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا فَجَرَّتِ السُّنَّةُ بَعْدَ فِيهِمَا أَنْ يَفْرَقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَّتِ السُّنَّةُ بَعْدَ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرْتِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا قَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [بخاری ۴۷۴۶]

(۱۲۳۸۹) سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے اگر آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے کیا اسے قتل کر دے پھر آپ اسے (قصاص میں) قتل کر دو گے یا وہ کیا

کرے؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں لعان کے بارے میں نازل کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ آچکا ہے، راوی نے کہا: ان دونوں نے لعان کیا اور میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اسے روک لوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ باندھا ہے، آپ ﷺ نے ان کو جدا کر دیا۔ اس کے بعد یہی سنت جاری کر دی گئی کہ دولعان کرنے والوں میں جدائی کرادی جائے۔ وہ عورت حاملہ تھی لیکن اس نے اس حمل سے انکار کر دیا۔ اس کا بیٹا ماں کے نام سے پکارا جانے لگا۔ پھر یہ سنت جاری ہو گئی کہ بیٹا ماں کا وارث ہوگا اور وہ اللہ کے فرض کردہ حصہ میں اس کی وارث ہوگی۔

(۱۲۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَالُوسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: اُقْسِمُوا الْمَالِ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا بَقِيَ فَلَاوَلَى رَجُلٍ ذَكَرَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۲۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب کے مطابق اہل فرائض میں مال تقسیم کر دو جو باقی بچے وہ قرہمی نہ کر کا ہے۔

(۱۲۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاخْتَصَمُوا فِي وَلَدِ الْمُتَلَاعِنِينَ فَبَاءَ وَلَدُ أَبِيهِ يَطْلُبُونَ مِيرَاثَهُ قَالَ فَبَجَلْ مِيرَاثَهُ لَأُمِّهِ وَبَجَلَهَا عَصْبَتُهُ. [ضعيف]

(۱۲۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے اختلاف کیا۔ وہ بیٹا آیا، انہوں نے اس سے اس کی میراث کا مطالب کیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت ماں کو دے دی اور ماں کو اس کا عصبہ بنا دیا۔

(۱۲۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالَا: عَصَبَةُ ابْنِ الْمُلَاعِنَةِ أُمُّهُ تَرِثُ مَالَهُ أَجْمَعَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ أُمٌّ فَعَصَبَتُهَا عَصْبَتُهُ وَوَلَدُ الزَّانَا بِعَنْزِلَتِهِ. [صحيح]

وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لِلْأُمِّ الثُلُثُ وَمَا بَقِيَ فَفِي بَيْتِ الْمَالِ.

(۱۲۴۹۲) حضرت علی اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: لعان والوں کے بیٹے اس کی ماں ہے۔ وہ اس کے سارے مال کی وارث بنے گی۔ اگر اس کی ماں نہ ہو تو ماں کے عصبہ اس کے عصبہ ہوں گے اور زنا والی اولاد اپنے مقام پر ہوگی۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے ثلث ہے اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۶۹۳) وَيَا سَادُوهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ الْمُلَاعِنَةِ تَرَكَ أَخَاهُ وَأُمَّهُ: لِأُمِّهِ الثُّلُثُ وَلِأَخِيهِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ رِزْقٌ عَلَيْهِمَا بِحِسَابِ مَا وَرَثَا.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لِلْأَخِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ لِلْأُمِّ وَهِيَ عَصَبَتُهُ.

وَقَالَ زَيْدٌ: لِأُمِّهِ الثُّلُثُ وَلِأَخِيهِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ بَيْتُ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۳) معنی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ملاعنہ کے بیٹے کے بارے میں کہا جس نے اپنا بھائی اور ماں کو چھوڑا تھا، ماں کے لیے ثلث اور بھائی کے لیے سدس اور باقی ماندہ دونوں پر وارث ہونے کے حساب سے لوٹا دیا۔ عبد اللہ نے کہا: بھائی کے لیے سدس اور باقی ماں کے لیے ہے اور وہ عصبہ ہے۔

زید نے کہا: ماں کے ثلث اور بھائی کے لیے سدس ہے اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا فِي ابْنِ الْمُلَاعِنَةِ تَرَكَ أَخَاهُ وَأُمَّهُ: لِلْأَخِ الثُّلُثُ وَلِلْأُمِّ الثُّلُثُ. وَقَالَ زَيْدٌ: لِلْأَخِ السُّدُسُ وَلِلْأُمِّ الثُّلُثُ وَمَا بَقِيَ فَلِبَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۴) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ملاعنہ کے بیٹے کے بارے میں کہا: جس نے بھائی اور ماں کو چھوڑا تو بھائی کے لیے ثلث اور ماں کے لیے بھی ثلث ہے۔

زید رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے ثلث، بھائی کے لیے سدس اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُلَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَجْعَلُ مِيرَاثَهُ كُلَّهُ لِأُمِّهِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ أُمٌّ كَانَ لِعَصْبَتِهَا قَالَ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ: وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: لِأُمِّهِ الثُّلُثُ وَبَقِيَّتُهُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ.

(ت) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِهِ وَالرَّوَابِةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُحْتَلِفَةً وَقَوْلُهُ مَعَ زَيْدٍ أَشْبَهُ بِمَا ذَكَرْنَا مِنَ السَّنَةِ الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ مَا مَضَى. [ضعیف]

(۱۲۶۹۵) قتادہ سے روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس کی ساری میراث ماں کو دیتے تھے۔ اگر اس کی ماں نہ ہوتی تو اس کے عصبہ کو دیتے تھے اور حسن یہی بات کہتے ہیں اور علی اور زید رضی اللہ عنہ کہتے تھے: ماں کے لیے ثلث اور باقی مسلمانوں کے بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيرٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّهُمَا سَمِعَا عَنْ وَكْدِ الْمَلَاعِنَةِ وَوَكْدِ الزُّنَا مَنْ بَرَّ لَهُ فَقَالَا: تَرَبُّهُ أُمُّهُ حَقَّهَا وَإِخْوَتُهُ مِنْ أُمِّهِ حَقُّوهُمْ وَوَرِثَ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ مَوَالِي أُمِّهِ إِنْ كَانَتْ مَوْلَاةً وَإِنْ كَانَتْ عَرَبِيَّةً وَرِثَتْ حَقَّهَا وَوَرِثَ إِخْوَتُهُ مِنْ أُمِّهِ حَقُّوهُمْ وَوَرِثَ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ الْمُسْلِمُونَ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَلِكَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا وَالَّذِي أَذْرَكْتُ عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ يَهْدُونَا. [ضعيف]

(۱۳۴۹۶) عروہ بن زبیر اور سلیمان بن یسار سے ملاعنہ کے بیٹے اور زنا سے پیدا ہونے والے بیٹے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کا وارث کون بنے گا تو دونوں نے کہا: اس کی وراثت کی حق دار اس کی ماں ہے اور اس کے اخیانی بھائی حق دار ہیں اور باقی مال کے وارث اس کی ماں کے موالی ہوں گے۔ اگر کوئی ہو تو اگر کوئی عربیہ (عورت) اس کی وارث بنے اور اس کے اخیانی بھائی وارث ہوں گے اور اس کے باقی مال کے وارث مسلمان ہوں گے۔

امام مالک رحمہ اللہ نے کہا: ہمارے ہاں یہی موقف ہے اور میں نے اپنے شہر کے اہل علم کو اسی پر پایا ہے۔  
(۱۳۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ بِقَوْلِنَا فِيهِمَا إِلَّا فِي خَصْلَةٍ وَاحِدَةٍ إِذَا كَانَتْ أُمُّ عَرَبِيَّةً أَوْ لَا وَلَاءَ لَهَا رَدُّوا مَا بَقِيَ مِنْ مِيرَاثِهِ عَلَى عَصَةِ أُمِّهِ وَقَالُوا عَصَةُ أُمِّهِ عَصَتُهُ وَاحْتَجَّوْا فِيهِ بِرِوَايَةِ لَيْسَتْ بِقَابِلَةٍ وَأُخْرَى لَيْسَتْ بِمَا تَقُومُ بِهَا حُجَّةٌ. [صحیح]

(۱۳۴۹۷) امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ بعض اہل علم نے ہمارے والی بات کہی ہے مگر ایک فصلت میں جبکہ اس کی ماں کوئی عربیہ (عورت) ہو یا اس کی ولاء نہ ہو تو اس کی باقی میراث اس کی ماں کے عصہ پر لوٹا دو اور انہوں نے کہا: اس کی ماں کے عصہ ہی اس کے عصہ ہیں۔ انہوں نے ایسی روایات سے دلیل لی ہے جو ثابت نہیں ہیں اور دوسری ایسی ہیں جو حجت کے قابل نہیں ہیں۔

(۱۳۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ رُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَالِئَةَ بْنِ الْأَسْعَدِ اللَّيْثِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: تَحْوزُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ غَنِيَقَهَا وَلَقِيقَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَا عَنَتَ عَلَيْهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عَمْرُ بْنُ رُوْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِيِّ فِيهِ نَظَرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبَخَّارِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۸) والئہ بن اسعد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے تین قسم کی میراث جائز ہے اس کے آزاد کردہ کی اور اس کو کوئی گری پڑی چیز مل جائے تو اس کی اور اس بیٹے کی ہوگی جو لحان سے پیدا ہوا ہو۔

(۱۳۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَمُوسَى بْنُ



عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -مِيرَاثُ ابْنِ الْمَلَأَنِ لَأُمِّهِ وَلَوْلَا رِثَتُهَا مِنْ بَعْدِهَا. [ضعیف]

(۱۳۴۹) مکحول کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملاعنہ کے بیٹے کی وراثت کا حق دار اس کی ماں کو بنایا اور اس کے بعد اس کے وارثوں کو۔

(۱۳۵۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي عِيسَى أَبُو مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ : حَدِيثُ مَكْحُولٍ مُنْقَطِعٌ. وَعِيسَى هُوَ ابْنُ مُوسَى أَبُو مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ فِيهِ نَقَرٌ. [ضعیف]

(۱۳۵۰۰) پہلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۳۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى أَخِي مِنْ بَنِي زُرَيْعٍ لِمَنْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -بَوْلِدُ الْمَلَأَنِ؟

فَقَالَ : قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -لَأُمِّهِ. قَالَ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ وَمَنْزِلَةُ أُمِّهِ. [ضعیف]

(۱۳۵۰۱) عبد اللہ بن عبد انصاری کہتے ہیں : میں نے اپنے بھائی کو لکھا جو بنی زریق سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ملاعنہ کے

بیٹے کے بارے میں کیا فیصلہ ہے؟ تو انہوں نے کہا : رسول اللہ ﷺ نے اس کا اس کی ماں کے حق میں فیصلہ کیا اور کہا کہ وہ اس

کے باپ اور ماں کی مانند ہے۔

(۱۳۵۰۲) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ -قَالَ : وَلَدُ الْمَلَأَنِ عَصَبَتُهُ عَصَبَةُ أُمِّهِ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اللَّوْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

وَقَدْ حَمَلَ الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الْأَخْبَارَ عَلَى مَا لَوْ كَانَتْ أُمُّهُ مَوْلَاةً لِعَتَاقَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۵۰۲) عبد اللہ نے شام کے ایک آدمی سے نقل کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا : ملاعنہ کے بیٹے کے عصب اس کی ماں کے عصب ہیں۔

استاذ ابوالولید نے ان اخبار کو اس پر محمول کیا ہے کہ اگر اس کی ماں آزاد کردہ لونڈی ہو۔

(۵۲) بَابُ لَا يَرِثُ وَلَكِنَّ الرِّثَا مِنَ الرِّثَانِ وَلَا يَرِثُهُ الرِّثَانِي

حرامی بچہ زانی کا وارث نہ بنے گا اور نہ زانی اس کا وارث بنے گا

(۱۳۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّیَالِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا مُسَاعَاةَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْ سَاعَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ لَحِقَ بِعَقْصِيهِ وَمَنْ ادَّعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَوْرَثُ وَلَا يُوْرَثُ. [ضعیف]

(۱۲۵۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں لوٹری کی کمائی نہیں ہے جس نے جاہلیت میں یہ کمائی، پھر اس عورت کا لڑکا ہوا تو اس کا نسب اس کے مولیٰ سے ملے گا اور جو شخص کسی بچے کا دعویٰ کرے بغیر نکاح کے تو نہ بچہ اس کا وارث ہوگا اور نہ وہ بچہ کا۔

(۱۲۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتَلْحَقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى إِلَيْهِ فَاذْعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِ فَقَضَى إِنْ كَانَ مِنْ أُمِّهِ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ لَيْسَ لَهُ فِيمَا قَبْلَهُ مِنَ الْوِثَارَةِ شَيْءٌ وَمَنْ أَذْرَكَ الْوِثَارَةَ لَمْ يَقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يُلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَةً وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمِّهِ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يُلْحَقُ وَلَا يَوْرَثُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ اذْعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زَنَّا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أُمَةً. [حسن]

(۱۲۵۰۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس لڑکے کے بارے میں فیصلہ کیا جو اپنے باپ کے مر جانے کے بعد اس سے ملایا جائے جس کے نام سے پکارا جاتا تھا اور باپ کے وارث اسے ملانا چاہیں تو آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اگر وہ لڑکا لوٹری سے ہے جس کا وہ جماع کے وقت مالک تھا تو اس کا نسب ملانے والے سے مل جائے گا لیکن جو ترکہ اس کے ملائے جانے سے پہلے تقسیم ہو گیا، اس میں اس کا حصہ نہ ہوگا اور جو ترکہ تقسیم نہ ہوا اس میں اس کا بھی حصہ ہوگا لیکن جب وہ باپ جس سے اس کا نسب ملایا جاتا ہے، اپنی زندگی میں اس کا انکار کرتا ہو تو وارثوں کے ملانے سے نہیں ملے گا۔ اگر وہ لڑکا ایسی لوٹری سے ہو جس کا مالک اس کا باپ نہ تھا یا وہ آزاد عورت کے پیٹ سے ہو جس سے اس کے باپ نے زنا کیا تھا تو اس کا نسب نہ ملے گا اور نہ وہ اس کا وارث ہوگا اگرچہ اس کے باپ نے اپنی زندگی میں اس کا دعویٰ کیا ہو کیونکہ وہ ولد الزنا ہے اگرچہ آزاد کے پیٹ سے ہو یا لوٹری کے پیٹ سے۔

(۱۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ: وَذَلِكَ فِيمَا اسْتَلْحَقَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فَمَا اقْتَسَمَ مِنْ مَالٍ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فَقَدْ مَضَى. [حسن]

(۱۲۵۰۵) محمد بن راشد کی سند میں زیادتی ہے اور یہ شروع اسلام میں نسب ملایا جاتا تھا، اسلام سے پہلے مال تقسیم کیا جاتا ہے

پس وہ گزر چکا۔

## (۵۳) باب میراثِ المَجُوسِ

## مجوسی کی میراث کا بیان

(۱۲۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَقُلْنَا: إِذَا أَسْلَمَ الْمَجُوسِيُّ وَابْنَةُ الرَّجُلِ أُمُّهُ أَوْ أُخْتُهُ أُمُّهُ نَظَرْنَا إِلَىٰ أَكْثَرِ النَّسَبِ قَوْلُنَا بِهِنَّ وَالْقِيَا الْأُخْرَىٰ وَأَعْظَمُهُمَا أَهْلُهُمَا بِكُلِّ حَالٍ فَإِذَا كَانَتْ أُمُّ أُخْتٍ وَرَقْنَا بِأَنْهَا أُمُّ وَذَلِكَ أَنَّ الْأُمَّ لَدَتْ فِي كُلِّ حَالٍ وَالْأُخْتُ لَدَتْ نَزُولًا وَهَكَذَا جَمِيعُ فَرَائِضِهِمْ عَلَىٰ هَذِهِ الْمَنَازِلِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أَوْرَقْنَا مِنَ الرَّجُلَيْنِ مَعًا.

[صحیح]

(۱۲۵۰۶) امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ ہم نے کہا: جب مجوسی اسلام لایا اور اس کی بیٹی، بیوی اور اس کی اخیانی بہن تھی، ہم نے دو بڑے نسبوں کی طرف دیکھا۔ ہم نے اسے اس کا وارث بنادیا اور دوسرے کو ساتھ ملا دیا اور ان دونوں میں سے بڑا اور پختہ ہر حال میں جب ماں اور بہن ہو تو ہم نے اسے وارث بنادیا، کیوں کہ وہ ماں ہے اور ماں ہر حال میں ثابت ہے اور اخت کبھی زائل بھی ہو جاتی ہے اور اسی طرح سارے حصے منازل کے اعتبار سے ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا: میں اسے دو اعتبار سے اکٹھا وارث بناؤں۔

(۱۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَجُوسٍ تَحْتَهُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ أُمُّهُ لَهٗ قِيمَتُ قَالَ: يَرِثُ بِأَدْنَىٰ الْقَرَابَتَيْنِ. [صحیح]

(۱۲۵۰۷) حضرت حسن سے مجوسی کے بارے میں منقول ہے جس کی بیٹی اور بہن ہو اور وہ فوت ہو جائے تو دونوں میں سے زیادہ قریبی وارث بنے گی۔

(۱۲۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّهُ سِيلَ عَنِ الْمَجُوسِ إِذَا أَسْلَمُوا وَلَهُمْ نَسَبَانِ قَالَ يُوْرَثُ بِأَقْرَبِهِمَا. [صحیح]

(۱۲۵۰۸) زہری سے مجوسی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جب وہ مسلمان ہو جائیں اور ان کے لیے دو نسب ہیں تو زہری نے کہا: دونوں میں سے قریبی وارث بنایا جائے گا۔

(۱۲۵۰۹) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا كَرُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: يَرِثُ بِأَدْنَىٰ الْأَمْرَيْنِ وَلَا يَرِثُ مِنْ وَجْهَيْنِ وَذَلِكَ فِيمَا

أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيرِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ عَنْ  
أَيُّوبَ الْخُزَاعِيِّ يَسْتَدِينُهُ إِلَى زَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۲۵۰۹) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۲۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ  
بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ حَمَّادَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ مِيرَاثِ الْمُجُوسِ فَقَالَ: يَرْتَوُونَ بِأَحَدِ الْوُجْهَيْنِ الْوُجْهَ  
الَّذِي يَحُولُ. وَرَوَى هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَكْحُولٍ. [حسن]

(۱۲۵۱۰) حماد بن سلمہ کہتے ہیں: میں نے حماد بن ابی سلیمان سے مجوسی کے میراث کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا: دو  
میں سے ایک وارث بنے گا اس اعتبار سے جو طلال ہو۔

(۱۲۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ  
بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوَرِّثُ  
الْمُجُوسَ مِنَ الْوُجْهَيْنِ جَمِيعًا إِذَا كَانَتْ أُمُّهُ أَمْرَأَةً أَوْ أُخْتُهُ أَوْ ابْنَتُهُ. الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف]

(۱۲۵۱۱) یحییٰ بن جزار سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دو اعتبار سے مجوسی کا وارث بناتے تھے۔ جب اس کی ماں، اس کی  
بیوی یا بہن یا بیٹی ہوتی۔

(۱۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ  
مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا لِي الْمَجُوسُ يُوَرِّثُ مِنْ مَكَائِنٍ قَالَ سُفْيَانُ: بَلَّغَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ  
كَانَ يُوَرِّثُ الْمَجُوسَ مِنْ مَكَائِنٍ. قَالَ الشَّيْخُ الرَّوَابِثُ عَنِ الصَّحَابَةِ فِي هَذَا الْبَابِ لَيْسَتْ بِالْقَوِيَّةِ. [ضعيف]

(۱۲۵۱۲) شععی سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے مجوسی کے بارے کہا دو جہوں سے وارث بنایا جائے گا۔

## (۵۴) باب مِيرَاثِ الْخُنْثَى

### مُجْرَمِے کی میراث کا بیان

(۱۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ:  
مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي بَشَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُنْثَى قَالَ: انْظُرُوا مَسِيلَ الْبَوْلِ  
فَوَرِّثُوهُ مِنْهُ. [ضعيف]



(۱۲۵۱۳) حسن بن کثیر نے اپنے والد سے سنا وہ کہتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ہجڑے کے معاملہ میں حاضر ہوا، آپ نے کہا: اس کے پیشاب کے راستوں کو دیکھو اور اس لحاظ سے وارث بنادو۔

(۱۲۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَأَشْيَاخَهُمْ يَذْكُرُونَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنْ الْمَوْلُودِ لَا يَذْكُرُ أُمَّ أَوْ أُمَّ امْرَأَةً فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُوْرَثُ مِنْ حَيْثُ يُوْلُ. [صحیح]

(۱۲۵۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مولود کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جس کا علم نہ ہو وہ مرد ہے یا عورت؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جہاں سے پیشاب کرتا ہے اس سے وراثت کا حق دار بنایا جائے گا۔

(۱۲۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُ عَنِ الْخُنْثَى فَيَسْأَلُ الْقَوْمَ فَلَمْ يَذْكُرُوا فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ بَالَ مِنْ مَجْرَى الذَّكَرِ فَهُوَ غُلَامٌ وَإِنْ بَالَ مِنْ مَجْرَى الْفَرْجِ فَهُوَ جَارِيَةٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۵) عبد الجلیل بکر بن وائل کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ہجڑے کے بارے میں پوچھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ ذکر سے پیشاب کرے تو بچہ ہے اگر فرج سے پیشاب کرے تو لڑکی ہے۔

(۱۲۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سُجِنَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْخُنْثَى كَيْفَ يُوْرَثُ؟ فَقَالَ: نَسْجِنُونِي وَتَسْتَفْتُونِي ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا مِنْ حَيْثُ يُوْلُ قُوْرْتُهُ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: فَإِنْ بَالَ مِنْهُمَا جَمِيعًا قُلْتُ: لَا أَذْهَبُ فَقَالَ سَعِيدُ يُوْرَثُ مِنْ حَيْثُ يَسْبِقُ. [حسن]

(۱۲۵۱۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں: کہ جابر بن زید کو حجج کے زمانہ میں وصیت میں مبتلا کیا گیا، پھر انہوں نے جابر سے عنث کی میراث کے بارے میں سوال کیا؟ جابر نے کہا: مجھے تکلیف دیتے ہو۔ پھر فتویٰ بھی مانگتے ہو۔ پھر کہا: جہاں سے وہ پیشاب کرتا ہے وہاں سے اندازہ لگا کر اس کو وارث بنادو۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے یہ سعید بن مسیب کے سامنے بیان کیا۔ انہوں نے کہا: اگر دونوں سے پیشاب کرے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ سعید نے کہا: جہاں سبقت لے جائے گا وہاں کے مطابق وارث بنادیا جائے۔

(۱۲۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهَدَّادِيُّ عَنْ صَالِحِ الدَّهَّانِ أَوْ سَلَمَةَ بْنِ كَلَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْخُنْثَى كَيْفَ يُوْرَثُ؟ فَقَالَ: يَقُومُ فَيَذْنِي مِنْ حَائِطٍ ثُمَّ يُوْلُ فَإِنْ أَصَابَ الْحَائِطُ فَهُوَ غُلَامٌ وَإِنْ سَالَ بَيْنَ فَيُخَذُّهُ فَهُوَ جَارِيَةٌ.

وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۷) سلمہ بن کلیب کہتے ہیں: جابر بن زید سے عنت کی میراث کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے کہا: وہ کھڑا ہو کر دیوار کی طرف پیشاب کرے۔ اگر دیوار کو پیشاب نہ لگ جائے تو لڑکا اور اگر اس کی رانوں کے درمیان سے پیشاب بہہ جائے تو لڑکی ہے۔

(۱۲۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْقَاسِمُ بْنُ الْكَلْبِ الرَّسَعِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ عَنْ مَوْلُودٍ وَلَدَ لَهُ قَبْلَ وَذَكَرَ مِنْ ابْنِ يُوْرَثُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يُوْرَثُ مِنْ حَيْثُ يُوْرَثُ. مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعیف جداً]

(۱۲۵۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مولود کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیدا ہوا۔ اس کی شرم گاہ بھی ہے اور ذکر بھی کہہ کیسے وارث بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پیشاب کرے اس حساب سے وارث بنایا جائے گا۔

## (۵۵) بَابُ نَسْخِ التَّوَارِثِ بِالتَّحَالِفِ وَغَيْرِهِ

عہد و پیمان وغیرہ سے وراثت کا منسوخ ہونا

(۱۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ هَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَأَخَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمِيدٍ. [بخاری، مسلم ۱۸۲۷]

(۱۲۵۱۹) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۱۲۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمَّادٍ. [مسلم ۲۵۲۸]

(۱۲۵۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو عبیدہ بن جراح اور ابوطالب رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ

قائم کیا۔

(۱۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَى ابْنَ الزُّبَيْرِ وَابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [الطبرانی فی الاوسط ۹۲۹]

(۱۲۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔  
(۱۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوَيْهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنَسٍ: بَلَّغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ. فَقَالَ أَنَسٌ: قَدْ خَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ يَعْنِي دَارَ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِي دَارِي. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُخْتَصَرًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَخْوَلِ. [بخاری ۲۲۹۴ - مسلم ۲۰۲۹]

(۱۲۵۲۲) عاصم کہتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کو یہ معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں جاہلیت کے عہد و پیمان نہیں ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں قریش اور انصار کے درمیان عہد و پیمان کرایا تھا۔

(۱۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَإِنَّمَا حِلْفُ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِأَنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً. كَذَا رَوَاهُ الْأَزْرَقِيُّ وَخَالَفَهُ جَمَاعَةٌ فِي إِسْنَادِهِ. [صحیح]

(۱۲۵۲۳) نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں جاہلیت کے عہد و پیمان نہیں ہیں اور جاہلیت کی وہ قسم جو نیکی والی ہو اسلام اس کو اور زیادہ مضبوط کرتا ہے۔

(۱۲۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ كَرِهَ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَأَبِي أُسَامَةَ. [صحیح]

(۱۲۵۲۴) بخاری حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ  
الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مَصْرُوفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدْتَ أَيْمَانُكُمْ فَاتُومُهُمْ نَصِيهِهُمْ﴾ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ  
قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يُوْرَتُ الْأَنْصَارَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأَخَوَةِ الَّتِي أَخَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ  
﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيٍّ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ﴾ قَالَ فَتَسَخَّطَهَا قَالَ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدْتَ أَيْمَانُكُمْ فَاتُومُهُمْ  
نَصِيهِهُمْ﴾ مِنْ النَّصْرِ وَالتَّصْبِيحَةِ. [بخاری ۲۲۹۲]

(۱۲۵۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدْتَ أَيْمَانُكُمْ فَاتُومُهُمْ  
نَصِيهِهُمْ﴾ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو ان کو انصار کا وارث بنادیا گیا۔ ان کے اپنے رشتہ داروں کے علاوہ جو رسول اللہ ﷺ  
نے ان میں بھائی چارہ قائم کیا۔ جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيٍّ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ﴾ نازل ہوئی تو اس  
نے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا اور ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدْتَ أَيْمَانُكُمْ فَاتُومُهُمْ نَصِيهِهُمْ﴾ یعنی مدد اور نصیحت۔

(۱۲۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو  
أُسَامَةَ فَلَمْ تَكُنْ بِمَنْحُوْرِهِ رَأَى النَّصْرَ وَالتَّصْبِيحَةَ وَالرَّفَادَةَ وَيُوصِي لَهُ وَقَدْ ذَهَبَ الْيَمِراتُ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح]

(۱۲۵۲۶) ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: مدد، تعاون، خیر خواہی کے علاوہ اور اس کے لیے وصیت کی جاسکتی ہے اور  
وراثت کا حکم ختم ہو گیا۔

(۱۲۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَابِتٍ  
حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّخَوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ (وَالَّذِينَ عَاقَدْتَ  
أَيْمَانُكُمْ فَاتُومُهُمْ نَصِيهِهُمْ) كَانَ الرَّجُلُ يُخَالِفُ الرَّجُلَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا نَسَبٌ فَيَرِثُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَسْخَعُ  
ذَلِكَ الْأَنْقَالُ فَقَالَ ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ [ضعيف]

(۱۲۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آیت والذین عقدت ایمانکم کے بارے میں کہا کہ ایک آدمی دوسرے سے عہد و  
پیمان کرتا تھا کہ ان کے درمیان نسب نہیں ہے۔ پھر ایک دوسرے کا وارث بن جاتا تھا تو سورۃ انفال کی آیت ﴿وَأُولُو  
الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ نے اسے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۲۸) وَيَأْسَدُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا﴾ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا﴾ فَكَانَ الْأَعْرَابِيُّ لَا  
يَرِثُ الْمُهَاجِرِيَّ وَلَا يَرِثُهُ الْمُهَاجِرُ فَتَسْخَعُهَا ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ - [ضعيف]

(۱۲۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا﴾ اور ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا﴾ کے



بارے میں منقول ہے کہ انھیں مہاجر کو وارث بنانا تھا اور نہ مہاجر اسے وارث بنانا تھا تو اسے آیت ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ﴾ نے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الصَّبِيُّ عَنْ سَمَاعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَىٰ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَصْحَابِهِ وَوَرَثَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّىٰ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ﴾ فَتَرَكُوا ذَلِكَ وَتَوَارَتْهُمُ بِالنَّسَبِ. [ضعیف]

(۱۲۵۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور بعض کو بعض کا وارث بنایا یہاں تک کہ آیت ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ﴾ نازل ہوئی تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور انہوں نے کسی رشتہ داروں کو وارث بنا دیا۔

(۱۲۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا حَذِيفَةَ بْنَ عُبَيْةَ بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِنْ شُهَدَاءِ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبَنَّى سَلِيمًا وَزَوْجَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلَى لَامِرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ -ﷺ- زَيْدًا وَكَانَ مِنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّىٰ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيَهُمْ﴾ فَرَدُّوْا إِلَىٰ آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلَىٰ وَأَخًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۸۸۔ مسلم ۱۱۵۳]

(۱۲۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ ان میں سے تھے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے سالم کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور اس کی شادی اپنی بیٹی ہندہ بنت ولید بن عتبہ سے کی تھی اور سالم ایک انصاری عورت کے غلام تھے، جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی کسی کو منہ بولا بیٹا لیتا تو لوگ اسے اسی کی طرف منسوب کر کے پکارتے تھے اور وہ بیٹا اس کی وراثت کا بھی حق دار ہوتا تھا، یہاں تک کہ آیت ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيَهُمْ﴾ نازل ہوئی تو لوگ انہیں ان کے باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارتے لگے جس کے باپ کا منہ نہ ہوتا اسے مولیٰ یا بھائی کہا جاتا تھا۔

(۱۲۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ﴾ فِي الَّذِينَ كَانُوا يَتَّبِعُونَ رِجَالًا غَيْرَ أَهْلِيهِمْ وَيُورَثُونَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ أَنْ يَجْعَلَ لَهُمْ نَصِيبًا فِي الْوَصِيَّةِ وَرَدَّ اللَّهُ الْمِيرَاثَ فِي الْمَوَالِي وَفِي الرِّجَمِ وَالْعَصَةِ وَأَبَى أَنْ يَجْعَلَ لِلْمُدَّعَيْنِ مِيرَاثًا مِمَّنِ الْأَعَاهِمُ وَكُنَاهُمْ وَلَكِنْ جَعَلَ لَهُمْ نَصِيبًا فِي الْوَصِيَّةِ لَكَانَ مَا تَعَاقدُوا عَلَيْهِ فِي الْمِيرَاثِ الَّذِي رَدَّ اللَّهُ عَلَيْنَا فِيهِ أَمْرَهُمْ. [حسن]

(۱۲۵۳۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: یہ آیت ﴿وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ﴾ ان لوگوں کے بارے نازل ہوئی جو اپنے بیٹوں کے علاوہ دوسروں کو منہ بولا بیٹا بنا لیتے تھے اور ان کو وارث بھی بناتے تھے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اور حکم دیا کہ ان کے لیے وصیت کے ذریعہ منتخب کر لو اور اللہ تعالیٰ نے میراث کو غلاموں میں لوٹا دیا، رشتہ داروں میں اور حصہ میں لوٹا دیا اور اس سے انکار کر دیا کہ منہ بولے بیٹوں یا جو اپنے آپ کو منسوب کر لیں ان کے لیے وراثت مقرر کی جائے لیکن ان کے لیے وصیت میں حصہ رکھ دیا اور میراث میں وہ جو شرطیں لگاتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کر دیا۔

(۱۲۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَأَمَّى النِّسَاءِ﴾ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ مِنَ الْمَوَارِيثِ قَالَ: كَانُوا لَا يَرِثُونَ صَبِيًّا حَتَّىٰ يَحْتَلِمَ. [ضعيف]

(۱۲۵۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَأَمَّى النِّسَاءِ﴾ سورت کے شروع میں وراثت سے متعلق ہے کہ وہ لوگ بچوں کو وارث نہ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جاتے۔



# کِتَابُ الْوَصَايَا

## وصیتوں کی کتاب

(۱) باب نَسَمِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ الْوَارِثِينَ

والدین اور قریبی و رثاء کے لیے وصیت کا منسوخ ہونا

(۱۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَى﴾ قَالَ : كَانَ الْجِمَارَاتُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَسَخَّ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلْوَلَدِ الذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنثَى وَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ السُّدُسَيْنِ وَجَعَلَ لِلزَّوْجِ النِّصْفَ أَوْ الرُّبْعَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبْعَ أَوْ السُّدُسَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ . [بخاری ۴۵۳۱]

(۱۲۵۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ارشاد ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَى﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ وراثت اولاد کے لیے تھی اور وصیت والدین کے لیے تھی اور قریبی رشتہ داروں کے لیے تھی۔ اللہ تعالیٰ نے محبوب چیز کی خاطر اسے منسوخ کر دیا۔ مذکر اولاد کے لیے موٹ سے دو گنا اور والدین کے لیے سدس اور زوج کے لیے نصف یا ربع اور بیوی کے لیے ربع اور ثمن مقرر کیا۔

(۱۲۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا تَجُوزُ الْوَصِيَّةُ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرِثَةُ . عَطَاءُ هَذَا مُوَبَّنُ الْمُخَرَّاسِيِّ كَمْ

يُذْرِكُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منكر۔ ارواء الغلیل ۱۶۵۶]

(۱۲۵۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے مگر یہ کہ ورثہ چاہیں۔

(۱۲۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدَى بِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَا تَجُوزُ وَصِيَّةُ لَوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرِثَةُ. عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيِّ غَيْرُ قَوِيٍّ. [مكرر]

(۱۲۵۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے مگر یہ کہ ورثہ چاہیں۔

(۱۲۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَرَوَى بَعْضُ الشَّامِيِّينَ حَدِيثًا لَيْسَ مِمَّا يُجْتَنُّ أَهْلُ الْحَدِيثِ بَأَنَّهُ بَعْضُ رِجَالِهِ مَجْهُولُونَ فَرَوَيْنَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا وَاعْتَمَدْنَا عَلَى حَدِيثِ أَهْلِ الْمُعَاذِي عَامَّةً أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ عَامَ الْفَتْحِ: لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ. وَإِجْمَاعُ الْعَامَّةِ عَلَى الْقَوْلِ بِه. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۶) مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ قَدْ أَنْعَمَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۷) ابوامامہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے۔ پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ أَبِي عَصَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ: أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ صَحِيحٌ وَمَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ فَلَيْسَ بِصَحِيحٍ قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحَفَاطِ وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ شَامِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مِنْ حَدِيثِ



الشَّامِيِّينَ. [صحيح]

(۱۲۵۳۸) کچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنِي وَهُوَ عَلَى رَاحِلِهِ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَقَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَحْزُرُ لِرِوَاثٍ وَصِيَّةٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَمْرِو [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۹) عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مثنیٰ میں خطبہ دیا اور آپ ﷺ اپنی سواری پر تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میراث سے ہر انسان کا حصہ تقسیم کر دیا ہے، پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لِرِوَاثٍ إِلَّا أَنْ يُجِيزَ الْوَرَثَةُ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [منكر]

(۱۲۵۴۰) عمرو بن خارجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت درست نہیں ہے مگر کہ ورثاء اس کی اجازت دے دیں۔

(۱۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنِّي لَتَحُتْ نَافِقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسِيلُ عَلَى لُعَابِهَا فَمَسْمُوعُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِرِوَاثٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبُيْرُوتِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ شَيْخِ السَّاحِلِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: إِنِّي لَتَحُتْ نَافِقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَرُهُ. وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَوْجِهِ آخَرَ كُلُّهَا غَيْرُ قَوِيَّةٍ وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَهُوَ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ نَقْلِ أَهْلِ الْمَغَازِي مَعَ إِجْمَاعِ الْعَامَّةِ عَلَى الْقَوْلِ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۵۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے نیچے تھا۔ اس کا لعاب میرے اوپر گر رہا تھا۔ میں نے سنا: آپ ﷺ فرما رہے تھے اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دیا ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْوَصِيَّةَ كَانَتْ قَبْلَ الْوِثَاقِ فَلَمَّا نَزَلَ الْوِثَاقُ نُسِخَ مِنْ يَرِثُ وَبَقِيَتِ الْوَصِيَّةُ لِمَنْ لَا يَرِثُ فَهِيَ ثَابِتَةٌ فَمَنْ أَوْصَى لِغَيْرِ ذِي قَرَابَةٍ لَمْ تَجْزُ وَصِيَّتُهُ. [صحیح]

(۱۲۵۱۳) طائوس سے روایت ہے کہ وصیت میراث سے پہلے تھی۔ جب وصیت کے احکام نازل ہوئے تو جو وارث بنا تھا وہ منسوخ ہو گیا اور جو وارث نہ تھا اس کے لیے وصیت باقی رہ گئی وہ ثابت ہے۔ جس نے رشتہ دار کے علاوہ کسی اور کے لیے وصیت کی وہ جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْوَصِيَّةِ قَالَ: كَانَتْ الْوَصِيَّةُ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ لِلْوَالِدَيْنِ وَابْنَتِ لِهَمَا تَصِيَّتُهُمَا فِي سُورَةِ النَّسَاءِ وَنُسِخَ مِنَ الْأَقْرَبِينَ كُلُّ وَارِثٍ وَبَقِيَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ الَّذِينَ لَا يَرِثُونَ. [صحیح]

(۱۲۵۱۵) حضرت حسن نے وصیت والی آیت کے بارے میں کہا کہ وصیت والدین اور رشتہ داروں کے لیے تھی، پس اسے منسوخ کر دیا گیا والدین کے لیے اور سورۃ نساء میں ان کے لیے ان کا حصہ مقرر کر دیا اور رشتہ دار ہر وارث سے منسوخ کر دیا گیا اور وہ رشتہ دار جو وارث نہ ہوں ان کے لیے وصیت باقی رکھی۔

(۱۲۵۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْوَصِيَّةِ قَالَ: كَانَتْ الْوَصِيَّةُ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ لِلْوَالِدَيْنِ وَابْنَتِ لِهَمَا تَصِيَّتُهُمَا فِي سُورَةِ النَّسَاءِ وَنُسِخَ مِنَ الْأَقْرَبِينَ كُلُّ وَارِثٍ وَبَقِيَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ الَّذِينَ لَا يَرِثُونَ. [صحیح]

(۱۲۵۱۷) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جو رشتہ داروں کے علاوہ کے لیے وصیت کرے وہ ایک تہائی کے تیسرے حصے کی وصیت کرے اور جو رشتہ دار کے لیے وصیت کرے وہ ایک تہائی میں سے دو تہائی کی وصیت کرے۔

## (۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَنْسُخُ الْوَصِيَّةَ لِلْأَقْرَبِينَ الَّذِينَ لَا يَرِثُونَ وَجَوَازُهَا لِلْأَجْنَبِيِّينَ

وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ہے جو وارث نہ ہوں اور وصیت اجنبیوں کے لیے جائز ہے

(۱۲۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ هَذَا يَعْزِي بِالْبَصْرَةِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ يَمُنُ مَا فِيهَا فَاتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ فَقَالَ: نُسِخَتْ هَذِهِ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۹) حضرت ابن عباسؓ کھڑے ہو کر (بصرہ میں) لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ سورۃ بقرہ پڑھی اور اس میں جو تھا اسے واضح کیا۔ جب اس آیت پر پہنچے ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ تو فرمایا: یہ آیت منسوخ ہوئی۔

پھر اس کے بعد والی کا ذکر کیا۔

(۱۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ التَّحَوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ﴾ فَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ كَذَلِكَ حَتَّى نَسَخَهَا آيَةُ الْوَصَايَا. وَكَذَلِكَ رَوَيْنَاهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صعيف]

(۱۲۵۶۷) حضرت ابن عباسؓ سے آیت ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ پہلے وصیت جائز تھی یہاں تک آیت المیراث نے سے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَسَخَهَا آيَةُ الْوَصَايَا يَعْنِي ﴿الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ﴾ (ت) وَرَوَيْنَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَسَخَهَا آيَةُ الْوَصَايَا. [صحیح]

(۱۲۵۶۷) حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وصیت کو آیت المیراث نے منسوخ کر دیا، یعنی ﴿الْوَصِيَّةُ لِلْأَقْرَبِينَ﴾

(۱۲۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَذَلِكَ قَالَ أَكْثَرُ الْعَامَةِ إِلَّا أَنَّ طَاوُسًا وَقَلِيلًا مَعَهُ قَالُوا: تَنَبَّأَ لِلْقَرَابَةِ غَيْرُ الْوَارِثِينَ فَمَنْ أَوْصَى لَغَيْرِ قَرَابَةٍ لَمْ تَجْزُ فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَكَمَ فِي سَيِّئَةِ مَمْلُوكِينَ كَانُوا لِلرَّجُلِ لَا مَالَ لَهُ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَجَزَّاهُمْ النَّبِيُّ - ﷺ - ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةَ. [صحیح۔ الطیالسی ۸۸۴]

(۱۲۵۶۸) امام شافعیؒ فرماتے ہیں اسی طرح اکثر لوگوں نے کہا، سوائے طائوس اور کچھ لوگ ان کے ساتھ اور ہیں جو کہتے ہیں: وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ثابت ہے جو وارث نہ ہوں۔ پس جس نے غیر رشتہ دار کے لیے وصیت کی تو جائز نہیں۔ ہم نے رسول اللہ کو پایا، آپ نے چھ غلاموں کے بارے میں فیصلہ کیا، وہ ایک آدمی کے تھے۔ اس کے پاس ان کے علاوہ اور مال نہ تھا۔ اس نے ان کو موت کے وقت آزاد کر دیا۔ نبی ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا: دو غلاموں کو آزاد کر دیا اور چار کو باقی رکھا۔

(۱۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا بِدَلِّكَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَكَانَتْ دَلَالَةُ السَّنَةِ فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بَيِّنَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْزَلَ عَنْهُمْ فِي الْمَرَضِ وَصِيَّةً وَالَّذِي أَعْتَقَهُمْ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَرَبِيُّ إِنَّمَا يَمْلِكُ مَنْ لَا قَرَابَةَ

بَيْتَهُ وَبَيْتَهُ مِنَ الْعَجَمِ فَاجَارَ النَّبِيُّ ﷺ - لَهُمُ الْوَصِيَّةُ. قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ أَبِي الْمُهَلَّبِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۲۵۴۹) امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: حضرت عمران بن حصین کی حدیث میں دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کی آزادی کے وقت آئے۔ باری میں وصیت کی وجہ سے عرب کے اس شخص نے ان کو آزاد کیا تھا اور وہ عربی ان کا مالک تھا، اس کا عربوں اور عجمیوں میں کوئی رشتہ دار نہ تھا۔ نبی ﷺ نے ان کو وصیت کی اجازت دے دی۔

(۱۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَمَاعٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عِنْدَ مُوَيْهٍ سِتَّةَ أَعْدٍ فَجَاءَ وَرَثَتُهُ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمَا صَنَعَ أَوْ فَعَلَ فَقَالَ: لَوْ عَلِمْنَا ذَلِكَ مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ. فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِهِمْ فَأَعْتَقَ الثَّانِيْنَ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۵۰) حضرت عمران بن حصین رحمہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے، اس کے ورثاء آئے۔ انہوں نے نبی ﷺ کو اس کے فعل کی خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں اس بات کا علم ہوتا تو ہم اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان میں قرعہ الا دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام بنا دیا۔

(۱۲۵۵۱) وَرَوَاهُ مُنْصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مُوَيْهٍ وَكَفَّ يَتْرُكُ مَالًا غَيْرَهُمْ ثُمَّ ذَكَرَهُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَهَنَاقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُنْصُورِ بْنِ زَادَانَ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۵۱) پہلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءً قَالُوا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مَصْرُوفٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْصَى؟ قَالَ: لَا قَالَ قُلْتُ: فَقَدْ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ قَالَ أَمُرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ: أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ فَكَيْفَ كُتِبَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ.

[بخاری، مسلم]

(۱۲۵۵۲) طلحہ بن معرف فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ اس نے کہا: نہیں، میں نے کہا: لوگوں پر تو وصیت فرض کی گئی یا لوگوں کو تو وصیت کا حکم دیا گیا ہے۔ کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں



وصیت کی ہے۔

(۱۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ زَادَ وَلَا شَاةَ.

[صحیح - مسلم]

(۱۲۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ دینار، نہ درہم اور نہ کوئی چھوڑی اور نہ آپ ﷺ نے کسی چیز کی وصیت کی۔

(۱۲۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: لَمْ يَوْصِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَوْصَى لِلرَّهَاقِیِّینَ بِجَادٍ مِائَةً وَسِتٍّ مِنْ خَيْبَرٍ وَأَوْصَى لِلدَّارِیِّینَ بِجَادٍ مِائَةً وَسِتٍّ مِنْ خَيْبَرٍ وَأَوْصَى لِلشَّشَنِیِّینَ بِجَادٍ مِائَةً وَسِتٍّ مِنْ خَيْبَرٍ وَأَوْصَى لِلْأَشْعَرِیِّینَ بِجَادٍ مِائَةً وَسِتٍّ مِنْ خَيْبَرٍ وَأَوْصَى بِتَنْفِیْهِ بَعْثِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَوْصَى أَنْ لَا يَتْرَكَ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِینَانِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۵۳) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تین چیزوں کی وصیت کی، راہویوں کے لیے خیبر کے سومہ و سق کی وصیت کی۔ داریوں کے لیے خیبر کے سومہ و سق کی وصیت کی۔ اہل ہنہ کے لیے سہ و سق خیبر کی وصیت کی اور اشعریوں کے لیے سومہ و سق خیبر کی وصیت کی کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو جہاد کے لیے روانہ کیا جائے اور یہ وصیت کی کہ جزیرۃ العرب میں دو دینہ چھوڑتے جائیں، یعنی صرف دین اسلام ہو باقی تمام ادیان کو جزیرۃ العرب سے ختم کر دیا جائے۔

### (۳) باب

مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنَّا حَضَرُ الْقِسْمَةِ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَإِنَّا حَضَرُ الْقِسْمَةِ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾  
(۱۲۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ الطَّبْرِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ( وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ ) قَالَ: هِيَ مُحْكَمَةٌ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ. [بخاری ۴۵۷۶]

(۱۲۵۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ آیت محکم ہے منسوخ نہیں ہے۔

(۱۲۵۵۶) زَادَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَائِبِ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَلِيَ رَضَخَ وَإِذَا كَانَ فِي الْمَالِ قِلَّةً اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ فَذَلِكَ الْقَوْلُ الْمَعْرُوفُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ كَرِهَ. [موضوع]

(۱۲۵۵۶) کچھ روایت کی طرح۔

(۱۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نُسِخَتْ (وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ) وَلَا وَاللَّهِ مَا نُسِخَتْ وَلَكِنَّهَا مِمَّا يَتَهَاوَنُ النَّاسُ بِهَا وَهَمًّا وَإِلْيَانًا وَال يَرِثُ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْزُقُ وَوَالٍ لَيْسَ بِوَارِثٍ فَذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ قَوْلًا مَعْرُوفًا: إِنَّهُ مَالٌ يَتَامَى وَمَالِي فِيهِ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِلَا شَكٍّ وَالشَّكُّ مِنِّي فِي إِسْنَادِي. وَيَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: أَنَّهَا لَمْ تَنْسَخْ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ لَمْ يُجَاوِزْ بِهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَهَشِيمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُعْطَى بِهَذِهِ الْآيَةِ. [بخاری ۲۷۵۹]

(۱۲۵۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ کہتے ہیں: یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے، لیکن اللہ کی قسم! وہ منسوخ نہیں ہوئی۔ البتہ لوگ اس پر عمل کرنے میں سست ہو گئے۔ ترکہ لینے والے دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک وہ جو خود وارث ہوں ان کو تو (دوسروں کو) دینے کا حکم ہے دوسرے وہ جو خود وارث نہ ہوں ان کو نرمی سے جواب دینے کا حکم ہے اور وہ کہہ دے: یہ یتیموں کا مال ہے میرا اس میں کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمُتَمَوِّئِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يُعْنَى الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَاهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَسَمَ مِيرَاثَ أَبِيهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةَ حَتَّى قَالَ: فَلَمْ يَدَعْ فِي الدَّارِ مِسْكِينًا وَلَا ذَا قَرَابَةٍ إِلَّا

أَعْطَاهُمْ مِنْ مِيرَاثِ أَبِيهِ قَالَ ﴿وَلَا﴾ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْمَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ ﴿تَمَامَ الْآيَةِ﴾ قَالَ الْقَاسِمُ: فَلَا كَرْتَ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: مَا أَصَابَ لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْوَصِيَّةِ وَإِنَّمَا هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْوَصِيَّةِ يُرِيدُ الْمَيِّتُ أَنْ يُوصِيَ وَفِي رِوَايَةٍ جَمَاعَةٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ﴾ فِي رِوَايَةٍ قَالَ قِسْمَةُ الثَّلَاثِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ذَلِكَ مِنَ الثَّلَاثِ عِنْدَ الْوَصِيَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ فَقَدْ وَجَبَ الْمِيرَاثُ لِأَهْلِيهِ. [صحیح]

(۱۲۵۵۸) عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اپنے والد عبد الرحمن کی میراث تقسیم کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہوں نے گھریں کچھ نہ چھوڑا: مسکین، رشتہ دار سب کو باپ کی وراثت سے دے دیا اور آیت تلاوت کی: ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْمَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ﴾

قاسم کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: جس طرح اس نے کیا ایسے صحیح نہیں ہے۔ ایسا تو وصیت میں ہے اور یہ آیت بھی وصیت کے متعلق ہے کہ میت وصیت کرنے کا ارادہ رکھے۔

(۱۲۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْمَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ﴾ قَالَ: نَسَخْتُهَا الْفَرَائِضُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَطَاءٌ وَعِكْرِمَةُ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ. [ضعیف]

(۱۲۵۵۹) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْمَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ﴾ کے بارے میں کہتے ہیں: اس کو فرائض نے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ: هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخْتُهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ. [ضعیف]

(۱۲۵۶۰) عطاء سے بھی منقول ہے کہ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُو الْقُرْبَىٰ﴾ منسوخ ہے، اسے آیت المیراث نے منسوخ کر دیا۔

### (۴) باب تَبْدِيَةِ الدِّينِ عَلَى الْوَصِيَّةِ

وصیت سے پہلے قرض کی ادائیگی کا بیان

(۱۲۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَدْ رَوَى فِي تَبْدِيَةِ الدِّينِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ حَدِيثٌ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لَا يَهْتُمُّ أَهْلُ الْحَدِيثِ بِمِثْلِهِ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَضَى بِالَّذِينَ قَبْلَ  
الْوَصِيَّةِ: امْتِنَاعُ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ إِبْطَالِ هَذَا لِقَرْدِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ بِرِوَايَتِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ وَالْحَارِثُ لَا يُحْتَجُّ بِغَيْرِهِ لَطَعْنِ الْحَقَاطِ فِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۲۵۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قرض کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ وصیت سے پہلے ہے۔

(۱۲۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ  
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ: إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى بِالَّذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَإِنَّ  
أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ. [ضعيف]

(۱۲۵۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم پڑھتے ہو ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ اللہ تعالیٰ نے قرض کا فیصلہ کیا  
وصیت سے پہلے اور بے شک ماں کی اولاد و علاتی اولاد پر وراثت میں مقدم ہوگی۔

(۱۲۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ أَبِي أَنَسَةَ  
الْجَزْرِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الَّذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَلَيْسَ لَوَارِثٍ وَصِيَّةٌ.

كَذَلِكَ أَتَى يُوَيْحَى بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ. [ضعيف جدا]

(۱۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض وصیت سے پہلے ہے اور وارث کے  
لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ  
قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَجَّيرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْعُمَرَةِ  
قَبْلَ الْحَجِّ وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمَرَةَ لِلَّهِ﴾ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْرَأُونَ الدِّينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ أَوْ  
الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدِّينِ؟ قَالَ: الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدِّينِ. قَالَ: فَبَايَهُمَا تَبَدُّؤُنَّ؟ قَالُوا: بِالَّذِينَ. قَالَ: فَهَؤُلَاءِ. قَالَ: الشَّافِعِيُّ يُعْنِي أَنَّ التَّقْدِيمَ جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۲۵۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کہا گیا: آپ حج سے پہلے عمرہ کا حکم کیسے دیتے ہیں؟ اللہ تو فرماتے ہیں: ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ  
وَالْعُمَرَةَ لِلَّهِ﴾ تو انہوں نے کہا: آپ قرض کو وصیت سے پہلے کیسے پڑھتے ہو؟ یا وصیت کو قرض سے پہلے، اس نے کہا: وصیت



قرض سے پہلے ہے، ابن عمر نے کہا: دونوں میں سے ابتداء کس سے کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: قرض سے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ایسے ہی ہے۔

## (۵) باب الوصیۃ بالثلث

### ایک تہائی کی وصیت کا بیان

(۱۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوبِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَأَبْنُ بَكْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ وَبِى وَجَعٌ قَدِ اشْتَدَّ بِي فَقُلْتُ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَغَ مِنِّى الْوَجَعُ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا تَرَى لِي إِلَّا ابْنَةً فَاتَّصَدَّقْ بِثُلُثِي مَالِي؟ قَالَ : لَا . قُلْتُ : فَبِالشَّطْرِ؟ قَالَ : لَا . لْتُ : فَبِالثُّلُثِ؟ قَالَ : الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجَرْتَ فِيهَا حَتَّى مَا تَجْعَلَ فِيهِ فِي أَمْرَائِكَ . قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْلَفُ بَعْدَ أَصْحَابِي فَقَالَ : إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ فَعَمَلٌ عَمَلًا صَالِحًا إِلَّا أَزْدَدْتُ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخْلَفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضْرَبَ بِكَ آخِرُونَ اللَّهُمَّ أَمِضْ لِأَصْحَابِي هَجْرَتَهُمْ وَلَا تُرَدِّدْهُمْ عَلَى أَغْقَابِهِمْ . لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ قُلْتُ : فَبِالشَّطْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ . [بخاری ۱۲۹۶-۲۷۴۲]

(۱۲۵۶۵) عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے سال میری عیادت کرنے آئے اور میں بہت زیادہ تکلیف میں تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بیماری آئی ہے جیسا کہ آپ ﷺ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے۔ کیا میں اپنے دو تہائی مال کی وصیت نہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے کہا: نصف کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے پوچھا: ثلث کی؟ آپ ﷺ

نے فرمایا: مٹ بھی زیادہ ہے۔ اگر تم اپنے وارثوں کو اپنے پیچھے مالدار چھوڑ دو تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑ دو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور یقین کرو کہ تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اس سے مقصود سے اللہ کی خوشنودی ہوئی تو تمہیں اس پر ثواب ملے گا یہاں تک کہ اگر تم اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ رکھو گے۔ میں نے کہا: اگر میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پیچھے چھوڑ دیجاد اور پھر کوئی عمل کرو جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو تو تمہارا مرتبہ بلند ہوگا اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے اور کچھ لوگ تم سے فائدہ اٹھائیں گے اور کچھ نقصان اٹھائیں گے۔ اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو کامیاب فرما اور انہیں اگلے پاؤں واپس نہ کر، البتہ افسوس سعد بن خولہ پر ہے، آپ ﷺ نے اس لیے افسوس کیا تھا کہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔

(۱۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَرَأَ عَلَيْهِ فِي الْمَحْرَمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرْتِنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَاتَصَدَّقُ بِثَلَاثِي مَالِي؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: أَفَاتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ؟ قَالَ: لَا الثَّلَاثُ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَذَرَّ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تَنفِقُ نَفَقَةً تَبْهِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَجَرْتَ بِهَا حَتَّى الْفَقْمَةُ تَجْعَلَهَا لِي فِي أَمْرَاتِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَفْتُ بَعْدَ أَصْحَابِي؟ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ فَتَعْمَلِ الْخَاطِبَتَيْنِ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَرَدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخْلَفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَهْلُ أَهْرَامَ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمِضْ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ. لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ رَأَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُوفَّى بِمَكَّةَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا وَاحِدٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

وَكَلَّلَكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيُّ وَخَالَفَهُمْ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: عَامُ الْفَتْحِ. [صحیح]

(۱۲۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخُثَيْرِيِّ الرَّزَّازُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ أَبُو عُمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: مَرَضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَاتَانِي النَّبِيُّ ﷺ - يَعُودُنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَتْ تَرْتُبِي إِلَّا ابْنَةً لِي فَلَا وَصِيَّ بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَبِالشُّطْرِ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَبِالْفُلْكِ؟ قَالَ: الْفُلُكُ وَالْفُلُكُ كَخَيْرٍ إِنَّكَ إِنْ تَرَكْتَ وَأَخْبَاءَ خَيْرٍ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ تُؤْجَرَ عَلَى جَمِيعِ نَفَقَتِكَ حَتَّى اللَّقْمَةِ تَرْفَعَهَا إِلَى فِي أَمْرَاتِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْهَبُ أَنْ أَمُوتَ بِأَرْضٍ هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ: إِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ تَبْقَى حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيَضُرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمِضْ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ. لَكِنَّ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنِ حَوْكَةَ يَرْتُبِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ. [صحيح]

(۱۲۵۶۷) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا، نبی ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس مال زیادہ ہے اور میری وارث ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے کہا: نصف کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے کہا: ثلث کی؟ آپ ﷺ نے کہا: ثلث ٹھیک ہے اور ثلث بھی زیادہ ہے۔ اگر تو اپنے ورثہ کو ٹھنی چھوڑ، وہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو محتاج چھوڑے اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ بے شک تجھے تمام خرچ پر اجر ملے گا حتیٰ کہ اگر تو اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ رکھے گا تو اس میں بھی اجر ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ڈر ہے کہ میں فوت ہو جاؤں گا۔ اس زمین میں جہاں سے ہجرت کی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ تو زندہ رہے گا، یہاں تک کہ کچھ لوگ تجھ سے نفع حاصل کریں گے اور کچھ نقصان پائیں گے۔ اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو کامیاب بنا اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ کر، لیکن سعد بن حوٰکہ پر افسوس ہے اس لیے کہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

(۱۲۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ مِنْ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللَّقْمَةِ تَرْفَعَهَا إِلَى فِي أَمْرَاتِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَفَ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ: إِنَّكَ سَتَخْلَفَ بَعْدِي فَعَمَلٌ عَمَلًا تَرِيدُ بِهِ الْجَنَّةَ إِلَّا أَزْدَدْتَ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تَخْلَفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيَضُرَّ آخَرُونَ. ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَسُفْيَانُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي قَوْلِهِ عَامَ الْفَتْحِ وَالْمَحْفُوظُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحيح]

(۱۲۵۶۸) ایک سند سے منقول ہے کہ جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک لقمہ جو تو اپنی بیوی کے

منہ میں رکھے گا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی ہجرت سے پیچھے رہ جاؤں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد زندہ رہے گا تو عمل کرے گا جنت کے ارادے سے تو تیرے درجات بلند ہوں گے اور شاید تو زندہ رہے یہاں تک کہ کچھ لوگ تجھ سے نفع اٹھائیں اور کچھ نقصان پائیں گے۔

(۱۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا يَرُدَّنِي عَلَى عَقِبِي قَالَ: لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرُدَّكَ فَيَنْفَعَكَ نَاسًا. فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنَّمَا لِي ابْنَةٌ أَفَأُوصِي بِالنِّصْفِ؟ قَالَ: النِّصْفُ كَثِيرٌ. قَالَ قُلْتُ: فَالْثُلُثُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالْثُلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ. قَالَ فَأَوْصَى بِالثُّلُثِ فَجَارَ ذَلِكَ لَهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ وَقَالَ: فَأَوْصَى النَّاسُ بِالثُّلُثِ فَجَارَ ذَلِكَ لَهُمْ. [صحيح]

(۱۲۵۶۹) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! دعا کریں، اللہ مجھے واپس نہ لوٹائے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے بلند کرے گا اور لوگ تجھ سے نفع اٹھائیں گے۔ میں نے کہا: میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری صرف ایک بیٹی ہے، کیا نصف کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نصف زیادہ ہے۔ میں نے کہا: ٹمٹ کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹمٹ ٹمٹ اور ٹمٹ بھی زیادہ ہے پس میں نے ٹمٹ کی وصیت کی۔ آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۱۲۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: لَزَلْتُ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيَّ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي بِمَا لِي كُلُّهُ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَبِئْتَانِيهِ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَبِئْتَانِيهِ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ الْفُلْتُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ. [مسلم ۱۷۴]

(۱۲۵۷۰) ایک سند کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اور میں مریض تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: دو ٹمٹ کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے کہا: ایک تہائی۔ آپ ﷺ خاموش رہے، پس ٹمٹ کی وصیت کی تھی۔

(۱۲۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَجِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ



عُمَرُ بْنُ الْكَافَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَجَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ  
اللَّهُ أُعْطَاكُمْ ثَلَاثَ أَمْوَالِكُمْ عِنْدَ وَفَائِكُمْ زِيَادَةً فِي أَعْمَالِكُمْ. [ضعيف]

(۱۲۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہارے مال کا ثلث دیا ہے، موت کے وقت تمہارے اعمال میں زیادتی کی وجہ سے۔

(۱۲۵۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجَالٌ مِنْ  
أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ  
وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَوَّلَ  
عَنِ الْوَصِيَّةِ فَقَالَ عُمَرُ: الثَّلَاثُ وَسَطٌ مِنَ الْمَالِ لَا بَخْسَ وَلَا شَطَطَ. [صحيح]

(۱۲۵۷۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے وصیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: ثلث درست ہے نہ تھوڑی ہے اور نہ زیادہ۔

(۶) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ النِّقْصَانَ عَنِ الثَّلَاثِ إِذَا لَمْ يَتَرَكَ وَرَثَتَهُ أَغْنِيَاءَ اسْتِدْلَالًا

بِمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

جس نے ثلث سے کم کو مستحب خیال کیا جب اس کے ورثاء غنی نہ ہوں حدیث سعد بن ابی

وقاص سے استدلال کرتے ہوئے

(۱۲۵۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَرْوَابٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ  
مُوسَى حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا نِ الثَّلَاثِ إِلَى الرَّبْعِ فِي الْوَصِيَّةِ  
لَكَانَ أَفْضَلَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الثَّلَاثُ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ. لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَلَيْسَ فِي  
رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرِيسَى فِي الْوَصِيَّةِ لَكَانَ أَفْضَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ

أَبِي شَيْبَةَ. [بخاری ۲۷۴۳۔ مسلم ۱۶۲۹]

(۱۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر لوگ وصیت میں ٹکٹ سے کم کر کے ربع کر دیں تو یہ افضل ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ٹکٹ بھی زیادہ ہے۔

(۱۲۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: ذَكَرْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى بِخُمْسٍ مَالِهِ وَقَالَ: لَا أَرْضَى مِنْ مَالِي بِمَا رَضِيَ اللَّهُ بِهِ مِنْ عَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ. وَقَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ يَقُولُ الْخُمْسُ مَعْرُوفٌ وَالرُّبْعُ جَهْدٌ وَالثَّلْثُ بِجِيزَةِ الْقَضَاءِ. [ضعيف]

(۱۲۵۷۵) قتادہ کہتے ہیں: ہمیں علم ہوا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے مال سے خمس کی وصیت کی اور کہا: میں اپنے مال سے راضی نہیں ہوں اس چیز کے مقابلے میں جس پر اللہ راضی ہیں مسلمانوں کی غنیمتوں میں سے اور قتادہ نے کہا: خمس اچھا ہے اور ربع مشقت ہے اور ٹکٹ اس کو قاضی نے جائز قرار دیا ہے۔

(۱۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرُوفٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الَّذِي يُوصِي بِالْخُمْسِ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يُوصِي بِالرُّبْعِ وَالَّذِي يُوصِي بِالرُّبْعِ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يُوصِي بِالْثُلُثِ. [ضعيف]

(۱۲۵۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں جس نے خمس کی وصیت کی منقول ہے وہ اس سے افضل ہے جس نے ربع کی وصیت کی اور وہ افضل ہے جس نے ربع کی وصیت کی اس سے جس نے ٹکٹ کی وصیت کی۔

(۱۲۵۷۸) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لِأَنَّ أَوْصَى بِالرُّبْعِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَوْصَى بِالْثُلُثِ فَمَنْ أَوْصَى بِالْثُلُثِ فَلَمْ يَتْرُكْ. [ضعيف]

(۱۲۵۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک ربع کی وصیت کرنا ٹکٹ سے زیادہ پسندیدہ ہے، پس جس نے ٹکٹ کی وصیت کی وہ اسے نہ چھوڑے۔

(۷) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ تَرَكَ الْوَصِيَّةَ إِذَا لَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا كَثِيرًا اسْتِبْقَاءً عَلَى وَرَثَتِهِ

جس نے وصیت چھوڑنا مستحب خیال کیا جب ورثاء کے لیے زیادہ ترک نہ ہو

(۱۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُوذُ فَأَرَادَ أَنْ يُوصِيَ فَنَهَاهُ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا) مَالًا فَدَعْ مَالَكَ لَوَرَّثَكَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۱۵۳۵۱]

(۱۲۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ بنی ہاشم کے ایک بیمار آدمی کی عیادت کے لیے گئے۔ اس نے وصیت کا ارادہ کیا۔ آپ نے اسے منع کر دیا اور کہا: اللہ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا پس اپنا مال اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ دو۔

(۱۲۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَقَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا) وَإِنَّكَ إِنَّمَا تَدْعُ شَيْئًا يَسِيرًا فَدَعْهُ لِعِيَالِكَ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ. [ضعيف]

(۱۲۵۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بنی ہاشم کے آدمی کو کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا پس تو جو چیز چھوڑے وہ اپنے اہل و عیال کے لیے چھوڑ، یہ افضل ہے۔

(۱۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكِ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لَهَا رَجُلٌ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ. قَالَتْ: كَمْ مَالُكَ؟ قَالَ: ثَلَاثَةُ آلَافٍ قَالَتْ: كَمْ عِيَالُكَ؟ قَالَ: أَرْبَعَةٌ فَقَالَتْ: قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا) وَإِنْ هَذَا لَشَيْءٌ يَسِيرٌ فَاتْرُكْهُ لِعِيَالِكَ فَهُوَ أَفْضَلُ. [صحيح - أخرجه سعيد بن منصور ۵۶۷/۲]

(۱۲۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کو کہا: میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہوں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کتنے مال کی؟ اس نے کہا: تین ہزار کی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تیرا خاندان کتنا ہے؟ اس نے کہا: چار افراد ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا یہ تو تھوڑا سا مال ہے۔ اسے اپنے اہل کے لیے چھوڑ دے۔ یہی افضل ہے۔

(۱۲۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا تَرَكَ الْمَيِّتُ سَبْعِمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَا يُوصِي. [ضعيف - أخرجه سعيد بن منصور ۶۵۹/۲]

(۱۲۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب میت کا ترکہ سات سو درہم ہو تو وصیت نہ کرے۔

(۸) بَاب مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ وَمَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الْإِضْرَارِ فِي الْوَصِيَّةِ اللَّهُ تَعَالَى كَأَمْرَانِ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا

اللَّهُ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ اور وصیت میں نقصان پہنچانے سے منع کیا گیا ہے

(۱۲۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ﴾ يَعْنِي الرَّجُلَ يَحْضَرُهُ الْمَوْتُ فَيَقَالُ لَهُ تَصَدَّقْ مِنْ مَالِكَ وَأَعْتَقْ وَأَعْطِ مِنْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُمْ أَوْ يَأْمُرُهُ بِذَلِكَ يَعْنِي مَنْ حَضَرَ مِنْكُمْ مَرِيضًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَا يَأْمُرُهُ أَنْ يُنْفِقَ مَالَهُ فِي الْوَعْدِ وَالصَّدَقَةِ وَلِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ يَأْمُرُهُ أَنْ يَبَيِّنَ مَا لَهُ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ وَيُوصِي مِنْ مَالِهِ لِذِي قَرَابَةٍ الَّذِينَ لَا يَرْتَوْنَ يُوصِي لَهُمْ بِالْخُمْسِ أَوْ الرَّبْعِ يَقُولُ: أَمْسِرْ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ وَلَهُ وَلَدٌ ضِعَافٌ يَعْنِي صِغَارًا أَنْ يَتَرَكَهُمْ بِغَيْرِ مَالٍ فَيَكُونُوا عِيَالًا عَلَى النَّاسِ فَلَا يَنْبَغِي أَنْ تَأْمُرُهُ بِمَا لَا تَرْضَوْنَ بِهِ أَنْفُسَكُمْ وَلَا وَلَدَكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَقَّ مِنْ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۲۵۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آیت ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ﴾ کے بارے میں منقول ہے، یعنی آدمی کو موت آنے لگے تو اسے کہا جائے: اپنے مال سے صدقہ کرو اور آزاد کرو اور اس سے اللہ کے راستے میں دو۔ پس منع کیا گیا ہے کہ وہ اسے ایسی باتوں کا حکم دیں، یعنی تم میں سے کوئی جس مریض کو موت آئے اس کے پاس آ کر اسے یہ حکم نہ دے کہ وہ اپنے مال سے خرچ کر دے۔ آزاد کرنے میں، صدقہ میں، اللہ کے راستے میں اسے حکم دے کہ وہ واضح کرے اس پر کیا قرض ہے یا کسی دوسرے پر اس کا قرض ہے اور اپنے مال سے وصیت کرے ان رشتہ داروں کے لیے جو وارث نہ ہوں ان کے لیے شمس یا ربع کی وصیت کرے اور وہ کہے: تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ جب وہ فوت ہو اور اس کی اولاد چھوٹی ہو اور وہ اس کو بغیر مال کے چھوڑ دے اور وہ لوگوں کی محتاج ہو جائے۔ یہ درست نہیں کہ تم اس بات کا حکم دو۔ جو اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے نہیں پسند کرتے، لہذا حق بات کہو۔

(۱۲۵۸۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا﴾ فَهَذَا الرَّجُلُ يَحْضَرُ الرَّجُلَ عِنْدَ مَوْتِهِ فَيَسْمَعُهُ بِوَصِيَّةٍ تَضُرُّ بَوْرَتِيهِ فَأَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الَّذِي يَسْمَعُهُ أَنْ يَقِي اللَّهَ وَيُوقِفَهُ وَيُسَدِّدَهُ لِلصَّوَابِ وَلْيَنْظُرْ لَوْرَتِيهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُصْنَعَ بَوْرَتِيهِ إِذَا خَشِيَ عَلَيْهِمُ الضَّيْعَةَ. [ضعيف]



(۱۲۵۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَلِكُلِّ شَيْءٍ أَجَلٌ لَّئِنْ لَمْ تَرَ كُوفًا مِنْ خَلْفِهِمْ﴾ یعنی آدمی دوسرے کے پاس اس کی موت کے وقت حاضر ہوتا اور اسے وصیت کے بارے میں کہتا، مقصود اس کے ورثاء کو نقصان پہنچاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو حکم دیا جو مشورہ دینے والا ہے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور صحیح چیز میں رکاوٹ ڈالنے سے بچے اور اس کے ورثاء کا خیال کرے جیسے پسند کرتا ہے کہ اس کے اپنے ورثاء سے کیا جائے۔ جب ان پر فقر کا ڈر ہو۔

(۱۲۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلِكُلِّ شَيْءٍ أَجَلٌ لَّئِنْ لَمْ تَرَ كُوفًا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا﴾ قَالَ: هَذَا عِنْدَ الْوَصِيَّةِ يَقُولُ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ أَقَلَّتْ فَأَوْصِ لِفُلَانٍ وَلِأَلِ فُلَانٍ يَقُولُ اللَّهُ ﴿وَلِكُلِّ شَيْءٍ أَجَلٌ﴾ أُولَئِكَ وَلِكُفُولُوا كَمَا يُجُونُ أَنْ يَقَالَ لَهُمْ لِي وَلِيهِ بَعْدَهُ وَلِكُفُولُوا قَوْلًا سَيِّدًا يَعْنِي عَدْلًا. [ضعيف]

(۱۲۵۸۳) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلِكُلِّ شَيْءٍ أَجَلٌ لَّئِنْ لَمْ تَرَ كُوفًا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ یہ وصیت کے وقت ہے جو اس کے پاس آتا کہتا تو فلاں یا آل فلاں کے لیے وصیت کر دے، اللہ فرماتے ہیں: اسے ڈرنا چاہیے، یہی لوگ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو اپنی اولاد کے لیے اپنے بعد پسند کرتے ہیں اور صحیح بات کریں۔

(۱۲۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ: أَنَّ حَضَرَ رَجُلًا يُوصِي فَاتَرَ بَعْضَ الْوَرَثَةِ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ قَدْ قَسَمَ بَيْنَكُمْ فَأَحْسَنُ الْقَسَمِ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْغَبْ بِرَأْيِهِ عَنْ رَأْيِ اللَّهِ يَضِلَّ فَأَوْصِ لِدَى قَرَابَةٍ وَمَنْ لَا يَرِثُ ثُمَّ دَعِ الْمَالَ كَمَا قَسَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

[صحیح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۱۷۷/۲]

(۱۲۵۸۳) مسروق سے روایت ہے کہ وہ ایک آدمی کے پاس گئے، وہ وصیت کر رہا تھا اور رشتہ داروں کو بعض پر ترجیح دے رہا تھا، مسروق نے اسے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اچھی تقسیم کی ہے اور جو اپنی رائے کے ساتھ اللہ کی رائے سے بے رغبتی اختیار کرے گا وہ گمراہ ہو گیا اپنے ان ورثاء کے لیے وصیت کر جو وارث نہیں ہیں، پھر مال چھوڑ دے جیسے اللہ نے تقسیم کیا ہے۔

(۱۲۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَدَّادِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ أَوْ الْمَرْأَةُ لِبَطَاعَةِ اللَّهِ سِتِينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضَرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ. وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَى أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ هَذَا هَذَا ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دِينَ غَيْرَ مُضَارٍّ﴾ حَتَّى يَبْلُغَ ﴿الْفَوْزَ الْعَظِيمَ﴾ [صحيف۔ ابو داود ۲۸۶۷۔ ترمذی ۲۱۱۷]

(۱۲۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک آدمی یا عورت اللہ کی اطاعت والے اعمال

ساتھ سال تک کرتے ہیں پھر ان کے پاس موت آتی ہے اور وہ وصیت کے ذریعے نقصان پہنچاتے ہیں تو ان کے لیے آگ واجب ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی: ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينَ غَيْرِ مُضَارٍّ﴾ سے الْفَوْرُ الْعَظِيمُ تک۔

(۱۲۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ إِمْلَاءُ فِي الْمَحْرَمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْإِضْرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكِبَائِرِ. [منكر]

(۱۲۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وصیت میں نقصان دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۱۲۵۸۷) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّصْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْجَنَفُ فِي الْوَصِيَّةِ وَالْإِضْرَارُ فِيهَا مِنَ الْكِبَائِرِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ مَوْقُوفًا وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرٍ مَوْقُوعًا وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ.

[صحیح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۳۴۲-۳۴۴]

(۱۲۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: وصیت میں ظلم اور نقصان کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۹) بَابُ الْحَزْمِ لِمَنْ كَانَ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ أَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

جس کے پاس کوئی چیز ہو اور اس میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہو تو دو یا تین راتیں نہیں گزرنی

چاہئیں مگر وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو

(۱۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَا حَقَّ امْرِءٌ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا

وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَعَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ [بخاری ۲۷۳۸ - مسلمہ ۱۰۶۲۷]

(۱۲۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جس کے پاس وصیت کے قابل کوئی بھی مال ہو درست نہیں کہ وہ وصیت کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے بغیر گزرے۔

(۱۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ خَبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ اسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يَرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ بَيْتٌ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ لَيْسَتْ وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ [صحیح]

(۱۲۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے درست نہیں کہ اس کے پاس مال ہو اور اس میں سے وصیت کرنا چاہتا ہو کہ بغیر وصیت لکھے ایک رات یا دو راتیں کرارے۔

(۱۲۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ خَبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَرِيدٍ وَعُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ سَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ سَيٌّءٌ يُوصِي فِيهِ بَيْتٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِدِي وَصِيَّتِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عُمَرُو وَعَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ [صحیح]

(۱۲۵۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے درست نہیں کہ اس کے پاس وصیت کے قابل کوئی چیز ہو اور وہ بغیر وصیت لکھے تین راتیں گزاریے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا اس وقت تک ایک رات بھی ایسی نہیں گزری کہ میرے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

### (۱۰) بَابُ الْوَصِيَّةِ بِمَثَلِ نَصِيبٍ وَلَدِهِ

اپنی اولاد کے حصہ کی مثل وصیت کا بیان

(۱۲۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرٍ عَنْ أَبِي سَيِّدَةَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَارَةَ الصَّدَلَانِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ أَوْصَى لَهُ بِمِثْلِ نَصِيبِ أَحَدٍ وَلَدِهِ . [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۳۰۷۹۶]

(۱۳۵۹۱) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنی اولاد میں سے کسی ایک کے حصہ کی مثل وصیت کی۔

## (۱۱) باب الْوَصِيَّةِ فِيمَا زَادَ عَلَى الثَّلَاثِ

ثَلَاثٌ مِنْ زَادِ الْوَصِيَّةِ كَابْيَان

(۱۳۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ : أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبِدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ -

فَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاهُمْ فَافْتَرَعَ بَيْنَهُمْ فَاعْتَقَ الثَّانِي وَارَقَ أَرْبَعَةً . وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ

فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ . [مسلم ۱۶۶۸]

(۱۳۵۹۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے موت کے وقت اپنے چھ غلام آزاد کیے۔ ان کے

علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ تھا، نبی ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے بڑی سخت بات کی، پھر ان کو بلایا اور ان میں قرعہ

ڈالا۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو باقی رکھا۔

## (۱۲) باب الْعَوْلِ فِي الْوَصَايَا وَإِجَارَةِ الْوَرَثَةِ وَصِيَّتُهُ لَوَارِثٍ أَوْ مَا زَادَ عَلَى الثَّلَاثِ

وصیتوں میں عول کا بیان اور وارث کے لیے وصیت کی اجازت وراثت کی طرف سے یا

ثَلَاثٌ مِنْ زَادِ الْوَصِيَّةِ كَابْيَان

لَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : لَا تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لَوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ .

وَرَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْقُوعًا .

(۱۳۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَبُو عَاصِمٍ وَهُوَ ثِقَةٌ قَالَ قَالَ لِي إِبرَاهِيمُ : تَعْلَمُ الْفَرَائِضَ قُلْتُ :



نَعَمْ قَالَ: تَعْرِفُ رَفْعَ السَّهَامِ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: تَعْلَمُ الْوَصَايَا قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: مَا تَرَى فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِثَلَاثٍ مَالِهِ لِرَجُلٍ وَرُبْعٍ مَالِهِ لِآخَرَ وَنِصْفٍ مَالِهِ لِآخَرَ؟ قُلْتُ: لَمْ أَذَرْ قُلْتُ: إِنَّ ذَاكَ لَا يَجُوزُ إِنَّمَا يَجُوزُ لَهُ مِنْ مَالِهِ الثَّلَاثُ. قَالَ: فَإِنَّ الْوَرِثَةَ أَجَازُوهُ قُلْتُ: لَا أَذَرِي قَالَ: فَأَعْلَمْتُكَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: انْظُرْ مَا لَا لَهُ نِصْفٌ وَثَلَاثُ وَرُبْعٌ. قُلْتُ: فَذَلِكَ اثْنَا عَشَرَ قَالَ: فَنَعَمْ فَتَأْخُذُ نِصْفَهُ سِتَّةً وَثَلَاثُ أَرْبَعَةً وَرُبْعُهُ ثَلَاثَةٌ فَيَكُونُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ سَهْمًا فَيَقْسِمُ الْمَالُ عَلَى ثَلَاثَةِ عَشَرَ سَهْمًا فَيُعْطَى صَاحِبُ النِّصْفِ مَا أَصَابَ سِتَّةٌ وَصَاحِبُ الثَّلَاثِ مَا أَصَابَ أَرْبَعَةٌ وَصَاحِبُ الرُّبْعِ مَا أَصَابَ ثَلَاثَةٌ فَذَلِكَ كَذَلِكَ قُلْتُ: نَعَمْ. [صحيح]

(۱۲۵۹۳) حضرت محمد بن ابویوب کہتے ہیں: مجھے ابراہیم نے کہا: کیا تو فرائض جانتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، ابراہیم نے کہا: حصوں کے بارے میں علم رکھتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: وصیتوں کے بارے میں جانتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: تیرا اس آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے جو کسی کے لیے اپنے ثلث مال کی وصیت کرتا ہے اور دوسرے کے لیے ربع کی اور کسی اور کے لیے نصف مال کی؟ میں نے کہا: یہ جائز نہیں ہے، بے شک اس کے لیے اپنے مال سے ثلث کی اجازت ہے۔ ابراہیم نے کہا: اگر وراثہ اجازت دیں؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ ابراہیم نے کہا: میں تجھے سکھا دیتا ہوں، میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: اس کے مال کے نصف، ثلث اور ربع کو دیکھو۔ میں نے کہا: یہ بارہ ہو گئے۔ ابراہیم نے کہا: ہاں۔ پس اس کا نصف پچھٹھ چار اور ربع تین حصے ہوں گے، پس یہ تیرہ حصے بن گئے، مال تیرہ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا اور نصف والے کو چھ حصے، ثلث والے کو چار حصے اور ربع والے کو تین حصے دیے جائیں گے، میں نے کہا: ہاں۔

### (۱۳) باب الْوَصِيَّةِ بِشَيْءٍ بَعِيْنِهِ

#### کسی متعینہ چیز کی وصیت کرنا

(۱۲۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ خَبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ أَوْصَى أَنْ يُجْعَلَ ثَلَاثُ فِي حَانِطٍ ثُمَّ سَبَلَ ذَلِكَ الْحَانِطَ حَيْثُ أَرَادَهُ فَقَالَ وَرَثَتُهُ: لَا نَجِيزُ إِنَّمَا لَهُ ثَلَاثُ حَانِطِهِ فَذَلِكَ جَائِزٌ عَلَيْهِمُ الْمُوصِي يَضَعُ ثَلَاثَ حَيْثُ أَحَبَّ مِنْ مَالِهِ يَقِسِمَةُ الْعَدْلُ إِنَّمَا الْحَانِطُ كَالرَّحْلِ أَوْ السَّيْفِ أَوْ التَّوْبِ يُوَصَّى بِهِ لِلْوَرِثَةِ أَنْ يَقُولُوا إِنَّمَا لَهُ ثَلَاثُ رَحْلِهِ وَسَيْفِهِ وَتَوْبِهِ. [صحيح]

(۱۲۵۹۳) ابو زناد اپنے والد سے اور وہ اہل مدینہ کی کتاب لکھتے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے باغ میں سے تیسرے حصے کی وصیت کرے، پھر جہاں اس نے سارا باغ فی سبیل اللہ دے دیا، اس کے وارثوں نے کہا: ہم اس کے لیے صرف تیسرا حصہ جزو قرار

دیتے ہیں، ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے۔ وصیت کرنے والا جہاں پسند کرے اپنے مال سے اس کے برابر قیمت دے گا، باغ سامان رکھنے والے تھیلے، تلواریں اور کپڑے کی طرح ہے جس کی وہ وصیت کرتا ہے۔ وارثوں کے لیے ایسا کرنا درست نہیں کہ اس کے لیے تھیلے، تلواریں اور کپڑے کا تیسرا حصہ ہے۔ یعنی صرف تیسرے حصے کی وصیت کرنا جائز ہے۔

(۱۴) باب الْوَصِيَّةِ بِالْإِعْتِقَاقِ عَنْهُ وَمَنْ اسْتَحَبَّ اسْتِعْلَاءَ الرُّقَابِ وَإِقْلَاقَهَا أَوْ إِكْثَارَهَا وَاسْتِخْصَاصَهَا

آزادی کی وصیت کرنا اور غلاموں کے مہنگا اور کم کرنے یا سستا اور زیادہ کرنے کے مستحب ہونے کا بیان  
(۱۲۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ الْعُمَيْرِيُّ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعُبَيْسِيُّ قَالَ لَا حَبْرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاجٍ عَنْ أَبِي دَرٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ فَأَيُّ الرُّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا تَمَامًا وَانْفُسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ نَعِيمٌ صَوِيحًا أَوْ تَصْعَعٌ لَأَحْرَقَ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدْعُ النَّاسَ مِنْ شُرَكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ

[صحیح۔ بخاری ۵۲۷]

(۱۲۵۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا اے اللہ کے رسول اکو! سائل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ براہیمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔ اس نے کہا کوئی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو ب۔۔۔ یادہ قیمتی ہو۔۔۔ لک کی نذر میں پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا اگر اس کی میں طاقت نہ رکھوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کا رنگہ یا نہ مدد کر، اس نے کہا اگر میں یہ بھی نہ کر سوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے یہ بھی مدد ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۲۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَغْدَادَ حَبْرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُسَيْدٍ عَنْ أَبِي الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ سَمِعَ حَمْسَ بْنَ وَهْبٍ وَمِائِتِينَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ إِنَّهُ لَيَبْعَثُ الْيَدَ بِالْيَدِ وَالرَّجْلَ بِالرَّجْلِ وَالْفَرْجَ بِالْفَرْجِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: أَسْتُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَقَالَ: ادْعُوا لِي مُطَرِّفًا وَكَانَ مِنْ أَقْرَبِهِ عِلْمَانِيهِ فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَسْتُ حُرٌّ

لَوْجُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

أُخْرِجَهُ مُسْلِمًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [صحيح - بحاری ۲۵۱۷]

(۱۲۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی مومن غلاماً زاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کو اس غلام کے عضو کے بدلے جہنم سے آزاد کر دیں گے، بے شک وہ ہاتھ کو ہاتھ کے بدلے، پاؤں کو پاؤں کے بدلے، شرم گاہ کو شرم گاہ کے بدلے آزاد کرے گا۔ علی بن حسین نے راوی سے کہا: کیا آپ نے یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ علی نے کہا: مطرف کو بلاؤ اور وہ اس کے مخفی غلاموں سے تھے۔ جب وہ سامنے آئے تو کہا تو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے۔ (۱۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْرَةَ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَزَّارِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ أَبُو الْفَصْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ فَطْنٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُسَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَصْوٍ مِنْهَا عَصْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ لَوْجُهُ بِفَرْجِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُسَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ دَاوُدَ. [صحيح] (۱۲۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن غلاماً زاد کیا تو اللہ اس کے ہر عضو کو آگ سے اس غلام کے عضو کے بدلے آزاد کر دیں گے، یہاں تک کہ اس کی شرم گاہ کو (آزاد کردہ) کی شرم گاہ کے بدلے۔

## (۱۵) باب الوصية بالحج

### حج کی وصیت کا بیان

(۱۲۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ خَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ فَرَطٌ فِي زَكَاةٍ وَفَرَطٌ فِي الْحَجِّ حَتَّىٰ حَضَرَتْهُ الْوُفَاةُ قَالَ تَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يَبْدَأُ بِالْحَجِّ وَالزَّكَاةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ لَا وَلَا تَكْرَامَةً يَدْعُهُ حَتَّىٰ إِذَا صَارَ الْمَالُ لغيرِهِ قَالَ: حُجُّوا عَنِّي وَزَكُّوا عَنِّي هُوَ مِنَ الثَّلَاثِ كَذًا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ [صحيح]

(۱۲۵۹۸) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو زکاۃ اور حج میں کوتاہی کرے یہاں تک کہ موت آ جائے۔ حسن کہتے تھے حج اور زکاۃ سے ابتدا کی جائے گی، پھر بعد میں کہا اسے عزت کے طور پر نہ چھوڑیں کہ مال اس کے علاوہ کا ہو جائے اور وہ کہے کہ میری طرف سے حج کیا جائے اور میری طرف سے زکاۃ دی جائے۔

(۱۲۵۹۹) وَقَدْ حَبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيَّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ قَدْ حَجَّ فَمِنْ الثَّلَاثِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَجَّ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ أَوْصَى أَوْ لَمْ يَوْصَ وَهُوَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. [ضعيف]

(۱۲۵۹۹) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو اپنی طرف سے حج کی وصیت کرے۔ حسن نے کہا: اگر اس نے حج کیا تھا تو ثلث سے وصیت پوری ہوگی اور اگر نہ کیا تھا تو سارے مال سے حج کیا جائے گا، اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ وہ اس پر قرض ہے۔

(۱۲۶۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ بِشَيْءٍ يَكُونُ عَلَيْهِ وَاجِبًا حَجَّ أَوْ كَفَّارَةً يَمِينٍ أَوْ ظَهَارٍ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ.

[صحیح]

(۱۲۶۰۰) ابن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی چیز کی وصیت کرے اور وہ اس پر واجب ہو حج یا قسم کا کفارہ یا ظہار کا کفارہ تو وہ سارے مال سے ہوگا۔

(۱۲۶۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُتَيْبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ زِيَادِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِالْحَجِّ أَوْ بِالزَّكَاةِ قَالَا: هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أَوْصَى بِحَجٍّ أَوْ زَكَاةٍ فَهِيَ مِنَ الثَّلَاثِ حَجَّ أَوْ لَمْ يَحَجَّ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ الْحَسَنُ وَطَاوُسٌ وَعَطَاءٌ وَالزُّهْرِيُّ نَقُولُ حَتَّى قَالُوا: هُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّيْنِ. [صحیح]

(۱۲۶۰۱) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو حج یا زکاة کی وصیت کرتا ہے کہ وہ سارے مال سے ہے۔

(۱۲۶۰۲) اسْتَدْلَا بِمَا حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لُؤْلَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّنَاعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ: إِنَّ أُمِّي لَذَوَتْ أَنْ تَحَجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحَجَّ أَفَأَحَجَّ عَنْهَا؟ قَالَ:

نَعَمْ فَحَجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُتِبَ قَاضِيَتَهُ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَقْضَى اللَّهُ الَّذِي هُوَ لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ بِالْوَقَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ مُوسَى وَمُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۱۵]

(۱۲۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: میری ماں نے نذر مانی



تھی کہ وہ حج کرے گی۔ وہ حج سے پہلے فوت ہو گئی ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں توج کر لے۔ تیرا کیا خیال ہے اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو نے ادا کرنا تھا؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض پورا کرو اس کا پورا کرنا زیادہ ضروری ہے۔

## (۱۶) باب الوصیۃ فی سبیل اللہ عز وجل

اللہ کے راستے میں وصیت کا بیان

(۱۳۶:۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْسَى بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ أَسَدُ خَزِيمَةَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ: لَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَجَّةَ الْوُدَاعِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَهَيَّئُوا مَعَهُ فَتَجَهَّزْنَا فَأَصَابَنِي هَذِهِ الْقُرْحَةُ الْخَصْبَةُ أَوْ الْجُدْرَى قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَصَابَنِي مَرَضٌ وَأَصَابَ أَبَا مَعْقِلٍ فَأَمَّا أَبُو مَعْقِلٍ فَهَلَكَ فِيهَا قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ يُنْضَحُ عَلَيْهِ تَخْلَاتٌ لَنَا هُوَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَعَلَهُ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ وَشِغْلَانَا بِمَا أَصَابَنَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ حَجَّتِهِ جِئْتُ حِينَ تَمَآلَّتُ مِنْ وَجَعِي فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا أُمِّ مَعْقِلٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَخْرُجِينَ مَعًا فِي وَجْهِهَا هَذَا. قَالَتْ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ تَهَيَّأْنَا لِذَلِكَ فَأَصَابَنِي هَذِهِ الْقُرْحَةُ فَهَلَكَ أَبُو مَعْقِلٍ وَأَصَابَنِي مِنْهَا مَرَضٌ فَهَذَا حِينَ صَحَحْتُ مِنْهَا وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ هُوَ الَّذِي نُرِيدُ أَنْ نَخْرُجَ عَلَيْهِ فَأَوْصَى بِهِ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: فَهَلَّا خَرَجْتَ عَلَيْهِ فَإِنَّ الْحَجَّ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَمَّا إِذَا فَاتَتْكَ هَذِهِ الْحَجَّةُ مَعًا فَأَعْتَمِرِي عُمَرَةً فِي رَمَضَانَ فَإِنَّهَا كَحَجَّةٍ. قَالَ فَكَأَنْتُ تَقُولُ: الْحَجَّ حَجَّ وَالْعُمَرَةَ عُمَرَةً. وَقَدْ قَالَ فِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَا أَذْرِي أَحَاصَةً لِي لِمَا فَاتَنِي مِنَ الْحَجَّ أَمْ هِيَ لِلنَّاسِ عَامَّةٍ. قَالَ يُونُسُ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: مَنْ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مَعَكَ مِنْهَا فَقُلْتُ: مَعْقِلُ بْنُ أَبِي مَعْقِلٍ وَهُوَ رَجُلٌ بَدَوِيٌّ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَرْوَانُ فَحَدَّثَهُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثْتُهُ فَقُلْتُ: مَرْوَانُ إِنَّهَا حَبْتٌ فِي دَارِهَا بَعْدُ قَوْلُ اللَّهِ مَا أَطْمَأَنَّ إِلَى حَدِيثِنَا حَتَّى رَكِبَ إِلَيْهَا فِي النَّاسِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَحَدَّثْتُهُ بِهِذَا الْحَدِيثِ. [صعيف]

(۱۲۶۰۳) یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنی دادی اُمّ معقل سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کا حج کیا، آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تیاری کریں، ہم نے بھی تیاری کی، پس مجھے خسرہ یا چیچک کی بیماری لگ گئی۔ مجھے بھی بیماری لگ گئی اور ابو معقل کو بھی۔ ابو معقل تو اس بیماری میں فوت ہو گئے۔ کہتی ہیں: ہمارے پاس ایک اونٹ

تھا، اس سے ہم اپنے باغ کو سیراب کرتے تھے اور اسی پر ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ ابو معقل نے اسے اللہ کے راستے میں وقف کر دیا اور ہمیں بیماری نے روک دیا اور رسول اللہ ﷺ چلے گئے، جب آپ ﷺ حج سے واپس آئے تو میں اپنی بیماری سے ٹھیک ہو چکی تھی، میں آپ ﷺ کے پاس آئی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام معقل! تجھے ہمارے ساتھ حج کرنے میں کس چیز نے روکا تھا؟ کہتی ہیں: میں نے کہا اللہ کی قسم! ہم نے اس کی تیاری کی تھی، ہمیں یہ بیماری لگ گئی تھی۔ ابو معقل کو تو ہلاک کر دیا اور میں بیمار تھی، پس جب میں صحیح ہوئی تو ہمارا اونٹ جس پر حج کا ارادہ تھا، اسے ابو معقل نے اللہ کے راستے میں وقف کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیوں نہ اس پر نکلی، حج بھی اللہ کا راستہ ہی ہے، لیکن اب تجھ سے حج فوت ہو گیا ہے تو تو رمضان میں عمرہ کر لینا وہ بھی حج کی طرح ہی ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: وہ کہتی تھیں: حج حج ہی ہے اور عمرہ عمرہ ہی ہے اور تحقیق اس بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے میں نہیں جانتی کہ میرے لیے خاص ہے کہ مجھ سے حج رہ گیا تھا یا لوگوں کے لیے عام ہے۔ یوسف کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث مروان کو بیان کی، وہ معاویہ کے زمانہ میں مدینہ کے امیر تھے، اس نے کہا تیرے ساتھ یہ حدیث کسی اور نے سنی ہے؟ میں نے کہا: معقل بن ابی معقل نے اور وہ دیہاتی آدمی ہے۔ مروان نے اس کی طرف پیغام بھیجا۔ پس اس نے بھی میری طرح ہی حدیث بیان کی۔ میں نے کہا: مروان وہ عورت (ام معقل) اپنے گھر میں زندہ ہے۔ اس کے بعد وہ ہماری حدیث پر مطمئن نہ سوا یہاں تک کہ وہ سوار ہو کر اس کی طرف گیا پھر اس نے یہ حدیث بیان کی۔

(۱۳۶۰۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سَلَمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّهُ أُرْسِلَ إِلَيَّ بِذَرَاهِمَ أَجْعَلُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنَّ مِنَ الْحَاجِّ مِنْ بَيْنِ مَنْقُطِعِ يَدَيْهِ وَمِنْ قَدْ ذَهَبَتْ نَفَقَتُهُ أَفَأَجْعَلُهَا فِيهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ أَجْعَلُهَا فِيهِمْ فَإِنَّهُ سَبِيلُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ صَاحِبِي إِنَّمَا أَرَادَ الْمُحَاهِدِينَ قَالَ: أَجْعَلُهَا فِيهِمْ فَإِنَّهُمْ سَبِيلُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أَخَافُ أَنَّ اللَّهَ أَنْ أُخَالَفَ مَا أُمِرْتُ بِهِ قَالَ فَعَصَبَ وَقَالَ وَمَنْحَكَ أَوْ لَيْسَ بِسَبِيلِ اللَّهِ. هَذَا مَذْعَبٌ لِابْنِ عُمَرَ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهَا تُخْرَجُ فِي الْغَزْوِ. [صحیح]

(۱۳۶۰۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: میری طرف کچھ درہم بھیجے گئے ہیں کہ ان کو اللہ کے راستے میں وقف کروں۔ اور بے شک حاجیوں کا خرچہ ختم ہونے والا ہے، کیا ان میں تقسیم کر دوں؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں۔ ان میں تقسیم کر دو، وہ بھی اللہ کا راستہ ہی ہے۔ میں نے کہا مجھے ڈر ہے کہ میرا دوست یہ ارادہ نہ رکھتا ہو کہ مجاہدوں میں تقسیم ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: حاجیوں میں تقسیم کر دو، وہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہے۔ میں نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ میں اس کا مخالف نہ بن جاؤں جس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ وہ غصہ میں آ گئے اور کہا: تیرے لیے ہلاکت ہے، کیا وہ اللہ کے راستے میں نہیں ہیں؟ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا مذہب تھا۔

(۱۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ الشَّرِيفُ الْإِمَامُ حَبْرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ رَجُلٌ بِمَالِهِ أَنْ أَجْعَلَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّ الْحَجَّ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَاجْعَلْهُ فِيهِ [صحيح لغيره]

(۱۲۶۰۵) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے اپنے مال کی وصیت کی کہ اسے اللہ کے راستے میں خرچ کر دوں، میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: بے شک حج بھی اللہ کے راستے سے ہی ہے اس میں وقف کر دو۔

(۱۷) بَابُ الرَّجُلِ يَقُولُ ثَلَاثُ مَالِي إِلَى فُلَانٍ يَضَعُهُ حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ وَمَا يُخْتَارُ لِلْمَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُعْطِيَهُ أَهْلَ الْحَاجَةِ مِنْ قَرَابَةِ الْمَيِّتِ حَتَّى يَفْنِيَهُمْ ثُمَّ رُضْعَاءُ ثُمَّ جِيرَانُهُ  
آدمی کہے کہ میرا ثلث مال فلاں کے لیے ہے وہ جہاں مرضی مرضی خرچ کر لے اور جس کے لیے وصیت کی گئی ہے وہ جہاں مرضی مرضی خرچ کر دے میت کے رشتہ داروں پر، ہمسائیوں

وغیرہ پر حتیٰ کہ انہیں غنی کر دے

(۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِي بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُ حَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبَلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَلَبَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ وَإِنِّي أَحَبُّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُ حَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بَرَّهَا وَذَخَرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَيْعَ ذَلِكَ مَالٍ رَائِحٍ أَوْ رَائِحٍ. شَكََّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَفْعَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقْرَبِيهِ وَبَنَى عَمَهُ. [صحيح - بحای ۱۲۷-۹]

(۱۲۶۰۶) اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے سنا وہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ مدینہ کے انصاریوں میں زیادہ مالدار تھے، ان کا پسندیدہ مال بئر حاء تھا اور وہ مسجد کے سامنے تھا اور رسول اللہ ﷺ اس میں داخل ہوتے تھے، اور اس کا پانی پیتے تھے، جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ اور بے شک

میرے پسندیدہ اموال میں سے میرا ہے اور وہ اللہ کے لیے صدقہ کیا ہے اور میں اس کی نیکی اور اس کا ذخیرہ ہونے کی امید کرتا ہوں۔ اللہ سے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے رکھ لیں جہاں آپ کو اللہ حکم دے وقف کر دیتا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: شاباش بڑا نفع بخش مال ہے اور جو تو نے کہا میں نے اسے سن لیا اور میرے خیال میں اسے اپنے رشتہ داروں میں خرچ کر دو۔ ابو طلحہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں ایسا ہی کرتا ہوں، اے اللہ کے رسول! پس ابو طلحہ نے اپنے رشتہ داروں اور چچا کے لڑکوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۳۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَوَّرَهُ وَقَالَ بَرِيحًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۳۶۰۷) حضرت مالک سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے، لیکن اس میں ”بریحاً“ کے الفاظ ہیں۔

(۱۳۶۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رُوحَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ. [بخاری]

(۱۳۶۰۸) نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے وہی چیز حرام ہو جاتی ہے، جو ولادت سے حرام ہو جاتی ہے۔

(۱۳۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْبَجَارِ حَتَّى كُنْتُ أَنَّهُ لَيُورِثُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۶۰۱۴]

(۱۳۶۰۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جبریل نے مجھے ہمسائے کے بارے میں وصیت کی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا۔

(۱۳۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا



رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدَى؟ قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ بَابًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۹]

(۱۲۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے دو ہمسائے ہیں دونوں میں سے کسے ہدیہ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دروازہ تیرے زیادہ نزدیک ہے۔

(۱۲۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّينَوْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ ذَاخِرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ذَلَالُ بْنُ أَبِي الْمُدِيلِ قَالَتْ حَدَّثَنَا الصُّهْبَاءُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقٌّ أَوْ قَالَ مَا حَدُّ الْجَوَارِ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ دَارًا. [ضعیف حدّا]

(۱۲۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمسائے کی کیا حد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس گھروں تک۔

(۱۲۶۱۳) رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّرَّاجَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ غَانِمِ بْنِ حَمَوَيْهِ الطُّوَيْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنِي سَكِينَةُ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ هَانِئِ بِنْتُ أَبِي صَفْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: أَوْصَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ إِلَى أَرْبَعِينَ دَارًا عَشْرَةَ مِنْ هَاهُنَا وَعَشْرَةَ مِنْ هَاهُنَا وَعَشْرَةَ مِنْ هَاهُنَا. قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ وَقَبَالَةَ وَخَلْفَهُ.

فِي هَذِهِ الْإِسْنَادَيْنِ ضَعْفٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا أَرْبَعِينَ دَارًا جَارٍ قِيلَ لِابْنِ شِهَابٍ: وَكَيْفَ أَرْبَعِينَ دَارًا؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ وَخَلْفَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ رَدَّهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمُرَاسِيلِ. [ضعیف حدّا]

(۱۲۶۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل نے ہمسائے کے بارے میں چالیس گھروں تک وصیت کی، ہر طرف سے دس دس گھر ہیں۔ اسماعیل نے کہا: دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے۔

(ب) ابن شہاب نبی ﷺ سے مرسل نقل فرماتے ہیں: چالیس گھر۔ ابن شہاب سے کہا گیا: کیسے چالیس گھر؟ انہوں نے کہا: دائیں، بائیں، پیچھے اور آگے کی جانب سے۔

## (۱۸) بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلرَّجُلِ وَقَبُولِهِ وَرَدَّهُ

جس آدمی کے لیے وصیت ہو وہ اسے قبول کرے یا رد کر دے

(۱۲۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشُّعْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّازُ رَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالُوا: تُوُفِّيَ وَأَوْصَى بِنُفْسِهِ لَكَ قَالَ: قَدْ رَدَدْتُ نَفْسَهُ عَلَيَّ وَلَدِهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [ضعيف]

(۱۲۶۱۳) ابوقتادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ میں آئے تو آپ ﷺ نے براء بن معرور کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: وہ فوت ہو گئے ہیں اور آپ کے لیے ٹٹ کی وصیت کر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے ٹٹ کو اس کی اولاد پر لوٹاتا ہوں۔

## (۱۹) باب نِكَاحِ الْمَرِيضِ

### مریض کے نکاح کا بیان

(۱۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا لَرَبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: كَانَتْ ابْنَةُ خَفْصِ بْنِ الْمُهَيَّرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَطَلَقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّهَا عَاقِرٌ لَا تِلْدٌ فَطَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يُحَامِعَهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لِنُشْرُكِ نِسَاءَهُ فِي الْمِيرَاثِ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قِرَابَةٌ. [ضعيف]

(۱۲۶۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ خفص بن مغیرہ کی بیٹی عبداللہ بن ابی ربیعہ کے پاس تھی۔ اس نے اسے طلاق دے دی، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سے شادی کر لی، آپ کو بتایا گیا کہ وہ بانجھ ہے، اولاد کے قابل نہیں، آپ نے مجامعت سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی۔ وہ حضرت عمر کی زندگی میں ٹھہری رہی اور کچھ زمانہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا بھی، پھر اس نے عبداللہ بن ربیعہ سے شادی کر لی، تاکہ وراثت میں اس کی بیویوں کے ساتھ حق دار بن جائے اور ان دونوں میں رشتہ داری بھی تھی۔

(۱۲۶۱۶) وَيَسْأَلُهُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ: أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ فِي شَكْوَاهُ أَنْ يُخْرِجَ امْرَأَتَهُ مِنْ مِيرَاثِهَا فَأَبَتْ فَكَحَّ عَلَيْهَا ثَلَاثَ نِسَوَةٍ وَأَصْدَقَهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَأَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَشَرَكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثَّمَنِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَرَى ذَلِكَ صَدَاقٌ مِنْهُنَّ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَغَنِي أَنَّ مَعَادَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ فِي مَرْصِدِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: زَوْجُونِي لَا أَلْقَى اللَّهَ وَأَنَا أَعْرَبُ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي في الام ۱۰۴ / ۴]

(۱۲۶۱۵) عمرو بن دینار نے عمرہ بن خالد سے سنا، وہ کہتے تھے کہ عبدالرحمن بن ام حکم نے اپنی بیماری میں اپنی بیوی کو وراثت سے نکالنے کا ارادہ کیا، اس نے انکار کر دیا۔ پس عبدالرحمن نے اس کے ساتھ تین اور عورتوں سے نکاح کر لیا اور ان کا حق مہر ہر ایک کے لیے ایک ایک ہزار دینار مقرر کر دیا اور عبدالملک بن مروان نے اس کی اجازت دے دی اور اس (پہلی بیوی) کو ان کے ساتھ ثمن میں شریک کیا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا مطلب ہے ان جیسا حق مہر اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے معاذ بن جبل سے یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے اپنی وفات والی مرض میں کہا تھا، میری ستاویں کردہ میں لہ سے اس حال میں نہیں ملنا چاہتا کہ میں کنوارا ہوں۔

## (۲۰) بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْعَتَقِ وَغَيْرِهِ إِذَا ضَاقَ الثَّلَاثُ عَنْ حَمَلِهَا

آزادی کی وصیت جب ثلث اسے اٹھانے سے مہم ہو

(۱۲۶۱۶) أَحْبَبَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوْسَ الْأَسَدِيَّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفُطَيْعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: بِشَرِّ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَصَّبَ السُّنَّةُ أَنْ يُبْدَأَ بِالْعَقَاةِ فِي الْوَصِيَّةِ [ضعيف] (۱۲۶۱۶) سعید بن مسیب کہتے ہیں سنت گزر چکی ہے کہ غلام آزاد کرے سے وصیت کی ابتدا کی جائے۔

(۱۲۶۱۷) وَأَحْبَبَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا أَوْصَى الرَّحْلُ بِوَصَايَا وَبَعَثَ يَبْدَأُ بِالْعَقَاةِ. [صحیح]

(۱۲۶۱۷) ابراہیم سے روایت ہے کہ جب آدمی وصیت کرے اور غلام آزاد کرے تو غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۱۸) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ يُبْدَأُ بِالْعَقَاةِ. [ضعيف]

(۱۲۶۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۱۹) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: يُبْدَأُ بِالْعَقَاةِ قُلُ الْوَصَايَا [ضعيف]

(۱۲۶۱۹) شرح کہتے ہیں: وصیت سے پہلے غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۲۰) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُبْدَأُ بِالْعَقَاةِ. [ضعيف]

(۱۲۶۲۰) عطاء سے منقول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۲۱) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يُبْدَأُ بِالْعَقَاةِ. [ضعيف]

(۱۲۶۲۱) حسن سمعہول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۲۲) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: إِذَا أَوْصَى بِوَصَايَا وَبِعَاقِبَةٍ فَلْيُحْصِصْ. [ضعیف]

(۱۲۶۲۲) ابن سیرین سے روایت ہے کہ جب کوئی وصیتیں کرے اور غلام آزاد کرے تو حصوں کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔

(۱۲۶۲۳) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَمُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ. [ضعیف]

(۱۲۶۲۳) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے ابن سیرین کے قول کی طرح منقول ہے۔

(۱۲۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَتْ وَصِيَّةٌ وَعَاقِبَةٌ

لِحَاصُوا. [ضعیف]

(۱۲۶۲۴) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وصیت ہو اور غلام ہو تو حصے کر دو۔

(۱۲۶۲۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ لِي الْوَصِيَّةُ يَكُونُ لَهَا الْوَصِيَّةُ فَتَرِيدُ

عَلَى الْفُلْتِ قَالَ: الْفُلْتُ بَيْنَهُم بِالْحِصَصِ. [صحیح]

(۱۲۶۲۵) ایوب، محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے وصیت کے بارے میں فرمایا: جس میں آزادی ہو وہ ٹکٹ سے زائد ہو کہ

ٹکٹ ان میں حصوں کے ساتھ ہوگا۔

(۱۲۶۲۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: بِالْحِصَصِ. [ضعیف]

(۱۲۶۲۶) عطاء کہتے ہیں حصوں کے ساتھ۔

## (۲۱) بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ وَقَضَاءِ دِيُونِهِ عَنْهُ

### میت کی طرف سے حج اور قرض ادا کرنے کا بیان

(۱۲۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي عَنْ سَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ

رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَخِي نَذَرْتُ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتُ

فَاضِيَةً. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ فَقَالَ: فَاقْضُوا اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوُقَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۸۵۲]

(۱۲۶۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس اس آیا، اس نے کہا: میری بہن نے

نذر مانی تھی کہ وہ حج کرے گی اور وہ فوت ہو گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہو تو ادا کرنا؟ اس نے کہا: ہاں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا حق ادا کرو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔



(۱۳۶۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَرِيكِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ رَزِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ الْخُرَّاسَانِيَّ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ الْحَصَنِ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكْتُهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَتِمَّالِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَمَا تَرَى الْحَجَّ عَنْهُ. قَالَ: نَعَمْ فَحُجَّ عَنْهُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَذَلِكَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِنَا وَلَمْ يَوْمِ بِالْحَجِّ فَحُجَّ عَنْهُ. قَالَ: نَعَمْ وَتَوَجَّرُونَ. قَالَ: وَيَتَصَدَّقُ عَنْهُ وَيَصَامُ عَنْهُ قَالَ: نَعَمْ وَالصَّدَقَةُ أَفْضَلُ. وَكَذَلِكَ فِي النَّثْرِ وَالْمَشْيِ إِلَى الْمَسَاجِدِ.

هَذَا مُرْسَلٌ بَيْنَ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيَّ وَمَنْ فَوْقَهُ وَمَعْنَاهُ مَوْجُودٌ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ قَبْلَهُ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۸۶۷۳]

(۱۳۶۲۸) ابو الغوث بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ کو اللہ کے فریضہ حج نے پایا ہے اور وہ بوڑھے ہیں۔ سواری کی طاقت نہیں رکھتے، آپ ان کی طرف کج کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے حج کیا جائے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے گھروالوں میں سے جو بھی فوت ہو گیا اور اس نے حج کی وصیت نہ کی ہو کیا اس کی طرف سے بھی حج کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے کہا: ہاں اور تمہیں بھی اجر دیا جائے گا، اس نے کہا: اس کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور روزے رکھے جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور صدقہ افضل ہے، اسی طرح نذر میں اور مسجد کی طرف چلنے میں۔

## (۲۲) بَابُ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ

### میت کی طرف سے صدقہ کا بیان

(۱۳۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خُبْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيُّ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي أَفْتَلَنْتْ نَفْسَهَا وَأَطْنَهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ فِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ. إِلَّا أَنْ مَالِكًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ وَأَرَاهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ أَفَاتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَى عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۸۸]

(۱۳۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میری ماں کی اچانک موت واقع ہو گئی

ہے اور میرا خیال ہے کہ اس کو بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں تو اس کے لیے اجر ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ مالک کے الفاظ یہ ہیں: میرا گمان ہے کہ اگر وہ بات کرنے کا موقع پاتی تو صدقہ کرتی، کیا میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ خَبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوَمَّلٍ بْنُ حَسَنِ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - إِنَّ أُمِّي أَتَيْتُ نَفْسَهَا وَأَطْنَهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ لَفُظَ حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ

[صحیح]  
(۱۲۶۳۰) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: میری ماں کی اچانک موت واقع ہوگئی۔ میرا مہاں ہے کہ اگر اسے ہات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں تو اس کے لیے اجر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصِّدِّاقِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ تَوَقَّعْتُ أُمَّهُ وَهُوَ عَابَبٌ عَنْهَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تَوَقَّعْتُ وَأَنَا عَابَبٌ عَنْهَا يُفَعِّمُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّ حَابِطِي الْمَخْرَافَ صَدَقَ عَنْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ رُوْحٍ

[صحیح۔ بخاری ۲۸۵۶]  
(۱۲۶۳۱) ابن عباسؓ کے غلام عکرمہ کہتے ہیں ہمیں ابن عباسؓ سے خبر دی کہ سعد بن عبادہؓ کی ماں فوت ہوگئی، وہ کہہ نہ تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور میں اس وقت پاس نہ تھا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں، تو اسے نفع ملے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ سعد نے کہا: میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میرا خراف والا باغ اس کی طرف سے صدقہ ہے

(۱۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَيْرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ خَيْرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَحَضَرَتْ أُمَّ سَعْدٍ الْوُفَاةَ فَقِيلَ لَهَا: أَوْصِي. فَقَالَتْ: فِيْمِ أَوْصِي إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْلَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ فَخَبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّهِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّهِ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَعُمَهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نَعَمْ. فَقَالَ سَعْدٌ: حَانِطٌ كَذَا وَكَذَا سَمَاءُ صَدَقَتْ عَنْهَا. [صحيح- موطأ ۲۲۱۱]

(۱۲۶۳۲) سعید بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ کسی غزوہ میں تھے کہ ان کی والدہ کی موت کا وقت آ گیا۔ اسے کہا گیا: وصیت کرو، اس نے کہا: کس چیز کی وصیت کروں؟ مال تو سعد کا ہے، وہ سعد کے آنے سے پہلے ہی فوت ہو گئیں، جب سعد آئے ان کو والدہ کے معاملہ کی خبر دی گئی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو والدہ کے بارے بتایا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اسے نفع دے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہا: فلاں صدقہ ہے، اس کا نام لیا۔

(۱۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خَيْرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَذْرِ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوَكَّفَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَقْضِهِ عَنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحيح- تقدم ۱۲۶۳۴]

(۱۲۶۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما سے اپنی ماں کی نذر کے بارے میں فتویٰ لیا جسے پورا کرنے سے پہلے ہی وہ فوت ہو گئیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر کو پورا کرو۔

(۱۲۶۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُتَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ طَيْفُورٍ النَّسَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ

يُوصِي قَهْلٌ يَكْفُرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيَّ بْنِ حُجْرٍ. [مسلم ۱۶۳۰]

(۱۲۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے اور وصیت نہیں کی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کے لیے کفارہ بن جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

### (۲۳) بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ

میت کے لیے دعا کا بیان

(۱۲۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

[حسن۔ مسلم ۱۶۳۱]

(۱۲۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں: صدقہ جاریہ، علم جس سے نفع اٹھایا جائے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

(۱۲۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَاضِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الصَّخَّالِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَدْ كَرِهَ يَنْحَوِرُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [حسن]

(۱۲۶۳۶) اسماعیل نے علامہ کے واسطے سے اسی کی مثل ذکر کیا ہے۔

### (۲۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْعِتْقِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے غلام آزاد کرنے کا بیان

(۱۲۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ



جَدَّهِ : أَنَّ الْعَاصِ بْنَ وَائِلِ السَّهْمِيِّ أَوْصَى أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامُ خَمْسِينَ رَقَبَةً وَأَرَادَ ابْنُهُ عَمْرُو أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْصَى أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ وَإِنْ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِينَ وَيَبَيْتَ عَلَيْهِ خَمْسُونَ أَفَاعْتِقَ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَأَعْتَقْتُمْ أَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ أَوْ حَبَسْتُمْ عَنْهُ بَلَّغَهُ ذَلِكَ. [حسن۔ احمد ۲/ ۱۸۱]

(۱۲۶۳۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ عامر بن وائل نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں، پس اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کیے اور دوسرے بیٹے عمرو نے بھی باقی پچاس غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا اور کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کر لوں، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ نے وصیت کی تھی کہ اس کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں اور ہشام نے پچاس آزاد کر دیے ہیں اور باقی پچاس رہ گئے ہیں، کیا میں اس کی طرف سے آزاد کر دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ مسلم تھا تو تم اس کی طرف سے غلام آزاد کرو یا صدقہ کرو یا حج کرو اسے یہ پہنچ جائے گا۔

(۱۲۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ خُبْرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّهِ : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُوصِيَ ثُمَّ أَخْرَجَتْ ذَلِكَ إِلَيَّ أَنْ تُصَيِّحَ فَهَلَكْتُ وَكَذَلِكَ كَانَتْ هَمَّتُ بِعَتَقِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : ابْتِغِهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ أُمِّي هَلَكْتُ فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ أُعْتِقَ عَنْهَا . هَذَا مُرْسَلٌ . [ضعیف]

(۱۲۶۳۸) عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں، اس نے وصیت کا ارادہ کیا۔ پھر صبح تک مؤخر کر دیا۔ پس وہ فوت ہو گئیں اور اس نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا تھا، عبدالرحمن نے قاسم بن محمد سے کہا: اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اسے نفع ہوگا؟ قاسم نے کہا: سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میری ماں فوت ہو گئی، اگر اس کی طرف سے غلام آزاد کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے غلام آزاد کر دو۔

(۱۲۶۳۹) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ خُبْرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ سَعْدًا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُمِّ سَعْدٍ كَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَتُحِبُّ الْعُقَاةَ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا أَوْ أَعْتَقْتُ. قَالَ : نَعَمْ . [ضعیف]

(۱۲۶۳۹) حسن سے منقول ہے کہ سعد نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ام سعد صدقہ پسند کرتی تھی اور غلام

آزاد کرنا پسند کرتی تھی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں یا غلام آزاد کر دوں تو اس کو اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ (۱۳۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَجُلٌ: أُعْثِقَ عَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: نَعَمْ. كَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ وَهُوَ خَطَأٌ. إِنَّمَا [ضعيف]

(۱۳۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میرے باپ کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۶۶۱) رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ فِي جَامِعِ التَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ التَّوْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَاحٍ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُعْثِقَ عَنْ أَبِي وَقَدْ مَاتَ قَالَ: نَعَمْ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَدْ كُتِبَ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۳۶۶۱) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا باپ فوت ہو گیا ہے، کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَخَاهَا مَاتَ فِي مَنَائِهِ وَأَنَّ عَائِشَةَ أُعْثِقَتْ عَنْهُ بِلَادَهُ مِنْ بِلَادِهِ يَعْنِي مَمَالِكَ قُدَمَاءَ. وَالتَّلَادُ كُلُّ مَالٍ قَدَّمَ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۶۳۴۵]

(۱۳۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان کا بھائی نیند میں فوت ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف سے ہر آنے والا مال (غلام وغیرہ) آزاد کر دیے۔

(۱۳۶۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلْفٍ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهَذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ: الرَّجُلُ يُعْثِقُ الْعَبْدَ عَنْ وَالِدَيْهِ فَهَلْ لَهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ قَالَ: نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۳۶۶۳) موسیٰ بن سلمہ ہنری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ آدمی اپنے والدین کی طرف سے غلام آزاد کرے تو ان کے لیے اجر ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں۔

## (۲۵) باب الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے روزہ رکھنے کا بیان

(۱۳۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ

وَهَبَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلَيْتَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصِّيَامِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ. [صحيح - بخاری ۱۹۵۲ - مسلم ۱۱۴۷]  
(۱۲۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہو جائے اور اس پر روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا دلی روزے رکھے گا۔

(۱۲۶۴۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ مَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارُكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ أَبَانَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبُطَيْنِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا لَمَاتَتْ فَاتَى أَخُوَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: صُمْ عَنْهَا. [صحيح - الطحاसी ۲۷۵۲]

(۱۲۶۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ ایک مہینہ روزے رکھے گی وہ فوت ہو گئی اس کا بھائی نبی ﷺ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے روزہ رکھو۔

## (۲۶) بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْقَرَابَةِ

### قرباءت داروں کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ تَمِيمٍ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تَحِبُّونَ﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَإِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بِأَرِيحَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اجْعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ. فَفَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَبَلَغَنِي عَنِ الْأَنْصَارِيِّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ حَرَامٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ مَنَاءُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامٍ يَجْتَمِعَانِ إِلَى حَرَامٍ وَهُوَ الْأَبُ الثَّلَاثُ وَأَبُو بِنِ كَعْبٍ بْنُ قَيْسٍ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ فَعَمَرُوْا يَجْمَعُ حَسَّانُ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِيَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ بَيْنَ أُمِّي وَأَبِي طَلْحَةَ سِتَّةَ آبَاءٍ. حَدِيثُ حَمَادٍ عَنْ ثَابِتٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ

حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ثَابِتٍ قَالَ: اجْعَلْهَا لِفُقَرَاءِ قَرَاتِكَ. فَجَعَلَهَا لِحَسَّانٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحیح۔ احمد ۳/ ۲۸۵]

(۱۲۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی تو ابو طلحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے مالوں کا مطالبہ کرتا ہے، میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اپنی زمین اور یہاں والی اللہ کے لیے وقف کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو قرابت داروں میں تقسیم کر دو، ابو طلحہ نے اسے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

(ب) آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے فقراء قرابت داروں میں تقسیم کر دو۔ انہوں نے حسان اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔ (۱۲۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ خَبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمِّهِ ثَمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ وَ ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُعْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ حَاتِطِي بِكَذَا وَكَذَا هُوَ لَكَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُبِيرَهُ لَمْ أُعْلِنَهُ قَالَ: اجْعَلْهُ فِي فَقَرَاءِ أَهْلِكَ. قَالَ: فَجَعَلَهُ فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحیح]

(۱۲۶۴۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی اور ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُعْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا﴾ تو ابو طلحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا فلاں باغ اللہ کے لیے وقف ہے اور اگر میں طاقت رکھتا تو اسے پوشیدہ رکھتا، اعلان نہ کرتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے فقراء میں تقسیم کر دے، انہوں نے حسان اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَّادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْجَحَاكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَجُلٌ مِنْ الْأَنْزَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ ﴿وَأَنْزِلْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ قَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاظٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِمْنِي مَا شِئْتَ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

فَلَبَّثَ بِهِذَا وَمَا قَبْلَهُ دُخُولُ بَنِي الْأَعْمَامِ فِي الْأَقْرَبِينَ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۵۳]

(۱۲۶۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! تم اپنے لیے خود اللہ سے خرید لو، میں تمہیں کچھ کفایت نہیں کروں گا، اے بنی عبد مناف! میں تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے عباس بن عبد المطلب! میں تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے صفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی میں تیرے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے فاطمہ بنت محمد! مجھ سے جو چاہے سوال کر لے، میں اللہ سے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

(۱۲۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُهَرَّبِيُّ أَنَّ أَبِي عَلِيَّ السَّقَّاءَ أَخْبَرَنَا بِوَسْطِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَيَا بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۵]

(۱۲۶۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب آیت ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا! اے صفیہ بنت عبد المطلب! اور اے بنی عبد المطلب! میں اللہ سے تمہارے کسی کام نہ آسکوں گا، میرے مال سے جو چاہو مجھ سے لے لو۔

## (۲۷) بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْكَفَّارِ

کفار کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَأَخٍ لَهَا يَهُودِيٌّ: أَسْلِمْتُ تَرْنِي فَسَمِعَ بِذَلِكَ قَوْمُهُ فَقَالُوا: تَبِعَ دِينَكَ بِالْذُّنْيَا فَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ فَأَوْصَتْ لَهُ بِالْمُلْكِ. [ضعیف]

(۱۲۶۵۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی صفیہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے اپنے ایک یہودی بھائی سے کہا: تم مسلمان ہو جاؤ۔ میرا وارث بن جانا۔ اس کی قوم نے یہ سنا تو انہوں نے کہا: تو اپنا دین دنیا کے بدلے بیچ دے گا، پس اس نے اسلام لانے سے انکار کر دیا، صفیہ نے اس کے لیے ملکہ کی وصیت کر دی۔

(۱۲۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَبِيحَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ عُلْفَمَةَ مَوْلَاةَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَتْهُ: أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَمْنٍ بِنِ أَخْطَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ لِابْنِ أَخِي لَهَا يَهُودَى وَأَوْصَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَلْفِ دِينَارٍ وَجَعَلَتْ وَصِيَّتَهَا إِلَى ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَلَمَّا سَمِعَ ابْنُ أَخِيهَا أَسْلَمَ لِكُنَى يَرْتَهَا فَلَمْ يَرْتَهَا وَالتَّمَسَّ مَا أَوْصَتْ لَهُ فَوَجَدَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ أَفْسَدَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: بُوْسًا لَهُ أَعْطُوهُ الْأَلْفَ الدِّينَارِ الَّتِي أَوْصَتْ لِي بِهَا عَمَّتِي وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمَرَ: أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ لِنَسِيبٍ لَهَا يَهُودَى. [صحيح]

(۱۲۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی ام عاتکہ فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حنی نے اپنے یہودی بھائی کے لیے وصیت کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایک ہزار دینار کی وصیت کی اور عبداللہ بن جعفر کو مقرر کر دیا، جب صفیہ کے بھائی نے سنا تو وہ وارث بننے کے لیے مسلمان ہو گیا۔ پس وہ وارث نہ بنا۔ اس نے اس شخص کو تلاش کیا، جس کے پاس وصیت تھی، پس اس نے عبداللہ کو تلاش کیا۔ انہوں نے اسے فاسد قرار دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس کے لیے تک دتی ہے اسے ہزار دینار دے دو جو میرے لیے صفیہ نے وصیت کی تھی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی بیوی صفیہ، آپ ﷺ اس سے راضی ہوئے کہ اس نے اپنی وراثت سے یہودی کے لیے وصیت کی تھی۔

## (۲۸) باب مَا جَاءَ فِي الْوَصِيَّةِ لِلْقَاتِلِ

### قاتل کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْيَمْرُجَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا الْمُرْتَضَى وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ: مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَجِ الْجَحَازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زُرِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًى عَنْ يَحْيَى. تَفَرَّدَ بِهِ مَبَشَّرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجُمُصِيُّ وَهُوَ مَنْسُوبٌ إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا ذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِتَعَرُّفِ رَوَاتِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [موضوع]

(۱۲۶۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: شَيْخٌ يَقَالُ لَهُ مَبْشَرٌ بَنُ عَبِيدٍ كَانَ يَكُونُ بِحُمْصَ أَظَنَّهُ كُوفِيٌّ رَوَى عَنْهُ بِقِيَّةٌ وَأَبُو الْمُطَيْرَةِ أَحَادِيثُهُ أَحَادِيثُ مَوْضُوعَةٍ كُذِّبَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ حَمَادٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ مَبْشَرٌ بَنُ عَبِيدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [صحيح]

(۱۲۶۵۳) عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا، شیخ مبشر بن عبید ہیں اور حمص کے رہنے والے تھے۔ میرا گمان ہے کہ وہ کوئی تھے۔ ان سے بقیہ اور ابو الطیرہ نے روایت کیا ہے، ان کی احادیث موضوع اور جھوٹی ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے مبشر بن عبید کو منکر الحدیث کہا ہے۔

## (۲۹) بَابُ الرَّجُوعِ فِي الْوَصِيَّةِ وَتَغْيِيرِهَا

وصیت میں رجوع کرنا اور اسے بدلنے کا بیان

(۱۲۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لِيَكُتَبَ الرَّجُلُ فِي وَصِيَّتِهِ إِنْ حَدَّثَ بِي حَدَثٌ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ أُغَيَّرَ وَصِيَّتِي هَذِهِ. وَرَوَى عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يُغَيَّرُ الرَّجُلُ مَا شَاءَ مِنَ الْوَصِيَّةِ. [صحيح]

(۱۲۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آدمی کو اپنی وصیت میں لکھا جائے کہ اگر کوئی واقعہ میری موت سے پہلے ہوا تو میں اپنی وصیت کو بدل سکتا ہوں۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے، آپ نے کہا: آدمی جب چاہے وصیت بدل سکتا ہے۔

(۱۲۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ فَإِنَّهُ يُغَيَّرُ وَصِيَّتَهُ مَا شَاءَ فَقِيلَ لَهُ: الْعَتَاةُ قَالَ: الْعَتَاةُ وَغَيْرُ الْعَتَاةِ. [ضعيف]

(۱۲۶۵۵) حسن سے روایت ہے کہ آدمی وصیت کرے تو وہ جب چاہے اپنی وصیت بدل سکتا ہے، حسن سے کہا: عتاء آزاد کردہ غلام کے بارے میں؟ حسن نے کہا: غلام ہو یا کوئی بھی چیز۔

## (۳۰) بَابُ الْمَرَضِ الَّذِي تَجُوزُ فِيهِ الْأَعْطِيَةُ

اس بیماری کا بیان جس میں عطیہ جائز نہیں ہے

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي حَاجَةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعِ أَشْفَيْتُ

مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصِيَّتِهِ.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیماری کی وجہ سے میری عیادت کی میں نے موت سے عافیت مانگی۔

(۱۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِالنَّمْيَةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي طَعْنِهِ قَالَ: فَاحْتَمِلْ إِلَى بَيْتِهِ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ قَالَ فَقَائِلُ يَقُولُ لَا بَأْسَ وَقَائِلُ يَقُولُ نَخَافُ عَلَيْهِ فَلَأْتِي بِبَيْتِهِ فَخَرَجَ مِنْ جُرْجِهِ ثُمَّ أَلَيْتُ بِلَبْنٍ فَخَرَجَ مِنْ جُرْجِهِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ مَيِّتٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصِيَّتِهِ وَفِي أَمْرِ الشُّوْرَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- بخاری ۳۷۰۰]

(۱۳۵۷) عمرو بن ميمون فرماتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا زخم سے پہلے مدینہ میں ان کے نیزہ لگنے والی حدیث بیان کی، کہا: ان کو گھرا لیا گیا تو ہم بھی ساتھ تھے۔ ایک کہنے والے نے کہا: کوئی حرج نہیں اور ایک نے کہا: ہم کو ڈر ہے آپ رضی اللہ عنہ (عمر) کا نبیڈ لائی گئی، آپ کو پلائی گئی، پس وہ زخم سے باہر نکل آئی۔ پھر دودھ پلایا، وہ بھی زخم سے باہر نکل آیا، انہوں نے پہچان لیا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں، پھر عمرو بن ميمون نے شوریٰ کے معاملہ والی وصیت کا ذکر کیا۔

### (۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي وَصِيَّةِ الصَّغِيرِ

#### چھوٹے بچے کی وصیت کا بیان

(۱۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ خُبْرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمٍ الزَّرْقِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ هَذَا غُلَامًا يَفَاعَا لَمْ يَحْتَلِمْ مِنْ عَسَانَ وَوَارِثُهُ بِالشَّامِ وَهُوَ ذُو مَالٍ وَلَيْسَ لَهُ هَذَا إِلَّا ابْنَةُ عَمٍّ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَلْيُوصِ لَهَا فَأَوْصَى لَهَا بِمَالٍ يُقَالُ لَهُ بَنَرٌ جُشَمَ قَالَ عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ فَبِعْتُ ذَلِكَ الْمَالَ بِثَلَاثِينَ أَلْفًا وَابْنَةُ عَمِّهِ الَّتِي أَوْصَى لَهَا هِيَ أُمُّ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ. وَيُذَكَّرُ عَنْ شَرِيحٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا أَجَازَا وَصِيَّةَ الصَّغِيرِ وَقَالَا: مَنْ أَصَابَ الْحَقَّ أَجْزَأَهُ وَالشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَقَبَ جَوَازَ وَصِيَّتِهِ وَتَدْبِيرِهِ بِثَبُوتِ الْخَبَرِ فِيهَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْخَبَرُ مُنْقَطِعٌ فَعَمَرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزَّرْقِيُّ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ فِي الْخَبَرِ انْتِسَابَهُ إِلَى صَاحِبَةِ الْقِصَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.



(۱۲۶۵۷) عمرو بن سلیم رزقی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: یہاں ایک نابالغ بچہ ہے غسان کا اور اس کے در ثاء شام میں ہیں اور وہ مالدار ہے اور یہاں سوائے اس کے چچا کی بیٹی کے اور کوئی نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے چاہیے کہ چچا کی بیٹی کے لیے وصیت کر دے۔ پس اس نے اس کے لیے مال کی وصیت کر دی، جسے بزرگ جسم کہا جاتا تھا، عمرو بن سلیم کہتے ہیں: میں نے وہ مال تیس ہزار کا بیچا اور اس کے چچا کی بیٹی جس کے لیے وصیت کی تھی اس کا نام ام عمرو بن سلیم تھا۔

شرح اور عبد اللہ بن عتبہ سے بیان کیا گیا ہے کہ دونوں نے بچے کی وصیت کی اجازت دی ہے اور دونوں نے کہا: جو حق کو پہنچ گیا، ہم نے اسے اجازت دی ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی حدیث کے ثابت ہونے تک بچے والی وصیت کو مطلق رکھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی خبر منقطع ہے۔

### (۳۲) باب وَصِيَّةُ الْعَبْدِ

#### غلام کی وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ الْقُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَلَةَ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: سَأَلَ طَهْمَانُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَبُو صِي الْعَبْدُ قَالَ: لَا. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۱۶۴۶۵]

(۱۲۶۵۸) جندب سے منقول ہے کہ طہمان نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا غلام وصیت کر سکتا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں۔

### (۳۳) باب الْأَوْصِيَاءِ

#### وصیت کرنے والوں کا بیان

(۱۲۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَمُطِيعُ بْنُ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَالَ لِمُطِيعٍ: لَا أَقْبِلُ وَصِيَّتَكَ فَقَالَ لَهُ مُطِيعٌ: أَنْشَدُكَ اللَّهَ وَالرَّحِمَ وَاللَّهَ مَا تَتَّبِعُ فِي ذَلِكَ إِلَّا رَأَى عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ عَمْرُو يَقُولُ: لَوْ تَرَكَتُ تَرِكَةً أَوْ عَهْدْتُ عَهْدًا إِلَى أَحَدٍ لَعَهَدْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِنَّهُ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الدِّينِ. [ضعيف]

(۱۲۶۵۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے زبیر، عثمان بن عفان، عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن

مسعود، مقداد بن اسود اور مطیع بن اسود کے لیے وصیت کی۔ مطیع سے کہا: میں تیری وصیت قبول نہیں کرتا۔ مطیع نے انہیں کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ میں تیری پیروی نہ کروں گا بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی پیروی کروں گا، میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے، وہ کہتے تھے: اگر میں نے ترک چھوڑا یا عہد کیا تو زبیر بن عوام کی طرف عہد کروں گا، کیوں کہ وہ دین کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

(۱۳۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ خُبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: أَوْصَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فُكْتُبَ إِنَّ وَصِيَّتِي إِلَى اللَّهِ وَإِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَإِلَى ابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُمَا فِي حِلٍّ وَبَلٍّ فِيمَا وَلَّيَا وَقَضَيَا لِي تَرَكَتِي وَإِنَّهُ لَا تَزُوجُ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِي إِلَّا يَأْذِنِيهِمَا لَا تُحْضَنُ عَنْ ذَلِكَ زَيْبٌ. قَوْلُهُ لَا تُحْضَنُ يَعْنِي لَا تُحْجَبُ عَنْهُ وَلَا يَقْطَعُ ذَوْنَهَا قَالَهُ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ. [حسن- الارواء ۱۶۶۳]

(۱۳۶۶۰) عامر بن عبد اللہ کہتے ہیں: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت کی اور لکھا: میری اللہ کے لیے، زبیر بن عوام اور اس کے بیٹے عبد اللہ بن زبیر کی طرف ہے۔ وہ دونوں ہر صورت میں میرے ترکہ کے والی اور قاضی ہوں گے اور میری بیٹیوں کی شادی ان کی اجازت کے بغیر نہیں کریں گے اور زبیب کو اس سے نہ روکا جائے گا۔

### (۳۴) بَابُ مَنْ اخْتَارَ تَرَكَ الدُّخُولِ فِي الْوَصَايَا لِمَنْ يَرَى مِنْ نَفْسِهِ ضَعْفًا

جس نے پسند کیا وصیتوں میں دخل اندازی ترک کرنا کمزوری کی وجہ سے

(۱۳۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذِ الْحَوَلَانِيِّ بِمُضَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أَحِبُّ لَكَ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْمُرَنَّ عَلَى النَّسِيِّ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الدُّورِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح- مسلم ۱۸۲۶]

(۱۳۶۶۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر میں تجھے کمزور سمجھتا ہوں اور میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں۔

### (۳۵) بَابُ مَنْ اخْتَارَ الدُّخُولَ فِيهَا وَالْقِيَامَ بِكَفَالَةِ الْمَتَامَى لِمَنْ يَرَى مِنْ نَفْسِهِ قُوَّةً وَأَمَانَةً

جس نے وصیتوں میں دخل اندازی کرنا پسند کیا اور یتیم کی کفالت کرنا قوت اور امانت کی وجہ سے

(۱۳۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا بَدُّ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَا وَكَافِلُ النِّسَمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَقَالَ يَأْصُبُوهُ السَّابِيَةُ وَالَّتِي تَلِيهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ . [صحيح - بخاری ۵۳۰۴]

(۱۲۶۶۲) حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور نیتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی سبابہ اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملایا۔

(۱۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ بَلَّغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَنَا وَكَافِلُ النِّسَمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ إِذَا اتَّقَى اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَأَشَارَ النَّبِيُّ ﷺ يَأْصُبُوهُ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِثْمَامَ . [مسند - مالک]

(۱۲۶۶۳) حضرت صفوان بن سلیم کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور نیتیم کی کفالت کرنے والا اور اس کے علاوہ کی بھی اللہ سے ڈرتے ہوئے دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور نبی ﷺ نے درمیانی انگلی اور ساتھ والی کو ملا کر اشارہ کیا۔

(۱۲۶۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْيَسِيرِينَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا مُرْسَلًا عَنْ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ . [صحيح - بخاری ۵۳۵۳]

(۱۲۶۶۴) حضرت صفوان بن سلیم رسول اللہ ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یواؤں اور یتیموں کی مدد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے اور دن کو روزہ رکھنے والے اور رات کو قیام کرنے والے کے برابر ہے۔

(۱۲۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُنَيْسَةُ عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ بِنْتِ مَرْثَةَ الْفَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَنَا وَكَافِلُ النِّسَمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَأَشَارَ سُفْيَانُ يَأْصُبُوهُ . قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ إِنَّ سُفْيَانَ أَصَوَّبَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مَالِكٍ قَالَ سُفْيَانُ: وَمَا يَدْرِيهِ أَذْرَكَ صَفْوَانَ قَالُوا: لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ: إِنَّ مَالِكًا قَالَهُ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَقَالَهُ سُفْيَانُ عَنْ أُنَيْسَةَ عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ بِنْتِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِيهَا فَمَنْ آيَنَ جَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا أَحْسَنَ مَا قَالَ لَوْ قَالَ لَنَا صَفْوَانُ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ كَانَ أَهْوَنَ عَلَيْنَا مِنْ أَنْ يَجِيءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

الشَّيْءُ [ضعيف]

(۱۲۶۶۵) ام سعید بنت مرہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا یا اس کے علاوہ کسی اور کی، جنت میں اس طرح ہوں گے سفیان نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۱۲۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّبَلِيُّ عَنْ أَبِي الْعَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ الْقُتَيْبِيُّ وَأَخْبَهُ قَالَ: كَالْقَانِمِ لَا يَقْتَرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يَقْطُرُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنِ الْقُتَيْبِيِّ. [صحيح]

(۱۲۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یواؤں اور مسکین کی مدد کرنے والا، اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ یعنی کہتے ہیں: میرے خیال میں فرمایا: قیام کرنے والے کی طرح ہے جو ست نہیں ہوتا اور روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔

### (۳۶) بَابُ الْإِثْمِ فِي أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ

یتیم کا مال کھانے کے گناہ کا بیان

(۱۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُتَيْبِيُّ خُبْرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْيَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْعَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّعْيَ الْمُؤَبَّقَاتِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ الشُّرْكُ بِاللَّهِ وَالسَّحَرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَكُّلُ يَوْمَ الرِّحْفِ وَقَذْفُ الْعَافِيَاتِ الْمُؤْمَنَاتِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْيَسِيِّ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح- بخاری ۲۷۶۷]

(۱۲۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاکت والی چیزوں سے بچو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی جان کو قتل کرنا جسے اللہ حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ، سو کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن میدان چھوڑ کر بھاگنا اور پاکدامن مومن عورتوں پر الزام تراشی کرنا۔



## (۳۷) باب وَالِیُّ الْیَتِیمِ یَأْكُلُ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ فَقِیْرًا مَكَانَ قِیَامِهِ عَلَیْهِ بِالْمَعْرُوفِ

یتیم کے والی کا یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھانا جب وہ (والی) فقیر ہو

(۱۳۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَعْفَرِيُّ خَبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي وَالِیِّ الْیَتِیمِ إِذَا كَانَ فَقِیْرًا أَنْ یَأْكُلَ مِنْهُ مَكَانَ قِیَامِهِ عَلَیْهِ بِالْمَعْرُوفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ بِكَلاَهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

[صحیح - بخاری ۲۲۱۲]

(۱۳۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس قول کے بارے میں فرماتی ہیں: ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ یہ آیت یتیم کے والی کے بارے میں نازل ہوئی جب وہ فقیر ہو تو اس کے مال سے معروف طریقے سے کھالے۔

(۱۳۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي فَقِيرٌ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلِي يَتِيمٌ قَالَ فَقَالَ: كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَادِرٍ وَلَا مُتَأَتِّلٍ. [صحیح - احمد ۱۸۶/۲]

(۱۳۶۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں فقیر ہوں اور میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے اور میرے پاس ایک یتیم ہے (میں اس کا والی ہوں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یتیم کے مال سے بغیر اسراف کی کھالے اور نہ جلدی جلدی کرنا اور نہ جمع کرنا۔

(۱۳۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيَّ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ خَبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنَّ لِي إِبِلًا وَأَنَا أَمْنَحُ مِنْهَا وَالْفَقْرُ وَلِي حَبْرِي يَتِيمٌ وَلَهُ إِبِلٌ فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْ إِبِلِ يَتِيمِي؟ قَالَ: إِنْ كُنْتَ تَبْغِي مَالَهُ وَتَهْنَأُ بِجُرْبَاهَا وَتَلَوُطُ بِحَاضَتِهَا وَتَسْعَى عَلَيْهَا فَاسْتَرْبِ غَيْرَ مُضَرٍّ بِنَسْلِ وَلَا نَاهِلٍ فِي حَلْبٍ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَضَاءِ مَا أَكَلَ مِنْهُ إِذَا أَيْسَرَ وَهُوَ قَوْلُ عُبَيْدَةَ وَمُحَمَّدٍ

وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ وَرُوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ لَا يَقْضِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]  
(۱۲۶۷۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں: ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے ابن عباس! میرا ایک اونٹ ہے وہ کسی کو دے دیا ہے اور میں فقیر ہوں اور میری کفالت میں ایک یتیم ہے، اس کا بھی اونٹ ہے۔ پس میرے لیے یتیم کے اونٹ سے کیا حلال ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو اس کا گمشدہ اونٹ تلاش کرتا ہے، خارش زدہ اونٹ کو تیل ملتا ہے، ان کے پینے کے حوض کو درست کرتا ہے اور پانی کی باری پر انہیں پانی پلاتا ہے تو ان کی نسل کو نقصان دے بغیر اور سارا دودھ نکالے بغیر پلایا کر۔

### (۳۸) بَابُ مُخَالَطَةِ الْيَتِيمِ فِي الطَّعَامِ

#### یتیم کے کھانے میں مل جانا

(۱۲۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ وَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَجَعَلَ يَفْضُلُ الشَّيْءَ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ فَيَحْبِسُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ﴾ فَخَالَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ. [ضعیف۔ حاکم ۳۱۸۴]

(۱۲۶۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ اور ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾ نازل ہوئی تو ہر ایک جس کے پاس یتیم تھا، اس نے اس کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے سے علیحدہ کر دیا، وہ اس کی زائد کھانے پینے کی چیز رکھ لیتا یہاں تک کہ وہ یتیم خود اسے کھا لیتا یا وہ خراب ہو جاتی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بڑا مشکل تھا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ﴾ پس انہوں نے ان کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے سے ملا لیا۔

### (۳۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَأْدِيبِ الْيَتِيمِ

#### یتیم کو ادب سکھانے کا بیان

(۱۲۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

أَبِي الْلَيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ الْعَرِينِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ فِي حَجْرِي يَتِيمًا فَأَضْرِبُهُ قَالَ: مَا كُنْتَ ضَارِبًا فِيهِ وَلَكِنَّكَ قَالَ: أَفَأَكُلُ؟ قَالَ: بِالْمَعْرُوفِ غَيْرِ مَتَائِلٍ مَالًا وَلَا وَاقٍ مَالِكَ بَعَالِيهِ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ. [ضعیف]

(۱۲۶۷۲) حضرت حسن عری سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میری پرورش میں ایک یتیم ہے، کیا میں اسے مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس وقت) جب اپنی اولاد کو اس پر مارے، اس نے کہا: کیا میں کھا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معروف طریقے سے، نہ جمع کرے اور نہ اس کے مال کو اپنے مال سے ملائے۔

(۱۲۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا اتَّجَرَ عَلَى يَتِيمٍ بِلَطْمَةٍ. [حسن]

(۱۲۶۷۴) ابو رجاء کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو یتیم کو ادب کھانے کے لیے مارتا ہے۔

(۱۲۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شَمْسَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ أُدْرِ بْنِ الْيَتِيمِ قَالَتْ: إِنِّي لَأَضْرِبُ أَحَدَهُمْ حَتَّى يَنْبِسَ. [صحیح۔ بخاری فی الادب ۱۸۲]

(۱۲۶۷۶) شمسہ کہتی ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یتیم کو ادب کھانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں ان میں سے کسی ایک کو پیار سے چمکی دیتی ہوں یہاں تک کہ وہ خوش ہو جائے۔

## (۴۰) بَابُ مَا يَجُوزُ لِلْوَصِيِّ أَنْ يَصْنَعَهُ فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى

والی کے لیے جائز ہے کہ یتیم کے مال سے کوئی کاروبار وغیرہ کرے

قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ وَالْبُيُوعِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلًا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ: ابْتَغُوا فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول گزر چکا ہے کہ یتیم کے مال سے کام کرو، کہیں صدقہ اسے ختم ہی نہ کر دے۔

(۱۲۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مَعَ

مَالٌ يَتِيمٌ لِّكَانَ يُرَكِّبُهُ. [ضعیف]

(۱۲۶۷۵) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکاۃ دیتے تھے۔

(۱۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَزْكِي أَمْوَالَنَا وَإِنَّهَا لَتَجْرِبُهَا فِي الْبُحْرَيْنِ. [صحیح۔ تقدم ۱۰۹۸۶]

(۱۲۶۷۶) قاسم بن محمد کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے اموال کی زکاۃ دینی تھیں اور ان سے بحریں تجارت کی جاتی تھی۔

(۱۳۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ:

كَانَتْ تَكُونُ عِنْدَهُ أَمْوَالٌ يَأْتِي قَبَسُهَا لِيَحْزُرَهَا مِنَ الْهَلَكَ وَهُوَ يُخْرِجُ زَكَاتَهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ. [صحیح]

(۱۲۶۷۷) سالم بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس یتیموں کے اموال تھے، وہ ان کو کرایہ پر دیتے تھے تاکہ ہلاک ہونے سے بچ جائیں اور ان کی زکاۃ بھی نکالتے تھے۔

(۱۳۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ صَلَةَ يَقُولُ شَهِدْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ

وَأَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى قَوْسٍ أَهْلَقَ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلًا أَوْصَى إِلَيَّ وَتَرَكَ يَتِيمًا أَفَاشْتَرِي هَذَا الْفَرَسَ أَوْ

قَوْسًا آخَرَ مِنْ مَالِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تَشْتَرِ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ. وَلَهُ الْكِتَابُ لَا تَشْتَرِ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ وَلَا

تَسْتَغْرِضُ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ. [صحیح]

(۱۲۶۷۸) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہمدان کا ایک آدمی سفید سیاہ داغوں والے گھوڑے پر آیا اس نے کہا: ایک آدمی نے مجھے

وصیت کی ہے اور ایک یتیم چھوڑا ہے، کیا میں اس کے مال سے یہ گھوڑا یا کوئی اور گھوڑا خرید لوں؟ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے

مال سے کچھ نہ خرید اور کتاب میں ہے کہ اس کے مال سے کچھ نہ خرید اور نہ اس کے مال سے قرض دینا۔

### (۳۱) بَابُ مَنِ احْتَاطَ فَأَوْصَى بِقَضَاءِ دَيْوُونِهِ

احتیاطاً قرض کی ادائیگی کی وصیت کرنا

(۱۳۱۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا

مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا خَصَّ

فَقَالَ أَحَدُ دَعَائِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: إِنِّي لَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ



وَأَنَا وَاللَّهِ مَا أَدْعُ أَحَدًا بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ بَعْدَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا قَاضٍ عَنِّي دَيْنِي وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا قَالَ فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَبِيلٍ قَدَفْتُهُ مَعَ آخَرٍ فِي قَبْرِ فَلَمْ تَطُبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ آخَرٍ فِي قَبْرِ فَاسْتَخَرْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمٍ وَضَعْتُهُ غَيْرَ أَذْنِهِ.

[صحیح - حاکم ۴۹۱۳]

(۱۲۶۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب احد کا وقت آیا تو رات کو مجھے میرے والد نے بلایا اور کہا: میرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے پہلا ہوں، جو احد میں شہید ہوں گا اور اللہ کی قسم! میں اپنے بعد رسول اللہ ﷺ کے علاوہ تیرے سوا کسی کو اپنے نزدیک زیادہ عزت والا نہیں چھوڑوں گا اور مجھ پر قرض ہے میری طرف سے قرض دے دینا اور اپنی بہنوں کو بہتر نصیحت کرنا۔ صبح ہوئی تو وہ پہلے شہید تھے۔ میں نے ان کو ایک دوسرے آدمی کے ساتھ قبر میں دفن کیا، مجھے اچھا نہ لگا کہ قبر میں کسی دوسرے کے ساتھ رکھوں، پھر میں نے چھ ماہ بعد ان کو نکالا، وہ اسی طرح تھے جس طرح اس دن تھے۔ جس دن قبر میں رکھا تھا، سوائے ایک کان کے۔

(۱۲۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبُكَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ تَكُ رَافِعًا وَقَالَ فِي آخِرِهِ: كَبْرُومَ دَفَنْتُهُ إِلَّا هُنَيْئَةً عِنْدَ رَأْسِهِ. [صحیح]

(۱۲۶۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صرف سر کے پاس گدہ ہوا حصہ تھا۔

(۱۲۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَلَمْ تَكُ رَافِعًا وَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ انْظُرْ مَا عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ فَحَسْبُوهُ فَوَجَدُوهُ ثَمَالَيْنِ أَلْفًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ وَفَى لَهُ مَالُ آلِ عُمَرَ فَأَذَّهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَإِلَّا فَسَلْ فِي بَيْتِي عِدِيُّ بْنُ كَعْبٍ فَإِنْ لَمْ تَفِ أَمْوَالُهُمْ فَسَلْ فِي قُرَيْشٍ وَلَا تَعُدَّهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَأَذَّ عَنِّي هَذَا الْمَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى. [صحیح - بخاری ۳۷۰۰]

(۱۲۶۸۱) حضرت عمرو بن ميمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کا قصہ بیان کیا اور فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبد اللہ! میرے قرض کو دیکھو انہوں نے حساب لگایا تو وہ اسی ہزار تھا یا اس کے قریب قریب۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آل عمر کے مال سے پورا ہو جائے تو ادا کر دینا ورنہ بنی عدی بن کعب سے سوال کر لینا۔ اگر ان کے مال سے بھی پورا نہ ہو تو قریش سے سوال کر لینا اور ان کے علاوہ کسی اور کی طرف نہ جانا اور میری طرف سے قرض ادا کر دینا۔

(۱۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: ثَقَلْبِيُّ بْنُ عِيسَى الْوَجِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ خَبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ الطَّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ : حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : لَمَّا وَقَفَ الزُّبَيْرُ يَوْمَ الْجَمَلِ دَعَانِي فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ : يَا بَنِيَّ إِنَّهُ لَا يُقْتَلُ الْيَوْمَ إِلَّا ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا وَإِنِّي أُرَانِي سَاقِلَ الْيَوْمِ مَظْلُومًا وَإِنَّ مِنْ أَكْبَرِ هَمِّي لَدَيْنِي الْفَتْرَى دَيْنًا يَبْقَى مِنْ مَالِنَا شَيْئًا يَا بَنِيَّ بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَيْءٌ فَكَلِّهِ لَوْلَا ذَلِكَ. قَالَ هِشَامُ : وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ مَالِنَا بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَيْءٌ فَكَلِّهِ لَوْلَا ذَلِكَ. قَالَ هِشَامُ : وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ وَارَى بَعْضَ بَنِي الزُّبَيْرِ خُبَيْبٌ وَعَبَّادٌ قَالَ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ سَبْعُ بَنَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَعَلَ يُوصِيهِ بِدَيْنِهِ وَيَقُولُ : يَا بَنِيَّ إِنْ عَجَزْتَ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِنْ بِمَوْلَايَ قَالَ : فَوَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَرَادَ حَتَّى قُلْتُ : يَا أَبَتُ مَنْ مَوْلَاكَ قَالَ : اللَّهُ قَالَ : فَوَاللَّهِ مَا وَقَعْتُ فِي كُرْبَةٍ مِنْ دَيْنِهِ إِلَّا قُلْتُ يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ الْفَضْلُ عَنْهُ فَيَقْضِيهِ قَالَ وَقِيلَ الزُّبَيْرُ وَلَمْ يَدْعُ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِلَّا أَرْضَيْنَ مِنْهَا الْغَايَةَ وَآخَذَ عَشَرَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ وَهَارِثِينَ بِالْبَصْرَةِ وَدَارًا بِالْكُوفَةِ وَدَارًا بِمِصْرَ قَالَ وَإِنَّمَا كَانَ دَيْنُهُ الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَأْتِيهِ بِالْمَالِ فَيَسْتَوْدِعُهُ إِيَّاهُ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ لَا وَلَكِنْ هُوَ سَلَفٌ إِنِّي أَخْشَى عَلَيْهِ الطَّيْعَةَ وَمَا وَلِيَّ إِمَارَةً قَطُّ وَلَا جَبَايَةَ وَلَا خَرَاجًا وَلَا شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي غَزْوَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَسَبْتُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ فَوَجَدْتُهُ أَلْفَ وَمِائَتِي أَلْفٍ قَالَ فَلَقِيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي كَمْ عَلَى أَخِي مِنَ الدَّيْنِ قَالَ فَكُنَّمُهُ وَقَالَ : مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ حَكِيمُ : مَا أَرَى أَمْوَالَكُمْ تَسَعُّ لِهَيْلِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَلْفُ أَلْفٍ وَمِائَتِي أَلْفٍ قَالَ : مَا أَرَأَيْتُمْ تَطِيقُونَ هَذَا فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِينُوا بِي قَالَ : وَكَانَ الزُّبَيْرُ اشْتَرَى الْغَايَةَ بِسِتْمِئِينَ وَمِائَةَ أَلْفٍ وَبَاعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بِأَلْفٍ وَسِتْمِئَةِ أَلْفٍ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ : مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيُؤَاغِرْهَا بِالْغَايَةِ قَالَ فَاتَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ أَرْبَعُمِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ : إِنْ شِئْتُمْ تَرَكْنَاهَا لَكُمْ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا قَالَ فَإِنْ شِئْتُمْ جَعَلْتُمُوهَا فِيمَا تَوْخَرُونَ إِنْ أَحْرَمْتُمْ شَيْئًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا قَالَ : فَاقْطَعُوا لِي قِطْعَةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَكَ مِنْهَا هُنَا إِلَى هُنَا قَالَ فَبَاعَهَا مِنْهُ فَقَضَى دَيْنَهُ فَأَوْفَاهُ وَبَقِيَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ فَقَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ : كَمْ قَوْمُ الْغَايَةِ؟ قَالَ : سِتْمِئَةِ أَلْفٍ أَوْ قَالَ : كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ أَلْفٍ. قَالَ : كَمْ بَقِيَ؟ قَالَ : أَرْبَعَةُ أَشْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ : قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ : قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ. وَقَالَ ابْنُ زَمْعَةَ : قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : كَمْ بَقِيَ؟ قَالَ : سَهْمٌ وَنِصْفٌ. قَالَ : قَدْ أَخَذْتُهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ وَخَمْسِينَ أَلْفًا قَالَ وَبَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَصِيْبَهُ مِنْ

مُعَاوِيَةَ بِسِتْمَائَةِ الْفَلْبِ فَلَمَّا قَرَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قَضَاءِ دَيْنِهِ قَالَ بَنُو الزُّبَيْرِ: اَقْسِمُ بَيْنَنَا مِيرَاثًا قَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَتَّى اُنَادِيَ بِالْمُؤْسِمِ اَرْبَعَ مِائِينَ اَلَا مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيَاتِنِي فَلْيَقْضِهِ قَالَ: فَجَعَلَ كُلُّ سَنَةٍ يَنَادِي بِالْمُؤْسِمِ فَلَمَّا مَضَى اَرْبَعُ مِائِينَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ مِيرَاثَهُمْ قَالَ وَكَانَ لِلزُّبَيْرِ اَرْبَعُ اَسْرَةٍ وَرَفَعَ الثَّلَاثَ فَاصَابَ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ اَلْفُ اَلْفٍ وَمِائَتِي اَلْفٍ فَجَمِيعُ مَالِهِ خَمْسِينَ اَلْفَ اَلْفٍ وَمِائَتَا اَلْفٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي اَسَامَةَ. [صحيح- بخاری ۳۱۲۹]

(۱۲۶۸۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمل کی جنگ کے موقع پر جب زبیر کھڑے ہوئے تو مجھے بلایا، میں ان کے پہلو میں جا کر کھڑا ہو گیا، انہوں نے کہا: بیٹے آج کی لڑائی میں ظالم مارا جائے گا یا مظلوم اور میں سمجھتا ہوں آج میں مظلوم قتل کیا جاؤں گا اور مجھے سب سے زیادہ کراپے قرضوں کی ہے، کیا تمہیں کچھ اندازہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد ہمارا کچھ مال بچ سکے گا؟ پھر انہوں نے کہا: بیٹے ہمارا مال فردخت کر کے اس سے قرض ادا کر دینا۔ انہوں نے ایک تہائی کی میرے لیے اور اس تہائی کے تیسرے حصے کی وصیت میرے بچوں کے لیے کی، یعنی عبداللہ بن زبیر کے بچوں کے لیے۔ انہوں نے کہا تھا: اس تہائی کے تین حصے کر لینا۔ اگر قرض کی ادائیگی کے بعد ہمارے اموال میں سے کچھ بچ جائے تو اس کا ایک تہائی تمہارے بچوں کے لیے ہوگا، ہشام نے بیان کیا کہ عبداللہ کے بعض لڑکے زبیر کے لڑکوں کے ہم عمر تھے، جیسے ضعیف اور عباد اور زبیر کی اس وقت سات بیٹیاں تھیں، ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر مجھے زبیر اپنے قرض کے متعلق وصیت کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ بیٹا! اگر قرض ادا کرنے سے عاجز ہو جائے تو میرے مالک و مولیٰ سے اس میں مدد چاہنا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! قرض ادا کرنے میں جو بھی دشواری سامنے آئی تو میں نے اسی طرح دعا کی کہ اے زبیر کے مولیٰ! ان کی طرف سے ان کا قرض ادا کر دے اور ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی تھی، چنانچہ جب زبیر شہید ہو گئے تو انہوں نے ترکہ میں درہم و دینار نہیں چھوڑے بلکہ ان کا ترکہ کچھ تو اراضی کی صورت میں تھا۔ اسی میں عابہ کی زمین شامل تھی، گیارہ مکانات مدینہ میں تھے دو مکان بصرہ میں، ایک مکان کوفہ میں تھا اور ایک مصر میں تھا، عبداللہ نے بیان کیا کہ ان پر جو اتنا زیادہ قرض ہو گیا تھا، اس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ جب ان کے پاس کوئی شخص اپنا مال لے کر امانت رکھنے آتا تو آپ اسے کہتے نہیں بلکہ اس صورت میں رکھ سکتا ہوں کہ یہ میرے ذمہ بطور قرض رہے کیونکہ مجھے اس کے ضائع ہونے کا بھی خوف ہے، زبیر کبھی کسی علاقے کے امیر نہ بنے تھے اور نہ وہ خراج وصول کرنے پر کبھی مقرر ہوئے تھے اور نہ کوئی دوسرا عہدہ کبھی قبول کیا تھا۔ البتہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ جہاد میں شرکت تھی۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب میں نے اس رقم کا حساب کیا جو ان پر قرض تھی تو ان کی تعداد بائیس لاکھ تھی۔ بیان کیا کہ پھر حکیم بن حزام عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ملے تو پوچھا: بیٹے میرے بھائی پر کتنا قرض رہ گیا ہے، عبداللہ نے چھپا ناچا ہا اور کہہ دیا کہ لاکھ، اس پر حکیم نے کہا: اللہ کی قسم میں تو نہیں سمجھتا کہ تمہارے پاس موجود سرمایہ سے یہ قرض ادا ہو سکے گا، اب عبداللہ نے کہا: اگر قرض بائیس لاکھ ہو تو آپ کی کیا رائے ہوگی؟ انہوں نے کہا: پھر تو یہ قرض تمہاری



برداشت سے باہر ہے، خیر اگر کوئی دشواری پیش آئے تو مجھ سے کہنا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ زبیر نے غابہ کی جائیداد ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدی تھی، لیکن عبد اللہ نے وہ سولہ لاکھ میں بیچی۔ پھر اعلان کیا کہ حضرت زبیر پر جس کا قرض ہو وہ غابہ میں آکر ہم سے مل لے۔ چنانچہ عبد اللہ بن جعفر آئے ان کا زبیر پر چار لاکھ روپیہ تھا۔ انہوں نے پیش کش کی کہ اگر تم چاہو تو میں یہ قرض چھوڑ سکتا ہوں، لیکن عبد اللہ نے کہا کہ نہیں، پھر انہوں نے کہا: اگر تم چاہو میں سارے قرض کی ادائیگی کے بعد لے لوں گا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ تاخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ آخر انہوں نے کہا کہ پھر اس زمین میں میرے حصہ کا قطعہ مقرر کر دو۔ عبد اللہ نے بیان کیا کہ زبیر کی جائیداد اور مکانات وغیرہ بیچ کر ان کا قرض ادا کر دیا گیا اور سارے قرض کی ادائیگی ہو گئی اور غابہ کی جائیداد سے ساڑھے چار حصے ابھی بک نہیں سکے تھے۔ اس لیے عبد اللہ معاویہ کے پاس (شام) تشریف لے گئے۔ وہاں عمرو بن عثمان، منذر بن زبیر اور ابن زمعہ بھی موجود تھے، معاویہ نے ان سے دریافت کیا کہ غابہ کی جائیداد کی کتنی قیمت ملے ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ سات لاکھ یا کہا ہر حصے کی ایک لاکھ ملے پائی تھی۔ معاویہ نے پوچھا: اب کتنے باقی رہ گئے ہیں؟ انہوں نے بتایا: ساڑھے چار حصے۔ اس پر منذر نے کہا: ایک حصہ ایک لاکھ میں میں لیتا ہوں، عمرو بن عثمان نے کہا: ایک حصہ ایک لاکھ میں میں لیتا ہوں۔ اس پر زمعہ نے کہا: اب کتنے حصے باقی بچے ہیں؟ انہوں نے کہا: ڈیڑھ حصہ۔ معاویہ نے کہا: میں اسے ڈیڑھ لاکھ میں لے لیتا ہوں، پھر بعد میں عبد اللہ بن جعفر نے اپنا حصہ معاویہ کو چھ لاکھ میں بیچ دیا، پھر جب ابن زبیر قرض کی ادائیگی کر چکے تو زبیر کی اولاد نے کہا کہ اب ہماری میراث تقسیم کر دیجیے، لیکن عبد اللہ نے کہا: ابھی تمہاری میراث اس وقت تک تقسیم نہیں کر سکتا جب تک چار سال تک ایام حج میں اعلان نہ کر لوں کہ جس شخص کا بھی زبیر پر قرض ہو وہ ہمارے پاس آئے اور اپنا قرض لے جائے۔ راوی نے بیان کیا کہ عبد اللہ نے اب ہر سال ایام حج میں اس کا اعلان کرنا شروع کیا اور جب چار سال گزر گئے تو عبد اللہ نے ان کو میراث تقسیم کر دی اور زبیر کی چار بیویاں تھیں اور عبد اللہ نے تہائی حصہ بیچی ہوئی رقم سے نکال لیا تھا، پھر بھی ہر بیوی کے حصہ میں بارہ بارہ لاکھ کی رقم آئی اور کل جائیداد حضرت زبیر کی پانچ کروڑ دو لاکھ ہوئی۔

## (۴۲) باب مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْوَصِيَّةِ

### وصیت تحریر کرنے کا بیان

(۱۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ خَبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْبُرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانُوا يَكْتُبُونَ فِي صُكُورٍ وَصَايَاهُمْ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ فُلَانٌ ابْنُ فُلَانٍ أَوْصَى أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَوْصَى مَنْ تَرَكَ



بَعْدَهُ مِنْ أَهْلِهِ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَأَنْ يُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَيُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَأَوْصَاهُمْ بِمَا وَصَّى بِهِ إِبْرَاهِيمَ بَيْنَهُ وَيَعْقُوبَ ﴿يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [صحيح - عبدالرزاق ۱۶۳۱۹]

(۱۲۶۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، وہ اپنی وصیتوں کے شروع میں لکھتے تھے، یہ فلاں بن فلاں کی وصیت ہے وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور قیامت قائم ہونے والی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ قبروں سے اٹھائے گا اور اس نے وصیت کی اپنے بعد والوں کو کہ وہ اللہ سے اس طرح ڈریں جس طرح ڈرنے کا حق ہے اور اپنے درمیان صلح صفائی سے رہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ اگر وہ مومن ہیں اور وہ ان کو وصیت کرتا جو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے یعقوب کو وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے، پس تم اسلام کی حالت میں فوت ہونا۔

(۱۳۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: كَانَتْ وَصِيَّةُ ابْنِ سِيرِينَ ذِكْرُ مَا أَوْصَى بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ بَيْنَهُ وَيَتَّى أَهْلَهُ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَيُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْ يُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَأَوْصَاهُمْ بِمَا أَوْصَى بِهِ إِبْرَاهِيمَ بَيْنَهُ وَيَعْقُوبَ ﴿يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ وَأَوْصَاهُمْ أَنْ لَا يَدْعُوا أَنْ يَكُونُوا إِخْوَانُ الْأَنْصَارِ وَمَوَالِيَهُمْ فَإِنَّ الْعُقَاتِ وَالصَّدَقِ اتَّقَى وَأَشْكُرَ مِنَ الزَّوْنِ وَالْكَذِبِ وَأَوْصَاهُمْ فِيمَا تَرَكَ إِنْ حَدَّثَ بِهِ حَدَّثَ قَبْلَ أَنْ أُغَيَّرَ وَصِيَّتِي. [حسن]

(۱۲۶۸۳) محمد بن ابی عمرہ نے اپنی اولاد اور اپنے اہل کی اولاد کو وصیت کی کہ وہ اللہ سے ڈریں اور اپنی اصلاح کریں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ اگر وہ مومن ہیں اور ان کو وہ وصیت کی جو ابراہیم نے یعقوب کو کی تھی اے میرے بیٹے! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے، پس تم اسلام کی حالت میں فوت ہونا اور ان کو وصیت کی کہ وہ نہ چھوڑ دیں کہ انصار کے بھائی ہوں اور ان کے غلام ہوں، بے شک پاکدامنی اور سچائی زیادہ عزت والی ہے زنا اور جھوٹ سے اور ان کو وصیت کی جو چھوڑ اس بارے میں اور اگر کوئی چیز میری موت سے پہلے رونما ہوئی تو میں وصیت بدل لوں گا۔

(۱۳۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَصِيَّتَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَأَشْهَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَجَازِيًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ مُبَشِّرًا إِنِّي رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا وَإِنِّي أَمَرْتُ نَفْسِي وَمَنْ أَطَاعَنِي أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ فِي الْعَابِدِينَ وَتَحْمَدَهُ فِي الْحَامِدِينَ وَأَنْ تَنْصَحَ لِحِمَاةِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف - الدارمی ۳۱۸۷]

(۱۲۶۸۵) یحییٰ بن سعید لایو والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ربیع بن خثیم نے اپنی وصیت لکھی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ ربیع بن خثیم کی وصیت ہے اور میں اس پر اللہ کو گواہ بنا تا ہوں اور وہ گواہی کے لیے کافی ہے اور وہ نیک بندوں کو ثواب کی جزا دینے والا ہے، میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور میں اپنے آپ کو حکم دینے والا ہوں اور جس نے میری اطاعت کی کہ ہم اللہ کی عبادت کریں، بندوں میں اور اس کی حمد کریں حمد کرنے والوں میں اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کریں۔



# کِتَابُ الْوَدِيعَةِ

## ودیعت کا بیان

(۱) ہاہمّا جَاءَ فِی التَّرْغِیْبِ فِی اَدَاءِ الْاَمَانَاتِ

امانتوں کی ادائیگی میں ترغیب کا بیان

(۱۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزْنِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ الْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ

عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ رَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ

رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلَاءِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-

وَأَحْسِبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: وَالرَّجُلُ فِي مَالِ ابْنِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَكُلُّكُمْ رَاعٍ

وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ

وَأُخْرَجَ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح- بخاری ۲۴۰۹- مسلم ۱۸۲۹]

(۱۴۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس سے

اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا، امام ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا

اور آدمی اپنے اہل کے بارے میں ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند

کے گھر کی ذمہ داری ہے اور اسے اس بارے میں پوچھا جائے گا اور خادم اپنے آقا کے مال کے بارے میں ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا اور میرے خیال میں آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بیٹے کے مال کا بھی ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور تم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داری کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَنَفِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا الْوُثِقْنَ حَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ. [صحیح - بخاری]

(۱۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس شخص میں پائی گئیں وہ منافق ہے اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَابْنُ نَصْرِ التَّمَّارُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي نَصْرِ التَّمَّارِ وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب امانت پکڑائی جائے تو خیانت کرے۔

(۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا لَحْسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا الْوُثِقْنَ حَانَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. (۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَلَّمَا خَطَبَنَا نَبِيُّنَا ﷺ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَّا قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ. [ضعیف]



(۱۲۶۹۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کم ہی ایسا ہوا ہوگا کہ ہمیں نبی ﷺ نے خطبہ دیا ہو اور یہ نہ کہا ہو کہ جو امانت کا خیال نہ کرے اس کا ایمان نہیں ہے اور جو عہد کی پاسداری نہ کرے اس کا دین نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اَصْمَنُوا لِي بِمَا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَصْمَنُ لَكُمْ الْحَنَّةُ أَصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا أَوْثَقْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَعَصُوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ . [حسن لغیرہ]

(۱۲۶۹۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں: جب بات کر دو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت دی جائے تو اس کی حفاظت کرو اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو اور اپنی نگاہ نیچی رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔

(۱۲۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَكْفُرُ كُلَّ ذَنْبٍ إِلَّا الْأَمَانَةَ يُؤْتِي بِصَاحِبِهَا وَإِنْ كَانَ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقَالَ لَهُ: أَذْ أَمَانَتَكَ فَيَقُولُ: رَبِّ دَعَبَتِ الدُّنْيَا فَيَمُنُّ أَيْنَ أَوْذَيْهَا فَيَقُولُ: أَذْهَبُوا بِهِ إِلَى الْهَابِيَةِ حَتَّى إِذَا أُنِىَ بِهِ إِلَى قَرَارِ الْهَابِيَةِ مَثَلَتْ لَهُ أَمَانَتُهُ كَيَوْمٍ دُفِعَتْ إِلَيْهِ فَيَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ يَصْعَدُ بِهَا فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا هَوْتُ وَهَوَىٰ فِي أَثَرِهَا أَهْدَى الْآيِدِينَ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ: ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾ [حسن]

(۱۲۶۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے راستے میں شہید ہو جانا تمام گناہوں سے کفارہ بن جاتا ہے، سوائے امانت کے جو اس کے ساتھی کی طرف سے دی گئی تھی اور اگرچہ اللہ کے راستے میں قتل کر دیا جائے تو اسے کہا جاتا ہے: اپنی امانت ادا کرو وہ کہے گا، اے میرے رب! دنیا ختم ہوگئی اب کہاں سے دوں؟ اللہ کہیں گے اس وادی میں جاؤ جب وہ وہاں جائے گا تو اسے وہ امانت پڑی ہوئی نظر آئے گی پس وہ اٹھا کر لائے گا تو وہ گر جائے گی۔ ہمیشہ ایسے ہی ہوگا۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾

(۱۲۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دُلَافٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَنْظُرُوا إِلَى صَلَاةِ أَحَدٍ وَلَا إِلَى صِيَامِهِ وَلَكِنْ انظُرُوا إِلَى مَنْ إِذَا حَدَّثَ صَدَقَ وَإِذَا أَوْثَمَ أَذَى وَإِذَا أَشْفَى وَرَعَ . [ضعیف]

(۱۲۶۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی کے نماز، روزہ کی طرف نہ دیکھو، لیکن دیکھو جب وہ بات کرتا ہے تو بچ بولتا ہے، جب امانت دی جاتی ہے تو ادا کرتا ہے، جب چلتا ہے تو ڈرتا ہے۔

(۱۲۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا يَغُورُ تِلْكَ صَلَاةَ رَجُلٍ وَلَا صِيَامُهُ مِنْ شَاءَ صَامٍ وَمَنْ شَاءَ صَلَّى وَلَكِنْ لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: کسی آدمی کی نماز اور روزہ تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے، جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نماز پڑھے، لیکن جو امانت کا خیال نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمَزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعُقَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي كَلَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ: لَا يَعْجِبُكُمْ مِنَ الرَّجُلِ طُنْطُنَتُهُ وَلَكِنَّهُ مَنْ أَدَّى الْأَمَانَةَ وَكَفَّ عَنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ فَهُوَ الرَّجُلُ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۵) عبید بن ابی کلاب نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ خطبہ دے رہے تھے کہ تم کو کسی کی آہ و زاری تعجب میں نہ ڈال دے لیکن جو شخص امانت ادا کرے اور لوگوں کی عزت (پامال) کرنے سے اعراض کرے وہ آدمی ہے۔

(۱۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ الصَّلَاةَ وَسَيُصَلِّي أَقْوَامٌ لَا دِينَ لَهُمْ. وَفِيمَا رَوَى زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: وَأَمَرَ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْهُ بِمَكَّةَ حَتَّى يُوَدَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - الْوَدَاعَ الْيَتَى كَانَتْ عِنْدَهُ لِلنَّاسِ. [حسن]

(۱۲۶۹۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلی چیز جو تم اپنے دین سے گم پاتے ہو وہ امانت ہے اور آخری چیز جو تم گم کر دیتے ہو وہ نماز ہے اور عنقریب لوگ نمازیں پڑھیں گے لیکن ان کا دین نہ ہوگا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ہجرت کے بارے میں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مکہ میں رہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی امانتوں کو واپس کریں جو لوگوں کی آپ ﷺ کے پاس تھیں۔

(۱۲۶۹۷) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنُ عَوْنٍ بْنُ سَاعِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَوْمِي مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي خُرُوجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ فِيهِ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَقَامَ عَلَيَّ بَنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهَا حَتَّى أَدَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْوَدَاعَ إِلَيَّ كَانَتْ عِنْدَهُ لِلنَّاسِ حَتَّى إِذَا فَرَعَ مِنْهَا لَوْحَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . وَهَذَا فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ فَقَدْ كَرَّهَمَا . [ضعيف]

(۱۲۶۹۷) عبد الرحمن بن عوفیم فرماتے ہیں : مجھے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے نکلے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تین دن اور راتیں ٹھہرے رہے، یہاں تک کہ لوگوں کی امانتیں جو رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں وہ لوٹائیں جب فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ سے مل گئے۔

## (۲) باب لَا ضَمَانَ عَلَى مُؤْتَمَنِ

جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہیں ہے

(۱۲۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ رَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي وَدِيعَةٍ كَانَتْ فِي جِرَابٍ فَصَاعَتْ مِنْ خَرْقِ الْجِرَابِ : أَنَّ لَا ضَمَانَ فِيهَا . [ضعيف]

(۱۲۶۹۸) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے امانت دی گئی چیز جو تھیلے میں تھی وہ گر گئی اس کا فیصلہ کیا کہ اس میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا : لَيْسَ عَلَى مُؤْتَمَنِ ضَمَانٌ .

وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدَعِ غَيْرُ الْمُغِيلِ ضَمَانٌ . وَرَوَى فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ يَسْنَادُهُ ضَعِيفٌ . [ضعيف جدا]

(۱۲۶۹۹) قاسم بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے تھے : جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہ ہوتا۔

شریح سے روایت ہے کہ گر جانے والی چیز جس میں کوتاہی نہ ہو اس پر ضمانت نہیں ہے۔

(۱۲۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحَبَشِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا ضَمَانَ عَلَى مُؤْتَمَنِ.

وَرَوَى ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ اسْتَوْدَعَ وَدِيعَةً فَلَا

ضَمَانَ عَلَيْهِ. [ضعيف. أخرجه الدارقطني ٤١/٣]

(۱۲۷۰۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امانت دیے جانے والے پر ضمانت نہیں ہے۔

(ب) جسے کوئی چیز امانت دی جائے وہ اس کا ضامن نہیں ہوتا۔

(۱۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّاحِمِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ الْمَقْرِيُّ بِالْكُوفَةِ خُبْرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ:

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَصْبَاطٍ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ حَنْشٍ:

أَنَّ رَجُلَيْنِ اسْتَوْدَعَا امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى أَنْ لَا تَدْفَعَهَا إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ صَاحِبِهِ حَتَّى

يَجْتَمِعَا فَأَتَاهَا أَحَدُهُمَا فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبِي تَوَفَّى فَأَدْفَعِي إِلَيَّ الْمَالَ فَأَبَتْ فَأَخْتَلَفَ إِلَيْهَا ثَلَاثَ سِنِينَ

وَأَسْتَشْفَعَ عَلَيْهَا حَتَّى أُعْطَتْهُ ثُمَّ إِنَّ الْآخَرَ جَاءَ فَقَالَ: أُعْطِنِي الَّذِي لِي فَذَعَبَ بِهَا إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ:

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ بَيْتُهُ قَالَ: هِيَ بَيْتِي فَقَالَ: مَا أَطْنُكَ إِلَّا ضَامِنَةً قَالَتْ: أَسْأَلُكَ يَا أَبَا فَلَانٍ أَنْ تَرْفَعَنَا إِلَى

ابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَاتَوَّاهُ وَهُوَ يَطِئُ حَوْضًا لَهُ فِي بُسْتَانٍ وَهُوَ مُتَزَرٍّ بِكَسَاءٍ فَقَضَوْا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: انْزِي

بِصَاحِبِكَ وَإِلَيَّ مَتَاعُكَ. [ضعيف جدا]

(۱۲۷۰۱) سَمَاطُ حَنْشٍ سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے قریش کی ایک عورت کو ایک سو دینار امانت دیے ہوئے تھے اور

شرط لگائی کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کو نہ دے گی بلکہ جب دونوں جمع ہوں اس وقت دے گی، ان میں سے ایک آیا اس نے

کہا: میرا دوست فوت ہو گیا ہے پس وہ مال مجھے دے دو۔ اس نے انکار کر دیا، تین سال اس اختلاف میں گزر گئے۔ اس شخص

نے سفارش سے وہ مال لے لیا۔ پھر دوسرا آدمی آ گیا، اس نے کہا: میرا مال مجھے دو، پھر وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: یہ عورت ہی میری دلیل ہے۔ عمر نے کہا: میں تجھے ضامن خیرا

کرتا ہوں اس عورت نے کہا: اے ابوفلان! میں سوال کرتی ہوں کہ علی بن ابی طالب کے پاس اپنا معاملہ لے جائیں، وہ علی رضی

اللہ عنہ کے پاس آئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ باغ میں حوض کے پاس مٹی گوندھ رہے تھے اور کپڑے کو ازار بند کیا ہوا تھا، انہوں نے آپ

قصہ بیان کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے ساتھی کو میرے پاس لاؤ اور اس کا سامان میرے ذمہ ہے۔

(۱۲۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرُو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالََا: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ

بْنَ الْحَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَمَّنَهُ وَدِيعَةً سُرِقَتْ مِنْ بَيْتِ مَالِهِ. [صحیح]



(۱۲۷۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امانت دی گئی چیز پر ضامن ٹھہرایا جو بیت المال سے چوری ہو جائے۔

(۱۳۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عُلَيٍّ خُبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ خَنْبٍ خُبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَرَمَهُ بِضَاعَةً كَانَتْ مَعَهُ لَسُرَّكَتٍ أَوْ ضَاعَتْ فَعَرَمَهَا إِيَّاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ. قَالَ الشَّيْخُ: يُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ قَرَطًا فِيهَا فَضَمَّنَهَا إِيَّاهُ بِالْفَرِيطِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۷۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کسی چیز کا ذمہ دار ٹھہرایا جو اس کے پاس سے چوری ہو گئی تھی یا ضائع ہو گئی تھی۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں احتمال ہے کہ اس نے کوتاہی کی ہوگی، پس اس کو اس کی کوتاہی کی وجہ سے ضامن ٹھہرایا ہو۔

(۱۳۷۰۴) وَقَدْ خُبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُرَظِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اسْتُرِدِعْتُ مَالًا فَوَضَعْتُهُ مَعَ مَالِي فَهَلَكَ مِنْ بَيْنِ مَالِي فَرَفِعْتُ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ: إِنَّكَ لَأَمِينٌ فِي نَفْسِي وَلَكِنْ هَلَكْتَ مِنْ بَيْنِ مَالِكَ فَضَمَّنْتَهُ. [ضعيف]

(۱۲۷۰۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے مال امانت دیا گیا۔ پس میں نے اسے اپنے مال کے ساتھ رکھ دیا۔ وہ میرے مال کے ساتھ ہلاک ہو گیا، مجھے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے کہا: میرے نزدیک تو امین ہے لیکن تجھ سے مال گم ہو گیا پس میں تجھے ضامن ٹھہراتا ہوں۔

(۱۳۷۰۵) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ خُبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوَدِّعُ الْوَدِيعَةَ فَيَحْرُكُهَا يَأْخُذُ بَعْضَهَا قَالَ: كَانَ يَقُولُ إِذَا حَرَّكَهَا فَقَدْ ضَمِنَ. [ضعيف]

(۱۲۷۰۵) حسن سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جسے امانت دی جائے وہ اس سے کچھ لے لے، انہوں نے کہا: جب اسے اس نے پھیرا تو وہ ضامن ہے۔



# کِتَابُ قِسْمِ الْفَنَى وَالْغَنِيمَةِ

مال فنی اور غنیمت کی تقسیم کا بیان

(۱) باب بَيَانِ مَصْرِفِ الْغَنِيمَةِ فِي الْأَمَمِ الْخَالِيَةِ إِلَى أَنْ أَحَلَّهَا اللَّهُ تَعَالَى لِمُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا مَتَّهِ

پہلی امتوں میں غنیمت کے مصرف اور امت محمدیہ کے لیے اس کی حلت

(۱۲۷.۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمْ يَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِمَنْ كَانَ قَبْلَنَا ذَلِكَ بَأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَلَبَهَا لَنَا. [صحيح- بخاری ۳۱۲۴]

(۱۲۷.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے پہلے لوگوں کے لیے غنیمتیں حلال نہ تھیں، اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا اور ان کو ہمارے لیے پاکیزہ بنا دیا۔

(۱۲۷.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: غَزَا نَبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ لَا يَتَّبِعُنِي رَجُلٌ لَدَى كَانَتْ مَلَكَ بَضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَكَمَا يَبْنِي وَلَا آخِرُ قَدْ بَنَى بِنَاءً لَهُ وَلَكَمَا يَرْفَعُ سَقْفَهَا وَلَا آخِرُ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خِلْفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ وَلَا دَهَا فَعَزَا قَدْ نَا مِنَ الْقَرْيَةِ حِينَ صَلَّى الْعَصْرُ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحَبَسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ لَنَا كُلَّهُ فَابْتِ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فَيَكُمُ غُلُولٌ فَلْيَبْغِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصَقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فَيَكُمُ الْغُلُولُ فَلْيَبْغِي

قَبِيلَتِكَ قَبِيعَتُ قَبِيلَتِهِ فَلَصِقَ يَدُ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ: فِيكُمْ الْعُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسٍ بِقَرَفٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَأَكَلَتْ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبِيلِنَا ذَلِكَ بَأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا. أَخْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(۱۲۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبیوں میں سے ایک نینے جہاد کا ارادہ کیا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا: وہ آدمی میرے ساتھ نہ جائے جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہو اور وہ اپنی بیوی سے رات گزارنے کا ارادہ رکھتا ہو اور ابھی تک اس نے رات نہ گزاری ہو اور وہ آدمی جس نے نیا گھر بنایا ہو اور ابھی تک اس کی چھت چاٹ نہ کی ہو اور نہ وہ آدمی جس نے حاملہ بکری یا اونٹنی خریدی ہو اور اس کے بچہ جننے کا انتظار کر رہا ہو۔ پس اس نے جہاد کیا بستی کے قریب ہو گئے یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا یا اس کے قریب تو اس نبی نے سورج سے کہا: تو بھی مامور ہے اور میں بھی مامور ہوں، اے اللہ! اسے روک دے، پس وہ روک دیا گیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اسے فتح دی، پس انہوں نے مال غنیمت جمع کیا، آگ اسے کھانے کے لیے آئی، لیکن کھانے سے انکار کر دیا، اس نبی نے کہا: تم میں کوئی چوری کرنے والا ہے، پس ہر قبیلہ کا ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے، انہوں نے بیعت کی ایک آدمی کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چٹ گیا۔ نبی نے کہا: تمہارے قبیلے میں چور ہے، پس تمہارے قبیلے کا ہر فرد بیعت کرے، اس قبیلے نے بیعت کی دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ اس سے چٹ گیا۔ اس نے کہا: تم نے چوری کی ہے، پس انہوں نے نکالا گائے کے سر کی مانند سونے کی چیز۔ اسے مال میں شامل کر دیا۔ آگ آئی اس نے کھایا، پس ہم سے پہلے لوگوں کے لیے غنیمت حلال نہ تھی، اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا اور ہمارے لیے حلال قرار دیا۔ [صحیح]

(۱۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِقَوْمِ سُودِ الرُّءُوسِ قَبْلَكُمْ كَانَتْ تَجْمَعُ فَتَنْزِلُ نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمٌ بَدَأَ أَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْغَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَكُلُوا مِنْهَا غَنِيمَتَكُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾. لَفُظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ مُحَاضِرٍ: وَإِنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمٌ بَدَأَ أَغَارُوا فِيهَا قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَرَأَى فِي آخِرِهِ: فَأَحِلَّتْ لَهُمْ. وَالباقی بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۲۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں تم سے پہلے لے لے سروس والی قوم کے

لیے حلال نہ تھیں، مال غنیمت جمع کیا جاتا تھا، آسمان سے آگ نازل ہوتی تھی، وہ اسے کھا لیتی تھی، جب غزوہ بدر ہوا۔ لوگوں نے غنیمت میں جلدی کی تو اللہ تعالیٰ نے نازل کر دیا ﴿لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾

(۱۲۷:۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْقَفِيرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُعْطِيتُ خُمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يَنْتَقِلُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُجِلَّتْ لِي الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَبِيبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأَيْمًا رَجُلٌ أَدْرَكَهُ الصَّلَاةُ صَلَّى حَتَّى كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيَّ مَيْسِرَةٌ شَهْرٌ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح - بخاری ۳۳۵ - مسلم ۵۲۱]

(۱۲۷:۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ ہر نبی ایک قوم خاص کی طرف بھیجا جاتا تھا مجھے ہر سرخ اور سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہے اور میرے لیے شہنشاہ حلال کر دی گئیں ہیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھیں اور میرے لیے زمین پاکیزہ اور مسجد بنا دی گئی ہے آدی جہاں نماز کا وقت پالے وہیں نماز پڑھ لے اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے ایک مہینہ کی مسافت سے اور مجھے شفاعت دی گئی ہے۔

(۲) بَابُ بَيَانِ مَصْرِفِ الْغَنِيمَةِ فِي ابْتِدَاءِ الْإِسْلَامِ وَأَنَّهَا كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

يَضَعُهَا فِيمَنْ يَرَاهُ مِمَّنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ وَمِمَّنْ لَمْ يَشْهَدْهَا

ابتدائے اسلام میں غنیمت کا مصرف اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تھی وہ اسے جہاں

چاہتے صرف کرتے تھے جو غزوہ میں حاضر ہوتا یا نہ ہوتا

حَتَّى نَزَلَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّ مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ فَكَانَ الْخُمْسُ لِأَهْلِ الْخُمْسِ وَأَرْبَعَةٌ أَخْمَاسِهَا لِمَنْ شَهِدَ الْوُقْعَةَ

اور تم جان لو جو تم غنیمت حاصل کرتے ہو، بے شک اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ (الانفال) پس خمس اہل خمس کے لیے تھا اور باقی چار حصے ان کے لیے جو غزوہ میں حاضر ہوتے تھے۔



(۱۲۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ خَبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيِّئًا يَوْمَ بَدْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْلِيهِ فَقَالَ: ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ. ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْلِيهِ فَقَالَ: ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْلِيهِ وَاجْعَلِي كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ قَالَ: ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ. قَالَ: نَزَلَتْ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ أَجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ. [صحيح - مسلم ۱۷۴۸]

(۱۲۷۱۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئیں، مجھے بدر کے دن تلوار ملی، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ مجھے دے دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے اٹھایا ہے وہاں رکھ دو، میں نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے دے دیں، کیا میں اس شخص کی طرح رہوں گا جو تاردار ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں رکھ جہاں سے لی ہے، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾

(۱۲۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَيْفٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ شَفَى صَدْرِي الْيَوْمَ مِنَ الْعُدُوِّ فَهَبْ لِي هَذَا السَّيْفَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَمَسَ لِي وَلَا لَكَ. فَذَهَبْتُ وَأَنَا أَقُولُ يُعْطَاهُ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يَلِ بَلَائِي فَبِمَا أَنَا إِذَا جَاءَ نَبِيَّ الرَّسُولُ فَقَالَ أَجِبْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ كَلَامِي فَجِئْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّكَ سَأَلْتَنِي هَذَا السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِي وَلَا لَكَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي فَهُوَ لَكَ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. [صحيح]

(۱۲۷۱۱) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نبی ﷺ کے پاس بدر کے دن ایک تلوار لے کر آیا میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج اللہ تعالیٰ نے دشمن سے میرے سینے کو ٹھنڈ پھینچا ہے، پس یہ تلوار مجھے دے دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تلوار میری ہے نہ تیری۔ میں چلا گیا اور کہہ رہا تھا، آج یہ اس کو ملے گی جس کا امتحان میرے جیسا نہ ہوا ہوگا، پس آپ ﷺ نے مجھے بلا لیا، میں نے سمجھا کہ میرے بارے میں کچھ نازل ہوا ہوگا، میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے مجھے کہا: تو نے مجھ سے اس تلوار کا سوال کیا تھا اور وہ نہ میری تھی نہ تیری۔ پس اللہ تعالیٰ نے میری کردی اور وہ اب تیرے لیے ہے پھر آیت پڑھی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾۔

(۱۲۷۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنَ النَّفْلِ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَتَقَدَّمَ الْفَيْيَانُ وَلَزِمَ الْمَشِيحَةَ الرَّايَاتِ فَلَمْ يَبْرَحُوهَا فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَتِ الْمَشِيحَةُ: كُنَّا رِذَاءَ لَكُمْ لَوْ أَنَّهُزَمْتُمْ فَنُتِمْنَا فَلَا تَذْهَبُوا بِالْمَغْنَمِ وَبَقِيَ قَائِمِي الْفَيْيَانُ وَقَالُوا جَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُِونَ﴾ يَقُولُ: فَكَانَ ذَلِكَ خَيْرًا لَهُمْ وَكَذَلِكَ أَيْضًا فَأُطِيعُونِي فَإِنِّي أَعْلَمُ بِعَاقِبَةِ هَذَا مِنْكُمْ. [صحيح]

(۱۲۷۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن فرمایا: جو یہ کام کرے گا اس کے لیے یہ انعام ہے تو جو ان لوگ آگے بڑھے اور بوڑھے نشانوں کے پاس رہے۔ پھر وہ وہیں جے رہے، جب اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی تو بوڑھوں نے کہا: ہم تمہارے مددگار اور پشت پناہ تھے، اگر تم کو شکست ہوتی تو تم ہماری طرف پلٹتے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ غنیمت کا مال تم لے جاؤ اور ہم یوں ہی رہ جائیں۔ پس نوجوان نہ مانے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو دیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ﴾ سے ﴿لَكَارِهُِونَ﴾ تک۔ ان کے لیے یہی بہتر تھا، پس تم میری اطاعت کرو میں انجام کار کو زیادہ جانتا ہوں۔

(۱۲۷۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍانَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالْأَسْوَاءِ. [صحيح]

(۱۲۷۱۳) ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ آپ ﷺ نے ان میں برابر تقسیم کیا۔ (۱۲۷۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْقَطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشْدَقِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْأَنْفَالِ قَالَ فِينَا أَصْحَابُ بَدْرٍ نَزَلَتْ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَقَى النَّاسَ بَدْرَ نَفْلٍ كُلِّ امْرِئٍ مَا أَصَابَ وَكُنَّا اثَلَاثًا نَلْتَلِي الْعُدُوَّ وَيَأْسِرُونَ وَنَلْتَلِي الْجَمْعُونَ النَّفْلَ وَنَلْتَلِي قِيَامَ دُونَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْشَوْنَ عَلَيْهِ كَرَّةَ الْعُدُوِّ حَرَسًا لَهُ فَلَمَّا وَضِعَتِ الْحَرْبُ قَالَ الَّذِينَ أَصَابُوا النَّفْلَ هُوَ لَنَا وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَفْلَ كُلِّ امْرِئٍ مَا أَصَابَ وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا يَقْتُلُونَ وَيَأْسِرُونَ وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِيَ نَحْنُ شَعَلْنَا عَنْكُمْ الْقَوْمَ وَحَلَيْنَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ النَّفْلِ فَمَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِيَ مِنَّا وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا يَحْرُسُونَ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ: **وَاللّٰهُ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنْأَلَقَدْ رَأَيْتَا أَنْ نَقْتُلَ الرَّجَالَ حِينَ مَنَحُونَا أَكْثَا فَهَمَّ وَنَاخَذَ النَّفْلَ لَيْسَ دُونَهُ أَحَدٌ يَمْنَعُهُ وَلَكِنَّا خَشِينَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ - كَرَّةَ الْعُدُوِّ فَقُمْنَا دُونَهُ فَمَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنْأَلَمَّا اخْتَلَفْنَا وَسَاءَتْ أَخْلَاقُنَا انْتَرَعَهُ اللّٰهُ مِنْ أَيْدِينَا فَجَعَلَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ - فَقَسَمَهُ عَلَى النَّاسِ عَنْ بَوَاءٍ فَكَانَ فِي ذَلِكَ تَقْوَى اللّٰهِ وَطَاعَتُهُ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ ﷺ - وَصَلَّاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾**

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ مَعَ تَفْصِيلٍ فِي إِسْنَادِهِ وَقَالَ: **فَقَسَمَهُ عَلَى السَّوَاءِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ يَوْمِيذٌ خُمُسٌ**. [ضعیف]

(۱۲۷۱۴) ابو امامہ باہلی کہتے ہیں: میں نے عبادہ بن صامت سے غنیموں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم میں اصحاب بدر تھے، ان کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بدر کے دن لوگوں سے ملے تو ہر ایک کو حصہ دیا اور ہم تین گروہوں میں تھے، ایک تہائی دشمن سے لڑ رہے تھے اور انہیں قیدی بناتے تھے اہد ایک تہائی غنیمت کا مال جمع کر رہے تھے اور ایک تہائی رسول اللہ ﷺ کا دفاع کر رہے تھے، اس ڈر سے کہ کہیں دشمن آپ ﷺ کو نقصان نہ پہنچا دے، یعنی وہ آپ کے لیے پہرہ دے رہے تھے۔ جب جنگ ختم ہوگئی تو جن لوگوں نے مال غنیمت اکٹھا کیا تھا، وہ کہنے لگے: یہ ہمارا ہے اور تحقیق رسول اللہ ﷺ نے ہر آدمی کے لیے حصہ مقرر کیا، جس مال کو اس نے پایا اور جو قتل کر رہے تھے اور دشمنوں کو قیدی بنا رہے تھے انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم سے زیادہ حق دار ہو۔ ہم دشمنوں کے ساتھ مصروف تھے۔ وہ (دشمن) تمہارے اور مال غنیمت کے درمیان حائل تھے، تو کیا تم اس (غنیمت) کے ہم سے زیادہ حق دار ہو اور جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے گرد پہرہ دے رہے تھے، انہوں نے کہا: تم ہم سے زیادہ حق دار ہو۔ ہم نے یقیناً دشمن کے آدمیوں کو قتل کرنے کا ارادہ کیا جبکہ وہ اپنے کندھے ہمیں بہہ کر چکے تھے (یعنی ہمیں ان کو قتل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی)۔ ہم مال غنیمت اکٹھا کر سکتے تھے اور اس کام کے کرنے میں کوئی بھی حائل نہ تھا، لیکن ہم رسول اللہ ﷺ پر دشمن کے حملے سے ڈرتے (کہ کہیں دشمن آپ کو نقصان نہ پہنچا دے) تو ہم آپ ﷺ کی حفاظت کے لیے کھڑے ہو گئے۔ تو کیا تم ہم سے زیادہ حقدار ہو گئے۔ جب ہم نے اختلاف کیا اور اخلاقیات کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ تعالیٰ نے ہم سے وہ (مال غنیمت) چھین کر اپنے رسول ﷺ کے قبضے میں دے دیا تو اللہ کے رسول نے اسے لوگوں میں تقسیم کر دیا تو یہ اللہ کے تقویٰ، اس کی اطاعت، اس کے رسول کی اطاعت اور لوگوں کی آپس کی اصلاح میں (درست) تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ 'وہ آپ سے غنیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: تمہیں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں، پس تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں (ایک دوسرے کی) اصلاح کرو۔

(۱۲۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَشَدِّيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى بَدْرٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَلَمَّا هَرَمَهُمُ اللَّهُ اتَّبَعَهُمْ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُونَهُمْ وَأَحْدَقَتْ طَائِفَةٌ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاسْتَوَلَتْ طَائِفَةٌ بِالْعُسْكَرِ فَلَمَّا كَفَى اللَّهُ الْعَدُوَّ وَرَجَعَ الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ قَالُوا لَنَا النِّفْلُ نَحْنُ قَتَلْنَا الْعَدُوَّ وَبَنَّا نَفَاهُمْ اللَّهُ وَهَرَمَهُمْ وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَاللَّهُ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا هُوَ لَنَا نَحْنُ أَحْدَقْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَنَالُ الْعَدُوَّ مِنْهُ غِرَّةٌ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَوَلُوا عَلَى الْعُسْكَرِ وَاللَّهُ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا نَحْنُ اسْتَوَلَيْنَا عَلَى الْعُسْكَرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَهُمْ عَنْ فَوَاقٍ [ضعيف]

(۱۲۷۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ بدر کے دن نکلے، آپ ﷺ دشمن سے ملے۔ جب اللہ نے ان کو شکست دی تو مسلمانوں کی ایک جماعت نے ان کا پیچھا کیا، ان کو قتل کرنے لگے اور ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لے لیا اور ایک جماعت مال اکٹھا کرنے لگ گئی، جب اللہ تعالیٰ دشمن کو کافی ہو گئے اور جنہوں نے ان کو قتل کیا تھا وہ لوٹ آئے انہوں نے کہا: دشمن کو ہم نے قتل کیا لہذا ہمارے لیے غنیمت ہے اور ہماری وجہ سے اللہ نے ان کو شکست دی اور جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لیا تھا، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہم سے زیادہ حق دار نہیں ہو اس لیے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لیا تھا تاکہ دشمن آپ تک نہ پہنچ سکے اور ان لوگوں نے کہا جو مال کی طرف گئے تھے کہ ہم اس کے حق دار ہیں پس اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی۔ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ .....﴾ پس رسول اللہ ﷺ نے ان میں مناسب طریقے سے تقسیم کر دیا۔

(۱۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَشَيْبَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: أَمَّا قَوْلُكَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَشْهَدُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَدْرًا فَإِنَّهُ شُغِلَ بِابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِسَهْمِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۶۶]

(۱۲۷۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی سے کہا: تیری یہ بات جو تو نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ بدر میں حاضر ہوئے تھے؟ وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی تیمارداری میں مشغول تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کا حصہ بھی نکالا۔

(۱۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ. [ضعيف]



(۱۲۷۱۸) ابواسود نے عروہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ فِي مَقَازِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَضْرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ تَخَلَّفَ عَلَى أَمْرَائِهِ رُقَيْعَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ وَجِيعَةً فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا حَتَّى تَوَفَّيْتُ يَوْمَ قَدَمِ أَهْلِ بَدْرِ الْمَدِينَةَ فَضْرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ قَالَ وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ. قَالَ وَقَدِمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَدْرِ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَهْمِهِ فَقَالَ: لَكَ سَهْمُكَ. قَالَ: وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ. وَقَدِمَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَدْرِ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَهْمِهِ فَقَالَ: لَكَ سَهْمُكَ. قَالَ: وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَجْرُكَ. وَأَبُو لُبَابَةَ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بَدْرِ فَرَجَعَهُ وَأَمَرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضْرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ مَعَ أَصْحَابِ بَدْرِ وَخَوَاتٍ بِنْتُ جُبَيْرٍ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَلَغَ الصُّفْرَاءَ فَأَصَابَ سَاقَهُ حَجَرٌ فَرَجَعَ فَضْرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ وَعَاصِمُ بْنُ عِدْيَ خَرَجَ زَعَمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّهُ فَرَجَعَ مِنَ الرُّوحَاءِ فَضْرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَالْحَارِثُ بْنُ الصَّمَةِ كُسِرَ بِالرُّوحَاءِ فَضْرَبَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسَهْمِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ وَحَدِيثُ عُرْوَةَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رَدَّهُ وَضْرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي سُورَةِ الْأَنْفَالِ قَوْلُهُ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ قَالَ: الْأَنْفَالُ الْمَغَانِمُ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَالِصَةً لَيْسَ لِأَحَدٍ مِنْهَا شَيْءٌ مَا أَصَابَ سَرَايَا الْمُسْلِمِينَ أَتَوْهُ فَمَنْ حَبَسَ مِنْهُ إِبْرَةً أَوْ سِلَاحًا فَهُوَ غُلُولٌ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْطِيَهُمْ مِنْهَا قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ لَيْسَ لَكُمْ فِيهَا شَيْءٌ﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ ثُمَّ قَسَمَ ذَلِكَ الْخُمُسُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِذِي الْقُرْبَى يَعْنِي قَرَابَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَالْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَجُعِلَ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ بَيْنَ النَّاسِ النَّاسُ فِيهِ سَوَاءٌ لِلْقَرَسِ سَهْمَانِ وَلِصَاحِبِهِ

سَهْمٌ وَلِلرَّاحِلِ سَهْمٌ. كَذَا وَقَعَ فِي الْكِتَابِ وَالْمُجَاهِدِينَ وَهُوَ غَلَطٌ إِنَّمَا هُوَ ابْنُ السَّبِيلِ. [ضعيف]

(۱۲۷۱۸) اسماعیل بن ابراہیم اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے رسول اللہ ﷺ کے غزوات کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو بدر میں حاضر ہوا اور جو پیچھے رہا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے حصہ رکھا۔ عثمان بن عفان پیچھے رہے تھے اپنی بیوی رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ پر اور وہ بیمار تھیں، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں، جس دن اہل بدر مدینہ میں آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا حصہ نکالا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجر ہے، طلحہ بن عبید اللہ شام سے آئے، رسول اللہ ﷺ کے بدر سے لوٹنے کے بعد۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے حصے کے بارے میں بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے حصہ ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر؟ آپ ﷺ نے کہا: تیرے لیے بھی اجر ہے۔ سعید بن زید شام سے آئے رسول اللہ ﷺ کے بدر سے ٹوٹنے کے بعد انہوں نے بھی کہا: اے اللہ کے رسول! میرا حصہ، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے حصہ ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر بھی ہے، ابولہبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، بدر میں وہ لوٹ آئے تھے ان کو مدینہ پر امیر مقرر کیا تھا ان کے لیے بھی اصحاب بدر کے ساتھ حصہ رکھا۔ خوات بن جبر بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تھے، یہاں تک کہ جب صفراء مقام پر پہنچے تو ان کی پندلی پر پتھر لگا وہ بھی لوٹ آئے، ان کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ نے حصہ نکالا۔ عامر بن عدی بھی نکلے تھے، آپ ﷺ نے اسے لوٹا دیا، اس کے لیے بھی حصہ رکھا۔ حارث بن الصمہ بھی نکلے تھے رواء کے مقام پر ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ان کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ نے حصہ رکھا۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمان ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرُّسُولِ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ انفال: غنیمتیں جو خالصتاً رسول اللہ ﷺ کے لیے تھیں، کسی کے لیے اس میں سے کچھ نہ تھا، جو بھی غزوہ مسلمانوں کو پہنچتا، وہ وہاں سے غنیمتیں لاتے تھے، جو شخص اس میں سے کوئی چیز بھی روک لیتا تھا، پس وہ خیانت تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ وہ ان کو دے دیں، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرُّسُولِ﴾ وہ میرے لیے ہے میں نے اس کو اپنے رسول ﷺ کے لیے بنا دیا ہے، تمہارے لیے اس میں کچھ نہیں ہے۔ ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ تم اللہ سے ڈرو اور اپنی اصلاح کرو الی قولہ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ پھر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرُّسُولِ﴾

پھر یہ تقسیم کیا گیا کہ خمس رسول اللہ ﷺ کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، یتیموں اور مساکین اور مجاہدوں کے لیے اللہ کے راستے میں اور باقی چار حصے لوگوں کے لیے۔ لوگ اس میں برابر ہیں، گھوڑے کے لیے دو حصے اس کے صاحب کے لیے ایک حصہ پیدل چلنے والے اسی طرح کتاب میں واقع ہے اور مجاہدین کا نام غلط ہے بے شک وہ مسافر ہے۔

(۱۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبٌ

مُوسَىٰ خَبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِإِلَاقَةِ قَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهَا وَيُقَسِّمُهَا فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فِيمَا كُنَّا أَصْبَاهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ: أَسَمِعْتَ بِإِلَاقَةِ قَنَادَى فَلَا تَأْكُلْ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ. فَأَعْتَدَ فَقَالَ: كُنْ أَنْتَ تَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ أَقْبَلَهُ عَنْكَ. [حسن]

(۱۲۷۱۹) عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں: جب غنیمت کا مال آتا تھا تو رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے تھے، وہ لوگوں میں اعلان کرتے وہ اپنی غنیمتیں لاتے، وہ اس میں سے خمس نکالتے اور اسے تقسیم کرتے۔ ایک آدمی بعد میں بالوں کی لگام لے کر آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ ہمیں غنیمت سے ملا تھا، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے بلال کی آواز سنی تھی، اس نے تین دفعہ بلا یا تھا، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: تجھے یہ لے آنے سے کس نے روکا تھا، اس نے معذرت کی یا عذر کیا، آپ ﷺ نے کہا: لے جا تو قیامت کے دن لے کر آئے گا، میں اب تجھ سے قول نہ کروں گا۔

(۳) بَابُ وَجُوبِ الْخُمْسِ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ وَمَنْ قَالَ: لَا تُخَمِّسُ الْجِزْيَةُ وَمَا فِي مَعْنَاهَا غَنِيمَتِمْ اَوْ فَيْءِمْ فِي الْخُمْسِ كَا وَاجِبٍ هُوَا اَوْ جِسْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ جِزْيَةٌ يَزِيهِ سَمِيحٌ

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ وَقَالَ ﴿وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوتِجَفَّتْ عَلَيْهِ مِنْ حُمَلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ إِلَىٰ قَوْلِهِ ﴿وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾  
۱۔ اور تم جان لو جو تمہیں غنیمت سے حاصل ہو پس اس میں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے خمس ہے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے۔ [الانفال: ۴۱]

۲۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر لوٹایا ان کے مال سے پس نہ تم نے اس پر گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر لوٹایا بستی والوں کے مال سے۔ پس اللہ اس کے رسول ﷺ، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ [الحشر: ۷]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْغَنِيمَةُ وَالْفَيْءُ يَجْتَمِعَانِ فِي أَنْ فِيهِمَا مَعَ الْخُمْسِ مِنْ جَمِيعِهِمَا لِمَنْ سَمَّاهُ اللَّهُ لَهُ فِي الْآيَتَيْنِ مَعَ وَقَالَ فِي الْقَدِيمِ: إِنَّمَا يُخَمِّسُ مَا أُوجِفَتْ عَلَيْهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: غنیمت اور فئی دونوں اکٹھے ہیں۔ دونوں میں ایک ساتھ خمس ہے، جس کا نام بھی اللہ تعالیٰ نے اکٹھا رکھا اور پہلے امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا تھا خمس اس سے لیا جائے گا، جس پر گھوڑے نہ دوڑائے گئے ہوں۔

(۱۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ خُبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مِمَّنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: مِنْ رَبِيعَةَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرِ الْخَزَائِمِ وَلَا النَّدَامَى. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَتَّى مِنْ رَبِيعَةَ وَإِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّهُ يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارٍ مُضَرٍّ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرِ حَرَامٍ فَمَرْنَا بِأَمْرِ فَضْلٍ نَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ وَرَاءِنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمْرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحَدَهُ اتَّقُوا مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ؟ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تَعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الذَّبَائِبِ وَالْفَحْشَمِ وَالْفِئْرِ وَالْمَرْقَبِ. وَرَبَّمَا قَالَ: وَالْمَقْفِرِ فَاحْطَطَوْهُمْ وَادْعُوا إِلَيْهِمْ مِنْ وَرَاءِكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۵۳ - مسلم]

(۱۲۷۲۰) ابو جرہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ عبد القیس کا وفد جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا: ربیعہ سے ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: مرحبا قوم کو بغیر کسی ندامت کے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم ربیعہ کے قبیلہ سے ہیں، ہم آپ کے پاس بڑی مشقت کے بعد آئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان میں کفار کا قبضہ مضرب ہے، ہم آپ کے پاس صرف اشہر حرم میں پہنچ سکتے ہیں، پس ہمیں کوئی واضح حکم دے دیں، ہم اس کی طرف اپنے بچھلوں کو بھی دعوت دیں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں، میں تمہیں ایک اللہ پر ایمان کا حکم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو ایمان باللہ کیا ہے؟ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکاۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور یہ کہ تم غنیمت کے مال سے خمس دو گے اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ دہاء (کدو) سے ختم (سبز لاکھی برتن) سے تعمیر (کریدی لکڑی کے برتن سے) حضرت (روغنی برتن سے) سے اور کبھی مقیر کا لفظ بولا اور کہا: ان کو یاد رکھو اور اپنے بچھلوں کو بھی ان کی دعوت دو۔

(۱۲۷۲۱) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ: نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ خُبْرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ خُبْرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ خُبْرَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرَهُ يَسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۲۷۲۱) شعبہ نے اس (پچھلی حدیث) سند اور متن سے روایت بیان کی ہے۔

(۱۲۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَنَازِلٍ التَّمِيمِيُّ خُبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ



بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ أَبَاهُ جَدَّ مُعَاوِيَةَ إِلَى رَجُلٍ أَعْرَسَ بِأُمِّهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَخَمَسَ مَالَهُ. [حسن]

(۱۲۷۲۲) معاویہ بن قرة اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے والد، یحییٰ معاویہ کے دادا کو ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی تھی، اس نے اس کی گردن اتاری اور اس کے مال کا خمس لیا۔

(۱۲۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فِيْمَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَعْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْكِنْدِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنْ مَنْ سَأَلَ عَنْ مَوَاضِعِ الْفِيءِ فَهُوَ مَا حَكَمَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَاهُ الْمُؤْمِنُونَ عَدْلًا مُوَافِقًا لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: جَعَلَ اللَّهُ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ. فَرَضَ الْأَعْطِيَةَ وَعَقَدَ لِأَهْلِ الْأَدْيَانِ ذِمَّةً بِمَا فَرَضَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِزْيَةِ لَمْ يَضْرِبْ فِيهَا بِخُمْسٍ وَلَا مَعْنَمٍ.

رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطَعَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۷۲۳) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لکھا کہ جو شخص پوچھے کہ مال فنی کو کہاں کہاں صرف کرنا چاہیے تو اس کا جواب یہ ہے کہ جیسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حکم دیا، پھر مسلمانوں نے اسے انصاف کے موافق اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے موافق سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطاؤں کو مقرر کیا اور سب دین والوں کا ذمہ لیا جزیہ کے بدلے میں۔ نہ ان میں خمس مقرر کیا اور نہ اسے مال غنیمت کی مثل سمجھا۔

(۴) (باب بَيَانِ مَصْرُفِ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفِيءِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِنِّهَا كَانَتْ لَهُ

خَاصَّةٌ دُونَ الْمُسْلِمِينَ يَضَعُهَا حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

مال فنی کے خمس کے علاوہ باقی چار حصوں کے مصرف کا بیان رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور وہ

مسلمانوں کے علاوہ آپ ﷺ خاص تھا جہاں اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوئی

(۱۲۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خُبْرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خُبْرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عِيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ ابْنَ الْحَدَّثَانِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْعَبَّاسَ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فِي أَمْوَالِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. خَالِصًا دُونَ

الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسَّلَاحِ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَوْلُهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلَّيْتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلْتُمَانِي أَنْ أُولِيَكُمَا مَا قَوْلُكُمَا عَلَى أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلَّيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وَلَّيْتُهَا بِهِ فَجِئْتُمَانِي تَخْتَصِمَانِ أَتْرِيدَانِ أَنْ أَدْفَعَ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا أَتْرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءَ أَتْرِيدَانِ غَيْرَ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا أَوَّلًا فَلَا وَالَّذِي يَأْخُذُ بِتَقْوَمِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَا مَا إِلَيَّ أَكْفِيكُمَا مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَالَ لِي سُفْيَانُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قُلْتُ كَمَا قَصَصْتَ قَالَ نَعَمْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مُخْتَصَرًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَعْنَى قَوْلِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَاصَّةً يُرِيدُ مَا كَانَ يَكُونُ لِلْمُوجِبِينَ وَذَلِكَ أَرْبَعَةُ أَخْبَارِهِ. [صحيح - أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۱۲۰]

(۱۲۷۲۳) حضرت عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے مال کے بارے میں جھگڑ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بنی نضیر کے اموال تھے، ان سے اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر لوٹایا جس پر مسلمانوں کے گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے گئے تھے، پس وہ مسلمانوں کے سوا صرف رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھے اور رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے اور جو بیچ جاتا اسے اللہ کے ہاتھ میں تیاری کے لیے اسلحہ وغیرہ کے لیے دے دیتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے اسی طرح جس طرح رسول اللہ ﷺ اس کے والی تھے، پھر میں اس کا والی بنا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے، پھر تم دونوں نے مجھ سے سوال کیا کہ میں تم کو والی بنا دوں۔ پس میں نے تم دونوں کو اس کا والی بنا دیا اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ، پھر میں اس کا والی بنا۔ پس تم دونوں میرے پاس آئے تم جھگڑا کر رہے ہو تم ارادہ رکھتے ہو کہ میں تم میں سے ہر ایک کو نصف نصف دے دوں۔ کیا تم مجھ سے فیصلے کا ارادہ رکھتے ہو کہ میں تم میں سے ہر ایک کو نصف نصف دے دوں کیا تم یہ ارادہ رکھتے ہو کہ پہلے کے علاوہ کوئی فیصلہ کروں۔ اس ذات کی قسم جس کی اجازت سے آسمان وزمین قائم ہے، میں تمہارے درمیان اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا۔ اگر تم دونوں اس سے عاجز آ گئے ہو تو مجھے واپس لوٹا دو۔ میں تم دونوں سے اسے کافی ہو جاؤں گا۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: عمر کا قول رسول اللہ ﷺ کے بارے میں خاص طور پر جس پر گھوڑے دوڑائے گئے ہوں یہ چار حصے ہیں۔

(۱۲۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ تَمَتَّعَ النَّهَارُ إِذْ أَتَى رَسُولُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ: أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي نَظَرْتُ حَتَّى أَذْخَلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فِي مُحَاوَرَةٍ عَلَيَّ وَعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ خَصَّ رَسُولَهُ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْفِعْلِ لَمْ يُعْمَلْ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ فَكَانَتْ هَذِهِ خَاصَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَعْطَاكُمْوهَا وَبَنَاهَا بِكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ سَتَتَهُمْ مِنْ هَذَا ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ مَجْعَلُ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَيَاتِهِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدِّبِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِيمَا يَخْتَجُّ بِهِ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَقَدْكَ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حَسَابًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَذَكَ فَكَانَتْ لِابْنِ السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَحِزْرُهَا ثَلَاثَةُ أَجْزَاءٍ لَفَقَسَمَ مِنْهَا جَزَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَحَبَسَ جُزْءٌ لِنَفْسِهِ وَنَفَقَهُ أَهْلُهُ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ رَدَّهَ عَلَى فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ. [صحيح]

(۱۲۲۵) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں: میں دن کے وقت اپنے گھر بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نمائندہ آیا، اس نے کہا: امیر المؤمنین آپ کو بلا رہے ہیں، میں اس کے ساتھ گیا، حتیٰ کہ میں آپ پر داخل ہوا۔ پھر حضرت علی اور عباس رضی اللہ عنہما والے مکالمے کی لمبی حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس بارے میں بیان کرتا ہوں، اللہ نے اپنے رسول کوئی میں سے کچھ حصے کے ساتھ خاص کیا ہے، آپ کے علاوہ کسی اور کو وہ نہیں دیا، پھر یہ آیت پڑھی: ﴿مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ پس یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا، آپ ﷺ نے تمہارے علاوہ کسی کو اس کے لیے خاص نہ کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی اور لیکن آپ نے وہ تم کو دے دیا اور اس میں تم کو شامل کر لیا حتیٰ کہ اس سے یہ مال بچ گیا، پس رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے سال تک اور باقی آپ ﷺ کے مال میں شامل کر دیتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں ایسا ہی کیا۔

مالک بن اوس سے دوسری روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، جس سے انہوں نے دلیل لی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تین چیزیں خاص تھیں: بنو نضیر، خیبر اور فدک۔ پس بنو نضیر کو حوادث کے لیے روکا تھا اور فدک مسافروں کے لیے تھا اور خیبر کو آپ نے تین حصوں میں تقسیم کیا تھا، دو حصے مسلمانوں کے لیے اور ایک اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے اور جو گھر والوں کے خرچہ سے بچ جاتا اسے مہاجرین فقراء کی طرف لوٹا دیتے تھے۔

(۱۲۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ قَالَ صَالِحُ النَّبِيِّ ﷺ - أَهْلٌ لَذَلِكَ وَقُرَى قَدْ سَمَّاهَا لَا أَحْفَظُهَا وَهُوَ مُحَاصِرٌ قَوْمًا آخَرِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ بِالصُّلْحِ قَالَ ﴿فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ يَقُولُ : بَغِيرٍ قِتَالٍ. قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَكَانَتْ بَنُو النَّضِيرِ لِلنَّبِيِّ ﷺ - خَالِصًا لَمْ يَفْتَحُوهَا عَنْوَةً افْتَتَحُوهَا عَلَى صُلْحٍ فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ ﷺ - بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ لَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا رَجُلَيْنِ كَانَتْ بِهِمَا حَاجَةٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۲۷۳۲) زہری سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فدک والوں سے اور بستی والوں سے جس کا نام راوی کو بھول گیا ہے سے صلح کی۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ ایک اور قوم کا محاصرہ کیے ہوئے تھے، ان لوگوں نے آپ کے پاس بطور صلح کے مال بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ یعنی بغیر لڑائی کے۔ زہری نے بنو نضیر کے مال بھی خاص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھے کیونکہ وہ بغیر جنگ کے حاصل ہوئے تھے، کچھ زور سے تو ان کو فتح نہیں کیا تھا۔ بلکہ صلح کے طور پر فتح یا تھا اس لیے نبی کریم ﷺ نے ان مالوں کو تقسیم کر دیا۔ مہاجرین میں اور انصار کو اس میں سے کچھ نہ دیا تھا، مگر دوا دیوں کو جو ضرورت مند تھے۔

(۱۲۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ ابْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَى زِيَادُ بْنُ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبِ بْنِ رِسَانَ قَالَ : لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَنِي النَّضِيرِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ ﴿مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ وَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ - خَاصَّةً فَقَسَمَهَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَعْطَى رَجُلَيْنِ مِنْهَا مِنَ الْأَنْصَارِ سَهْلَ بْنَ حَنْفِيٍّ وَابْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ يَعْنِي أَبَا لُبَابَةَ وَأَعْطَى أَبَا بَكْرٍ وَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَنُو حَزَا وَأَعْطَى صُهَيْبًا وَأَعْطَى سَهْلَ بْنَ حَنْفِيٍّ وَأَبَا دُجَانَةَ مَالِ الْأَخْرِيِّ وَأَعْطَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْبُنَرِ وَهُوَ الْوَلَدُ يُقَالُ لَهُ مَالُ سُلَيْمَانَ وَأَعْطَى الزُّبَيْرَ الْبُنَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۲۷۳۷) حضرت صہیب بن سنان فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر پر فتح پائی تو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ اور وہ نبی ﷺ کے لیے خاص تھا، آپ ﷺ اسے مہاجرین میں تقسیم کر دیا اور ابو بکر، عمر کو بزرگ مزاحم دیا اور صہیب اور سہل بن حنیف کو بھی دو بھائیوں کا مال دیا اور ابو دجانہ کو بھی



اور عبد الرحمن کو کنواں دیا جسے سلیمان کا مال کہا جاتا تھا، اور زبیر کو بھی کنواں دیا تھا۔

(۵) باب یَکَانَ مَصْرِفِ أَرْبَعَةِ أَحْمَاسِ الْفَيْءِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَّهَا تَجْعَلُ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْعَلُ قُضُولَ غَلَاتِ تِلْكَ الْأَمْوَالِ مِمَّا فِيهِ صَلَاحُ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِيهِ وَأَنَّهَا لَمْ تَكُنْ مَوْرُوثَةً عَنْهُ

رسول اللہ ﷺ کے بعد مال خمس کے چار مصرف ہیں انہیں وہاں خرچ کیا جائے گا جہاں رسول کرتے تھے اور غلہ جات کے زائد کو ان جگہوں میں خرچ کرتے تھے جن میں اسلام

کے معاملات اور لوگوں کی اصلاح وغیرہ شامل ہے اور یہ آپ کی وراثت نہیں ہے

(۱۲۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْأَزْدِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكََ بْنَ أَوْسٍ بِنِ الْحَدَثَانِ حَدَّثَهُ قَالَ: أُرْسِلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبِجَنَّتِهِ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ فَقَالَ وَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُقَضَّبٍ إِلَى رُمَالِهِ مَتَكِّيًا عَلَى رِسَادَةٍ مِنْ أَدَمَ فَقَالَ لِي: يَا مَالِ إِنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضِيعِ فَخَذَهُ فَأَقْسِمُهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ: لَوْ أَمَرْتُ بِهِذَا غَيْرِي. قَالَ: خُذْهُ يَا مَالِ قَالَ: فَبَجَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدِ قَالَ عُمَرُ: نَعَمْ فَإِنِّي لَهْمُ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ: نَعَمْ فَإِذْنِ لَهُمَا قَالَ عَبَّاسٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْآثِمِ الْعَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَجَلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَقْضِ بَيْنَهُمْ وَأَرْحَهُمْ قَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ فَخِيلَ إِلَيَّ أَنَّهُمْ كَانُوا قَدْ مَوَّهُمْ لِذَلِكَ قَالَ عُمَرُ: أُنْشِدُكُمْ اللَّهُ الَّذِي يَأْذِيهِ تَقْوَمُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا نُورُثُ وَأَنْ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. قَالُوا: نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: أُنْشِدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِيهِ تَقْوَمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا نُورُثُ وَأَنْ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. قَالَا: نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ: فَإِنَّ

اللہ تبارک و تعالیٰ كَانَ حَصْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِخَاصَّةٍ لَمْ يَخْصْ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ ﴿ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى ﴾ مَا أَذْرِي هَلْ قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي قِيلَهَا أَمْ لَا قَالَ: فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبَيْنِكُمْ التَّضْيِيرَ قَوْلَ اللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةً سَنِيَّةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةً الْمَالِ ثُمَّ قَالَ: أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِينَهُ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسٌ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمُ أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا: نَعَمْ قَالَ: فَلَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَوَرَّكْ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً. فَرَأَيْتُمَا كَاذِبًا أَيْمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَلِلَّهِ أَيْمِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُمَا كَاذِبًا أَيْمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَرَأَيْتُمَا كَاذِبًا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا: اذْهَبْهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ: إِنْ جِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنْ عَلَيْكُمَا عَهْدُ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهِ بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ سَوْءُ اللَّهِ ﷺ. فَأَخَذْتُمَا بِذَلِكَ فَقَالَ: أَكْذَلِك؟ قَالَا: نَعَمْ ثُمَّ جِئْتُمَا لِي أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - تقدم برقم ۱۲۷۲۴]

(۱۲۷۲۸) مالک بن انس فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا۔ میں دن کے وقت ان کے پاس آیا، میں نے ان کو ایک تخت پر بیٹھے ہوئے پایا بغیر بچھونے کے نیچے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے۔ آپ نے مجھے کہا: اے مالک! کچھ لوگ تمہاری قوم والوں کے میرے پاس آئے تھے اور میں نے ان کو کچھ دینے کا حکم دیا ہے، پس تم ان میں تقسیم کر دو، میں نے کہا: کاش آپ اس کام کے لیے کسی اور کو کہتے۔ عمر نے کہا: نہیں بلکہ تم لے لو۔ اسی دوران یرفاء غلام آیا اور کہا: عثمان بن عفان، عبد الرحمن بن عوف، زبیر اور سعد دروازے پر ہیں اور اجازت چاہتے ہیں اگر اجازت ہو تو ان کو آنے دیں، آپ نے اجازت دی، جب وہ داخل ہوئے تو یرفاء پھر آیا اور کہا: عباس اور علی رضی اللہ عنہ بھی آئے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس جھوٹے، گنہگار، دھوکے باز، خائن کے درمیان فیصلہ کریں، لوگوں میں سے بھی بعض نے کہا ہاں امیر المومنین ان میں فیصلہ کریں۔ مالک بن انس نے کہا: مجھے خیال آیا کہ انہوں نے ہی عثمان وغیرہ کو پہلے بھیجا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس خدا کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہے کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر عباس اور علی رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے دونوں نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو خاص کیا تھا اور کسی کو خاص نہ کیا تھا، فرمایا: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ﴾ میں نہیں جانتا کہ اس سے پہلے آیت پڑھی تھی یا نہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے مال کو تمہارے درمیان تقسیم کر دیا اور تم پر کسی کو ترجیح نہ دی اور نہ تمہارے علاوہ کسی اور نے لیا تھا، اور جو مال بچ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے لیے سال بھر کا خرچ لیتے تھے اور جو بچتا وہ باقی مالوں کے برابر ہوتا تھا، پھر صحابہ کو کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم یہ جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر عباس رضی اللہ عنہ کو قسم دے کر پوچھا اور علی رضی اللہ عنہ کو بھی پوچھا جیسے تو م کو قسم دی تھی کیا تم دونوں یہ جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر کہا: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا ولی ہوں، پس تم دونوں آئے تم نے اپنے بھائی کے بیٹے سے میراث طلب کی اور بیوی کی میراث اس کے باپ سے طلب کی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، پس تم دونوں نے اسے جھوٹا گناہ گار، دھوکے باز خائن خیال کیا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک، حق کے تابع تھے۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر کا ولی ہوں، پس تم دونوں نے مجھے جھوٹا، گناہ گار، دھوکے باز، خائن سمجھا اور اللہ جانتا ہے میں سچا، نیک، اچھا اور حق کا تابع ہوں، پس میں اس کا ولی تھا۔ پھر تم دونوں اکٹھے میرے پاس آئے تمہارا معاملہ ایک ہی تھا، تم دونوں نے کہا: وہ ہمیں دے دو۔ میں نے کہا: میں اس شرط پر دوں گا کہ تم پر اللہ کا وعدہ ہے کہ اس میں کام کرو گے جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، پس تم نے اسے لے لیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ایسے ہی ہے؟ دونوں نے کہا: ہاں، پھر دونوں میرے پاس آئے ہوتا کہ میں تمہارے لیے فیصلہ کر دوں اور اللہ کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے۔ اگر تم دونوں عاجز آ گئے ہو تو میری طرف لوٹا دو۔

(۱۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّادِ قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ فِي الْمَدِينَةِ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْنَا لَهُمْ بِرَضِخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَوْيَهُ غَيْرِي قَالَ: اقْبِضْهُ أَتَيْهَا الْمَرْءُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ يَرْفُؤًا فَقَالَ: هَذَا عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَلَا أَدْرِي أَذْكَرُ طَلْحَةَ أَمْ لَا يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ قَالَ: ائْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ مَكَتَ سَاعَةً فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَأْذِنَانِ عَلَيْكَ قَالَ: فَأَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْبِضْ بَنِيَّ وَبَيْنَ هَذَا.

قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَفَضَّ بَيْنَهُمَا وَأَرِخْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ فَإِنَّهُمَا قَدْ طَالَتْ خُصُومَتُهُمَا قَالَ وَهُمَا جَمِيعٌ يَخْتَصِمَانِ فِيمَا آفَأَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النُّضَيْرِ قَالَ الْقَوْمُ: أَجَلِ أَفَضَّ بَيْنَهُمَا وَأَرِخْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِيهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَوَرَّكُمَا مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً. فَقَالَ الْقَوْمُ: نَعَمْ قَدْ قَالَ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ هَذَا الْمَالِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَصَّ نَبِيَّهَ ﷺ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ غَيْرُهُ قَالَ ﴿مَا آفَأَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ﴾ الْآيَةُ ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ مَا حَازَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ قَسَمَهَا فِيكُمْ وَبَيْنَهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَتَهُ وَرَبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْسُ قُرْتُ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلُ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا كَانَ يَجْعَلُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ وَأَنْتُمَا تَرُوعَمَانِ أَنَّهُ فِيهَا ظَالِمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ وَلَيْتَهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي فَقَعَلْتُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنْتُمَا تَرُوعَمَانِ أَنِّي فِيهَا ظَالِمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي جَاءَ بِي هَذَا يَعْنِي الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُنِي مِيرَاثَهُ مِنْ ابْنِ أَخِيهِ وَجَاءَ بِي هَذَا يُرِيدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُنِي مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَوَرَّكُمَا مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً. ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكُمْ فَأَخَذْتُ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِثَاقَهُ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَأَيَّامًا وَلَيْتَهَا فَقُلْتُمَا: أَدْفَعَهَا إِلَيْنَا عَلَى ذَلِكَ فَتَرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءَ غَيْرِ هَذَا وَالَّذِي يَأْذِيهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِيهَا بِقَضَاءِ غَيْرِ هَذَا إِنْ كُنْتُمَا عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَأَدْفَعَا إِلَيَّ قَالَ فَعَلْبُهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا فَكَانَتْ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ بِيَدِ حَسَنِ ثُمَّ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ ثُمَّ بِيَدِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ ثُمَّ بِيَدِ زَيْنِ بْنِ حَسَنِ. قَالَ مَعْمَرٌ: ثُمَّ كَانَتْ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَتَّى رَوَى يَعْنِي بَنِي الْعَبَّاسِ فَقَبَضُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۲۷۲۹) مالک بن اوس کہتے ہیں: میرے پاس عمر رضی اللہ عنہ کا نمائندہ بلانے آیا۔ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عمر نے کہا: مدینہ میں تیری قوم کے کچھ لوگ آئے تھے اور تحقیق ہم نے ان کے لیے کچھ مال کا حکم دیا ہے، اسے پکڑو اور ان میں تقسیم کر دو۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں، عمر نے کہا: اسے پکڑو۔ اسی دوران ان کا غلام برفاء آیا۔ اس نے کہا: عثمان، عبدالرحمن، زبیر، سعد اور طلحہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں جاننا کہ اس نے نام لیا یا نہ لیا وہ اجازت طلب کر رہے ہیں،



عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو اجازت دے دو، پھر تھوڑی دیر ٹھہرے۔ اس نے کہا: عباس اور علی رضی اللہ عنہما بھی اجازت مانگ رہے ہیں، ان دونوں کو بھی اجازت دی گئی۔ وہ بھی آگئے۔ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دیں۔ قوم کے لوگوں (عثمان وغیرہ) نے کہا: ان میں فیصلہ کر دو اور ایک کو دوسرے سے آرام پہنچاؤ، دونوں کی گفتگو لمبی ہو گئی اور وہ دونوں اس وقت بنی نصیر کے اموال کے بارے میں جو رسول اللہ ﷺ کو دیے گئے تھے جھگڑا کر رہے تھے، قوم نے کہا: ان دونوں میں فیصلہ کر دیں اور ہر ایک کو دوسرے سے آرام پہنچائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، کیا تم جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، لوگوں نے کہا: ہاں۔ پھر ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے، انہوں نے بھی ہاں میں جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس مال کے بارے میں خبر دیتا ہوں، بے شک اللہ نے اپنے نبی کو کسی چیز میں خاص کیا اور وہ کسی اور کو نہیں دی تھی، فرمایا: ﴿مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُ﴾ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے تمہارے علاوہ کسی اور کو اس کے لیے خاص نہ کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی اور اس کو تم میں تقسیم کر دیا، جو باقی بچا اس میں سے سال بھر آپ ﷺ اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے، معمر نے کہا: گھر کے کھانے کے لیے سال بھر کے لیے روک لیتے تھے۔ پھر باقی اللہ کے مال میں شامل کر دیتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا ولی ہوں، میں اس میں کام کروں گا، وہ اس میں کام کرتے تھے، پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم خیال کرتے ہو وہ اس میں ظلم کرنے والے تھے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک اور حق کے تابع تھے، پھر ابو بکر کے بعد میں اس کا والی بنا اپنی خلافت کے دو سال میں نے اس میں کام کیا جیسے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کام کیا اور تمہارے خیال میں میں نے ظلم کیا ہے اور اللہ جانتا ہے میں سچا ہوں، نیک ہوں، حق کا تابع ہوں، پھر تم میرے پاس آئے، یعنی عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اپنے بھتیجے کی میراث کا سوال کیا اور علی رضی اللہ عنہ آئے، اس نے اپنی بیوی کی باپ سے وراثت کا سوال کیا۔ میں نے تم سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہم کسی چیز کے وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔ پھر میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں وہ تم کو دے دوں میں نے تم سے اللہ کا وعدہ لیا اور اس شرط پر دیا کہ تم اس میں اس طرح کام کرو گے جیسے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کام کیا، تم دونوں نے کہا: ہمیں دے دو۔ پس اب تم مجھ سے اس کے علاوہ کسی اور فیصلے کی امید رکھتے ہو، اس ذات کی قسم جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہے میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا، اگر تم دونوں اس سے عاجز آ گئے ہو تو مجھے دے دو، پس علی اس پر غالب آ گئے، پس وہ علی کے پاس رہا، پھر حسن پھر حسین پھر علی بن حسین پھر زید بن حسن کے پاس رہا۔ معمر نے کہا: پھر عبد اللہ بن حسن کے پاس رہا یہاں تک کہ بنی عباس والی (حکمران) بن گئے، انہوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔

(۱۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّانِ

النَّصْرِيُّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ قَالَ قَدْ خَلْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى رَمَالٍ سَرِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّمَالِ فِرَاشٌ مَتَكِنًا عَلَى وَسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ : يَا مَالِكُ إِنَّهُ قَدْ قَدِمَ مِنْ قَوْمِكَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ حَضَرُوا الْمَدِينَةَ قَدْ أَمَرْتُ لَهُمْ بِرِضْخٍ فَأَقْبِضْهُ فَأَقْسِمَهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَمَرْتُ بِذَلِكَ غَيْرِي فَقَالَ : أَقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ فَيُنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ جَاءَ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ لِي عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ : نَعَمْ فَأَدْخِلْهُمْ فَلَبِثَ قَلِيلًا ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ : هَلْ لَكَ لِي عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَأْذِنَانِ قَالَ : نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا قَالَ عَبَّاسُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْفَضْلُ بَنِي وَبَيْنَ هَذَا لِعَلِيٍّ وَهَذَا يَخْتَصِمَانِ فِي انْصِرَافِ الْإِذَى أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّصِيرِ فَقَالَ الرَّهْطُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْفَضْلُ بَيْنَهُمَا وَأَرْحُ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اتَّبِعُوا أَنَا شِدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي يَأْذِنُهُ تَقَوْمُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ هَلْ تَعْمَلُونَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً . يُرِيدُ نَفْسَهُ قَالُوا : قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : أَنَا شِدْكُمْ بِاللَّهِ اتَّعَلَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ ذَلِكَ قَالَا : نَعَمْ . قَالَ : لِأَنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ - ﷺ - مِنْ هَذَا الْفَقْرِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ اللَّهُ ﷻ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَوْلَ اللَّهِ مَا احْتَازَهَا ذُرْنُكُمْ وَلَا اسْتَأْذَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمْوهَا وَبَنَاهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَتَبَهُمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَيَاتَهُ ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَبِضْهُ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : تَذَكَّرَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ كَمَا تَقُولَانِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهِ لَصَادِقُ بَارٍ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَبِضْتُهُ سَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهِ بِمِثْلِ مَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَبِمَا عَمِلَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَكَّرَانِ أَنِّي فِيهِ كَمَا تَقُولَانِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهِ لَصَادِقُ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَنِي كِلَاكُمَا وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ فَجِئْتَنِي بِعَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً . فَلَمَّا بَدَأَ لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ : إِنْ يَشِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيَّكُمْ عَهْدُ اللَّهِ وَمِثَاقُهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهِ بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهِ مُنْذُ

وَلَيْتُمْ وَلَا فَلَا تَكَلِّمَانِ فَقُلْتُمَا اِدْفَعُوْا اِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهُ اِلَيْكُمَا اَفْتَلَحْتُمَا مَنِيْ قَضَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَوَاللّٰهِ  
الَّذِيْ يٰ اَذِيْهِ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ لَا اَقْضِيْ فِيْهِ بِقَضَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهُ  
فَادْفَعَاهُ اِلَيْنَا اَكْفَيْكُمَا هَٰذَا الْحَدِيْثَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ صَدَقَ مَلِكُ بْنُ اَوْسٍ اَنَا  
سَمِعْتُ عَلِيْسَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُوْلُ: اَرْسَلَ اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عُثْمَانُ اِلَى اَبِيْ بَكْرٍ يَسْأَلُهُ  
تُصْنَعُ مِنْهُمَا اَفَاءَ اللّٰهِ عَلَى رَسُوْلِهِ ﷺ فَقُلْتُ اَنَا اَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُنَّ اَلَا تَقِيْنَنَّ اللّٰهُ اَلَمْ تَعْلَمَنَّ اَنَّ  
رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ: لَا نُورَثُ . يُرِيْدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ: مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً اِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي  
هَٰذَا الْمَالِ . فَانْتَهَى اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى مَا اَخْبَرْتُهُنَّ . وَكَانَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
ﷺ يَقُوْلُ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا تَقْتَسِمُ وَرَثَتِيْ شَيْئًا مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً . فَكَانَتْ هَذِهِ الصَّدَقَةُ بِيَدِ عَلِيٍّ  
بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَطَالَتْ لِيْهَا خُصُومَتُهُمَا فَلَمَّيْ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يَقْسِمَهَا بَيْنَهُمَا حَتّٰى  
اَعْرَضَ عَنْهَا عَبَّاسٌ ثُمَّ كَانَتْ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِيَدِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ  
عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ وَحَسَنِ بْنِ حَسَنِ كِلَاهُمَا كَانَا يَتَذَوَّلَانِهَا ثُمَّ بِيَدِ زَيْدِ بْنِ حَسَنِ وَهِيَ صَدَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ  
ﷺ حَقًّا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيْحِ عَنْ اَبِي الْيُمَانِ . [صحیح - تقدم له]

(۱۲۷۳۰) مالک بن اوس کہتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دن چڑھنے کے بعد بلایا میں گیا اور آپ تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، درمیان میں کوئی بچھوٹا نہ تھا، تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، کہا: اے مالک! تیری قوم کے کچھ لوگ مدینہ آئے تھے۔ میں نے ان کے لیے کچھ مال کا حکم دیا ہے، اسے چکرو اور ان میں تقسیم کر دو۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! کاش! آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لو۔ اسی دوران ان کا دربان یرفاء آیا۔ اس نے کہا: عثمان، عبدالرحمن، زبیر اور سعد رضی اللہ عنہم آئے ہیں۔ عمر نے کہا: ان کو آنے دو۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر آیا اور کہا: علی اور عباس بھی آئے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو بھی اجازت دے دو وہ دونوں آئے۔ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دو، وہ بنی نضیر کے اموال کے بارے میں لڑ رہے تھے، جو اللہ نے نبی ﷺ کو دیا تھا۔ جماعت (عثمان وغیرہ) نے کہا: اے امیر المومنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دو اور ایک کو دوسرے سے آرام پہنچاؤ، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم سے آسمان زمین قائم ہے، کیا تم جانتے ہو کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، آپ ﷺ نے اپنے آپ کا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ایسے ہی کہا تھا، پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا ایسے ہی ہے؟ دونوں نے کہا: ہاں۔ پھر کہا میں اس بارے میں تمہیں بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لیے مال فنی کو خاص کیا تھا، اور اس میں سے کسی اور کو کچھ نہ دیا تھا، اللہ نے فرمایا: ﴿مَا آفَاءَ اللّٰهِ عَلَى رَسُوْلِهِ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ﴾ اور یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا، اللہ کی قسم! آپ ﷺ اس



کو تمہارے علاوہ کسی اور کے لیے خاص نہ کیا تھا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی تھی، آپ ﷺ نے وہ تم کو دیا تھا، باقی مال سے رسول اللہ ﷺ اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے سال بھر کا خرچ۔ پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا والی ہوں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس پر قبضہ کر لیا اور اس میں کام کیا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور تم وہاں تھے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم کو یاد ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو تم نے کہا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچ، نیک، اچھے اور حق کے تابع تھے۔ پھر اللہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو فوت کر دیا۔ میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کا والی ہوں، میں نے قبضہ کر لیا دو سال میری امارت کے دوران میں نے اس میں کام کیا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس میں کام کیا اور تم اس وقت وہاں تھے، پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم کو یاد ہے اس بارے میں جو تم نے کہا اور اللہ جانتا ہے میں اس میں سچا ہوں، اچھا اور حق کا تابع ہوں، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور تمہاری بات ایک تھی اور تمہارا معاملہ ایک ہی تھا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے پھر جب ظاہر ہوا میرے لیے تو میں نے وہ تم کو دے دیا اور میں نے کہا: میں تم کو اس شرط پر دوں گا کہ تم اس میں اللہ کے وعدے کے مطابق کام کرو گے جیسے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور میں نے کام کیا۔ تم نے کوئی بات نہ کی۔ تم نے کہا: ہمیں اس شرط پر دے دو۔ پس میں نے تم کو دے دیا، کیا اب تم میری طرف سے کوئی اور فیصلہ چاہتے ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہے۔ میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے اگر تم اس سے عاجز آ گئے ہو تو مجھے دے دو۔ میں تم دونوں سے اسے کافی ہو جاؤں گا۔ عروہ بن زبیر کہتے ہیں مالک نے سچ کہا ہے، میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ کہتی تھیں: رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے عثمان کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ وہ مال فنی سے خمن کا سوال کر رہی ہیں، میں نے کہا: میں ان کو اس سے روکوں گی۔ میں نے ان سے کہا: کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں، کیا تم جانتی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھا ہم وارث نہیں بنائے جاتے، آپ ﷺ کا اپنے بارے میں ارادہ تھا، ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور آل محمد (ﷺ) اس سے کھا سکتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ باتیں آپ کی بیویوں کو کہیں، اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ فرماتے تھے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میری وراثت تقسیم نہ کرنا ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے، پس وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس صدقہ تھا۔ ان کا جھگڑا لبا ہو گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے تقسیم کرنے سے انکار کر دیا، یہاں تک کہ عباس رضی اللہ عنہ نے اس سے اعراض کر لیا، پھر علی رضی اللہ عنہ کے بعد حسن بن علی، پھر حسین بن علی، پھر علی بن حسن بن حسن دونوں کے پاس رہا۔ پھر زید بن حسن کے پاس تھا اور وہ رسول اللہ ﷺ کا صدقہ تھا۔

(۱۲۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْتَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَلِيبًا مِنْ رَجُلٍ فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ



اُکْتُبَ لِي بِمَا كَانَ بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا دَخَلَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ طَلْحَةُ وَالزُبَيْرُ وَسَعْدُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ عُمَرُ لَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: كُلُّ مَالِ النَّبِيِّ صَدَقَةٌ إِلَّا مَا أَطْعَمَهُ أَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ إِنَّا لَا نُورَثُ. قَالُوا: بَلَى. قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى أَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَلَّيَهَا أَبُو بَكْرٍ سَتِينَ فَكَانَ يَصْنَعُ الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ عُمَرَو بْنِ مَرْزُوقٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ ثُمَّ تَوَفَّى إِلَى آخِرِهِ. [صحيح]

(۱۲۳۱) ابوالخیری فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی، مجھے تعجب ہوا۔ میں نے اسے کہا: مجھے لکھا دو۔ وہ لکھا ہوا نکلا لایا اتنے میں عباس اور علیؓ بھی آگئے۔ حضرت عمرؓ نے طلحہ، زبیر، سعد اور عبد الرحمنؓ بھی تھے۔ وہ دونوں جھگڑ رہے تھے، حضرت عمرؓ نے طلحہ، زبیر، عبد الرحمنؓ اور سعدؓ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہر نبی کا مال صدقہ ہوتا ہے مگر جو وہ اپنے اہل کو کھلا دے یا ان کو پہنا دے اور ہم وارث نہیں بنائے جاتے۔ انہوں نے کہا: ہاں ایسے ہی ہے، پس رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے اور زائد مال کا صدقہ کر دیتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابوبکر اس کے والی بنے دو سال تک۔ وہ بھی اسی طرح کرتے تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آتَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاتَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُمَا جِينِدٌ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ قَدِّكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْرٍ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا بَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ. وَاللَّهُ إِنِّي لَا أَدْعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُهُ بَعْدُ إِلَّا صَنَعْتُهُ قَالَ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى مَاتَتْ فَدَفَنَهَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَكَانَ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ النَّاسِ وَجْهٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا تَوَفَّيْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا انْصَرَفَتْ وَجُوهُ النَّاسِ عَنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: كَمْ مَكْنَتْ فَاطِمَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِلزُّهْرِيِّ: فَلَمْ يَكَيْفُهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ: وَلَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوِيَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَوْلُ الزُّهْرِيِّ فِي قَعُودِ عَلِيٍّ عَنْ بَيْعَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَوَفَّيْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

مَنْقُطٌ وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَبَازِغِهِ إِيَّاهُ حِينَ بُويعَ بَيْعَةَ الْعَامَةِ بَعْدَ السَّقِيفَةِ أَصَحُّ وَلَعَلَّ الزُّهْرِيَّ أَرَادَ قَعُودَهُ عَنْهَا بَعْدَ الْبَيْعَةِ ثُمَّ نَهَضَهُ إِلَيْهَا ثَانِيًا وَبِإِجَابَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح - بخاری، مسلم]

(۱۲۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ اور عباس، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی میراث تلاش کر رہے تھے اور اس وقت دونوں فدک کی زمین اور خیبر سے حصہ طلب کر رہے تھے، ابوبکر نے ان سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے، جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور اس مال سے آل محمد کھا سکتے ہیں اور میں بھی وہی معاملہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا غصہ میں آگئیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر چلی گئیں، پھر فوت ہونے تک ان سے بات نہ کی۔ علی رضی اللہ عنہ نے رات کو ان کو دفن کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نہ بتایا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی سے لوگوں کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے کوئی وجہ تھی، جب فاطمہ فوت ہو گئیں تو لوگوں کی وجوہات دور ہو گئیں۔ معرکتے ہیں: میں نے زہری سے کہا: فاطمہ رسول اللہ ﷺ کے بھتیجی پر زندہ رہی تھیں، اس نے بتایا: چھ ماہ ایک آدمی نے زہری سے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت نہ کی تھی، حتیٰ کہ فاطمہ فوت ہو گئیں، کہا اور نہ ہی بنی ہاشم کے کسی آدمی نے۔

(۱۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْيَمَانِ أَخْبَرَكَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُرْسِلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- وَفَاطِمَةُ حِينَئِذٍ تَطْلُبُ صَدَقَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْيَتَى بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ لَكَ وَمَا يَبْقَى مِنْ خُمْسٍ خَيْرٌ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَوَرُّتْ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ. يَعْنِي مَالَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكُلِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ صَدَقَاتِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ حَالِهَا الْيَتَى كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَا أَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي قَاتِمًا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَإِنِّي لَا أَلُو فِيهَا عَنِ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَتْرُكْ فِيهَا أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۲۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت

کا سوال کیا اس میں سے جو اللہ نے رسول ﷺ پر لوٹایا اور فاطمہ اس وقت نبی ﷺ کا صدقہ طلب کر رہی تھیں، مدینہ اور فدک کا اور جو خیر کے غصے سے باقی بچا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، اس سے آل عمر رضی اللہ عنہم کھا سکتے ہیں، یعنی اللہ کا مال نہیں ہے ان کے لیے کہ وہ کھانا زیادہ کریں اور اللہ کی قسم میں نبی ﷺ کے صدقات کو اس کے حال سے بدل نہیں سکتا، جس پہ نبی ﷺ کے دور میں تھے اور میں ان میں اسی طرح کام کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا، پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دینے سے انکار کر دیا، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس طرح پایا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی سے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے کہ میں ان کو اپنے رشتہ داروں سے ملاؤں اور وہ شجر جو میرے اور تمہارے درمیان صدقات کا ہے، میں خیر سے بچھے نہ رہوں گا اور اس کام کو نہیں چھوڑوں گا، جسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا۔

(۱۲۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأَوْيسِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا أَقَاءَ اللَّهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً. فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَزَلْ مَهَاجِرَةً لَهُ حَتَّى تَوَفَّيْتُ وَعَاشْتُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَ لَمَّا كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ خَيْرٍ وَلَكَ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ قَامِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا ذَلِكَ قَالَ: لَسْتُ نَارِيكَ شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَرِيعَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسُ فَغَلَبَ عَلِيُّ عَلَيْهَا وَأَمَّا خَيْرٌ وَقَدْكَ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لِحَقْوِقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَازِيهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى وَلِيِّ الْأَمْرِ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْيسِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

[صبح]

(۱۲۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر سے سوال کیا، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کہ وہ اس کے لیے میراث تقسیم کریں، جو اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو اس ترکہ میں سے دیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا غصہ میں آ گئیں ابوبکر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر چلی گئیں۔ ہمیشہ ایسے ہی رہیں، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے



بعد چھ ماہ تک زندہ رہیں تھیں۔ پس فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے ترکہ سے حصہ طلب کیا تھا۔ خیر، فدک اور مدینہ کے صدقات کا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کر دیا اور کہا: میں کوئی ایسا کام نہ چھوڑوں گا جسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے مگر میں بھی وہی کروں گا۔ میں ڈرتا ہوں کہ میں کوئی کام چھوڑ دوں کہ میں حق سے پھر جاؤں گا۔ رہا آپ ﷺ کا مدینہ کا صدقہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علی اور عباس کو دے دیا تھا، پس علی اس پر غالب آ گئے اور فدک اور خیر کو عمر نے روک رکھا تھا اور فرمایا: وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کا صدقہ ہیں، اس کے حق دار حوادث ہیں اور ان دونوں کا معاملہ میری طرف ہے وہ دونوں آج تک ایسے ہی ہیں۔

(۱۷۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَتَكِيُّ بِسَبَابُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو صُمْرَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا مَرَّصَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَا أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا فَاطِمَةُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ: أَتُحِبُّ أَنْ أَذْنَ لَهُ قَالَ: نَعَمْ فَأَذِنْتُ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَتَرَضَّاهَا وَقَالَ: وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ الدَّارَ وَالْمَالَ وَالْأَهْلَ وَالْعَشِيرَةَ إِلَّا لِاتِّغَاءِ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَمَرْضَاةِ رَسُولِهِ وَمَرْضَاةِكُمْ أَهْلِ الْبَيْتِ ثُمَّ تَرَضَّاهَا حَتَّى رَضِيتُ. هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

[صحیح]

(۱۷۷۳۵) فتویٰ کہتے ہیں: جب فاطمہ رضی اللہ عنہا بیمار ہوئیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے۔ اجازت مانگی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فاطمہ! ابوبکر آئے ہیں، آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں، فاطمہ نے کہا: آپ پسند کرتے ہیں کہ اجازت دے دیں۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں، پس فاطمہ نے اجازت دے دی۔ وہ فاطمہ کے پاس آئے اس کو راضی کیا اور کہا: میں نے نہیں چھوڑا، گھر، مال، اہل، خاندان مگر صرف اللہ کی رضا کے لیے اور رسول اللہ ﷺ کی رضا کے لیے اور تم اہل بیت کی رضا کے لیے۔ پھر اس کو راضی کیا، وہ راضی ہو گئیں۔

(۱۷۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: جَمَعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَنِي مَرْوَانَ حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ قَدْكَ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُوذُ مِنْهَا عَلَى صَغِيرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيَزُوجُ فِيهِ أَيْمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذَلِكَ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حَيَاتِهِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانَ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاطِمَةَ لَيْسَ لِي بِحَقٍّ وَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ



اَنَّى قَدْ رَدَدْتُهَا عَلٰی مَا كَانَتْ يَحْسِبُ عَلٰی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ -

قَالَ الشَّيْخُ: اِنَّمَا اُقْطِعَ مَرْوَانَ قَدْ كَانَتْ فِيْ اَيَّامِ عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَتْ تَأْوِلُ فِيْ ذَلِكَ مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ - اِذَا اَطْعَمَ اللّٰهُ نَبِيًّا طَعْمَةً فَهِيَ لِلَّذِيْ يَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ . وَكَانَ مُسْتَعْيِبًا عَنْهَا بِمَا لِه فَجَعَلَهَا لِاقْرَبَائِهٖ وَوَصَلَ بِهَا رَحِمَهُمْ وَكَذَلِكَ تَأْوِيلُهُ عِنْدَ كَثِيْرٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَذَهَبَ آخَرُونَ اِلَى اَنَّ الْمُرَادَ بِذَلِكَ التَّوْبَةُ وَقُطِعَ جَوْرُكَانِ الْاِثْمِ فِيْهِ ثُمَّ تَصَرَّفَ فِيْ مَصَالِحِ الْمُسْلِمِيْنَ كَمَا كَانَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْعَلَانِ وَكَمَا رَأَاهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حِيْنَ رَدَّ الْأَمْرَ فِيْ ذَلِكَ اِلَى مَا كَانَ وَاحْتَجَّ مِنْ ذَهَبَ اِلَى هَذَا بِمَا رَوَيْنَا فِيْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا خَبِيْرٌ فَقَدْ كَفَّ قَامَسُكَهَا عُمَرُ بْنُ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ: هُمَا صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ - كَانَتْ لِحَقُوْقِهِ اَلَّتِي تَعْرُوهُ وَتَوَانِيْهِ وَأَمْرُهُمَا اِلَى وَلِيِّ الْأَمْرِ فَهُمَا عَلٰی ذَلِكَ اِلَى

الآن . [حسن]

(۱۲۷۳۶) مغیرہ کہتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے جمع کیا جب وہ خلیفہ بنائے گئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے فدا کیا تھا، آپ ﷺ اس سے خرچ کرتے تھے اور بنی ہاشم کے چھوٹوں پر لواتے تھے اور ان کی بیواؤں کی شادی کرتے تھے اور فاطمہ نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ اسے دے دیا جائے۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں اسی طرح تھا، یہاں تک کہ وہ گزر گئے۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ والی بنے، انہوں نے بھی اسی طرح کیا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، اپنی زندگی میں وہ بھی فوت ہو گئے۔ جب عمر رضی اللہ عنہ والی بنے تو انہوں نے بھی دیا ہی کیا، جیسا ان سے پہلے دو نے کیا وہ بھی گزر گئے، پھر مروان کو دے دیا گیا، پھر عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا بن گیا۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کو نہ دیا تھا، میرے لیے بھی اس میں کوئی حق نہیں ہے اور میں تم کو گواہ بنا تا ہوں۔ میں نے اسے اسی طرح لوٹا دیا ہے جیسے وہ پہلے تھا، یعنی رسول اللہ ﷺ کے دور میں۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت عثمان کے دور میں مروان کو دیا گیا، فدا کیا اور گویا کہ انہوں نے اس کی تاویل کی ہے، جو نبی ﷺ سے بیان کیا گیا ہے، جب اللہ نبی کو کچھ کھلاتا ہے تو وہ اس کے بعد اسی کا ہوتا ہے، جو اس کی جگہ پر ہوا وہ اپنے مال کی وجہ سے اس سے بے پروا تھے، پس اسے اقرباء کے لیے بنا دیا اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ شامل کیا، اسی طرح اکثر اہل علم نے اس کی تاویل کی ہے۔

(۱۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهَا أَنَّهُ قَالَتْ: إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تَوَفَّيَ رَدْنَهُ أَنْ يَبْعُنَ عُثْمَانَ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَهْنًا أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ. وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْبِيِّ فَيَسْأَلُهُ حَقَّهُنَّ فَقَالَتْ لَهْنًا عَائِشَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - مسلم]

(۱۲۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی ﷺ فوت ہو گئے آپ کی ازواج نے ارادہ کیا کہ وہ عثمان کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجیں۔ وہ ان سے رسول اللہ ﷺ کی میراث لینا چاہتی تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: کیا اللہ کے رسول ﷺ نے نہیں کہا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۲۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ يَأْتِيهِ نَحْوَهُ قُلْتُ: أَلَا تَقْرَأُ اللَّهُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ إِنَّمَا هَذَا الْمَالُ لِأَلِ مُحَمَّدٍ لِأَنَّهُنَّ وَلِيصْفُهُمْ فَإِذَا مِتُّ فَهُوَ إِلَيَّ وَلِيُّ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۲۷۳۸) ابن شہاب کی سند سے یہ کہنے میں نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے۔ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے یہ مال آل محمد (ﷺ) کا ہے، ان کے حوادث کے لیے ان کے مہمانوں کے لیے جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے بعد میرے والی کے لیے ہوگا۔

(۱۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَرِيزِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّخْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفْقَةِ نِسَائِي وَمَوْزِعَةٍ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۲۷۷۶]

(۱۲۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وراثت دیناروں میں تقسیم نہ کی جائے۔ میں نے اپنی بیویوں کے خرچہ اور اپنے عاملوں کی امانت کے علاوہ جو چھوڑا وہ صدقہ ہے۔

(۱۲۷۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ تَطَلُّبُ مِيرَاثِهَا فَقَالَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً. [صحيح]

(۱۲۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئیں، اپنی وراثت مانگی دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے، ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۲۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ: مَنْ يَرِثُكَ؟ قَالَ: أَهْلِي وَوَلَدِي. قَالَتْ: فَمَا لِي لَا أَرِثُ النَّبِيَّ ﷺ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّا لَا نُورَثُ. وَلَكِنِّي أَغُولُ مَنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ. يَعُولُهُ وَأَنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ. يُنْفِقُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۲۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہا: تمہارا وارث کون ہے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے اہل اور اولاد۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میرے لیے کیا ہے؟ میں نبی ﷺ کی وارث کیوں نہیں بن سکتی؟ ابو بکر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور لیکن میں ان کی دیکھ بھال کرتا ہوں جن کی نبی ﷺ دیکھ بھال کرتے تھے اور ان پر خرچ کرتا ہوں جن پر نبی ﷺ خرچ کرتے تھے۔

(۱۲۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدَّرَ الْحَدِيثَ بِسُجُودِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۲) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک فاطمہ رضی اللہ عنہا... باقی حدیث اسی طرح روایت کی لیکن اس میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں۔

(۱۲۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ لَا يُورَثُ. وَقَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: إِنَّا لَا نُورَثُ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نبی وارث نہیں بناتے۔

(۱۲۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ فَضْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: أَمَا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ مَكَانَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَحَكَمْتُ بِمَنْ لِي مَا حَكَمَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۳) زید بن علی نے کہا: اگر میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی جگہ ہوتا تو میں بھی وہی فیصلہ کرتا جو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فدک کے بارے میں کیا تھا۔

(۱۳۷۴۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْفُطَيْلَةُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنَكِّدِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ عَلَى الْآخِرِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا قَدِمَ مَالُ الْبُحْرَيْنِ أُعْطِيَتْكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا. قَالَ: فَلَمَّ يَقْدِمُ مَالُ الْبُحْرَيْنِ حَتَّى فُيَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-، ثُمَّ قَدِمَ بِمَالِ الْبُحْرَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- دَيْنٌ أَوْ عِدَّةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَأْتِ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَدَنِي إِذَا قَدِمَ مَالُ الْبُحْرَيْنِ أُعْطِيَتْكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا بِعُثْرَةِ ثَلَاثِ حَبَابٍ قَالَ: فَهَمُّ فَحَثَرْتُ فَقَالَ: عَدَهَا إِذَا هِيَ عَشْرُمِائَةٍ قَالَ: فَخُذْ بَعْدَهَا مَرَّتَيْنِ. زَادَ لِي ابْنُ الْمُنَكِّدِ قَالَ: أَتَيْتُهُ يُعْطِي أَبَا بَكْرٍ مَرَّةً فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّانِيَةَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ: لَقَدْ سَأَلْتُكَ مَرَّتَيْنِ فَلَمْ تُعْطِنِي لِمَا أَنَا أَنْ تُعْطِنِي وَإِنَّمَا أَنْ تَبْخَلَ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي مَرَّةً إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ فَأَيُّ دَاوٍ أَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ. قَالَ إِسْحَاقُ هَكَذَا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ أَوْ نَحْوَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - بخاری ۲۲۹۶]

(۱۲۷۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب بحرین کا مال آئے گا میں تمہیں اتنا اتنا، تین دفعہ کہا۔ دوں گا۔ جابر کہتے ہیں: بحرین کا مال نہ آیا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، پھر بحرین کا مال آیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کس کا نبی ﷺ پر قرض وغیرہ ہے، پس وہ کھڑا ہو جائے۔ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا، جب بحرین کا مال آئے گا میں تمہیں یہ یہ دوں گا، یعنی تین مٹھیاں۔ ابو بکر نے کہا: پکڑ لو۔ میں نے مٹھی بھری تو انہوں (ابو بکر رضی اللہ عنہ) نے کہا: ان کو شمار کرو تو وہ پانچ سو تھیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دوسرے اس تعداد کو پکڑو۔ اسے منکر رنے زیادتی کی ہے۔ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دفعہ۔ پس میں نے اس سے سوال کیا، انہوں نے نہ دیا، پھر دوسری مرتبہ آیا اور میں نے سوال کیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے نہ دیا، میں نے کہا: میں نے آپ سے دو دفعہ سوال کیا ہے آپ مجھے دیا نہیں یا تو آپ مجھے دے دیں یا آپ بخل کر رہے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تو پہلی دفعہ میرے پاس آیا تھا میرا ارادہ



کہ تمہیں دے دوں گا، بخل والی کیا بات ہے۔

(۶) باب بَيَانِ مَصْرَفِ خُمُسِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الَّذِي يَكِلِي  
أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ يَصْرِفُهُ فِي مَصَالِحِهِمْ  
خمس الخمس کے مصرف کا بیان وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اس کا ہوگا جو مسلمانوں کا والی

ہو وہ اسے ان کے مفاد میں صرف کرے گا

(۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ  
عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطَّعَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي  
الطَّفِيلِ قَالَ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْتَ  
وَرِثْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ أَهْلُهُ. قَالَتْ: فَمَا بَالُ الْخُمُسِ. فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِذَا أَطْعَمَ اللَّهُ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ كَانَتْ لِلَّذِي يَلِي بَعْدَهُ. فَلَمَّا وَلِيَتْ رَأَيْتُ أَنَّ أَرْدَهُ  
عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ: أَنْتَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَعْلَمَ ثُمَّ رَجَعْتُ. [حسن - احمد ۵۱]

(۱۳۷۶) ابو الطفیل کہتے ہیں: فاطمہ رضی اللہ عنہا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! کیا تو رسول  
اللہ ﷺ کا وارث ہے یا ان کے اہل؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بلکہ ان کے اہل وارث ہیں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: خمس کا کیا معاملہ ہے؟  
ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جب اللہ اپنے نبی کو کھلاتا ہے پھر اس کو فوت کر دے تو وہ کھانا  
(غذہ) اس کا ہوتا ہے جو اس کا والی ہے اس کے بعد۔ پس جب میں والی بنا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے مسلمانوں پر لوٹا  
دوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ اور رسول اللہ ﷺ زیادہ جانتے ہیں پھر وہ لوٹ گئیں۔

(۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ  
حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ - يَوْمَ خَيْبَرَ  
وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ يَمِينٍ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَكَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قُلْتُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ  
وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ.

يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمَ مَرْدُودٌ فِي مَصَالِحِهِمْ. [صحیح]

(۱۳۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن اونٹ کے پہلو سے گوبر پکڑا اور کہا: اے

لوگو! میرے لیے اس کے برابر بھی حلال نہیں اس میں سے جو اللہ نے تم پر لوٹا یا ہے سوائے شمس کے اور شمس بھی تم پر لوٹا دیا جاتا ہے۔

### (۷) باب سَهْمِ الصَّفِيِّ

حاکم کے لیے مقررہ حصہ کا بیان

(۱۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ لِقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ وَقَدْ عَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ مُضَرٍّ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ أَوْ قَالَ فِي رَجَبٍ فَمَرُّنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا مِنْ قَوْمِنَا. قَالَ: أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمْرُكُمْ أَنْ تَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَتُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ سَهْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّفِيِّ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الذَّبَائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَزَلَةِ وَالتَّقْيِيرِ. تَقَرَّدَ بِهِ أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِيسِيُّ بِذِكْرِ الصَّفِيِّ فِيهِ.

[صحیح]

(۱۲۷۱۸) ابو جمرہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہتے تھے: عبد القیس کا وفد جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کون لوگ ہیں؟ انہوں نے ربیعہ سے کہا: آپ ﷺ نے کہا: مرحبا قوم کو بغیر کسی ندامت کے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ربیعہ کے قبیلے سے ہیں، ہم آپ کے پاس بڑی مشقت کے بعد آئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار کا قبلہ مضر ہے، ہم آپ کے پاس صرف اشہر حرم میں پہنچ سکتے ہیں، پس ہمیں کوئی واضح حکم دے دیں، ہم اس کی طرف اپنے بچپلوں کو بھی دعوت اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار سے روکتا ہوں، میں تمہیں ایک اللہ پر ایمان کا حکم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو ایمان باللہ کیا ہے؟ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور کہ تم غنیمت کے مال سے شمس دو گے اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں: دباہ (کدو) سے ختم (سبز لاکھی برتن) سے تقیر (کریدی لکڑی کے برتن) سے حرفت (روغنی برتن) سے اور کبھی تقیر کا لفظ بولا اور کہا: ان کو یاد رکھو اور اپنے بچپلوں کو بھی ار کی دعوت دو۔

(۱۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ: كُنَّا بِالْمَرْبِدِ جُلُودًا وَأُرَانِي أَحَدُ الْقَوْمِ أَوْ مِنْ أَحَدِهِمْ سِنًا قَالَ: فَاتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُلْنَا كَأَنَّ هَـ

رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ هَذَا الْبَلَدِ قَالَ أَجَلٌ فَإِذَا مَعَهُ كِتَابٌ لِي قِطْعَةٍ أَدَمَ وَرُبَّمَا قَالَ فِي قِطْعَةٍ جَرَابٍ فَقَالَ : هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَإِذَا فِيهِ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ لِيَنبِي زُهَيْرِ بْنِ أَيْقِشٍ . وَهُمْ حَتَّى مِنْ عُكْلٍ : إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمْ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمُ الْمُسْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمُ الْخُمْسَ مِنَ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهَمَ النَّبِيُّ وَالصَّفِيُّ وَرُبَّمَا قَالَ صَفِيَّةٌ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانَ رَسُولِهِ . قَالُوا هَاتِ حَدَّثْنَا أَصْلَ حِكْمِ اللَّهِ بِمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ تُذْهَبُ كَيْبَرًا مِنْ وَحَرِ الصَّدْرِ . قَالَ قَرَأَ فَقُلْتُ لَهُ وَغَرِ الصَّدْرَ فَقَالَ وَغَرِ الصَّدْرَ فَقَالَ الْقَوْمُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يُحَدِّثُ بِهِ فَأَهْوَى إِلَى صَحِيفَتِهِ فَأَخَذَهَا ثُمَّ انْطَلَقَ مُسْرِعًا ثُمَّ قَالَ أَلَا أَرَأَيْكُمْ تَخَافُونَ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا الْيَوْمَ . [ضعيف]

(۱۲۴۹) یزید بن عبد اللہ بن شعیب فرماتے ہیں: ہم مرہد میں بیٹھے ہوئے تھے، مجھے لوگوں میں نوعمر خیال کرتے تھے۔ ہمارے پاس دیہات کا ایک آدمی آیا، جب ہم نے اسے دیکھا تو ہم نے کہا: لگتا ہے یہ آدمی اس شہر کا نہیں ہے۔ اس نے کہا: ہاں۔ اس کے پاس چمڑے وغیرہ کا لکھا ہوا ایک ٹکڑا تھا، اس نے یہ ٹکڑا میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے لکھا تھا۔ پس اس میں لکھا تھا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، نبی محمد (ﷺ) کی طرف سے نبی زہیر بن اقیس کے لیے ہے اور وہ عکل کے قبیلے سے ہیں، بے شک اگر تم نماز پڑھو، زکاۃ ادا کرو اور مشرکوں سے علیحدہ ہو جاؤ اور غنیمتوں سے خمس دو، پھر نبی ﷺ کا حصہ اور منتخب تقسیم سے پہلے دو تو تم اللہ کی امان میں ہو اور اس کے رسول ﷺ کی امان میں ہو۔ انہوں نے کہا: لاؤ ہم بیان کریں، اللہ تیری اصلاح کرے جو تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: صبر والے مہینہ کے روزے اور ہر مہینہ سے تین روزے سینہ کے کینہ کو اکثر ختم کر دیتے ہیں، قرۃ کہتے ہیں: میں نے اسے کہا: وغیرہ اور اس نے کہا: وحر الصدر قوم نے کہا تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے وہ اپنے صحیفہ کی طرف سے لپکا اور لے کر جلدی سے چلا گیا پھر کہا: خبردار! میں تم کو خیال کرتا ہوں کہ تم ڈرتے ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ وہ اپنے صحیفہ کی طرف لپکا اور لے کر جلدی سے چلا گیا پھر کہا: خبردار! میں تم کو خیال کرتا ہوں کہ تم ڈرتے ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے، اللہ کی آج کے بعد میں تم کو حدیث نہیں بیان کروں گا۔

(۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تَنَقَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَيِّفَهُ ذُو الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ . [حسن]

(۱۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار غنیمت کے طور پر دے

دی۔

(۱۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ سَهْمٌ يُدْعَى سَهْمَ الصَّفِيِّ إِنْ شَاءَ عَبْدًا وَإِنْ شَاءَ أَمَةً وَإِنْ شَاءَ قَوْمًا يَخْتَارُهُ قَبْلَ الْخُمْسِ. [ضعيف]

(۱۲۷۵۱) عامر شعی کہتے ہیں: نبی ﷺ کے لیے حصہ ہوتا تھا جسے صفی کہتے تھے، اگر غلام، لونڈی گھوڑا چاہتے تو اسے پسند کر لیتے تھے۔

(۱۲۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَزْهَرُ قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَالصَّفِيِّ قَالَ كَانَ يُضْرَبُ لَهُ بِسَهْمٍ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنْ لَمْ يَشْهَدْ وَالصَّفِيُّ يُؤْخَذُ لَهُ رَأْسٌ مِنَ الْخُمْسِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ.

[صحیح۔ أخرجه السجستانی ۲۹۹۴]

(۱۲۷۵۲) ابن عثون کہتے ہیں: میں نے محمد سے نبی ﷺ کے حصہ اور صفی کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا: آپ کا حصہ مسلمانوں کے ساتھ ہوتا تھا اور اگرچہ حاضر نہ ہوتے اور صفی ہر چیز سے پہلے لیا جاتا تھا۔

(۱۲۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا غَزَا كَانَ لَهُ سَهْمٌ صَافِي يَأْخُذُهُ مِنْ حَيْثُ شَاءَ لَكَانَتْ صَفِيَّةٌ مِنْ ذَلِكَ السَّهْمِ وَكَانَ إِذَا لَمْ يَغْزُ بِنَفْسِهِ ضُرِبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَلَمْ يَخْتَرُ. [ضعيف۔ السجستانی ۲۹۹۳]

(۱۲۷۵۳) قنادہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ خود لڑائی میں شریک ہوتے تو ایک حصہ چھانٹ کر جہاں سے چاہتے لے لیتے۔ جو جنگ خیر میں آپ کو ملیں، اسی حصہ میں آئیں اور جب آپ خود لڑائی میں شریک نہ ہوتے تو ایک حصہ آپ کے لیے الگ کیا جاتا مگر آپ کو اختیار نہ ہوتا کہ جو چاہیں چھانٹ کر لیں۔

(۱۲۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ صَفِيَّةٌ مِنَ الصَّفِيِّ. [صحیح]

(۱۲۷۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے صفیہ صفی میں سے تھیں۔

(۱۲۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْقُفَيْهِ بِخَارِي حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي عُمَرُو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: التَّحَسُّ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكَم يَخْدُمُنِي حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى خَيْبَرَ. فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ مُرِدِّي وَأَنَا غُلَامٌ رَاهِقٌ الْحَلَمُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ كَثِيرًا يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالنُّحْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. ثُمَّ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْوَحْشَ ذَكَرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيِّ بْنِ أخطبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاسْتَصَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ خَيْسًا فِي نِطْعٍ صَهِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ابْذَنْ مِنْ حَوْلِكَ. فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيِّ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُحَوِّي لَهَا وَرَاءَهُ بَعَاءَةً ثُمَّ يَجْلِسُ عَلَيْهِ نَدَّ بَعِيرَهُ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ فَيَسْرُنَا حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ نَظَرَ إِلَى أَحَدٍ فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. ثُمَّ نَظَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مِنْهُ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِينِهِمْ وَصَاعِيهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ زَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ كَذَلِكَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - مسلم ۱۳۶۵]

(۱۲۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کرو جو میری خدمت کرے، یہاں تک کہ میں خیر کی طرف نکل جاؤں۔ پس ابوطالب مجھے اپنی سواری پر ردیف بنا کر لے گئے اور میں بلوغت کے قریب تھا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا، جب آپ ﷺ اترتے تھے، میں آپ سے بہت کچھ سنتا تھا، آپ کہتے تھے، (اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم اور عاجزی سے سستی، بخل، بزدلی، قرض داری کے بوجھ اور ظالم کے اپنے اوپر غلبہ سے۔

پھر ہم خیر میں آئے جب اللہ نے آپ کو قلعہ پر فتح دی تو صفیہ بنت حنی کی خوبصورتی کا ذکر یہ کیا اور تحقیق اس کا خاوند قتل ہو چکا تھا اور وہ بنی دہن تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے لیے جن لیا آپ ﷺ اس کو لے کر نکلے یہاں تک کہ ہم سدا صہباء پر پہنچے تو وہ حیض سے پاک ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان سے خلوت کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے حیص (حلوہ) تیار کرا کر چھوٹے سے دسترخوان پر رکھوایا اور مجھے حکم دیا کہ اپنے آس پاس کے لوگوں کو دعوت دے دو اور یہی حضور ﷺ کا صفیہ کے ساتھ نکاح کا ولید تھا، آخر ہم مدینہ کی طرف چلے۔ میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ صفیہ کی وجہ سے اپنے پیچھے اونچی در سے پردہ کیے دئے تھے۔ جب صفیہ سوار ہوئے گئیں تو آپ ﷺ اپنے اونٹ کے پاس بیٹھ جاتے اور اپنا گھٹنا کھڑا رکھتے اور حضرت صفیہ اپنا

پاؤں حضور ﷺ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہوتیں۔ اس طرح ہم چلتے رہے، اور جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے احد پہاڑ کو دیکھا اور فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں، اس کے بعد آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا: اے اللہ! میں اس کے دونوں پتھرے میدان کے درمیان کے خطہ کو حرمت والا قرار دیتا ہوں، جس طرح ابراہیم نے مکہ معظمہ کو حرمت والا قرار دیا تھا، اے اللہ مدینہ کے لوگوں کو ان کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

(۱۲۷۵۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخَوِيهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ بَطْحَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَقَعَ فِي سَهْمٍ دَحْيَةٌ جَارِيَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَقَعَتْ فِي سَهْمٍ دَحْيَةٌ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ قَالَ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعَةِ أَرْوَاسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ تَصْنَعُهَا وَتَهْنِئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَعْتَدُ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُمَيٍّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةٌ لِدَحْيَةٍ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّيِّئِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دَحْيَةٍ فَأَعْطَاهَا بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلَحِيهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: الْأَمْرُ الَّذِي لَمْ يَخْتَلَفْ فِيهِ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عِنْدَنَا عِلْمُهُ وَلَمْ نَزَلْ نَحْفَظْ مِنْ قَوْلِهِمْ أَنَّهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَفِيٍّ الْغَنِيمَةِ. [صحيح]

(۱۲۷۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دحیہ کے حصہ میں ایک لونڈی آئی، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! دحیہ کے حصہ میں خوبصورت لونڈی آئی ہے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اسے سات شخصوں کے بدلے میں خرید لیا اور پھر ام سلمہ کے سپرد کر دیا کہ ان کو تیار کر دیں۔ راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں لونڈی نے اس کے گھر عدت گزاری تھی اور وہ صفیہ تھیں۔ (ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ صفیہ دحیہ کے حصہ میں آئیں اور صحابہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کی تعریفیں کرنے لگے اور وہ کہہ رہے تھے: ہم نے اس جیسی قیدی نہیں دیکھی، آپ ﷺ نے دحیہ کو بلایا: آپ نے اس کے بدلے دحیہ کو دیا۔ پھر صفیہ کو میری ماں کو دے دیا اور کہا: اسے تیار کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: معاملہ جس میں ہمارے نزدیک علم میں سے کسی نے بھی اختلاف نہیں کیا اور ہم نے ہمیشہ ان کے قول کی حفاظت کی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ کے لیے غنیمت کے مال سے چن لینا تھا۔ وہ آپ کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں تھا۔

## (۸) باب قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

### لڑائی کے میدان میں غنیمت کی تقسیم

(۱۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ مَضِيقٍ يُقَالُ لَهُ الصَّفْرَاءُ خَرَجَ مِنْهُ إِلَى كَثِيبٍ يُقَالُ لَهُ سَيْرٌ عَلَى مَسِيرَةِ لَيْلَةٍ مِنْ بَدْرٍ أَوْ أَكْثَرَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّفْلَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ذَلِكَ الْكَثِيبِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَنْ حَوَّلَ سَيْرٌ وَأَهْلُهُ مُشْرِكُونَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْوَالَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَسَيِّئِهِمْ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي غَنِمَهَا فِيهِ قَبْلَ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ وَمَا حَوْلَهُ كُلُّهُ بِلَادٍ شِرْكٍ وَأَكْثَرَ مَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمْوَاءَ سَرَايَاهُ مَا غَنِمُوا بِبِلَادِ أَهْلِ الْحَرْبِ. [ضعيف]

(۱۲۷۵۷) اسحاق بن یسار کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ گزرے، جب مضیق سے نکلے جس کو صفراء کہا جاتا ہے کثیب کی طرف جو بدر سے ایک رات کی مسافت پر ہے یا اس سے زیادہ تو رسول اللہ ﷺ نے غنیمت کو مسلمانوں میں اس کثیب پر تقسیم کیا۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: اس مسافت کے ارد گرد مشرک تھے اور شافعی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مصطلق کے اموال اور ان کے قیدیوں کو تقسیم کیا اس جگہ پر جہاں یہ غنیمت حاصل ہوئی تھی، قبل اس سے کہ وہاں سے پھرتے اور اس کے ارد گرد سارے مشرکوں کے گھر تھے اور اکثر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے امراء جو بھی غنیمت ملتی اسے اہل حرب کے شہروں میں ہی تقسیم کرتے تھے۔

(۱۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلَاثِمِائَةٍ وَخَمْسَةِ عَشَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ حِفَاةٌ فَأَحْمِلْهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَأَكْسِهِمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَأَشْبِعِهِمْ. فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَأَنْقَلَبُوا جِيَنَ أَنْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا قَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَانْكَسَوْا وَشَبِعُوا. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ أَعَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي كِتَابِ السَّيْرِ وَنَحْنُ نَذْكُرُهَا بِتَمَامِهَا فِي مَوْضِعِهَا مِنْ كِتَابِ السَّيْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[ضعيف اخرجه السجستاني: ۲۷۴۷]

(۱۲۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن نکلے اس حال میں کہ آپ ﷺ کی تعداد تین سو پندرہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! وہ ننگے پاؤں ہیں تو ان اٹھالے، اے اللہ! وہ ننگے بدن ہیں تو ان کو پہن دے،

اے اللہ! وہ بھوکے ہیں تو ان کو سیر کر دے، پس اللہ نے آپ کو فتح دی بدر کے دن۔ پس جب وہ لوٹے تو کوئی آدمی ایسا نہ تھا مگر جب لوٹا تو اونٹ کے ساتھ یا دو اونٹوں کے ساتھ اور وہ پہنے ہوئے تھے اور وہ سیر تھے۔

## جماع أبواب الأنفال

### غنیمتوں کے ابواب کا بیان

#### (۹) باب السِّلْبِ لِلْقَاتِلِ

مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے

(۱۳۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْمَاجِشُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثُهُمَا تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعٍ مِنْهُمَا فَعَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ: يَا عَمَاهُ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ: نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ: أَخْبَرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاللَّيْلَى نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يَفَارِقُ سَوَادِي سَوَادُهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا وَتَعَجَّجْتُ لِذَلِكَ فَعَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْسِبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَدُورُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ لَهُمَا أَلَا إِنَّ هَذَا صَاحِبُكُمْ الَّذِي تَسْلَانُ عَنْهُ قَابَتَدْرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ: أَيُّكُمَا قَتَلَهُ؟ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ: هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا؟ قَالَا: لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَتَلَهُ. وَقَطَعِي بِسَيْلِهِ لِمَعَاذِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْجُمُوحِ وَكَانَا مُعَاذَ ابْنِ عَفْرَاءَ وَمُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْجُمُوحِ.

[صحیح - بخاری ۳۱۴۱ - مسلم ۱۷۵۲]

(۱۳۷۵۹) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بدر کے دن صف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھ



تو انصار کے دونوں عمر لڑکے تھے، میں نے خواہش کی کہ کاش میں کسی بڑی عمر والے آدمی کے ساتھ ہوتا۔ پس ان میں سے ایک نے مجھے اشارہ کیا اور کہا: اے چچا! کیا آپ ابو جہل کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں اور اے بھتیجے! تجھے اس کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے کہا: مجھے خبر دی گئی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں نکالتا ہے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا، حتیٰ کہ ہم میں سے پہلے فوت ہونے والا فوت ہو جائے، مجھے اس پر برا تعجب ہوا، اتنے میں دوسرے نے بھی ایسی ہی بات کہی۔ تھوڑی ہی دیر میں میں نے ابو جہل کو دیکھا۔ وہ لوگوں میں گھوم رہا تھا، میں نے ان سے کہا: وہ ہے، جس کے بارے تم مجھ سے سوال کر رہے تھے وہ دونوں اپنی تلواریں لے کر اس کی طرف دوڑے۔ ان دونوں نے اس کو مارا یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا، پھر وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹے۔ آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: دونوں میں سے اسے کس نے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اسے قتل کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں، دونوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تلواروں کو دیکھا تو فرمایا: دونوں نے ہی اسے قتل کیا ہے اور اس (ابو جہل) کے سلب کا فیصلہ معاذ بن عمرو بن جموح کے حق میں کیا اور دونوں معاذ بن عمرو اور معاذ بن عمرو بن جموح تھے۔

(۱۲۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خَبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجْشُونِ قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَالْإِحْتِجَاجُ بِهَذَا فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ غَيْرُ جَيِّدٍ لَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِنَا هَذَا كَيْفَ كَانَتْ حَالُ الْغَنِيمَةِ يَوْمَ بَدْرٍ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ وَإِنَّمَا الْحُجَّةُ فِي إِعْطَائِهِ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - لِلْقَاتِلِ السَّلْبَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۷۶۰) اس حدیث سے اس مسئلہ میں دلیل لینا صحیح نہیں ہے۔ بدر کے دن غنیمت کا حال جو حال تھا، اس بارے میں آیت نازل ہوئی: اس مسئلہ کی دلیل بدر کے بعد واقع ہوئی اور یہ ابو قتادہ کی حدیث میں واضح ہے۔

(۱۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خَبَرَنَا الشَّافِعِيُّ خَبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَسَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ حُجَيْنَ فَلَمَّا التَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَدْرْتُ لَهُ حَتَّى أَتَيْتُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَذْرَكُهُ الْمَوْتَ فَأَرْسَلَنِي فَلَدِحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ: مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ: أَمَرَ اللَّهُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ يَمِينَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ. فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَهَا الثَّانِيَةُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةُ فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ؟ فَأَقْنَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَكَبَ ذَلِكَ الْقَتِيلُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأَمَّا اللَّهُ إِذَا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ فَيُعْطِيكَ سَلْبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صَدَقَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: فَأَعْطَانِيهِ فَبِعْتُ الدَّرْعَ فَأَتَيْتُ بِهِ مَخْرُوفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأْتَلَتْهُ فِي الْإِسْلَامِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ مَالِكٌ: الْمَخْرُوفُ النَّخْلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - بخاری، مسلم]

(۱۲۷۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین کے دن نکلے، جب دُغَم سے ہمارا آمنا سامنا ہوا تو مسلمان فکست میں تھے، میں نے مشرکین کے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ مسلمانوں کے آدمی پر غلبہ پارہا ہے، (قتادہ کہتے ہیں) میں واپس پھرا، میں اس کے پیچھے سے آیا، میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی۔ وہ میری طرف لپکا۔ اس نے مجھے دیو بجھ لیا۔ میں نے اس سے اپنی روح قبض ہوتی پائی، پھر وہ فوت ہو گیا، اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملا۔ میں نے پوچھا: مسلمانوں کا کیا حال ہے؟ عمر نے کہا: اللہ والا معاملہ ہے پھر لوگ فح پر لوٹ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قتل کرے پھر اس پر گواہ بنالے تو اس کے لیے مقتول کا سامان ہے۔ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: کون میری گواہی دے گا (جب کوئی نہ کھڑا ہوا) تو میں بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے دوسری دفعہ پھر کہا: میں پھر کھڑا ہوا۔ میں نے کہا: کون میری گواہی دے گا (جب کوئی نہ اٹھا) تو میں بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے پھر تیسری بار وہی بات کہی، میں پھر کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوقتادہ تجھے کیا ہے؟ میں نے سارا قصہ بیان کیا۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے سچ کہا اور اس کا مال میرے پاس ہے، آپ قتادہ کو راضی کر دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم وہ نہ قصد کریں گے، اللہ کے شیر کے بارے میں جو اللہ کی طرف سے لڑا ہے کہ تجھے اس کا سلب دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، پس تو قتادہ کو دے دے۔ ابوقتادہ نے کہا: اس نے مجھے دے دیا۔ میں نے اس ذرع کو بیچ دیا اس کی قیمت سے بنو سلمہ میں ایک باغ خریدا وہ میرا پہلا مال تھا، جو اسلام میں حاصل ہوا۔

(۱۳۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكُحْجِيُّ يَعْنِي أَبَا مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ هَوَازَنَ جَاءَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانَ وَالْإِبِلَ وَالْفِئَمَ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يَكْتُرُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَالنَّفَى الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ قَوْلَى الْمُسْلِمُونَ مُذَبِّحِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ . فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يُضْرَبْ بِسَيْفٍ وَلَمْ يُطْعَنْ بِرُمْحٍ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَآخَذَ . وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عَشْرِينَ رَجُلًا فَآخَذَ أَسْلَابَهُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ضَرَبْتُ رَجُلًا عَلَى حَبْلِ الْعَاقِبِ وَعَلَيْهِ دَرْعٌ عَجِلْتُ عَنْهُ أَنْ آخِذَ سَلْبَهُ فَأَنْظُرَ مَعَ مَنْ هِيَ فَأَعْطِيَهَا فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا أَخَذْتُهَا فَأَرْضِيهِ مِنْهَا وَأَعْطِيَهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ أَوْ يَسْكُتُ فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ لَا يَمِينُهَا اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِهِ وَيُعْطِيهَا فَضَحَكَ النَّبِيُّ - ﷺ - وَقَالَ: صَدَقَ عُمَرُ . وَلَقِيَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خَنَجَرٌ فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا مَعَكَ؟ قَالَتْ: إِنَّ دَنَا مِنِّي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَبْعَجَ بَطْنُهُ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ أَبُو طَلْحَةَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْتُلْ مَنْ بَعَدَنَا الطُّلُقَاءَ فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ . أَخْرَجَ مُسْلِمٌ آخِرَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي قِصَّةِ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهُوَ صَوِّحٌ عَلَى شَرْطِهِ .

[صحیح- مسلم ۱۸۰۹]

(۱۳۷۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ہوازن نے حنین کے دن عورتوں، بچوں، اونٹوں، بکریوں کو لے آئے، انہوں نے سب کچھ صفوں میں کھڑا کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ پر زیادہ تھے۔ مسلمانوں اور مشرکوں کا آمنا سامنا ہوا۔ مسلمان واپس پلٹنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اے انصار کی جماعت! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، پس اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست دی اور نہ تم کو اور نہ تم کوئی تیرہ۔ نبی ﷺ نے اس دن کہا جو کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا سلب (مال) قاتل کا ہوگا، پس وہ پکڑ لے۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے، ابوطحہ نے اس دن بیس آدمیوں کو قتل کیا، پس بیس کا سلب لیا۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے ایک آدمی کی گردن اتاری تھی اس پر ایک درع تھی، میں نے جلدی کی، اسے کہ درع لے لوں۔ دیکھو وہ کس کے پاس ہے وہ مجھے دے دو۔ ایک آدمی نے کہا: میں نے پکڑی، پس آپ ﷺ اسے راضی کر دیں اور وہ مجھے دے دو، آپ ﷺ خاموش رہے اور کوئی سوال نہ کیا تھا کہ اسے دے دو۔ یہ خاموش ہی تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ نہیں لوٹائیں گے اپنے شیروں میں سے کسی شیر پر کہ وہ

تجھے دے دے، نبی ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: عمر نے سچ کہا ہے اور ابو طلحہ ام سلیم کو ملے اس کے پاس فخر تھا، ابو طلحہ نے کہا: اے ام سلیم! یہ تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا اگر میرے قریب مشرکوں کا کوئی آدمی آیا تو اسے پیٹ میں ماروں گی۔ ابو طلحہ نے نبی ﷺ کو یہ خبر دی۔ ام سلیم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے علاوہ جو بھی ہے اسے قتل کر دو۔ آپ ﷺ نے کہا: ام سلیم ہمیں کافی ہے اور اس نے ہم پر احسان کیا ہے۔

(۱۲۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرَيقِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَتَلَ قَبِيلاً فَلَهُ سَلْبَةٌ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کسی قتل کرے تو مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے۔  
(۱۲۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَيْثِيُّ بِبَغْدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ فَتَحَدَّثَ عَنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ أَسْلَفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اطْلُبُوهُ فَاقْتُلُوهُ. قَالَ فَسَبَّحْتُهُمْ إِلَيْهِ فَقَتَلْتُهُ وَأَخَذْتُ سَلْبَتَهُ زَادَ الْبُرَيْثِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فَقَتَلَنِي إِيَّاهُ.  
رواه البخاري في الصحيح عن أبي نعيم. [صحیح۔ بخاری]

(۱۲۷۶۴) حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ مشرکوں کا ایک جاسوس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سفر میں تھے، وہ بیٹھ گیا۔ صحابہ سے باتیں کرنے لگا، پھر وہ بھاگ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑو اور قتل کر دو۔ سلمہ کہتے ہیں: میں سبقت لے گیا، میں نے اسے قتل کر دیا اور میں نے اس کا سامان لے لیا۔

(۱۲۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْقَاطِيُّ بِغِي الْغُبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَوَازَنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَصَحَّى عَامَتَنَا مَشَاءَ فَبَيْنَا ضَعْفٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَرَعَ طَلَقًا مِنْ جَفْوِ الْبُعِيرِ فَقَبِدَ بِهِ جَمَلَهُ ثُمَّ مَالَ إِلَى الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى ضَعْفَهُمْ أَطْلَقَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ وَرَقَاءَ مِنْ ظَهْرِ الْقَوْمِ فَحَرَجْتُ أَعْدُو فَادْرَكْتُهُ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكَ الْبُعِيرِ ثُمَّ تَقَلَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخَطَامِ الْجَمَلِ فَانْحَنَتْ فَلَمَّا صَارَتْ رُكْبَتُهُ بِالْأَرْضِ



اَخْتَرْتُ سَيْفِي فَأَضْرِبُهُ فَنَدَرَ رَأْسُهُ فَبَحْتُ بِرَأْسِهِ وَمَا عَلَيْهَا أَقْوَدُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي النَّاسِ مُقْبِلًا فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ؟ قَالُوا: ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَهُ السَّلْبُ أَجْمَعُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۷۶۵) سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ ہوازن کیا، ہم ناشتہ کر رہے تھے، ہم میں کمزور اور پیدل چلنے والے بھی تھے۔ ایک آدمی سرخ رنگ کے اونٹ پر آیا۔ اس نے ایک قسمہ اونٹ کی کمر سے کھینچا۔ پھر اس سے اسے باندھ دیا۔ پھر قوم میں آیا، جب ان کی کمزوری کو دیکھا تو اونٹ کا قسمہ کھولا۔ پھر اسے بٹھایا اور اس پر سوار ہو کر بھاگ گیا، مسلمانوں کے ایک آدمی نے ایک خاکی رنگ کی اونٹنی پر اس کا پیچھا کیا۔ میں بھی نکلا کہ اسے لوٹاؤں، پس میں نے اسے پا لیا اور میری اونٹنی اس کے اونٹ کے قریب پہنچ گئی، پھر میں آگے بڑھا۔ میں نے اس کے اونٹ کی نگام کو پکڑا اور اسے بٹھایا، جب اس کے کھینے زمین پر لگ گئے تو میں نے اپنی تلوار نکالی، اسے ماری اور اس کا سر علیحدہ کر دیا، پھر میں اس کی اونٹنی اور جو اس پر تھا لے آیا، رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر میرا استقبال کیا، آپ ﷺ نے کہا: کس نے قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ابن اکوع نے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے سارا سامان ہے۔

(۱۲۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَتَقَبَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَاحِلَتَهُ وَمَا عَلَيْهَا وَسِلَاحَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۷۶۷) عکرمہ بن عمار نے حدیث ذکر کی کہ سلمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کی سواری اور جو اس پر اسلحہ وغیرہ تھا دے دیا۔

(۱۲۷۶۸) وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْأَحْمَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِينَا الْعَدُوَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَطَعَنَتْ رَجُلًا فَقَتَلَتْهُ فَتَقَبَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَلْبُهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْأَعْمَشِيُّ مِنْ أَصْلِهِ الْعَوْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَدْ كَرَّ وَهَذَا غَرِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ. [حسن]

(۱۲۷۶۹) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دشمن کو ملے۔ میں نے ایک آدمی کو نیزہ مارا اور میں نے اسے قتل کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کا سامان دیا۔

(۱۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمَةُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي غَزْوَةٍ فَلَقِينَا الْعَدُوَّ فَشَدَدْتُ عَلَى رَجُلٍ فَطَعَنَتْهُ فَطَعَنَتْهُ وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ فَنَقَلْتُهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

[حسن لغیرہ]

(۱۲۷۶۸) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گیا، ہم دشمن سے ملے، میں نے ایک آدمی کو تختی سے پکڑا، اسے نیزا مارا اور اس کا خون بہا دیا اور اس کا سامان لے لیا، رسول اللہ ﷺ نے وہ مجھے دے دیا۔

(۱۳۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِيسِ الْمُعَلِّقِيُّ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ أَلَا تَأْتِي نَدْعُو اللَّهَ فَخَلَوْا فِي نَاحِيَةٍ قَدَعَا سَعْدٌ قَالَ: يَا رَبِّ إِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ عَدَا فَلْتَنِي رَجُلًا شَدِيدًا بَأْسُهُ شَدِيدًا حَرَدُهُ فَاكْتَالُهُ فَبِكَ وَبِقَاتِلِي ثُمَّ ارْزُقْنِي عَلَيْهِ الظَّفَرَ حَتَّى أَقْتَلَهُ وَأَخَذَ سَلَبَهُ فَأَمَّنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَدَا رَجُلًا شَدِيدًا حَرَدُهُ شَدِيدًا بَأْسُهُ أَقَاتِلُهُ فَبِكَ وَبِقَاتِلِي ثُمَّ يَأْخُذْنِي فَيَجِدُعُ أَنْفِي فَإِذَا لَقَيْتَكَ عَدَا قُلْتُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ فِيمَ جُدِعَ أَنْفُكَ وَأَذُنُكَ فَأَقُولُ فَبِكَ وَبِكَ رَسُولُكَ فَتَقُولُ صَدَقْتُ. قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: يَا بَنِي كَانَتْ دَعْوَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ خَيْرًا مِنْ دَعْوَتِي لَقَدْ رَأَيْتُهُ آخِرَ النَّهَارِ وَإِنْ أَذْنُهُ وَأَنْفُهُ لَمُعَلَّقَانِ عَلَى خَيْطٍ.

[ضعیف۔ حاکم ۵۳۰]

(۱۲۷۶۹) اسحاق بن سعد فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ عبد اللہ بن جحش نے احد کے دن کہا: آؤ اللہ کو پکاریں پس ہم ایک کنارے پر چلے گئے۔ سعد نے دعا کی: اے میرے رب! جب کل ہم دشمن سے ملیں تو مجھے ایسے آدمی سے ملانا جو انتہائی سخت ارادے والا ہو، میں اس سے تیری خاطر لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے۔ پھر مجھے اس پر کامیابی دینا حتیٰ کہ میں اس کو قتل کر دوں اور اس کا سامان لے لوں۔ پس عبد اللہ نے آمین کہا۔ پھر عبد اللہ نے کہا: اے میرے رب! مجھے کل ایسے آدمی سے ملانا جو انتہائی سخت ارادے والا ہو، میں تیری خاطر اس سے لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے اور میرا ناک کاٹ دے جب میں کل کو تجھ سے ملوں تو تو کہے: اے عبد اللہ! تیرا ناک، کان کیوں کاٹے گئے، میں کہوں: تیری اور تیرے رسول ﷺ کی خاطر تو کہے: تو نے بیج کہا۔ سعد نے کہا: اے میرے بیٹے! عبد اللہ کی دعا میری دعا سے بہتر تھی، میں نے دن کے آخر میں دیکھا کہ اس کا کان، ناک ایک دھاگے میں لٹک رہے تھے۔

(۱۳۷۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْخَفَافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سَعِيدِ الْهَرَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

هَارُونَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ الْمَدَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَبِيعَةَ الْحَوَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَقُولُ: أَنَّهُ طَلَعَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي أَحَدٍ وَهُوَ يَشْتَدُّ وَفِي يَدِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التُّرْسُ فِيهِ مَاءٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْسِلُ وَجْهَهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ لَهُ حَاطِبٌ: مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَهْشَمٌ وَجْهِي وَدَقَّ رِبَاعِي بِحَجَرٍ رَمَانِي. قُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ صَانِعًا يَصِيعُ عَلَى الْجَبَلِ قَوْلَ مُحَمَّدٍ فَاتَيْتُ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ رُوحِي قُلْتُ أَيْنَ تَوَجَّهَ عُتْبَةُ فَأَشَارَ إِلَيَّ حَيْثُ تَوَجَّهَ فَمَضَيْتُ حَتَّى ظَفَرْتُ بِهِ فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَطَرَحْتُ رَأْسَهُ فَهَبَطْتُ فَأَخَذْتُ رَأْسَهُ وَسَلَبْتُهُ وَفَرَسَهُ وَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَلَّمَ ذَلِكَ إِلَيَّ وَدَعَا لِي فَقَالَ: رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ. [ضعيف جداً]

(۱۲۷۷۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حاطب بن ابی بلتعہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ نبی ﷺ احد کے دن میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ ﷺ تکلیف میں تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پانی کا برتن تھا اور رسول اللہ ﷺ اس پانی سے اپنا چہرہ دھو رہے تھے، حاطب نے آپ سے کہا: آپ کے ساتھ یہ کس نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عتبہ بن ابی وقاص نے میرے چہرے پر مارا اور میرے دانت نکال دیے، پتھر کے ساتھ۔ میں نے کہا: میں نے یہ آواز سنی تھی، پہاڑ پر کہ محمد ﷺ قتل کر دی گئے ہیں اور میں آیا گو یا کہ میری روح نکل رہی ہے، میں نے کہا: عتبہ کہاں ہے؟ آپ ﷺ نے اشارہ کیا، فلاں طرف ہے، میں اس کی طرف گیا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو گیا۔ میں نے اسے تلوار ماری، پس میں نے اس کا سر اتار دیا۔ پھر میں نے اس کا سر اور اس کا سامان اور اس کا گھوڑا پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ نے وہ مجھے دے دیا اور میرے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے کہا: اللہ تجھ سے راضی ہو، اللہ تجھ سے راضی ہو۔

(۱۲۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ يَهُوذَا عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالُوا: قَدْ كَرِصَةُ الْخَنْدَقِ وَقُتِلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ وَدَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَوَجْهَهُ يَتَهَلَّلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَلَّا اسْتَلَبْتَهُ دِرْعُهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلْعَرَبِ دِرْعٌ حَيْرٌ مِنْهَا فَقَالَ: ضَرَبْتُهُ فَاتَّقَانِي بِسَوَادِهِ فَاسْتَحْيَيْتُ ابْنَ عَمِّي أَنْ أُسَلِّبَهُ. [ضعيف]

(۱۲۷۷۱) محمد بن کعب اور عثمان بن یہودا نے اپنی قوم کے لوگوں سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا، پس خندق کا قصہ ذکر کیا اور علی بن ابی طالب کا عمرو بن عبد کو مارنے کا۔ پھر علی رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے اور ان کا چہرہ چمک رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے کیوں نہ اسے ہلاک کر کے اس کی ذراع لی، وہ عرب کی سب سے بہترین ذراع تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے

اسے مارا، وہ ڈر کر اپنے لشکر کی طرف گیا، مجھے شرم آئی کہ اس کی ذرع لے لوں۔

(۱۲۷۷۲) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي حِصْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ خَنَدَقَ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَتْ صَفِيَّةُ قَمَرًا بَنًا رَجُلٌ مِنْ يَهُودَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْحِصْنِ فَقُلْتُ لِحَسَّانَ: إِنَّ هَذَا الْيَهُودِيَّ يُطِيفُ بِالْحِصْنِ كَمَا تَرَى وَلَا أَمْنَهُ أَنْ يَذُلَّ عَلَى عَوْرَتِنَا فَأَنْزِلْ إِلَيْهِ فَأَقْتُلْهُ فَقَالَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ مَا أَنَا بِصَاحِبِ هَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ: فَلَمَّا قَالَ ذَلِكَ احْتَجَزْتُ وَأَخَذْتُ عَمُودًا ثُمَّ نَزَلْتُ مِنَ الْحِصْنِ إِلَيْهِ فَضَرَبْتُهُ بِالْعَمُودِ حَتَّى قَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْحِصْنِ فَقُلْتُ: يَا حَسَّانُ أَنْزِلْ فَاسْتَلْبَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْ عَنِّي أَنْ أَسْتَلْبَهُ إِلَّا أَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا لِي بِسَلْبِهِ مِنْ حَاجَةٍ يَا بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. [حس۔ حاکم ۶۹۶۹]

(۱۲۷۷۲) یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت عبد المطلب حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قلعہ میں تھیں، جب نبی ﷺ نے خندق کھودی تو صفیہ نے کہا: ہمارے پاس سے یہودیوں کا ایک آدمی گزرا، وہ قلعہ کے ارد گرد گھوم رہا تھا، میں نے حسان سے کہا: یہ یہودی قلعہ کے ارد گرد گھوم رہا ہے، جیسا کہ آپ ﷺ دیکھ رہے ہیں اور میں اس سے امن میں ہوں کہ وہ ہماری عورتوں پر دلالت کرے گا، پس اترو اور اسے قتل کر دو، حسان نے کہا: اے عبد المطلب کی بیٹی! اللہ تجھے معاف کرے۔ اللہ کی قسم! تو نے پہچان لیا ہے، لیکن میں یہ نہیں کر سکتا۔ صفیہ کہتی ہیں، جب حسان نے یہ کہا میں نے تیاری کی اور کڑی پکڑی پھر میں قلعہ سے اس پر پھینک دی میں اسے مارتی رہی حتیٰ کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ پھر میں واپس پلٹی میں نے حسان سے کہا: جاؤ اور اس کا سامان لے آؤ، مجھے لانے سے صرف یہ چیز روکتی ہے کہ وہ آدمی ہے۔ حسان نے کہا: مجھے اس مال کی کوئی ضرورت نہیں، اے بنت عبد المطلب۔

(۱۲۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ: هِيَ أَوَّلُ امْرَأَةٍ قَتَلْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. [ضعیف]

(۱۲۷۷۳) اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ وہ پہلی عورت تھی جس نے مشرکوں کے آدمی کو قتل کیا تھا۔

(۱۲۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ يَوْمَ قَرِظَةَ: مَنْ يَكْرَزُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُمْ يَا زُبَيْرُ. فَقَالَتْ صَفِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاحِدِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّهُمَا عَلَا أَحِبُّهُ قَتَلَهُ. فَعَلَّاهُ الزُّبَيْرُ فَقَتَلَهُ فَقَتَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ. سَلَبَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ. [ضعیف]

(۱۲۷۷۴) عکرمہ کہتے ہیں: قرظہ کے دن یہودی نے کہا: کون، مقابلہ کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! اٹھو، صفیہ



نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اکیلی رہ جاؤں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون دونوں میں سے اپنے مد مقابل کو قتل کرتا ہے، پس زبیر نے اس پر غلبہ پایا اور اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ نے زبیر کو اس کا سامان دیا۔

(۱۳۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَصِيبَ بِهَا يَعْزِي لِي غَزْوَةُ مُوتَةَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَغَنِمَ الْمُسْلِمُونَ بَعْضَ أَمْتَعَةِ الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ مِمَّا غَنِمُوا خَاتَمًا جَاءَ بِهِ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: قَتَلْتُ صَاحِبَهُ يَوْمَئِذٍ فَنَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَا ه. قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ مُسْمَارٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَضَرْتُ مُوتَةَ فَبَارَزَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ فَأَصَبْتُهُ وَعَلَيْهِ بَيْضَةٌ لَهُ فِيهَا يَاقُوتَةٌ فَلَمْ يَكُنْ هَمَّتِي إِلَّا الْيَاقُوتَةَ فَأَخَذْتُهَا فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِهَا فَنَقَلَهَا لِعَمَّتِهَا زَمَنَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَانَّةٍ دِينَارٍ فَأَشْتَرَيْتُ بِهَا حَبِيقَةً. [ضعيف]

(۱۳۷۷۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کو غزوہ موتہ میں تکلیف دی گئی اور مسلمانوں نے بعض مشرکوں کا سامان غنیمت بنایا تھا، اس میں سے ایک انگلی تھی، جسے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا، اس نے کہا: میں نے اس کے صاحب کو قتل کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے وہ اسے دی۔

خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں: میں غزوہ موتہ میں حاضر ہوا۔ اس دن ان میں سے ایک آدمی نے مجھے دعوت مقابلہ دی، میں اسے پہنچا اور اس پر خود تھا، اس میں موتی لگے ہوئے تھے پس موتیوں کی وجہ سے میں نے اسے پکڑ لیا جب میں مدینہ واپس آیا میں وہ خود رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا، آپ ﷺ نے وہ مجھے عنایت فرما دیا۔ میں نے اسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں سودینار میں بیچ دیا۔ پس میں نے اس سے باغ خریدا۔

(۱۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَارَزَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا يَوْمَ مُوتَةَ فَتَقَاتَلَا فَتَقَلَّهُ سَيْفُهُ وَتَرَسَهُ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عقیل بن ابی طالب نے جب موتہ میں ایک آدمی سے مبارزت کی۔ عقیل نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کا سامان تموار اور برتن وغیرہ دے دیے۔

(۱۳۷۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَوْ هُوَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ: بَارَزَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلًا يَوْمَ مُوتَةَ فَتَقَاتَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَيْفُهُ وَتَرَسَهُ.

(۱۲۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ کہ عقل نے موت میں ایک آدمی سے مبارزت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے عقل کو اس کی تلوار اور برتن وغیرہ دے دیا۔

(۱۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ خَبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خَبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ: أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ رَجُلًا يَوْمَ مُوتِهِ فَأَصَابَ عَلَيْهِ خَاتَمًا لِيهِ فَصَّ أَحْمَرُ فِيهِ يَمْنَالُ فَأَتَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ يَمْنَالُ. قَالَ ثُمَّ نَفَلَهُ إِيَّاهُ قَالَ فَهُوَ عِنْدَنَا هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ لَهُ أَصْلٌ وَجَابِرُ الْبَدِيِّ رَوَى عَنْهُ أَبُو خَيْثَمَةَ هُوَ الْجُعْفِيُّ وَالْبَدِيُّ رَوَى عَنْهُ ابْنُ عَقِيلٍ هُوَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَاخْتَلَفُوا فِي قَاتِلِ مَرْحَبٍ مِنْهُمْ مَنْ قَالَ قَتَلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ قَتَلَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۲۷۷۸) جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے بنی ہاشم کے ایک آدمی نے بیان کیا کہ عقل بن ابی طالب نے موت میں ایک آدمی کو قتل کیا۔ اس کو اس کی انگلیوں میں سرخ رنگ کا گھینہ لگا ہوا تھا، اس میں صورت بنی ہوئی تھی، وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے اسے پکڑا اور دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش اس میں صورت نہ ہوتی۔ پھر آپ نے اسے (عقل) دے دی۔

شیخ فرماتے ہیں: مرحب کے قتل میں انہوں نے اختلاف کیا ہے۔ بعض نے کہا: علی نے قتل کیا اور بعض نے کہا: محمد بن مسلمہ نے قتل کیا۔

(۱۲۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَطَّةٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو هُوَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ وَقِيلَ: إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمَةَ ضَرَبَ سَاقِي مَرْحَبٍ فَقَطَعَهُمَا فَقَالَ مَرْحَبٌ: أَجْهَزُ عَلَيَّ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ: ذُقِ الْمَوْتَ كَمَا ذَاقَهُ أَخِي مُحَمَّدٌ وَجَاوَزَهُ فَمَرَّ بِهِ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَأَخَذَ سَلْبَهُ فَأَخْصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فِي سَلْبِهِ. فَقَالَ مُحَمَّدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا قَطَعْتُ رِجْلِيهِ وَتَرَكْتُهُ إِلَّا لِيَدُوقَ الْمَوْتَ وَقَدْ كُنْتُ قَادِرًا عَلَى أَنْ أَجْهَزَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: صَدَقَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ بَعْدَ أَنْ قَطَعَ رِجْلِيهِ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَلْبَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ سَيْفَهُ وَدِرْعَهُ وَمِغْفَرَهُ وَبَيْضَتَهُ وَكَانَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ سَيْفَهُ وَ

کِتَابُ لَا يُدْرَى مَا هُوَ حَتَّى قَرَأَهُ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ تَيْمَاءَ فَإِذَا فِيهِ هَذَا سَيْفٌ مَرْحَبٌ مَنْ يَذُقْهُ يَعْطَبُ.

[ضعیف جداً]

(۱۲۷۷) واقدی فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ نے مرحب کی پندلیوں پر ضرب لگائی، دونوں کو کاٹ دیا۔ مرحب نے کہا: اے محمد! مجھے جلدی قتل کر دو۔ محمد نے کہا: موت کا ذائقہ چکھو جیسے میرے بھائی محمود نے چکھا تھا اور اسے چھوڑ کر چلے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے، آپ نے اس کی گردن اتار دی اور اس کا سامان لیلیا اوہ دونوں (محمد اور علی رضی اللہ عنہما) اپنا سلب کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ محمد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں نے ٹانگیں کاٹ کر اس لیے چھوڑا تھا کہ وہ موت کا ذائقہ لے اور تحقیق میں اسے مکمل ختم کرنے پر بھی قادر تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس نے سچ کہا ہے، میں نے تو صرف اس کی گردن اتاری ہے اس کی ٹانگیں کاٹنے کے بعد۔ پس رسول اللہ ﷺ نے محمد بن مسلمہ کو مرحب کی تلوار، درع، خود دیا اور آل محمد بن مسلمہ کے پاس وہ تلوار ہی اور اس پر کچھ لکھا ہوا تھا، لیکن کوئی نہ جانتا تھا کہ کیا لکھا ہے یہاں تک کہ تماء کے ایک یہودی نے اسے پڑھا۔ اس میں لکھا تھا: یہ مرحب کی تلوار ہے جو اسے چھوئے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۱۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَائِلِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُمَرَ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِي عَفْصٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ أَبِي حُثْمَةَ قَالَ: لَمَّا تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الشَّقِيقِ يَعْنِي مِنْ خَيْبَرَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ قَصَاحَ: مَنْ يَبَارِزُ قَبْرَ لَهُ أَبُو دُجَانَةَ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ بِعَصَايَةِ حَمْرَاءَ فَوْقَ الْمُغْفَرِ يَحْتَالُ فِي مَشِيئِهِ فَضْرَبَهُ فَيَقْطَعُ رِجْلَيْهِ ثُمَّ دَفَنَ عَلَيْهِ وَأَخَذَ سَلْبَهُ ذِرْعَهُ وَسَيْفَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَلِكَ. هَذَا وَالَّذِي قَبْلَهُ مُنْقِطِعٌ وَفِي الْأَحَادِيثِ الْمُصَوَّلَةِ كِفَايَةً. [ضعیف]

(۱۲۷۹) محمد بن سہل کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ خبیر سے واپس پلٹے تو یہود کا ایک آدمی نکلا۔ اس نے آواز لگائی: کون مقابلہ کرے گا، پس ابو دجانہ نے مقابلہ کیا۔ اس نے سر پر سرخ پٹی باندھی ہوئی تھی خود کے اوپر، اس کے چلنے میں تکبر تھا۔ ابو جانہ نے اسے مارا، پس اس کی ٹانگیں کاٹ دیں، پھر اسے مار ڈالا اور اس کا سامان، ذرع اور تلوار لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، رسول اللہ ﷺ نے وہ اسے دے دیا۔

(۱۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ سَمُرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَنْ قَتَلَ قَبِيلًا فَلَهُ سَلْبُهُ. [ضعیف]

(۱۲۸۱) حضرت سرہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو قتل کرے اس کا سامان اس کے لیے ہے۔

## (۱۰) باب مَا جَاءَ فِي تَخْيِيسِ السَّلْبِ

### سلب میں خمس کا بیان

(۱۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَقِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي السَّلْبِ لِلْقَاتِلِ وَلَكُمُ يَخْمِسُ السَّلْبُ.

[صحیح۔ انورجہ السجستانی ۲۷۲۱]

(۱۲۷۸۲) عوف بن مالک اور خالد بن ولید رحمہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلب کا فیصلہ کیا کہ وہ قاتل کا ہے اور اس میں خمس نہ رکھا۔

(۱۲۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَقِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ إِلَى غَزْوَةِ مُوتَةَ وَرَأَيْتُنِي مَدَدْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَيْسَ مَعَهُ عِيْرٌ سِوَهُ فَتَحَرَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ جُزُورًا فَسَأَلَهُ الْمَدَنِيُّ طَائِفَةً مِنْ جَلِيدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَّخَذَهُ كَهَيْئَةِ الذَّرَةِ وَمَضَيْنَا فَلَقِينَا جُمُوعَ الرُّومِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ لَهُ أَشْفَرٌ عَلَيْهِ سَرَجٌ مُذَقَّبٌ وَبِلَاغٌ مُذَقَّبٌ فَجَعَلَ الرُّومِيُّ يُقْرِئُ الْمُسْلِمِينَ وَقَعَدَ لَهُ الْمَدَنِيُّ خَلْفَ صَخْرَةٍ لَمَرِّيهِ الرُّومِيُّ فَعَرَقَبَ فَرَسَهُ فَخَرَّ وَعَلَاهُ فَفَتَنَّا وَحَازَ فَرَسَهُ وَبِلَاغَهُ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِينَ بَعَثَ إِلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَخَذَ مِنَ السَّلْبِ قَاتِلَ عَوْفٍ فَاتَّيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالسَّلْبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ: بَلَى وَلَكِنَّهُ اسْتَكْرَهْتُ. قُلْتُ: لَتَرُدَّنَّهُ إِلَيْهِ أَوْ لَا عَرَفْتُكَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالِي أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ عَوْفٌ: فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ قِصَّةَ الْمَدَنِيِّ وَمَا فَعَلَ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا خَالِدُ حَمَلْتَكَ عَلَى مَا صَنَعْتُ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَكْرَهْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا خَالِدُ رُدَّ عَلَيْهِ أَخَذَتْ مِنْهُ. قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ: دُونَكَ يَا خَالِدُ أَلَمْ أَفِ لَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَمَا ذَاكَ. فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا خَالِدُ لَا تَرُدَّ عَلَيْهِ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُو لِي أَمْرَانِي لَكُمْ صَفْوَةُ أَمْرِهِ وَعَلَيْهِمْ كُفْرَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۵۳]

(۱۲۷۸۳) عوف بن مالک رحمہما کہتے ہیں: میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں نکلا اور یمن والوں کی طرف سے



میری مدد آچکی تھی۔ اس میں نکوار کے علاوہ کوئی نہ تھا، مسلمانوں کے ایک آدمی نے اونٹ ذبح کیا، مدد کرنے والی جماعت نے اس کے چمڑے کا سوال کیا، اس نے دے دیا، اس نے اسے خول کے طور پر پکڑا۔ پس ہم چلے اور روم کے لشکروں کو ملے۔ ان میں ایک گہرے زرد گھوڑے پر سونے کا چمکدار کٹڑا اور سونے کے اسلحہ سے لیس تھا، پس وہ رومی مسلمانوں پر حملے کرنا شروع ہوا اور مددی رومی کے پیچھے ایک چٹان پر بیٹھ گیا۔ پس جب رومی وہاں سے گزرا، اس نے اس کے گھوڑے کو گرایا اور اس پر غلبہ پا کر اسے (رومی کو) قتل کر دیا اور اس کا گھوڑا اور اسلحہ جمع کر لیا۔ جب اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس سے سلب منگوا لیا۔ عوف کہتے ہیں: میں آیا، میں نے خالد سے کہا: کیا تو جانتا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ قتل کے حق میں کیا ہے۔ خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں، لیکن میں اسے زیادہ خیال کرتا ہوں۔ میں نے کہا: تو اسے لوٹا دے یا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کا ذکر کروں گا، خالد نے لوٹانے سے انکار کر دیا۔ عوف کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جمع ہوئے۔ میں نے آپ پر مدری کا قصہ بیان کیا اور جو خالد نے کیا، وہ بھی بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خالد! تو نے ایسا کیوں کیا؟ خالد نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے زیادہ خیال کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خالد! اسے لوٹا دو جو تم نے اس سے لیا ہے، عوف کہتے ہیں: میں نے کہا: اے خالد! میں نے ایسے ہی کہا تھا نا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ غصہ میں آ گئے، آپ ﷺ نے کہا: اے خالد! اس پر لوٹا نا، کیا تم میرے امراء کے لیے ناپسندیدہ باتیں اور اپنے لیے صاف معاملات چھوڑ رہے ہو۔

(۱۲۷۸۴) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ سَأَلْتُ قُورًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ نَحْوَهُ. [صحیح]

(۱۲۷۸۴) جبیر بن نفیر نے عوف بن مالک سے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۲۷۸۵) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَحْمُسُ السَّلْبَ وَأَنَّ مَدَدِيًّا كَانَ رَفِيقًا لَهُمْ فِي غَزْوَةِ مُوتَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۲۷۸۵) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سلب سے فُس نہ نکالتے تھے اور مدری غزوہ موتہ میں ان (مسلمانوں) کے ساتھ تھا۔

(۱۳۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ الْهَرَوِيُّ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَوَّلَ سَلْبٍ خُمُسٍ إِلَى الْإِسْلَامِ سَلَبَ الْبُرَاءِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ حَمَلًا عَلَى الْمَرْزَبَانَ فَقَطَعَهُ فَقَتَلَهُ وَتَفَرَّقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ مِنْطَقَتَهُ وَسِوَارِيَهُ فَلَمَّا قَدِمَ مَشَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَبَا طَلْحَةَ إِنَّا كُنَّا لَا نُخَمِسُ السَّلْبَ وَإِنَّ سَلَبَ الْبُرَاءِ بْنِ مَالِكٍ مَالٌ وَأَنَا خَامِسُهُ فَهَوِّمُوا الْمُنْطَقَةَ وَالسَّوَارِيَّ ثَلَاثِينَ أَلْفًا. [صحيح - ابن أبي شبيبہ ۳۳۰۸۸]

(۱۳۷۸۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلا سلب جس سے خُس لیا گیا تھا وہ براء بن مالک کا سلب تھا، وہ مرزبان پر حملہ آور ہوئے تھے، اسے زخمی کیا۔ پھر اسے قتل کر دیا اور اس کے ساتھی اس سے علیحدہ ہو گئے، براء اس کی طرف گئے، اس کی کمر بٹی اور کنگن پکڑ لیے۔ جب وہ آئے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ابوطحہ رضی اللہ عنہ کے پاس چل کر آئے اور کہا: اے ابوطحہ! ہم خُس نہیں لیتے سلب سے اور براء کا سلب تو مال ہے اور میں اس سے خُس نکالنے والا ہوں، پس انہوں نے کمر بٹی اور کنگن تیس ہزار قیمت لگا لی۔

(۱۳۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ خَبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ الْبُرَاءَ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ بَارَزَ مَرْزَبَانَ الزَّوَارَةَ فَعَمَلَ عَلَيْهِ بِالرُّمَحِ فَذَقَ صُلْبَهُ وَأَخَذَ سِوَارِيَهُ وَأَخَذَ مِنْطَقَتَهُ فَصَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ مَا صَلَاةً ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّا كُنَّا نَنْفُلُ الرَّجُلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَلْبَ رَجُلٍ مِنَ الْكُفَّارِ إِذَا قَتَلَهُ وَإِنَّ سَلَبَ الْبُرَاءِ قَدْ بَلَغَ مَالًا وَلَا أُرَانِي إِلَّا خَامِسُهُ فَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ: لَخَمْسُهُ فَقَالَ: لَا أَذْرِي. وَرَوَى مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ خَمْسُهُ. [صحيح]

(۱۳۷۸۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ براء بن مالک نے مرزبان سے مقابلہ کیا، اس پر تیز سے کاوا رکھا۔ اس کی پشت میں گھونپ دیا اور اس کے دو کنگن اور اس کی کمر بٹی کو پکڑا۔ اس دن عمر نے نماز پڑھائی پھر کہا: کیا ابوطحہ ہیں؟ ہم مسلمانوں کے آدمی کو کافروں کے آدمی کا سلب دینے لگے ہیں، کیونکہ مسلمان نے اسے قتل کیا ہے اور براء کا سلب مال کو بچ چکا ہے اور میں اس میں سے خُس لینا چاہتا ہوں، پس محمد سے کہا گیا: اس سے خُس نکالا گیا تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔

(۱۳۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ خَبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ الْبُرَاءَ بْنَ مَالِكٍ قَتَلَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِائَةَ رَجُلٍ إِلَّا رَجُلًا مَبَارَزَهُ وَإِنَّهُمْ لَمَّا عَزَوْا الزَّوَارَةَ خَرَجَ دِهْقَانُ الزَّوَارَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَرَجُلٌ فَبَرَزَ إِلَيْهِ الْبُرَاءُ فَأَخَذَ بَسِيفَتَيْهِمَا ثُمَّ اعْتَصَمَا فَتَوَرَّكَهُ الْبُرَاءُ فَقَعَدَ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ أَخَذَ السَّيْفَ فَذَبَحَهُ وَأَخَذَ سِلَاحَهُ وَمِنْطَقَتَهُ

وَأَتَى بِهِ عُمَرُ فَقَتَلَهُ السَّلَاحَ وَقَوَّمَ الْمُنَظَقَةَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا فَخَمَسَهَا وَقَالَ: إِنِّهَا مَالٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: هَذِهِ الرِّوَايَةُ مِنْ خُمُسِ السَّلَبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْسَتْ مِنْ رِوَايَاتِنَا وَلَهُ رِوَايَةٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَالُفُهَا. [ضعيف]

(۱۲۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے براء بن مالک نے مشرکین کے سوا آدمیوں کو قتل کیا تھا، مگر ایک آدمی نے مبارزت کی۔ براء نے اس کا مقابلہ کیا، دونوں کی تلواریں ٹکرائیں۔ دونوں نے گردنیں اتارنا چاہیں۔ براء اس کی کمر پر ہنٹھ گئے اور تلوار نکال کر اسے ذبح کر دیا اور اس کا اسلحہ اور کپڑی لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے اسلحہ براء کو دے دیا اور کپڑی کی قیمت لگائی تیس ہزار اور اس میں سے خمس نکالا اور کہا: وہ مال ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سلب سے خمس والی روایات عمر رضی اللہ عنہ سے ہماری نہیں ہیں اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس کی مخالفت کرتے تھے۔

(۱۲۷۸۹) قَالَ الشَّافِعِيُّ: خَبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ شَبْرٌ بَنُ عُلْقَمَةَ قَالَ: بَارَزْتُ رَجُلًا يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ فَقَتَلْتُهُ فَبَلَغَ سَلْبُهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَقَلْبَنِيهِ سَعْدٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ: خَبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَاثْنَا عَشَرَ أَلْفًا كَثِيرٌ وَرَوَى فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۲۷۸۹) اسود بن قیس اپنی قوم کے آدمی سے جسے شبر بن علقمہ کہا جاتا تھا قتل فرماتے ہیں کہ میں نے قادیسیہ کے دن ایک آدمی سے مبارزت کی، میں نے اسے قتل کر دیا۔ اس کا سلب بارہ ہزار کو پہنچا۔ پس سعد نے مجھے دے دیا۔

(۱۲۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مِيكَالٍ: خَبَرَنَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السَّكِينِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمُّ أَبِي زُهَيْرٍ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي حُمَيْدُ بْنُ مُنْهَبٍ قَالَ قَالَ خُرَيْمُ بْنُ أَوْسٍ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَغْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمَزٍ فَلَمَّا فَرَعْنَا مِنْ مُسَلِّمَةَ وَأَصْحَابِهِ أَقْبَلَ إِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ فَلَقِينَا هُرْمَزَ بِكَاطِمَةَ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ فَبَرَزَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَدَعَا إِلَى الْبَرَازِ فَبَرَزَ لَهُ هُرْمَزٌ فَقَتَلَهُ خَالِدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَتَلَهُ سَلْبُهُ فَبَلَغَتْ قَلَنْسُورَةُ هُرْمَزَ مِائَةَ أَلْفٍ وَكَانَتْ الْقُرْسُ إِذَا شَرَفَ فِيهِمُ الرَّجُلُ جَعَلُوا قَلَنْسُورَةَ بِمِائَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۲۷۹۰) خریم بن اوس نے کہا کہ عرب کا دشمن ہر مز سے زیادہ کوئی نہ تھا، جب ہم میلہ اور اس کے ساتھیوں سے فارغ ہوئے تو وہ بصرہ کے ایک کونے میں آیا، ہم کاظمہ مقام پر ہر مز سے ملے، خالد نے اسے دعوت مبارزت دی، ہر مز نے بھی مقابلہ کیا۔ خالد رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ لکھا، پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا سلب خالد کو دے دیا اور ہر مز کی ٹوپی کی

قیمت ایک سو ہزار روپے تھی اور جب گھوڑوں میں آدی بلند ہوتا تو اس کی ایک سو ہزار روپے کے ساتھ رکھی جاتی تھی۔

(۱۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّجَّارُ الْمُقَرَّبُ بِالْكُوفَةِ قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا جَعْفَرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: السَّلْبُ مِنَ النَّقْلِ وَالنَّقْلُ مِنَ الْخُمْسِ. كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْأَحَادِيثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي السَّلْبِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يُخْرَجُ مِنْ رَأْسِ الْغَنِيمَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا بُعِثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي شَيْءٌ لَمْ يَجُزْ تَرْكُهُ قَالَ: وَلَمْ يَسْتَشِرِ النَّبِيُّ ﷺ قَلِيلَ السَّلْبِ وَلَا كَثِيرَهُ. [صحيح]

(۱۲۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: سلب قیمت سے ہے اور غنیمت سے نہیں ہے۔ ابن عباس نے کہا: نبی ﷺ سے روایت دلالت کرتی ہیں کہ سلب اصل مال غنیمت سے نکالا جائے۔

امام شافعی نے کہا اور جب نبی ﷺ سے ثابت ہے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں تو اس کا چھوڑنا جائز نہیں ہے اور نبی ﷺ نے چھوڑے سلب اور زیادہ میں فرق نہ کیا تھا۔

## (۱۱) بَابُ الْوَجْهِ الثَّانِي مِنَ النَّقْلِ

### غنیمت کی دوسری صورت

(۱۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ سَمِعْنَا ابْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْنَا الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ سَمِعْنَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قَبْلَ نَجْدٍ فَعَمِمُوا إِلَيَّ كَثِيرَةً وَكَانَتْ سَهْمَانَهُمُ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَيَقُولُوا بَعِيرًا بَعِيرًا. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهَبٍ وَالشَّافِعِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالْبَقِيُّ مِثْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- بخاری ۳۱۳۴]

(۱۲۷۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، میں ان میں تھا انہوں نے بہت زیادہ اونٹ



غنیمت کے حاصل کیے اور ان کا حصہ بارہ یا گیارہ اونٹ تھے اور ان کو ایک ایک اونٹ دیا گیا۔

(۱۲۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَّ سَهْمَانَهُمْ بَلَغَ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَفُتِلُوا بِسُورَى ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا فَلَمْ يَغِيرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۹۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا۔ ان میں ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔

ان کا حصہ بارہ اونٹ تک پہنچ گیا اور ان کو ایک ایک اونٹ دیا گیا۔ نبی ﷺ نے اسے تبدیل نہ کیا۔

(۱۲۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ خَبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَيْشًا قَبْلَ نَجْدٍ كُنْتُ فِيهِمْ فَلَبَقْتُ سَهْمَانَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَفُتِلْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعِيرًا بَعِيرًا فَرَجَعْنَا بِثَلَاثَةِ عَشَرَ بَعِيرًا ثَلَاثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَفُتِلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا لَمْ يَذْكُرْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَنْ مُسَدِّدٍ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَمُوسَى بْنُ عَقَبَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَفَلَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا، میں ان میں تھا، ہمارا حصہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا اور ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک اونٹ اور دیا۔ پس ہم تیرہ تیرہ اونٹوں سے لوٹے تھے۔

(۱۲۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ خَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ بَعْدًا قَبْلَ نَجْدٍ فَبَعَثَ مِنْ ذَلِكَ الْبُعْثِ سَرِيَّةً فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ سَهْمًا الْبُعْثِ بَلَغَتْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَفُتِلَ أَصْحَابُ السَّرِيَّةِ الَّتِي فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بِسُورَى ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا فَكَانَ لِأَصْحَابِ السَّرِيَّةِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَلِأَصْحَابِ الْبُعْثِ اثْنَيْ عَشَرَ اثْنَيْ عَشَرَ. [صحیح]

(۱۲۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف روانہ کیا، اس لشکر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ لشکر کا حصہ بارہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا اور اس لشکر کو ایک ایک اور اونٹ دیا گیا، پس سر یہ والوں کے لیے تیرہ تیرہ اونٹ اور لشکر والوں کے لیے بارہ بارہ اونٹ تھے۔

(۱۳۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ دَاوُدَ الرِّازِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَأَصَابَ نَعْمًا كَثِيرًا فَأَخَذَ كُلُّ وَاحِدٍ بَعِيرًا يَوْمًا فَلَمَّا قَدِمْنَا أُعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سِهَامًا فَأَصَابَ كُلُّ رَجُلٍ مِائَتَيْ عَشْرٍ بَعِيرًا يَوْمَ الْبُعَيْرِ الَّذِي نَقَلَ لَنَا عَابَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا عَلَيَّ الَّذِي أُعْطَانَا.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ عَزِيزٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ: فَتَقَلْنَا أَمِيرًا بَعِيرًا يَوْمَ الْبُعَيْرِ لِكُلِّ إِنْسَانٍ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ.

[صحیح]  
(۱۳۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا، ہم نے بہت زیادہ مال پایا۔ ہر ایک نے ایک ایک اونٹ لیا، جب ہم واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہر ایک کا حصہ بارہ بارہ اونٹ دیے۔ اس سے پہلے اونٹ کے علاوہ۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہم پر عیب نہ لگایا اور نہ اس پر جس نے ہمیں دیا تھا۔ ابن اسحاق نے یہ الفاظ زائد کیے ہیں کہ ہمارے امیر نے ہمیں ایک ایک اونٹ دیا۔

(۱۳۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً مِنْ سَرَايَاهُ بَعَثَهَا إِلَى نَجْدٍ فَتَقَلَّوْهُمْ مِنْ إِبِلٍ جَاءَ وَإِيَّاهَا نَقَلُوا يَوْمَ تَصْبِيهِمْ مِنَ الْمَخْصِمِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۳۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے غنیمت کے حصہ کے علاوہ ایک ایک اونٹ دیا، اس لشکر کو جسے نبی کی طرف بھیجا تھا۔

(۱۳۷۹۸) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَلَبَغْتُ سُهْمَانًا كَذًّا وَكَذًّا وَنَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْبُعَيْرِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو اللَّهُ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ لَمْ يَذْكُرْهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۷۹۸) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک سر یہ پر بھیجا پس ہمارا حصہ اتنا اتنا ہوا اور ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک اونٹ اور دیا۔

(۱۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدَّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ بَعْضِ لَامِرَآةٍ مِنْ هَذِلٍ فَأَعْتَقَنِي فَمَا عَرَجْتُ مِنْ مِصْرَ وَبِهَا عِلْمٌ إِلَّا حَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أَرَى ثُمَّ أَتَيْتُ الشَّامَ فَفَرَّطْتُهَا كُلَّ ذَلِكَ أَسْأَلُ عَنِ النَّفْلِ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى لَقِيتُ شَيْخًا يَقَالُ لَهُ زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ التَّمِيمِيُّ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ: سَمِعْتَ فِي النَّفْلِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفَهْرِيُّ يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَفَلَ الرَّبِيعَ فِي الْبُدَاةِ وَالْثَّلَثَ فِي الرَّجْعَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۲۷۹۹) مکحول کہتے ہیں: میں مصر میں ہذیل کی ایک عورت کا غلام تھا، اس نے مجھے آزاد کر دیا۔ میں مصر سے نہ نکلا میں نے علم سیکھا، پھر میں شام آیا۔

پھر ایک سے غنیمت کے بارے میں سوال کیا کسی کو بھی ایسا نہ پایا کہ وہ مجھے اس بارے میں خبر دے یہاں تک کہ میں شیخ زیاد بن جاریہ کو ملا، میں نے اس سے کہا: کیا تو نے غنیمت کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ اس نے کہا: ہاں میں نے حبيب بن مسلمہ سے سنا وہ کہتے تھے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے شروع میں ربیع اور لوٹنے کے بعد ثلث دیا۔

(۱۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ التَّمِيمِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَفَلَ الثَّلَثَ. [صحيح]

(۱۲۸۰۰) حبيب بن مسلمہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے ایک تہائی غنیمت دی۔ (۱۲۸۰۱) قَالَ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْبُدَاةِ الرَّبِيعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثَّلَثَ. [صحيح]

(۱۲۸۰۱) حبيب بن مسلمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے شروع میں ربیع غنیمت دی اور لوٹنے کے بعد ثلث۔ (۱۲۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَفَلَ الثَّلَثَ. [صحيح]

(۱۲۸۰۲) حبيب بن مسلمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ثلث غنیمت دی۔

(۱۲۸۰۲) وِیَاسَانِدِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَقَلَ لِي مَبْدِيهِ الرَّبْعَ فَلَمَّا قَفَلَ نَقَلَ الثَّلَاثَ. [صحيح]

(۱۲۸۰۳) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شروع میں ربع غنیمت دی اور جب واپس ملے تو ثلث دی۔  
(۱۲۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. [ضعيف]

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُيمُونِيُّ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَنْقُلُ لِي مَبْدِيهِ لِي الْغَزَاةَ الرَّبْعَ وَإِذَا قَفَلَ الثَّلَاثَ. [ضعيف]

(۱۲۸۰۴) حضرت عبادہ بن صامت کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ غزوہ کی ابتداء میں ربع دیتے تھے اور جب واپس لوٹے تو ثلث۔  
(۱۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّخِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ (ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا الذُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ فَلَذَكَرَهُ يَاسَانِدِهِ نَحْوَهُ زَادَ بَعْدَ الْخُمْسِ. [ضعيف]  
(۱۲۸۰۵) امام ثوری رحمہ اللہ سے اپنی سند کے ساتھ پہلی روایت کی طرح منقول ہے لیکن یہ الفاظ زائد ہیں: "بَعْدَ الْخُمْسِ"

## (۱۲) بَابُ النَّقْلِ بَعْدَ الْخُمْسِ

### خمس کے بعد غنیمت کا بیان

(۱۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَانَ يَنْقُلُ بَعْضُ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لَأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً النَّقْلَ يَسُوِي قَسِمَ عَامِيَةِ الْجَيْشِ وَالْخُمْسُ لِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلُّهُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ لِي الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ عَنْ اللَّيْثِ.

[صحيح - مسلم ۱۷۵۰]

(۱۲۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی بعض سریہ والوں کو زیادہ دیتے تھے تمام لشکروالوں کی ہنسی اور خس تمام مالوں میں واجب ہوتا تھا۔



(۱۲۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ يَبْعُذَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الشَّامِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْفُلُ الثَّلَثَ بَعْدَ الْخُمْسِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَفِي رِوَايَةِ الزُّبَيْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَفَلَ الثَّلَثَ أَرَاهُ بَعْدَ الْخُمْسِ ثُمَّ لَفْظُ مَا بَقِيَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح]

(۱۲۸۰۷) حبيب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس کے بعد ایک تہائی مال دیتے تھے، زہیری کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ثلث دیتے تھے، میرے خیال میں خمس کے بعد۔ پھر باقی بھی دے دیتے تھے۔

(۱۲۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْفُلُ الرَّبْعَ بَعْدَ الْخُمْسِ أَظَنَّهُ قَالَ لَثَلِثَ بَعْدَ الْخُمْسِ إِذَا قَفَلَ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ: كَانَ يَنْفُلُ إِذَا فَصَلَ فِي الْغَزْوَةِ الرَّبْعَ بَعْدَ الْخُمْسِ وَيَنْفُلُ إِذَا قَفَلَ الثَّلَثَ بَعْدَ الْخُمْسِ. [صحيح]

(۱۲۸۰۸) حبيب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس کے بعد ربع دیتے تھے، میرے خیال میں ثلث کے بعد خمس دیتے تھے، جب واپس آتے۔ عبد اللہ بن صالح کی روایت میں ہے: آپ ﷺ غزوہ میں جب وقفہ ڈالتے تو خمس کے بعد ربع دیتے تھے اور جب واپس ہوتے تو خمس کے بعد ثلث دیتے۔

(۱۲۸۰۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْإِسْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُوَيْرِثَةِ قَالَ: وَجَدْتُ جَرَّةَ خَضِرَاءَ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يَقُولُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَفَسَمَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَأَعْطَانِي مِثْلَ مَا أُعْطِيَ رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَرَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا نَفْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمْسِ. لَا أُعْطِيكَ وَأَخَذَ يَعْزِضُ عَلَيَّ مِنْ نَصِيْبِهِ فَأَبَيْتُ وَقُلْتُ: مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِكَ مِنْكَ. [صحيح- احمد ۳/ ۴۷۰]

(۱۲۸۰۹) ابو جویز یہ کہتے ہیں: امیر معاویہ کی امارت میں دشمن کی زمین میں ہم پر اصحاب رسول ﷺ میں سے بنی سلیم کا آدمی

تھا، اسے معن بن یزید کہا جاتا تھا۔ میں اس کے پاس آیا، اس نے لوگوں میں اسے تقسیم کر دیا اور مجھے بھی ان کی مثل دیا: پھر کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا یا کرتے نہ دیکھا ہوتا کہا آپ ﷺ نے فرمایا: غنیمت خمس کے بعد ہے تو میں تجھے دے دیتا اور اپنا حصہ مجھے دینے لگے۔ میں نے انکار کر دیا اور میں نے کہا: میں تجھ سے زیادہ حق دار نہیں ہوں۔

(۱۲۸۱۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كَلْبٍ بِإِسْنَادِهِ مَثْلَهُ. [صحیح]

(۱۲۸۱۰) عامر بن کلیب نے اپنی سند سے کچھلی حدیث کی طرح بیان کیا ہے۔

### (۱۳) باب النِّقْلِ مِنْ خُمُسِ الْخُمُسِ سَهْمُ الْمَصَالِحِ

مال غنیمت میں سے جو خمس ہے اس کا پانچواں حصہ مفاد عام کے لیے مقرر کرنا

(۱۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْقُلُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ فَرِيضَةُ الْخُمُسِ فِي الْمَغْنَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ ﴿مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ تَرَكَ النِّقْلَ الَّذِي كَانَ يَنْقُلُ وَصَارَ ذَلِكَ إِلَى خُمُسِ الْخُمُسِ مِنْ سَهْمِ اللَّهِ وَسَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ. [حسن]

(۱۲۸۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس فرض ہونے سے پہلے غنیمت کے مال سے دیا کرتے تھے، جب آیت ﴿مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ نازل ہوئی تو جس طرح پہلے دیتے تھے اس طرح دینا چھوڑ دیا اور یہ خمس اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہو گیا۔

(۱۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ يُعْطَوْنَ النِّقْلَ مِنَ الْخُمُسِ. [صحیح]

(۱۲۸۱۲) سعید بن مسیب کہتے ہیں: لوگوں کو غنیمت کا مال خمس سے دیا جاتا تھا۔

(۱۲۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْهَرَبَرِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَسَّانَ الْغَلَّابِيُّ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَبْيَضِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَقْسَمٌ قَالَ: سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنِ النَّفْلِ فَقَالَ: لَقَدْ رَكِبْتُ الْخَيْلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَذْرَكْتُ النَّاسَ يَنْفَلُونَ إِلَّا مِنَ الْخُمْسِ. [ضعيف]

(۱۲۸۱۳) عبد اللہ بن مقسم کہتے ہیں: میں نے مالک بن اوس سے غنیمت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں جاہلیت میں گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے لوگوں کو اس حال میں پایا کہ وہ خُمس سے لیتے تھے۔

(۱۴) باب كَرَاهِيَةِ النَّفْلِ مِنْ هَذَا الْوُجْهِ إِذَا لَمْ تَكُنْ حَاجَةً

جب ضرورت نہ ہو تو غنیمت کا مال لینے کی کراہت کا بیان

(۱۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَغَارَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ نَفَلَ الرَّبْعَ وَإِذَا أَقْبَلَ رَاجِعًا وَكَلَّ النَّاسُ نَفَلَ الثَّلَاثَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْأَنْفَالَ وَيَقُولُ: لِيُرْدَّ قَوِيُّ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ. [ضعيف]

(۱۲۸۱۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دشمن کی زمین میں حملہ کرتے تو ربیع دیتے تھے اور جب واپس آتے تو لوگوں کو ثلث دیتے تھے اور آپ ﷺ شیعوں کو ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے: قوی مومن کمزوروں پر لوٹا دیں۔

(۱۲۸۱۵) وَقَدْ قِيلَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عِيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَبَعْضُ مَعْنَاهُ وَحَدِيثُ الْفَزَارِيِّ أَثَمٌ. [صحيح]

(۱۲۸۱۵) سیدنا ابوسلام سے اپنی سند کے ساتھ روایت ہے اور حدیث فزاری مکمل ہے۔

(۱۵) باب الْوُجْهِ الثَّالِثُ مِنَ النَّفْلِ

غنیمت کی ایک تیسری صورت

(۱۲۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْأَنْفَالِ فَقَالَ: فِينَا أَصْحَابُ بَدْرٍ نَزَلَتْ

وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حِينَ اتَّفَقَ النَّاسُ بِبَدْرِ نَقَلَ كُلُّ امْرِئٍ مَا أَصَابَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَزُولِ الْآيَةِ وَالْقِسْمَةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا بَعَثَ الْإِمَامُ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا فَقَالَ لَهُمْ قِيلَ اللَّقَاءُ مِنْ غَنَمٍ شَيْئًا فَهَوَّ لَهُ بَعْدَ الْخُمُسِ فَذَلِكَ لَهُمْ عَلَى مَا شَرَطَ لِأَنَّهُمْ عَلَى ذَلِكَ عَزَّوْا وَبِهِ رَضُوا وَذَهَبُوا فِي هَذَا إِلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فَهَوَّ لَهُ. وَذَلِكَ قَبْلَ نَزُولِ الْخُمُسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَمْ أَعْلَمْ شَيْئًا يَبْتُ عِنْدَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ الْإِدْرِيُّ فِي هَذَا مَا ذَكَرْنَا وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَخَالِفُهُ فِي لَفْظِهِ. [ضعيف]

(۱۲۸۱۶) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں: میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے غنیمتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم میں اصحاب بدر ہیں، یہ آیت نازل ہوئی رسول اللہ ﷺ نے دیکھا جب لوگ کافروں سے ملے تھے تو آپ ﷺ نے ہر کوہ دے دیا تھا جو اس کو جنگ سے ملا تھا پھر عبادہ نے نزول آیت اور ان کے درمیان تقسیم وغیرہ کا ذکر کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض اہل علم نے کہا: جب امام لشکر روانہ کرے تو دشمن سے آمنا سامنا ہونے سے پہلے کہے: جو بھی غنیمت کا مال حاصل ہو گا وہ جس کے بعد ہو گا۔ یہ شرط ان پر اس لیے لگائی کہ وہ اسی پر راضی ہوئے اور اسی پر جہاد کیا اور وہ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن کہا: جو کوئی چیز پکڑے وہ اسی کی ہے اور یہ حکم جس کے نزول سے پہلے کا ہے اور میں نہیں جانتا کہ ہمارے نزدیک رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کچھ ثابت ہو۔

(۱۲۸۱۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا مَعْنُومٌ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - يَعْْنِي يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذًا وَأَتَى مَكَانَ كَذَا وَكَذًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا. فَتَسَارَعَ إِلَيْهِ الشَّبَانُ وَلَبَسَ الشُّيُوخُ عِنْدَ الرِّايَاتِ فَلَمَّا فَتِحَ لَهُمْ جَاءَ الشَّبَابُ يَطْلُبُونَ مَا جُعِلَ لَهُمْ وَقَالَ الْأَشْيَاحُ: لَا تَذْهَبُوا بِهِ دُونَ فَقَدْ كُنَّا رِذَاءَ اللَّهِ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ [صحيح]

(۱۲۸۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدر کے دن کہا: کس نے یہ یہ کیا اور فلاں فلاں جگہ پر آئے۔ پس اس کے لیے اتنا اتنا ہے۔ پس نوجوانوں نے بڑھ کر حصہ لیا اور بوڑھے نشانات کے پاس ٹھہرے رہے، جب ان کو فتح مل گئی تو جوان آئے اور وہ طلب کرنے لگے، جو ان کے لیے بنایا گیا تھا اور بوڑھوں نے کہا: تم ہمارے علاوہ نہیں لے جاؤ گے، پس تمہارے پیچھے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾



(۱۲۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا وَمَنْ أَسَرَ أَسِيرًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ. وَهَذَا بِخِلَافِ الْأَوَّلِ فِي كَيْفِيَةِ الشَّرْطِيَّةِ وَقَدْ رَوَيْنَا فِي غَنِيمَةِ بَدْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ قَبْلَ نَزُولِ الْخُمُسِ ثُمَّ نَزَلَ قَوْلُهُ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ الْآيَةَ فَصَارَ الْأَمْرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۲۸۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن کہا: جس نے کسی کو قتل کیا اس کے لیے یہ اور یہ ہے اور جس نے قیدی بنایا اس کے لیے یہ اور یہ ہے اور یہ خُمس سے پہلے کی بات ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ تو حکم آپ کی طرف ہو گیا۔

(۱۲۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ: سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ (ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ بَعَثْنَا فِي رَكْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: وَكَانَ الْقَيْءُ إِذْ ذَاكَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي بَعْثِهِ عَلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ وَكَانَ أَوَّلُ أَمِيرٍ أَمَرَ فِي الْإِسْلَامِ.

وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ نَزُولِ الْآيَةِ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْقَيْءِ. [ضعيف]

(۱۲۸۱۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ کیا اور سعد نے حدیث بیان کی اس میں کہا: اور مال جو بھی پکڑے گا اس کے لیے وہی ہوگا۔ پھر عبد اللہ بن جعفر کے قافلہ کی حدیث بیان کی اور وہ اسلام کے پہلے امیر تھے۔

اور یہ اس پر دلالت ہے کہ یہ آیت غنیمت اور فتنی کے بارے میں نزول سے پہلے کی ہے۔

## جماع أبواب تفريق القسم تقسیم کی تعریف کے ابواب کا مجموعہ

(۱۶) باب قِسْمَةٍ مَا حُصِّلَ مِنَ الْغَنِيمَةِ مِنْ دَارٍ وَأَرْضٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْمَالِ أَوْ شَيْءٍ

غنیمت سے کوئی گھریا زمین یا مال وغیرہ حاصل ہو تو اس کی تقسیم کا بیان

(۱۲۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: افْتَتَحَنَا خَيْبَرُ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِنَّمَا غَنِمْنَا الْإِبِلَ وَالْبَقَرَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَانِطَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح- بخاری ۶۷۰۷]

(۱۲۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے خیبر فتح کیا، پس ہمیں سونا اور چاندی غنیمت میں نہ دیا گیا، بلکہ ہمیں اونٹ،

گائے، سامان اور باغ وغیرہ غنیمت میں دیے گئے۔

(۱۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو

خَيْثَمَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْلَا أَنْ أَتْرَكَ آخِرَ النَّاسِ لَا شَيْءَ لَهُمْ مَا افْتَتَحَ الْمُسْلِمُونَ قَرْيَةً

إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَهُمْ كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. خَيْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَأَبِي مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح- بخاری ۲۳۳۴]

(۱۲۸۲۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر مجھے بعد میں آنے والوں کا خیال نہ ہوتا تو مسلمان جو بھی بستی فتح کرتے ہیں

ان میں تقسیم کر دیتا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں تقسیم کیا تھا۔

(۱۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

بْنِ سَعْدِ بْنِ الدَّارِمِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ الْمَدِينِيِّ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ

أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَتْرَكَ آخِرَ

النَّاسِ بَيِّنًا لِّسَ لَّهُمْ شَيْءٌ مَا فُتِحَتْ عَلَى قَرْيَةٍ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرٌ وَلَكِنْ أَتْرُكُهَا لَهُمْ جِرَآةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح]

(۱۲۸۲۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر مجھے بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بھی ہستی فتح کی جاتی میں اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں تقسیم کیا۔ لیکن میں نے ان کے لیے کھیتی کے لیے چھوڑ دیا۔

(۱۲۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدَّنُ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرٌ يَصْفَيْنِ نِصْفٌ لِتَوَائِبِهِ وَحَاجِبِهِ وَنِصْفٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةِ عَشَرَ سَهْمًا. [صحیح۔ أخرجه المسحستاني ۳۰۱۰]

(۱۲۸۲۳) حضرت سہل بن ابی حثمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خیبر و حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک حصہ (نصف) ضروریات کے لیے اور دوسرا حصہ (نصف) مسلمانوں کے درمیان اٹھارہ حصوں میں تقسیم کیا۔

(۱۲۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْرٍ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةً سَهْمٍ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلِلْمُسْلِمِينَ النِّصْفُ مِنْ ذَلِكَ وَعَزَلَ النِّصْفَ الْبَاقِي لِمَنْ يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْوُقُودِ وَالْأُمُورِ وَتَوَائِبِ النَّاسِ. [صحیح]

(۱۲۸۲۴) بشیر انصار کے غلام اصحاب رسول اللہ ﷺ میں سے لوگوں سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر پر فتح پائی تو اسے چھتیس حصوں میں تقسیم کیا، پھر ہر ایک حصہ کو سو حصوں میں جمع کیا پس وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا اور مسلمانوں کے لیے اس سے نصف اور باقی نصف و قود، معاملات، ضروریات وغیرہ کے لیے چھوڑ دیا۔

(۱۲۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: لَمَّا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ - خَيْرٍ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةً سَهْمٍ فَعَزَلَ نِصْفَهَا لِتَوَائِبِهِ وَمَا يَنْزِلُ بِهِ الْوُطِيحَةُ وَالْكَيْسِيَّةُ وَمَا أُجِيزَ مَعَهُمَا وَعَزَلَ النِّصْفَ الْآخَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الشَّقَّ وَالنَّطَاةَ وَمَا أُجِيزَ مَعَهُمَا وَكَانَ سَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيمَا أُجِيزَ مَعَهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعِلَّةُ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ مِنْهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنَّهُ فُتِحَ صُلْحًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - خَاصَّةً.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۸۲۵) بشیر بن یسار کہتے ہیں: جب اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو خیر لوٹا دیا، آپ ﷺ نے اسے چھتیس حصوں میں تقسیم کیا۔ ہر حصہ کو ایک سو حصوں میں جمع کیا، پس اس کا نصف ضروریات کے لیے اور نواد وغیرہ کے لیے تھا، اور دوسرا نصف چھوڑ دیا، اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کا وہ حصہ تھا جس کو آپ کو اجازت دی گئی تھی۔

(۱۲۸۲۶) وَذَلِكَ بَيْنَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ وَلَدِ مُحَمَّدٍ بْنِ مُسْلَمَةَ قَالُوا: بَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ فَحَصُّوا فَسَالُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنَّنِي يَحْقِقُونَ دِمَاءَهُمْ وَيَسِيرُهُمْ فَفَعَلَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ أَهْلُ فَذَكَ فَتَزَلُّوا عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - خَاصَّةً لِأَنَّهُ لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهَا بَغْيٌ وَلَا رِثَابٌ. [صحيح]

(۱۲۸۲۶) زہری اور عبد اللہ بن ابوبکر نے بیان کیا کہ اہل خیر کے کچھ لوگ بچ گئے اور وہ قلعہ میں بند ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کی جان کی حفاظت کریں اور ان کو قیدی بنالیں۔ آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا، پس اہل فذک نے بھی یہ سنا، وہ انہی کی طرح اترے۔ پس یہ خالص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا۔ اس لیے کہ اس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے تھے۔

(۱۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكُمْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ خَيْبَرَ كَانَ بَعْضُهَا عَنُوةً وَبَعْضُهَا صُلْحًا وَالْكُيُبَةُ أَكْثَرُهَا عَنُوةً وَفِيهَا صُلْحٌ قُلْتُ لِمَالِكٍ: وَمَا الْكُيُبَةُ؟ قَالَ: أَوْسُ خَيْبَرَ وَهِيَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ عَدُوٍّ. [صحیح]

(۱۲۸۲۷) ابن شہاب سے منقول ہے کہ خیر کا بعض حصہ قیدی بنایا گیا تھا، یعنی لڑائی کر کے فتح کیا گیا، صلح کر کے معاہدہ طے کیا تھا اور کئیہ کے اکثر لڑائی کے ذریعے قیدی بنایا گیا تھا اور بعض سے صلح بھی کی گئی تھی۔ میں نے مالک سے کہا: کئیہ کیا تھا؟ اس نے کہا: خیر کی وہ زمین جس میں چالیس ہزار گھوڑے درخت تھے۔

(۱۲۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعة عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَمِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سَفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: إِنَّا لَمَّا فَتَحْنَا مِصْرَ بَغْيٍ عَهْدَ قَامَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَقَالَ: أَقْسِمُهَا يَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ عَمْرُو: لَا أَقْسِمُهَا فَقَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللَّهِ لَتَقْسِمَنَّهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْبَرَ فَقَالَ عَمْرُو: وَاللَّهِ لَا أَقْسِمُهَا حَتَّى أَكْتُبَ إِلَى



أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْرَبَهَا حَتَّى يَغْزَوْ مِنْهَا حَيْلَ الْحَبَلَةِ. [ضعيف]

(۱۲۸۲۸) سفیان بن وہب خولانی کہتے ہیں: جب ہم نے مصر بغیر عہد کے فتح کیا تو زبیر بن عوام کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے عمرو بن عاص! اے تقسیم کرو۔ عمرو نے کہا: میں تقسیم نہیں کروں گا۔ زبیر نے کہا: اللہ کی قسم! اسے ضرور تقسیم کرو جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر تقسیم کیا تھا۔ عمرو نے کہا: میں اسے تقسیم نہ کروں گا، یہاں تک کہ میں امیر المؤمنین کو لکھ دوں۔ عمرو بن خطاب ﷺ نے لکھا: اس کو روک کر رکھو یہاں تک کہ لڑائی کا مکمل فیصلہ ہو جائے۔

(۱۲۸۲۹) قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مِمْوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ بِهِذَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُو: لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثْ فِيهَا شَيْئًا حَتَّى أَكْتُبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَكْتُبَ إِلَيْهِ لَكْتُبَ إِلَيْهِ بِهِذَا. [ضعيف]

(۱۲۸۲۹) سفیان بن وہب کہتے ہیں کہ عمرو نے کہا: میں اس بارے میں کچھ نہ کہوں گا یہاں تک کہ عمر بن خطاب ﷺ کو لکھ نہ دوں۔ عمرو نے عمر بن خطاب کو لکھا تو عمر بن خطاب نے جواب دیا۔

(۱۲۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا افْتَتَحَ الشَّامَ قَامَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ: لَقَسِمَتُهَا أَوْ لَتَنَصَّارِبَنَّ عَلَيْهَا بِالسَّيْفِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْلَا أَنِّي أَتْرُكُ بَعْضَ النَّاسِ بَنَانًا لَا شَيْءَ لَهُمْ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا سُهْمَانًا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْرٌ وَلَكِنْ أَتْرُكُهَا لِمَنْ بَعْدَهُمْ جَزِيَّةً يَفْتَسِمُونَهَا.

وَرَوَاهُ نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَصَابَ النَّاسُ فَتَحًا بِالشَّامِ فِيهِمْ بِلَالٌ قَالَ وَأَطْنَتْ ذَكَرَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لَكْتُبُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِسْمَتِهِ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِخَيْرٍ فَلَأَبُو قَدَعَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ احْفَظْ بِلَالَ وَأَصْحَابَ بِلَالٍ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَى مِنَ الْمُصْلَحَةِ إِقْرَارَ الْأَرْضِ وَكَانَ يُطْلَبُ اسْتِطَابَةُ قُلُوبِ الْغَائِمِينَ وَإِذَا لَمْ يَرْضَوْا بِتَرْكِهَا فَالْحُجَّةُ فِي قِسْمَتِهَا قَانِمَةٌ بِمَا بَيَّنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي قِسْمَةِ خَيْبَرَ وَقَدْ خَالَفَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَبِلَالٌ وَأَصْحَابُهُ وَمُعَاذُ عَلَى شَكٍّ مِنَ الرَّأْيِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا رَأَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فَتْحِ السَّوَادِ وَقِسْمِهِ بَيْنَ الْغَائِمِينَ حَتَّى اسْتِطَابَ قُلُوبَهُمْ بِالرَّدِّ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ غَيْرِهِ وَذَلِكَ يَرُدُّ فِي مَوْضِعِهِ مِنَ الْمُخْتَصَرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۱۲۸۳۰) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ جب شام فتح ہوا تو عمر بن خطاب ﷺ نے وہاں بلال کو مقرر کیا۔ اس نے کہا: اسے تقسیم کر دینا یا پھر ہم وہاں کموار سے مضاربت کریں گے۔ عمر بن خطاب نے کہا: اگر مجھے لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بھی ہستی وغیرہ فتح

کرنا تو اس کو حصوں میں تقسیم کر دیتا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیر تقسیم کیا تھا، لیکن میں نے بعد والوں کے لیے جزیہ پر چھوڑ دیا کہ وہ تقسیم کر لیں گے۔

(ب) نافع کہتے ہیں: لوگوں کو شام میں فتح ملی۔ ان میں بلال بھی تھے۔ راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں اس نے ذکر کیا کہ معاذ بن جبل نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو اس کی تقسیم کے بارے میں لکھا جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیر تقسیم کیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا، انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ پس آپ نے ان کو بلایا اور کہا: اے اللہ! مجھے بلال اور اصحاب بلال سے کافی ہو جا۔ اور اس میں اس بات پر دلیل ہے کہ عمر رضی اللہ عنہما مصلحت کی خاطر زمین برقرار رکھتے تھے اور وہ غنیمت پانے والوں کی خوشی کا لحاظ کرتے تھے اور جب وہ راضی نہ ہوتے تو چھوڑ دیتے تھے اور ان کا تقسیم کرنا درست ہے۔ اس لیے کہ نبی ﷺ سے خیر کی تقسیم ثابت ہے اور زبیر بن عوام، بلال اور اس کے ساتھیوں نے اور معاذ کے بارے میں راوی کو شک ہے، انہوں نے عمر رضی اللہ عنہما کی مخالفت کی تھی۔

(۱۲۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو يَعْلَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالَا: خَبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ خَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَامِ بْنِ مَنِيَّةٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا قُرَيْشٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقْبَلْتُمْ فِيهَا مَسْهَمَكُمْ أَظَنُّهُ قَالَ فَيَهِىَ لَكُمْ. أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ: وَأَيُّمَا قُرَيْشٍ عَصَبَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: أَيُّمَا قُرَيْشٍ أَتَيْتُمُوهَا فَأَقْبَلْتُمْ فِيهَا مَسْهَمَكُمْ فِيهَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالُوا فِي مَتْنِهِ: فَسَهْمُكُمْ فِيهَا. فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ فَسَهْمُكُمْ أَيْ سَهْمُ الْمَصَالِحِ مِنْ مَالِ الْقُرَى ثُمَّ ذَكَرَ بَعْدَهُ مَا فَتَحَ عَنْهُ. [صحيح- مسلم ۱۷۵۶]

(۱۲۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بستی میں تم آئے اور وہاں ٹھہرے۔ اس میں تمہارا حصہ ہے یا وہ تمہارے لیے ہے اور جس بستی والوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تو خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہے اور باقی چار حصے تمہارے لیے ہیں۔

(۱۷) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنْ الْإِمَامِ عَلَى مَنْ رَأَى مِنَ الرِّجَالِ الْبَالِغِينَ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ

لڑائی والوں میں سے بعض پر امام کے احسان کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (فَإِمَّا مَنَّا بَعْدُ....)

(۱۲۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ لَمَانَيْنِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّجِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لِيَقْتُلُوهُمْ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَلَمًا فَأَعْتَقَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ.

[صحیح - مسلم ۱۸۰۸]

(۱۲۸۳۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ کے اسی آدمی رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب پر جبل تجم سے فجر کی نماز کے وقت اترے تاکہ آپ کو قتل کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو پکڑ لیا اور قیدی بنا لیا۔ پھر ان کو آزاد کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی: اللہ وہ ذات ہے جس نے روکا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے۔

(۱۲۸۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ: كُنَّا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَلَانُونَ شَاةً عَلَيْهِمُ السَّلَاحُ فَتَارَوْا فِي وُجُوهِهَا فَذَعَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ فَأَخَذَ اللَّهُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقَمَعَنَا إِلَيْهِمْ فَأَخَذَنَا هُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ جِئْتُمْ فِي عَهْدٍ أَحَدٍ أَوْ هَلْ جَعَلْ لَكُمْ أَحَدٌ أَمَانًا. قَالُوا: اللَّهُمَّ لَا فَعَلْنَا سَبِيلَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا﴾.

[صحیح - احمد ۱۶۹۲۳]

(۱۲۸۳۳) عبد اللہ بن معقل سے کہتے ہیں: ہم حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ عبد اللہ نے بیان کیا کہ اسی دوران میں نوجوان اسلم کے ساتھ ہم پر چڑھ آئے۔ نبی ﷺ نے ان کے لیے بددعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیٹائی ختم کر دی، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: کیا تم کسی عہد میں آئے ہو یا کسی نے تم کو امان دی ہے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا﴾

(۱۲۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةً قَبْلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَفَلَ مَعَهُ فَأَذْرَكَهُمْ الْقَائِلَةَ يَوْمًا فِي وَادٍ كَثِيرٍ الْبُضَاءِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْبُضَاءِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحْتَ سَمَرَةٍ فَعَلَّقَ فِيهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ لَمِنَّا نَوْمَةٌ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُونَا فَاجْتَنَاهُ فَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقِظْتُ وَهُوَ فِي يَدِي صَلْنَا فَقَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ فَقُلْتُ: اللَّهُ فَقَالَ ثَانِيَةٌ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ: اللَّهُ. فَشَامَ السَّيْفَ وَجَلَسَ فَلَمْ يُعَاقِبَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي الْهُمَّانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّغَانِيُّ عَنْ أَبِي الْهُمَّانِ.

[صحیح۔ مسلم ۸۴۳]

(۱۲۸۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ نجد کی طرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ واپس ہوئے تو وہ بھی ساتھ تھے، ایک دن ایک خاردار درختوں والی وادی میں قیلول کا وقت آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اترے اور لوگ بھی درختوں کے سایہ میں پھیل گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے۔ آپ ﷺ نے اپنی تلوار درخت سے لٹکا دی۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم سو گئے، جب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بلایا تو ہم نے جواب دیا (گئے) تو دیکھا آپ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی کھڑا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اس نے میری تلوار مجھ پر ہی سونت ڈالی ہے۔ میں اٹھا ہوں تو وہ اس کے ہاتھ میں ہے بغیر میان کے۔ اس نے کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا: اللہ! اس نے دوسری دفعہ کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا: اللہ۔ پس اس نے تلوار میان میں رکھ دی اور بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے بدلہ نہ لیا۔

(۱۲۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْلًا قَبْلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنْظَلِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ قَرِيبُ طَوْهٍ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ قَالَ: عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنَّ تَقْتُلَ تَقْتُلَ ذَا دَمٍ وَإِنْ تَنْعَمُ تَنْعَمُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْعَدِ قَالَ لَهُ: مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ قَالَ قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعَمُ تَنْعَمُ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلَ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ. فَأَنْطَلَقَ إِلَى نَحْلِ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَاللَّهُ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ وَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهُ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ



مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ إِلَيْنَا وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيْنَا مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ إِلَيْنَا وَإِنْ خِيفَكَ أَخَذْتَنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى؟ فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ: صَبَرْتَ يَا ثَمَامَةَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاللَّهِ لَا تَأْتِيكُمْ حَبَّةٌ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - [بخاری ۴۳۷۲]

(۱۲۸۳۵) سعید بن ابی سعید نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قافلہ نجد کی طرف بھیجا۔ وہ بنی حنیفہ کا ایک آدمی پکڑ لائے، جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، اہل یمامہ کا سردار۔ انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون سے باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف آئے، آپ ﷺ نے پوچھا: ثمامہ تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! بہتری ہے۔ اگر تم مجھے قتل کرو گے تو خون میں تمہیں قتل کیا جائے گا اور اگر تم احسان کرو گے تو تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا اور اگر آپ مال کا ارادہ رکھتے ہیں تو سوال کریں، جتنا آپ چاہیں گے آپ کو دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ چلے گئے۔ اگلے دن پھر رسول اللہ ﷺ آئے۔ آپ ﷺ نے کہا: اے ثمامہ! کیسے ہو؟ اس نے کہا: میں نے آپ سے کہا تھا، اگر احسان کرو گے تو احسان کا بدلہ دیا جائے گا اور اگر قتل کرو گے تو تمہیں بھی قتل کیا جائے گا۔ اگر مال چاہیے تو جتنا مانگو گے اتنا ہی دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: ثمامہ کو چھوڑ دو۔ وہ مسجد کے قریب ایک باغ میں گیا، اس نے غسل کیا۔ پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور کہا: اے محمد (ﷺ)! اللہ کی قسم! میرے نزدیک آپ کی زمین سے زیادہ بغض والی کوئی زمین نہ تھی، پس آپ کا شہر مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے اور میرے نزدیک زمین کا کوئی چہرہ اتنا بغض والا نہ تھا جتنا آپ ﷺ کا تھا، لیکن آپ کا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا اور اللہ کی قسم کوئی دین آپ کے دین سے زیادہ بغض والا نہ تھا، لیکن آپ کا دین سب سے زیادہ محبوب بن گیا اور جب آپ کے لشکر نے مجھے پکڑا تو میرا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا پس آپ کا کیا خیال ہے رسول اللہ ﷺ نے اسے خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ مکہ میں آیا تو ایک کہنے والے نے کہا: اے ثمامہ! تو بے دین ہو گیا ہے۔ ثمامہ نے کہا: نہیں بلکہ میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اللہ کی قسم اب تمہارے پاس ایک دانہ بھی نہ آئے گا جب تک رسول اللہ ﷺ اجازت نہ دے دیں۔

(۱۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِئَ عَلَيَّ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْعِدَّةِ قَالَ: مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةَ. فَذَكَرَ مِثْلَ كَلَامِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح]

(۱۲۸۳۶) شعیب بن لیث کے والد سے پچھل حدیث کی طرح منقول ہے، صرف یہ الفاظ زائد ہیں: یہاں تک کہ آپ ﷺ نے صبح کے بعد کہا: اے ثمامہ! تیرے پاس کیا ہے؟

(۱۲۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ  
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَسَارَى بَدْرٍ: لَوْ كَانَ مُطْعَمٌ مِنْ عِدَّتِي حَيًّا لَمْ كَلَّمْتَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتَنِ لَخَلَّيْتَهُمْ لَهُ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح - بحاری ۳۱۳۹]

(۱۲۸۳۷) محمد بن جبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں کہا: اگر مطعم بن عدی زندہ  
ہوتا اور وہ مجھ سے ان بدبوداروں کے بات کرتا تو میں ان کو آزاد کر دیتا۔

(۱۲۸۳۸) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیْہُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ الرَّبِیعِ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ فَلَمْ تَكُنْ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي هَؤُلَاءِ لَأُطْلَقْتَهُمْ لَهُ. بَعْضِي أَسَارَى بَدْرٍ. قَالَ سُفْیَانُ: وَكَانَتْ لَهُ  
عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ يَدٌ وَكَانَ أَجْزَى النَّاسِ بِالنَّاسِ بِالْيَدِ. [صحیح - بحاری ۳۱۴۳]

(۱۲۸۳۸) اس روایت میں الفاظ ہیں کہ ان کے بارے میں گفتگو کرتا تو میں ان کو چھوڑ دیتا یعنی بدر کے قیدیوں کو۔ سفیان نے  
کہا: نبی ﷺ پر اس کا احسان تھا اور آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ احسان کی جزا دینے والے تھے۔

(۱۲۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
أَبُو عَزَّةَ يَوْمَ بَدْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَعْرِفَ النَّاسَ بِفَاقَتِي وَعِيَالِي وَإِنِّي ذُرِّيَّةُ نَبَاتٍ قَالَ فَرَّقَ لَهُ وَمَنْ عَلَيْهِ  
وَعَقَا عَنْهُ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ بِلَا فِدَاءٍ فَلَمَّا أَتَى مَكَّةَ هَجَا النَّبِيَّ ﷺ وَحَرَّضَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَأَسْرَوْهُ يَوْمَ أُحُدٍ أَيُّ يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ  
مِنْ جُحَرٍ مَرَّتَيْنِ. هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ وَهُوَ مَشْهُورٌ عِنْدَ أَهْلِ الْمَغَازِي. [صحیح]

(۱۲۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابو عزة نے بدر کے دن کہا: اے اللہ کے رسول! آپ لوگوں میں میرا فاقہ بٹگدتی  
اور میری بیٹیاں ہیں، آپ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور اس پر احسان کیا اور اس سے درگزر کیا: وہ مکہ بغیر فدیہ  
کے چلا گیا، جب مکہ گیا تو اس نے نبی ﷺ کی توہین کی اور مشرکوں کو رسول اللہ ﷺ پر ابھارا، پس احد کے دن پھر اسے قیدی بنا  
لیا گیا، جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دوسرے نہیں ڈسا جاتا۔

(۱۲۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا  
يُونُسُ بْنُ بَكَّارٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَسَارَى بَدْرٍ بِغَيْرِ فِدَاءٍ  
الْمُطْلَبُ بْنُ حَنْطَبٍ الْمُخْزُومِيُّ وَكَانَ مُحْتَاجًا فَلَمْ يَقَادِيَ فَمَنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو عَزَّةَ  
الْجُمَحِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَنَاتِي فَرَّجَهُ فَمَنَّ عَلَيْهِ وَصِيفِيُّ بْنُ عَازِلٍ الْمُخْزُومِيُّ أَخَذَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ فَلَمْ يَف. [ضعیف]

(۱۲۸۴۰) ابن اسحاق سے روایت ہے کہ بدر کے قیدیوں میں سے جسے رسول اللہ ﷺ نے بغیر فدیہ کے چھوڑا ان میں مطلب بن حطب مخزومی تھا اور وہ محتاج تھا، اس نے فدیہ نہ دیا، رسول اللہ ﷺ نے اس پر احسان کیا اور ابو العزہ انجلی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بیٹیاں ہیں، آپ نے اس پر شفقت کی اور احسان کیا اور صفی بن عازر مخزومی سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا لیکن اس نے پورا نہ کیا۔

(۱۲۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ الْهَرَوِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ أَبُو عَزَّةَ الْجُمَحِيُّ أَسِيرَ يَوْمِ بَلْرٍ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ ذُو بَنَاتٍ وَحَاجَةٌ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ أَحَدٌ يَقْدِرُنِي وَقَدْ عَرَفْتُ حَاجَتِي فَحَقَّقْ النَّبِيُّ ﷺ دَمَهُ وَأَعَقَقَهُ وَخَلَّى سَبِيلَهُ فَعَاهَدَهُ أَنْ لَا يُعِينَ عَلَيْهِ بِيَدٍ وَلَا لِسَانٍ وَامْتَدَحَ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ عَفَا عَنْهُ. فَذَكَرَ الشُّعْرُ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهُ مَعَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ وَإِشَارَةَ صَفْوَانَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ مَعَهُ فِي حَرْبٍ أُحِدَ وَتَكْفُلُهُ بَنَاتِهِ وَإِنَّهُ لَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَطَاعَهُ فَخَرَجَ فِي الْأَحَابِيشِ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ فَأَسِيرَ أَبُو عَزَّةَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمَّا آتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: أَنْعِمَ عَلَيَّ خَلِّ سَبِيلِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: لَا يَتَحَدَّثُ أَهْلُ مَكَّةَ أَنْكَ لَبِثْتَ بِمُحَمَّدٍ مَرَّتَيْنِ. فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۲۸۴۱) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: ابو العزہ انجلی بدر میں قیدی بنایا گیا تھا، اس نے نبی ﷺ سے کہا: اے محمد (ﷺ) میں بیٹیوں والا ہوں اور محتاج ہوں اور مکہ میں میرا کوئی ایسا نہیں جو میرا فدیہ دے اور آپ میری حالت پہچانتے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس کا خون محفوظ کیا اور اسے آزاد کر دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا اور وعدہ لیا کہ وہ ہاتھ اور زبان سے نبی ﷺ کے خلاف مدد نہ کرے گا اور اس نے نبی ﷺ کی تعریف کی۔ جب آپ ﷺ نے اسے معاف کیا۔ پھر اس نے صفوان بن امیہ کو سارا قصہ بتایا اور اس نے احد کی جگہ میں حصہ لینے کا اشارہ کیا اور اس کی بیٹیوں کی کفالت کا ذمہ لیا اور وہ ہمیشہ کہتا رہا یہاں تک کہ ابو العزہ بنی کنانہ کے پاس لایا گیا اس نے کہا: میرے اوپر انعام کرو، میرا راستہ چھوڑ دو۔ نبی ﷺ نے کہا: نہیں تاکہ مکہ والے ہاتھ نہ کریں کہ تو محمد کے ساتھ دو دفعہ کھیلے۔ آپ ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا۔

## (۱۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي مُفَادَاةِ الرِّجَالِ مِنْهُمْ بِمَنْ أُسِرَ مِنْهَا

قیدیوں سے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا

(۱۲۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خُبْرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خُبْرَنَا الشَّافِعِيُّ خُبْرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خُبْرَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ الْتَقِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ مَعَهُ أَوْ قَالَ أَتَى عَلَيْهِ عَلَى حِمَارٍ وَتَحْتَهُ لُطَيْفَةٌ فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيمَا أُخِذْتُ؟ قَالَ: أُخِذْتُ بِجَرِيرَةٍ حَلَفَانِكَ ثَقِيفٍ. وَكَانَتْ ثَقِيفٌ قَدْ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ الرَّسُولِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرًا أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ. قَالَ: وَتَرَكَهُ وَمَضَى قَالَ فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَجَعَ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي جَانِعٌ فَاشْبِعْنِي وَأَحْسِبْهُ قَالَ إِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ. فَقَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۱۴]

(۱۲۸۴۲) عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بنی ثقیل کے ایک آدمی کو قیدی بنایا، اسے باندھ کر حرہ نامی پتھریلی زمین میں پھینک دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے۔ ہم بھی پاس تھے یا کہا: آپ ﷺ گدھے پر سوار کر آئے اور آپ ﷺ کے نیچے غسل کی چادر تھی۔ اس نے پکارا: اے محمد! آپ ﷺ اس کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے کیوں پکڑا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے حلیف ثقیف کے جرم میں تجھے پکڑا گیا ہے، اے ثقیف نے نبی ﷺ کے صحابہ ﷺ میں سے دو آدمیوں کو قیدی بنایا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد! اے محمد (ﷺ)! آپ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے اس نے کہا: میں مسلمان ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تو نے کہا ہے، اگر اس کا مکمل مالک ہے تو تو مکمل کا سیلابی کیا ہے، آپ ﷺ نے اسے وہیں چھوڑا اور چلے گئے اس نے پھر پکارا: اے محمد! آپ نے لوٹ کر کہا: کیا معاملہ ہے، اس نے کہا: میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیں، آپ ﷺ نے کہا: میں پیاسا ہوں مجھے پانی پلا۔ اس نے کہا: یہ آپ کی ضرورت ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کے فدیہ میں ان دو آدمیوں کو لیا جو ثقیف نے قیدی بنائے تھے۔

## (۱۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي مُفَادَاةِ الرِّجَالِ مِنْهُمْ بِالْمَالِ

مال کے ذریعے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا

(۱۲۸۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْقُضَيْيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سَمَاعُ الْحَنْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ



عَبَّاسُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ قَدَّكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمَّا أَسْرَوْا الْأَسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيٌّ وَعُمَرُ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارَى؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْبَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةٌ عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ. قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمْكِنَّا فَتَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمْكِنَ عَلَيْنَا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمْكِنَنِي مِنْ فُلَانٍ نَسِيبَ لِعُمَرَ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنْ هَؤُلَاءِ أَيْمَةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهَا فَهَوَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوِ مَا قُلْتُ. فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَدِ جُنْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيْ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بَكَاءَ بَكِيٍّ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بَكَاءَ تَبَاكَيْتُ بِكَانِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عَرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَذْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ. شَجَرَةٌ قَرِيبَةٌ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يَتَخَيَّرَ فِي الْأَرْضِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَتَكُلُّوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾ فَأَحَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح- مسلم ۱۷۶۳]

(۱۲۸۳۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یوم بدر کا قصہ بیان کیا کہ جب صحابہ نے ان (مشرکین) کو قیدی بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر، علی اور عمر (رضی اللہ عنہم) تم ان قیدیوں کے بارے میں کیا رائے دیتے ہو؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! وہ چچوں اور خاندان کے لوگ ہیں، میرے خیال میں آپ ان سے فدیہ لے لیں، ہمیں کفار پر قوت بھی مل جائے گی، پس قریب ہے کہ اللہ ان کو اسلام کی طرف ہدایت دے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے ابن خطاب! تیرا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں ابو بکر کی رائے نہیں رکھتا۔ میری رائے ہے کہ آپ مقرر کریں، ہمیں کہ ہم ان کی گردنیں اتار دیں، علی کو قتل پر مقرر کیا جائے، وہ اس کی گردن اتارے اور مجھے میرے فلاں رشتہ دار کی گردن اتارنے دی جائے۔ یہ کفر کے امام ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ کو ابو بکر کی بات پسند آئی اور میری بات پسند نہ آئی، جب اگلے دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ دونوں رو رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتائیں کیوں آپ اور ابو بکر رو رہے ہو اگر رونے والی بات ہو تو میں بھی رونا شروع کر دوں۔ ورنہ آپ کو بھی رونے سے روکوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس وجہ سے رو رہا ہوں جو مجھ پر تیرے ساتھیوں نے فدیہ لینے کا مشورہ دیا تھا، ان کا عذاب میرے اوپر اس درخت سے بھی قریب پیش کیا گیا۔ درخت جو نبی ﷺ کے قریب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يَتَخَيَّرَ فِي الْأَرْضِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَتَكُلُّوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾۔ پس اللہ نے ان کے لیے غنیمت کو حلال

کردیا۔

(۱۲۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَوْبَرٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ  
 بْنُ أَبِي عَرَزَةَ بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي  
 عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارَى؟ فَقَالَ  
 أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمُكَ وَأَصْلُكَ اسْتَبِيهِمْ وَاسْتَبِيهِمْ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ. وَقَالَ عُمَرُ: يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ كَذَّبُوكَ وَأَخْرَجُوكَ قَدْ مَنَّهُمْ فَاضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ. وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ فِي  
 وَادٍ تَحْمِلُ الْحَطَبَ فَاضْرِبِ الْوَادِي عَلَيْهِمْ نَارًا ثُمَّ الْقِهِمْ فِيهِ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ  
 شَيْئًا ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَقَالَ نَاسٌ يَأْخُذُ بِقَوْلِ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ نَاسٌ: يَأْخُذُ بِقَوْلِ عُمَرَ وَقَالَ نَاسٌ: يَأْخُذُ بِقَوْلِ  
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَلْبِسُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ  
 أَلْسِنَ مِنَ اللَّيْلِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَشْدُدُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ أَشْدَّ مِنَ الْحِجَارَةِ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ  
 إِبْرَاهِيمَ قَالَ ﴿مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَلْيَكُ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ عِيسَى  
 قَالَ ﴿إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَلَهُمْ عَذَابَاتُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَبِكَأَنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ مَثَلُ مُوسَى قَالَ  
 ﴿رَبَّنَا أَطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ  
 كَمَثَلِ نُوحٍ قَالَ ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ نَذَارًا﴾ أَنْتُمْ عَالَمَةٌ فَلَا تُبْقِلَنَّ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا بِفِدَاءٍ أَوْ  
 ضَرْبَةٍ عُنِي. فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا سَهْلٌ ابْنُ بَيْضَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ الْإِسْلَامَ  
 فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا رَأَيْتُنِي فِي يَوْمٍ أَخَوْفَ أَنْ تَقَعَ عَلَى حِجَارَةٍ مِنَ السَّمَاءِ مِنِّي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ  
 حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِلَّا سَهْلٌ ابْنُ بَيْضَاءَ. فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ  
 أَسْرَى﴾ إِلَى آخِرِ الثَّلَاثِ آيَاتٍ. [ضعيف]

(۱۲۸۴۳) حضرت عبد اللہ ﷺ کہتے ہیں: جب بدر کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: تم ان قیدیوں کے بارے میں کیا کہتے  
 ہو؟ ابو بکر ﷺ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کی قوم اور آپ کی اصل ہیں۔ ان کو باقی رکھیں اور ان سے تو بہ کروائیں۔ شاید  
 اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے۔ عمر ﷺ نے کہا: اے اللہ کے رسول! انہوں نے آپ کو جھٹلایا اور آپ کو نکالا، ان کو پیش کریں اور  
 ان کی گردنیں اتاریں۔ عبد اللہ بن رواحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ زیادہ لکڑیوں والی وادی میں ہیں، آپ وادی  
 میں آگ جلائیں اور ان کو اس میں ڈال دیں۔ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، کوئی جواب نہ دیا، پھر کھڑے ہوئے تو لوگوں نے  
 کہا: ابو بکر ﷺ کی بات پر عمل کر لیں اور بعض نے کہا: عمر ﷺ کی بات پر عمل کر لیں اور بعض نے کہا: ابن رواحہ ﷺ کی بات پر  
 عمل کر لیں، پھر رسول اللہ ﷺ ان پر نکلے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کے دلوں کو اس بارے میں نرم رکھا ہے حتیٰ کہ

دودھ سے بھی نرم اور بعض کے دلوں کو سخت رکھا ہے، حتیٰ کہ پھر سے بھی زیادہ سخت اور اے ابو بکر! تیری مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سی ہے۔ انہوں نے کہا تھا: ﴿مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ اور اے ابو بکر! تیری مثال عیسیٰ علیہ السلام کی سی ہے۔ انہوں نے کہا: ﴿إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبْدُكَ وَإِنْ تُغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ اور اے عمر! تیری مثال موسیٰ علیہ السلام کی ہے انہوں نے کہا: ﴿رَبَّنَا أَطِيسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ﴾ اور اے عمر! تیری مثال نوح علیہ السلام کی سی ہے، انہوں نے کہا: ﴿رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ صَعَرًا﴾ تم اس پر نگران ہو، پس کسی کو نہ چھوڑنا مگر فدے سے یا قتل کر دینا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مگر سہیل بن بیضاء! میں نے سنا ہے وہ اسلام کا تذکرہ کرتا ہے، پس رسول اللہ ﷺ خاموش رہے۔ میں نے اس دن سے زیادہ خوف والا دن اپنے اوپر نہ دیکھا تھا، جیسے مجھ پر آسمان سے پتھر گر رہا ہے، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا: مگر سہیل بن بیضاء، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى﴾۔

(۱۲۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو ذَكْوَيْنًا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ عَن عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فِي الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ: إِنْ شِئْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَادْبَعْتُمُوهُمْ وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِالْفِدَاءِ وَاسْتَشْهَدْتُمْ مِنْكُمْ بَعْدَهُمْ. فَكَانَ آخِرُ السَّبْعِينَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اسْتَشْهَدَ بِالْمَأْمَاةِ. [صحيح]

(۱۲۸۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں کہا: اگر تم چاہو تو ان کو قتل کر دو اور اگر تم چاہو تو فدے میں دے دو اور فدے سے فائدہ اٹھا لو اور تم میں سے ان کی تعداد کے برابر شہید کیے جائیں گے اور ستر کے آخری شہید ثابت بن قیس ہیں جو یہاں میں شہید ہوئے۔

(۱۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْعُبَيْسِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: جَعَلَ فِدَاءَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِمِائَةٍ. [ضعيف]

(۱۲۸۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل جاہلیت کے لیے بدر کے دن چار سو فدے مقرر کیا۔

(۱۲۸۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابِ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قَاسٌ مِنَ الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ لَيْسَ

لَهُمْ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِدَاءَهُمْ أَنْ يَعْلَمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ غُلَامٌ مِنْ أَوْلَادِ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي قَالَ: الْخَبِيثُ يَطْلُبُ بِدَحْلٍ بَذَرِ وَاللَّهِ لَا تَأْتِيهِ أَبَدًا. [صحيح]

(۱۲۸۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بدر کے قیدیوں میں ایسے لوگ بھی تھے جن کے پاس فدیہ کے لیے کچھ نہ تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا فدیہ مقرر کر دیا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھا دیں، پس انصار کا ایک بچہ اپنے باپ کے پاس گیا، اس نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ بچے نے کہا: میرے معلم نے مجھے مارا ہے۔ باپ نے کہا: وہ خبیث بدر کا بدلہ چاہتا ہے اللہ کی قسم! اب تو اس کے پاس نہ جاتا۔

(۱۲۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا انْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَنُتْرِكَ لِابْنِ أُخْتِنَا الْعَبَّاسِ فِدَاءَهُ فَقَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا تَذَرُونَّ دِرْهَمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - بخاری ۴۰۱۸]

(۱۲۸۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی کہ اسے اللہ کے رسول! ہمیں اجازت دے دیں ہم اپنی بہن کے بیٹے عباس کا فدیہ چھوڑ دیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم ایک درہم بھی نہ چھوڑنا۔

(۱۲۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَانَهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي فِدَةِ أَبِي الْعَاصِ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ كَانَتْ خَدِيجَةُ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ: إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرَدُّوا عَلَيْهَا الْيَدَى لَ فَاَفْعَلُوا. قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاَطْلُقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهِ الْيَدَى لَهَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ مُسْلِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِسْلَامِكَ إِنْ يَكُنْ كَمَا تَقُولُ قَالَتْهُ يُجْزِيكَ فَاَفِدْ نَفْسًا وَابْنِي أَخَوَيْكَ تَوَقَّلْ بَنَ الْحَارِثِ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَحَلِيفَتُكَ عَمْرُو بْنُ جَحْدَمٍ أَخُو بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرِ. فَقَالَ: مَا ذَاكَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَابْنُ الْمَالِ الْيَدَى



ذَقْنَتْ أَنْتَ وَأُمُّ الْفَضْلِ فَقُلْتَ لَهَا إِنَّ أُصِيبَتْ فَهَذَا الْمَالُ لِنِسِيِّ الْفَضْلِ وَعَبْدُ اللَّهِ وَقَتْمٌ . فَقَالَ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُهُ إِنَّ هَذَا لِشَيْءٍ مَا عَلِمَهُ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ أُمِّ الْفَضْلِ فَاحْتَسِبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُصِيبْتُ مِنْ عِشْرِينَ أَوْ قِيَّةً مِنْ مَالٍ كَانَ مَعِيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : أَفْعَلُ . فَقَدَى الْعَبَّاسُ نَفْسَهُ وَابْنُ أَخُوَيْهِ رَحِيقَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَمْوَالِ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُوْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ فَأَعْطَانِي اللَّهُ مَكَانَ الْعِشْرِينَ الْأَوْقِيَّةِ فِي الْإِسْلَامِ عِشْرِينَ عَبْدًا كُلَّهُمْ فِي يَدِي مَالٌ يَضْرِبُ بِهِ مَعَ مَا أَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . كَذَا كَتَبَنَا بِهِ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَنْبَرَةِ . [حسن]

(۱۲۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کے فدیے بھیجے تو زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے بوالعاص کے فدیے میں وہ ہار بھیجا جو حضرت خدیجہ نے زینب کو ابوالعاص سے شادی کے وقت دیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ پر رقت طاری ہو گئی، آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا فدیہ بھی لوٹا دو۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ اے اللہ کے رسول! پس انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کا فدیہ لوٹا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں مسلمان ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اسلام کو بہتر جانتا ہے۔ اگر واقعی ایسے ہی ہے تو اللہ تجھے اس کی جزاء دے گا، پس اپنا اور اپنے دو بھتیجیوں نوفل بن حارث اور عقیل بن ابی طالب اور اپنے حلیف عتبہ بن عمرو بن حارث کے بھائی کا فدیہ دو۔ عباس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، آپ ﷺ نے کہا: وہ مال کہاں جائے گا، تو تو اور ام فضل نے دفن کیا تھا اور تو نے اسے کہا تھا: اگر میں مرجاؤں تو یہ مال فضل کے بیٹوں عبد اللہ اور قثم کا ہے۔ عباس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! میں جان چکا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، یہ ایسی چیز تھی جسے میرے اور ام فضل کے علاوہ کوئی جانتا تھا، پس میرا فدیہ لیں، اے اللہ کے رسول! جو میں اوقیہ غنما ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: میں لیتا ہوں۔ پس عباس نے ہا، دو بھتیجیوں اور اپنے حلیف کا فدیہ دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَمْوَالِ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُوْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ پس اللہ نے اسے نہیں اوقیہ کے بدلے میں غلام دیے اسلام میں۔ سب پر ان کی ملکیت تھی جن سے وہ اللہ سے مغفرت کی امید کرتے تھے۔

(۱۲۸۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ فِي مَعَارِزِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَدْ ذَكَرَ قِصَّةَ زَيْنَبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ثُمَّ بَعْدَ أَوْزَاقٍ يَقُولُ يُونُسُ ثُمَّ رَجَعَ ابْنُ إِسْحَاقَ إِلَى الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ فَذَكَرَ بَعَثَةَ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فِي فِدَاءِ أَسْرَانِهِمْ فَقَدَى كُلُّ قَوْمٍ أَسِيرَهُمْ بِمَا رَضُوا ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَإِنَّمَا أَرَادَ يُونُسُ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ رِوَايَتَهُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ حَكَّانٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ عَلَمَانَا فَبَعْضُهُمْ قَدْ حَدَّثَ بِمَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ

بَعْضٌ وَقَدْ اجْتَمَعَ حَدِيثُهُمْ فِيمَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ يَوْمٍ بَدُرٍ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ ثُمَّ جَعَلَ يَدْخُلُ فِيمَا بَيْنَهَا بِغَيْرِ هَذَا  
الْإِسَادِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۸۵۰) احادیث کی اسناد پر بحث ہے۔

(۱۲۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ  
الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ  
الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي صَبَّةُ بْنُ مُحْصَنٍ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو مُوسَى اصْطَفَى أَرْبَعًا  
مِنْ أَبْنَاءِ الْأَسَاوِرَةِ لِنَفْسِهِ فَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُو مُوسَى فَقَالَ: مَا بَالُ أَرْبَعِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ لِنَفْسِكَ مِنْ أَبْنَاءِ  
الْأَسَاوِرَةِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ وَخَشِيتُ أَنْ يُخَذَّ عَنْهُمْ الْجُنْدُ فَقَادَيْتَهُمْ وَاجْتَهَدْتُ لِيَوْمِ  
لَدَائِهِمْ ثُمَّ خَمَسْتُ وَقَسَمْتُ فَقَالَ صَبَّةٌ: فَصَادِقٌ وَاللَّهِ لَمَا كَذَبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا كَذَبْتُهُ. [حسن]

(۱۲۸۵۱) ضہ بن حصن کہتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ابوموسیٰ نے قیدیوں کے بیٹوں میں سے چالیس کو اپنے لیے منتخب کر لیا۔ جب ابوموسیٰ آئے تو عمر نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے تو نے چالیس بیٹوں کو چن لیا ہے؟ اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں نے ان کو چن لیا ہے، مجھے ڈر لاحق ہوا کہ لشکر ان کو دھوکہ دے گا، پس میں نے ان کا فدیہ دیا اور ان کے فدیے میں کوشش کی، پھر میں نے ان کو تقسیم کر لیا۔ ضہ نے کہا: حج ہے اللہ کی قسم! نہ امیر المؤمنین نے جھوٹ بولا اور نہ میں اس سے جھوٹ بولا۔

(۱۲۸۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ النَّخَعِيِّ حَدَّثَنِي أَشْيَاخُنَا قَالُوا: صَارَ فِي قَسَمِ النَّخَعِ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ يَوْمَ الْقَادِيسِيَّةِ فَأَرَادَ سَعْدٌ أَنْ يَأْخُذَهُ مِنْهُمْ فَقَدُوا عَلَيْهِ بِسِيَّاطِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: إِنِّي كَتَبْتُ إِلَيْكَ عُمَرُ الْخَطَّابِ فَقَالُوا: قَدْ رَضِينَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ: إِنَّا لَا نُخَمِّسُ أَبْنَاءَ الْمُلُوكِ لَأَخْذِهِ مِنْهُمْ سَعْدٌ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لَأَنَّ فِدَاءَهُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۲۸۵۲) نفی کہتے ہیں: ہمارے شیوخ نے بیان کیا کہ قادیسیہ کے دن بادشاہوں کے بیٹوں میں سے ایک آدمی تقسیم ہو گیا، اسے لینے کا ارادہ کیا۔ وہ صبح کے وقت آئے، اس نے ان کو پیغام دیا کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم راضی ہیں، پس عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف لکھا کہ ہم بادشاہوں کے بیٹوں سے خمس نہیں لیتے۔ پس سعد نے اسے ان سے لے لیا۔ مغیرہ نے کہا: اس کا فدیہ اس سے زیادہ تھا۔

## (۲۰) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ مَنْ رَأَى الْإِمَامَ مِنْهُمْ

جس کو امام مناسب سمجھے قتل کروا سکتا ہے

(۱۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ شُرَيْبٍ الْأَنْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ

اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ:

أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَجْلَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقْرَ

قُرَيْظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ

الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لِحَقْوِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَتَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهُودَ

الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنِقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ. أَخْرَجَاهُ

فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ

وَأِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- مسلم ۱۷۶۶]

(۱۲۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہود نے نبی ﷺ سے جنگ کی۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو

نضیر کو جلا وطن کر دیا اور قریظہ کو برقرار رکھا اور ان پر احسان کیا، یہاں تک کہ قریظہ نے اس کے بعد جنگ کی تو ان کے مردوں کو

قتل کر دیا گیا اور ان کی عورتوں کو تقسیم کر دیا اور ان کی اولاد اور مالوں کو بھی مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا مگر ان کے بعض

رسول اللہ ﷺ سے ملے۔ آپ ﷺ نے ان کو امان دی۔ وہ مسلمان ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے یہود کو جلا وطن کر

دیا، بنو قینقاع اور وہ عبد اللہ بن سلام کی قوم ہے اور بنی حارثہ کے یہودی اور مدینہ کے تمام یہودی سب کو جلا وطن کر دیا۔

(۱۲۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ قَالَا حَدَّثَنَا

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ

وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مَغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ:

ابْنُ خَطْلٍ مَتَّعَلِقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالَ نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنُ

يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۵۵]

(۱۲۸۵۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ والے سال مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر چادر تھی۔ جب آپ نے اسے اتار تو ایک آدمی آیا، اس نے کہا: ابن حنظل کعبہ کے پردے سے لٹکا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کرو! عرض کیا: جی۔

(۱۲۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: وَكَانَ فِي الْأَسَارَى عُبَيْةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ وَالنَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالصَّفْرَاءِ قَتَلَ النَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ قَتْلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا خَبَرْتُ ثُمَّ مَضَى فَلَمَّا كَانَ بِعَرِيقِ الطَّبِيَةِ قَتَلَ عُبَيْةَ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَالَ عُبَيْةُ رَجُلٌ أَمْرٌ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُقْتَلَ مِنْ لِلصَّبِيَةِ؟ فَقَالَ: السَّارُ. وَقَتْلَهُ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ بْنُ أَبِي الْأَفْكَحِ. [ضعيف]

(۱۲۸۵۵) ابن اسحاق کہتے ہیں: عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث قیدیوں میں شامل ہے، جب صفراء میں تھیں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نضر بن حارث کو قتل کر دیا، آپ ﷺ کو اس کی خبر دی گئی، جب آپ ﷺ عرق الطیبہ مقام پر تھے تو عقبہ بن ابی معیط کو بھی قتل کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے عقبہ کے قتل کا حکم دیا تو عقبہ نے کہا: صبیہ کے لیے قتل کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: آگ اور اسے عاصم بن ثابت بن ابی ارح نے قتل کیا۔

(۱۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَدْ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى بَنِي أَخْطَبَ صَبْرًا بَعْدَ أَنْ رُبِطَ. [صحیح]

(۱۲۸۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جی بنی اخطب کو روک کر باندھنے کے بعد قتل کیا۔

## (۲۱) باب مَا جَاءَ فِي اسْتِعْبَادِ الْأَسِيرِ

### قیدیوں کو غلام بنانے کا بیان

(۱۲۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ نُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مَعَارِبَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُمِخَّنَ فِي الْأَرْضِ﴾ وَذَلِكَ يَوْمَ بَدْرٍ وَالْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَلَمَّا كَثُرُوا وَاشْتَدَّ سُلْطَانُهُمْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَ هَذَا فِي الْأَسَارَى ﴿إِمَّا مَنًّا بَعْدَ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ فَجَعَلَ اللَّهُ النَّبِيَّ وَالْمُؤْمِنِينَ بِالْخِيَارِ فِي أَمْرِ الْأَسَارَى إِنْ شَاءَ وَاقْتُلُوهُمْ وَإِنْ شَاءَ وَاسْتَعْبِدُوهُمْ وَإِنْ شَاءَ وَاقْتُلُوهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۸۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ارشاد ﴿مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُمِخَّنَ فِي الْأَرْضِ﴾



الأرض کے بارے میں روایت ہے کہ یہ بدر کے دن تھا اور مسلمان اس دن تھوڑے تھے۔ جب وہ زیادہ ہو گئے اور مضبوط ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا مَتَا بَعْدُ وَإِنَّمَا فِدَاءٌ﴾ تو اللہ نے نبی ﷺ اور مومنوں کو قیدیوں کے بارے میں اختیار دے دیا اگر وہ چاہیں آزاد کر دیں اگر آزاد غلام بنائیں اور چاہیں توفد یہ لے لیں۔

## (۲۲) باب مَا جَاءَ فِي سَلْبِ الْأَسِيرِ

قیدیوں کا سامان سلب کرنے کا بیان

(۱۲۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ : مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : مَنْ أَتَى بِمَوْلَى فَلَهُ سَلْبُهُ . [ضعيف]

(۱۲۸۵۸) ام عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو غلام ملے تو اس کا سامان بھی اسی (مالک) کا ہے۔

(۱۲۸۵۹) وَرَوَى هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِتْلِهِ رَجُلًا قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ أَقَامَ الْبَيْتَةَ عَلَى أَسِيرٍ فَلَهُ سَلْبُهُ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الصَّحِيحِ وَلَمْ يَسُقْ مِنْهُ وَالْحَقَّاطُ يَرُونَهُ خَطَأً فَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ اللَّيْثُ فِي الْحَدِيثِ : مَنْ أَقَامَ الْبَيْتَةَ عَلَى قَبِيلٍ فَلَهُ سَلْبُهُ . وَقَالَ مَالِكُ : مَنْ قَتَلَ قَبِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْتَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ . وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِيهِ عَلَى أَسِيرٍ غَيْرَ هُشَيْمٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحیح - مالک ۹۴۰]

(۱۲۸۵۹) ابوقتادہ سے روایت ہے کہ جب حنین کا دن تھا، ایک آدمی کے قتل کی حدیث بیان کی فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا، میں نے سنا آپ نے فرمایا: جو قیدی پر گواہی رکھے اس کے لیے اس کا سامان ہے۔ یہ بھی ہے جو کسی کے قتل پر گواہی رکھے تو اس کے لیے اس کا سامان ہے، یہ بھی ہے کہ جو کسی کو قتل کرے اس کے پاس گواہی بھی ہو تو اس کا سلب اس کے لیے ہے۔

## (۲۳) باب النَّهْيُ عَنِ الْمُثَلَّةِ

مثلہ کی ممانعت کا بیان

(۱۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّ أَبِي أُمِّهِ قَالَ: لَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ النَّهْيَةِ وَالْمَثَلَةِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَبَقِيَّةُ هَذَا الْبَابِ يَرُدُّ فِي كِتَابِ السَّيْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحیح - بخاری ۵۵۱۶]

(۱۲۸۶۰) عبد اللہ بن یزید انصاری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے لوٹنے سے اور لاش کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۴) بَابُ إِخْرَاجِ الْخُمْسِ مِنْ رَأْسِ الْغَنِيمَةِ وَقِسْمَةِ الْبَاقِي بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ

مِنَ الرِّجَالِ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ الْأَحْرَارِ

اصل غنیمت سے خمس نکالنا اور باقی ان میں تقسیم کرنا جو جنگ میں حاضر ہو مسلمان، بالغ،

آزاد میں سے

(۱۲۸۶۱) رَوَيْنَا لِيَمَّا مَضَى عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمُّسُهَا وَيُقَسِّمُهَا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَاوَةَ الْفَرَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُوَيْبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو لَقَدْ كَرِهَ. [حسن]

(۱۲۸۶۱) عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس غنیمت کا مال آتا تو آپ نے بلال کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کرتے، پس وہ اپنی غنیمتیں لے کر آتے۔ آپ ﷺ اس میں سے خمس نکالتے اور اس کو تقسیم کر دیتے۔

(۱۲۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَوِّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ وَخَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلَقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ يَعْرِضُ قَوْمًا فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْغَنِيمَةِ قَالَ: لِلَّهِ خُمُسُهَا وَأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ لِلْجَيْشِ. قُلْتُ: فَمَا أَحَدٌ أَوْكَى بِهِ أَحَدٍ قَالَ: لَا وَلَا السَّهْمُ تَسْتَخْرِجُهُ مِنْ جَنَبِكَ لَيْسَ أَنْتَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ. [ضعيف]

(۱۲۸۶۲) عبد اللہ بن شیبہ بن ثقیف بلقین کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ وادی قریٰ سے گھوڑے پر تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! غنیمت کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ

یہ اس کا خُص ہے اور باقی چار حصے شکر کے ہیں۔ میں نے کہا: کون ایک سے زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور کوئی حصہ جسے تو اپنی طرف سے نکالے تو اس کا اپنے مسلمان بھائی سے زیادہ حق دار نہیں ہے۔

## (۲۵) باب مَا جَاءَ فِي سَهْمِ الرَّاجِلِ وَالْفَارِسِ

پیدل اور گھوڑے والے کے حصہ کا بیان

(۱۲۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَحْمُودٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزْازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَسْهَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا. [صحیح۔ مسلم ۱۷۶۲]

(۱۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے مالک کے لیے ایک حصہ رکھا ہے۔

(۱۲۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَمَ فِي النِّفْلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۲۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑے کے لیے دو حصے غنیمت تقسیم کی اور پیدل آدمی کے لیے ایک حصہ۔

(۱۲۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِي النِّفْلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَقَدْ وَهَمَ بَعْضُ الرُّوَاةِ فِيهِ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا وَالصَّوْحِیحُ رَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْهُمَا وَعَنْ غَيْرِهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرْنَا وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهُوَ إِمَامٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَهُوَ مِنَ الْحَفَاطِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُقَسَّرًا. [صحیح]

(۱۲۸۶۶) عبید اللہ سے منقول ہے کہ پیدل کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۶۷) أَنَا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حَدِيقَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ ثَلَاثَةَ أَسْهَمٍ لِلرَّجُلِ سَهْمًا وَلِلْفَرَسِ سَهْمًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ وَعِمْرَةُ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کے لیے تین حصے رکھے، ایک حصہ آدمی کا اور دو حصے گھوڑے کے۔

(۱۲۸۶۷) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهَمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح]

(۱۲۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی اور اس کے گھوڑے کے لیے تین حصے مقرر کیے، ایک حصہ اس کا اور دو گھوڑے کے۔

(۱۲۸۶۸) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَسَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا.

(ج) فَعَبَدَ اللَّهُ الْعُمَرِيُّ كَثِيرُ الْوَهْمِ. وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْقُتَيْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ بِالشَّكِّ فِي الْفَارِسِ أَوْ الْفَرَسِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ كَأَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يَقُولُ: لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا. فَقَالَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا وَلَيْسَ يَشْكُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَقْدِيمَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَلَى أَخِيهِ فِي الْحِفْظِ. [ضعيف]

(۱۲۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن گھوڑے کے لیے دو حصے اور پیادے کے لیے ایک حصہ عطا فرمایا۔

(۱۲۸۶۹) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَاءِ الَّذِينَ قَرَأُوا الْقُرْآنَ قَالَ: شَهِدْنَا الْحَدِيثَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذَا النَّاسُ يَهْرُونَ الْأَبَاعِرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا لِلنَّاسِ قَالَ: أَوْحَى اللَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجْنَا نَوْجِفُ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ ﷺ - عَلِمَ



رَاحِلَتِهِ وَاقْفَا عِنْدَ كُرَاعِ الْغُمِيمِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ ﴿إِنَّا قَتَلْنَاكَ فَتَحَا مَبِينَا﴾ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ افْتَحْ هُوَ؟ فَقَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتَحَ. فَقَسَمْتُ خَيْرَ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَّةَ فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَى ثَمَانِيَةِ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسِمِائَةً مِنْهُمْ ثَلَاثُمِائَةٌ فَارِسَ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: مُجْتَمِعٌ بَنٌ يَعْطُوبَ شَيْخٍ لَا يَعْرِفُ فَأَخَذْنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ نَرَ لَهُ خَيْرًا مِثْلَهُ يَعَارِضُهُ وَلَا يَجُوزُ رَدُّ خَيْرٍ إِلَّا بِخَيْرٍ مِثْلِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالرَّوَايَةُ فِي قَسَمِ خَيْرٍ مُتَعَارِضَةٌ فَإِنَّهَا قُسِمَتْ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ وَأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ كَانُوا فِي أَكْثَرِ الرَّوَايَاتِ أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةً. [ضعيف]

(۱۲۸۶۹) مجمع بن جاریہ انصاری قرآن کے قاریوں میں سے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ہم حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے۔ جب ہم اس سے واپس ہوئے تو چار تک لوگ اونٹ دوڑانے لگے۔ بعض نے پوچھا: لوگوں کو کیا ہوا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ہے۔ پس ہم نکلے اور بھاگنے لگے: ہم نے نبی ﷺ کو کُرَاعِ الْغُمِ کے پاس کھڑے ہوئے پایا۔ لوگ آپ ﷺ کے پاس جمع تھے، آپ ﷺ نے ان پر پڑھا: بے شک ہم نے آپ کو واضح فتح عطا فرمائی، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وہ فتح ہے، آپ ﷺ نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! وہ فتح ہے۔ پس خیر اہل حدیبیہ پر تقسیم کر دیا گیا ہے، ان کے ساتھ اہل حدیبیہ کے ساتھ کسی اور کو شامل نہیں کیا گیا، نبی ﷺ نے اس کو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کر دیا اور لشکر پندرہ سو کی تعداد میں تھا، تین سو گھڑ سوار۔ پس گھوڑے والے کو دو حصے اور پیدل کو ایک حصہ دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: خیر کی تقسیم اور اہل حدیبیہ والی روایات متعارض ہیں اور اکثر روایات کے مطابق اہل حدیبیہ چودہ سو

تھے۔

(۱۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَمْعٍ جَابِرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْ عَلَى الْأَرْضِ. فَقَالَ جَابِرٌ: لَوْلَا بَصْرِي لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [بخاری و مسلم]

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ: وَنَحْنُ أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَى ذَلِكَ أَهْلُ الْمَغَازِي وَإِنَّهُ قَسَمَ يَوْمَ خَيْرٍ لِمِائَتَيْ قَوْسٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۱۵۵]

(۱۲۸۷۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حدیبیہ میں چودہ سو کی تعداد میں تھے، رسول اللہ ﷺ فرمایا: جو بھی مین پر ہے، تم آج اس سے بہتر ہو۔ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: کاش میری آنکھیں ہوتیں۔ میں تم کو درخت کی جگہ دکھاتا۔

(ب) معقل بن یسار سے روایت ہے کہ ہم چودہ سو تھے، اہل مغازی کا بھی یہی قول ہے، آپ ﷺ نے خیبر کے دن دوسو گھوڑوں کے لیے تقسیم کیا۔

(۱۲۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَمَحْمَدٍ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ أَدْرَكٍ مِنْ أَهْلِهِ وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ قَالَا: كَانَتْ الْمَقَاسِمُ عَلَى أَمْوَالِ خَيْبَرَ عَلَى أَلْفٍ وَلَمَإِمَاتٍ سَهْمٍ وَكَانَ ذَلِكَ عَدَدَ الْوَلَدَيْنِ فَمِثَمْتُ خَيْبَرَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - خِيْلَهُمْ وَرِجَالُهُمُ الرَّجَالُ أَلْفٌ وَأَرْبَعُمِائَةٍ رَجُلٍ وَالْخَيْلُ مِائَتِي فَرَسٍ فَكَانَ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمٌ وَلِكُلِّ رَجُلٍ سَهْمٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ فِي كَيْفِيَةِ الْقِسْمَةِ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۱) ابن محمد بن مسلمہ اور عبد الرحمن بن ابی بکر نے بیان کیا کہ خیبر کے اموال کی تقسیم اٹھارہ سو حصوں پر ہوئی تھی اور یہ تعداد ان لوگوں کی تھی، اصحاب نبی میں سے جن پر خیبر تقسیم کیا گیا ان کے گھڑ سوار اور پیدل آدمی چودہ سو تھے اور گھڑ سوار دوسو تھے، پس گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے ساتھی کے لیے ایک حصہ اور پھر پیدل کے لیے ایک حصہ مقرر ہوا۔

(۱۲۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَسَمَ لِمِائَتِي فَرَسٍ يَوْمَ خَيْبَرَ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَبُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِمَا مَا ذَلَّ عَلَى هَذَا. وَرَوَى يَاسَنَادٍ آخِرُهُ ضَعْفًا. [ضعيف]

(۱۲۸۷۲) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دوسو گھڑ سواروں کے لیے خیبر کے دن دو حصے مقرر کیے۔

(۱۲۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرُوةَ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ مَوْلَى أَبِي الْغَفَارِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي رُحْمٍ وَعَنْ أَخِيهِ: أَنَّهُمَا كَانَا قَارِسَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ أَوْ قَالَ يَوْمَ حَنْظَلٍ أَنَا أَشْكُ وَأَنَّهُمَا أُعْطِيَا سِتَّةَ أَسْهُمٍ أَرْبَعَةٌ لِفَرَسَيْهِمَا وَسَهْمَانِ لِكُلِّمَا فَبَاعَا السَّهْمَيْنِ بِبَكْرَيْنِ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۳) ابو حازم مولى ابی رہم نے ابو رہم اور اس کے بھائی سے نقل کیا کہ وہ دونوں خیبر کے دن گھڑ سوار تھے یا کہا: حنین کے دن اور ان کو چھ حصے دیے گئے، چار ان کے گھوڑے کے اور دو ان کے اپنے۔ پس دونوں نے دو حصوں کو بیچ دیا و اونٹوں کے بدلے۔

(۱۲۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَرِّغُ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ: آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ فَأُعْطِيَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا وَأُعْطِيَ الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۳) ابن ابی عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس چار کی تعداد میں آئے۔ ہمارے پاس گھوڑا بھی تھا، آپ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک حصہ دیا اور گھوڑے کے دو حصے دیے۔

(۱۲۸۷۵) زَادَ فِيهِ أُمِيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْعُودِيِّ: فَكَانَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةُ أَشْهُمٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أُمِيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِزِيَادِيهِ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۵) مسعودی سے روایت ہے کہ گھڑسوار کے لیے تین حصے تھے۔

(۱۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الْأَدِيبُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُورِغِ أَبُو الْمُورِغِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَمَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُمٍ سَهْمًا لَأُمِّهِ فِي الْقُرْبَى وَسَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِقُرْبَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ مَوْصُولًا وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ مِنْ قَوْلِهِ دُونَ ذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۲۸۷۶) عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زبیر کے لیے چار حصے رکھے، ایک حصہ اس کی ماں کا ایک اس کا اور دو حصے اس کے گھوڑے کے۔

(۱۲۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زُبَيْرٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ الزُّبَيْرَ يَوْمَ خَيْبَرٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُمٍ سَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ وَسَهْمًا لَهُ وَسَهْمًا لِلْقَرَابَةِ. هَذَا مِنْ غَرَائِبِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ بِالإِسْنَادِ الْأَوَّلِ وَفِيهِ كِفَايَةٌ. [صحيح]

(۱۲۸۷۷) زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خبیر کے دن زبیر کو چار حصے دیے۔ دو حصے گھوڑے کے ایک حصہ ان کا اور ایک حصہ رشتہ دار کا۔

(۱۲۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمُرَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ كَانَ الزُّبَيْرُ عَلَى الْمُحَبَّةِ الْيُسْرَى وَكَانَ الْيَمْدَادُ بْنُ الْأَسَدِ عَلَى مُجَنَّةِ الْيَمْنَى قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَحَ الْعَبَّازَ عَنْ وَجْهِهِمَا يَتَوَبَّيْ قَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلْفَارِسِ سَهْمًا فَمَنْ نَقَصَهُ نَقَصَهُ اللَّهُ. وَفِي الْبَابِ سِوَى مَا ذَكَرْنَا عَنْ عَمْرِو وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَجَابِرٍ وَالْيَمْدَادِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلٍ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَفِي بَعْضِ مَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۸) ابوبکرؓ انماری فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے کدھ کیا تو زیر بائیں جانب تھے اور مقداد بن اسود دائیں جانب تھے، جب رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ نے دونوں کے چہروں سے اپنے کپڑے سے غبار کو دور کر دیا اور کہا: میں نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور گھوڑے والے کو ایک دیا ہے۔ پس جسے کم ملا ہے اللہ نے اسے کم دیا۔

(۱۲۸۷۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: لَمْ تَقْعِ الْقِسْمَةُ وَلَا السَّهْمُ إِلَّا فِي غَزَاةٍ بَيْنَ قُرَيْظَةَ كَانَتْ الْخَيْلُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ قَوْسًا فِيهَا أَعْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْمَانِ الْخَيْلِ وَسَهْمَانِ عَلَى سُنَّتِهَا جَرَتْ الْمَقَاسِمُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ لِلْقَارِسِ وَقَرِيصِهِ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ لَهُ سَهْمٌ وَلِقَرِيصِهِ سَهْمَانِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمَانِ فَأَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ يَقْعِ فِيهِ السَّهْمَانُ وَلَمْ تَحْلُلْ لَهُمْ فِيهِ الْمَغَانِمُ حَتَّى كَانَ فِيهِ مِنَ اللَّهِ مَا كَانَ فَأَحْلَاهَا لَهُمْ بَعْدَ أَنْ تَنَادَى النَّاسُ يَهْلِكُوا فَقَالَ ﴿لَوْلَا كِتَابُ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ ثُمَّ كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ فَكَانَ عَامٌ مُصِيبَةٌ ثُمَّ كَانَ عَامُ الْخَنْدَقِ فَكَانَ عَامٌ حِصَارٍ ثُمَّ كَانَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَعَلَى سُنَّتِهَا جَرَتْ الْمَقَاسِمُ إِلَى يَوْمِكَ هَذَا. [ضعيف]

(۱۲۸۷۹) عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کہتے ہیں: تقسیم اور حصے غزوہ بنی قریظہ میں واقع ہوئے تھے۔ اس دن چھتیس گھوڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک گھوڑے کے لیے دو حصا اور پیدل آدمیوں کے لیے ایک ایک حصہ مقرر کیا۔ اسی پر تقسیم کا طریقہ چل نکلا، رسول اللہ ﷺ نے اس دن گھوڑے والے اور گھوڑے کے لیے تین حصے۔ ایک حصہ اس کا اور دو حصے گھوڑے کے مقرر کیے اور پیدل کا بھی ایک حصہ مقرر کیا۔ لیکن بدر کے دن حصے واقع نہ ہوئے تھے اور نہ اس میں ان کے لیے غنیمتیں حلال تھیں، حتیٰ کہ قریب تھا کہ لوگ ہلاک ہو جاتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حلال کیا، فرمایا: ﴿لَوْلَا كِتَابُ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ﴾ دو آیتوں کے آخر تک۔ پھر احد کے دن عام مصیبت تھی، پھر خندق کے دن عام گھیرا تھا۔ پھر غزوہ بنو قریظہ ہوا۔ پس اسی سے تقسیم کی سنت چل نکلی آج تک۔

(۱۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ قَالَ لَا يُخْتَلَفُ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لِلْقَارِسِ ثَلَاثَةُ أَشْهُمٍ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ. [صحیح]

(۱۲۸۸۰) خالدہاء فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں اختلاف نہیں ہے کہ گھڑسوار کے لیے تین حصے ہیں اور پیدل کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ كُثُومِ الْوَادِعِيِّ عَنْ مُنْدِرِ بْنِ عَمْرِو الْوَادِعِيِّ وَكَانَ



عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ عَلَى خَيْلٍ بِالشَّامِ وَكَانَ فِي الْخَيْلِ بَرَادِيزٌ قَالَ فَسَبَقَتِ الْخَيْلُ وَجَاءَ أَصْحَابُ الْبَرَادِيزِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عَمْرٍو قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلصَّاحِبِ سَهْمًا ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ. وَفِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَايَةُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّافِعِيِّ حَدِيثُ شَاذَانَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: عَزَوْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ فَأَسْهَمَ لِقَرَيْبِي سَهْمَيْنِ وَلِي سَهْمًا. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِذَلِكَ حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ مُضَرَّبٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۲۸۸۱) منذر بن عمرو دہلی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو گھوڑے پر شام بھیجا اور گھوڑا غیر عربی مضبوط تھا، پس گھوڑا سبقت لے گیا تو اصحاب برازین آئے کہ منذر بن عمرو نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے مالک کے لیے ایک حصہ دیا ہے۔ پھر عمر بن خطاب کو لکھا، انہوں نے کہا: تو سنت کو پہنچا ہے۔

## (۲۶) باب مَا جَاءَ فِي سَهْمِ الْبَرَادِيزِ وَالْمَقَارِيفِ وَالْهَجِينِ

### عربی النسل گھوڑے اور دوغلی نسل کے گھوڑوں کے حصوں کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُعْذُوا لِعَدُوِّهِمْ مَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ فَلَمْ يَخْصُصْ عَرَبِيًّا دُونَ هَجِينٍ وَأُذِنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى الْهَجِينِ وَالْعَرَبِيِّ وَقَالَ: تَجَاوَزْنَا لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ. وَقَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي غُلَابِيهِ صَدَقَةٌ. فَجَعَلَ الْقَرَسَ مِنَ الْخَيْلِ.

امام شافعی کا قدیم قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ دشمن کے خلاف تیاری کرو، جتنی طاقت ہو گھوڑے پال کر۔ آپ ﷺ نے عربی النسل گھوڑے کو خاص نہیں کیا دوغلی نسل کے علاوہ اور رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے گھوڑوں کے گوشت کی اور یہ دوغلی اور عربی النسل دونوں کے بارے میں ہے اور فرمایا: ہم نے تم کو معاف کر دیا ہے گھوڑوں اور غلاموں سے صدقہ کرو اور فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام میں صدقہ نہیں ہے۔ پس خیل سے مراد گھوڑا لیا۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ فَضَّلَ الْعَرَبِيَّ عَلَى الْهَجِينِ وَإِنْ عَمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ يَرَوْا ذَلِكَ إِلَّا مَكْحُولٌ مُرْسَلٌ وَالْمُرْسَلُ لَا يَقُومُ بِشَيْءٍ جَدِّهِ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ عَنْ كُثَيْلِ بْنِ الْأَقْمَرِ مُرْسَلٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَرَّبَ الْعَرَبِيَّ وَهَجَنَ الْهَجِينِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ نے عربی النسل کو دوغلی نسل کے گھوڑے پر فضیلت دی

ہے اور عمر نے بھی ایسا ہی کیا، کھول سے روایت ہے: نبی ﷺ نے عربی نسل کو برقرار رکھا اور دوغلی نسل کے گھوڑے کو حقیر سمجھا۔

(۱۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِیْنِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِیْلٍ: أَنَسُ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَوَازِیُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ یَوْمَ خِیْرٍ: غَرَبُوا الْعَرَبِیَّ وَهَجَّنُوا الْهَجِیْنَ. وَهَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِیُّ سَكَنَ حِمَاصَ عَنْ حَمَادِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِبَادِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ مَوْصُولًا. [ضعیف]

(۱۲۸۸۲) کھول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن فرمایا: عربی نسل گھوڑے کو برقرار رکھا اور دوغلی نسل کے گھوڑے کو بے وقعت کر دو۔

(۱۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ یُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَدْ كَرِهَ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: لِلْفَرَسِ سَهْمَانٍ وَلِلْهَجِیْنِ سَهْمٌ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذَا لَا یُؤْصَلُهُ غَيْرُ أَحْمَدَ وَأَحَادِیثُهُ لَیْسَتْ بِمُسْتَقِیْمَةٍ كَأَنَّهُ یُعْلَطُ فِیْهَا.

(۱۲۸۸۳) گھوڑے کے لیے دو حصے ہیں اور دوغلی نسل کے گھوڑے کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۸۴) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِی الْمَرَاثِلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ وَكِیْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْبِیِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ: أَنَسُ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْلؤلؤی حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرِهَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعیف]

(۱۲۸۸۴) خالد بن معدان کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جسے مقرر کیے، عربی گھوڑوں کے لیے دو حصے اور دوغلی نسل کے لیے ایک حصہ۔

(۱۲۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سَلِیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِیْسٍ عَنِ ابْنِ الْأَفْصَرِ قَالَ: أَغَارَتْ الْخِیْلُ بِالشَّامِ فَأَذْرَكَتِ الْخِیْلُ مِنْ یَوْمِهَا وَأَذْرَكَتِ الْكُوَادِنُ ضُحًیَّ وَعَلَى الْخِیْلِ الْمُنْذِرُ بْنُ أَبِي حَمْصَةَ الْهَمْدَانِیُّ فَقَضَلَ الْخِیْلَ عَلَى الْكُوَادِنِ وَقَالَ: لَا أَجْعَلُ مَا أَذْرَكَتُ كَمَا لَمْ یَذْرَكَ قَبْلَكَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: هَبِلَتْ الْوَادِعِیُّ أُمُّهُ لَقَدْ أَذْكَرَتْ بِهَ امْضُوهَا عَلَى مَا قَالَ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ: وَكُنَّا نَنْبِثُ مِثْلَ هَذَا مَا خَالَفْنَاهُ وَقَالَ فِی الْقَدِیْمِ: هَذَانِ خَبْرَانِ مُرْسَلَانِ لَیْسَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا شَهِدَ مَا حَدَّثَ بِه. [ضعیف]

(۱۲۸۸۵) ابن القری سے روایت ہے کہ گھڑ سواروں کی ایک جماعت نے شب خون مارا، گھڑ سواروں نے صبح سویرے اس کو فتح کیا اور فخر والوں نے چاشت کے وقت فتح کیا، گھڑ سواروں کے قائد منذر بن ابوجندہ تھے۔ انہوں نے گھڑ سواروں کو فخر سواروں پر فضیلت دی اور کہا کہ میں جوان گھڑ سواروں نے پایا اور فخر سوار حاصل نہ کر سکے دونوں کو ایک نہیں قرار دوں گا۔ یہ بات سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے کہا: جانے والے کو اس کی ماں نے گم کر دیا اور وہ مر گیا۔ انہوں نے یہ بات انہیں یاد دلانی تو جو انہوں نے کہا تو انہوں نے اس کو جاری کر دیا۔

## (۲۷) باب لَا يُسْهَمُ إِلَّا لِلْفَرَسِ وَاحِدٍ

صرف ایک گھوڑے کو حصہ دیا جائے گا

(۱۲۸۸۶) وَهَيْمَا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ رَوَيْتَهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدِيثٌ مَكْحُولٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُرْسَلٌ: أَنَّ الزُّبَيْرَ حَضَرَ خَيْبَرَ بِفَرَسَيْنِ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - خُمْسَةَ أَشْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَأَرْبَعَةً أَشْهُمٍ لِفَرَسِهِ قَالَ وَلَوْ كَانَ كَمَا حَدَّثَ مَكْحُولٌ: أَنَّ الزُّبَيْرَ حَضَرَ خَيْبَرَ بِفَرَسَيْنِ وَأَخَذَ خُمْسَةَ أَشْهُمٍ كَانَ وَلَهُ أَغْرَفَ بِحَدِيثِهِ وَأَحْرَصَ عَلَى مَا فِيهِ زِيَادَتُهُ مِنْ غَيْرِهِمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ لِي الْقَدِيمُ لِي غَيْرُ هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَدْ ذَكَرَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنِ الْعَمْرِيِّ عَنْ أَخِيهِ: أَنَّ الزُّبَيْرَ وَافَى بِأَفْرَاسٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَمْ يُسْهَمْ لَهُ إِلَّا لِلْفَرَسِ وَاحِدٍ. [صحیح۔ قال الشافعی الام ۱۶۶۱۴]

(۱۲۸۸۶) مَحْمُولٌ نَبِی ﷺ سے مرسل روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ خبیر میں دو گھوڑوں کے ساتھ حاضر ہوئے۔ نبی ﷺ نے اسے پانچ حصے دیے، ایک حصہ اس کا اور چار حصے ان کے گھوڑوں کے۔ عمری اپنے بھائی سے روا کرتے ہیں کہ زبیر خبیر کے دن کئی گھوڑوں سے شریک ہوئے، پس ان کے لیے ایک ہی گھوڑے کا حصہ نکالا گیا تھا۔

## (۲۸) باب الْإِسْهَامِ لِلْفَرَسِ دُونَ غَيْرِهِ مِنَ الدَّوَابِّ

حصے صرف گھوڑوں کے لیے ہیں نہ کہ دوسرے جانوروں کے لیے

(۱۲۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ الْفَضْلِ الْمَرْكُوبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ تَرَكْتُكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۲۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں کی قیامت تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

(۱۲۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ خُبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ شَيْبُ بْنُ عُرْقَدَةَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ: الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ زِيَادَةَ مُجَالِدٍ. [صحيح- بخاری ۳۶۴۳]

(۱۲۸۸۸) عروہ باریق کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لیے باندھ دی گئی ہے، عروہ کہتے ہیں: اجرا وغنیمت میں۔

(۱۲۸۸۹) وَقَدْ خُبَرَنَا بِتِلْكَ الزِّيَادَةِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ لَيْمٍ عَنْ سَيَّارِ الطَّبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ زَكْرِيَّا. [صحيح]

(۱۲۸۸۹) عروہ باریق کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: بھلائی گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لیے باندھ دی گئی ہے، عروہ کہتے ہیں: اجرا وغنیمت میں۔

(۱۲۸۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خُبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَأْصِلُ نَاصِيَةَ فَرَسِهِ بِيَدِهِ وَيَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحيح- مسلم ۱۸۷۲]

(۱۲۸۹۰) حضرت جریر کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ گھوڑے کی پیشانی کو تھپتھپا رہے تھے اور فرماتے تھے: خیر گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک باندھ دی گئی ہے۔

(۱۲۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرُو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ يَأْصِلُوهُ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَأْصِلُوهُ وَزَادَ: الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]



(۱۲۸۹۱) اس روایت میں اجزاء اور غنیمت کے الفاظ ہیں۔

(۱۲۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: الْبُرُكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۲۸۵۱]

(۱۲۸۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

(۱۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَثَلُ الْمُتَّقِ عَلَى الْخَيْلِ كَالْمُتَّكِفِ بِالصَّدَقَةِ. [صحيح]

(۱۲۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کہا: خیر باندھ دی گئی ہے گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک اور گھوڑوں پر خرچ کرنے والے کی مثال صدقہ میں رک جانے والے کی سی ہے۔

## (۲۹) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخَيْلِ وَمَا يُسْتَحَبُّ

گھوڑوں کی کیا چیز ناپسندیدہ ہے اور کیا پسندیدہ ہے

(۱۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلَمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ الشَّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ وَالشَّكَالُ يَكُونُ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيَمْنَى بَيَاضَ وَفِي الْيَدِ الْيُسْرَى وَفِي رِجْلِهِ الْيُسْرَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - احمد ۷۴۰۲]

(۱۲۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑوں میں شکال کو مکروہ سمجھتے تھے اور شکال وہ ہے جس کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا اس کے دائیں ہاتھ میں اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔

(۱۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَذْهَمُ الْأَقْرَحُ الْأَرْنَمُ الْمُحَجَّلُ الْفَلَاثُ طَلِقَ الْيَدِ الْيُمْنَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَذْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ. [حسن۔ احمد ۳۰۰/۵]

(۱۲۸۹۵) حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر گھوڑوں میں سیاہ رنگ والے ہیں، جن کی پیشانی اور اوپر کا ہونٹ سفید ہو، پھر پانچ کلیان جن کے سفید ہوں پس اگر سیاہ رنگ نہ ہو تو اسی صورت کا کیت یعنی سیاہی سرخی مائل ہوں یا دم اور بال اس کے سیاہ ہوں اور باقی سرخ ہوں۔

(۱۲۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَرَدْتَ غَزْوًا فَاشْتَرِ قَوْسًا أَذْهَمَ أَعْرَ مُحَجَّلًا مُطْلَقَ الْيُمْنَى فَإِنَّكَ تَغْنَمُ وَتَسْلَمُ. كَذَا قَالَ عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَامِرٍ. [حسن]

(۱۲۸۹۶) عقبہ بن عامر کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب تو غزوے کا ارادہ کرے تو سیاہ گھوڑا خرید جس کے پانچ کلیان چمک رہے ہوں، پس تو غنیمت والا اور سلامتی ہے۔

(۱۲۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَيْبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيُّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَعْرَ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرٍ أَعْرَ مُحَجَّلٍ أَوْ أَرْنَمٍ مُحَجَّلٍ. [ضعیف]

(۱۲۸۹۷) ابو وہب جہمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر سیاہی سرخی مائل گھوڑے کو لازم پکڑو پانچ کلیان چمکنے والا۔ گہرا سرخ زرد رنگ کا جس کے پانچ کلیان چمک رہے ہوں یا دھبوں والا پانچ کلیان چمک والا۔

(۱۲۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَيْبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِكُلِّ أَشْقَرٍ أَعْرَ مُحَجَّلٍ أَوْ كُمَيْتٍ أَعْرَ. نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ لِقَائِهِ: فَصَلَ الْأَشْقَرُ؟ قَالَ: لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْفَتْحِ صَاحِبُ أَشْقَرٍ. [ضعیف]

(۱۲۸۹۸) ابو وہب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گہرے سرخ زرد رنگ کے گھوڑے کو لازم پکڑو چمک دار یا سیاہی مائل چمکدار۔ محمد راوی کہتے ہیں: میں نے ابن مہاجر سے پوچھا آپ نے اشتر کو کیوں فضیلت دی؟ انہوں نے نبی ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا تھا، پس جو پہلا شخص فتح کے ساتھ آیا تھا وہ اشتر گھوڑے والا تھا۔

(۱۲۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَا

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عِمْسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا. [حسن۔ احمد ۱/۲۷۲]

(۱۲۸۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے گہرے زرد رنگ میں ہے۔  
(۱۲۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْمِي الْأَنْثَى مِنَ الْخَيْلِ فَرَسًا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ ابوداؤد ۵۲۴۶]

(۱۲۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑوں میں مونث کا نام فرس رکھتے تھے۔  
(۱۲۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْجَمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَبَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ حُذَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْعِفَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا يُؤَدِّنُ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ بِدَعْوَتَيْنِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَوَّلْتَنِي مِنْ خَوَّلَتْنِي فَأَجْعَلْنِي مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِيهِ إِلَيْهِ. [منكر]  
(۱۲۹۰۱) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی عربی النسل گھوڑا ہو اس کے لیے ہر دن دعائیں کی جاتی ہیں، وہ کہتے ہیں: اے اللہ! تو مجھے جس کے پر دیکھا ہے مجھے اس کے محبوب مال میں بنا دے اور اہل میں سے بھی۔

### (۳۰) بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنْ تَقْلِيدِ الْخَيْلِ الْأَوْتَارَ

گھوڑوں کی گردنوں میں قلا دے لٹکانے کی ممانعت کا بیان

(۱۲۹۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَيْبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَشْمِيُّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ارْتَبَطُوا الْخَيْلَ وَأَمْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا أَوْ قَالَ وَأَكْثَفَالِهَا وَلَا تَقْلُدُوا الْأَوْتَارَ. [ضعيف]

(۱۲۹۰۲) ابو وہب جشمی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تیار کرو اور ان کی پیشانیوں کو صاف رکھو ان کی پرورش کرو اور ان کی گردنوں میں ہارت لٹکاؤ۔

## (۳۱) باب مَا يَنْهَى عَنْهُ مِنْ جَزِّ نَوَاصِي الْخَيْلِ وَأَذْنَابِهَا

گھوڑوں کی پیشانی اور دھڑوں کی ممانعت کا بیان

(۱۲۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حُمَيْدٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَصْرِ بْنِ الْكُنَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ وَهَذَا لَفْظُهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَقْصُوا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَلَا مَعَارِفَهَا وَلَا أَذْنَابَهَا فَإِنْ أَذْنَابُهَا مَذَابُهَا وَمَعَارِفُهَا دِفَاؤُهَا وَنَوَاصِيهَا مَعْقُودٌ فِيهَا الْخَيْرُ. [صحيح]

(۱۲۹۰۳) عقبہ بن عبد السلمی نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں ان کے چہرے کے نمایاں حصے اور ان کی دھڑوں کو نہ کاٹو۔ پس بے شک اس کی دم کھیاں اڑانے کے لیے ہے اور اس کا چہرہ اس کا دفاع ہے اور اس کی پیشانی میں خیر باندھ دی گئی ہے۔

## (۳۲) باب مَنْ دَخَلَ يُرِيدُ الْجِهَادَ فَمَرَضَ أَوْ لَمْ يَقَاتِلْ

جو جہاد کے ارادے سے داخل ہوا اگر وہ بیمار ہو جائے یا نہ لڑ سکے

(۱۲۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُطَارُ بِعَدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَى سَعْدُ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعْفَائِهِمْ بِصَلَاتِهِمْ وَدَعْوَتِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ. [صحيح - بخاری ۲۸۹۶]

(۱۲۹۰۵) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ سعد نے دیکھا کہ اس لیے دوسروں پر فضیلت ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے ان کے کمزوروں کی وجہ سے اور ان کی نمازوں اور ان کی دعاؤں کی وجہ سے۔

(۱۲۹۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ابْغُؤْنِي الضَّعْفَاءُ فَإِنَّمَا تَرْتَدُّوْنَ وَتَنْصَرُونَ بِضَعْفَائِكُمْ. [صحيح - احمد ۱۹۸/۵]

(۱۲۹۰۵) ابودرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنے ضعفاء میں تلاش کرو، پس تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے تمہارے کمزوروں کی وجہ سے۔



### (۳۳) باب مَنْ دَخَلَ أَجِيرًا يُرِيدُ الْجِهَادَ أَوْ لَمْ يُرِدْهُ

جو جہاد میں اجرت پر کسی کو بھیجنے کا ارادہ کرے یا نہ کرے

(۱۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الثَّقَفِيُّ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُحَسِّنِ بْنِ الْمُجَنِّدِ الْمَالِكِيُّ بِالرُّومِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِمِصْرَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيَابِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ أَنَّ يَعْلىَ بْنَ مُنْبَةَ قَالَ: أَدْنَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْعَزْوِ وَأَنَا شَبَّحْتُ كَبِيرَ لَيْسَ لِي خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ أَجِيرًا وَأُجْرِي لَهُ سَهْمَهُ فَوَجَدْتُ رَجُلًا فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ أَتَانِي فَقَالَ: مَا أَذْرِي مَا السَّهْمَانِ وَمَا يَبْلُغُ سَهْمِي فَسَمَّ لِي شَيْئًا كَانَ السَّهْمُ أَوْ لَمْ يَكُنْ فَسَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيمَةٌ أَرَدْتُ أَنْ أُجْرِي لَهُ سَهْمَهُ فَلَمْ أَكْرُثْ الدَّنَانِيرَ فَحَبَسْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ أَكْرُثْ لَهُ أَمْرَهُ فَقَالَ: مَا أَجِدُ لَهُ فِي عَزْوِيهِ هِدِيهِ فِي الدُّنْيَا أَظُنُّهُ قَالَ وَالْآخِرَةُ إِلَّا دَنَانِيرَهُ الَّتِي سَمَّيْتُ. [حسن]

(۱۲۹۰۶) یعلیٰ بن منبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوے کا اعلان کیا، میں بوڑھا تھا، میرا کوئی خادم بھی نہ تھا، پس میں نے کوئی مزدور تلاش کیا اور سوچا اسے اجرت دے دوں گا، پس میں نے ایک آدمی کو پایا۔ جب وہ میرے پاس آیا، غزوے پر جانے کے وقت تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا کہ حصہ کتنا ہوگا اور مجھے کتنا ملے گا، پس میرے لیے کچھ مقرر کر دو کہ حصہ ہو یا نہ ہو مجھے وہ مل جائے گا، میں نے اس کے لیے تین دینار مقرر کر دیے جب غنیمت آئی تو میں نے ارادہ کیا کہ اسے اس کا حصہ دے دوں۔ مجھے دنانیر یاد آئے۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کے لیے اس غزوے میں دنیا میں اور راوی کا خیال ہے آخرت کا لفظ بھی بولا اور آخرت میں۔ صرف اس کے مقرر کردہ دینار پاتا ہوں۔

### (۳۴) باب مَنْ دَخَلَ يُرِيدُ التَّجَارَةَ

جو تجارت کے ارادے سے جہاد میں جائے

(۱۲۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

عَلَّقَمَهُ بَنِي وَقَاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح- بخاری و مسلم]

(۱۲۹۰۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔ بے شک آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہوئی پس اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور جس کی ہجرت کی نیت دنیا ہوئی کہ وہ اسے پالے گا یا کسی عورت کی نیت سے ہجرت کی کہ اس سے شادی کر لے گا، پس اس کی ہجرت اس کے لیے ہے، جس نیت سے اس نے ہجرت کی۔

(۱۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ خُبْرًا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ خُبْرًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يَنْوِي فِي غَزَايِهِ إِلَّا عَقْلًا فَلَهُ مَا نَوَى.

[ضعیف- احمد]

(۱۲۹۰۸) عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو جہاد کرے اور اس کی نیت جہاد کی نہ ہو بلکہ غیمت کے مال کی ہو تو اس کی نیت جو ہوگی اسے وہی حاصل ہوگا۔

(۱۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَانَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُ قَالَ: لَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ أُخْرِجُوا عَنْائِهِمْ مِنَ الْمَتَاعِ وَالسَّبْيِ فَبَعَلَ النَّاسُ يَتَاعُونَ عَنْائِهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رِبَحْتُ رِبْحًا مَا رِبِحُهُ الْيَوْمَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْوَادِي. قَالَ: وَيَبْحَكَ وَمَا رِبِحْتُ؟ قَالَ: مَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَتَمَاعُ حَتَّى رِبَحْتُ ثَلَاثِينَ أَوْ قِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا أَبْنُوكَ بِخَيْرِ رَجُلٍ رِبِحَ. قَالَ: مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صحيح]

(۱۲۹۰۹) عبید اللہ بن سلیمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے کسی نے بیان کیا کہ جب ہم خیبر فتح کیا تو انہوں نے اپنی غنیمتیں، سامان اور قیدیوں وغیرہ سے لیں۔ پس لوگ اپنی غنیمتیں بیچنے لگے۔ ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج میں نے اتنا نفع پایا ہے کہ اس وادی میں مجھ سے زیادہ کسی نے نہ پایا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو، تو نے کیا نفع پایا ہے؟ اس نے کہا: میں ہمیشہ بیچتا اور خریدتا رہا حتیٰ کہ تین سو اوقیہ نفع حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اس آدمی کے بارے میں بتاتا ہوں جس نے بہتر نفع پایا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز

کے بعد دورِ کعتیں۔

(۱۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجَفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ هَذِهِ أَوْ مَاتَ قِيلَ فَلَنْ شَهِدَا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْفَرَ دَفْنِي رَاحِلِيهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَتَغْنَى بِهِ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ التُّجَارَةُ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ. [حسن- عبدالرزاق ۱۰۳۹۹]

(۱۲۹۱۰) ابو جعفر سہمی فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو کہا: دوسرے جن کو کہتے ہو کہ وہ قتل کیے گئے تمہارے غزوؤں میں یا وہ فوت ہوئے فلاں شہید کیا گیا شاید کہ اس نے یہ اقرار کیا ہو کہ اس کی سواری کے دو پان سو نے یا چاندی سے بھر جائیں، وہ اس سے دنیا چاہتا ہو یا تجارت کہا پس تم ان کو یہ نہ کہو بلکہ تم کہو جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے راستے میں شہید کیا گیا وہ فوت ہو گیا، وہ جنت میں جائے گا۔

(١٢٩١١) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأُخْرَى مَا تَقُولُونَهَا الرَّجُلُ يَخْرُجُ فَيَقَاتِلُ فَيَقُولُونَ اسْتَشْهِدْ فَلَانَ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ خَرَجَ قَدْ مَلَأَ عَجْزَ دَائِيَةِ دَنَائِيرَ أَوْ ذَرَاهِمَ التَّجَارَةِ فَلَا تَقُولُوا ذَلِكَ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ لَمْ يَذْكُرْ إِبْنَهُ فِي إِسْنَادِهِ.

[حسن۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۱۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: جن کو تم کہتے ہو کہ آدمی نکلا وہ لڑا۔ پس تم کہتے ہو: فلاں شہید کر دیا گیا اور شاید کہ وہ نکلا ہوتا کہ اپنی سواری تجارت کے دنانیر اور درہموں سے۔ پس تم یہ نہ کہو بلکہ جو جیسے رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو اللہ کے راستے میں قتل کر دیا گیا۔ پس وہ جنتی ہے۔

(٣٥) بَابُ الْمَمْلُوكِ وَالْمَرْأَةِ يَرْضَعُ لَهَا وَلَا يَسْهُمُ

غلام اور عورتوں کو انعام ملے گا ان کے لیے حصہ مقرر نہیں ہے

(١٢٩١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَزَوِينِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَحْدُثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ

قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي سُؤَالِهِ وَفِي جَوَابِهِ قَالَ وَسَأَلْتُ عَنْ الْمَرْأَةِ وَالْعَيْدِ هَلْ كَانَ لَهَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرَ الْبَاسُ؟ وَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَهَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا مِنْ غَنَائِمِ الْعُدُوِّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ. [صحيح - مسلم ۱۸۱۲]

(۱۲۹۱۲) یزید بن ہریر کہتے ہیں: نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال تحریر کر کے بھیجا اس کے سوال اور ابن عباس کے جواب ذکر کیے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے سوال کیا ہے عورت اور غلام کے بارے میں کہ کیا ان کے لیے حصہ ہے جب وہ لڑائی میں شریک ہوں؟ ان کے لیے مقرر حصہ نہیں ہے مگر ان کو دشمن کی غنیمت سے کچھ انعام دیا جائے گا۔

(۱۲۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ خُبْرَةَ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ خُبْرَةَ الشَّافِعِيِّ خُبْرَةَ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ يُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْدِثِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَاتِمٍ. [صحيح]

(۱۲۹۱۳) یزید بن ہریر نے قصہ بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف لکھا کہ تو نے مجھ سے سوال کیا ہے کیا عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں جاتی تھیں؟ تحقیق وہ غزوہ میں شریک ہوتی تھیں، مریضوں کو دوا دیتی تھیں اور ان کو غنیمت سے انعام دیا جاتا تھا اور ان کے لیے مقرر حصہ نہ تھا۔

(۱۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ خُبْرَةَ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ مَوْلَى أَبِي الْحَكَمِ قَالَ: شَهِدْتُ خَيْبَرَ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْهَمَ لِي فَأَعْطَانِي سَيْفًا فَقَالَ: تَقَلَّدْ هَذَا السَّيْفَ. وَأَعْطَانِي خُرْدِي مَتَاعٍ وَلَمْ يُسْهِمْ لِي. أَخْرَجَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثًا آخَرَ فِي الزَّكَاةِ وَهَذَا الْمَتْنُ أَيْضًا صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ. [صحيح]

(۱۲۹۱۴) ابی الحکم کے غلام عیمر نے بیان کیا، میں خیبر میں حاضر ہوا اور میں غلام تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بھی حصہ دیں۔ پس آپ ﷺ نے مجھے تلوار دی۔ آپ ﷺ نے کہا: اس تلوار کو لٹکاؤ اور آپ ﷺ نے مجھے ردی سامان دے دیا اور مجھے حصہ نہ دیا۔

(۱۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُشْرَجُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَمِّ أَبِي



أَنَّهَا خَرَجَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَادِسَ بَيْتٍ نِسْوَةٍ فَبَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَبَعَثَ إِلَيْنَا فَبَجْنَا فَوَرَّانَا فِيهِ الْغَضَبُ فَقَالَ: مَعَ مَنْ خَرَجْتُمْ وَيَا ذُنُوبَ مَنْ خَرَجْتُمْ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْنَا نَغْزِلُ الشَّعْرَ وَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَنَا دَوَاءٌ لِلْجَرْحِ وَتَنَاوَلُ السَّهَامَ وَنَسْقِي السَّيْقَ فَقَالَ: قُمْنَ. حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَسْهَمَ لَنَا كَمَا أَسْهَمَ لِلرِّجَالِ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا: يَا جَدَّةُ وَمَا كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَتْ: تَمَرًا. قَالَ الشَّيْخُ: إِحْبَارُهَا عَنْ عَيْنٍ مَا أَعْطَاهُنَّ دَلَالَةً عَلَى كَوْنِهِ رَضْعًا وَلِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ بَيَانُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَى عَنْ مَكْحُولٍ وَغَيْرِهِ فِي الْإِسْهَامِ لَهُنَّ بِخَيْرٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعيف]

(۱۲۹۱۵) حشر بن زیاد اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ خیبر میں گئیں۔ یہ چھ عورتوں میں چھٹی تھیں، رسول اللہ ﷺ کو علم ہوا تو آپ ﷺ نے ہماری طرف پیغام بھیجا کہ ان کو بلاؤ۔ جب ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں۔ ہم نے آپ پر غصہ دیکھا، آپ نے کہا: تم کس کے ساتھ نکلی ہو اور کس کی اجازت سے نکلی ہو؟ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نکلیں تاکہ ہم شعر کہیں۔ ہم اس کے ساتھ اللہ کے راستے میں مدد کریں گی اور ہمارے پاس زخموں کے لیے دوائی ہے اور ہم تیر پکڑائیں گی اور ستوپلائیں گی۔ آپ نے کہا: تم قائم رہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے خیبر پر فتح دی، آپ ﷺ نے ہمیں بھی حصہ دیا جیسے مردوں کو دیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دادی سے کہا: اے دادی! وہ کیا تھا؟ اس نے کہا: کھجوریں۔

شخ فرماتے ہیں: اس خبر میں جو آپ نے ان کو دیا وہ بطور انعام تھا۔ ان کے لیے حصہ نہ نکالا۔

(۳۶) (بَابُ الْمَدَدِ يُلْحَقُ بِالْمُسْلِمِينَ قَبْلَ نَقْطَةِ الْحَرْبِ أَوْ لَمْ يَأْتُوا حَتَّى تَنْقُطَ الْحَرْبُ

وَمَا رَوَى فِي الْغَنِيمَةِ أَنَّهَا لِمَنْ شَهِدَ الْوُقُوعَ

مداگر جنگ ختم ہونے سے پہلے مسلمانوں تک پہنچ جائے یا جنگ ختم ہو جانے کے بعد پہنچے اور

غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں حاضر ہو

(۱۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَدْ كَرَفَدُوا مَعَهُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْحَبَشَةِ قَالَ: فَاقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَافَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ فَقَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

وَهَؤُلَاءِ إِنْ حَضَرُوا قَبْلَ تَنْقِطِ الْحَرْبِ أَوْ قَبْلَ حِيَارَةِ الْغَيْمَةِ فَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَبَيَّ فِي مَسْأَلَتِنَا وَإِنْ حَضَرُوا بَعْدَ ذَلِكَ. وَعَلَيْهِ يَدُلُّ. [صحيح - بخاری ۳۱۳۶ - مسلم ۳۵۰۲]

(۱۲۹۱۶) حضرت ابو موسیٰ نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس حبشہ میں آنے کا ذکر کیا، کہا: ہم اس کے ساتھ تھے حتیٰ کہ ہم سب اس وقت آئے جب خیبر فتح ہوا ہم بھی رسول اللہ ﷺ سے مل گئے۔ آپ نے ہمیں بھی حصہ دیا اور اس کے لیے تقسیم نہ کیا، جو فتح خیبر سے غیر حاضر تھے، مگر اس کو دیا جو وہاں موجود تھا، مگر اصحاب سفینہ جو جعفر کے ساتھ تھے اور اس کے ساتھیوں کے لیے بھی، آپ ﷺ نے تقسیم کیا۔

(۱۲۹۱۷) مَا خَبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْرٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ فَتْحِ خَيْبَرَ فَأَسْأَلَهُمْ لَنَا وَلَهُمْ يُسْهِمُ لِأَحَدٍ يَعْنِي لَمْ يَشْهَدْ الْفَتْحَ غَيْرَنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصٍ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَفْصٍ وَقَالَ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا بِثَلَاثٍ.

فَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ ﷺ - إِنَّمَا أُعْطَاهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمَصَالِحِ أَوْ أَشْرَكَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ بِرِضَا الْغَارِبِينَ وَقَدْ رَوَى فِي قِصَّةِ جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ: أَنَّهُ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُشْرِكُوهُمْ فِي مَقَاسِمِ خَيْبَرَ فَفَعَلُوا. وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ فِي قِصَّةِ قُدُّومِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۲۹۱۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم فتح خیبر کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ہمیں حصہ دیا اور کسی کو نہ دیا، یعنی ہمارے علاوہ جو خیبر کی فتح میں حاضر نہ تھا۔ احتمال ہے کہ آپ ﷺ نے مصالح کے اعتبار سے ان کو شریک کیا ہو یا غنیمت لینے والوں کی رضامندی سے ان کو غنیمت میں شریک کیا ہو۔ ایک سند یہ بھی منقول ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ نے سوال کیا تھا کہ ان کو بھی فتح خیبر کی تقسیم میں شریک کیا جائے، پس انہوں نے کیا۔

(۱۲۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ خَيْرًا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بْنَ دُرْسُوثٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ خَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يُسْهِمَ لِي مِنَ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: لَا تُسْهِمُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَاتِلُ أَبِي قَوْقُلٍ فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ: وَأَعَجَبًا لَوْ بَرَّ تَدَلَّى عَلَيْنَا مِنْ قُدُّومِ صَانٍ يَنْعَى عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللَّهُ عَلَى يَدَيَّ وَلَمْ يَهْنَى عَلَى يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَحْفَظُهُ أَنَّهُ قَالَ: أَسْأَلُهُمْ لَهُ أَوْ لَمْ يُسْهِمُ. قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْهُ وَأَنَا حَاضِرٌ. [صحيح - بخاری ۲۸۲۷]

(۱۲۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس آیا، اس وقت جب انہوں نے خیر فتح کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میرے لیے بھی غنیمت سے حصہ رکھا جائے۔ بنی سعید کے کسی شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے حصہ نہ دیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ابن قوئل کا قاتل ہے۔ سعید کے بیٹے نے کہا: کتنی عجیب بات ہے کہ یہ جانور ابھی تو پہاڑ کی چوٹی سے بکریاں چراتے چراتے یہاں آ گیا ہے اور ایک مسلمان کے قتل کا الزام مجھ پر لگاتا ہے۔ جیسا اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں سے عزت دی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے ذلیل ہونے سے بچا لیا۔

(۱۲۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سُفْيَانَ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي السَّعِيدِيُّ أَيْضًا عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَأَسْمُ السَّعِيدِيِّ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَجَدَهُ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَيَذْكُرُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۲۹۱۹) سعید سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔ وہ اپنے دادا سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں۔ سعیدی کا نام عمرو بن یحییٰ بن سعید بن العاص ہے دادا کا نام سعید بن عمرو ہے۔

(۱۲۹۲۰) قَدْ كَرِهَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَبْسَةَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ إِلَى الْعَاصِ عَلَى سَرِيَّةٍ مِنَ الْمَدِينَةِ قَبْلَ نَحْدِ قَدِيمِ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ وَأَصْحَابَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِخَيْمَرٍ بَعْدَ أَنْ فَتَحَهَا وَإِنْ حُزِمَ خِيلَهُمْ لَيْفٌ فَقَالَ أَبَانُ: أَقْسِمُ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: لَا تَقْسِمُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ أَبَانُ: أَنْتَ بِهَا يَا وَبَرٌ تَحْدِثُ عَلَيْنَا مِنْ رَأْسٍ ضَالٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اجْلِسْ يَا أَبَانُ. وَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ وَهُوَ لِمَا ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: لَمْ يَقْسِمِ ابْنُ عَبْسَةَ يَعْنِي مَتْنَهُ وَالْحَدِيثُ حَدِيثُ الزُّبَيْدِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۳۸]

(۱۲۹۲۰) سعید بن عاص نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ابان بن سعید کو کسی سریر پر مدینہ سے نجد کی طرف بھیجا پھر ابان اور ان کے ساتھی رسول اللہ ﷺ کے پاس خیر فتح ہونے کے بعد آئے ان لوگوں کے گھوڑے کمزور تھے۔ ابان نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں کچھ دیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان کے لیے حصہ نہ رکھیں۔ ابان

نے کہا: اے ویر: تیری حیثیت تو یہ ہے کہ گمراہ چوٹی سے تو ہمارے پاس آیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابان! بیٹھ جا اور آپ نے ان کے لیے حصہ نہ نکالا۔

(۱۲۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَعْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- خَيْبَرَ ثُمَّ جَاءَهُ أَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فِي خَيْلٍ لَهُ فَسَأَلَهُ أَنْ يُسَهِّمَ لَهُ وَلَا ضَحَايِهِ فَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَكَانَتْ حَزْمٌ خِيْلُهُمُ اللَّيْلُ. فَهَذَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الزُّبَيْدِيِّ فِي مَتْنِهِ وَيُعَارِضُهُ فِي إِسْنَادِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ الْحَدِيثَانِ مَحْفُوظَانِ حَدِيثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ الزُّبَيْدِيِّ وَحَدِيثٌ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۲۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو فتح خیبر دی، پھر آپ ﷺ کے پاس ابان بن سعید اپنے لشکر کے ساتھ آیا، اس نے اپنے لیے اور اپنے ساتھیوں کے لیے حصہ کا سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہ دیا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان لوگوں کے گھوڑے تک مال تھے۔

(۱۲۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَغْنَمًا إِلَّا قَسَمَ لِي إِلَّا خَيْبَرَ فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ ابْنِ الْحُدَيْبِيَّةِ وَبَيْنَ خَيْبَرَ. [ضعيف]

(۱۲۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غنیمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے بھی دیا مگر خیبر کے علاوہ۔ اس لیے کہ وہ خاص اہل حدیبیہ کے لیے تھی اور ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ خیبر اور حدیبیہ کے درمیان آئے تھے۔

(۱۲۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا خُثَيْمٌ بْنُ عِرَاقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَفَرٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالُوا: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ سَبَاعُ بْنُ عَرْفُطَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ صَلَاتِنَا أَتَانَا سَبَاعُ بْنُ عَرْفُطَةَ فَرَوَدَنَا تَمْرًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ وَكَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْرَكُونَا فِي سَهْمَانِهِمْ. وَرَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاقٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ أَنْ يَقْسِمَ لَنَا مِنَ الْغَنَائِمِ فَأَذِنُوا لَهُ فَقَسَمَ لَنَا. [ضعيف]



(۱۲۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں آئے اور رسول اللہ ﷺ خیر کی طرف چلے گئے اور بنی غفار کا آدمی مدینہ پر نائب مقرر تھا۔ اسے سباغ بن عرفط کہا جاتا تھا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے اسے صبح کی نماز کے وقت پایا۔ نماز سے فارغ ہو کر ہم اس کے پاس آئے، اس نے کھجوروں سے ہماری ضیافت کی۔ یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور خیر فتح ہو چکا تھا اور مسلمانوں نے بات کی۔ پس انہوں نے ہمیں اپنے حصوں میں شریک کیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہا آپ ﷺ نے لوگوں سے اجازت طلب کی کہ ہمیں بھی غنیمت سے دیا جائے، انہوں نے اجازت دے دی، پس آپ ﷺ نے ہمیں بھی دیا۔

(۱۲۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ فَذَكَرَهُ. الرُّوَايَاتُ فِي قُدْرِهِ بَعْدَ فَتْحِ خَيْرٍ أَصَحُّ ثُمَّ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى أَنَّهُ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ أَرَادَ قِسْمَةً مِنْ شَهْدِهَا وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ أَشْرَكَهُمْ فِي سَهْمَانِهِمْ بِرِضَائِهِمْ كَمَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۹۲۳) وہ روایات جو فتح خیر کے بعد ان کا آتا تھی ہیں۔ وہ زیادہ صحیح ہیں اور اسے حصہ نہ دیا آپ کا ارادہ تھا کہ تقسیم اس کے لیے ہے جو اس میں حاضر ہو اور احتمال ہے کہ ان کو حصوں میں لوگوں کی رضامندی سے شریک کیا ہو۔

(۱۲۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَقْسَمْ لِقَانِبٍ فِي مَغْنَمٍ لَمْ يَشْهَدْهُ إِلَّا يَوْمَ خَيْرٍ قَسَمَ لِقَانِبٍ أَهْلُ الْحُدَيْبِيَّةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَانَ أَغْطَى خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ فَقَالَ ﴿وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَكُمْ لَكُمْ هَذِهِ﴾ فَكَانَتْ لِأَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ مِنْ شَهْدِهِمْ وَمَنْ غَابَ وَلَمْ يَنْ شَهِدْ مِنَ النَّاسِ غَيْرِهِمْ. وَعَنْ يُونُسَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ: بَلَّغْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ قَسَمَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَلَى أَمْرَاتِهِ رُقِيَّةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَجَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِشِيرٍ بَوْقَعَةٍ بَدْرٍ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَبْرِ رُقِيَّةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَذْفُفُهَا. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَّغْنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَسَمَ لَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَا غَالِبَيْنِ بِالشَّامِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ لَمْ يَغَبْ عَنْ خَيْرٍ مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَّةِ إِلَّا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَأَمَّا قِسْمَتُهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَغَيْرِهِ مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ فَقَدْ مَضَتْ الدَّلَالَةُ فِي هَذَا الْكِتَابِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَضَعُهَا حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّمَا صَارَتْ الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقُوعَةَ بَعْدَ قِسْمَةِ بَدْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۹۲۵) زہری فرماتے ہیں: ہمیں یہ پہنچا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے حصہ نہ رکھا جو غنیمت کے وقت موجود تھا، سوائے فتح خیبر کے۔ اس لیے کہ فتح خیبر کو اہل حدیبیہ کے لیے تقسیم کیا: اللہ تعالیٰ کے فرمان۔ ﴿وَعَدَ كُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَكُمْ هَذِهِ﴾ کی وجہ سے۔ پس وہ اہل حدیبیہ کے لیے تھی۔ جو ان میں سے حاضر تھا یا غائب۔ ان لوگوں کے علاوہ جو وہاں حاضر تھے اور یہ بھی منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے تقسیم کیا تھا، حالانکہ وہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کے لیے پیچھے رہے تھے (رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ) بیماری نے ان کو روکا تھا اور زید بن حارثہ واقعہ بدر کی خوشخبری لے کر آئے تھے اور عثمان رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کو قبر میں دفن کر رہے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن اسحق سے روایت ہے کہ حدیبیہ والوں میں سے خیبر میں حضرت جابر کے علاوہ کوئی اور غائب نہ تھا اور بدر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے تقسیم اس پر تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو مقرر کیا تھا، جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا اور بدر کے بعد غنیمت اس کے لیے تھی جو واقعہ میں حاضر ہو۔

(۱۲۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ: غَزَتْ بَنُو عَطَارٍ مَاءَ الْبُصْرَةِ وَأَمَدُوا بِعَمَارٍ مِنَ الْكُوفَةِ فَخَرَجَ قَبْلَ الْوُقُوعِ وَقَدِمَ بَعْدَ الْوُقُوعِ فَقَالَ: نَحْنُ شُرَكَاءُكُمْ فِي الْغَنِيمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَطَارٍ فَقَالَ: أَيُّهَا الْعَبْدُ الْمَجْدَعُ تُرِيدُ أَنْ نَقْسِمَ لَكَ غَنَائِمَنَا وَكَانَتْ أُذُنُهُ أُصِيبَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ: عَيْرْتُمُونِي بِأَحَبِّ أَذْنِي إِلَيَّ أَوْ خَيْرِ أَذْنِي قَالَ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقُوعَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي لِقَاءِ أُخْرَى: أَنَّهُ كَتَبَ إِنَّمَا الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوُقُوعَ.

[صحیح۔ سعید بن منصور ۲۷۹۱]

(۱۲۹۲۷) طارق بن شہاب کہتے ہیں: بنو عطار نے غزوہ لڑا اور وہ عمار سے کوفہ سے مدد کے لیے گئے تھے۔ وہ واقعہ سے پہلے نکل گئے اور واقعہ کے بعد آ گئے اور کہا: ہم بھی تمہارے ساتھ غنیمت میں شریک ہیں۔ بنی عطار کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: اے غلام! تو ارادہ رکھتا ہے کہ ہم تیرے لیے بھی اپنی غنیمت سے حصہ نکالیں اور اس کا کان اللہ کے راستے میں کاٹا گیا تھا اس نے کہا: تم مجھے میری کانوں کی عار دلاتے ہو، میری محبوب چیز سے۔ پس انہوں نے اس ہارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لکھا تو انہوں نے جواب دیا: غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں حاضر ہو۔

(۱۲۹۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهَلَسِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَهْلٍ قَالَا: سَارَتْ الرُّومُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَهُوَ بَارْمِينِيَّةَ فَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ يَسْتَمِذُّهُ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ يَا

عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَمِيرِ الْعِرَاقِ يَأْمُرُهُ أَنْ يُعَدَّ حَبِيبًا فَأَمَدَّهُ بِأَهْلِ  
الْعِرَاقِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ سَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيَّ فَسَارُوا يُرِيدُونَ غِيَاثَ حَبِيبٍ فَلَمْ يَلْبُغُوهُمْ حَتَّى لَقِيَ هُوَ  
وَأَصْحَابُهُ الْعَدُوَّ فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ سَلْمَانُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى حَبِيبٍ سَأَلُوهُمْ أَنْ يُشِيرَ كُوْهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ  
وَقَالُوا لَقَدْ أَمَدَدْنَاكُمْ وَقَالَ أَهْلُ الشَّامِ لَمْ تَشْهَدُوا الْقِتَالَ لَيْسَ لَكُمْ مَعَنَا شَيْءٌ فَأَبَى حَبِيبٌ أَنْ يُشِيرَ كَهُمْ  
وَحَزَى هُوَ وَأَصْحَابُهُ عَلَى غَنِيمَتِهِمْ فَتَنَازَعَ أَهْلُ الشَّامِ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ فِي ذَلِكَ حَتَّى كَادَ يَكُونُ بَيْنَهُمْ فِي  
ذَلِكَ كَوْنٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ: إِنْ تَقْتُلُوا سَلْمَانَ نَقُتْلُ حَبِيبَكُمْ وَإِنْ تَرَحَّلُوا نَحْنُ ابْنِ عَفَّانٍ نَرَحُلُ  
قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْغَسَّانِيُّ: فَسَمِعْتُ أَنَّهَا أَوَّلُ عَدَاوَةٍ وَقَعَتْ بَيْنَ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(۱۲۹۲) عطیہ بن قیس اور راشد بن سعد کہتے ہیں: رومی حبیب بن مسلمہ کی طرف چلے تھے اور وہ آرمینہ میں تھے۔ پس اس  
نے معاویہ کی طرف لکھا کہ وہ اس کی مدد کرے۔ معاویہ نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو لکھا۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے عراق کے امیر کو لکھا اور  
مہم دیا کہ وہ حبیب کی مدد کرے، پس اس نے اہل عراق کو مدد کے لیے تیار کیا اور ان پر سلیمان بن ربیعہ باہلی کو امیر بنا دیا۔ وہ  
حبیب کی مدد کے لیے چلے۔ پس انہوں نے ان کو نہ پایا، یہاں تک کہ اسے اور اس کے ساتھیوں کو دشمن نے پالیا۔ اللہ نے ان کو فتح  
سے دی، جب سلمان اور اس کے ساتھی حبیب کے پاس آئے تو انہوں نے سوال کیا کہ ان کو بھی غنیمت میں شریک کرو، ہم نے  
ہماری مدد کی ہے اور اہل شام نے کہا: تم ہمارے ساتھ لڑائی میں شریک نہیں ہوئے، تمہارے لیے ہمارے پاس کوئی چیز نہیں  
ہے، حبیب نے ان کو شریک کرنے سے انکار کر دیا اور وہ اور اس کے ساتھی مال غنیمت پر حاوی ہو گئے، پس اہل شام اور اہل  
اق میں اتنا تنازعہ بن گیا کہ قریب تھا ان میں کوئی (لڑائی) ہو جاتی۔ بعض عراقیوں نے کہا: اگر تم ہمارے سلمان کو قتل کرو گے  
ہم تمہارے حبیب کو قتل کر دیں گے اور اگر تم عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس جانا چاہو تو ہم بھی جائیں گے۔ ابو بکر غسانی کہتے  
ہے: میں نے سنا کہ وہ پہلی دشمنی تھی جو اہل عراق اور اہل شام میں پیدا ہوئی۔

### (۳۷) بَابُ السَّرِيَّةِ تَخْرُجُ مِنْ عَسْكَرٍ فِي بِلَادِ الْعَدُوِّ

دشمن کے شہروں میں لشکر سے چھوٹی چھوٹی جماعتیں روانہ کرنا

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ مَضَتْ خَيْلُ الْمُسْلِمِينَ فَعِثَمْتُ بِأَوطَاسٍ غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَأَكْثَرَ الْعَسْكَرِ بِحَنِينٍ  
فَشَرَّكَوْهُمْ وَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

(۱۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ  
أَبِي أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَمَّا  
فَرَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حَنِينٍ بَعَثَ أَبَا غَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ أَوطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصَّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ

أَصْحَابُهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح- بخاری ۴۳۲۳- مسلم ۲۴۹۸]

(۱۲۹۲۸) حضرت ابوسوی فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ نے ابوعامر کو اداس کے لشکر پر بھیجا۔ پس وہ درید بن صمد کو ملے، درید قتل کر دیا گیا اور اللہ نے اس کے ساتھیوں کو شکست دے دی۔

(۱۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا حِلْفٌ فِي الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَاهُمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعْدَتِهِمْ. وَذَكَرَ لُحْدِيثُ. [حسن- احمد ۶۶۸۱]

(۱۲۹۲۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جس کا جاہلیت میں کوئی عہد و پیمان تھا، پس اسلام اس کو اور مضبوط کرتا ہے اور اسلام میں کوئی (غلط) عہد و پیمان نہیں ہے اور مسلمان اپنے علاوہ دوسروں کے خلاف جماعت اور قوت ہیں، ان کے قریبی ان کی ذمہ داریوں کو ادا کریں گے، دور والے ان کے مددگار ہوں گے اور ان کے سراپا قیام پذیروں کا دفاع کریں گے۔ لمبی حدیث کا کٹڑا ہے۔

(۱۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ حَبِيبَ بْنَ مُسْلَمَةَ غَزَا الرُّومَ فَأَخْلَدُوا رَجُلًا فَاتَّهَمُوهُ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ عَيْنٌ فَقَالَ: هَذَا مَلِكُ الرُّومِ فِي النَّاسِ وَرَاءَ هَذَا الْجَبَلِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ أَشِيرُوا عَلَيَّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَرَى أَنَّ تَقِيمَ حَتَّى يُلْحَقَ بِكَ النَّاسُ وَكَانُوا مُنْقَطِعِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَرَى أَنَّ تَرْجِعَ إِلَى لَيْتِكَ وَلَا تَقْدَمَ عَلَى هَؤُلَاءِ فَإِنَّهُ لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِمْ. فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَعْطَى اللَّهَ عَهْدًا لَا أُخَيِّسُ بِهِ لَأَخْلَطَنَّهُمْ فَلَمَّا ارْتَفَعَ النَّهَارُ إِذَا هُوَ بِهِمْ قَدْ مَلَأُوا الْأَرْضَ فَحَمَلُوا وَحَمَلُ أَصْحَابُهُ فَانْهَزَمَ الْعَدُوُّ وَأَصَابُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَلَحِقَ النَّاسُ الَّذِينَ لَمْ يَحْضُرُوا الْقِتَالَ فَقَالُوا: نَحْنُ شُرَكَاءُكُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَقَالَ الَّذِينَ شَهِدُوا الْقِتَالَ: لَيْسَ لَكُمْ نَصِيبٌ لَمْ تَحْضُرُوا الْقِتَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ مَعَهُ حَضَرَ مَعَ حَبِيبٍ لَيْسَ لَكُمْ نَصِيبٌ فَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ: أَنَّ الْقِسْمَ بَيْنَهُمْ كُلِّهِمْ قَالَ وَأُظِنُّ مُعَاوِيَةَ كَانَ كَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ الشَّاعِرُ:

إِنَّ حَبِيبًا بِنَسٍّ مَا يُوَاسِي  
وَأَبْنُ الزُّبَيْرِ ذَاهِبُ الْأَفْسَاسِ  
لَيْسُوا بِأَنْجَادٍ وَلَا أَكْثِيَّاسِ  
وَلَا رَلِيقًا بِأُمُورِ النَّاسِ

(۱۲۹۳۰) ابن ابی ذنب کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی کہ حبیب بن مسلمہ نے روم کا غزوہ لڑا۔ انہوں نے ایک آدمی کو پکڑ



نبیوں نے اس پر تہمت لگائی، اس نے خبر دی کہ وہ جاسوس ہے، اس نے کہا کہ روم کا بادشاہ لوگوں کے ساتھ اس پہاڑ کے پیچھے ہے، اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: تم مجھے کوئی نصیحت کرو۔ بعض نے کہا: ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تو کھڑا رہے یہاں تک کہ لوگ تجھ سے مل جائیں اور بعض نے کہا کہ تو اپنی جماعت کی طرف لوٹ جا اور ان کی طرف نہ آنا، پس ہمیں اس کی طاقت نہیں ہے۔ اس نے کہا: میں اللہ سے وعدہ دیتا ہوں کہ عہد و پیمان نہیں توڑوں گا۔ البتہ میں ان میں رہوں گا، جب دن چڑھا تو وہ زمین پر پھیل گئے، پس اس نے ابھارا اور اپنے ساتھیوں کو بھی ابھارا۔ دشمن کو شکست ہوئی اور ان کو غنیمت ملیں۔ پس وہ لوگ ملے جو قتال میں حاضر نہ ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: ہم بھی غنیمت میں تمہارے شریک ہیں اور جو قتال میں حاضر ہوئے تھے، انہوں نے کہا: تمہارے لیے حصہ نہیں ہے، تم قتال میں حاضر نہیں ہوئے اور عبد اللہ بن زبیر نے کہا: جو حاضر ہوئے وہ حبیب کے ساتھ تھے۔ تمہارے لیے کوئی حصہ نہیں ہے، پس اس نے یہ معاویہ کی طرف لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ سب میں تقسیم کر دو۔ راوی کہتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ معاویہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جواب دیا۔

### (۳۸) بَابُ التَّسْوِيَةِ فِي قِسْمِ الْغَنِيمَةِ وَالْقَوْمِ يَهْبُونَ الْغَنِيمَةَ

غنیمت کی تقسیم میں برابری اور لوگوں کے غنیمت ہبہ کرنے کا بیان

(۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَفَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَدَائِلِ بْنِ مِيسَرَةَ وَخَالِدٍ وَالتَّوْبِيعِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلَقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ بِوَادِي الْقَرَى وَهُوَ يَعْزُضُ قَرَسًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَا أُمِرْتُ؟ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا قَالُوا هَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُقَاتِلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْيَهُودُ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَهَؤُلَاءِ النَّصَارَى الصَّالُونَ. قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي الْغَنِيمَةِ؟ قَالَ: لِلَّهِ خُمُسُهَا وَأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ لِلْجَيْشِ. قُلْتُ: فَمَا أَحَدٌ أَوْلَى بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ: لَا وَلَا السَّهْمُ تَسْتَخْرِجُهُ مِنْ جَنْبِكَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ. [ضعيف]

(۱۲۹۳) عبد اللہ بن شقیق بلقین کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ وادی قری میں تھے اور آپ ﷺ نے گھوڑا پیش کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو کس بات کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے کہا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ کہیں: اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، جب وہ میں گئے تو انہوں نے اپنا خون اور اپنے مال مجھ سے محفوظ کر لیے سوائے حق کے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ سے لڑنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہودی جن پر غضب ہوا اور عیسائی جو گمراہ

ہیں۔ میں نے کہا: آپ غیبت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: اللہ کے لیے قسم ہے اور باقی چار حصے لشکر کے ہیں۔ میں نے کہا: کون دوسرے سے زیادہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور نہ وہ حصہ جسے تو نکالے اپنی طرف سے اس کا تیرے مسلمان بھائی سے زیادہ حق نہیں کوئی رکھتا۔

(۱۲۹۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلَقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرْتُ نَحْوَهُ -

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ رُمِيَ بِسَهْمٍ فِي جَنْبِكَ فَاسْتَخْرِجْهُ فَلَسْتُ بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَبِّكَ الْمُسْلِمِ. وَفِي ذَلِكَ بَيَانٌ مَا رَوَيْنَا وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ أَخَذَ يَوْمَ حَمْنٍ أَوْ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَبَرَّةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا أَقَاءَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ قَدَرُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسَ وَالْخُمْسُ مَوْدُودٌ عَلَيْكُمْ. [ضعيف]

(۱۲۹۳۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حمن یا خیبر کے دن اونٹ کی اون کو پکڑا اور فرمایا: اے لوگو! میرے لیے اس میں سے اتنا بھی حلال نہیں ہے جو اللہ نے تم پر لونا یا ہے سوائے خمس کے اور خمس بھی تم پر ہی لونا یا جاتا ہے۔

(۱۲۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِحَمْنٍ فَلَمَّا أَصَابَ مِنْ هَوَازِنَ مَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَسَبَايَاهُمْ أَذْرَكَهُ وَقَدْ هَوَازِنَ بِالْجِعْرَانَةِ وَقَدْ أَسْلَمُوا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ أَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخَفْ عَلَيْكَ فَاْمُنْ عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: رَسَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَمْ أَمْوَالُكُمْ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرَتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَبَيْنَ أَمْوَالِنَا أَبْنَاؤُنَا وَنِسَاؤُنَا أَحَبُّ إِلَيْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِإِنِّي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَإِذَا أَنَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ فَقُومُوا وَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي أَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَاعِطْكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَسْأَلُ لَكُمْ. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّاسِ الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا مَا أَمَرَهُمْ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِإِنِّي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ. فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مَرْدَاسٍ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا. فَقَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ: بَلْ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ -. وَقَالَ عُسَيْبَةُ بْنُ بَدْرٍ: أَمَّا أَنَا وَبَنُو قُرَازَةَ فَلَا فَقَالَ رَسُولُ الْأ

ﷺ: مَنْ أَمْسَكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ فَلَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ سِتَّةٌ فَرَانِصٌ مِنْ أَوَّلِ فَمِيءٍ نُصَبِيَّةٍ فَرَدُّوا إِلَى النَّاسِ نِسَاءً هُمْ وَأَبْنَاءٌ هُمْ. ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاجْتَمَعَهُ النَّاسُ يَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِئْمَ عَلَيْنَا قِتْنًا حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَانْتَزَعَتْ عَنْهُ رِدَاءَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَأَوَّلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ لَكُمْ عَدَدُ شَجَرٍ بَهَامَةٍ نَعَمًا لَقَسْنَتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ مَا أَفْئِئْمُونِي بِخِيَلٍ وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَابًا. ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى جَنْبٍ بَعِيرٍ وَأَخَذَ مِنْ سَنَابِهِ وَبَرَّةً فَجَعَلَهَا بَيْنَ إِبْصَعَيْهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا لِي مِنْ فَيْئِكُمْ وَلَا هَذِهِ الْوَبَرَةُ إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَذُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٍ وَنَارَ وَشَنَارَ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِكَبْئَةٍ مِنْ خُمُوطِ شَعَرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُ هَذَا لَا خِيَاطَ بِهِ بَرْدَعَةً بَعِيرٍ لِي ذَبِيرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَا حَقِّي مِنْهَا لَكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: أَمَا إِذَا بَلَغَ الْأَمْرُ هَذَا فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَرَمَى بِهَا مِنْ يَدِهِ. [حسن۔ احمد ۲/ ۱۸۴]

(۱۲۹۳۳) حضرت عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جب بنو ہوازن کو ان کے مالوں سے اور قیدیوں سے مصیبت آئی تو ہوازن کے وفد نے نبی ﷺ کو بھر انہ میں پالیا اور وہ مطیع ہو چکے تھے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے لیے اصل ہے اور قبیلہ ہے اور ہمیں مصیبت آئی ہے جیسا کہ آپ پر حقیقی نہیں ہے، پس آپ ہم پر احسان کریں، اللہ آپ پر احسان کرے گا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں تمہاری بیویاں اور اولاد زیادہ محبوب ہے یا تمہارا مال؟ تو انہوں نے کہا۔ آپ نے ہمیں ہمارے بیٹنی عورتوں اور مالوں میں اختیار دیا ہے تو ہماری اولاد اور ہماری بیویاں ہمیں زیادہ محبوب ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قدر چرچ اور بنی عبدالمطلب کا حصہ ہے تو وہ میں تم کو دے چکا ہوں اور جب میں لوگوں کو نماز پڑھاؤں تو تم کھڑے ہو جانا اور کہنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے سبب مدد چاہتے ہیں، مسلمانوں سے اپنی اولاد اور اپنی عورتوں کے بارے میں۔ پس میں تم کو اس وقت دے دوں گا اور میں تمہارے لیے سوال کروں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی وہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرا اور بنی عبدالمطلب کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ سن کر مہاجرین نے بھی کہا، ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ انصار نے کہا: ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ اقرع بن حابس نے کہا: میں اور بنو تمیم اس میں شامل نہیں۔ عباس بن مرداس نے کہا میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں ہیں۔ بنو سلیم نے کہا: ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ عیینہ بن بدر نے کہا: میں اور بنو فزارة اس میں شامل نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تم میں سے اپنا حق روکا ہے بس اس کے لیے چھ اونٹ ہیں، پہلے مال فنی میں۔ ہم اس کو اس کا حصہ دیں گے۔ پس ان لوگوں کو ان کی عورتیں اور اولاد دلوانا دو۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمارے لیے ہمارا مال تقسیم کر دیں، یہاں تک آپ ﷺ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف لے

گئے، آپ ﷺ کی چادر آپ سے الگ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر مجھ پر لوٹاؤ۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو میں تم میں تقسیم کر دوں گا، پھر تم مجھے بخیل اور بزدل اور جھوٹا نہ پاؤ گے، پھر رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس کھڑے ہوئے اور اس کی کوبان سے بال پکڑے۔ اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا اور فرمایا: اے لوگو! تمہارے مال میں سے میرے لیے کچھ نہیں اور نہ یہ بال بھی، سوائے غنم کے اور غنم بھی تمہیں لوٹا دیا جائے گا، پھر فرمایا: اے لوگو! سوئی، دھاگا بھی دے دو، پس بے شک مال غنیمت میں چوری چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن شرم، آگ اور تنگ ہوگی۔ انصار کا ایک آدمی ایک بالوں کا کچھ لے کر آیا، ساتھ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے درست کرنے کے لیے پکڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حق بھی تیرے لیے ہے، آدمی نے کہا: جب یہ بات ہے تو مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں اور اسے پھینک دیا۔

(۳۹) بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِي الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبَهُمْ وَغَيْرَهُمْ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَمَا

يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ يُعْطِيهِمْ مِنَ الْخُمْسِ دُونَ أَرْبَعَةِ أْخْمَاسِ الْغَنِيمَةِ

نبی ﷺ تالیف قلب کے لیے دیتے تھے اور ان کے علاوہ مہاجرین کو غنم میں سے دینے کی دلیل کا بیان (۱۲۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الزَّوَارِيُّ بِغَدَاذَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِيهِمُ الدِّيرْعَاقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالٍ هَوَازَنَ لَطْفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ أَلْفًا مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرَكُنَا وَسَيُوفُنَا تَقَطُّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ فَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي بَلَدٍ مِنْ أَدَمَ لَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا حَدِيثُ بَلْعَنِي عَنْكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ فَقَهَاؤُهُمْ: أَمَا دَوُّوْا رَأْيَنَا فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا نَاسٌ مِنْنا حَدِيثُهُ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرَكُنَا وَسَيُوفُنَا تَقَطُّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَإِنِّي أُعْطِي رَجُلًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكَفَرٍ أَتَأْلَفُهُمْ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رَحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ لَمَّا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَهُ شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ عَلَى الْحَوْضِ. قَالَ أَنَسُ: إِذَا نَصَبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ:



فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَشَرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ : فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ .

[صحیح - بخاری ۴۳۳۱ - مسلم ۱۰۵۹]

(۱۲۹۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے آدمیوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہوازن کے اموال میں سے اللہ نے جو اپنے رسول ﷺ کو دیا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے قریش کے آدمیوں کو ایک سوانٹ دیے۔ انہوں نے کہا: اللہ رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں اور ہماری تلواریں ان کے خون سے لت پت ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ سے ان کی بات بیان کی گئی۔ آپ ﷺ نے ان کو بلایا اور چڑے کے خیمے میں جمع کر لیا، کسی کو نہ چھوڑا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے آپ نے فرمایا: مجھے تمہاری طرف سے کیا بات پہنچی ہے؟ ان کے سمجھ دار لوگوں نے کہا: ہمارے معزز لوگوں نے کچھ نہیں کہا اور ہمارے نو عمر لوگ جو ہیں انہوں نے ایسی بات کہی ہے، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ اپنے رسول کو معاف کرے کہ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں اور ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو دیتا ہوں جو نئے نئے اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔ اس طرح میں ان کی دلجوئی کرتا ہوں، کیا تم اس پر راضی نہیں کہ دوسرے لوگ مال و دولت ساتھ لے جائیں اور تم ہی ﷺ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاؤ۔ اللہ کی قسم جو چیز تم اپنے ساتھ لے جاؤ گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے جا رہے ہیں۔ انصار نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم راضی ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، اس وقت مبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آلو۔ میں حوض کوثر پر ملوں گا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم مبر کریں گے۔

(۱۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خُلَيْفٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَدْ كَرِهَ يَأْسَانِدِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : قَوْلَ اللَّهِ مَا تَقْبَلُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَتَقَبَلُونَ بِهِ . وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : فَلَمْ نَصْبِرْ . [صحیح - تقدم قبله]

(۱۲۹۳۵) اللہ کی قسم تم جس چیز کو لے کر پلو گے وہ اس سے بہتر ہے جسے لے کر وہ ملیں گے۔

(۱۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

بْنُ حَرْبٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَالَتِ الْأَنْصَارُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا هُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سَيُوقَنَا تَقَطَّرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُقَسَّمُ بَيْنَهُمْ فَلَبَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَبَعَثَ إِلَى الْأَنْصَارِ خَاصَّةً فَقَالَ : مَا هَذَا الَّذِي بَلَّغْنَا عَنْكُمْ ؟ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ فَقَالُوا : هُوَ الَّذِي بَلَّغَكَ فَقَالَ : أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ وَتَذْهَبُوا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى بُيُوتِكُمْ .

ثُمَّ قَالَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شُعْبًا سَلَكَتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ. لَفُظَ حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْحَسَنِ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ حَنْزَلٍ وَالْباقِي بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح] قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ يَقُولُ الْقَائِلُ فِي خُمْسِ الْغَنِيمَةِ إِذَا مِيزَ مِنْهَا نَحْنُ غَنِمْنَا هَذَا وَيُرِيدُونَ أَنَّ سَبَبَ مِلْكَ ذَلِكَ بِهِمْ وَذَلِكَ مَوْجُودٌ فِي كَلَامِ النَّاسِ وَعَلَى ذَلِكَ كَلَّمْتُهُ الْأَنْصَارَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْخُمْسِ: هُوَ لِي ثُمَّ هُوَ مَرْدُودٌ لَكُمْ. فَلَمَّا أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْأَبْعَدِينَ أَنْكَرْتُ ذَلِكَ الْأَنْصَارُ الَّذِينَ هُمْ أَوْلَاؤُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَى الْأَنْصَارَ وَالْأَنْصَارَ مِنْ خُمْسِ الْخُمْسِ. [صحيح - بخاری ۳۱۶۶]

(۱۲۹۳۶) ابوالتياح کہتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ: جب فتح مکہ کا دن تھا تو انصار نے کہا، اللہ کی قسم! یہ تعجب کی بات ہے کہ ہماری تلواریں قریش کے خون سے لت پت ہوئیں اور ہماری غنیمتیں ان میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ نبی ﷺ کو اس کا پتہ چلا تو آپ ﷺ نے انصار کو خاص طور پر بلایا آپ ﷺ نے کہا: تم سے ہمیں کیا بات پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا: بھھوٹ نہیں بولتے تھے جو آپ کو پہنچا ہے وہ صحیح ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی نہیں کہ لوگ غنیمتیں لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے اپنے گھروں میں جاؤ اگر کسی وادی میں لوگ چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: غنیمت کے فقس کے بارے میں کہنے والے کہتے ہیں: جب اس میں تمیز کی جائے، ہم نے یہ غنیمت پائی اور وہ اس کی ملکیت کے سبب یہ ارادہ رکھتے تھے اور یہ انصار کی کلام میں موجود تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میرے لیے پھر تم میں لوٹا دیا جاتا ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے دو والوں کو دیا تو انصار کے ان لوگوں نے انکار کیا جو آپ کے قریبی تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اقرع اور اس کے ساتھیوں کو فقس کا فقس دیا تھا۔ (۱۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: أَذْهَبَ لَأَعْتَكِفَ يَوْمًا. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمْسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَذْهَبَ إِلَيْكَ تِلْكَ الْجَارِيَةُ فَفَعَلَ سَبِيلَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ. [صحيح- مسلم ۱۶۵۶]

(۱۲۹۳۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ہجرانہ میں تھے، لوٹنے کے بعد فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد الحرام میں ایک دن کا اعتکاف کروں گا، پس آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کرو اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں ٹمس سے ایک لوٹھی دی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبد اللہ! جاؤ اس لوٹھی کو بھی آزاد کرو۔

## جماع أبواب تفریق الخمس خمس کی تفریق کے ابواب کا بیان

(۴۰) بَابُ سَهْمِ اللَّهِ وَسَهْمِ رَسُولِهِ ﷺ مِنْ خُمُسِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ

فئی اور غنیمت کے خمس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ وَقَالَ فِي آيَةِ الْفَيْءِ ﴿مَا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾

﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ اور فئی والی آیت میں کہا: ﴿مَا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَى

رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ [الحشر: ۱۷]

(۱۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَدِّي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ اللَّهُ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ لَأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ وَإِنَّمَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ يُشْرَفُ وَيُعْظَمُ وَلَمْ يُنْسَبِ الصَّدَقَةُ إِلَيْهِ نَفْسِهِ لَأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ. [صحيح- تذكرة الحفاظ ۶۵۴]

(۱۲۹۳۸) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فئی اور غنیمت میں کلام کی ابتداء اپنی طرف سے کی، اس لیے کہ وہ بہترین لمائی ہے اور اس کی طرف ہر عزت اور شرف والی چیز منسوب ہوتی ہے اور صدقہ اس کی طرف منسوب نہیں ہوتا؛ اس لیے کہ وہ لوگوں کی میل ہے۔

(۱۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا صَفِيَّانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ فَقَالَ : هَذَا مِفْتَاحُ كَلَامِ اللَّهِ مَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . [صحيح]

(۱۲۹۳۹) قیس بن مسلم کہتے ہیں: میں نے حسن بن محمد سے اس فرمان الہی کے بارے میں سوال کیا: ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ انہوں نے کہا: یہ اللہ کے لیے کلام کی ابتداء ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔

(۱۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ خَبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ قُلْتُ : كَمُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الْخُمْسِ؟ قَالَ : خُمُسُ الْخُمْسِ . [صحيح]

(۱۲۹۴۰) موسیٰ بن ابی عاتکہ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن جزار سے سوال کیا، میں نے کہا: خمس سے رسول اللہ ﷺ کے لیے کتنا ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: خمس کا پانچواں حصہ۔

(۱۲۹۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ خَبَرَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُرَيْبٍ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ قَالَ : يُقَسَّمُ الْخُمْسُ عَلَى خُمُسَةِ أَخْمَاسٍ فَخُمْسُ اللَّهِ وَالرَّسُولِ وَاحِدٌ وَيُقَسَّمُ مَا سِوَى ذَلِكَ عَلَى الْآخَرِينَ . وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ كَذَلِكَ . وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ : خُمْسُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاحِدٌ . [ضعيف]

(۱۲۹۴۱) ابراہیم سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں منقول ہے، ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ فرماتے ہیں: خمس پانچ حصوں میں تقسیم ہوتا تھا اور ان میں سے ایک حصہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا اور باقی دوسروں میں تقسیم ہوتے تھے۔

(۱۲۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ الْمَشَاطُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ قَالَ : خُمْسُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَصْنَعُ فِيهِ مَ شَاءَ . [صحيح]

(۱۲۹۴۲) عطاء سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہے، نبی ﷺ جہاں چاہتے صرف کرتے تھے۔

(۱۲۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ



حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ الْأَسْوَدَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ عَبْسَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمُغَنِمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لِي مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هَذَا إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَا بِي هُوَ وَأُمِّي مَا ضَيَّا وَصَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ عِنْدَنَا فِي سَهْمِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يَرُدُّ عَلَى السُّهُمَانِ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ مَعَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يَضَعُهُ الْإِمَامُ حَيْثُ رَأَى عَلَى الْاجْتِهَادِ لِلْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يَضَعُهُ فِي الْكِرَاعِ وَالسَّلَاحِ وَالَّذِي اخْتَارَ أَنْ يَضَعَهُ الْإِمَامُ فِي كُلِّ أَمْرٍ حَصَّنَ بِهِ الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ مِنْ سَدِّ نَفَرٍ أَوْ إِعْدَادِ كِرَاعٍ أَوْ سِلَاحٍ أَوْ إِعْطَائِهِ أَهْلَ الْبَلَاءِ فِي الْإِسْلَامِ نَفْلًا عِنْدَ الْحَرْبِ وَغَيْرِ الْحَرْبِ إِعْدَادًا لِلزِّيَادَةِ فِي تَعَزُّزِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ عَلَى مَا صَنَعَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ أُعْطِيَ الْمُؤَلَّفَةُ وَنُقِلَ فِي الْحَرْبِ وَأُعْطِيَ عَامٌ خَيْرٌ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَهْلُ حَاجَةٍ وَقَضِيٍّ وَأَكْثَرُهُمْ أَهْلُ فَاقَةٍ تَرَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كُلَّهُ مِنْ سَهْمِهِ. قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا إِعْطَاؤُهُ الْمُؤَلَّفَةَ. [حسن لغيره]

(۱۲۹۳۳) عمرو بن عبسہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں غنیمت کے اونٹ کے پاس نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے سلام کر اونٹ کے پہلو سے بال پکڑے، پھر فرمایا: تمہاری غنیمتوں سے اتنا بھی میرے لیے حلال نہیں ہے سوائے خمس کے اور خمس بھی تم پر لوٹا دیا جاتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ گزر چکے ہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور اللہ اور اس کے فرشتے آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیں۔ ہمارے اہل علم نے، آپ ﷺ کے حصے کے بارے میں اختلاف کیا ہے، بعض نے کہا: اسے ان حصوں پر لوٹا دیا جائے گا، جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے۔ بعض نے کہا: امام کی مرضی سے صرف ہوگا، جہاں وہ چاہے گا۔ اسلام اور اہل اسلام کے لیے اور بعض نے کہا: وہ اسے اسلحہ وغیرہ کے لیے رکھ لے گا اور مجھے پسند یہ ہے کہ امام اسے رکھ لے گا، اسلام کے معاملات کے لیے اور اہل اسلام کے لیے، اسلحہ وغیرہ کے لیے یا معیبت زدوں کے لیے، جنگ میں ہوں یا حالت جنگ کے علاوہ۔ اس میں رسول اللہ ﷺ نے صرف کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے تالیف کے لیے دیا، حرب میں دیا اور خیر کے سال اپنے صحابہ کو دیا مہاجرین اور انصار میں سے ضرورت مندوں اور جو ضرورت مند تھے ان کو اور ان میں اکثر ضرورت مند تھے۔ سب کو حصے سے دیا۔ شیخ فرماتے ہیں: آپ تالیف قلب کے لیے بھی دیتے تھے۔

(۱۲۹۴۴) فَيَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَا أَفَاءَ قَسَمَ فِي النَّاسِ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ

يَقْسِمُ أَوْ لَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَانَتْ وَجَدَ إِذْ لَمْ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ أَوْ كَانَتْهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضَلَالًا فَهَذَا كُمْ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلْفَكُمُ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ بِي. قَالَ كُلُّكُمْ قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَّنْ قَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا. قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَّنْ قَالَ: لَوْ شِئْتُمْ قُلْتُمْ جُنَّتْ كَذًا وَكَذَا أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رَحَالِكُمْ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الْأَنْصَارُ شِعَارُ وَالنَّاسُ دَنَارُ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةَ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۴۳۳۶]

(۱۲۹۳۳) عبد اللہ بن زید بن عاصم کہتے ہیں: جب اللہ نے اپنے رسول کو حنین کے دن مال لوٹایا تو رسول اللہ ﷺ نے تالیف قلب کے لیے لوگوں میں تقسیم کیا اور انصار کو کچھ نہ دیا۔ ان کو اس کا مال ہوا کہ لوگوں کو جو دیا ہے، ہمیں نہیں دیا، آپ ﷺ نے ان کو خط دیا، آپ ﷺ نے کہا: اے انصار کی جماعت! کیا میں نے تم کو گمراہ نہ پایا تھا۔ پس اللہ نے تم کو میری وجہ سے ہدایت دی اور تم علیحدہ علیحدہ تھے۔ پس اللہ نے تم کو میری وجہ سے ملادیا۔ تمہیں غنی کر دیا۔ وہ آپ ﷺ کے ایک ایک جیلے پر کہتے تھے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سب سے زیادہ احسان مند ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان باتوں کا جواب دینے میں تمہیں کیا چیز مانع رہی۔ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول کے ہم احسان مند ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو اس طرح بھی کہہ سکتے تھے؟ کیا تم راضی نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھروں میں لے جاؤ۔ اگر ہجرت کی فضیلت نہ ہوتی تو میں بھی انصار کا ایک آدمی بن جاتا۔ اگر لوگ کسی گھائی یا وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور گھائی میں چلوں گا۔ انصار اس کپڑے کی طرح ہیں جو ہمیشہ جسم کے ساتھ رہتا ہے اور دوسرے لوگ اوپر والے کپڑے کی طرح ہیں۔ تم کو میرے بعد دوسروں سے پیچھے چھوڑ دیا جائے گا، پس تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھے حوض پر مل لینا۔

(۱۲۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ خَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ خَبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِنُحَيْبَةٍ فِي تَرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ ﷺ - بَيْنَ زَيْدِ الطَّائِفِيِّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي تَبَهَانَ وَبَيْنَ الْأَفْرَجِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عَيْسَةَ بْنِ حِصْنٍ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عَلَلَةَ الْعَامِرِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي كِلَابٍ فَغَضِبْتُ قَرِيْشٌ وَقَالَتْ: يُعْطَى صَنَادِيدُ أَهْلِ نَجْدٍ وَبَدْعَا. فَقَالَ: إِنَّمَا أَتَاكَمُ. فَجَاءَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِءُ الْجَبِينِ مُشْرَبُ الْوَجْتَيْنِ كَثُ اللَّحْيَةِ مَحْلُوقٌ فَقَالَ: اتَّقِ

اللَّهُ يَا مُحَمَّدَ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَمَنْ يُطِيعَ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيُّمْنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمُرُونِي  
فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ قَالَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَصَنَعَهُ قَلَمًا وَلَى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنْ مِنْ  
مِنْصُصٍ هَذَا قَوْمًا يَقْرَأُ وَنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُّونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمُرُّ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ  
يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَذْعَرُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَيْنَ لِقَيْتِهِمْ لَا قِتْلَهُمْ قَتَلَ عَادٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ مَسْرُوقٍ وَالِدِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح- بخاری ۳۳۴۴]

(۱۲۹۳۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ یمن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے لیے سونا بھیجا۔ آپ ﷺ نے  
اسے چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس ظنلی، زید طائی بنی یمنان، بنی حاشع اور عینہ میں حصن میں اور علقمہ بن علاشہ  
عامری میں، پھر بنی کلاب میں، پس قریش غصہ میں آ گئے اور کہا: آپ نے اہل نجد کے سرداروں کو دے دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا  
ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو تالیف قلب کے لیے دیا ہے، ایک آدمی آیا: جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں پھولے  
ہوئے کو لے گئے۔ پیشانی اٹھی ہوئی تھی، داڑھی بہت گھنی ہوئی تھی اور سر منڈا ہوا تھا، اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! اللہ سے ڈرو،  
آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہی اللہ کی نافرمانی کروں گا تو پھر اس کی فرمانبرداری کون کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے زمین پر مجھے  
دیانت دار بنا کر بھیجا ہے، کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے؟ اس شخص کی گستاخی پر ایک صحابی (میرے خیال میں) خالد بن ولید نے  
اسے قتل کی اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے اسے اس سے روک دیا، پھر وہ شخص وہاں سے چلنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس  
شخص کی نسل سے ایسے جموئے مسلمان پیدا ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے  
گا، دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے، جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے یہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو زندہ  
چھوڑیں گے، اگر میں نے ان کو پالیا تو ان کو ایسے قتل کروں گا جیسے قوم عاد کا قتل ہوا تھا۔

(۱۲۹۴۶) وَأَمَّا النُّفْلُ فَبِمَا خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو  
بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجَتْ فِيهَا فَأَصَابْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَبَلَّغَتْ سُهْمَانًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا  
وَنَفَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا بَعِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ كَمَا مَضَى.

[صحيح- مسلم ۱۷۴۹]

(۱۲۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ نجد کی طرف بھیجا، میں بھی اس میں گیا، ہمیں  
اونٹ اور غنیمت کا مال ملا، ہمارا حصہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اور دیا۔

(۱۲۹۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خُبْرَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَارِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْخُزَعَلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْفُلُ قَبْلَ أَنْ تَنْزَلَ يَعْنِيَ الْآيَةَ فِي الْمَغْمَمِ فَلَمَّا تَرَكَ النَّفْلَ الَّذِي كَانَ يَنْفُلُ فَصَارَ ذَلِكَ فِي خُمْسِ الْخُمْسِ وَهُوَ سَهْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُعْطَوْنَ النَّفْلَ مِنَ الْخُمْسِ. [حسن لغيره]

(۱۲۹۴۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنی ادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آیت غنیمت نازل ہونے سے پہلے لوگوں کو مال دیتے تھے، جب آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ جس طرح پہلے دیتے تھے، اس طرح دینا چھوڑ دیا۔ پس یہ خُص کا پانچواں ہو گیا اور وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ ہے۔

(۱۲۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَأَصَابُوا سَبِيًّا فَأَرَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنْ يُعْطِيَ أَنَسًا مِنَ السَّبْيِ قَبْلَ أَنْ يُقَسَمَ فَقَالَ أَنَسٌ: لَا وَلَكِنْ أَقْسِمُ لَمْ أُعْطِ مِنَ الْخُمْسِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَأَمَّا إِعْطَاؤُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَيْفًا. [صحیح]

(۱۲۹۴۸) ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ایک غزوہ میں عبید اللہ بن ابی بکر کے ساتھ تھے پس ان کو قیدی ملے۔ عبید اللہ نے تقسیم سے پہلے ہی انس کو ایک قیدی دینے کا ارادہ کیا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ پہلے تقسیم کرو، پھر انس سے مجھے دینا۔

(۱۲۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ خُبْرَانَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَتْ خَيْبَرُ سَأَلْتُ يَهُوذَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقَرِّمَهُمْ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النِّصْفِ مِمَّا خَرَجَ مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُوَفِّرُكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَكَانُوا عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ الشَّرُّ يُقَسَّمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْخُمْسَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَطْعَمَ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِهِ مِنَ الْخُمْسِ مِائَةَ وَسَقَى تَمْرًا وَعَشِيرِينَ وَسَقَى شَعِيرًا فَلَمَّا أَرَادَ عُمَرُ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُنَّ: مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ أَقْسِمَ لَهُنَّ نَحْلًا بِخَرْصِهَا مِائَةَ وَسَقَى فَيَكُونُ لَهَا أَصْلُهَا وَأَرْضُهَا وَمَاؤُهَا وَمِنْ الزَّرْعِ مَزْرَعَةُ خَرْصِ عَشِيرِينَ وَسَقَى فَعَلْنَا وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ نَعْزِلَ الَّذِي لَهَا فِي الْخُمْسِ كَمَا هُوَ فَعَلْنَا. [ضعيف- ابو داود ۳۰۰۸]



(۱۲۹۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کو برقرار رکھیں اس شرط پر کہ وہ نصف پر کام کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو برقرار رکھتا ہوں اس شرط پر جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ پس وہ اسی شرط پر تھے اور خیبر کے نصف پھل حصوں میں تقسیم ہوتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اس میں سے شمس لیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کو شمس سے ایک سو دو حق کھجور اور بیس دینار دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب یہود کو نکالنے کا ارادہ کیا تو ازواج مطہرات کی طرف پیغام بھیجا کہ تم میں سے جس کا جی چاہے میں اس کو اتنے درخت دے دوں، جن میں سے سو دو حق کھجور اپنی اصل کے ساتھ اور پانی کے ساتھ دے دوں، اسی طرح کھیتی میں سے بیس حق جو کے برابر درخت بھی دے دوں اور جو چاہے گی کہ میں اس کے لیے شمس سے حصہ نکالا کروں گا۔

(۱۲۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خُبْرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ لُمَحْمَدَ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ أَدْرَكٍ مِنْ أَهْلِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ فَلَدَّ كَرًا لِقِسْمَةِ خَبِيرٍ قَالَا: ثُمَّ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُمُسَهُ بَيْنَ أَهْلِ قَرَاتِيهِ وَبَيْنَ نِسَائِهِ وَبَيْنَ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَعْطَاهُمْ مِنْهَا فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِابْنَتَيْهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامَ مَائَتِي وَسِتِّي وَلِعَلَّى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَائَةً وَسِتِّي وَلَأَسَمَةَ بْنَ زَيْدٍ مَائَتِي وَسِتِّي مِنْهَا خُمُسُونَ وَسَقَا نَوَى وَلِعِيسَى بْنِ نَقِيمٍ مَائَتِي وَسِتِّي وَلَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَائَتِي وَسِتِّي فَلَدَّ كَرًا جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَسَمَ لَهُمْ مِنْهَا. [ضعيف]

(۱۲۹۵۰) عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم سے روایت ہمیکہ خیبر کی تقسیم کا ذکر ہوا تو انہوں نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے شمس کو اپنے رشتہ داروں، اپنی بیویوں، آدمیوں اور مسلمان عورتوں میں تقسیم کیا اور اس میں سے ان کو دیا، پس اس میں سے اپنی بیٹی فاطمہ کے لیے رسول اللہ ﷺ نے دو سو حق اور علی بن ابی طالب کے لیے ایک سو حق اسامہ بن زید کے لیے دو سو حق ان میں سے پچاس حق کھلی والی کھجور کے اور عیسیٰ بن نقیم کو دو سو حق اور ابوبکر صدیق کو بھی دو سو حق دیے۔

## (۴۱) بَابُ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى مِنَ الْخُمْسِ

رشتہ داروں کے لیے خمس سے حصہ کا بیان

(۱۲۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ قَالَ: مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَبْنِ يُونُسَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَزَادَ قَالَ: وَلَمْ يَقْسِمِ النَّبِيُّ ﷺ لِيَنِي عَبْدُ شَمْسٍ وَلَا لِيَنِي نُوْفَلٌ. [صحيح - بخاری ۳۱۴۰]

(۱۲۹۵۱) جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنی مطلب کو دیا اور ہم کو چھوڑ دیا اور ہم ایک جیسے ہی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہی چیز ہیں۔

(۱۲۹۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ جَاءَهُ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَكْلُمَانِيهِ لَمَّا قَسَمَ قِيٌّ خَبِيرُ بْنُ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ وَلَمْ تَعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَأْتَنَا مِثْلَ قَرَأْتِهِمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا هَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: لَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَنِي عَبْدُ شَمْسٍ وَلَا لِيَنِي نُوْفَلٌ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِيَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْكِتَابِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ. [صحيح - تقدم قبله - بخاری]

(۱۲۹۵۲) جبیر بن مطعم نے خبر دی کہ وہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس بات کرنے آئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے خیر کا مال بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم کیا تو کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بھائیوں بنی عبدالمطلب میں تقسیم کر دیا ہے اور ہمیں اور ہمارے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: ہاشم اور مطلب ایک ہی چیز ہیں۔

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس شمس میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہ دیا، جیسے بنی ہشام اور بنی عبدالمطلب کو دیا۔

(۱۲۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى مِنْ خَبِيرٍ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لِأَخَوَاتِكَ بَنُو هَاشِمٍ لَا تُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلْتَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يَفَارِقُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو

الْمُطَلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . ثُمَّ شَبَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا فِي الْأُخْرَى . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۹۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر سے بنی ہاشم اور بنی مطلب میں رشتہ داروں کو حصہ دیا تو میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ گئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بنی ہاشم سے آپ کے بھائی ہیں۔ ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، اس مقام کی وجہ سے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے، لیکن عبدالمطلب میں سے ہمارے بھائیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، آپ نے ان کو دے دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ہم اور وہ ایک ہی طرح کے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہمیں نہیں چھوڑا۔ جاہلیت میں اور اسلام میں بے شک بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہی چیز ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۲۹۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَيْرَبَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خَيْرَنَا الشَّافِعِيُّ خَبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازَنٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: لَمْ يَفَارِقُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَقَالَ: إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . هَكَذَا وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ حَدِيثَ يُونُسَ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازَنٍ فَقَالَ حَدَّثَنَاهُ مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتَ فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا . قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ ذَلِكَ . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۹۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رشتہ داروں میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو حصہ دیا تو میں اور عثمان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے۔ پھر اسی معنی کی حدیث بیان کی اور آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہمیں جاہلیت اور اسلام میں نہیں چھوڑا اور کہا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں، اسی طرح آپ نے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۲۹۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَشَيْتُ أَنَا وَقَلَانُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَلِبِ وَكَرَرْنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ إِلَيْكَ بِمَنْزِلِ وَاحِدٍ فَقَالَ ﷺ: إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُطَرِّفُ بْنُ مَازَنٍ صَوِّفَانِ وَفِي رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرٍ كَفَايَةً . [صحیح]

(۱۲۹۵۵) جبر بن مطعم ماتے ہیں: میں اور قلاں آدمی نبی ﷺ کے پاس گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنو مطلب کو دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور حالانکہ وہ اور ہم آپ کے نزدیک ایک ہی درجہ میں ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں۔

(۱۲۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ

(ج) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ بْنُ فَضِيلِ النَّاجِرِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمِ الْمُرُوزِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيصِ مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاعْدْتُ رَجُلًا صَوَاعًا مِنْ بَنَفَاعٍ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَنَاتِي بِأَذْجَرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَاغِينَ فَتَسْتَعِينُ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيَّنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفِي مَتَاعًا مِنَ الْأَقْنَابِ وَالْعَرَانِ وَالْحَبَابِلِ وَشَارِفَايَ مُنَاحَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَلَمَّا شَارِفَايَ قَدْ اجْتَبَيْتُ أُسِمْتَهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَهْلِكْ عَيْنِي حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا فَقُلْتُ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ فَقَالُوا: فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ غَنَتْهُ فَيَنَةُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا:

أَلَا يَا حَمْزُ لِلشَّرَفِ النَّوَاءِ وَهُنَّ مُعْقَلَاتُ بِالْفَاءِ

فَقَامَ حَمْزَةُ إِلَى السَّيْفِ فَاجْتَبَأَ أُسْمَتَهُمَا وَبُقِرَ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيُّ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجْهِ الْبَدِيِّ لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَاذَا؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتِي وَاجْتَبَأَ أُسْمَتَهُمَا وَبُقِرَ خَوَاصِرُهُمَا وَهِيَ هِيَ هَذَا مَعَهُ شَرْبٌ قَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَدَائِهِ فَأَرْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الْوَلَدِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذْنَوْا لَهُ فَإِذَا هُوَ شَرِبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ وَإِذَا حَمْزَةُ تَمِلُ مُحَمَّرَةً عَيْنَاهُ فَتَنْظُرُ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ فَتَنْظُرُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ فَتَنْظُرُ إِلَى سُرْبِهِ ثُمَّ صَعَدَ النَّظَرَ فَتَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ: وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عِيْدٌ لِأَبِي. فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ تَمِلُ فَتُكْصِرُ رَسُولُ الْ



عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ قَهْرَازْدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۸۹]

(۱۲۹۵۶) حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جنگ بدر کی غنیمت میں سے مجھے ایک اونٹنی ملی تھی اسی جنگ کی غنیمت میں سے۔ جس سے بھی آپ ﷺ نے مجھے ایک اونٹنی دی تھی، جب میرا ارادہ ہوا آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہ سے شادی کا تو میں نے ایک سار سے جو بی قینہار کا تھا، اس سے بات کی کہ وہ میرے ساتھ چلے اور ہم اذخر لائیں تاکہ اس گھاس کو ساروں کے ہاتھ بیچ دوں اور اس کی قیمت ولیمہ کی دعوت میں لگاؤں گا، میں ابھی اپنی اونٹنی کے پالان، نوکرے اور رسیاں جمع کر رہا تھا، اونٹنیاں ایک انصاری صحابی کے بھرے کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں۔ میں انتظام پورا کر کے جب آیا تو دیکھا کہ ان کی کوہان کسی نے کاٹ دیے ہیں اور کوکھ چیر کر اندر سے کھینچی نکال لی ہے۔ یہ حالت دیکھ کر میں اپنے آنسوؤں کو نہ روک سکا۔ میں نے پوچھا: یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: حمزہ بن عبدالمطلب نے اور وہ ابھی اسی بجرہ میں انصار کے ساتھ شراب نوشی میں شریک تھے، ان کے پاس ایک گانے والی ہے اور ان کے دوست احباب ہیں، گانے والی نے جب یہ مصرعہ پڑھا، ہاں اے حمزہ! یہ عمدہ اور فریبہ اونٹنیاں ہیں اور وہ صحن میں باندھی ہوئی ہیں تو حمزہ نے اپنی تلوار تھامی اور ان دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ ڈالے اور ان کی کوکھ چیر کر اندر سے کھینچی نکال لی۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں وہاں سے نبی ﷺ کے پاس آیا، زید بن حارثہ بھی نبی ﷺ کے پاس تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے سے پریشانی کو پہچان لیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج جیسی تکلیف کی بات کبھی پیش نہ آئی تھی۔ حمزہ نے میری دونوں اونٹنیوں کو پکڑ کر ان کے کوہان کاٹ ڈالے ہیں اور ان کی کوکھ چیر ڈالی ہے اور وہ وہیں ایک گھر میں شراب کی مجلس میں ہیں، آپ ﷺ نے اپنی چادر منگوائی اور اوڑھ کر چل پڑے۔ میں اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے۔ جب اس گھر کے قریب آپ تشریف لے گئے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جو کیا تھا اس پر تنبیہ کی۔ حمزہ رضی اللہ عنہ شراب کے نشہ میں مست تھے اور ان کی آنکھیں سرخ تھیں، انہوں نے نور ﷺ کی طرف نظر اٹھائی۔ پھر ذرا اور اڑھا لی اور آپ ﷺ کی کھٹکھٹوں پر دیکھنے لگے۔ پھر نظر اٹھائی اور آپ کے چہرے پر دیکھنے لگے، پھر کہنے لگے: تم سب میرے ماں باپ کے غلام ہو۔ حضور ﷺ سمجھ گئے کہ وہ بے ہوش ہے، اس لیے آپ فوراً لے پاؤں اس گھر سے باہر نکل آئے، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

۱۲۹۵۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ بْنُ مَنجُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَقْبِضَ الْخُمُسَ فَأَخَذَ مِنْهُ جَارِيَةً فَاصْبَحَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ قَالَ خَالِدُ لِبُرَيْدَةَ: أَلَا تَرَى مَا يَصْنَعُ هَذَا قَالَ وَكُنْتُ أَبْغِضُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدَعَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ اتَّبِعْ عَلِيًّا. قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَأَجِبْهُ فَإِنَّ لَهُ فِي

الْحُمْسِ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَنْدَارٍ عَنْ رُوحِ بْنِ عِبَادَةَ هَذَا مَا بَلَّغَنَا عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى ﷺ - فِي سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى قَالَمَا الْإِمَامَانِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَدْ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ عَنْهُمَا فِي ذَلِكَ . [صحيح - بخاری ۱۲۵۰]

(۱۲۹۵۷) عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو خالد بن ولید کی طرف بھیجا تاکہ تمہیں لائیں۔ انہوں نے اس سے ایک لونڈی لی۔ صبح ہوئی تو علی رضی اللہ عنہ کے سر سے قطرے گر رہے تھے۔ خالد نے بریدہ سے کہا: تم نے دیکھا ہے اس نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا: میں علی سے بغض رکھتا ہوں، میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، آپ ﷺ نے کہا: اے بریدہ! کیا تو علی سے بغض رکھتا ہے، میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: علی سے محبت کرو اس کے لیے جس میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

(۱۲۹۵۸) فَمِمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: أَنَّهُ جَاءَهُ وَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَكْلَمَانِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِيمَا قَسَمَ مِنَ الْخُمْسِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِأَخَوَانَا بَنِي الْمُطَّلِبِ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَفَرَأَيْنَا وَفَرَأَيْتَهُمْ وَاحِدَةً . فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: - إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . قَالَ جُبَيْرٌ: وَلَمْ يُقَسِّمْ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَسِّمُ الْخُمْسَ نَحْوَ قَسَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جِبْرِيلُ - غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُعْطِيهِمْ مِنْهُ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِيهِمْ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ . [صحيح]

(۱۲۹۵۸) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ وہ اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے بات کرنے آئے اس بارے میں؟ آپ ﷺ نے جس میں سے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنی مطلب سے ہمارے بھی شیوں کو حصہ دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ہمارے رشتہ دار اور ان کے رشتہ دار ایک ہی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر کہتے ہیں: بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو جس سے کچھ نہ دیا جیسا کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔ ابو بکر بھی رسول اللہ ﷺ کی طرح خمس تقسیم کرتے تھے اس کے علاوہ وہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کو نہ دیتے تھے، جنہیں نبی ﷺ جس سے دیتے تھے اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما دیتے تھے۔

(۱۲۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَفِيَّةِ قَالَ : اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَقَالَ قَائِلُونَ لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ وَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ النَّبِيِّ - ﷺ - لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يَجْعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَا عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۲۹۵۹) حسن بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں: ان دو حصوں میں رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد لوگوں میں اختلاف ہو گیا۔ بعض نے کہا: رشتہ داروں والا حصہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کا ہے اور بعض نے کہا: خلیفہ کے رشتہ داروں کا ہے۔ اور بعض نے کہا آپ ﷺ کے بعد آپ کا حصہ خلیفہ کا ہے۔ ان کی رائے اس پر جمع ہوئی کہ دونوں حصوں کو اللہ کے راستے میں صرف کر دیں، دونوں خلافت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما میں اسی پر صرف ہوتے تھے۔

(۱۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَعْزِي الْبَاقِرَ كَيْفَ صَنَعَ عَلَى رَضَى اللَّهِ عَنْهُ فِي سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى؟ قَالَ : سَلَكَ بِهِ طَرِيقَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ : وَكَيْفَ وَأَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا تَقُولُونَ؟ قَالَ : أَمَّا وَاللَّهِ مَا كُنَّا نَوَاصِدُورُونَ إِلَّا عَنْ رَأْيِهِ وَلَكِنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَعَلَّقَ عَلَيْهِ خِلَافَةُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ قَالَ : أَمَّا وَاللَّهِ مَا كَانَ أَهْلُ بَيْتِهِ يَصُدُّوْنَ إِلَّا عَنْ رَأْيِهِ وَلَكِنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُدْعَى عَلَيْهِ خِلَافَةُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَقَدْ ضَعَّفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ بِأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ رَأَى غَيْرَ رَأْيِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبِيدِ فِي الْقِسْمَةِ شَيْئًا وَرَأَى غَيْرَ رَأْيِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَ النَّاسِ وَفِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَخَالَفَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْجَدِّ وَقَوْلُهُ سَلَكَ بِهِ طَرِيقَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ جُمْلَةً تَحْتَمِلُ مَعَانٍ قَالَ وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سَأَلُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصْيِيَهُمْ مِنَ الْخُمْسِ فَقَالَ : هُوَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَكِنِّي مُحَارِبٌ مُعَاوِيَةَ فَإِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَأَخْبَرْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مُحَمَّدٍ فَقَالَ: صَدَقَ هَكَذَا كَانَ جَعْفَرُ يُحَدِّثُهُ فَمَا حَدَّثَكَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قُلْتُ: لَا قَالَ: مَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَجَعْفَرُ أَوْثَقُ وَأَعْرَفُ بِحَدِيثِ أَبِيهِ مِنْ ابْنِ إِسْحَاقَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مُرْسَلٌ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مُرْسَلَةٌ وَأَمَّا رِوَايَةُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ أَعْلَمْ بَعْدَ أَنَّ الَّذِي رَأَى آخِرَهَا مِنْ قَوْلِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ لَيْكُونَ مَوْصُولًا أَوْ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ الزُّهْرِيِّ لَيْكُونَ مُرْسَلًا وَقَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهَلِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ فَمَيَّرَ لِفِعْلِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ فَهُوَ إِذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ قَوْلِنَا. [حسن]

(۱۲۹۶۰) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے ابو جعفر یعنی باقر سے سوال کیا رشتہ داروں کے حصہ کے بارے میں علی رضی اللہ عنہ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: علی، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما والے طریقہ پر چلے تھے، میں نے کہا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: وہ اپنی رائے سے کام کرتے تھے اور لیکن وہ مکروہ سمجھتے تھے کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے خلاف چلیں۔

(۱۲۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَلَا بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - خُمُسُ الْخُمْسِ قَوْضَعُهُ مَوَاضِعُهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَحَيَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَحَيَاةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَادَ الرَّوْذِبَارِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَأَتَى بِمَا لَقَدْ عَلَيٌّ فَقَالَ: خُذْهُ. فَقُلْتُ: لَا أُرِيدُهُ قَالَ: خُذْهُ فَإِنَّكُمْ أَحَقُّ بِهِ. قُلْتُ: قَدْ اسْتَغْنَيْنَا عَنْهُ فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ.

[ضعیف۔ احمد ۱/۸۴]

(۱۲۹۶۱) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں نے علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس بخش دیا تھا، میں نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی زندگی میں بھی اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بھی اسی جگہ پر رکھا۔ ایک حدیث میں ہے: مال لایا گیا، آپ ﷺ نے مجھے بلایا، آپ ﷺ نے کہا: اس کو پکڑ لو۔ میں نے کہا: میں اس کا ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: اس کو پکڑ لو تم اس کے زیادہ حق دار ہو۔ میں نے کہا: ہم اس سے بے پرواہ ہیں، پس آپ نے اسے بیت المال میں داخل کر دیا۔

(۱۲۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ بَرِيدٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ



مِمَّنْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :  
اجْتَمَعْتُ أَنَا وَالْعَبَّاسُ وَفَاطِمَةُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . فَسَأَلَ الْعَبَّاسُ رَسُولَ  
اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَبَّرَ سِنِي وَرَقٍ عَظِيمِي وَرَكِبْتَنِي مُؤَنَّةً فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَنِي بِكَذَا وَكَذَا  
وَسَقَا مِنْ طَعَامٍ فَأَفْعَلْ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا مِلْكٌ بِالْمَنْزِلِ  
الَّذِي قَدْ عَلِمْتُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَنِي كَمَا أَمَرْتَ لِعَمَلِكَ فَأَفْعَلْ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ : يَا  
رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَعْطَيْتَنِي أَرْضًا أَعِيشُ فِيهَا ثُمَّ قَبَضَهَا مِنِّي فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَأَفْعَلْ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ  
قُلْتُ أَنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَوَلَّيْنِي حَقْنًا مِنَ الْخُمُسِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَقْسِمُهُ حَيَاتِكَ كَيْلَا يَنَازِعَنِيهِ  
أَحَدٌ بَعْدَكَ فَأَفْعَلْ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - التَفَتَ إِلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ : يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَا  
تَسْأَلُنِي الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْ أَخِيكَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتَهَتْ مَسْأَلَتِي إِلَى الَّذِي سَأَلْتُكَ قَالَ قَوْلَ لَإِنِّيهِ  
رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . فَقَسَمْتُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ وَلَإِنِّيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُ حَيَاةَ أَبِي  
بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ وَلَإِنِّيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُ حَيَاةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُ سَنَةٍ  
مِنْ سِنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَعَزَلَ حَقْنًا ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَيَّ فَقَالَ : هَذَا مَالُكُمْ فَخُذْهُ فَأَقْسِمُهُ  
حَيْثُ كُنْتُ تَقْسِمُهُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِنَا عَنْهُ الْعَامَ غَنَى وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ بِلُكْ  
السَّنَةِ ثُمَّ لَمْ يَدْعُنَا إِلَيْهِ أَحَدٌ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُتِلَ مُقَامِي هَذَا فَلَقِيتُ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
بَعْدَ مَا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا عَلِيُّ لَقَدْ حَرَمْنَا الْمَعَادَةَ شَيْئًا لَا يَرُدُّ عَلَيْنَا أَبَدًا إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ رَجُلًا ذَاهِبًا . قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاتِهِ مِنْ نِقَاتِ الْكُوفِيِّينَ . قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو  
دَاوُدَ فِي السَّنَنِ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ . [ضعيف]

(۱۲۹۶۲) عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں: میں نے علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: میں، عباس، فاطمہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم  
رسول اللہ ﷺ کے پاس جمع تھے۔ عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری عمر زیادہ ہو چکی  
ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں اور مجھے مشقت نے آلیا ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے لیے اتنے اتنے وقت  
کھانے کا حکم دے دیں، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم دے دیا، پھر فاطمہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جس جگہ پر  
ہوں، آپ میری حالت کو جانتے ہیں، اگر آپ مناسب سمجھیں تو اپنے چچا کی طرح مجھے بھی کچھ دے دیں، آپ ﷺ نے  
فاطمہ کو بھی دے دیا۔ پھر زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے رہنے کے لیے زمین دی تھی، پھر آپ  
نے مجھ سے لی لی تھی، آپ اگر مجھ پر واپس لوٹا دیں تو آپ ﷺ نے واپس لوٹا دی۔ علی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے  
رسول ﷺ! اگر آپ غصے میں سے مجھے میرے حق کا واپس لوٹا دیں، تاکہ آپ کے بعد کوئی اس کلمہ ٹھکانہ نہ کرے، آپ نے ایسا بھی

کر دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے عباس کی طرف دیکھا، آپ نے کہا: اے ابوالفضل! جو علی نے مجھ سے سوال کیا ہے تو نے نہیں کیا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے سوال کی انتہاء ہو چکی ہے اس کے ساتھ جو آپ سے مانگ لیا ہے۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے والی بنا دیا، میں نے اس کو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے والی بنایا۔ میں نے اس کو بھی ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں تقسیم کر دیا، پھر مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے والی بنایا، میں نے اس کو بھی عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ہی تقسیم کر دیا۔ یہاں تک کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کی عمر کے آخری برس تھے، ان کے پاس بہت زیادہ مال آیا، آپ نے ہمارا حق علیہ کر دیا۔ پھر میری طرف پیغام بھیجا، کہا: یہ تمہارا مال ہے، اسے لے لو جہاں چاہو تقسیم کر دو، میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اس سال ہم اس سے بے پرواہ ہیں اور مسلمانوں کی ضرورتوں میں صرف کر دو۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کے بعد ہمیں کسی نے نہ بلایا، یہاں تک کہ میں خلیفہ بن گیا۔ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے آنے کے بعد عباس کو ملا۔ انہوں نے کہا: اے علی! تو نے صبح ہم پر چیز حرام ٹھہرائی ہے، وہ ہم تک قیامت تک واپس نہیں لوٹ سکے گی اور وہ معاملہ فہم انسان تھے۔

(۱۲۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خُبْرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خُبْرَنَا الشَّافِعِيُّ خُبْرَنَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَزَجَلٍ لَمْ يَسْمِهِ كِلَاهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُنَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْبَارِ الرَّبِيعِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبِی وَأُمِّی مَا فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي حَقِّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمْسِ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَّا أَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَلَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ أَحْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدْ أَوْفَانَاهُ وَأَمَّا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِينَاهُ حَتَّى جَاءَهُ مَالُ السُّوسِ وَالْأَهْوَازِ أَوْ قَالَ الْأَهْوَازِ أَوْ قَالَ فَارِسَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَنَا أَشْكُ فَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ أَوْ حَدِيثٍ الْآخِرِ فَقَالَ: فِي الْمُسْلِمِينَ خَلَّةٌ فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقِّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَأْتِيَنَا مَالٌ فَأَوْفَيْكُمْ حَقِّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تُطِيعُهُ فِي حَقِّنا فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَمَّا الْفَضْلُ أَلَسْنَا أَحَقُّ مَنْ أَحَبَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَتَوَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيَنَاهُ. وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ وَالْآخِرِ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عَلَيْنِي إِذْ كَثُرَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ كُلُّهُ فَإِنْ شِئْتُمْ أُعْطِيَنَكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَرَى لَكُمْ فَأَبِينَا عَلَيْهِ إِلَّا كُلُّهُ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَنَّا كُلَّهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِيمَا لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي زَكْرِيَّا وَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ ابْنُ هُرْمُزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرِيبًا مِنْ هَذَا الْمَعْنَى وَذَكَرَهُ فِي الْقَدِيمِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۲۹۶۳) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں علی رضی اللہ عنہ سے ریت کے پتھروں کے پاس ملا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے جس کا اہل بیت کے بارے میں کیا کیا ہے؟ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں جس نہیں تھا، جو تھا اس نے ہمیں پورا دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ ہمیں ہمیشہ دیتے تھے، یہاں تک کہ سوس اور اہواز کا مال آیا یا فارس کا۔ انہوں

نے کہا: مسلمانوں کو ضرورت ہے، اگر تم پسند کرو تو اپنا حق چھوڑ دو، پس ہم نے اس کو مسلمانوں کے لیے وقف کر دیں گے یہاں تک کہ مال آئے گا تو میں تم کو تمہارا حق پورا دوں گا۔ عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمارا حق نہ دینا۔ میں نے کہا: اے ابو الفضل! کیا ہم حق نہیں رکھتے کہ امیر المومنین کی بات مان لیں اور مسلمانوں کی مدد کریں، پس عمر رضی اللہ عنہ مال کے آنے سے پہلے ہی فوت ہو گئے۔ کیا اب ہم اس کا تقاضا کریں۔

(۱۲۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ خَبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ خَبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هُرْمَزَ: أَنَّ نَجْدَةَ الْحُرُورِيَّ حِينَ حَجَّ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى وَيَقُولُ لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِقُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَسَمَهُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ عَرَضًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّهِ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ. [صحيح]

(۱۲۹۶۲) یزید بن ہر حر نے بیان کیا کہ نجدہ مروزی نے فتنہ ابن زبیر میں حج کیا تو اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا رشتہ داروں کے حصہ کے بارے میں سوال پوچھے اور کہا کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کے لیے خود آپ نے ان کو حصہ دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں دیا اور ہم نے خیال کیا کہ وہ ہمارے حق کے علاوہ ہے، ہم نے اسے رد کر دیا اور ہم نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۱۲۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ الرَّاهِدِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ هُرْمَزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ يَعْنِي الْحُرُورِيَّ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَيْ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ فَهَوَ لَنَا وَقَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكَحَ مِنْهُ أَيْمَنًا وَيُخْلِمَ مِنْهُ عَائِلَتَنَا وَيَقْضَى مِنْهُ عَنْ غَارِ مِنَّا قَائِبِينَ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ إِلَيْنَا وَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ فَرَدَدْنَاهُ. [صحيح]

(۱۲۹۶۵) یزید بن ہر حر سے روایت ہے کہ نجدہ مروزی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رشتہ داروں کے حصہ کے متعلق کہ وہ کس کے لیے ہے؟ انہوں نے کہا: تو نے مجھے لکھا ہے اور اقرباء کے حصہ کے متعلق پوچھا ہے کہ وہ کس کے لیے ہے، وہ ہمارے لیے ہے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ہمیں اس بات کی طرف دعوت دیتے تھے کہ وہ نکاح کر وادیں ان میں سے بعض کا رنڈ وے مردوں یا رتوں کے ساتھ اور ہمارے محتاجوں کو ان میں سے خادم دے دیں۔ وہ ہمارے قرض داروں کا قرض ادا کر دیں گے تو ہم نے

انکار کر دیا۔ صرف اس بات پر اڑ گئے کہ انہیں ہمارے پرد کردوانہوں نے انکار کر دیا تو ہم نے بھی اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۲۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَمَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمُغْنَمَ هَلْ لَهُمَا مِنَ الْمُغْنَمِ شَيْءٌ؟ وَكَتَبَ يَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ الْوَلَدَانِ؟ فَقَالَ: اُكْتُبْ يَا يَزِيدُ لَوْلَا أَنْ يَفْعَ فِي أَحْمَوْقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ سَأَلْتُ عَنْ ذِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ؟ فَرَعَمْنَا أَنَا نَحْنُ هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَكَتَبْتُ تَسْأَلُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمُغْنَمَ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَكَتَبْتُ تَسْأَلُ عَنِ الْوَلَدَانِ فَإِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَقْتُلْهُمَا وَأَنْتَ لَا تَقْتُلُهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عِلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنَ الْغَلَامِ وَسَأَلْتُ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّهُ؟ وَيَنْقَضِي يَتَمُّهُ إِذَا أُوْنِسَ مِنْهُ الرُّشْدُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَحْزُرُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ غَنَى يَقُولُهُ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا غَيْرُ صَحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَأَهْلَهُ.

(۱۲۹۶۶) یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رشتہ داروں کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کون ہیں اور غلام اور عورت کے بارے میں سوال کیا جو غنیمت کی جگہ حاضر ہوں تو کیا ان کو غنیمت میں سے کچھ دیا جائے؟ اور بچوں کے قتل کے بارے میں سوال کیا پس کہا: اے یزید! لکھو اگر بے وقوفی والا کام نہ ہوا ہوتا تو میں نہ لکھتا۔ تو نے رشتہ داروں کے بارے میں پوچھا ہے کہ وہ کون ہیں، ہمارے خیال میں وہ ہم ہی ہیں، پس اس پر ہماری قوم نے انکار کیا اور تو نے غلام اور عورت کے بارے میں پوچھا ہے، جو غنیمت کے وقت حاضر ہوں تو ان کے لیے کوئی مقرر حصہ نہیں مگر ان کو بطور انعام کچھ دے دیا جائے اور بچوں کے قتل کے بارے میں تو نے سوال کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان کو قتل نہ کرتے تھے، پس تو بھی نہ کر مگر یہ کہ تو ان میں سے جان لے جیسے موسیٰ کے ساتھی نے جان لیا تھا اور تو نے یتیم کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوگی اور اس کی یتیمی اس وقت ختم ہوگی جب وہ رشد و ہدایت تک پہنچ جائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جائز ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے مراد یہ ہو ہم پر ہماری قوم نے انکار کیا، نبی ﷺ کے اصحاب کے علاوہ ہوں یزید بن معاویہ اور اس کے اہل۔ [صحیح]



## جماع أبواب تفريق ما أخذ من أربعة أخماس الفیء غیر الموجب علیہ

غنیمت کے چار خمس میں سے لیے گئے حصے کے جدا کرنے کا بیان جس  
پر گھوڑے، اونٹ نہ دوڑائے گئے ہوں

(۳۲) باب مَا جَاءَ فِي مَصْرَفِ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ

خمس کے چار حصوں کے مصرف کا بیان

(۱۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ خُبْرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِبِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَالِصًا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ نَفَقَةً سَنَةً وَمَا يَبْقَى جَعَلَهُ فِي الْكِرَاعِ وَالسَّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - بحاری ۲۹۰۴]

(۱۲۹۶۷) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ بنی نضیر کے اموال جو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر لوٹائے تھے، جس پر مسلمانوں کے گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے گئے تھے، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھے، رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے گھروالوں پر سال بھر خرچ کرتے تھے اور باقی کو اللہ کے راستے میں اسلحہ وغیرہ کے لیے وقف کر دیتے تھے۔

(۱۲۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ خُبْرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّيْنَةَ يَحْدُثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلُهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ وَلَّيَهَا مِثْلَ مَا وَلَّيَهَا بِهِ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَقَالَ لِي سُفْيَانٌ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَانِئُ الْأَحَادِيثِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ فِي الْجُزْءِ الْأَوَّلِ. [صحيح]

(۱۲۹۶۸) پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے، جیسے رسول اللہ ﷺ اس کے والی تھے، پھر میں اس کا والی بنا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے تھے۔

### (۴۳) باب مَا جَاءَ فِي قِسْمَةِ ذَلِكَ عَلَى قَدْرِ الْكِفَايَةِ

#### بقدر ضرورت اس کو تقسیم

(۱۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ الْحَافِظُ بِهِمَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشَجَعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا جَاءَهُ فَيُؤْتَى قِسْمُهُ مِنْ يَوْمِهِ فَأَعْطَى لِأَهْلِ حَظِّينَ وَالْعُزْبَ حَقًّا. [صحيح - أحمد ۶/۲۵]

(۱۲۹۶۹) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب فئی آتا تو آپ اسی دن ہی تقسیم کر دیتے تھے، آپ اہل والے کو دو حصے اور کنوارے کو ایک حصہ دیتے تھے۔

(۱۲۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَدْ كَرِهَ بَنَحْوِهِ غَيْرُ أَنَّهُ قَالَ: وَأَعْطَى الْأَعْرَبَ حَقًّا زَادَ فِدْعَيْنَا وَكُنْتُ أَدْعِي قَبْلَ عَمَّارٍ فِدْعَتِي فَأَعْطَانِي حَظِّينَ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دَعَى بَعْدِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَعْطَانِي حَقًّا وَاحِدًا.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۹۷۰) صفوان بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اکیلے کو ایک حصہ دیا، پس ہمیں بھی بلایا گیا اور مجھے عمار سے پہلے بلایا گیا، مجھے آپ نے دو حصے دیے اور میرے اہل بھی تھے، پھر میرے بعد عمار بن یاسر کو بلایا گیا، پس اسے ایک حصہ دیا گیا۔

(۱۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَفِيرِ الْمَصْرِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهْيَعَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ لِكُرَيْبِ بْنِ أَبِرْهَةَ: أَحْضَرْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: لَا قَالَ: فَمَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْهَا قَالَ كُرَيْبٌ: إِنَّ بَعْثْتُ إِلَى سُفْيَانَ بْنِ وَهَبٍ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَكَ عَنْهَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَنْ خُطْبَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَابِيَةِ قَالَ سُفْيَانٌ: إِنَّهُ لَمَّا اجْتَمَعَ الْفُقَاءُ أُرْسِلَ أَمْرَاءُ الْأَجْنَادِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ

يَقْدَمُ بِنَفْسِهِ فَقَدِمَ فَحَمَدَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا الْمَالَ نَفْسُهُ عَلَى مَنْ أَقَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْعَدْلِ إِلَّا هَذَيْنِ الْحَيَيْنِ مِنْ لَحْمٍ وَجُذَامٍ فَلَا حَقَّ لَهُمْ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو حُدَيْرَةَ الْأَجْدَمِيُّ فَقَالَ: نُنْشِدُكَ اللَّهَ يَا عُمَرُ فِي الْعَدْلِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْعَدْلُ أُرِيدُ أَنَا أَجْعَلَ أَقْوَامًا أَنْفَقُوا فِي الظَّهْرِ وَشَدُّوا الْغُرْضَ وَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ بِمِثْلِ قَوْمٍ مُقِيمِينَ فِي بِلَادِهِمْ وَلَوْ أَنَّ الْهَجْرَةَ كَانَتْ بِصَنْعَاءَ أَوْ بَعْدَنَ مَا هَاجَرَ إِلَيْهَا مِنْ لَحْمٍ وَلَا جُذَامٍ أَحَدٌ فَقَامَ أَبُو حُدَيْرَةَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَضَعَنَا مِنْ بِلَادِهِ حَيْثُ شَاءَ وَسَاقَ إِلَيْنَا الْهَجْرَةَ فِي بِلَادِنَا فَقَبِلْنَاهَا وَنَصَرْنَاهَا أَفَذَلِكَ يَقْطَعُ حَقَّنَا يَا عُمَرُ؟ ثُمَّ قَالَ: لَكُمْ حَقُّكُمْ مَعَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ قَسَمَ فَكَانَ لِلرَّجُلِ نِصْفَ دِينَارٍ فَإِذَا تَكَانَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ أَعْطَاهُ دِينَارًا ثُمَّ دَعَا ابْنَ قَاطِرًا صَاحِبَ الْأَرْضِ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي مَا يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقَوَاتِ فِي الشَّهْرِ وَالْيَوْمِ فَآتَى بِالْمُدِّيِّ وَالْقُسْطِ فَقَالَ يَكْفِيهِ هَذَا الْمُدِّيَانِ فِي الشَّهْرِ وَالْقُسْطُ زَيْتٌ وَقُسْطُ خَلٍّ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمُدِّيِّينَ مِنْ قَمَحٍ لَطِيحًا ثُمَّ عَجَنًا ثُمَّ خَبَزَا ثُمَّ أَدْمَهُمَا بِقُسْطَيْنِ زَيْتًا ثُمَّ أَجْلَسَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثِينَ رَجُلًا فَكَانَ كَقَفَاثَ شَيْعِهِمْ ثُمَّ أَحَذَ عُمَرُ الْمُدِّيَّ بِمِيسِنِهِ وَالْقُسْطَ بِسَارِيهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ لَا أَحِلَّ لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُصَهُمَا بَعْدِي اللَّهُمَّ فَمَنْ نَقَصَهُمَا فَاَنْقُصْ مِنْ عُمْرِهِ. [ضعيف]

(۱۲۹۷) عبدالعزیز بن مروان نے کریب بن ابرہہ سے کہا: کیا تو جابیہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا؟ اس نے کہا: نہیں، کہا: ہمیں اس بارے میں کون بیان کرے گا، کریب نے کہا: اگر آپ سفیان بن وہب خولانی کو بلائیں تو وہ بیان کر سکتے ہیں، انہوں نے اسے بلایا اور کہا: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا جابیہ والا خطبہ بیان کرو۔ سفیان نے کہا: جب مال فُتِی جمع ہوا تو اجندہ کے امراء نے پیغام بھیجا عمر رضی اللہ عنہ کو کہ وہ خود آئیں۔ آپ آئے، اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی تعریف۔ پھر کہا: اما بعد! بے شک یہ مال ہم اسے عدل کے ساتھ تقسیم کریں گے، مگر یہ دو قبیلے لحم اور جذام ان کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عمر رضی اللہ عنہ! ہم تم کو عدل کے بارے میں قسم دیتے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: عدل سے میرا ارادہ یہ ہے کہ ایسی قوم کو دوں گا، جو اپنا سامان اور گھربنائیں اور اپنے شہر میں رہیں، ایسی قوم کی طرح جو اپنے گھروں میں مقیم ہیں اور اگر ہجرت ہوتی نعاء یا عدن تک تو لحم اور جذام ہجرت نہ کرتے۔ ابو ہریرہ کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے ملک میں جہاں چاہا رکھا اور لوگوں کو ہماری طرف ہجرت کرا دی۔ ہم نے اسے قبول کیا اور ان کی مدد کی۔ کیا اس وجہ سے اے عمر! ہمارا حق ختم ہو گیا، پھر فرمایا: تمہارے لیے تمہارا حق مسلمانوں کے ساتھ ہے، پھر تقسیم کیا۔ پس آدمی کے لیے نصف دینار تھا، جب اس کے ساتھ اس کی بیوی ہوتی تو ایک دینار دیتے تھے، پھر ابن قاطر نے زمین کے مالک کو بلایا اور کہا: مجھے بتاؤ مہینہ اور دن میں آدمی کو کتنا کھانا کافی ہے؟ وہ حد اور ترازو لے کر آیا اور اس نے کہا: یہ مہینہ بھر کھانے کے لیے کافی ہے اور یہ ترازو زیتون اور سرکہ کا دن بھر کے لیے کافی ہے، پس عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا: دو مد گندم کا آٹا بنایا گیا۔ پھر گوند اگی پھر روٹی پکانی گئی۔ پھر دو قسط زیتون کا سالن

بنایا گیا۔ پھر اس پر تیس آدمیوں کو بٹھایا، پس ان کی بھوک کو کافی ہو گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مد اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑا اور بائیں ہاتھ میں قسط پکڑا۔ پھر کہا: اے اللہ! کسی کے لیے حلال نہیں کہ ان دونوں میں کسی کو میرے بعد کم کرے۔ اے اللہ! جو اسے کم کرے تو اس کی عمر کم کر دیتا۔

(۱۲۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ: مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهَذَا الْقِيَامِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَقَسَمِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَالرَّجُلُ وَقَدَّمَهُ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ. [ضعيف - احمد ۴۲/۱]

(۱۲۹۷۲) مالک بن اوس فرماتے ہیں: ایک دن عمر رضی اللہ عنہ نے مال فنی کا ذکر کیا، کہا: میں اس مال کا تم سے زیادہ حق دار نہیں ہوں اور ہم میں سے کوئی بھی اس کا حق دار نہیں ہے مگر ہم کتاب اللہ اور جسے رسول اللہ ﷺ تقسیم کرتے تھے ویسے کریں گے۔ آدمی اور اس کا آنا، آدمی اور اس کی ضرورت، آدمی اور اس کے گھروالے اور آدمی اور اس کی حاجت۔

(۱۲۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمْ تَرَى الرَّجُلَ يَكْفِيهِ مِنْ عَطَايِهِ قَالَ قُلْتُ: كَثَرًا وَكَثَرًا قَالَ: لَئِنْ بَقِيتُ لَأَجْعَلَكَ عَطَاءَ الرَّجُلِ أَرْبَعَةَ آلَافٍ لَيْسَ لِي بِهِ وَآلُفٌ لِنَفْقَتِهِ وَآلُفٌ يَخْلُقُهَا فِي أَهْلِهِ وَآلُفٌ لِكُثْرَةِ أَحِبَّةٍ قَالَ لِفَرَسِهِ. [حسن - ابن ابی شیبہ ۳۲۸۷۲]

(۱۲۹۷۳) عبیدہ سلیمانی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آدمی کو کتنا دیں کہ اس کے لیے کافی ہو؟ میں نے کہا: اتنا اتنا۔ فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں آدمی کو دینے کے لیے چار ہزار رکھوں گا اور ایک اس کے اسلحے کے لیے اور ایک ہزار اس کے خرچے کے لیے اور ایک ہزار اس کے بچے اس کے اہل کے لیے اور ایک ہزار اس کے گھوڑے کے لیے۔

(۱۲۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو وَخَبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِيَّاضِ الْأَشْعَرِيِّ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْزُقُ الْعَبِيدَ وَالْإِمَاءَ وَالْخَيْلَ. [ضعيف]

(۱۲۹۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ غلام، لونڈی اور گھوڑے کو بھی حصہ دیتے تھے۔

(۱۲۹۷۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْرَضُ لِلْمَسْكِينِ إِذَا اسْتَهْلَ. [ضعيف - ابن ابی شیبہ]



(۱۲۹۷۵) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے بھی حصہ رکھتے تھے جب وہ چیخ پڑتا تھا۔  
(۱۲۹۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ بَشْرِ بْنِ غَالِبٍ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْمَوْلُودِ فَقَالَ: إِذَا اسْتَهْلَ وَجَبَ عَطَاؤُهُ وَرِزْقُهُ. [ضعیف]  
(۱۲۹۷۶) مبشر بن غالب کہتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، مولود کے بارے میں فرمایا: جب وہ چیخ پڑے تو اس کو دینا اور اس کا حصہ واجب ہو جاتا ہے۔

(۱۲۹۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ شُعَيْبٍ أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ: أَنَّ أَبَاهَا انْطَلَقَ بِهَا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَضَ لَهَا فِي الْعَطَاءِ وَهِيَ صَغِيرَةٌ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا الصَّبِيُّ الَّذِي أَكَلَ الطَّعَامَ وَعَضَّ عَلَى الْكُسْرَةِ بِأَحَقِّ بِهَذَا الْعَطَاءِ مِنَ الْمَوْلُودِ الَّذِي يَمَصُّ النَّدَى.  
وَهَذِهِ الْأَنَارُ مَعَ سَائِرِ مَا رَوَى فِي هَذَا الْمَعْنَى مَحْمُولَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَفْرَضُ لِلرَّجُلِ قَدَرُ كِفَايَتِهِ وَكَفَايَةِ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَعَبْدِهِ وَذَاتِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۳۲۸۹۴]

(۱۲۹۷۷) ام العلاء سے روایت ہے کہ اس کے والد اسے علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے، پس علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے حصہ مقرر کیا اور وہ چھوٹی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو بچہ کھانا کھائے اور دانتوں سے کچھ کاٹ لے تو وہ اس مولود سے زیادہ حق دار ہے جو ابھی دودھ پیتا ہے۔

یہ سارے اثر دلالت کرتے ہیں کہ وہ آدمی کے لیے اس کی گزربسر کے بقدر اور اس کے اہل، غلام، اولاد اور اس کی سواری کے بقدر اس کا حصہ مقرر کرتے تھے۔

### (۲۴) بَابُ مَنْ قَالَ لَيْسَ لِمَمَالِيكَ فِي الْعَطَاءِ حَقٌّ

جس نے کہا کہ غلاموں کے لیے عطاء میں کوئی حق نہیں

(۱۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أُعْطِيَهُ أَوْ مَنَعَهُ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. هَذَا هُوَ الْمَعْرُوفُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی الام ۱۵۶۱۴]

(۱۲۹۷۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی بھی آدمی جس کا اس مال میں حق ہے، میں اسے دے دیتا ہوں یا اسے روک دیتا ہوں، سوائے غلام کے۔

(۱۲۹۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو

بُكَرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ: أَنَّ ثَلَاثَةَ مَمْلُوكِينَ شَهِدُوا بِذَرٍّ فَكَانَ عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطَى كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كُلَّ سَنَةٍ ثَلَاثَةَ آلَافٍ. وَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ خَصَّهُمْ بِذَلِكَ لِشَرَفِهِمْ بِشُهُودِهِمْ بِذَرٍّ وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِيهِمْ بَعْدَ مَا عَتَقُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ زَادَ فِيهِ مِنْ غِفَارٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۲۹۷۹) تھلہ غفاری سے روایت ہے کہ شُحْنُ غلام بدر میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان میں سے ہر آدمی کو ہر سال تین تین ہزار دیتے تھے۔

اس میں احتمال ہے کہ ان کو ان کے شرف کی وجہ سے خاص کیا ہو یعنی بدر میں حاضر ہونے کی وجہ سے اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کو آزادی کے بعد دیا ہو۔

(۱۲۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ خَبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرِهَ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَرَاهُ بَعْدَ مَا عَتَقُوا.

[ضعيف - تقدم قبله]

(۱۲۹۸۰) سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ کہتے ہیں: میرے خیال میں ان کو آزادی کرنے کے بعد دیا گیا تھا۔

### (۳۵) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ

آزاد اور غلام کے لیے بھی تقسیم کیا جائے

(۱۲۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَمَرَ بِطَبِيعَةِ حَرَزٍ فَنَقَسَهَا لِلْحُرِّ وَالْأَمَةِ.

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ. [صحیح - احمد ۶/۱۵۶]

(۱۲۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری کی ریڑھ کی ہڈی لائی گئی۔ آپ ﷺ نے اسے آزاد اور لونڈی میں بانٹ دیا۔

(۱۲۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَدِينٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَّارٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِطَبْخَةٍ خَزَرٍ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ. قَالَتْ: وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ بکری کی ریڑھ کی ہڈی کا گوشت لائے میں نے اسے آزاد اور لونڈی میں بانٹ دیا اور کہا: میرے والد بھی آزاد اور غلام میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السَّنَةَ الْأُولَى فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ بِالسَّوِيَّةِ فَأَصَابَ كُلَّ إِنْسَانٍ عَشْرَةٌ ذَرَاهِمَ ثُمَّ قَسَمَ السَّنَةَ الثَّانِيَةَ فَأَصَابَهُمْ عَشْرُونَ دِرْهَمًا وَقَصَلَتْ عِنْدَهُ ذُرِّيَّهَاتٌ فَحَطَبَ النَّاسُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ فَضَّلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ ذُرِّيَّهَاتٍ وَلَكُمْ خَدَمٌ بِعَالِجُونَ لَكُمْ وَبِعَمَلُونَ أَعْمَالَكُمْ فَإِنْ شِئْتُمْ رَضَخْنَا لَهُمْ فَقَالُوا أَفْعَلْ فَأَعْطَاهُمْ خُمُسَةَ ذَرَاهِمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ.

فِي هَذِهِ الرُّوَايَةِ إِنْ صَحَّحْتُ بَيَانَ الْوَجْهِ الَّذِي قَسَمَ لِأَجْلِهِ لِلْعَبِيدِ وَأَنَّ ذَلِكَ كَانَ رَضَخًا يَأْذِنُ سَادَاتِهِمْ فَكَانَ أَعْطَاهُ سَادَاتِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۹۸۳) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ابو بکر رضی اللہ عنہ پہلے سال والی بنے، پس آپ نے لوگوں میں برابر تقسیم کی۔ ہر انسان کو دس درہم ملے۔ پھر دوسرے سال تقسیم کی، ان کو بیس بیس درہم ملے اور آپ کے پاس چند درہم بچ گئے۔ آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، کہا: اے لوگو! مال میں سے چند درہم بچ گئے ہیں۔ تمہارے خادم ہیں جو تمہارا علاج کرتے ہیں اور وہ تمہارے کام کرتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو ہم ان کو بطور انعام دے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا: آپ ان کو دے دیں، پانچ درہم۔ اگر یہ روایات صحیح ہیں تو ظاہر ہوا کہ آپ نے غلاموں کے لیے تقسیم کیا اور یہ انعام تھا، ان کے سرداروں کی اجازت سے گویا کہ ان کو ان کے سرداروں نے دیا۔

(۱۲۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ وَهْبٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ فِي إِمَارَةِ عَثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَدَخَلَ عَثْمَانُ فَأَبْصَرَ وَهْبًا يُعِيشُهُمْ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: مَمْلُوكٌ لِي فَقَالَ: أَرَاهُ يُعِيشُهُمْ افْرِضْ لَهُ الْفَيْنِ قَالَ: فَفَرَضَ لَهُ أَلْفًا أَوْ قَالَ الْفَيْنِ. [ضعيف]

(۱۲۹۸۴) وہیب سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں بیت المال کے نگران تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے دیکھا۔ وہیب اس کی مدد کر رہے ہیں، پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا: میرا غلام ہے، عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے خیال میں وہ ان کی مدد کرتا ہے اس کے لیے دو ہزار مقرر کر دو تو زید نے اس کے لیے ایک ہزار یا دو ہزار مقرر کر دیا۔

(۱۲۹۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَسْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْزُقَانِ أَرْقَاءَ النَّاسِ.

وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا يُعْطِيَانِ سَادَاتِهِمْ كِفَايَاتِهِمْ وَكِفَايَاتِ أَرْقَائِهِمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَغْنَوْنَ عَنْهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأُعْطِيَ مَمْلُوكُ زَيْدٍ بِالْمَعُونَةِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهُ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ. [حسن]

(۱۲۹۸۵) ہارون بن مرہ ابیہ الد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں علی اور عثمان رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا۔ وہ دونوں لوگوں کے غلاموں کو بھی حصہ دیتے تھے۔

اس میں احتمال ہے کہ وہ دونوں ان کے سرداروں یا ان کو پالنے والوں کو دیتے ہوں، ان لوگوں کو جو ان سے متشی نہیں ہیں اور زید کے غلام کو محنت کی وجہ سے دیا گیا تھا۔

## (۴۶) بَابُ لَيْسَ لِلْأَعْرَابِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ الصَّدَقَةِ فِي الْفَيْءِ نَصِيبٌ

صدقہ والے دیہاتیوں کے لیے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں۔

(۱۲۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فِي أَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ: لَيْسَ لَهُمْ مِنَ الْفَيْءِ

وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۷۳۱]

(۱۲۹۸۶) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان دیہاتیوں کے بارے میں ان کے لیے فئی اور غنیمت میں سے کچھ نہیں مگر یہ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں۔

## (۴۷) بَابُ التَّسْوِيَةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الْقِسْمَةِ

لوگوں کے درمیان تقسیم میں برابری رکھنا

فِي حَدِيثِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَوَى بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا ذَا الْعِيَالِ فَإِنَّهُ فَضَّلَهُ عَلَى مَنْ

لَا عِيَالَ لَهُ. وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِسْمَةِ الْأَنْقَالِ بِبَدْرٍ قَالَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ بِالسَّوَاءِ.



(۱۲۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : زَلَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ بِالسُّوِّيَّةِ فَقِيلَ لِأَبِي بَكْرٍ : يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ لَوْ فَضَّلْتَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ . فَقَالَ : أَشْتَرِي مِنْهُمْ شَرِي فَأَمَّا هَذَا الْمَعَاشُ فَلَا سُوَّةَ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْأَثَرَةِ . [ضعیف]

(۱۲۹۸۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ والی بنے، آپ نے لوگوں میں برابری سے تقسیم کی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اے خلیفہ رسول اللہ! اگر آپ مہاجرین اور انصار کو فضیلت دیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان سے خریدتا ہوں پس رہا یہ معاش تو اس میں اسوہ ترجیح سے بہتر ہے۔

(۱۲۹۸۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ : قَسَمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَّلَ مَا قَسَمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَضَّلِ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَهْلَ السَّابِقَةِ فَقَالَ : أَشْتَرِي مِنْهُمْ سَابِقَتَهُمْ فَقَسَمَ قَسْوَى . قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَسَوَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ النَّاسِ وَهَذَا الَّذِي اخْتَارَ وَاسَّأَلَ اللَّهُ التَّوْفِيقَ . [ضعیف]

(۱۲۹۸۸) عمر بن عبد الصمد مولى عثمان سے کہتے ہیں: ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پہلی تقسیم کی اور عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: مہاجرین کو فضیلت دو اور اسلام میں سبقت لے جانے والوں کو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان میں سے سبقت لے جانے والوں سے خرید لیتا ہوں، پس آپ نے برابر تقسیم کیا۔

(۱۲۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا الْفَيْهِيُّ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَهُ مِنْهُ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَاهُ مَالٌ مِنْ أَصْبَهَانَ فَقَسَمَهُ بِسَبْعَةِ أَسْبَاحٍ فَفَضَّلَ رَغِيفَ فَكْسَرَهُ بِسَبْعِ كَسَرٍ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ جُزْءٍ كَسْرَةً ثُمَّ أَلْفَرَ بَيْنَ النَّاسِ إِلَيْهِمْ يَأْخُذُ أَوَّلَ . [حسن]

(۱۲۹۸۹) عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے سنا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس اصباہ سے مال آیا، انہوں نے اسے سات حصوں میں تقسیم کیا، پس روٹی کا ٹکڑا بنایا، آپ نے اسے سات ٹکڑوں میں کیا، پس ہر جز پر ایک ٹکڑا رکھ دیا۔ پھر لوگوں میں قرعہ الاک کوں پہلا حصہ لے گا۔

(۱۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدَّمِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّغَشِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْرٍ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَتَتْ عَلِيًّا امْرَأَتَانِ تَسْأَلَانِ تَسْأَلَانِيهِ عَرَبِيَّةً وَمَوْلَاةً لَهَا فَأَمَرَ لِكُلِّ

وَاحِدَةً مِنْهُمَا بِكَرٍّ مِنْ طَعَامٍ وَأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَخَذَتْ الْمَوْلَاةُ الَّتِي أُعْطِيَتْ وَذَهَبَتْ وَقَالَتْ  
الْعَرَبِيَّةُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَعْطِينِي مِثْلَ الَّتِي أُعْطِيَتْ هَذِهِ وَأَنَا عَرَبِيَّةٌ وَهِيَ مُوَلَّى؟ قَالَ لَهَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ: إِنِّي نَظَرْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمْ أَرْ فِيهِ فَضْلًا لَوَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَى وَلَدِ إِسْحَاقَ. [ضعيف جداً]  
(۱۲۹۹۰) عیسیٰ بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو عورتیں آئیں،  
انہوں نے سوال کیا کہ ایک عربیہ تھی اور دوسری اس کی لونڈی تھی، علی نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک کُر (پیانہ) کھانے  
کا حکم دیا اور چالیس درہم کا پلش لونڈی کو چالیس درہم دیے گئے، وہ لے کر چلی گئی۔ عربیہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے بھی  
وہی دیں جو اسے دیا ہے، میں عربیہ ہوں اور وہ لونڈی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میں نے اللہ کی کتاب پر غور کیا ہے، لیکن میں  
نے ودا اسماعیل کو ودا اسحاق پر کوئی فضیلت نہیں دیکھی۔

(۱۲۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو  
قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
نَافِعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَاجًّا جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَاجَّتَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ: حَاجَّتِي عَطَاءُ الْمُحَرَّرِينَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ حِينَ جَاءَهُ شَيْءٌ لَمْ يَبْدَأْ بِأَوَّلِ مِنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۹۹۱) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ والد سے نقل فرماتے ہیں کہ معاویہ جب مدینہ حج کرنے آئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے۔ معاویہ نے اس  
سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ کی کوئی ضرورت ہو؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا: میری ضرورت لکھنے والوں کو دینا ہے۔ میں  
نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کوئی چیز آتی تو ابتدا ان سے کرتے تھے۔

## (۴۸) باب التَّفْضِيلِ عَلَى السَّابِقَةِ وَالنَّسَبِ

سبقت لے جانے والوں اور نسب والوں کی فضیلت کا بیان

(۱۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ النَّيْسَابُورِيَّ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ  
الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَضَ لِأَهْلِ  
بَدْرٍ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ: لَا فَضْلَ لَهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۲۲]  
(۱۲۹۹۲) اسماعیل بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل بدر کے لیے پانچ ہزار مقرر کیے اور فرمایا: میں ان کو دوسروں پر  
فضیلت دوں گا۔

(۱۲۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ قَرَضٌ لِلْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَرْبَعَةَ آلَافٍ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَقَرَضٌ لِابْنِ عُمَرَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَخَمْسِمِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ هُوَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فِيمَ تَنْقُصُهُ مِنْ أَرْبَعَةِ آلَافٍ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا هَاجَرِيهِ أَبَوَاهُ يَقُولُ لَيْسَ كَمَنْ هَاجَرَ بِنَفْسِهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا.

[صحیح - بخاری ۳۹۱۲]

(۱۲۹۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: پہلے مہاجرین کے لیے چار چار ہزار فرض کیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے تین تین ہزار پانچ سو، کہا گیا: وہ بھی مہاجرین میں سے ہیں تو اس کو چار ہزار سے کم کیوں؟ فرمایا: اس کے ساتھ اس کے والدین نے بھی ہجرت کی تھی وہ اکیلے ہجرت کرنے والے کی طرح نہیں ہے۔

(۱۲۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ وَالْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَضَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَقَرَضَ لِأَسَامَةَ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَخَمْسِمِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: أَجْعَلَ حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُبَّ نَفْسِي. [ضعیف]

(۱۲۹۹۴) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عمر کے لیے تین ہزار مقرر کیے اور اسامہ کے لیے تین ہزار پانچ سو مقرر کیے۔ ان سے اس بارے میں کہا گیا تو فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے محبوب کو اپنی محبوب کی طرح بنا دوں۔

(۱۲۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دُرُسْتِ بْنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ نَاشِرَةَ بْنِ سَمَى الْبُرَيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَوْمَ الْجَابِيَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي خَازِنًا لِهَذَا الْمَالِ وَقَاسِمًا لَهُ ثُمَّ قَالَ: بَلَى اللَّهُ يَقْسِمُهُ وَأَنَا بَادٍ بِأَهْلِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ أَشْرَفَهُمْ فَقَرَضَ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا جُورِيَةَ وَصَفِيَّةَ وَمَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَعْدِلُ بَيْنَنَا فَعَدَلَ بَيْنَهُنَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي بَادٍ بِبِ وَأَصْحَابِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَإِنَّا أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا ظُلْمًا وَعَدَدْنَا ثُمَّ أَشْرَفَهُمْ فَقَرَضَ لِأَصْحَابِ بَدْرٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ آلَافٍ وَلَمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَقَرَضَ لِمَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَّةَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَقَالَ: مَنْ أَسْرَعَ فِي الْهَجْرَةِ أَسْرَعَ فِيهِ الْعَطَاءُ وَمَنْ أَبْطَأَ فِي الْهَجْرَةِ أَبْطَأَ فِيهِ الْعَطَاءُ فَلَا يَلُومَنَّ رَجُلٌ إِلَّا مَنَاحَ رَاحِلَتِهِ. [حسن]

(۱۲۹۹۵) تشریح بن کی کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ جابیہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ اللہ نے مجھے اس مال کا خازن بنایا ہے اور اسے تقسیم کرنے والا، پھر فرمایا: بلکہ اللہ اسے تقسیم کرنے والے ہیں اور میں نبی ﷺ کے اہل سے اس کی ابتداء کرتا ہوں، پھر جو زیادہ شرف والے ہیں، پس ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے لیے حصہ مقرر کیا، سوائے جویریہ، حصہ، میمونہ کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان عدل کرتے تھے، پس عمر رضی اللہ عنہ نے ان میں عدل کیا، پھر فرمایا: میں اپنے آپ سے اور اپنے شروع والے مہاجر ساتھیوں سے ابتداء کرتا ہوں، پس ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے، ظلم اور زیادتی سے۔ پھر ان میں سے جو زیادہ شرف والے ہیں، پس ان میں سے اصحاب بدر کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا اور انصار میں سے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے ان کے لیے چار ہزار اور جو حدیبیہ میں حاضر ہوئے تھے ان کے لیے تین ہزار اور فرمایا: جس نے ہجرت میں جلدی کی اسے مال دینے میں بھی جلدی ہوگی اور جو ہجرت میں پیچھے رہا مال دینے میں بھی اسے پیچھے رکھا جائے گا، پس آدمی صرف اپنی سواری کے پڑاؤ کی جگہ کو ملامت کرے۔

(۱۲۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْأَصْبَهَانِيُّ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالَ وَصَلَيْتُ مَعَهُ الْعِشَاءَ فَلَمَّا رَأَى سَلَمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا قَدِمْتَ بِهِ؟ فَقُلْتُ: قَدِمْتُ بِخُمُسِمَائَةِ أَلْفٍ قَالَ: تَذَرِي مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ: قَدِمْتُ بِخُمُسِمَائَةِ أَلْفٍ قَالَ: إِنَّكَ نَاعِسٌ ارْجِعْ إِلَى بَيْتِكَ فَمَنْ نَمَّ اغْدُ عَلَيَّ قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا جِئْتَ بِهِ؟ قُلْتُ: خُمُسِمَائَةِ أَلْفٍ قَالَ: طَيِّبٌ قُلْتُ: نَعَمْ لَا أَعْلَمُ إِلَّا ذَاكَ قَالَ فَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنَّهُ قَدْ قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ كَثِيرٌ فَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَعْدَهُ لَكُمْ عَدًّا وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَكْبِلَهُ لَكُمْ كَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي رَأَيْتُ هَؤُلَاءِ الْأَعَاجِمَ يَدُونُونَ دِيوَانًا يُعْطَوْنَ النَّاسَ عَلَيْهِ قَالَ فَكُنَّ الدَّوَابُّ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ فِي خُمُسَةِ آلَافٍ خُمُسَةَ آلَافٍ وَلِلْأَنْصَارِ فِي أَرْبَعَةِ آلَافٍ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۲۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین سے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عشاء کی نماز ان کے ساتھ پڑھی، جب انہوں نے مجھے دیکھا، میں نے سلام کہا۔ انہوں نے کہا: کیا لے کر آئے ہو؟ میں نے کہا: میں پانچ سو ہزار لے کر آیا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: پانچ سو ہزار لے کر آیا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو اونگھ میں ہے، گھر میں جاؤ سو جاؤ صبح آنا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں صبح آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا لے کر آئے ہو؟ میں نے کہا: پانچ سو ہزار۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واقعی؟ میں نے کہا: ہاں۔ میں تو یہی جانتا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس مال لے کر آیا ہے اگر تم چاہو تو ہم تمہیں شمار کر کے دے دیتے ہیں اور اگر چاہو تو ہم ماپ کر تم کو دے دیتے ہیں۔ ایک آدمی نے کہا: اے



امیر المومنین! میں نے ان عجمیوں کو دیکھا ہے، وہ دیوان تیار کرتے ہیں، اس پر لوگوں کو دیتے ہیں۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے دیوان تیار کیا اور مہاجرین کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا اور انصار کے لیے چار ہزار مقرر کیا اور نبی ﷺ کی ازواج شافحہ کے لیے بارہ ہزار مقرر کیے۔

(۱۳۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ خَبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَوْلَى عُفْرَةَ وَغَيْرُهُ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْءٌ أَوْ عِدَّةٌ فَلْيَقِمْ فَلْيَأْخُذْ فَقَامَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنْ جَاءَ نَبِيٌّ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ لَأُعْطِيَنَّكَ هَكَذَا وَهَكَذَا. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَتَّى بِيَدِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قُمْ فَخُذْ بِيَدِكَ فَأَخَذَ إِذَا هُنَّ خُمُسُمَائِهِ فَقَالَ: عُدُّوْا لَهُ أَلْفًا وَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ وَقَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ مَوَاعِيدُ وَعَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ حَتَّى إِذَا كَانَ عَامٌ مُقْبِلٌ جَاءَ مَالٌ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ عِشْرِينَ دِرْهَمًا عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَفَضَّلْتُ مِنْهُ فَضْلَةً فَقَسَمَ لِلْخَدَمِ خُمُسَةَ دَرَاهِمَ دَرَاهِمَ خُمُسَةَ دَرَاهِمَ وَقَالَ: إِنْ لَكُمْ خَدَمًا يَخْدُمُونَكُمْ وَيُعَالِجُونَ لَكُمْ فَرَضْنَا لَهُمْ فَقَالُوا: لَوْ فَضَّلْتَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ لَسَابَقْتَهُمْ وَلِمَكَانِهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَجْرُ أَوْلِيكَ عَلَى اللَّهِ إِنْ هَذَا الْمَعَاشُ الْأَسْوَأُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْأَثَرِ. فَعَمِلَ بِهِذَا وَلَا يَنْتَهَ حَتَّى إِذَا كَانَ سَنَةٌ أَرَاهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ فِي جُمَادَى الْآخِرِ مِنْ لَيْلٍ بَقِيَ مِنْهُ مَاتَ فَوَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَتَحَ الْفُتُوحَ وَجَاءَتْهُ الْأَمْوَالُ فَقَالَ: إِنْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى فِي هَذَا الْمَالِ رَأْيًا وَلِي فِيهِ رَأْيٌ آخَرُ لَا أَجْعَلُ مَنْ قَاتَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمَنْ قَاتَلَ مَعَهُ فَقَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا خُمُسَةَ آلَافٍ خُمُسَةَ آلَافٍ وَقَرَضَ لِمَنْ كَانَ لَهُ إِسْلَامٌ كَمَا إِسْلَامُ أَهْلِ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا أَرْبَعَةَ آلَافٍ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَقَرَضَ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا إِلَّا صَفِيَّةَ وَجُورِيَّةَ قَرَضَ لَهُمَا سِتَّةَ آلَافٍ قَابِلًا أَنْ تَقْبَلَ فَقَالَ لَهُمَا: إِنَّمَا قَرَضْتُ لَكُمَا لِلْمُهْجَرَةِ فَقَالَتَا: إِنَّمَا قَرَضْتُ لَكُمَا لِمَكَانِهِنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ لَنَا مِنْهُ لَعَرَفَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَضَ لَهُمَا اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا وَقَرَضَ لِلنَّبَاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا وَقَرَضَ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَقَرَضَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ فَقَالَ: يَا أَبَهْ لِمَ زِدْتَهُ عَلَى أَلْفًا مَا كَانَ لِأَبِيهِ مِنَ الْفَضْلِ مَا لَمْ يَكُنْ لِأَبِي وَمَا كَانَ لَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لِي فَقَالَ: إِنْ أَبَا أَسَامَةَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَبِيكَ وَكَانَ أَسَامَةُ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكَ وَقَرَضَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خُمُسَةَ آلَافٍ خُمُسَةَ آلَافٍ الْحَقَّهُمَا بِأَبِيهِمَا لِمَكَانِهِمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَرَضَ لِأَنْبَاءِ

الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الْفَقِيرِ الْفَقِيرِ فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ: زِيدُوهُ أَلْفًا فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنُ جَحْشٍ: مَا كَانَ لِأَبِيهِ مَا لَمْ يَكُنْ لِأَبَانَا وَمَا كَانَ لَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لَنَا قَالَ: إِنِّي قَرَضْتُ لَهُ بِأَبِيهِ أَبِي سَلَمَةَ  
 الْفَقِيرِ وَزِدْتُهُ بِأُمِّهِ أُمَّ سَلَمَةَ أَلْفًا فَإِنْ كَانَتْ لَكَ أُمُّ مِثْلُ أُمِّهِ زِدْتُكَ أَلْفًا وَقَرَضْتُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَالنَّاسِ ثَمَانِيَةَ  
 فُجَاءَهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بِأَخِيهِ عُثْمَانَ فَقَرَضَ لَهُ ثَمَانِيَةَ فَمَرَّ بِهِ النَّصْرُ بْنُ أَنَسٍ فَقَالَ عُمَرُ: الْفَرَضُ أَلْفُ  
 فِي الْفَقِيرِ فَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ جِئْتُكَ بِمِثْلِهِ فَقَرَضْتُ لَهُ ثَمَانِيَةَ وَقَرَضْتُ لِهَذَا الْفَقِيرِ فَقَالَ: إِنَّ أَبَا هَذَا لَقَيْنِي  
 يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْتُ: مَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ قُتِلَ كَسَلٌ سَيْفُهُ وَكَسَرَ عِمْدُهُ فَقَالَ:  
 إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ قُتِلَ فَإِنَّ اللَّهَ حَتَّى لَا يَمُوتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَهَذَا يَرْغَى الشَّاءَ فِي مَكَانٍ  
 كَذَا وَكَذَا. [ضعيف]

(۱۲۹۹۷) غفرہ عمر فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، بحرین سے مال آیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس کی رسول  
 اللہ ﷺ پر کوئی چیز ہو وہ لے لے، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر بحرین سے مال  
 آیا تو میں تجھے اتنا اتادوں گا۔ تین مرتبہ فرمایا اور اپنے ہاتھ سے مٹھی بتائی۔ پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور اپنے ہاتھ  
 سے پکڑ لو۔ پس وہ پکڑے تو وہ پانچ سو تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک ہزار شمار کرو اور لوگوں میں دس دس درہم بانٹ دو اور کہا:  
 وعدے کا وقت ہے، جو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کیا تھا۔ حتیٰ کہ جب آئندہ سال آیا تو بہت زیادہ مال آیا، پس آپ نے  
 بیس بیس درہم تقسیم کیے، پھر بھی اس سے درہم بچ گئے، آپ نے خادموں کو پانچ پانچ درہم دیے اور کہا: وہ تمہارے خادم ہیں  
 اور تمہاری خدمت کرتے ہیں، تمہارا علاج کرتے ہیں، پس ہم نے ان کو انعام دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اگر آپ مہاجرین  
 و انصار کو سبقت اور مقام کی وجہ سے فضیلت دے دیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا اجر اللہ پر ہے، بے شک معاش میں اسوہ ہی  
 ترجیح سے بہتر ہے۔ پس آپ نے اپنی خلافت میں اسی پر عمل کیا، حتیٰ کہ جب میرے خیال میں جمادی الاخریٰ کی تیرہ راتیں باقی  
 رہ گئیں تو وہ فوت ہو گئے، پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ والی بنے۔ آپ نے فتوحات حاصل کیں، آپ کے پاس اموال آئے،  
 ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان اموال میں اپنی رائے اختیار کی اور میری ایک رائے ہے۔ میں اس کو جو رسول اللہ ﷺ سے لڑا ایسا نہ بناؤں  
 گا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے لڑا ہے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین و انصار میں سے جو بدر میں حاضر ہوئے ان کے لیے پانچ پانچ  
 ہزار مقرر کیے اور جن کا اسلام اہل بدر کے اسلام جیسا تھا، لیکن بدر میں حاضر نہ ہوئے تھے ان کے لیے چار چار ہزار مقرر کیے اور  
 نبی ﷺ کی ازواج رضی اللہ عنہا کے لیے بارہ بارہ ہزار مقرر کیے، سوائے صفیہ اور جویریہ کے، ان کے لیے چھ چھ ہزار مقرر کیے۔ ان  
 دونوں نے لینے سے انکار کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ان کو ہجرت کی وجہ سے زیادہ دیا ہے۔ دونوں نے کہا: ان کے لیے  
 رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے جو مقام تھا، اس بناء پر آپ ﷺ نے زیادہ حصہ دیا اور ہمارے لیے بھی وہی مقام ہے، پس عمر رضی اللہ  
 عنہ نے وہ پہچان لیا تو ان کے لیے بارہ بارہ ہزار مقرر کیے اور عباس رضی اللہ عنہ کے لیے بارہ ہزار مقرر کیے اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے

چار ہزار اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے تین ہزار۔ انہوں نے کہا: اے ابا جان اسامہ کو ایک ہزار زائد کیوں دیا، جو اس کے باپ کو فضیلت ہے، وہ میرے باپ کو نہیں ہے اور جو اس کے لیے ہے وہ میرے لیے نہیں ہے؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسامہ کے باپ رسول اللہ ﷺ کو تیرے باپ سے زیادہ محبوب تھے، اور اسامہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب تھے اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا، ان دونوں کو ان کے باپ سے ملا دیا۔ رسول اللہ ﷺ سے مقام کی وجہ سے اور انصار و مہاجرین کی اولادوں کے لیے دو دو ہزار مقرر کیا، پس عمر بن ابی سلمہ پاس سے گزرے کہا، اسے ایک ہزار زائد دے دو۔ محمد بن عبد اللہ بن جحش نے ان سے کہا: جو اس کے باپ کا مقام تھا، وہ ہمارے باپ کا نہ تھا اور جو اس کا مقام ہے وہ ہمارا نہیں ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس کے لیے دو ہزار اس کے باپ ابوسلمہ کی وجہ سے اور اس کی ماں ام سلمہ کی وجہ سے ایک ہزار زائد دیا۔ اگر تیری بھی ماں اس کی ماں جیسی ہوتی تو تجھے بھی ایک ہزار زیادہ دیتا اور اہل مکہ کے لیے آٹھ سو مقرر کرے، آپ کے پاس طلحہ بن عبید اللہ اپنے بھائی عثمان کو لائے۔ آپ نے اسے آٹھ سو دیا۔ نضر بن انس پاس سے گزرے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے دو ہزار مقرر کر دو۔ طلحہ نے کہا: میں بھی اس کی مثل آپ کے پاس لایا ہوں، اس کے لیے آٹھ سو اور اس کے لیے دو ہزار مقرر کیے ہیں؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا باپ احد کے دن مجھ سے ملا، اس نے مجھے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں خیال کرتا کہ آپ قتل کر دیے گئے ہیں، اس نے اپنی تلوار پکڑی اس کے نیام کو توڑا، اس نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ قتل کر دیئے گئے ہیں تو اللہ زندہ ہے وہ نہیں فوت ہوگا، پس وہ لڑے حتیٰ کہ شہید کر دیے گئے اور وہ فلاں فلاں جگہ بکریاں چراتے تھے۔

(۱۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبُعْدَادَ خَبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى خَمْسَةِ آلَافٍ وَالْأَنْصَارَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلَافٍ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا مِنْ أَهْلِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلَافٍ فَكَانَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ الْمُخْزُومِيِّ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ لَيْسَ مِنْ هَؤُلَاءِ إِنَّهُ وَإِنَّهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنْ كَانَ لِي حَقٌّ فَأَعْطِيهِ وَإِلَّا فَلَا تُعْطِي فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ عَوْفٍ: احْكَبْهُ عَلَى خَمْسَةِ آلَافٍ وَاسْكَبْهُ عَلَى أَرْبَعَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا أُرِيدُ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ لَا أَجْتَمِعُ أَنَا وَأَنْتَ عَلَى خَمْسَةِ آلَافٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۲۹۹۸) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مہاجرین کو لکھا، پانچ ہزار اور انصار کو چار ہزار اور مہاجرین کے بیٹوں میں سے جو بدر میں حاضر نہیں ہوئے ان کے لیے چار ہزار۔ ان میں عمر بن ابی سلمہ اور اسامہ بن زید اور محمد بن عبد اللہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہما ان میں نہیں ہیں، وہ ۵۰، ۵۰، ۵۰ ہیں۔ ابن

عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عوف سے کہا: اس کے لیے پانچ ہزار لکھو اور میرے لیے چار ہزار لکھو۔ عبداللہ نے کہا: میں اس کا ارادہ نہیں رکھتا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں اور تو پانچ ہزار پر جمع نہیں ہو سکتے۔

### (۳۹) باب إعطاء الذبیۃ

#### اولاد کو دینے کا بیان

(۱۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلِإِنْسَانٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۶۱۹]

(۱۲۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جو قرض یا بال بچے چھوڑے تو اس کے ذمہ دار ہم ہیں۔

(۱۳۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِيهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَلِإِنْسَانٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ فِي غُطَّةِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح- مسلم ۸۶۷]

(۱۳۰۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میں مومنوں کے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں جو مال چھوڑے تو اس کے اہل کے لیے ہے اور جو قرض چھوڑے یا بال بچے وہ میری طرف ہیں اور میرے ذمہ ہیں۔

(۱۳۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ أَعْرَابِيَّةٌ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا ابْنَةُ خِفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ شَهِدَ أَبِي الْحَدِيثَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ عُمَرُ: نَسَبٌ قَرِيبٌ قَالَتْ: تَرَكْتُ بَنِيَّ وَمَا يَنْصِحُ أَكْبَرَهُمُ الْكُرَاعَ فَأَمَرَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَمَلٍ مَوْقَرٍ طَعَامًا وَكِسْوَةً فَقَالَ رَجُلٌ: أَكْثَرَتْ لَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: شَهِدَ أَبُوهَا الْحَدِيثَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَلَعَلَّهُ قَدْ شَهِدَ فَتُحَ مَدِينَةً كَذَا وَفُتِحَ مَدِينَةٌ كَذَا فَحَظَّهُ فِيهَا وَنَحْنُ نَجْبِيهَا أَفَلَا أُعْطِيهَا مِنْ ذَلِكَ.



أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. [صحيح بخاری ۱۱۶۱]

(۱۳۰۰۱) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ ایک دیہاتی عورت آئی، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین میں خفاف بن ایما کی بیٹی ہوں، میرے باپ حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نسب قریبی ہے، اس نے کہا: میری چھوٹی بیٹیاں ہیں اور ان میں سے بڑی بکری کے پائے پکانے کی طاقت بھی نہیں رکھتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے ایک اونٹ کھانے اور پہنے کی چیزوں کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ نے اسے زیادہ دے دیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا باپ حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا اور شاید وہ شہر کی فتح میں بھی شامل ہوں۔ اس کا حصہ بھی اس میں ہے اور ہم سے فضل و کمال میں اپنے جیسا سمجھتے ہیں، کیا میں اس کو یہ نہ دوں۔

(۵۰) (باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک کا بیت المال میں حق ہے

(۱۳۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ خَبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَلْ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: اجْتَمِعُوا لِهَذَا الْمَالِ فَانظُرُوا لِمَنْ تَرَوْنَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: إِنِّي أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَجْتَمِعُوا لِهَذَا الْمَالِ فَتَنْظُرُوا لِمَنْ تَرَوْنَهُ وَإِنِّي قَدْ قَرَأْتُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ ﴿مَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَتَصَرَّوْنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾ وَاللَّهُ مَا هُوَ لَهُؤُلَاءِ وَحَدَّثَهُمْ ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ﴾ الْآيَةَ وَاللَّهُ مَا هُوَ لَهُؤُلَاءِ وَحَدَّثَهُمْ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ الْآيَةَ وَاللَّهُ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ أَعْطَى مِنْهُ أَوْ مَنَعَ حَتَّى رَاعَ بَعْدَهُ. [ضعيف]

(۱۳۰۰۲) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے اس مال کو جمع

کرو۔ پس دیکھو کیسے تم اس کے اہل کا خیال کرتے ہو؟ پھر ان سے کہا: میں تم کو حکم دیتا ہوں، اس مال کو جمع کرو، پس دیکھو کیسے تم اس کا اہل خیال کرتے ہو؟ اور میں نے اللہ کی کتاب کی آیات پڑھی ہیں: ﴿مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾ اللہ کی قسم! وہ ان اکیلوں کے لیے نہیں ہے ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُودْرِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ﴾ اللہ کی قسم! ان اکیلوں کے لیے بھی نہیں ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ اللہ کی قسم! مسلمانوں میں سے ہر ایک کا اس مال میں حق ہے اسے دیا جائے یا نہ دیا جائے، اگرچہ عمر کا چر و ہا ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خُبْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ ثُمَّ تَلَا ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ: هَذِهِ لَهُؤُلَاءِ ثُمَّ تَلَا ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: هَذَا لَهُؤُلَاءِ ثُمَّ تَلَا ﴿مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ تَلَا ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ الْأَنْصَارُ قَالَ وَقَالَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ: فَهَذِهِ اسْتَوْعَبَتِ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ إِلَّا مَا تَمْلِكُونَ مِنْ رَفِيقِكُمْ فَإِنْ أَعِشَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا سَيِّئَتِهِ حَقٌّ حَتَّى الرَّابِعِ بِسَرٍّ وَجَمِيرٍ يَأْتِيهِ حَقٌّ وَلَمْ يَعْرِفْ فِيهِ جَبِيئَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذَا الْحَدِيثُ يَحْتَمِلُ مَعَانِي مِمَّا أَنْ نَقُولَ لَيْسَ أَحَدٌ يُعْطَى بِمَعْنَى حَاجَةٍ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ أَوْ مَعْنَى أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْفَقْرِ الَّذِينَ يَغْزُونَ إِلَّا وَلَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ الْفَقْرُ أَوْ الصَّدَقَةُ وَهَذَا كَأَنَّهُ أَوْلَى مَعَانِيهِ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فِي الصَّدَقَةِ: لَا حَظَّ فِيهَا لِعَنَى وَلَا لِيَدِي مِرَّةٍ مُكْتَسِبٍ. وَالَّذِي أَحْفَظُ عَنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْأَعْرَابَ لَا يُعْطَوْنَ مِنَ الْفَقْرِ. قَالَ الشَّيْخُ: فَقَدْ مَضَى هَذَا فِي حَدِيثِ بَرْبُودَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَقَدْ حَكَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ السَّيْرِ الْقَدِيمِ مَعْنَى هَذَا: ثُمَّ اسْتَشْنَى فَقَالَ: إِلَّا أَنْ لَا يُصَابَ أَحَدُ الْمَالِيِّينَ وَيُصَابَ الْآخَرُ وَالصَّافِيُّونَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَيُشْرَكَ بِهِمْ فِيهِ قَالَ وَقَدْ أَعَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُرُوجِهِ إِلَى أَهْلِ الرَّدَّةِ بِمَالٍ أَتَى بِهِ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ مِنْ صَدَقَةِ قَوْمِهِ فَلَمْ يُنْكَرْ عَلَيْهِ ذَلِكَ إِذْ كَانَتْ بِالْقَوْمِ إِلَيْهِ حَاجَةٌ وَالْفَقْرُ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۳۰۳) مالک بن اوس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک قصہ بیان کیا، پھر تلاوت کی: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَالْمَسَاكِينِ ﴿۱﴾ آخر تک۔ یہ ان کے لیے ہے۔ پھر تلاوت کی: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَكَلِّرَسُولٍ﴾ آخر تک۔ پھر کہا: یہ ان کے لیے ہے پھر تلاوت کی ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى﴾ آخر تک۔ پھر کہا: یہ ان کے لیے ہے۔ پھر پڑھا: ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ﴾ آخر تک۔ پھر یہ مہاجرین کے لیے ہے اور کہا: ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ آخر تک۔ پھر کہا: اس آیت نے تمام مسلمانوں کو شامل کر دیا ہے، مسلمانوں میں سے کوئی بھی ایسا نہیں، جس کا اس مال میں حق نہ ہو سوائے غلاموں کے۔ پس اگر میں زندہ رہا تو مسلمانوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا کہ جسے اس کا حق نہ پہنچے حتیٰ کہ ایک چرواہا میں یا حیر میں ہو تو اسے اس کا حق ملے گا اور اس کی پیشانی پر پسینہ بھی نہ آئے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں کئی معنوں کا احتمال ہے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ کوئی بھی ایسا نہیں کہ اسے ضرورت سے دیا جاسکتا ہے، اہل صدقہ میں سے اور اہل فقی میں سے۔ وہ لوگ جو غزوؤں پر جاتے ہیں مگر اس کے لیے اس مال فقی یا صدقہ میں اس کا حق ہے، یہ اس کے سب سے عمدہ معنی ہیں۔ نبی ﷺ نے صدقہ کے بارے میں فرمایا: اس میں فقی اور کمانے والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے اور جو میں نے اہل علم سے یاد کیا ہے کہ اعراب کو فقی میں سے نہیں دیا جائے گا۔

## (۵۱) بَابُ لَا يَفْرِضُ وَاجِبًا إِلَّا لِبَالِغٍ يَطِيقُ مِثْلَهُ الْقِتَالِ

بالغ کے لیے حصہ مقرر کیا جائے جو اس کی مثل لڑنے کی طاقت رکھتا ہو

(۱۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُثَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ لِلْقِتَالِ قَالَ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزِئِي قَالَ ثُمَّ عَرَضَنِي يَوْمَ الْخُنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي. قَالَ نَافِعٌ: فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ إِذْ ذَاكَ خَلِيفَةُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ إِلَيَّ عَمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ أَنْ يَجْعَلُوهُ مَعَ الْعِيَالِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ أَخْرَجَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری] (۱۳۰۰۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن اس کو لڑنے کے لیے بلایا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں چودہ برس کا ہوں، پس آپ نے مجھے اجازت نہ دی، پھر خندق کے دن بلایا میں نے کہا: میں پندرہ برس کا ہوں، آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ نافع کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا، جب وہ خلیفہ تھے، میں نے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان حد ہے، پھر اپنے عاملوں کو لکھا کہ اس کے لیے حصہ مقرر کرو جو پندرہ برس کا ہے اور جو اس کے علاوہ ہو اسے گھر والوں سے ملا دو۔

(۱۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ خَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ تَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اجْتَمِعُوا لِهَذَا الْقَبْرِ حَتَّى نَنْظُرَ فِيهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ بَعْدَ إِيَّايَ لَقَدْ كُنْتُ أَمْرُكُمْ أَنْ تَجْتَمِعُوا لَهُ حَتَّى نَنْظُرَ فِيهِ وَإِنِّي قَرَأْتُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَغْنَيْتُ بِهِنَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ وَاللَّهُ مَا هُوَ لَهُوَلَاءِ وَحَدَهُمْ ثُمَّ قَرَأَ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ وَاللَّهُ مَا هُوَ لَهُوَلَاءِ وَحَدَهُمْ وَلَكِنْ بَيِّتُ إِلَى قَابِلٍ لِأَلْحَقَنَّ آخِرَ النَّاسِ بِأَوَّلِهِمْ فَلَا جَعْلَ لَهُمْ بَنَاءً وَاحِدًا يَعْنِي بَاجًا وَاحِدًا قَالَ: فَجَاءَ ابْنُ لَهُ وَهُوَ يُقَسِّمُ يَقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ لَهَيْةَ امْرَأَةٌ كَانَتْ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: ائْتَسْنِي خَاتَمًا فَقَالَ لَهُ: الْحَقُّ بِأَمْلِكَ تَسْقِيكَ شَرِبَةً مِنْ مَوْبِقٍ قَوْلَ اللَّهِ مَا أَعْطَاهُ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۳۰۵) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس مال فقی کو جمع کرو تا کہ ہم اندازہ لگا سکیں۔ پھر بعد میں یہی کہا کہ میں نے تم کو حکم دیا ہے، اسے جمع کرو تا کہ ہم اندازہ لگا سکیں اور میں نے اللہ کی کتاب میں پڑھا ہے، میں ان سے بے پرواہ ہوں۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ اللہ کی قسم یہ ان اکیلوں کے لیے نہیں ہے پھر پڑھا ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ﴾ پھر پڑھا: ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ اللہ کی قسم! ان کے لیے بھی نہیں اور اگر آئندہ سال میں باقی رہا تو میں ضرور ملاؤں گا آخری لوگوں کو بھی پہلوں سے پس میں ضرور ان کو ایک ہی قسم بناؤں گا۔ جب وہ تقسیم کر رہے تھے تو ان کا بیٹا آیا۔ عبدالرحمن بن لہیہ جو عمر کی ایک بیوی سے تھا اس نے کہا: مجھے انگوٹھی پہناؤ۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: اپنی ماں سے کہو، وہ تجھے ستھپائے، اللہ کی قسم! اسے کوئی چیز نہ دی۔

(۵۲) بَابُ مَا يَكُونُ لِلْوَالِي الْأَعْظَمِ وَالْوَالِي الْإِقْلِيمِ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَمَا جَاءَ فِي

رِزْقِ الْقَضَاةِ وَأَجْرِ سَائِرِ الْوَلَاةِ

بڑے والی اور چھوٹے والیوں کے لیے اللہ کے مال میں سے حصہ اور قضا کا وظیفہ اور دیگر

تمام والیوں کا وظیفہ

(۱۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالَا خَبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ



مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِوَسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: لَمَّا اسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعِجْزُ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِي وَلَقَدْ شُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَّأْتُ كُلَّ آلِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَحْتَرَفْتُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ. [صحیح - بخاری ۲۰۷۰]

(۱۳۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو انہوں نے کہا: میری قوم جانتی ہے کہ میرا کاروبار میرے گھروالوں کی گزر بسر کے لیے کافی ہے اور اب میں مسلمانوں کا والی بنا دیا گیا ہوں، پس اب آل ابو بکر بھی اسی سے کھائیں گے اور ابو بکر مسلمانوں کا مال تجارت بڑھاتا رہے گا۔

(۱۳۰۰۷) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: لَمَّا اسْتَخْلَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ هُوَ وَأَهْلُهُ وَأَحْتَرَفَ فِي مَالِ نَفْسِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۳۰۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے، وہ اور ان کے گھروالے کھاتے تھے اور وہ اپنے مال میں کاروبار کرتے تھے۔

(۱۳۰۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ حُضِرَ: انْظُرْ كُلَّ شَيْءٍ زَادَ فِي مَالِي مِنْذُ دَخَلْتُ فِي هَذِهِ الْإِمَارَةِ فَرُدِّهِ إِلَى الْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِي قَالَتْ: فَلَمَّا مَاتَ نَظَرْنَا قَمَّا وَجَدْنَا زَادَ فِي مَالِهِ إِلَّا نَاضِحًا كَانَ يَسْقِي بُسْتَانًا لَهُ وَغُلَامًا نَوْبِيًّا كَانَ يَحْمِلُ صَبِيًّا لَهُ قَالَتْ: فَأَرْسَلْتُ بِهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكَى وَقَالَ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ لَقَدْ اتَّعَبَ مِنْ بَعْدِهِ تَعَبًا شَدِيدًا. [صحیح]

(۱۳۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے وفات کے وقت کہا: میرے مال میں خلافت کے دوران ہر چیز کی زیادتی دیکھو، پس میرے بعد خلیفہ تک لوٹا دینا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب وہ فوت ہو گئے، ہم نے دیکھا ان کے مال میں صرف ایک اونٹنی زائد پائی۔ جس سے باغ کو پانی دیتے تھے اور غلام جو بچوں کو اٹھاتا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا۔ کہتی ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ وہ رونے لگ پڑے اور کہا: اللہ ابو بکر پر رحم کریں اس نے اپنے بعد بڑی سختی کی۔

(۱۳۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ قُضَّالَةَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

اللہ وَاَنْتَ عَلَیْهِ تَمَّ قَالَ: اِنَّ اَكْبَسَ الْکُیْسِ التَّقْوٰی وَاَحْمَقَ الْعَمَقُ الْفُجُوْرُ اَلَا وَاِنَّ الصَّدَقَ عِنْدَی الْاَمَانَةِ وَالْکَذِبَ الْخِیَانَةَ اَلَا وَاِنَّ الْقَوٰی عِنْدَی ضَعِیْفٍ حَتّٰی اَخَذَ مِنْهُ الْحَقُّ وَالضَّعِیْفَ عِنْدَی قَوٰی حَتّٰی اَخَذَ لَهُ الْحَقُّ اَلَا وَاِنِّیْ قَدْ وُلِّیْتُ عَلَیْکُمْ وَلَسْتُ بِاُخْبِرُکُمْ. قَالَ الْحَسَنُ: هُوَ وَاللّٰہِ خَیْرُهُمْ غَیْرَ مُدَافِعٍ وَلَکِنْ الْمُؤْمِنَ یُہْجَمُ نَفْسُهُ. تَمَّ قَالَ: لَوِیْدْتُ اَللّٰہُ کَفَیْنِیْ هَذَا الْاَمْرَ اَخَذْتُکُمْ. قَالَ الْحَسَنُ: صَدَقَ وَاللّٰہِ. وَاِنَّ اَنْتُمْ اَرَدْتُمْوْنِیْ عَلٰی مَا کَانَ اَللّٰہُ یُعِیْمُ نَبِیَّہٗ مِنَ الْوَحٰی مَا ذَلِکَ عِنْدَی اِنَّمَا نَحْنَا بَشَرٌ فَرَاغُوْنِیْ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا اِلَی السُّوقِ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَیْنَ تُرِیْدُ؟ قَالَ السُّوقُ قَالَ: قَدْ جَاءَ لَہٗ مَا یَشْغُلُکَ عَنِ السُّوقِ. قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰہِ یَشْغُلُنِیْ عَنْ عِبَادِیْ قَالَ: تَفْرِضُ بِالْمَعْرُوْفِ قَالَ: وَیَحَ عُمَرُ اِنِّیْ اُتَخَافُ اَنْ لَا یَسْعَیْ اَنْ اَکُلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَیْئًا قَالَ فَانْفَقَ فِی سَنَتَیْنِ وَبَعْضُ اُخْرٰی ثَمَانِیۃً اَلَا فِی دِرْہَمٍ فَلَمَّا حَضَرَتْ الْمَوْتُ قَالَ قَدْ کُنْتُ قُلْتُ لِعُمَرَ اِنِّیْ اُتَخَافُ اَنْ لَا یَسْعَیْ اَنْ اَکُلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَیْئًا فَفَلَّحْنِیْ لِاِذَا اَنَا مِتُّ فَخَلَدُوا مِنْ مَالِی ثَمَانِیۃً اَلَا فِی دِرْہَمٍ وَرَدُّوْہَا فِی بَیْتِ الْمَالِ قَالَ فَلَمَّا اَتٰی بِہَا عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: رَحِمَ اللّٰہُ اَبَا بَکْرٍ لَقَدْ اَتَعَبَ مِنْ بَعْدِہٖ تَعَبًا شَدِیْدًا. [ضعیف]

(۱۳۰۰۹) حسن سے روایت ہے کہ ابو بکر نے لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر کہا: عقل مندی تقویٰ ہے اور حماقت برائی ہے اور صدق میرے نزدیک امانت ہے اور جھوٹ میرے نزدیک خیانت ہے، خبردار! قوی میرے نزدیک ضعیف ہے، یہاں تک کہ اس سے حق لے لوں اور کمزور میرے نزدیک قوی ہے، یہاں تک کہ اس کا حق لے لوں۔ خبردار! میں تمہارا والی بنا ہوں اور میں تم میں بہتر نہیں ہوں۔ حسن نے کہا: اللہ کی قسم! وہ ان میں بہتر تھے اور لیکن مومن اپنے آپ کو کم تر سمجھتا ہے، پھر کہا: میں پسند کرتا ہوں کہ تم میں سے کوئی مجھے اس عہدے پر کافی ہو جائے۔ حسن نے کہا: اس نے سچ کہا، اللہ کی قسم اور اگر تم ارادہ رکھتے ہو کہ جہاں اللہ نے نبی ﷺ کو قائم کیا تھا، وہ میرے پاس رہے تو میں ایک انسان ہوں۔ پس میرا خیال رکھنا، جب صبح ہوئی تو بازار کی طرف گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بازار کا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تحقیق آپ کے پاس ایسا معاملہ آگیا ہے جس نے آپ کو بازار سے مشغول کر دیا ہے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: سبحان اللہ۔ میرے گھر والوں سے بھی مشغول کر دیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: معروف طریقے سے مال لے لو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے عمر! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میں اس بیت المال سے نہ کھالوں۔ کہا انہوں نے دو سال اور چند مہینوں میں آٹھ ہزار درہم خرچ کیے۔ جب موت آئی تو کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا، میں ڈرتا ہوں کہ بیت المال سے کھاؤں، پس وہ مجھ پر غلبہ پا گئے۔ پس جب میں فوت ہوں تو میرے مال سے آٹھ ہزار درہم لے لیتا اور بیت المال میں لوٹا دیتا۔ جب عمر کے پاس وہ درہم لائے گئے تو کہا: اللہ ابو بکر پر رحم کریں انہوں نے بعد والوں کے لیے شدید مشکل چھوڑی۔

(۱۴۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُبْدِيُّ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ

خَمِيرُ وَيَه حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنَّا بِبَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَنْظُرُ أَنْ يُؤْذِنَ لَنَا فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقُلْنَا سُرِّيَّةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَسَمِعَتْ فَقَالَتْ: مَا أَنَا بِسُرِّيَّةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا أُحِلُّ لَهٗ إِنِّي لَكُونُ مَالِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَأَخْبَرْنَاهُ بِمَا قُلْنَا وَبِمَا قَالَتْ فَقَالَ: صَدَقْتُ مَا تَحِلُّ لِي وَمَا هِيَ لِي بِسُرِّيَّةٍ وَإِنَّمَا لِي مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَأُخْبِرُكُمْ بِمَا أُسْتَحِلُّ مِنْ هَذَا الْمَالِ أُسْتَحِلُّ مِنْهُ حُلَّتَيْنِ حُلَّةً لِلشَّعَاءِ وَحُلَّةً لِلصَّيْفِ وَمَا يَسْعَى لِحَبْطِي وَعُمْرِي وَقَوْلُ أَهْلِ بَيْتِي وَسَهْمِي مَعَ الْمُسْلِمِينَ كَسْهُمْ رَجُلٌ لَسْتُ بِأَرْفَعَهُمْ وَلَا أَوْضَعُهُمْ. [صحیح]

(۱۳۰۱۰) احنف بن قیس فرماتے ہیں: ہم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمیں اجازت دیں، ایک لونڈی آئی، ہم نے کہا: امیر المؤمنین کی لونڈی ہو، اس نے سنا کہا، میں امیر المؤمنین کی لونڈی نہیں ہوں اور میں آپ کے لیے حلال نہیں ہوں۔ بے شک میں اللہ کے مال میں سے ہوں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا گیا۔ انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا، وہ میرے لیے حلال نہیں ہے اور نہ وہ میری لونڈی ہے اور وہ اللہ کے مال میں سے ہے اور میں تم کو خبر دیتا ہوں میرے لیے اس میں سے کیا حلال ہے۔ میں نے اس سے اپنے لیے دو چادریں حلال کیں ہیں۔ ایک گرمی کی اور ایک سردی کی اور میرے ج، عمرہ، میرے کھانے اور گھر والوں کا کھانا اور میرا حصہ مسلمانوں کے ساتھ ان جیسے ایک آدمی کی طرح ہے، میں ان میں بلند و بالا نہیں ہوں۔

(۱۳۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُرْقِيِّ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي أَنْزَلْتُ نَفْسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ بِمَنْزِلَةِ وَالِي الْيَمِيمِ إِنْ احْتَجَجْتُ أَخَذْتُ مِنْهُ فَإِذَا ابْسَرْتُ رَدَدْتُهُ وَإِنْ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَعْفَفْتُ. [صحیح]

(۱۳۰۱۲) برفاء غلام کہتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو بیت المال میں ایسے رکھا ہے جیسے یتیم کا والی ہوتا ہے، اگر میں حج کرتا ہوں تو اس سے لے لیتا ہوں۔ جب میں آسانی میں ہوتا ہوں تو لوٹا دیتا ہوں اور اگر میں اس سے بے پرواہ ہوں تو اس سے بچ جاتا ہوں۔

(۱۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَعُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ إِلَى الْكُوفَةِ بَعَثَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَعَلَى الْجَبُوشِ وَبَعَثَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الْقَضَاءِ وَعَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَبَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ

عَلَى مِسَاحَةِ الْأَرْضِ ، جَعَلَ بَيْنَهُمْ كُلَّ يَوْمٍ شَاةً شَطْرُهَا وَسَوَاقِطُهَا لِعِمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَالنَّصْفُ بَيْنَ هَذَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ وَلَا أَحْفَظُ الطَّعَامَ ثُمَّ قَالَ : نَزَلَتْكُمْ وَإِيَّائِي مِنْ هَذَا الْمَالِ كَمَنْزِلَةِ وَإِلَى مَالِ الْيَتِيمِ ﴿ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعِيفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ﴾ وَمَا أَرَى قَرِيبَةً يُوْخَذُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ شَاةً إِلَّا كَانَ ذَلِكَ سَرِيعًا فِي خَوَابِهَا.

(۱۳۰۱۲) لاحق بن حیدر فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر، عبداللہ بن مسعود، عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہم کو کوفہ بھیجا تو عمار کو نماز اور لشکر پر امیر مقرر کیا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو قضا اور بیت المال کا نگران بنایا اور عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو زمین پر نگران بنایا۔ ان کے لیے ہر روز ایک بکری کا نصف مقرر کیا، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے لیے اور نصف ان دونوں کے درمیان۔ سعید نے کہا: میں نے کھانا یا نہیں رکھا۔ پھر کہا: میں نے بیت المال سے اس درجہ پر رکھا ہے، جس پر یتیم کا والی ہوتا ہے۔ ﴿ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعِيفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ﴾ اور میں خیال نہیں کرتا کہ کسی ہستی سے ہر روز ایک بکری لی جائے مگر یہ بہت جلد اسے خراب کر دے گی۔

(۱۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ شُعْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ : اسْتَعْمَلَنِي ابْنُ زِيَادٍ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَأَتَانِي رَجُلٌ صَلَّ فِيهِ أَعْطَى صَاحِبَ الْمَطْبَخِ ثَمَانِمِائَةَ دِرْهَمٍ فَقُلْتُ لَهُ : مَكَانَكَ وَذَعَلْتُ عَلَى ابْنِ زِيَادٍ فَحَدَّثَنِي فَقُلْتُ : إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الْقَضَاءِ وَبَيْتِ الْمَالِ وَعُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلَى مَا يُسْقَى الْفَرَاتِ وَعِمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَالْجُنْدِ وَرَزَقَهُمْ كُلَّ يَوْمٍ شَاةً فَجَعَلَ يَصْفُهَا وَسَقَطُهَا وَأَكَّارَ عَهَا لِعِمَّارٍ لِأَنَّهُ كَانَ عَلَى الصَّلَاةِ وَالْجُنْدِ وَجَعَلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رُبْعَهَا وَجَعَلَ لِعُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رُبْعَهَا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مَالًا يُوْخَذُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ شَاةً إِنَّ ذَلِكَ فِيهِ لَسَرِيعٌ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ : ضَعِ الْيَفْتَاخَ وَادْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ. [صحيح]

(۱۳۰۱۳) ابوواکل کہتے ہیں: مجھے ابن زیاد نے بیت المال پر امیر مقرر کر دیا۔ میرے پاس ایک آدمی آیا، میں اسے (صاحب المطبخ کو) آٹھ سو درہم دے دیے۔ میں نے اسے کہا: تیرے مقام کی وجہ سے ہے۔ پھر میں ابن زیاد کے پاس گیا، اسے بتایا۔ پھر میں نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قضا اور بیت المال پر نگران بنایا اور عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرائض سے سیراب ہونے والی زمین پر نگران مقرر کیا اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو نماز اور لشکروں پر مقرر کیا اور ہر روز ان کو ایک بکری دی۔ اس کا نصف عمار کو اور عبداللہ کو اس چوتھائی اور عثمان کو بھی اس کا چوتھائی دی۔ پھر کہا: مال اس سے لیا جاتا تھا۔ ہر روز ایک بکری بے شک اس میں جلدی ہے۔ (تیزی ہے) ابن زیاد نے کہا: چابیاں رکھ دو اور جہاں مرضی جاؤ۔

(۱۳۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا



لَيْتَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَعْتُ أَمَرَ لِي بِعَمَالِهِ فَقُلْتُ: إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَعَمَلَنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۰۱۳) ابن ساعدی فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقہ پر عامل بنایا، جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو میں نے کہا: میں اللہ کے لیے عامل بناتا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو تجھے دیا جا رہا ہے وہ لے لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں کام کیا تھا، آپ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا۔

(۱۳۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ بْنُ الرَّهْوِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حَوِيطَ بْنَ عَبْدِ الْعَزَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَلَمْ أَحَدِّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَمَا تُرِيدُ إِلَيَّ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ: إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبَدًا وَأَنَا بَخِيرٌ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أَرَدْتُ ذَلِكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُعْطِيَنِ الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أُعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أُعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أُعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: خُذْهُ فَمَوَّلُهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تَتَّبِعْهُ نَفْسَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُمَرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ بخاری ۷۱۶۴]

(۱۳۰۱۵) عبد اللہ بن ساعدی فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی خلافت میں آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا میں تمہیں بیان نہ کروں کہ تو لوگوں کے کاموں کا والی بن جا۔ پس جب تجھے اجرت دی جائے گی تو تو اسے ناپسند کرے گا؟ میں نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا ارادہ کیا ہوگا؟ میں نے کہا: میرے پاس گھوڑے ہیں، غلام ہیں اور میں بہتر حالت میں ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میرا کام مسلمانوں پر صدقہ ہو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسا نہ کریں یہ بھی یہ ارادہ کیا تھا، رسول اللہ ﷺ مجھے دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ لو اور اس کے مالک بن جاؤ۔ پھر صدقہ کرو اور جو مال اس طرح آئے کہ تجھے اس کی خواہش نہ تھی اور نہ تو اس کا طلب گار تھا تو اسے لے لیتا۔

۱۳۰۱۶ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ عَامَ الرَّمَادَاتِ وَأَجْدَبَتْ بِلَادُ الْعَرَبِ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عُمَيْرِ بْنِ الْعَاصِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى الْعَاصِ إِنَّكَ لَعُمْرَى مَا تَبَالَى إِذَا سَمِعْتَ وَمَنْ قِيلَ أَنْ أَعْجَفَ أَنَا وَمَنْ قِيلَى وَيَا غَوَاةَ قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِي ذَلِكَ فَلَمَّا رَجَعَ بَعَثَ إِلَيْهِ بِأَلْفٍ دِينَارٍ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: إِنِّي لَمْ أَعْمَلْ لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَلَكُنْتُ أَخْذُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي أَشْيَاءَ بَعَثَ لَهَا فَكُفِّرْنَا ذَلِكَ فَأَبَى عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَقْبَلَهَا إِلَيْهَا الرَّجُلُ فَاسْتَعْنُ بِهَا عَلَى ذَنْبِكَ وَذُنُوبِكَ فَقَبِلَهَا أَبُو عُبَيْدَةَ. [ضعيف]

(۱۳۰۱۶) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ کئی سال تھا اور عرب کے لوگ فصل کاٹ رہے تھے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو لکھا، اللہ کے بندے امیر المؤمنین عمر کی طرف سے عمرو بن عاص کو۔ پھر ابو عبیدہ کو بلایا، وہ نکلے، اس میں جب وہ لوٹے تو وہ ایک ہزار دینار لے کر آئے۔ ابو عبیدہ نے کہا: اے عمر رضی اللہ عنہ! میں نے اللہ کے لیے یہ کام کیا ہے اور میں کچھ نہیں لوں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ دیتے تھے، جب ہمیں بھیجتے تھے۔ ہم نے یہ مکروہ سمجھا تو رسول اللہ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ آدمی اسے قبول کر لیتا۔ تو بھی اس سے مدد حاصل کر اپنے قرض پر اور دنیا میں۔ پھر ابو عبیدہ نے اسے قبول کر لیا۔

(۱۳۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدَّمِيَّاطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ كُتِبَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلُ وَذَكَرَ مَا تَرَكَ مِنَ الْأَوَّلِ فَقَالَ فَكَتَبَ عُمَرُ: السَّلَامُ أَمَّا بَعْدُ لَيْتَكَ لَيْتَكَ أَتَيْتُكَ عِيرَ أَوْلَئِهَا عِنْدَكَ وَأَخْرَجَهُ عِنْدِي مَعَ إِنِّي أَرْجُو أَنْ أَجِدَ سَبِيلًا أَنْ أَحْمِلَ فِي الْبَحْرِ فَلَمَّا قَدِمَ أَوَّلُ عِيرٍ دَعَا الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَخْرِجْ فِي أَوَّلِ هَذِهِ الْعِيرِ فَاسْتَقْبِلْ بِهَا نَجْدًا فَاحْمِلْ إِلَيَّ أَهْلِي كُلَّ بَيْتٍ قَدَرْتُ أَنْ تَحْمِلَهُمْ إِلَيَّ وَمَنْ لَا تَسْتَطِيعَ حَمْلَهُ فَمُرْ لِكُلِّ أَهْلٍ بَيْتٍ بِبَعِيرٍ بِمَا عَلَيْهِ وَمَرْهُمْ فَلْيَلْبِسُوا كِسَالَيْنِ وَلْيُخْرَجُوا الْعِيرَ فَيَحْمِلُوا شَحْمَهُ وَلْيَقْدِدُوا لَحْمَهُ وَلْيَحْتَدُوا جِلْدَهُ ثُمَّ لِيَأْخُذُوا كَبَّةً مِنْ قُدَيْدٍ وَكَبَّةً مِنْ شَحْمٍ وَجَفْنَةً مِنْ دَرَقِيهِ فَيَطْبَخُوا وَيَأْكُلُوا حَتَّى يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ فَأَبَى الزُّبَيْرُ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ لَا تَجِدُ مِثْلَهَا حَتَّى تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا ثُمَّ دَعَا آخَرَ أَطْنَهُ طَلْحَةَ فَأَبَى ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِي ذَلِكَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِهِ. [ضعيف]

(۱۳۰۱۷) عمرو نے لکھا: السلام علیکم اور اما بعد! میں حاضر ہوں، آپ کے پاس اونٹ آ رہے ہیں، پہلا اونٹ آپ کے پاس ہے

اور آخری میرے پاس اس امید کے ساتھ کہ میں سمندر میں راستہ پاؤں گا۔ جب پہلا اونٹ آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے زیر کو بلایا۔ کہا غ! اس پہلے اونٹ کو نجد کی طرف لے جاؤ اور تو میری طرف ہر اس گھروالے کو بھیج، جس پر تو میری طرف بھیجنے کی قوت رکھتا ہے۔ اگر تو اس کو بھیجنے کی طاقت نہیں رکھتا تو ہر گھروالے کو حکم دے کہ اس کے بدلے میں وائٹ دیں جو ان پر واجب ہے اور ان کو حکم دے کہ وہ دو لباس پہنیں اور وہ اونٹ ذبح نہ کریں اور اس کی چربی کو جمع کر لیں، اس کے گوشت کے ٹکڑے کر کے سکھالیں اور اس کے چمڑے کے جوتے بنالیں۔ پھر وہ گوشت کے ٹکڑوں کا ایک کوفہ لیں اور چربی سے بھی اور آنے کا ایک پیالہ لیں، پھر سالن پکائیں اور کھائیں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاں رزق لے آئے۔ پس حضرت زیر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا کہ وہ نکلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو اس جیسی (پیشکش) نہ پائے گا، یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو جائے، پھر ایک دوسرا آدمی بلایا، میرا خیال ہے کہ وہ ظلم تھا۔ اس نے بھی انکار کر دیا، پھر حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بلایا، پس وہ اس معاملے میں نکل گئے۔ باقی حدیث اس طرح ہے۔

(۱۳، ۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْسِبْ زَوْجَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْسِبْ مَسْكَنًا. قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٍ أَوْ سَارِقٌ. [صحيح]

(۱۳، ۱۸) (مستورد بن شداد سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہمارا عامل ہو، پس وہ بیوی بیت المال کے خرچ پر رکھ لے۔ اگر اس کے پاس خادم نہ ہو تو خادم بھی رکھ لے اور اگر اس کے پاس گھر نہ ہو تو گھر بھی رکھ لے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس کے علاوہ کچھ اور لے گا وہ چور ہے۔

(۱۳، ۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِي بْنُ عِمْرَانَ قَدْ كَرِهَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأُخْبِرْتُ لَمْ يَقُلْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ.

[صحيح۔ ابوداؤد ۲۵۶۰]

(۱۳، ۱۹) معانی بن عمران نے روایت بیان کی ہے، مگر یہ الفاظ نہیں عن عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر عن المستورد، حدیث کے آخر میں ہے "اخبرت" کو ذکر کیا ہے قال ابو بکر نہیں کہا۔

(۱۳، ۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَكَ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلَائِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: مَنْ اسْتَعْمَلَنَاهُ عَلَى عَمَلٍ رَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ. [صحیح۔ ابو داؤد]  
(۱۳۰۲۰) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جسے ہم عامل مقرر کریں ہم اسے کھانا دیں گے، (خرچہ) جو اس کے بعد اور لے پس وہ حائن ہے۔

(۱۳۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: رَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ حِينَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ أَرْبَعِينَ أَوْقِيَةً فِي كُلِّ سَنَةٍ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُسْنَدًا. [ضعیف]

(۱۳۰۲۱) زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو جب مکہ پر عامل مقرر کیا تو ہر سال چالیس اوقیہ مقرر کیا۔  
(۱۳۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَصَنِ الرَّقِّيَّ ابْنَ بَنِي مُعَمَّرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْيَمَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَصَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - اسْتَعْمَلَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ عَلَى مَكَّةَ وَفَرَضَ لَهُ عَمَلَتَهُ أَرْبَعِينَ أَوْقِيَةً مِنْ بُضَّةٍ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ پر عامل مقرر کیا اور اس کے لیے چالیس اوقیہ چاندی مقرر کی۔

(۱۳۰۲۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عُمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَفْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ فِي عَمَلِي هَذَا أَلَدِي وَلَا ابْنِي سَوْلاً لِّلَّهِ - ﷻ - إِلَّا تَوْبَتُ مَعْقِدِيْنِ كَسَوْتُهُمَا مَوْلَايَ كَيْسَانَ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۳) عمرو بن ابی مقرب فرماتے ہیں: میں نے عتاب بن اسید سے سنا اور وہ بیت اللہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، فرمایا: مجھے جس کام پر رسول اللہ ﷺ نے والی بنایا ہے، میں نے اس سے صرف دو کپڑے حاصل کیے ہیں جو اپنے غلام کو پہنائے ہیں۔

(۱۳۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسَافِرٍ التَّنِيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الزُّمَعِيُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ



عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قُوتَبَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ :  
إِنَّا كُمْ وَالْقَسَامَةُ . قَالَ فَقُلْنَا : وَمَا الْقَسَامَةُ ؟ قَالَ : الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ فَيَنْقُصُ مِنْهُ . [صعيف]  
(۱۳۰۲۳) ابو سعید خدری فرماتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : تم اجرت کی تقسیم سے بچو۔ ہم نے کہا : قسام کیا ہے ! آپ ﷺ نے فرمایا : ایک چیز کئی آدمیوں میں مشترک ہوتی ہے ، پھر وہ کم ہو جاتی ہے۔

(۱۳۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ خَيْرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَوِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ خَيْرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا بَحْصَى بْنُ أَبِي بَكْرِ  
حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِنَّا كُمْ وَالْقَسَامَةُ . قَالُوا :  
وَمَا الْقَسَامَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : الرَّجُلُ يَكُونُ عَلَى الْفَنَامِ مِنَ النَّاسِ فَيَأْخُذُ مِنْ حَظِّ هَذَا وَحَظِّ هَذَا . [صعيف]  
(۱۳۰۲۵) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : قسام سے بچو۔ انہوں نے پوچھا : قسام کیا ہے ؟  
آپ ﷺ نے فرمایا : آدمی لوگوں کی ایک جماعت میں ہو پھر وہ ادھر سے بھی حصہ لے لے اور ادھر سے بھی لے لے۔

### (۵۳) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي التَّعْجِيلِ بِقِسْمَةِ مَالِ الْفَيْءِ إِذَا اجْتَمَعَ

مال فی جب جمع ہو جائے تو اس کی تقسیم میں جلدی کرنے میں اختیار کا بیان

(۱۳۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ خَيْرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسْرَةَ  
حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ  
بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا جَاءَ الْفَيْءُ يَقْسِمُهُ مِنْ يَوْمِهِ .

[صحیح۔ اخرجہ سعید بن منصور ۲۳۵۶]

(۱۳۰۲۶) عوف بن مالک سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب مال فی آتا تو آپ ﷺ اسی دن تقسیم کر دیتے تھے۔

(۱۳۰۲۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ  
عَمْرٍو بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ زَادَ فِيهِ : فَأَعْطَى الْعُزْبَ حَظًّا وَأَعْطَى الْآهْلَ حَظًّا فِدَعَايَ فَأَعْطَانِي حَظِّي وَكَانَ لِي  
أَهْلٌ ثُمَّ دَعَا عَمَّارًا فَأَعْطَاهُ حَظًّا وَاحِدًا . [حسن۔ ابو داود ۲۹۵۳]

(۱۳۰۲۷) صفوان بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ نے اکیسے کو ایک حصہ دیا اور اہل والے کو دو حصے دیے ، آپ نے مجھے بلایا  
مجھے دو حصے دیے اور میرے گھر والے بھی تھے ، پھر عمار کو بلایا اسے ایک حصہ دیا۔

(۱۳۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا

مَحْمُودُ بْنُ عَصَامٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَالٍ مِنَ الْهَجْرَيْنِ فَقَالَ: انْثَرُوهُ فِي الْمَسْجِدِ. قَالَ: وَكَانَ أَكْثَرُ مَالٍ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَمَا كَانَ يَرَى أَحَدًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِذْ جَاءَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي فَإِنِّي قَادَيْتُ نَفْسِي وَقَادَيْتُ عَقِيلًا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُلْ. فَحَنَّا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُلُّهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ: مَرُّ بَعْضُهُمْ بِرُفْعَةِ إِيَّايَ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَارْفَعُهُ أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ: لَا. قَالَ تَنَزَّ مِنْهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ: فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَّبِعُهُ بَصَرُهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْهِ عَجَبًا مِنْ جُرْصِهِ لَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَكُنْتُمْ مِنْهَا وَرَهْمًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ. [حسن]

(۱۳۰۲۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بحرین سے مال لایا گیا، آپ ﷺ نے کہا: اسے مسجد میں پھینک دو اور اکثر جب بھی آپ کے پاس مال لایا جاتا تھا، آپ ﷺ نماز کے لیے نکلتے تھے اور آپ اس کی طرف نہ دیکھتے تھے، جب نماز پوری ہو جاتی تو اس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے۔ آپ ﷺ کسی کو نہ دیکھتے مگر اسے دے دیتے تھے۔ جب سیدنا عباس رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے بھی دیں، میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا ہے، رسول اللہ ﷺ بفرمایا: وہ لے لو اس نے اپنا کپڑا پھیلایا، پھر اٹھانا چاہا لیکن نہ اٹھا سکے تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ کسی کو حکم دیجیے وہ اٹھوانے میں میری مدد کرے۔ آپ ﷺ نے کہا: نہیں۔ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تو آپ خود ہی اٹھوا دیجیے، آپ نے کہا: نہیں (میں بھی نہیں اٹھاؤں گا) پھر انہوں نے اس میں کچھ سامان نکال دیا، پھر اس کو اٹھ کر اپنی کمر پر ڈال لیا اور چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ مسلسل انہیں اپنی نگاہ کے تعاقب میں دیکھتے رہے، یہاں تک وہ چھپ گئے۔ (نظر نہیں آ رہے تھے) اور آپ ﷺ ان کی حرص سے تعجب کر رہے تھے، جب تک وہاں ایک درہم بھی باقی تھا، آپ ﷺ وہاں رہے۔

(۱۳۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَضَرَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا يَوْمًا وَعَرُودٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ فِي مَرَضَةٍ مَرَضَهَا وَكَانَتْ لَهُ عِنْدِي سِنَّةٌ دَنَابِيرَ قَالَ مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ أَوْ سَبْعَةَ فَأَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِي وَجَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى عَالَاهُ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا فَقَالَ: أَكُنْتُ فَرَّقْتُ السَّنَةَ أَوْ السَّبْعَةَ. قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ شَغَلَنِي وَجَعَلْتُ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ فَرَّقَهَا فَقَالَ: مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ لَوْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ عِنْدَهُ. [حسن - أحمد ۲۴۲۱۲]

(۱۳۰۲۹) ابوامامہ کہتے ہیں: میں اور عروہ ایک دن عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا: اگر تم دونوں نبی ﷺ کو مرض

میں دیکھ لیتے۔ اس وقت میرے پاس چھ دینار تھے۔ موسیٰ بن جبر کہتے ہیں: یا سات کہا۔ مجھے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ان کو تقسیم کر دوں، پس مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری نے مشغول کر دیا یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو آرام دیا، آپ ﷺ نے مجھ سے ان کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے چھ یا سات دینار تقسیم کر دیے ہیں میں نے کہا: نہیں، مجھے آپ کی بیماری نے مشغول کر دیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے وہ منگوائے، پھر ان کو تقسیم کر دیا۔ کہا: نبی ﷺ نے گمان نہ کیا کہ وہ اللہ سے ملیں اور ان کے پاس وہ ہوں۔

(۱۳۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّقَاءِ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبَّالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّالَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ سَاهِمُ الْوُجُوهِ قَالَتْ فَحَبِسْتُ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ قُلْتُ: مَا لَكَ سَاهِمُ الْوُجُوهِ؟ فَقَالَ: مِنْ أَجْلِ الدَّنَائِيرِ السَّبْعَةِ الَّتِي أَتَيْنَا أَمْسَ وَلَمْ نَقْسِمْهَا وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفَرَّاشِ. [حسن]

(۱۳۰۳۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے، آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ اتر ا ہوا تھا۔ میں نے خیال کیا کہ بیماری کی وجہ سے ایسے ہے۔ میں نے کہا: آپ کے چہرے کا رنگ کیوں بدلا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سات دیناروں کی وجہ سے جو کل آئے تھے اور ہم نے ان کو تقسیم نہیں کیا اور وہ بستر میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۱۳۰۳۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبِيتُ مَالًا وَلَا يَقْبَلُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: إِنْ جَاءَهُ عُدْوَةٌ لَمْ يَنْتَصِفِ النَّهَارَ حَتَّى يَقْسِمَهُ وَإِنْ جَاءَهُ عَشِيَّةٌ لَمْ يَبِثْ حَتَّى يَقْسِمَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۱) حسن بن محمد کہتے ہیں: نبی ﷺ مال کے ساتھ ذرات گزارتے تھے اور نہ قبول کرتے تھے۔ ابو عبید کہتے ہیں: اگر صبح کے وقت مال آتا تو پھر سے پہلے اسے تقسیم کر دیتے۔ اگر شام کے وقت آتا تو رات ہونے سے پہلے اسے تقسیم کر دیتے۔

(۱۳۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْحُوُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ: أَقْسِمُ بَيْتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً أَقْسِمُ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ: أَقْسِمُ بَيْتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ

الْقَوْمَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَبْقَيْتَ فِي مَالِ الْمُسْلِمِينَ بَقِيَّةً تَعُدُّهَا لِنَائِيَّةٍ أَوْ صَوْتُ يَغْنَى خَارِجَةً قَالَ فَقَالَ  
عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلرَّجُلِ الَّذِي كَلَّمَهُ: جَرَى الشَّيْطَانُ عَلَى لِسَانِهِ لَقِنِي اللَّهَ حُبَّتْهَا وَوَقَانِي شَرَّهَا أَعَدُّ  
لَهَا مَا أَعَدَّ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طَاعَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ﷺ - [ضعيف]

(۱۳۰۳۲) یحییٰ بن سعید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن ارقم کو فرمایا کہ مسلمانوں کے بیت  
المال کو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ تقسیم کرو۔ ہر جمعہ کو ایک دفعہ تقسیم کرو۔ ہر روز ایک دفعہ تقسیم کرو۔ قوم میں سے ایک آدمی نے  
کہا: اے امیر المؤمنین! اگر مال بچ جائے تو اسے حوادث وغیرہ کے لیے لوٹا دیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہنے والے سے  
کہا: شیطان اس کی زبان پر چلا، اللہ نے مجھے اس کو روکنے کی تلقین کی ہے اور اس کے شر سے مجھے بچایا ہے، میں اسے وہاں  
لوٹاؤں گا جہاں رسول اللہ ﷺ نے لوٹایا، یعنی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں۔

(۱۲۰۳۳) وَلَيْمَّا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا  
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا أُصِيبَ مِنَ الْعَوَاقِ قَالَ لَهُ صَاحِبُ بَيْتِ الْمَالِ: أَنَا أُدْخِلُهُ بَيْتَ الْمَالِ قَالَ: لَا وَرَبِّ  
الْكُعْبَةِ لَا يُؤْوَى تَحْتَ سَقْفِ بَيْتٍ حَتَّى أَقْسِمَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَوُضِعَ فِي الْمَسْجِدِ وَوُضِعَتْ عَلَيْهِ الْأَنْطَاعُ  
وَحَرَسَهُ رِجَالٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا مَعَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ  
يُوفٍ آخِذٌ بِيَدِ أَحَدِهِمَا أَوْ أَحَدُهُمَا آخِذٌ بِيَدِهِ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَشَطُوا الْأَنْطَاعَ عَنِ الْأَمْوَالِ فَرَأَى مَنْظَرًا لَمْ يَرَ  
شَيْئًا رَأَى الذَّهَبَ فِيهِ وَالْيَاقُوتَ وَالزَّبَرْجَدَ وَاللُّؤْلُؤَ يَتَلَاوُفُ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمَا: إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا هُوَ بِيَوْمٍ  
كَأَيِّ وَلَكِنَّهُ يَوْمٌ شُكْرٍ وَسُرُورٍ فَقَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ مَا ذَهَبْتُ حَيْثُ ذَهَبْتُ وَلَكِنَّهُ وَاللَّهِ مَا كَثُرَ هَذَا فِي قَوْمٍ قَطُّ  
لَا وَقَعَ بِأَسْهُمٍ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقُبْلَةِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ  
مُسْتَدْرَجًا فَإِنِّي أَسْمَعُكَ تَقُولُ (مَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ) ثُمَّ قَالَ: آمِينَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَأَتَيْتُ  
بِهِ أَشْعَرَ الدَّرَاعِينَ فَرَفِيقَهُمَا فَأَعْطَاهُ سِوَارِي كِسْرَى فَقَالَ: الْبُسْهُمَا فَفَعَلَ فَقَالَ: قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ: اللَّهُ  
أَكْبَرُ قَالَ: قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَلَبَهُمَا كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ وَالْبُسْهُمَا سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي  
مَذْلِجٍ وَجَعَلَ يَقْلِبُ بَعْضُ ذَلِكَ بَعْضًا فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَذَى هَذَا لَا مِينَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَنَا أَخْبِرُكَ أَنْتَ أَمِينُ  
اللَّهِ وَهُمْ يُؤْذُونَ إِلَيْكَ مَا أَذَبْتَ إِلَى اللَّهِ فَإِذَا رَنَعْتَ رَنَعُوا قَالَ: صَدَقْتَ ثُمَّ فَرَّقَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا الْبُسْهُمَا سُرَاقَةُ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِسُرَاقَةَ وَنَظَرَ إِلَى ذِرَاعِيهِ: كَأَنِّي بِكَ قَدْ لَبِسْتُ  
سِوَارِي كِسْرَى. قَالَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ إِلَّا سِوَارَيْنِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: أَنْفَقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الرَّمَادِ



حَتَّى وَقَعَ مَطَرٌ فَتَرَحَّلُوا فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَاكِبًا فَرَسًا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَرَحَّلُونَ يَطْعَانِيهِمْ  
لَقَدْ مَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُخَارِبٍ بْنِ خَصَفَةَ: أَشْهَدُ أَنَّهَا انْحَسَرَتْ عَنْكَ وَلَسْتَ بِأَبْنٍ أُمِّهِ فَقَالَ  
لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَبَلَدُ ذَلِكَ لَوْ كُنْتُ أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَالِي أَوْ مَالِ الْخَطَّابِ إِنَّمَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ  
مِنْ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۳) امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق سے مال لایا گیا تو بیت المال کے نگران نے کہا: میں اسے بیت المال میں داخل کر دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رب کعبہ کی قسم! اسے بیت المال کی چھت کے نیچے پناہ نہ دی جائے گی حتیٰ کہ میں اسے تقسیم کر دوں۔ حکم دیا کہ وہ مال مسجد میں لایا جائے اور چڑے مسجد میں رکھے گئے، مہاجرین اور انصار نے ان پر چہرہ دیا۔ جب صبح ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عباس بن عبدالمطلب اور عبد الرحمن بن عوف ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے ہوئے آئے۔ انہوں نے مال سے چھڑوں کو بنایا، پس بے مثال منظر دیکھا، اس میں سونا، یہ قوت، جواہرات اور موتی دیکھے اور رونے لگ گئے۔ ایک نے کہا: آج رونے کی کیا وجہ ہے؟ آج تو شکر اور خوشی کا دن ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جو میں نے سوچا ہے تو نے وہ نہیں سوچا۔ اللہ کی قسم! یہ کسی قوم میں اسی وقت زیادہ ہوتا جب ان میں لڑائی ہوتی ہے۔ پھر قبلہ رخ ہوئے، اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں پکڑا جاؤں۔ میں تجھے سنتا ہوں تو کہتا ہے: ہم ان کو ایسے پکڑیں گے کہ ان کو علم بھی نہ ہوگا، پھر کہا: سراقہ بن جہشم کہاں ہیں: ان کو لایا گیا: ان کو دو کنگن دیے گئے۔ کہا: ان کو پہنو اس نے پہنے تو کہا: اللہ اکبر کہو۔ پھر کہا: الحمد للہ کہو، جس نے ان کو کسریٰ بن ہرمز سے لیا اور سراقہ بن جہشم کو پہنایا، وہ بنی مدلج کے دیہاتی تھے۔ وہ ان کو پھیرنے لگے۔ پس کہا: جس نے یہ دیے ہیں وہ امین ہے۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے امین ہو اور وہ آپ کو دیتے ہیں، جو تم اللہ کی طرف دیتے ہو۔ جب تو خوش حال ہوگا تو وہ بھی خوش حال ہوں گے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے سچ کہا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: آپ نے سراقہ کو پہنائے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ سے کہا تھا اور اس کی کلائیوں کی طرف دیکھا گیا کہ میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو نے کسریٰ کے کنگن پہنے ہیں اور ان کے لیے صرف وہی دو کنگن تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں اہل مدینہ کے ثقہ لوگوں نے خبر دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قحط والوں پر خرچ کیا، حتیٰ کہ بارش ہوئی تو وہ واپس گئے۔ عمر بھی گھوڑے پر سوار ہو کر ان کی طرف گئے، ان کی طرف دیکھا کہ وہ کوچ کر رہے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ بنی محارب کے ایک آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں، تجھے افسوس ہو رہا ہے اور تو لونڈی کا بیٹا تو نہیں ہے۔ عمر نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو اگر میں نے اپنے مال سے یا خطاب کے مال سے خرچ کیا ہوتا تو میں نے تو ان پر اللہ کے مال سے خرچ کیا ہے۔

(۱۳۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَادَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ

قَالُوا خَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أَتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَغَنَانِمَ مِنْ غَنَائِمِ الْقَادِسِيَّةِ فَجَعَلَ يَتَصَفَّحُهَا وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا وَهُوَ يَبْكِي وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا يَوْمٌ فَرَحَ وَهَذَا يَوْمٌ سُرُورٍ. قَالَ فَقَالَ: أَجَلٌ وَلَكِنْ لَمْ يَأْتِ هَذَا قَوْمٌ قَطُّ إِلَّا أَوْرَثَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبُغْضَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۳) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قادیسیہ کی غنیمت آئی تو اسے دیکھ کر رونے لگے، ساتھ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے کہا: کیوں رو رہے ہو؟ یہ دن خوشی کا دن ہے۔ کہا: ہاں، لیکن یہ کبھی بھی نہیں لایا گیا مگر دشمنی اور بغض ان میں ڈال دیتا ہے۔

(۱۳۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ خَبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ خَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا أَتَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكْنُوزَ كِسْرَى قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ الزُّهْرِيُّ: أَلَا تَجْعَلُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ يَعْنِي فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَجْعَلُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ حَتَّى نَقِيسَهَا وَبَكِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا يَبْكِيكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ شُكْرٍ وَيَوْمٌ سُرُورٍ وَيَوْمٌ فَرَحٍ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ هَذَا لَمْ يُعْطِهِ اللَّهُ قَوْمًا قَطُّ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبُغْضَاءَ. [صحیح]

(۱۳۰۳۵) ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسریٰ کے خزانے لائے گئے تو عبد اللہ بن ارقم نے کہا: آپ اسے بیت المال میں رکھ دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بیت المال میں نہ رکھنا، ہم اسے تقسیم کر دیں گے اور عمر نے رونا شروع کر دیا، عبد الرحمن نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیوں رو رہے ہو، یہ دن تو شکر اور خوشی کا ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ یہ جس قوم بھی دیتے ہیں تو ان میں دشمنی اور بغض آ جاتا ہے۔

(۱۳۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي بِحَظِّ يَدِي عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى بِقُرْوَةٍ كِسْرَى فَوَضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَفِي الْقَوْمِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ قَالَ فَالْقَى إِلَيْهِ سَوَارِي كِسْرَى بِنِ هُرْمَزٍ فَجَعَلَهُمَا فِي يَدِهِ فَلَمَّا رَأَاهُمَا فِي يَدَيِ سُرَاقَةَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ سَوَارِي كِسْرَى بِنِ هُرْمَزٍ فِي يَدِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ بْنِ جُعْشَمٍ أَعْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي مُذَلِّجٍ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَكَ ﷺ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصِيبَ مَالًا فَيُفِيقَهُ فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ وَزَوَّيْتُ ذَلِكَ عَنْهُ نَظْرًا مِنْكَ لَهُ وَخِيَارًا اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصِيبَ مَالًا فَيُفِيقَهُ فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ

فَزَوَيْتَ فَرَلَكْ عَنْهُ نَظَرًا مِنْكَ لَهُ وَخِيَارًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَكُونَ هَذَا مَكْرًا مِنْكَ بِعَمْرٍ ثُمَّ قَالَ تَلَى ﴿أَيُّحُسْبُونَ أَنَّمَا نُفِذُهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَيَنْهِنُ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْغَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ﴾ [ضعیف]

(۱۳۰۳۶) حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کسریٰ کے کلغن لائے گئے، وہ ہاتھوں میں رکھے گئے۔ قوم میں سراقہ بن مالک بھی تھے۔ پس اس کو کسریٰ بن ہرمز کے کلغن ڈال دیجو ان دونوں کو اس کے ہاتھ میں ڈال دیا، وہ کندھوں تک پہنچ گئے۔ جب دونوں کو سراقہ کے ہاتھ میں دیکھا تو کہا: الحمد للہ کسریٰ بن ہرمز کے کلغن سراقہ بن مالک بنی مدج کے دیہاتی کے ہاتھوں میں ہیں۔ پھر کہا: اے اللہ! میں جانتا ہوں، تیرے رسول ﷺ پسند کرتے تھے کہ ان کو مال ملے اور وہ تیرے راستے میں رنج کریں اور تیرے بندوں پر اور تو نے ان کو اس سے ہٹا دیا اور بہتری کی، اے اللہ! میں جانتا ہوں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ ان کو مال ملے اور وہ تیرے راستے میں خرچ کریں، پس تو نے ان کو بھی ہٹا دیا اور بہتری کی۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیری طرف سے عمر کے ساتھ کوئی آزمائش نہ ہو۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿أَيُّحُسْبُونَ أَنَّمَا نُفِذُهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ يَنْهِنُ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْغَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ﴾۔

(۱۳۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهْمَنِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ: قَسَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ مَا لَا فَعْمَلُوا يَشْنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا أَحْمَقُكُمْ لَوْ كَانَ هَذَا لِي مَا أُعْطِيتُكُمْ دِرْهَمًا وَاحِدًا [ضعیف]

(۱۳۰۳۸) سعید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن مال تقسیم کیا، وہ (لوگ) اس کی تعریف کرنے لگے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نلتے احمق ہو، اگر یہ میرا ہوتا تو میں تم کو ایک درہم بھی نہ دیتا۔

(۱۳۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ جَلَسَ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ كَلَّمَهُ وَمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ دَخَلَ فَصَلَّى ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَجْلِسْ قَالَ فَبَجْتُ فَقُلْتُ: يَا يَرْفَأُ أَبَايُمَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ شَكُوِي قَالَ لَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ: فَجَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَسَ فَلَمْ يَلْبُثْ أَنْ جَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ: قُمْ يَا ابْنَ عَفَّانَ قُمْ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَدَخَلْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ صَبْرَةٌ مِنَ الْمَالِ عَلَى كُلِّ صَبْرَةٍ مِنْهَا كَيْفٌ فَقَالَ: إِنِّي نَظَرْتُ فِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَوَجَدْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَشِيرَةً فَحَذَا هَذَا الْمَالِ فَأَقْسَمَاهُ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرَدَّاهُ فَأَمَّا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَذَا وَأَمَّا أَنَا فَقُلْتُ وَإِنْ نَقَصَ شَيْءٌ أَتَمَمْتُهُ لَنَا قَالَ: بِشَيْئَةٍ مِنْ أَخْشَنِ أَمَا تَرَى هَذَا كَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُونَ الْفَقْدَ قَالَ قُلْتُ: بَلَى وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ هَذَا عِنْدَ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ ﷺ وَأَصْحَابِهِ يَأْكُلُونَ الْفَقْدَ وَلَوْ فُتِحَ هَذَا عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ صَنَعَ غَيْرَ الَّذِي تَصْنَعُ قَالَ: فَكَأَنَّهُ فَرَعَ مِنْهُ فَقَالَ: وَمَا كَانَ

يَصْنَعُ قُلْتُ لَا كُلَّ وَأَطْعَمَنَا قَالَ فَتَشَجَّ حَتَّى اخْتَلَقَتْ أَضْلَاعُهُ وَقَالَ: لَوِدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْهَا كَقَفَا لَا عَلَيَّ وَلَا لِي. [حسن]

(۱۳۰۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھاتے تو بیٹھ جاتے جس کی کوئی ضرورت ہوتی وہ آپ سے بات کرتا، پس ایک دن نماز پڑھائی اور نہ بیٹھے میں گیا میں نے کہا اے یہ قاء کیا امیر المومنین بیمار تو نہیں ہیں؟ اس نے کہا نہیں الحمد للہ۔ پس عثمان آئے وہ بھی بیٹھ گئے تھوڑی ہی دیر بعد یہ قاء آ گیا اس نے کہا اے ابن عفان اور اے ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے ہو جاؤ۔ پس ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور آپ کے پاس مال کا ڈھیر تھا ہر ڈھیر میں سہارا تھا۔ اس نے کہا میں نے اہل مدینہ میں اکثر خاندان والاتم دونوں کو پایا ہے۔ پس یہ مال لے جاؤ اور تقسیم کر دو اگر کوئی چیز بچ جائے تو اسے لوٹا دینا، پس عثمان رضی اللہ عنہ شرمندہ ہو گئے میں نے کہا اگر کوئی چیز کم ہوئی تو دیں گے؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا عادت ہے برے اخلاق سے۔ کیا تم خیال کرتے ہو یہ اللہ کی طرف سے ہے اور محمد اور ان کے اصحاب چیز ا کھاتے تھے، میں نے کہا ہاں۔ اللہ کی قسم! یہ اللہ کی طرف سے ہے اور محمد رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب چیز ا کھاتے تھے اور اگر یہ (مال) محمد رضی اللہ عنہ پر آتا تو وہ ایسا نہ کرتے جیسا تم کر رہے ہو گویا وہ اس سے ڈر گئے اور کہا وہ کیا کرتے؟ میں نے کہا، آپ کھاتے اور ہمیں کھلاتے۔ وہ رونے لگ گئے، حتیٰ کہ ہنگی بندھ گئی اور کہا: میں چاہتا ہوں میں اس سے ایسے نکل جاؤں کہ میرے اوپر کوئی چیز نہ ہو۔

(۱۳۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ: لَا قَالَ: إِنَّ أَبِي قَالَ لِأَبِيكَ: يَا أَبَا مُوسَى أَيْسُرُكَ أَنْ إِسْلَمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلْنَا مَعَهُ كَمَا بَرَدَ لَنَا وَأَنْ كُلَّ عَمَلٍ عَمَلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجُونا مِنْهُ كَقَفَا رَأْسًا بِرَأْسٍ قَالَ فَقَالَ أَبُوكَ لِأَبِي: وَاللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمَلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَيَّ أَيْدِيْنَا أَنَاسٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا نَرْجُو بِذَلِكَ قَالَ أَبِي: وَلَكِنِّي أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوِدِدْتُ أَنْ ذَلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنْ كُلَّ شَيْءٍ عَمَلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجُونا مِنْهُ كَقَفَا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ إِنْ أَبَاكَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - بخاری ۳۹۱۵]

(۱۳۰۳۹) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میرے والد نے تیرے والد سے کیا کہا؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: میرے باپ نے تیرے باپ سے کہا: اے ابوموسیٰ! کیا تجھے پسند ہے کہ ہم اسلام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہو اور ہمارا جہاد، آپ ﷺ کے ساتھ ہو اور ہمارا عمل آپ ﷺ کے ساتھ ہو اور آپ کے ہم جو بھی عمل کریں، ہم بس نجات پا جائیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تیرے باپ نے میرے باپ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے رسا



اللہ ﷻ کے بعد جہاد کیا اور ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے روزہ رکھا اور ہم نے بہت زیادہ اچھے اعمال کیے اور ہمارے ہاتھوں پر بہت زیادہ لوگ اسلام لائے اور ہم اس کی امید کرتے ہیں۔ میرے باپ نے کہا اور لیکن اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمارا معاملہ آسان کر دے اور آپ ﷺ کے بعد جو ہم نے عمل کیا ہم بس اس کے ذریعے سے نجات پا جائیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تیرے والد میرے والد سے بہتر تھے۔

### (۵۴) بَابُ مَنْ كَرِهَ الْإِفْرَاضَ عِنْدَ تَغْيِيرِ السَّلَاطِينِ وَصَرْفِهِ عَنِ الْمُسْتَحِقِّينَ

حصول کو بادشاہوں کی تبدیلی کے وقت اور اس کو مستحقین سے پھیر لینا مکروہ ہے

(۱۳۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا حَلِيدُ الْعَصْرِيُّ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ فِي نَقْرِ مِنْ قُرَيْشٍ قَمَرًا أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: بَشِّرِ الْكُفَّارِينَ بِبَغْيِي فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَيَبْغِي مِنْ قِبَلِ أَفْوَيْتِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَبِيلُ قَالَ: مَا قُلْتُ إِلَّا شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ ﷺ - قَالَ قُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ؟ قَالَ: خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعْرُوءَةً فَإِذَا كَانَ لَمَنَّا لِيَدِينِكَ قَدَعَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَهُوَ فِي الْعَطَاءِ مَوْقُوفٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَرْفُوعًا. [صحيح - مسلم ۹۹۲]

(۱۳۰۴۰) اخنف بن قیس فرماتے ہیں: میں قریش کی جماعت میں تھا، ابوذر گزرے اور وہ کہہ رہے تھے: خوشخبری دے دو خزانہ جمع کرنے والوں کو داغ کی، جو ان کے پیٹ پر لگائیں جائیں گے ان کے پہلوؤں سے نکلیں گے اور ان کی گدیوں پر لگائے جائیں گے۔ ان کی پیشانیوں سے نکلیں گے، پھر وہ ایک کنارے پر بیٹھ گئے، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ابوذر ہیں، میں ان کے پاس کھڑا ہوا، ان سے کہا: یہ کیا تھا، جو میں نے ابھی آپ سے سنا، جو آپ کہہ رہے تھے، انہوں نے کہا: میں یہی کہہ رہا تھا، جو میں نے نبی ﷺ سنا، میں نے کہا: آپ اس عطا کے بارے میں کیا فرماتے ہیں، انہوں نے کہا: اس کو لیتے رہو اس میں مدد ہے، پھر جب یہ تمہارے دین کی قیمت ہو جائے تو چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِثِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقَرَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُطَيْرٌ: أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالسُّوَيْدَاءِ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ قَدْ جَاءَ كَأَنَّهُ يَطْلُبُ دَوَاءً أَوْ حُصَصًا فَقَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَعْطُ النَّاسَ وَيَأْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا الْعَطَاءَ مَا كَانَ عَطَاءً فَإِذَا تَجَافَقْتُ قُرَيْشَ عَلَى الْمَلِكِ وَكَانَ عَنْ دِينٍ أَحَدَكُمْ قَدَعُوهُ. [ضعيف جداً - أبو داود ۲۹۵۸]

(۱۳۰۴۱) ابو مطیر حج کرنے کے لیے گئے، جب وہ سویداء مقام پر تھے تو ایک شخص دوائی تلاش کرتا ہوا آیا یا رسوت تلاش کرتا ہوا اور کہا: مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ حجۃ الوداع میں فرماتے تھے اور لوگوں کو وصیت کرتے تھے اور نیکی کا حکم کرتے تھے اور برائی سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! امام یا حاکم کی عطا کو لے لیا کرو، جب تک وہ عطا کرتا رہے، پھر جب قریش ایک دوسرے سے لڑیں بادشاہی پر اور عطا قرض کے بدلے میں ہو تو اسے چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّكَ حَدَّثَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ. قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ: إِذَا تَجَاوَعْتُ قُرَيْشَ عَلَى الْمُلْكِ لِيَمَّا بَيْنَهُمَا وَعَادَ الْعُطَاءَ رُشًا فَدَعُوهُ. فَقِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا ذُو الزَّوَالِدِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعیف جداً]

(۱۳۰۴۲) سلیم بن مطیر وادی قریٰ میں رہنے والے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک شخص سے سنا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے لوگوں کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا پھر فرمایا: اے اللہ! میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا، لوگوں نے کہا: ہاں پہنچا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب قریش کے لوگ آپس میں حکومت کی خاطر لڑیں اور عطا شوت ہو جائے تو اسے چھوڑ دو۔ لوگوں نے کہا: یہ کون شخص ہے، معلوم ہوا، وہ ذوالذوالند رسول اللہ ﷺ کا صحابی تھا۔

(۵۵) بَابُ مَا لَمْ يُوجَفْ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَمَنِ اخْتَارَ أَنْ يَكُونَ وَقَفًا لِلْمُسْلِمِينَ

جس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے ہوں وہ بہتر یہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہو

كَمَا فَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ وَغَيْرِهَا إِمَّا بَأَن كَانَتْ قَيْنَا فَتَرَكَهَا وَقَفًا وَإِمَّا بَأَن كَانَتْ غَيْبِمَةً فَاسْتَطَابَ أَنْفُسَ مَنْ ظَهَرَ عَلَيْهَا كَمَا اسْتَطَابَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْفُسَ أَهْلِ سَبْيِ هَوَازَنَ حَتَّى تَرَكَوْا حُقُوقَهُمْ.

جیسے عمر رضی اللہ عنہ نے عراق وغیرہ کی زمین میں کیا، اگر وہ فنی ہوتا تو وقف کر دیتے اور اگر غنیمت ہوتی تو اپنی مرضی سے

کرتے، جیسے رسول اللہ ﷺ نے ہوازن کے قیدیوں میں اپنی مرضی سے کیا، یہاں تک کہ ان کے حقوق کو چھوڑ دیا۔

(۱۳۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَدْنَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى بِجَبَلِكَةَ رُبْعَ السَّوَادِ فَأَخَذُوهُ سَبِينَ ثُمَّ وَقَدَ جَرِيرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: لَوْلَا أَنِّي قَاسِمٌ مُسْتَوِلٌ لَكُنْتُ عَلَى مَا قَسِمْتُ لَكُمْ فَأَرَىٰ أَنَّ تَرَدُّدَهُ فَرَدَّهُ وَأَجَارَهُ بِشَمَانَيْنِ دِينَارًا. [حسن] (۱۳۰۴۳) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے قبیلہ کو لشکر کا چوتھا کیا دیا، چند سال انہوں نے رکھا، پھر جریر رضی اللہ عنہ وفد بن کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس کہا: اگر میں تقسیم کرنے والا نہ ہوتا تو سوال کیا جاتا البتہ تم ہو اس پر جو تمہارے لیے تقسیم کیا گیا ہے، پس میرے خیال میں آپ اسے لوٹا دیں پس آپ نے اسے لوٹا دیا اور اسے اسی دینار کی اجازت دے دی۔

(۱۳۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمُسَوِّدَانِ أَنَّ لَيْثَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ رَعِمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمُسَوِّدَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَقَدْ هَوَازَنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَرِثَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَعِيَ مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَأَخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِنَّمَا السَّبْيُ وَإِنَّمَا الْمَالُ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ. وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - انْظَرَهُمْ بَصْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنَ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَيْرَ رَاذٍ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْمُسْلِمِينَ فَاتَّخَذَ عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَاءِ قَدْ جَاءُوا تَابِعِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَطِيبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يَمُوتُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ. فَقَالَ النَّاسُ: قَدْ طَبَّخْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: إِنَّا لَا نَذَرِي مَنْ أَوْذَنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذُنْ فَأَرْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرْفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ. فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرْفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرُوهُ بِأَنَّهُمْ قَدْ طَبَّخُوا وَأَوْذَنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَّغْنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازَنَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ.

[صحیح - بخاری ۲۳۰۸]

(۱۳۰۴۳) ابن شہاب سے روایت ہے کہ عروہ کو گمان ہے کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ہوازان کا وفد آیا تو کھڑے ہوئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ان پر ان کے اموال اور ان کی عورتوں کو لوٹا دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو میرے ساتھ کتنے اور لوگ ہیں اور سچی بات مجھے زیادہ محبوب ہے، اس لیے تم ایک چیز پسند کر لو مال یا قیدی۔ میں نے تمہاری وجہ سے تاخیر کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے طائف سے واپس ہو کر دس دن ان کا انتظار کیا تھا، جب ان پر واضح ہو گیا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر ایک چیز واپس کریں گے تو انہوں نے کہا: ہم اپنے قیدیوں کی ایسی چاہتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو خطاب کیا، اللہ کی شایان کی، پھر فرمایا: اما بعد! تمہارے بھائی تو بہ کر کے ہمارے پاس آئے ہیں، مسلمان ہو کر اور میری رائے ہے کہ ان کے قیدی واپس کر دیے جائیں۔ اس لیے جو شخص اپنی خوشی

سے واپس کرنا چاہے وہ واپس کر دے۔ یہ بہتر ہے اور جو اپنا حصہ نہ چھوڑنا چاہیں، ان کا حق قائم رہے گا، وہ یوں کر لیں کہ اس کے بعد جو سب سے پہلے اللہ ہمیں غنیمت عطا فرمائے گا، اس میں سے ہم ان کو اس کا بدلہ دے دیں گے تو وہ ان کے قیدی واپس کر دیں۔ تمام صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم خوشی سے واپس کرنا چاہتے ہیں، لیکن حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح ہمیں علم نہیں ہوگا کہ کس نے اپنی خوشی سے واپس کیا ہے اور کس نے نہیں۔ اس لیے سب لوگ جائیں اور تمہارے بڑے لوگ تمہارا فیصلہ ہمارے پاس لائیں، چنانچہ سب واپس آ گئے، ان کے بڑوں نے ان سے گفتگو کی۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا، سب نے خوشی سے اجازت دے دی ہے یہی وہ حدیث ہے جو قبیلہ ہوازن کے قیدیوں کے متعلق ہمیں پہنچی ہے۔

## (۵۶) باب مَا جَاءَ فِي تَعْرِيفِ الْعُرَفَاءِ

### بڑوں کی تعریف کا بیان

(۱۳:۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَحْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حِينَ أَذِنَ لِلنَّاسِ فِي عِتْقِ سَبْيِ هَوَازِنَ قَالَ: إِنِّي لَا أَذَرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَأَرْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرْفَاؤُكُمْ أَمْرُكُمْ. فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرْفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَبِعُوا وَأَذِنُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [ضمیم]

(۱۳:۴۵) عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ مروان بن حکم اور مسور بن محرمہ نے خبر دی کہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے ہوازن کے قیدیوں سے متعلق اجازت چاہی تو کہا: میں نہیں جانتا تم میں سے کس نے اجازت دی ہے اور کس نے نہیں دی۔ پس جاؤ اور ہماری طرف تمہارے بڑے لوگ معاملہ لے کر آئیں، پس لوگ لوٹ گئے، انہوں نے اپنے بڑوں سے بات کی، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ انہوں نے خوشی سے اجازت دے دی ہے۔

(۱۳:۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوثٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُصَرٍّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا رَلَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ فَرَضَ الْفَرَائِضَ وَدَوَّنَ الدَّوَائِينَ وَعَرَّفَ الْعُرَفَاءَ وَعَرَّفَنِي

عَلَى أَصْحَابِي. [حسن]

(۱۳:۴۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے مجھے مقرر کیے اور بیان مقرر کیے اور بڑوں کو



تر کیا اور مجھے میرے ساتھیوں پر امیر بنایا۔

## (۵۷) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْعِرَافَةِ لِمَنْ جَارَ وَارْتَشَى وَعَدَلَ عَنْ طَرِيقِ الْهُدَى

اس شخص کی کراہت کا بیان جو ظلم کرے، رشوت لے اور حق راستے سے پھر جائے

(۱۳۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمُقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمُقْدَامِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ: أَفَلَا حَتَّ يَا قُدَيْمُ إِنَّ مِتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا أَوْ كَاتِبًا أَوْ عَرِيفًا. [ضعيف]

(۱۳۰۴۷) مقدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کندھوں پر مارا اور فرمایا: اے قدیم! تو قذاح پا گیا۔ اگر تو اسی الت میں فوت ہو کر نہ تو نہ امیر ہو، نہ کاتب اور نہ عریف۔

(۱۳۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَشْرِ الْمُرْتَدِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَقَالَ: وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا جَابِيًا وَلَا عَرِيفًا.

[ضعيف]

(۱۳۰۴۸) دوسری روایت کے الفاظ ہیں نہ تو امیر بن نہ محصل اور نہ عراف۔

(۱۳۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مَهَلٍ مِنَ الْمَاهِلِ فَلَمَّا بَلَغَهُمُ الْإِسْلَامُ جَعَلَ صَاحِبُ الْمَاءِ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَاسْلَمُوا وَلَقَسَمَ الْإِبِلَ بَيْنَهُمْ وَبَدَأَ لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَأَرْسَلَ ابْنَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ لَهُ: ابْنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي يُقَرِّنُكَ السَّلَامَ وَإِنَّهُ جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَاسْلَمُوا وَلَقَسَمُوا الْإِبِلَ بَيْنَهُمْ وَبَدَأَ لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَهَوَّ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ أَوْ لَا فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أَبِي يُقَرِّنُكَ السَّلَامَ فَقَالَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامَ. فَقَالَ: إِنَّ أَبِي جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَاسْلَمُوا وَحَسَنَ إِسْلَامَهُمْ ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَهَوَّ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ. قَالَ: إِنَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يُسَلِّمَهَا لَهُمْ فَيَسْلَمُهَا وَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا فَهَوَّ أَحَقُّ بِهَا مِنْهُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَلَهُمْ إِسْلَامُهُمْ وَإِنْ لَمْ يُسْلِمُوا فَمَرَّتُوا عَلَى الْإِسْلَامِ. وَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَقَالَ: إِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلَا بَدَأَ لِلنَّاسِ مِنَ الْعِرَافَةِ وَلَكِنَّ الْعِرَافَةَ فِي

النَّارِ . [ضعیف]

(۱۳۰۴۹) غالب قطان نے ایک آدمی سے سنا، اس نے اپنے والد سے سنا، اس نے اپنے دادا سے سنا کہ کچھ لوگ عرب کے ایک چشمے پر رہتے تھے۔ جب دین اسلام کی خبر پہنچی تو چشمے والے نے اپنی قوم کو ایک سواونٹ دیے اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں تو وہ مسلمان ہو گئے، اس نے اونٹوں کو ان میں تقسیم کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے اونٹوں کو پھیرنا چاہا تو اپنے بیٹے کو بلا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، اس نے کہا: آپ ﷺ کے پاس جا کر کہنا، میرے باپ نے آپ کو سلام کہا ہے اور اس نے اپنی قوم کو سواونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں۔ وہ مسلمان ہو گئے اور میرے باپ نے اونٹ ان میں تقسیم کر دیے۔ اب وہ ان سے اپنے اونٹ پھیرنا چاہتا ہے تو کیا وہ پھیر سکتا ہے یا نہیں؟ آپ ہاں یا ناں جو بھی کہیں پھر فرمایا: میرا باپ ضعیف ہے اور وہ اس چشمے کا عریف ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد آپ مجھ کو وہاں کا عریف بنادیں، خیر بیٹا یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے باپ نے آپ کو سلام کہا ہے، آپ نے ولیک و علی لبیک السلام۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ نے میری قوم کو سواونٹ دینے کیے تھے، اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں اور وہ مسلمان ہو گئے، اچھی طرح اب میرا باپ ان سے ان اونٹوں کو پھیرنا چاہتا ہے، کیا میرا باپ ان کا حق دار ہے، وہی لوگ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرا باپ چاہے دے دے تو ان کو دے دے اور اگر پھیرنا چاہے تو ان کا حق دار ہے اور جو مسلمان ہوئے وہ اپنے اسلام کا فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر مسلمان نہ ہوں گے تو اسلام پر قتل کیے جائیں گے، پھر اس نے کہا: میرا باپ بوڑھا ہے اور اس چشمے کا عریف ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد عرافت کا عہدہ مجھے دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: عرافت تو ضرور ہے اور لوگوں کے لیے ضروری بھی ہے مگر عریف جہنم میں جائیں گے۔

### (۵۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي شِعَارِ الْقَبَائِلِ وَنِدَاءِ كُلِّ قَبِيلَةٍ بِشِعَارِهَا

قبائل کے خاص نشان کا بیان اور ہر قبیلہ کو اس کے شعار سے بلائے جانے کا بیان

(۱۳۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْمِيرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ بَدْرٍ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَشِعَارُ الْخَزَرَجِ يَا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ وَشِعَارُ الْأَوْسِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَمَى خَيْلَهُ يَا خَيْلَ اللَّهِ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا. [ضعیف]

(۱۳۰۵۰) عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن مہاجرین کا شعار یا بنی عبد الرحمن بنایا اور خزرج کا شعار یا بنی عبد اللہ اور اوس کا شعار یا بنی عبید اللہ اور اس کے گھوڑوں کا نام یا خیل اللہ۔

(۱۳۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَحْمَدَ

النَّافِلُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ بَدْرٍ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَوْسَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ وَالْخَزْرَجَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن مہاجرین کا شعار بنی عبد الرحمن اور اوس کا بنی عبد اللہ اور خزرج کا بنی عبد اللہ بنایا۔

(۱۳۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۲) سرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ مہاجرین کا شعار یا عبد اللہ اور انصار کا شعار یا عبد الرحمن تھا۔

(۱۳۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ شِعَارُنَا أَمْتُ أُمْتُ. [حسن]

(۱۳۰۵۳) سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں ابوبکر کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوہ میں تھا، پس ہمارا شعار اُمّت اُمّت تھا۔

(۱۳۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ بَيْتَكُمْ فَلْيَكُنْ شِعَارَكُمْ حَمَ لَا يَنْصُرُونَ. وَقَدْ قِيلَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صَفْرَةَ يَذْكُرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ. [صحیح]

(۱۳۰۵۴) مہلب بن ابی صفرہ کہتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ کہتے تھے: اگر تم رات گزارو تو تمہارا شعار حَمَ لَا يَنْصُرُونَ ہوگا۔

(۱۳۰۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صَفْرَةَ يَذْكُرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا فَلْيَكُنْ شِعَارَكُمْ حَمَ لَا يَنْصُرُونَ. [صحیح]

(۱۳۰۵۵) براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کل دشمن کو ملو گے پس تمہارا شعار حَمَ لَا يَنْصُرُونَ

ہوگا۔

(۱۳۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبُتَةَ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا يَتَدَا فِي شَعَارِهِ: يَا حَرَامٌ يَا حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا حَلَالٌ يَا حَلَالٌ. وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُرَزِيُّ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۶) ابوالحسن نے مرزہ کے ایک آدمی سے سنا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے سنا، وہ اپنے شعار کی دعا لگا رہا تھا یا حرام یا حرام۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا حلال یا حلال۔

### (۵۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي عَقْدِ الْأُلُويَةِ وَالرَّايَاتِ

جھنڈے اور نشانات بلند کرنے کا بیان

(۱۳۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقْبِلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ أَخْبَرَهُ: أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ صَاحِبَ يَوْمِاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَرَادَ الْحَجَّ فَرَجَّلَ أَحَدَ شِقَى رَأْسِهِ فَقَامَ غُلَامٌ لَهُ فَقُلْتُ هَذِهِ فَنَظَرَ قَيْسٌ وَقَدْ رَجَّلَ أَحَدَ شِقَى رَأْسِهِ فَإِذَا هَذِهِ قَدْ قُلْتُ فَأَهْلًا بِالْحَجِّ وَلَمْ يَرَجَّلْ شِقَى رَأْسِهِ الْآخَرَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْثَمٍ عَنِ اللَّيْثِ مُخْتَصِرًا إِلَى قَوْلِهِ فَرَجَّلَ وَكَانَ قَصْدُهُ مِنَ الْحَدِيثِ فِي مَكْرَ اللَّوَاءِ. [صحيح - بخاری]

(۱۳۰۵۷) حضرت قیس بن سعد انصاری رضی اللہ عنہما کا جھنڈا اٹھانے والے تھے، آپ نے حج کا ارادہ کیا، پس کٹھن کی سر کی ایک جانب۔ ان کا غلام کھڑا ہوا۔ اس نے آپ کی قربانی پیش کی۔ قیس نے دیکھا اور اس نے سر کے ایک جانب کٹھن کی تھی کہ اس کی قربانی پیش کر دی گئی ہے۔ پس اس نے حج کا تلبیہ کہا اور سر کی دوسری جانب کٹھن نہ کی۔

(۱۳۰۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِغَيْرِمْ وَكَانَ رِمْدًا فَقَالَ: أَنَا تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَخَرَجَ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ ﷺ. فَلَمَّا كَانَ مَسَاءَ اللَّيْلَةِ الْيَتَى فَتَحَ اللَّهُ فِي صَاحِبِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُعْطِينَ الرَّايَةَ أَوْ لِيَاخُذَنَّ الرَّايَةَ عَدَا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ. فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا: هَذَا عَلَىٰ قَاعِطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الرَّايَةَ فَفَتَحَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- بخاری، مسلم]

(۱۳۰۵۸) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ خبر میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے اور ان کی آنکھیں خراب تھیں، کہا: میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گیا، پس وہ نکلے اور نبی ﷺ سے اس رات ملے جس کی صبح کو فتح ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کل صبح میں ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا یا وہ آدمی جھنڈا پکڑے گا جسے اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں یا کہا: وہ اللہ کو اور اس کے رسول کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دیں گے، پس وہ علی رضی اللہ عنہ تھے اور ہمیں اس کی کوئی امید نہ تھی۔ انہوں نے کہا: وہ علی تھے جن کو رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا دیا۔ پس اللہ نے فتح عطا فرمائی۔

(١٣٠٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَاهُنَا أَمْرُكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [حسن]

(۱۳۰۵۹) نافع بن جابر فرماتے ہیں: میں نے عباس بن عبدالمطلب سے سنا، وہ زبیر بن عوام سے فرماتے تھے: اے ابوعبداللہ! کیا رسول اللہ ﷺ نے تجھے حکم دیا تھا، جہنذا یہاں گاڑھنے کا۔

(١٣٦٠) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عَمَّارٍ الذَّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ لِوَأْوُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ أَبْيَضَ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

(١٣٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ قَالَ قُرْءٌ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالْحَانِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَتْ رَأْيَاتٌ أَوْ قَالَ رَأْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَوْدَاءٌ وَلَوْ أَوْهَ أَبْيَضُ.

(۱۳۰۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا علم سیاہ اور جھنڈا سفید تھا۔

(١٣.٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ

أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُيَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ تَقِيفٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَأْيِهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا كَانَتْ؟ فَقَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ مَرْبَعَةٍ مِنْ نَمْرَةٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۲) حضرت براء بن عازب سے سوال ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا کیسا تھا؟ فرمایا: وہ سیاہ تھا اور اس میں سفید اور دوسرے رنگ بھی شامل تھے۔

(۱۳۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَمَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ آخَرٍ مِنْهُمْ قَالَ: رَأَيْتُ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَفْرَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۳) سماء اپنی قوم کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کا جھنڈا دیکھا، وہ زرد تھا۔

(۱۳۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ رَأْيَةٍ عَقِدْتُ فِي الْإِسْلَامِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ. [حسن]

(۱۳۰۶۴) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلا جھنڈا عبداللہ بن جحش نے بلند کیا۔

(۱۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو ذَرَّوْجًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزُغِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي مَسْجِدٍ مِنِّي فَسَأَلَهُ عَنْ إِرْحَاءِ طَرَفِ الْعِمَامَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: أَحَدُكَ عَنْهُ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعَثَ سَرِيَّةً وَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا وَعَقَدَ لَهُ يَوَاءً فَقَالَ: خُذْهُ بِاسْمِ اللَّهِ وَبَرَكَتِهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَعَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِمَامَةً مِنْ كَرَابِيسَ مَصْبُوعَةٍ بِسَوَادٍ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَحَلَّ عِمَامَتَهُ ثُمَّ عَمَّمَهُ بِيَدِهِ وَأَفْضَلَ عِمَامَتَهُ مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعَ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فَقَالَ: هَكَذَا فَاعْتَمُوا فَإِنَّهُ أَحْسَنُ وَأَجْمَلُ. عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ لَيْسَ بِالْقَوِي. [ضعيف]

(۱۳۰۶۵) عثمان بن عطاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابن عمر کے پاس آیا، وہ مسجد منیٰ میں تھے، پس اس نے عمامے کے کنارے کے بارے میں سوال کیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میں تجھے ان شاء اللہ علم کے ساتھ بیان کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا اور عبدالرحمن بن عوف کو اس پر امیر مقرر کیا اور اسے جھنڈا دیا اور کہا: اسے اللہ کے نام اور برکت سے پکڑو اور کہا: عبدالرحمن پر کراہیں کا عمامہ تھا۔ جس پر سیاہ کڑھائی کی گئی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا، پس اس کا عمامہ اتارا۔ پھر اپنے ہاتھ سے اسے باندھا اور افضل عمامہ چار انگلیوں جتنا ہے یا اس جیسا۔ پھر کہا: یہ اچھا اور خوبصورت ہے۔

(۱۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى سَرِيَّةٍ وَعَقَدَ لِلْوَاءِ بِهَدْوِهِ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْقَائِدِيُّ قَالَ: وَكَانَ النَّعْمَانُ بْنُ مَقْرَنٍ أَحَدَ مَنْ حَمَلَ أَحَدَ الْوَرِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَصَاحِبَ لَوَاءٍ مُزِينَةٍ الْيَئِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَقَدَهَا لَهُمْ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۰۶۸) مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الْقَائِدِيُّ فرماتے ہیں نعمان بن مقرن ان میں سے ایک تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا اٹھایا اور مزینہ کے جھنڈا والے تھے جسے رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن بلند کیا تھا۔

(۱۳۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُوَيْبٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشَدٍ عَنْ عُثْمَانَ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبُكْرِيُّ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ مُتَقَلِّدُ السَّيْفِ وَإِذَا رَأَيْتُ سُودَ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدْ قَدِمَ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ عَنْ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَاصِمٍ وَرَوَاهُ سَلَامُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي وَإِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ وَقَالَ فِي مَنِيهِ: فَإِذَا رَأَيْتَ سُودًا تَخْفُقُ فَقُلْتُ: مَا شَأْنُ النَّاسِ الْيَوْمَ؟ قَالُوا: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَجْهًا. [حسن]

(۱۳۰۷۰) حَارِثُ بْنُ حَسَّانَ بکری فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا، آپ ﷺ منبر پر تھے اور بلال جھنڈا اٹھا کر کھڑے تھے اور اس وقت علم سیاہ تھے اور لوگ کہتے تھے: یہ عمرو بن عاص آئے ہیں۔

## (۶۰) بَابُ السُّنَّةِ فِي كِتَابَةِ أَسَامِي أَهْلِ الْفَيْءِ

اہل فے کے نام رجسٹر میں نقل کرنا سنت ہے

(۱۳۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْبُزْجَانِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اَكْتُبُوا لِي مَنْ لَفَظَ الْإِسْلَامَ مِنَ النَّاسِ. فَكُتِبَتْ لَهُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ فَقُلْتُ أَنَاخَافُ وَنَحْنُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ فَلَقَدْ رَأَيْنَا ابْتِلِيَا حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ مَنَّا يَمْلِكُ وَحْدَهُ خَائِفًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ الْفَرَّابِیِّ قَالَ وَقَالَ أَبُو حَمْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ فَوَجَدْنَاهُمْ خَمْسِمِائَةٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَا بَيْنَ السِّتْمَانَةِ إِلَى سِتْمِائَةٍ. [صحیح۔ بخاری ۰۳۰۶۰۔ مسلم ۱۴۹]

(۱۳۰۶۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے ان کے نام لکھو، جنہوں نے اسلام قبول کیا تو آپ ﷺ کے پندرہ سو آدمیوں کے نام لکھے گئے تو میں نے کہا: ہم پندرہ سو ہونے کے باوجود ڈرتے ہیں؟ تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا، ہم آزمائے گئے یہاں تک کہ اکیلا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ڈرتا تھا۔ (ب) اعمش سے مروی ہے کہ ہم نے انہیں پانچ کو پایا۔

(ج) ابو معاویہ کہتے ہیں: وہ چھ سو سے سات سو کے درمیان تھے۔

## (۶۱) بَابُ إِعْطَاءِ الْفَقْرِ عَلَى الدِّيَّوَانِ وَمَنْ تَقَعُ بِهِ الْبِدَايَةُ

مال فی رجس و ذکر کے دینا اور ابتدا کس سے ہو؟

(۱۳۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسُوبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ عِنْدِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ بِمِائَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَقَالَ لِي: بِمَاذَا قَدِمْتَ قُلْتُ قَدِمْتُ بِمِائَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَقَالَ: إِنَّمَا قَدِمْتَ بِمِائَتَيْنِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ قُلْتُ: بَلْ قَدِمْتُ بِمِائَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ يَمَانٌ أَحْمَقُ إِنَّمَا قَدِمْتَ بِمِائَتَيْنِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَكَمْ ثَمَانِمِائَةِ أَلْفٍ فَعَدَدْتُ مِائَةَ أَلْفٍ وَمِائَةَ أَلْفٍ حَتَّى عَدَدْتُ ثَمَانِمِائَةَ أَلْفٍ قَالَ: أَطِيبَ وَبِكَ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَاتَ عُمَرُ لَيْلَتَهُ أَرَقًا حَتَّى إِذَا نُودِيَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا نِمْتَ اللَّيْلَةَ. قَالَ: كَيْفَ يَنَامُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَقَدْ جَاءَ النَّاسُ مَا لَمْ يَكُنْ يَأْتِيهِمْ مِثْلُهُ مِنْذُ كَانَ الْإِسْلَامُ فَمَا يُؤْمِنُ عُمَرُ لَوْ هَلَكَ وَذَلِكَ الْمَالُ عِنْدَهُ فَلَمْ يَضَعُهُ فِي حَقِّهِ. فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحُ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَقَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّهُ قَدْ جَاءَ النَّاسَ اللَّيْلَةَ مَا لَمْ يَأْتِيَهُمْ مِثْلُهُ مِنْذُ كَانَ الْإِسْلَامُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَأْيًا فَاشِيرُوا عَلَيَّ رَأَيْتُ أَنَّ أَرْكَبَ لِلنَّاسِ بِالْمَكِّيَّالِ فَقَالُوا: لَا تَفْعَلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي الْإِسْلَامِ وَيَكْثُرُ الْمَالُ وَلَكِنْ أَعْطَاهُمْ عَلَى كِتَابٍ فَكَلَّمَا كَثُرَ النَّاسُ وَكَثُرَ الْمَالُ أُعْطِيَتْهُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَاشِيرُوا عَلَيَّ بِمَنْ أَبْدَأُ مِنْهُمْ قَالُوا: بِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ وَلِيُّ ذَلِكَ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: نَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَعْلَمُ قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَبْدَأُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ الْأَقْرَبُ فَأَلْأَقْرَبُ إِلَيْهِ فَوَضَعَ الدِّيَّوَانَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: بَدَأُ بِهَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ فَأَعْطَاهُمُ



جَمِيعًا ثُمَّ أَعْطَى بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ ثُمَّ بَنِي تَوَكُّلِ بْنِ عَبْدِ مَنَاظٍ وَإِنَّمَا بَدَأَ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنَّهُ كَانَ أَخَا هَاشِمٍ لِأُمِّهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: فَأَوَّلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَالْمُطَلِّبِ فِي الدَّعْوَةِ عَبْدُ الْمَلِكِ فَلَدَّ كَرَفِي ذَلِكَ قِصَّةٌ.

[ضعیف]

(۱۳۰۷۰) عبید اللہ بن عبد اللہ بن موہب فرماتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے، میں ابو موسیٰ سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آٹھ سو ہزار درہم لے کر آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا لے کر آئے ہو؟ میں نے کہا: آٹھ سو ہزار درہم، عمر نے کہا: آٹھ ہزار درہم لائے ہو؟ میں نے کہا: بلکہ آٹھ سو ہزار درہم لایا ہوں، عمر نے کہا: میں نے تجھے کہا نہیں کہ تو یحییٰ احمق ہے تو اسی ہزار درہم لایا ہے، پس آٹھ سو ہزار کہتے ہیں، پس میں ایک سو ہزار کر کے گویا حتیٰ کہ میں نے پورے کر دیے۔ عمر نے کہا: کیا واقعی ایسے ہی ہے؟ کہا: ہاں۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے رات بڑی رقت میں گزاری حتیٰ کہ صبح کی نماز کے لیے بلایا گیا تو اس کی بیوی نے کہا: اے امیر المؤمنین! رات آپ سوئے نہیں ہیں۔ کہا: عمر کیسے سوتا اور تحقیق لوگ ایسے آئے کہ اس سے پہلے کبھی ایسے نہ آئے تھے، پس عمر مومن نہ تھا اگر وہ فوت ہو جاتا اور اس کے پاس مال ہوتا، پس اسے اس کے مصرف میں لگایا ہوتا۔ جب صبح کی نماز پڑھائی تو صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت ان کے پاس جمع ہو گئی۔ ان سے کہا: رات ایسے لوگ آئے کہ اس سے پہلے اسلام میں کبھی نہ آئے تھے اور میں نے ایک رائے دیکھی ہے، پس مجھے بتلاؤ، میں نے دیکھا ہے کہ میں لوگوں کو وزن کر کے دے رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! ایسا نہ کریں، لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور مال زیادہ ہے، لیکن آپ کتاب کے مطابق دیں، جب لوگ زیادہ ہوں اور مال بھی زیادہ ہو تو ان کو دے دینا، کہا: پس تم مجھے بتاؤ کس سے ابتدا کروں؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! اپنے آپ سے ابتدا کرو آپ خلیفہ ہیں اور بعض نے کہا: امیر المؤمنین بہتر جانتے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابتدا کرتا ہوں، پھر قرمی قرمی۔ پس رجسٹر رکھا، عبید اللہ نے کہا: ہاشم اور مطلب سے ابتدا کریں۔ ان سب کو دیں، پھر بنی عبد شمس کو دیں، پھر بنی نوفل کو اور انہوں نے بنی عبد شمس سے ابتدا کی؛ کیونکہ وہ بنی ہاشم کے ماں کی طرف سے بھائی تھے۔ عبید اللہ نے کہا: پہلے جس نے بنی ہاشم اور بنی مطلب میں فرق کیا وہ عبد الملک ہے۔

(۱۳۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ: أَنَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَابِينَ فَقَالَ: بَيْنَ تَرَوْنَ أَنَّ أَبَدًا؟ فَقِيلَ لَهُ: أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَلَا أَقْرَبَ بَلَكَ قَالَ: بَلْ أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَلَا أَقْرَبَ بِرَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔ [ضعیف]

(۱۳۰۷۱) محمد بن علی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے جب رجسٹر مرتب کیا تو کہا: کس سے تمہارے خیال میں ابتدا کروں؟ کہا گیا: اپنے قرمی سے ابتدا کرو، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں، بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرمی سے ابتدا کرتا ہوں۔

(۱۳۰۷۲) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالصَّدَقِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ وَمِنْ غَيْرِهِمْ وَكَانَ بَعْضُهُمْ أَحْسَنَ اقْتِصَاصًا لِلْحَدِيثِ مِنْ بَعْضٍ وَقَدْ زَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَابِينَ قَالَ: أَبَدًا بَيْنِي مَا ضِمُّ ثُمَّ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِيهِمْ وَيَبْنِي الْمُطْلَبَ فَإِذَا كَانَتِ السَّنُ فِي الْهَاشِمِيِّ قَدَّمَهُ عَلَى الْمُطْلَبِ وَإِذَا كَانَتْ فِي الْمُطْلَبِ قَدَّمَهُ عَلَى الْهَاشِمِيِّ فَوَضَعَ الدِّيَّوَانَ عَلَى ذَلِكَ وَأَعْطَاهُمْ عَطَاءَ الْقَبِيلَةِ الْوَاحِدَةِ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ عَبْدُ شَمْسٍ وَنُوفَلٌ فِي جِذْمِ النَّسَبِ فَقَالَ عَبْدُ شَمْسٍ إِخْوَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ نُوفَلٍ فَقَدَّمَهُمْ ثُمَّ دَعَا بَيْنِي نُوفَلٌ يَتْلُوْنَهُمْ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ عَبْدُ الْعُزَّى وَعَبْدُ الدَّارِ فَقَالَ فِي بَيْنِي أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى أَصْهَارُ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِمْ أَنَّهُمْ مِنَ الْمُطْعِينَ وَقَالَ: بَعْضُهُمْ هُمْ حِلْفٌ مِنَ الْفُضُولِ وَفِيهِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ قِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةً فَقَدَّمَهُمْ عَلَى بَيْنِي عَبْدُ الدَّارِ ثُمَّ دَعَا بَيْنِي عَبْدُ الدَّارِ يَتْلُوْنَهُمْ ثُمَّ انْفَرَدَتْ لَهُ زُهْرَةُ فَدَعَاَهَا تَتْلُو عَبْدُ الدَّارِ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ تَمِيمٌ وَمَخْزُومٌ فَقَالَ فِي بَيْنِي تَمِيمٌ: أَنَّهُمْ مِنْ حِلْفِ الْفُضُولِ وَالْمُطْعِينَ وَفِيهِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةً وَقِيلَ ذَكَرَ صَهْرًا فَقَدَّمَهُمْ عَلَى مَخْزُومٍ ثُمَّ دَعَا مَخْزُومٌ يَتْلُوْنَهُمْ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ سَهْمٌ وَجَمْعُ وَعَدِيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقِيلَ لَهُ: أَبَدًا بَعْدِي فَقَالَ: بَلْ أَقْرَ نَفْسِي حَيْثُ كُنْتُ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ دَخَلَ وَأَمْرُنَا وَأَمْرُ بَيْنِي سَهْمٌ وَاحِدٌ وَلَكِنْ انظُرُوا بَيْنِي جَمْعٌ وَسَهْمٌ فَقِيلَ قَدَّمُ بَيْنِي جَمْعٌ ثُمَّ دَعَا بَيْنِي سَهْمٌ وَكَانَ دِيَّوَانُ عَدِيٍّ وَسَهْمٌ مُخْتَلَطًا كَالدَّعْوَةِ الْوَاحِدَةِ فَلَمَّا خَلَصَتْ إِلَيْهِ دَعْوَتُهُ كَبُرَ تَكْبِيرَةً عَالِيَةً ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْصَلَ إِلَيَّ حَقِّي مِنْ رَسُولِهِ ثُمَّ دَعَا بَيْنِي عَامِرُ بْنُ لُؤَيٍّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْفُهْرِيَّ لَمَّا رَأَى مَنْ يَتَقَدَّمُ عَلَيْهِ قَالَ: أَكُلْ هَؤُلَاءِ تَدْعُو أُمَامِي فَقَالَ: يَا أَبَا عُبَيْدَةَ اصْبِرْ كَمَا صَبَرْتُ أَوْ كَلِّمْ قَوْمَكَ فَمَنْ قَدَّمَكَ مِنْهُمْ عَلَى نَفْسِهِ لَمْ أُنْعَهُ فَأَمَّا أَنَا وَبَنُو عَدِيٍّ فَتَقَدَّمُكَ إِنْ أَحْبَبْتَ عَلَى أَنْفُسِنَا قَالَ فَقَدَّمُ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ بَيْنِي الْحَارِثِ بْنِ فُهَيْرٍ فَصَلَّ بِهِمْ بَيْنَ بَيْنِي عَبْدُ مَنَافٍ وَأُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَشَجَرُ بْنُ بَيْنِي سَهْمٌ وَعَدِيُّ شَيْءٌ فِي زَمَانِ الْمُهْدِيِّ فَاتَّفَقُوا فَأَمَرَ الْمُهْدِيُّ بَيْنِي عَدِيٍّ فَقَدَّمُوا عَلَى سَهْمٍ وَجَمْعٍ لِلْسَابِقَةِ فِيهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۰۷۲) امام شافعی رحمہ اللہ کو اہل مدینہ، مکہ اور قبائل قریش میں سے کسی نے خبر دی کہ حضرت نے رجسٹریا کر دئے اور کہا کہ میں بنو ہاشم سے ابتدا کرتا ہوں، پھر کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جب آپ ہاشمیوں میں ہوتے تو مطلبیوں پر ان کو مقدم کرتے۔ جب بنو مطلب میں ہوتے تو انہیں بنو ہاشم پر مقدم کرتے تو انہوں نے اسی طرز پر رجسٹر مرتب کیا اور انہیں ایک قبیلہ سمجھ کر مال دیا۔ پھر عبد شمس اور نوفل کو ایک قبیلہ شمار کیا تو عبد شمس نے کہا کہ وہ نبی ﷺ کے حقیقی بھائی ہیں، نوفل کے علاوہ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مقدم کیا، پھر بنو نوفل کو بلایا اور وہ ان کے پیچھے پیچھے آئے۔ پھر آپ کے پاس عبد العزیٰ اور عبد الدار کی

باری آئی تو انہوں نے بنو اسد بن عبد العزیٰ کے بارے میں کہا کہ وہ نبی ﷺ کے ازواجی رشتہ دار ہیں اور ان میں بنو مطلب بھی ہیں اور کہا: بعض ان میں حلف الفضول والے ہیں اور ان دونوں میں رسول اللہ ﷺ شامل تھے، ایک قول ہے کہ انہوں نے مسابقت کا ذکر کیا تو انہیں بنو عبد الدار پر مقدم کیا۔ پھر بنو عبد الدار کو بلایا، وہ ان کے بعد آئے، پھر زہرہ اکیلی رہ گئیں تو عبد الدار کے بعد انہیں بلایا۔ پھر تیم اور مخزوم قبیلے والوں کی باری آئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے تیم والوں کے بارے میں کہا کہ وہ حلیف الفضول اور مطلب سے ہیں اور ان دونوں کا تعلق رسول اللہ ﷺ سے ہے، ایک قول ہے کہ مسابقت کا ذکر کیا گیا۔ ایک قول کہ ازواجی رشتے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے انہیں مخزوم پر مقدم کیا، پھر مخزوم کو بلایا، وہ ان کے بعد آئے۔ پھر سہم، جمع اور عدی بن کعب کی باری آئی، ان سے کہا گیا: عدی سے ابتدا کرو، انہوں نے کہا: میں اپنے آپ کو اپنے قول پر پکا رکھتا ہوں۔ اسلام میں داخل ہونے کے بعد ہمارا اور بنو سہم کا ایک معاملہ ہے۔ لیکن بنو جمع اور سہم کی طرف دیکھو تو کہا گیا: بنو جمع کو مقدم کرو۔ پھر بنو سہم کو بلایا۔ بنو عدی اور بنو سہم کا ایک رجسٹر تھا۔ جیسے ان کی دعوت ایک ہی ہو۔ جب وہ اس کام سے فارغ ہو گئے تو بلند آواز سے بکیر کہی پھر کہا: تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے رسول سے میرا حصہ عطا کیا، پھر بنو عامر بن لوئی کو بلایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض کہتے ہیں کہ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن جراح نے دیکھا کہ کن کن کو ان پر مقدم کر رہے ہیں، کہا: کیا ان سب کو مجھ سے پہلے بلایا ہے؟ تو انہوں نے کہا: صبر کر جیسے میں نے صبر کیا یا اپنی قوم سے بات کرو۔ جس نے آپ کو ان میں سے ان پر مقدم کیا، میں نے منع نہیں کیا۔ اگر آپ پسند کریں تو میں اور بنو عدی تجھ کو اپنے پر مقدم کرتے ہیں۔ کیا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بنو حارث بن مغیرہ کے بعد مقدم کیا۔ ان کے ساتھ بنو عبد مناف اور بنو اسد بن عبد العزیٰ میں فصل کیا۔ بنو سہم اور عدی میں کسی چیز کی وجہ سے جھگڑا ہو گیا اور وہ علیحدہ ہو گئے۔ عدی نے بنی عدی کو حکم دیا تو وہ حصے میں مقدم ہو گئے اور جمع ان میں مسابقت کیے۔

(۱۲، ۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرٍ

(ح) وَأَبَانَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكُيسَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالْبَدَايَةُ فِي الْعَطَاءِ إِنَّمَا وَقَعَتْ بِبَنِي هَاشِمٍ لِقُرْبِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ. فَإِنَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبٍ بْنِ فِهْرٍ بْنِ مَالِكٍ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسَرِّ بْنِ يَزَارَ بْنِ مَعْدٍ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ آدَمَ بْنِ الْمُقَوِّمِ بْنِ نَاحُورَ بْنِ تَارِحَ بْنِ يَعْرَبَ بْنِ يَشْجَبَ بْنِ نَابِتَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آدَمَ وَهُوَ فِي التَّوْرَةِ تَارَحُ بْنُ نَاحُورَ بْنِ أَرْعَوَا بْنِ شَارِخَ بْنِ فَالَاحَ بْنِ غَابِرَ بْنِ شَالِحَ بْنِ أَرْفَخْشَدَ بْنِ سَامَ بْنِ نُوحَ بْنِ لَمَكَ بْنِ مَوْشَلَحَ بْنِ أَخْنُوخَ بْنِ يَرْدَ بْنِ مَهْلَائِيلَ بْنِ قَمْعَانَ بْنِ قَوْشَ بْنِ شِيثَ بْنِ آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ - ﷺ - وَعَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح - مسلم ۲۲۷۶]

(۱۳۰۷۳) دائلہ بن اسحق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بنی کنانہ کو بنی اسماعیل سے چنا اور بنی کنانہ سے قریش کو چنا اور قریش سے بنی ہاشم کو اور مجھے بنی ہاشم سے چن لیا۔

(۱۳۰۷۴) أَخْبَرَنَا بِهَذَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ لَقَدْ كَرِهَ هَذَا النَّسَبُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِيهِ بَنُ مَالِكٍ أَصْلُ قُرَيْشٍ فِي أَقَابِيلِ أَكْثَرِهِمْ قَبُورُ هَاشِمٍ يَجْمَعُهُمْ أَبُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الثَّالِثُ وَسَائِرُ قُرَيْشٍ يَجْمَعُ بَعْضُهُمُ الْآبُ الرَّابِعُ عَبْدُ مَنْفٍ وَبَعْضُهُمُ الْآبُ الْخَامِسُ قُصَى وَهَكَذَا إِلَى فِيهِ بَنُ مَالِكٍ فَلِلَّذَلِكَ وَقَعَتِ الْبِدَايَةُ بَنِي هَاشِمٍ. وَإِنَّمَا جَمَعَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ ابْنُ عَبْدِ مَنْفٍ فِي الْعُطِيَّةِ لَمَّا رَوَيْنَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبَى مِنْ خَيْبَرَ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ إِخْوَتُكَ بَنُو هَاشِمٍ لَا تَنْكُرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلْتَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَكَرِهْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يَقَارِفُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ. ثُمَّ شَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا فِي الْأُخْرَى. [صحيح]

(۱۳۰۷۴) جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خبیر سے رشتہ داروں کو حصہ دیا بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تو میں اور عثمان آپ کے پاس آئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے بھائی بنو ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، لیکن بنی مطلب سے ہمارے بھائیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے ان کو دے دیا اور ہمیں چھوڑ دیا اور ہم اور وہ آپ سے ایک ہی درجہ میں ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: وہ نہ ہم سے جاہلیت میں علیحدہ تھے اور نہ اسلام میں اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۳۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ لَقَدْ كَرِهَ.

(۱۳۰۷۵) جبیر بن مطعم سے پچھل روایت کی طرح منقول ہے۔



(۱۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ كَهَاتَيْنِ. وَضَمَّ أَصَابِعَهُ وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَبُّنَا صَغَارًا وَحَمَلْنَاهُمْ كِبَارًا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَإِنَّمَا تَكَلَّمَ فِيهِ عُثْمَانُ وَجَبْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِأَنَّ عُثْمَانَ هُوَ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ وَجَبْرِ هُوَ ابْنُ مُطْعَمٍ بْنِ عَدِيِّ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ وَهَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ وَعَبْدُ شَمْسٍ وَنَوْفَلٌ كَانُوا إِخْوَةً فَأَعْطَى سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ دُونَ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ وَقَالَ : إِنَّهُمْ لَمْ يَفَارِقُوا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . وَفِي الرِّوَايَةِ الْمُرْسَلَةِ : رَبُّنَا صَغَارًا وَحَمَلْنَاهُمْ أَوْ قَالَ وَحَمَلُونَا كِبَارًا . وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِأَنَّ هَاشِمَ بْنَ عَبْدِ مَنَاةٍ تَزَوَّجَ سَلَمَى بِنْتَ عَمْرِو بْنِ كَيْدٍ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ بِالْمَدِينَةِ فَوَلَدَتْ لَهُ شَيْبَةَ الْحَمْدِ ثُمَّ تَوَفَّى هَاشِمٌ وَهُوَ مَعَهَا فَلَمَّا أَبْقَعَ وَتَزَوَّجَ خَرَجَ إِلَيْهِ عَمَّةُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ فَأَخَذَهُ مِنْ أُمِّهِ وَقَدِمَ بِهِ مَكَّةَ وَهُوَ مُرْدِفُهُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَقِيلَ عَبْدُ مَلِكَةَ الْمُطَّلِبِ فَغَلَبَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْإِسْمُ فَقِيلَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَحِينَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالرَّسَالَةِ آذَاهُ قَوْمُهُ وَهَمُّوا بِهِ فَقَامَتْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ مُسْلِمُهُمْ وَكَافِرُهُمْ دُونَهُ وَأَبَوْا أَنْ يُسْلِمُوهُ فَلَمَّا عَرَفَتْ قُرَيْشٌ أَنَّ لَا سَبِيلَ إِلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- مَعَهُمْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَكْبُرُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنْكِحُوهُمْ وَلَا يُنْكِحُوا إِلَيْهِمْ وَلَا يَبَايَعُوهُمْ وَلَا يَتَّاعُوا مِنْهُمْ وَعَمَدَ أَبُو طَالِبٍ فَأَدْخَلَهُمُ الشُّعْبَ شُعْبَ أَبِي طَالِبٍ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ مَكَّةَ وَأَقَامَتْ قُرَيْشٌ عَلَى ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ فِي بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ سَنَيْنٍ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى جَاهِدُوا جَهْدًا شَدِيدًا ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بِرَحْمَتِهِ أَرْسَلَ عَلَى صَحِيفَةِ قُرَيْشٍ الْأَرْضَةَ فَلَمْ تَدْخُ فِيهَا اسْمًا لِلَّهِ إِلَّا أَكَلَتْهُ وَبَقِيَ فِيهَا الظُّلُمُ وَالْقَطِيعَةُ وَالْبُهْتَانُ وَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُهُ وَأَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا طَالِبٍ وَاسْتَنْصَرَ بِهِ أَبُو طَالِبٍ عَلَى قَوْمِهِ وَقَامَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ فِي جَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمْ ابْنُ إِسْحَاقَ فِي الْمَغَازِي بِنَقْضِ مَا فِي الصَّحِيفَةِ وَشَقَّهَا فَلِذَلِكَ جَمَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَائِرِ الْأَعْطِيَةِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَدَّمَ هُمَا عَلَى بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ وَإِنَّمَا وَقَعَتِ الْبِدَايَةُ بِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قَبْلَ نَوْفَلٍ لِأَنَّ هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ وَعَبْدَ شَمْسٍ كَانُوا إِخْوَةً لِأَبٍ وَأُمٍّ وَأُمُّهُمْ عَاتِكَةُ بِنْتُ مَرْءَةٍ وَنَوْفَلٌ كَانَ أَخَاهُمْ لِأَبِيهِمْ وَأُمُّهُ وَإِلَدَةُ بِنْتُ حَزْمَلٍ وَعَبْدُ مَنَاةٍ وَعَبْدُ الْعَزَى وَعَبْدُ الدَّارِ بَنُو قُصَيٍّ كَانُوا إِخْوَةً وَالْبِدَايَةُ بَعْدَ بَنِي عَبْدِ مَنَاةٍ وَإِنَّمَا وَقَعَتْ بَيْنَ عَبْدِ الْعَزَى لِأَنَّهَا كَانَتْ قَبِيلَةَ خَدِيجَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ - فَإِنَّهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ وَفِيهِمْ أَنَّهُمْ مِنَ الْمُطَهِّينَ. [ضعيف]

(۱۳۰۷۶) حضرت زید بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاشم اور مطلب ایسے ہیں اور آپ نے اپنی اظہیوں کو ملایا۔ اللہ لعنت کرے اس پر جو ان میں فرق کرے، انہوں نے بچپن میں ہماری پرورش کی اور ہم نے ان کو بڑے ہو کر اٹھایا۔ شیخ فرماتے ہیں: اس میں سیدنا عثمان اور جبیر رضی اللہ عنہما نے کلام کیا ہے، کیونکہ عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ یوں ہے: عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف اور جبیر رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ: جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف، ہاشم، مطلب، عبد شمس اور نوفل بھائی تھے تو انہوں نے قرابت داروں کا حصہ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کو دیا۔ عبد شمس اور بنو نوفل کو نہیں دیا اور یہ بات کہی کہ وہ جاہلیت اور اسلام دونوں ادوار میں مجھ سے الگ نہیں ہوئے۔ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب ایک ہی ہیں۔ مرسل روایت میں ہے بچپن میں میری تربیت کی اور ہم نے ان کا بوجھ اٹھایا یا کہا: انہوں نے ہمیں بڑی عمر میں اٹھایا۔ (یعنی ہمارا بوجھ اٹھایا) اور انہوں نے کہا: واللہ اعلم

اس لیے کہ ہاشم بن عبد مناف نے سلمی بنت عمرو بن لبید بن حرام سے مدینہ میں شادی کی اور ان کا تعلق بنو نجار سے تھا۔ اس سے بچہ شبیہ الحمد پیدا ہوا۔ پھر ہاشم فوت ہو گئے اور وہ ان کی بیوی تھیں، جب وہ (بچہ) بڑا ہو گیا اور نشوونما پا گیا تو ان کے چاچا عبدالمطلب بن عبد مناف نے ان کو ان کے ماں سے لیا اور مکہ لے آئے۔ وہ ان کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ کہا گیا ہے کہ بچہ جیسا کہ مالک مطلب تو یہ نام غالب آ گیا، یعنی یہ ان کا نام پڑ گیا۔ ایک قول ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رسالت کا اعلان کیا تو آپ ﷺ کی قوم نے آپ کو تکلیف دی اور آپ ﷺ کے ساتھ برا ارادہ سوچا، تب عبدالمطلب، بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، خواہ ان میں سے مسلمان تھے یا کافر۔ انہوں نے آپ ﷺ کو ان کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا۔ جب قریش کو علم ہو گیا کہ حضرت محمد (ﷺ) کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں یہ معاہدہ کیا کہ وہ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے ساتھ نکاح نہ کریں اور ان کی طرف رشتہ بھیجیں۔ نہ ان سے کوئی خریدیں نہ بیچیں تو ابو طالب نے مکہ کے کونے میں شعب ابی طالب نامی گھاٹی کا ارادہ کیا اور وہاں چلے گئے۔ لیکن قریش بنو ہاشم اور عبدالمطلب کے متعلق دو سال یا تین سال اپنے معاہدے پر قائم رہے، یہاں تک کہ بنو ہاشم اور عبدالمطلب کو سخت اذیتیں اٹھانا پڑیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حشرات الارض (دبیک) کو اپنی رحمت کے ساتھ صحیفہ قریش پر بھیجا، وہ اللہ کے نام کے سوا ہر چیز کھا گئی۔ جبریل امین نے آپ ﷺ کو خبر دی اور رسول اللہ ﷺ نے ابو طالب کو خبر دی اور ابو طالب نے اپنی قوم سے مدد مانگی۔ ہشام بن عمرو بن ربیعہ اپنی جماعت میں کھڑا ہوا۔ ابن اسحاق نے منذری میں صحیفہ کا نقص اور اس کے پھاڑنے کا ذکر کیا ہے۔ اسی لیے امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تمام عطیات میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کو اکٹھا دیا۔ انہیں بنو عبد شمس اور بنو نوفل پر مقدم کیا اور شروع میں بنو عبد شمس کو بنو نوفل سے پہلے دیا؛ کیونکہ ہاشم، عبدالمطلب اور عبد شمس حقیقی بھائی تھے اور ان کی ماں کا نام عاتکہ بنت مرہ ہے۔ نوفل ان کے علاقائی بھائی تھے، ان کی والدہ کا نام واقعہ بنت حزل تھا۔ عبد مناف، عبد العزیٰ اور عبد الدار حقی کے

بیٹے تھے اور بھائی تھے۔ ان کی ابتداء بنی عبد مناف کے بعد ہے اور وہ بنی عبد العزیٰ میں واقع ہوئے ہیں؛ کیونکہ وہ سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا قبیلہ ہے، جو رسول اللہ ﷺ کی بیوی ہیں۔ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ ہیں۔ کہا گیا ہے کہ وہ بنو ہاشم اور عبد المطلب سے ہیں۔

(۱۳۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَهِدْتُ غُلَامًا حَلَفَ الْمُطْعِمِينَ فَمَا أَحْبَبُّ أَنْ أَكُنْهُ وَإِنْ لِي حُمْرُ النَّعَمِ. [حسن۔ احمد]

(۱۳۰۷۷) عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بچپن میں ایک پاکیزہ معاہدے میں شریک ہوا ہوں، میں نہیں پسند کرتا کہ میں اس سے بچھے ہوں، اگرچہ میرے لیے سرخ اونٹ ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۳۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْقُبَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُؤَمِّلُ بْنُ هِشَامٍ الشُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ فَلَذَكَرَهُ يَأْسَانِدِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عُمُو مَتَّى. [حسن]

(۱۳۰۷۸) ایک سند میں ہے میں اپنے چچوں کے ساتھ حاضر ہوا تھا۔

(۱۳۰۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا شَهِدْتُ حَلْفًا إِلَّا حَلَفَ قُرَيْشٍ مِنْ حُلُفِ الْمُطْعِمِينَ وَمَا أَحْبَبُّ أَنْ لِي بِهِ حُمْرُ النَّعَمِ وَإِنِّي كُنْتُ لَفَقِصَتَهُ. وَالْمُطْعِمُونَ هَاشِمٌ وَأُمَيَّةٌ وَزُهْرَةُ وَمَخْرُومٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: لَا أَدْرِي هَذَا التَّفْسِيرُ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ مِنْ دُورِهِ قَالَ الشَّيْخُ: وَبَلَغَنِي أَنَّهُ إِنَّمَا قِيلَ حَلْفُ الْمُطْعِمِينَ لِأَنَّهُمْ غَسَّوْا بِأَيْدِيهِمْ فِي طَيْبِ يَوْمِ تَحَالَفُوا وَتَصَافَقُوا بِأَيْمَانِهِمْ وَذَلِكَ حِينَ وَقَعَ التَّسَارُعُ بَيْنَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنِي عَبْدِ الدَّارِ فِيمَا كَانَ بِأَيْدِيهِمْ مِنَ السَّقَايَةِ وَالْحِجَابَةِ وَالرَّقَادَةِ وَاللَّوَاءِ وَالنَّدْوَةِ فَكَانَ بَنُو أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزَى فِي جَمَاعَةٍ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ تَبَعًا لِبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ فَكَانَ لَهُمْ بِذَلِكَ شَرَفٌ وَفَضِيلَةٌ وَصِيعَةٌ فِي بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَقَدْ سَمَّاهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ الْمُطْعِمُونَ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ بَنُو عَبْدِ مَنَافٍ: هَاشِمٌ وَالْمُطْعِلُ وَعَبْدُ شَمْسٍ وَنَوْفَلٌ وَبَنُو زُهْرَةَ وَبَنُو أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزَى وَبَنُو تَيْمٍ وَبَنُو الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ خَمْسٌ قَبَائِلٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هُمْ حَلَفَ مِنَ الْفُضُولِ. [ضعیف]

(۱۳۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قریش کے ایک پاکیزہ معاہدے میں شریک

ہوا ہوں اور میں پسند نہیں کرتا کہ میرے لیے سرخ اوٹ بھی ہوں تو اسے توڑ دوں اور مطہون ہاشم، امیہ، زہرہ اور خرم ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قول سے ہے یا اس کے علاوہ سے اسے حلف المطہون کہا گیا! اس لیے کہ جس دن انہوں نے معاہدہ کیا تھا۔ اس دن انہوں نے اپنے ہاتھ خوشبو میں ڈبوئے تھے اور انہوں نے قسمیں کھائیں تھیں اور یہ اس وقت ہوا تھا جب بنی عبد مناف اور بنی عبد الدار کے درمیان تنازع تھا، جو ان میں گھاٹ، جھنڈا، ندوہ اور دیگر ذمہ داریوں کے بارے میں ہوا تھا، پس قریش کے قبائل میں سے ہند اسد بن عبد العزیٰ، بنی عبد مناف کے تابع تھے۔ ان کے لیے اس وجہ سے بنی عبد مناف میں شرف اور فضیلت تھی اور تحقیق محمد بن اسحاق ان کا نام لیا، پس کہا: مطہون قریش کے قبائل تھے۔ بنو عبد مناف سے، ہاشم اور عبد المطلب، عبد شمس، نوفل، ہوزہ، ہوا اسد بن عبد العزیٰ، ہوتیم اور بنو حارث بن فہر پانچ قبائل تھے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا: بعض نے کہا کہ وہ حلف الفضول والا معاہدہ تھا۔

(۱۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُفَيْلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَقَدْ شَهِدْتُ فِي دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ حِلْفًا مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ وَلَوْ أَدْعَى بِهِ فِي الْإِسْلَامِ لَأَجَبْتُ. قَالَ الْقُتَيْبِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: وَكَانَ سَبَبُ الْحِلْفِ أَنْ قُرَيْشًا كَانَتْ تَتَطَالَمُ بِالْحَرَمِ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُدْعَانَ وَالزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَدَعَاوَهُمْ إِلَى التَّحَالِفِ عَلَى التَّنَاصُرِ وَالْأَخُوَّةِ لِلْمُظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَاجْتَابَهُمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَعْضُ الْقَبَائِلِ مِنْ قُرَيْشٍ. قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ سَمَّاهُمْ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ بَنُو هَاشِمٍ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنُو أَسَدٍ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَبَنُو زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ وَبَنُو تَيْمٍ بْنِ مَرْةَ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ فَتَحَالَفُوا فِي دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ فَسَمَوْا ذَلِكَ الْحِلْفَ حِلْفَ الْفُضُولِ تَشْبِيهًا لَهُ بِحِلْفٍ كَانَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ جُرْهُمَ عَلَى التَّنَاصُفِ وَالْأَخُوَّةِ لِلضَّعِيفِ مِنَ الْقَوِيِّ وَلِلْغَرِيبِ مِنَ الْقَاطِنِ قَامَ بِهِ رِجَالٌ مِنْ جُرْهُمَ يُقَالُ لَهُمُ الْفُضُلُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْفُضُلُ بْنُ وَدَاعَةَ وَالْفُضَيْلُ بْنُ قُضَالَةَ فَقِيلَ حِلْفُ الْفُضُولِ جَمْعًا لِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ وَقَالَ غَيْرُ الْقُتَيْبِيِّ فِي أَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ فَضُلٌ وَقُضَالٌ وَفُضَيْلٌ وَقُضَالَةٌ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ: وَالْفُضُولُ جَمْعُ فَضْلٍ كَمَا يُقَالُ سَعْدٌ وَسَعُودٌ وَزَيْدٌ وَزَيْوَدٌ. وَالَّذِي فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حِلْفُ الْمُطَّيِّبِينَ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ أَحْسَبُهُ أَرَادَ حِلْفَ الْفُضُولِ لِلْحَدِيثِ الْآخِرِ وَلَآنَ الْمُطَّيِّبِينَ هُمُ الَّذِينَ عَقَدُوا حِلْفَ الْفُضُولِ قَالَ: وَأَيُّ فَضْلٍ يَكُونُ فِي مِثْلِ التَّحَالِفِ الْأَوَّلِ فَيَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَحَبُّ أَنْ أَنْكُتَهُ وَإِنْ لِي حُمْرُ النَّعَمِ. وَلَكِنَّهُ أَرَادَ حِلْفَ الْفُضُولِ الَّذِي عَقَدَهُ الْمُطَّيِّبُونَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالسَّيْرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَنَّ قَوْلَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حِلْفُ الْمُطَّيِّبِينَ غَلَطٌ إِنَّمَا هُوَ حِلْفُ الْفُضُولِ وَذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ



يُذَرِّكَ حَلْفَ الْمُطَّلِبِينَ لِأَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَدِيمًا قَبْلَ أَنْ يُؤَلِّدَ بَرَمَانَ وَأَمَّا السَّابِقَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا فَيُسَبِّحُ أَنْ يُرِيدَ بِهَا سَابِقَةَ خَوْدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنَّهَا أَوَّلُ امْرَأَةٍ أَسْلَمَتْ. [ضعيف]

(۱۳۰۸۰) حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن جعدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عبد اللہ بن جعدان کے گھر میں حلف میں (معاہدے میں) شریک ہوا، اگر مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی دیے جائیں تو میں انہیں پسند نہ کرتا۔ اگر مجھے اسلام کی موجودگی میں بھی بلایا تو میں قبول کروں گا۔ قہمی کہتے ہیں: حلف کا سبب قریشیوں کا حرم میں ایک دوسرے پر ظلم کرتا تھا۔ عبد اللہ بن جعدان اور زبیر بن عہد المطلب اس ظلم کے خلاف مدد کرتے ہوئے کھڑے ہوئے اور ظالم کے ظلم کو جو وہ مظلوم پر کرتے تھے، روکنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ ان دونوں کی مدد کے لیے بنو ہاشم اور قریش کے بعض قبائل شریک ہوئے۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان کا نام ابن اسحاق ہے، کہتے ہیں: اس معاہدہ میں یہ قبائل شامل تھے، بنی ہاشم بن عبد مناف، بنی مطلب بن عبد مناف، بنی اسد بن عبد العزیٰ بن قصی، بنی زہرہ بن کلاب اور بنی تمیم بن مرہ۔

قہمی کہتے ہیں: ان سب (قبائل) نے عبد اللہ بن جعدان کے گھر میں حلف اٹھایا اور اس کا نام حلف الفضول رکھا۔ ان دنوں مکہ میں جبرہم قبیلہ کی حکومت تھی۔ جو عدل و انصاف کرتے تھے، طاقت ور سے غریب کا حق لے کر دیتے تھے اور غریب کے لیے رہائش کا اہتمام کرتے تھے، ان ناداروں کے لیے جبرہم قبیلے سے کچھ شخص کھڑے ہوئے جن کا نام فضل بن حارث، فضل بن وداعہ اور فضیل بن فضالہ تھا۔ کہا گیا ہے کہ حلف الفضول ان تمام لوگوں کے ناموں کا مجموعہ ہے۔ قہمی کے علاوہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کے نام فضل، فضال، فضیل اور فضالہ تھے۔ قہمی کہتے ہیں: فضول فضل کی جمع ہے جیسے کہا جاتا ہے: سعد اور سعود، زید اور زیدو۔ عبد الرحمن بن عوف کی حدیث میں حلف المطلبین ہے، قہمی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ان کی مراد حلف الفضول ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں ہے، چونکہ مطلبین وہ لوگ ہیں جنہوں نے حلف الفضول معاہدہ کیا۔ پہلے معاہدوں میں سے کون سا اس سے افضل ہے۔ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ مجھے پسند نہیں کہ میں اس معاہدے کو توڑوں، اگرچہ مجھے سرخ اونٹ دیے جائیں۔ لیکن ان کی مراد حلف الفضول ہے، جسے مطلبیوں نے طے کیا۔ محمد بن نصر مروزی، بعض سیرت نگار اور تاریخ دان کہتے ہیں۔ ان کا اس حدیث میں کہنا کہ وہ معاہدہ (یعنی اس کا نام) حلف المطلبین تھا غلط ہے وہ معاہدہ حلف الفضول ہی ہے۔ یہ اس لیے کہ نبی ﷺ نے حلف المطلبین کا دور نہیں پایا اور وہ آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے تھا۔ اس حدیث میں جو سابقہ کا ذکر ہے وہ ممکن ہے کہ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی مسابقت اسلام ہے، چونکہ وہ عورتوں میں سب سے پہلے مسلمان ہوئیں۔

(۱۳۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَصَابَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَتْ خَوْدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ [صحیح]

(۱۳۰۸۱) زہری سے روایت ہے کہ خدیجہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والوں میں سے پہلی تھیں۔

(۱۲۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ صَدَقَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدَةَ. وَيُشَبِّهُ أَنْ يُرِيدَ بِالسَّابِقَةِ سَابِقَةَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ لِأَنَّهُ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ بْنِ أَسَدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزَى بْنِ قُصَيٍّ وَمَنْ تَقَلَّمَ إِسْلَامَهُ. [صحيح- بخاری ۳۴۳۲- مسلم ۲۴۳۰]

(۱۳۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: عورتوں میں سے بہترین مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد ہیں۔

(۱۲۰۸۳) حَدَّثَنَا بِهِذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [ضعيف]

(۱۳۰۸۳) یہ روایت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔  
(۱۲۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُرْوَةُ: وَلِفَحْتٍ نَفْحَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخَذَ بَاعْلَى مَكَّةَ فَخَرَجَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ عَلَامُ ابْنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَعَهُ السَّيْفُ فَمَنْ رَأَاهُ وَمَنْ لَا يَعْرِفُهُ قَالَ الْعَلَامُ مَعَهُ السَّيْفُ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا لَكَ يَا زُبَيْرُ. قَالَ: أَخْبَرْتُ أَنَّكَ أُخِذْتَ قَالَ: فَكُنْتُ صَانِعًا مَاذَا؟ قَالَ: كُنْتُ أَضْرِبُ بِهِ مَنْ أَخَذَكَ قَالَ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَسِيْفِهِ وَكَانَ أَوَّلَ سَيْفٍ سُلِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

(۱۳۰۸۴) عروہ سے روایت ہے کہ جب زبیر اسلام لائے، وہ آٹھ برس کے تھے، عروہ نے کہا: شیطان نے مشہور کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ پکڑ لیے گئے ہیں، پس زبیر نکلے اور وہ بارہ برس کے تھے، پاس تو اترھی جو بھی دیکھتا، پہچانتا نہ تھا اور کہتا: بچے کے پاس تو ارہے یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: اے زبیر! تجھے کیا ہے؟ عرض کیا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو پکڑ لیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو کیا کرے گا؟ کہا: میں اس کی گردن اتار دوں گا، جس نے آپ کو پکڑا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے اور اس کی توار کے لیے دعا کی اور وہ پہلی توار تھی جو اسلام میں سونپی گئی۔

(۱۳۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُفَرِّغِيُّ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتِيْبٍ الْغَنَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ خُبْرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ: مَنْ يَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرِ [صحيح] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الزُّبَيْرُ ابْنُ عَمَّتِي وَحَوَارِيٌّ مِنْ أَهْلِى.

[صحيح - مسلم ۲۴۲۵]

(۱۳۰۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے دن کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا، زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زبیر میری پھوپھی کے بیٹے اور میرے اہل میں میرے حواری ہیں۔ (۱۳۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَذَكَرَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ. وَيُشَبِّهُ أَنْ يُرِيدَ بِهِذِهِ السَّابِقَةَ صَبْرَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ وَمُبَايَعَتِهِمْ إِيَّاهُ عَلَى الْمَوْتِ. [صحيح]

(۱۳۰۸۶) ہشام سے روایت ہے کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی جماعت کے ساتھ رکنے کی متابعت ہے، نبی ﷺ کے اصحاب میں سے نبی ﷺ کے ساتھ احد کے دن اور ان کی آپ ﷺ کے ساتھ موت پر بیعت۔

(۱۳۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعُبَيْدِيُّ خُبْرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْبُيْهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا بَنِيَّ إِنَّ أَبَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. [صحيح - بخاری]

(۱۳۰۸۷) عروہ کہتے ہیں: مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بیٹے! تیرا باپ (زبیر) ان لوگوں میں سے ہے، جنہوں نے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کا ان کو مصیبت پہنچنے کے بعد جواب دیا۔

(۱۳۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْعَدَاذَ خُبْرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ أَبُوكَ تَعْنِي الزُّبَيْرَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ قَالَتْ: لَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ أَحَدٍ وَأَصَابَ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ مَا أَصَابَهُمْ خَافَ أَنْ يَرْجِعُوا فَقَالَ: مَنْ يَنْتَدِبُ لِهَؤُلَاءِ فِي آثَارِهِمْ حَتَّى يَعْلَمُوا أَنَّ بِنَا قُوَّةً. قَالَ فَانْتَدَبَ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ إِلَى سَيِّئِينَ فَخَرَجُوا فِي آثَارِ الْقَوْمِ فَسَمِعُوا بِهِمْ وَانْصَرَفُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَلَفْظٍ قَالَ لَمْ يَلْقُوا عَدُوًّا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَأَمَّا زُهْرَةٌ فَإِنَّهُ كَانَ أَخًا لِقُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ وَمِنْ أَوْلَادِهِ مِنَ الْعَشِيرَةِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۰۸۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے میری بہن کے بیٹے اتیرے دونوں باپ زبیر اور ابو بکر رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مصیبت کے وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ساتھ دیا تھا۔ کہا: جب احد کے دن مشرکین پھر کئے اور نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کو جو تکلیفیں پہنچیں، آپ ﷺ ڈرے کہ وہ پھر نہ لوٹ آئیں، آپ ﷺ نے کہا: کون کون ان کا پیچھا کرنے کی تیاری کرے گا، حتیٰ کہ وہ جان لیں کہ ہمارے پاس قوت ہے، پس ابو بکر، زبیر رضی اللہ عنہما ستر آدمیوں میں تھے جو ان کے پیچھے گئے۔ انہوں نے سنا کہ وہ اللہ کے فضل اور نعمت سے لوٹے ہیں۔ کہا: وہ دشمن کو نہیں ملے۔

(۱۳۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُهْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَبِيحَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ لِيَمُنَّ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مَرْثَدَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ بْنِ عَبْدِ عَوْفٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ بْنِ وَهَبٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ زُهْرَةَ. [ضعيف]

(۱۳۰۸۹) عروہ سے روایت ہے کہ جو نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے وہ بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ، عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن الحارث بن زہرہ اور سعد بن ابی وقاص بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ تھے۔

(۱۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنَّنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: جَاءَ سَعْدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ مَنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ وَهَبٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ زُهْرَةَ مَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ. وَأَمَّا تَيْمٌ فَإِنَّهُ كَانَ أَخًا لِكِلَابٍ وَأَمَّا مَخْزُومٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَخًا لَهُمَا وَإِنَّمَا هُوَ مَخْزُومٌ بِنُ يَقْطَعُ بِنِ مَرَّةٍ إِلَّا أَنَّ الْقَبِيلَةَ اشْتَهَرَتْ بِمَخْزُومٍ فَنُسِبَتْ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا قَدَّمَ بَنِي تَيْمٍ عَلَى بَنِي مَخْزُومٍ لِأَنَّهُمْ كَانُوا مِنْ حِلْفِ الْفُضُولِ وَالْمُطَلِّبِينَ. [ضعيف]



(۱۳۰۹۰) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ، جس نے اس کے علاوہ کہا: اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ رہے تیم تو وہ کلاب کے بھائی ہیں اور مخزوم کا کوئی بھائی نہیں ہے اور وہ مخزوم بن یقطہ بن مرہ ہیں مگر قبیلہ مخزوم مشہور ہو گیا۔ پس وہ اسی سے منسوب ہو گیا اور بنی تیم بنو مخزوم پر مقدم ہے اس لیے کہ وہ حلف الفضول اور مطمئن میں تھے۔

(۱۳۰۹۱) وَ قِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةَ يُرِيدُ سَابِقَةَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِأَنَّهُ أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مَوْءَةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبٍ بْنِ فِهْرِ: [صحیح] (۱۳۰۹۱) ایک قول ہے کہ جو مسابقت کا ذکر وہ مسابقت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے، ابو بکر عبد اللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔

(۱۳۰۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ هَذَا النَّسَبَ: [صحیح] (۱۳۰۹۲) امام زہری نے اس نسب کو ذکر کیا ہے۔

(۱۳۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ خَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ خَبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَتِيقُ بَدَلِ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ: وَعَتِيقُ لَقَبٌ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْأَحْزَارِ: [صحیح]

(۱۳۰۹۳) زہری نے ذکر کیا کہ عتیق عبد اللہ کا بدل ہے، پھر کہا: عتیق لقب ہے اور عبد اللہ نام ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ آزاد آدمیوں میں سے پہلے مسلمان ہونے والے تھے۔

(۱۳۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَجَالِدٍ عَنْ بَيَّانَ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خُمُسَةُ أَعْبُدِ وَأَمْرَاتَانِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ: [صحیح۔ بخاری ۳۶۶۰]

(۱۳۰۹۴) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ کے ساتھ پانچ غلام دو عورتیں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ

شِيرُوهُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِيُّ قَدْ ذَكَرَ دُخُولَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: مَا آتَتْ؟ قَالَ: أَدْعَى نَبِيًّا. فَقُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ: أُرْسِلَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. فَقُلْتُ: بِأَيِّ شَيْءٍ أُرْسَلْتَ؟ فَقَالَ: أُرْسِلَنِي بِصَلَاةِ الْأَرْحَامِ وَكُسْرِ الْأَوْتَانِ وَأَنْ يُوَحِّدَ لَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْئًا. قُلْتُ لَهُ: فَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: حُرٌّ وَعَبْدٌ. قَالَ: وَمَعَهُ يَوْمُنِيذُ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ يَمْنَنُ آمَنَ بِهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح- مسلم ۸۳۲]

(۱۳۰۹۵) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس مکہ میں آئے، میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: مجھے نبی کہتے ہیں، میں نے کہا: نبی کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: مجھے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔ میں نے کہا: کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ فرمایا: مجھے اللہ نے صلہ رحمی، بحول کو توڑنے اور یہ کہ توحید کا اقرار کیا جائے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ میں نے کہا: کس کے ساتھ؟ آپ نے کہا: آزاد اور غلام کے ساتھ۔ عمرو کہتے ہیں: آپ کے ساتھ اس دن ابوبکر، بلالؓ تھے۔ جو آپ پر ایمان لائے۔

(۱۳۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ خَيْرًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ أَوَّلِ مَنْ آمَنَ؟ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ حَسَّانَ:

إِذَا تَذَكَّرْتَ شَجَوًا مِنْ أَخِي لَقِيَهُ

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ أَوْفَاهَا وَأَعَدَّلَهَا بَعْدَ النَّبِيِّ وَأَوْلَاهَا بِمَا حَمَلَا

وَالثَّلَاثِي الثَّانِي الْمَحْمُودُ مَشْهُدُهُ

وَأَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَقَ الرُّسُلَا

عَاشَ حَمِيدًا لِأَمْرِ اللَّهِ مُتَبِعًا

بِهَدْيِ صَاحِبِهِ الْمَاضِي وَمَا اتَّعَلَا

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُسَبِّهُ أَنْ يُرِيدَ بِالسَّابِقَةِ فِي بَنِي تَيْمٍ صَبْرَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. يَوْمَ أُحُدٍ مِنْهُمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَيْضًا تَيْمِيُّ فَإِنَّهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مُرَّةَ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۶) مالک بن مغول ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباسؓ سے سوال کیا گیا، پہلے کون ایمان لایا تھا؟ انہوں نے کہا: ابوبکرؓ۔ کیا تو نے حسان کا قول سنا ہے:

جب تو میرے با اعتماد بھائی سے غم کو یاد کرے تو اپنے بھائی ابوبکر کے ان کارناموں کو یاد کر جو اس نے سرانجام دیے۔

مخلوق میں سب سے بہترین نبی کے بعد سب سے زیادہ وفادار، عادل اور بوجھ کا سب سے زیادہ لائق جو اس نے اٹھایا وہ یارِ غار تھے یعنی ایسی جگہ پر حاضر تھے جس کی تعریف کی گئی ہے اور لوگوں میں سے سب سے پہلا جس نے رسولوں کی تصدیق کی اللہ کے امر کی تعریف کرتے ہوئے اور گزرنے والے دوست کی سیرت اور فرامین پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزاری۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ بات ایسے معلوم ہوتی ہے کہ بنی تیم میں مسابقت سے مراد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے اور ان میں طلحہ بن عبید اللہ بھی تھے، وہ بھی تیمی ہیں، ان کا نسب نامہ طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے۔

(۱۳۰۹۷) حَدَّثَنَا بِهَذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَدْ ذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ الزُّهْرِيُّ وَغَيْرُهُ صَبَرَ طَلْحَةُ مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ وَرَمَى مَالِكُ بْنُ زُهَيْرٍ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَئِذٍ فَاتَّقَى طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِيَدِهِ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَصَابَ خَنْصَرَةً فَشَلَّتْ.

ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ بِإِسْنَادِهِ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۷) زہری نے طلحہ کا نبی ﷺ کے ساتھ احد میں صبر کرنا ذکر کیا اور اس دن رسول اللہ ﷺ کو مالک بن زہیر کا پتھر مارنا۔ پس طلحہ نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر رکھا۔ طلحہ کی انگلی کو پتھر کا وہ شل ہو گئی۔

(۱۳۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ الْبَيْهَقِيِّ وَكُنِيَ بِهَا النَّبِيُّ - ﷺ - قَدْ شَلَّتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۷۴]

(۱۳۰۹۸) قیس بن حازم فرماتے ہیں: میں نے طلحہ کا ہاتھ دیکھا، جس نے نبی ﷺ کو بچایا تھا، وہ شل ہو چکا تھا۔

(۱۳۰۹۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ ذَهَبَ لِيَنْهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَنْهَضَ إِلَيْهَا فَجَلَسَ طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَحْتَهُ فَهَضَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى اسْتَوَى عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَوْجَبَ طَلْحَةُ. وَذَكَرَ ابْنُ إِسْحَاقَ أَنَّ طَلْحَةَ مِنَ الشَّامِيَّةِ

الَّذِينَ سَبَقُوا النَّاسَ بِالإِسْلَامِ وَأَمَّا الْمَصَاهِرَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا فِي بَنِي تَيْمٍ فَهِيَ مِنْ جِهَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَبِيبَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [حسن]

(۱۳۰۹۹) زہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، جب آپ چٹان کی طرف اٹھنے کے لیے گئے اور نبی ﷺ پر

اس دن دو عورتیں تھیں، آپ ﷺ انھیں کی عاقبت نہ رکھتے تھے۔ پس طلحہ بن عبید اللہ آپ ﷺ کے نیچے بیٹھ گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ کو اٹھایا یہاں تک برابر ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلحہ نے واجب کر لیا۔

(۱۳۱۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتِكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ الْعَاصِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَاتَيْنَهُ فَقُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ: عَائِشَةُ. فَقُلْتُ: مِنْ الرِّجَالِ قَالَ فَأَبُو هَا. فَقُلْتُ: ثُمَّ مَنْ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ. قَالَ: فَكَعْبُ رَجُلًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ. وَرَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلَسْتَ تُحِبِّينَ مَا أَحَبَّ. قَالَتْ: بَلَى قَالَ: فَأَجِبِي هَذِهِ. يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَقَالَ لَأُمِّ سَلَمَةَ: لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا تَزَلُ عَلَى الْوَحْيِ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُمْ غَيْرَهَا. وَأَمَّا عَدِيُّ بْنُ كَعْبٍ: فَإِنَّهُ كَانَ أَحْمَلُ امْرَأَةٍ مِنْ كَعْبٍ. وَأَمَّا سَهْمٌ وَجَمْعٌ فَإِنَّهُمَا ابْنَا عُمَرُو بْنِ مُصْصِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا أَنَّ الْقَبِيلَةَ اشْتَهَرَتْ بِهِمَا فَنُسِبَتْ إِلَيْهِمَا. وَإِنَّمَا قَلَّمَ بَنِي جَمْعٍ قَبْلَ لَا جُلَّ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلْفٍ بْنِ وَهْبٍ بْنِ خَدَافَةَ بْنِ جَمْعٍ وَمَا كَانَ مِنْهُ يَوْمَ حُبَيْنَ مِنْ إِعَارَةِ السَّلَاحِ وَقَوْلُهُ جَبِينٌ قَالَ أَبُو سُهَيْبَانَ وَكَكَلَدَةُ مَا قَالَ فَضَّ اللَّهُ فَالَكَ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَرْتَبِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرْتَبِي رَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ وَهُوَ يَوْمِنِدَ مُشْرِكٌ ثُمَّ إِنَّهُ أَسْلَمَ وَهَاجَرَ وَقِيلَ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَصْدًا إِلَى تَأْخِيرِ حَقِّهِ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنُ نَفِيلٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزَى بْنِ رَبَاحٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ بْنِ رَزَاحٍ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ عَلَابٍ بْنِ فِهْرِ. [صحیح]

(۱۳۱۰۰) عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کے لشکر میں بھیجا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: لوگوں میں سے آپ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے کہا: عائشہ۔ میں نے کہا: مردوں میں سے؟ آپ ﷺ نے کہا: اس کا باپ۔ میں نے کہا پھر کون؟ آپ نے کہا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ آپ نے متعدد نام لیے۔

(ب) نبی ﷺ سے روایت ہے، آپ ﷺ نے فاطمہ سے کہا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی، جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: اس سے محبت کرو، یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور ام سلمہ سے کہا: مجھے عائشہ کے بارے میں اذیت نہ دو۔ اللہ کی قسم! جب بھی وحی نازل ہوئی۔ میں اس کے علاوہ تم میں سے کسی بیوی کے بستر میں ہوتا ہوں اور عدی بن کعب، مرہ بن کعب کے بھائی تھے۔

(۱۳۱۰۱) حَدَّثَنَا بِهَذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا



حَجَّاجٌ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَ فَأَثَرُهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَبِيلَتِهِ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْمُهِدِيِّ أَمَرَ الْمُهِدِيُّ بَنِي عَدِيٍّ فَقَدَّمُوا عَلَى سَهْمٍ وَجُمَعَ لِلْسَّابِقَةِ فِيهِمْ وَهِيَ سَابِقَةُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اعْزِزْ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ. [صحيح]

(۱۳۱۰۱) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس کے قبیلہ پر ترجیح دی، جب وہ مہدی کا زمانہ آیا تو مہدی نے حکم دیا، بنی عدی کو، پس ان کو جسے پر مقدم کیا گیا اور بنی عدی سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! اسلام کو عزت عطا فرما عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعے۔

(۱۳۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: اللَّهُمَّ اعْزِزْ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً. [صحيح]

(۱۳۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! اسلام کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ذریعے عزت عطا فرما۔

(۱۳۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفُرَوِيُّ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَاجِشُونٍ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۱۳۱۰۳) حضرت ہشام سے پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ جَعْفَرُ وَمُحَمَّدٌ قَالَا: [صحيح - بخاری ۳۸۶۳]

(۱۳۱۰۴) اس روایت میں جعفر اور محمد کہتے ہیں:

(۱۳۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: مَا رَلْنَا اعِزَّةَ مَنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

وَأَمَّا قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنَّ الْإِسْلَامَ دَخَلَ وَأَمْرُنَا وَأَمْرِي سَهْمٍ وَاحِدٌ فَهُوَ لَأَنْ بَنِي سَهْمٍ كَانُوا

مُطَاهِرِينَ لِنَبِيِّ عَدِيِّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاجْتَمَعَتْ بَنُو جَمَحَ عَلَى بَنِي عَدِيٍّ لِثَابِرَةِ بَيْنَهُمْ فَقَامَتْ ذُوْنَهُمْ سَهْمٌ  
إِخْوَةٌ جَمَحَ فَقَالُوا: إِنَّ عَدِيًّا أَقْلُ مِنْكُمْ عَدَدًا فَإِنْ شِئْتُمْ فَأَخْرِجُوا إِلَيْهِمْ أَعْدَادَهُمْ مِنْكُمْ وَلِنُخْلِ بَيْنَكُمْ  
وَبَيْنَهُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ وَقَيْنَاهُمْ مَنَا حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَكُمْ فَتَحَاجَزُوا قَالَ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ وَأَمَّا أَبُو عُبَيْدَةَ فَإِنَّهُ عَامِرُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجُرَاحِ بْنِ هَلَالٍ بْنِ أَهْيَبَ بْنِ حَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ  
وَعِوْرُهُ.

(۱۳۱۰۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جب سے عمر اسلام لائے ہیں عزت ملنا شروع ہوئی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب اسلام آیا تو بنی سہم اور ہمارا معاملہ ایک ہی تھا۔ چونکہ بنی سہم جاہلیت میں بنی عدی کے مددگار تھے۔ بنو جعی بنی عدی پر غالب ہونے کے لیے جمع ہوئے تو بنی جعی کے بمائی بنی سہم ان کی مدد کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا: بنی عدی تعداد میں تم سے تھوڑے ہیں، اگر تم چاہو تو تیاری کر کے ان پر خروج (حملہ) کرو، ہم تمہارے اور ان کے درمیان حائل ہوں گے اور اگر تم چاہو تو ہم انہیں اپنی طرف سے ادا کر دیں۔ وہ تمہارے جیسے ہو جائیں تو وہ ایک دوسرے سے رک گئے۔ یہ بات زبیر بن بکّار نے کہی ہے۔ ابو عبیدہ کا نسب نامہ: عامر بن عبد اللہ بن جرح بن ہلال بن اہیب بن صہ بن حارث بن فہر بن مالک ہے۔ یہ قول محمد بن اسحاق وغیرہ کا ہے۔

(۱۳۱۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَخَبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خَالِدٌ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَمِينُهَا أُمَةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجُرَاحِ.**

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَبِي حَيْثَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا تَأَخَّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فِي الْعَطَاءِ لِبُعْدِ نَسَبِهِ لَا لِنَقْصَانِ شَرَفِهِ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ تَقَدَّمَ مَعَ كَوْنِهِ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ جُمْلَةِ الْأَقْرَبِينَ. [صحیح - بخاری و مسلم]

(۱۳۱۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو عبیدہ عطاء میں موخر ہے، نسب کی دوری کی وجہ سے نہ کہ شرف کی وجہ سے۔ وہ بعض قریشی قریشیوں سے افضل ہے۔

(۱۳۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ مَرْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الصَّفَا

فَجَعَلَ يَنَادِي: يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ يَا بَنِي فُلَانٍ. لِيُطَوِّنَ قُرَيْشٌ حَتَّى اجْتَمَعُوا وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ بْنِ غِيَاثٍ وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ بَنِي فِهْرٍ مِنْ قُرَيْشٍ. [صحيح]  
(۱۳۱۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ تو رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے، آپ نے اعلان کیا: اے بنی فہر! اے بنی عدی! اور اے بنی فلاں! قریش کے بڑوں کو مخاطب کیا، یہاں تک کہ وہ جمع ہو گئے۔

## (۶۲) باب الْبَدَاءَةِ بَعْدَ قُرَيْشٍ بِالْأَنْصَارِ لِمَكَانِهِمْ مِنَ الْإِسْلَامِ

قریش اور انصار کے بعد اسلام میں مقام کی وجہ سے ابتدا کرنا

(۱۳۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مَرْجَا الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانَ بْنُ عُمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَادٍ أَخُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَرَّ أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يَتَكُونُونَ فَقَالَ: مَا يَتَكَبَّرُكُمْ قَالُوا: مَجْلِسُنَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ. لَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَأَخْبَرَهُ فَخَرَجَ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسُهُ بِحَابِشِيَّةٍ لَوْ بَ قُصْعِدَ الْوَيْسَرِ وَلَمْ يَصْعَدْ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَوْصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْشِي وَقَدْ قَضَرُوا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ فَأَقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ شَاذَانَ. [صحيح]

(۱۳۱۰۸) ہشام بن زید فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے۔ ابو بکر اور عباس رضی اللہ عنہما انصار کی کسی مجلس کے پاس سے گزرے اور وہ رو رہے تھے۔ کہا: تم کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی مجلس کو یاد کر کے رو رہے ہیں۔ پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس گئے، آپ ﷺ کو بتایا: آپ آئے اور آپ کے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ آپ منبر پر چڑھے اور اس کے بعد منبر پر نہ چڑھ سکے آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر کہا: میں تم کو انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ میرے جسم و جان ہیں، انہوں نے اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کی ہیں، لیکن اس کا بدلہ جو انہیں چاہیے تھا وہ ملنا ابھی باقی ہے۔ اس لیے تم بھی ان کی نیکیوں کی قدر کرنا اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرنا۔

## (۶۳) باب مَا جَاءَ فِي تَرْتِيبِهِمْ

ان کی ترتیب کا بیان

(۱۳۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ خَبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَارِسٍ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَزَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ وَبَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ. قَالَ قَبِيلٌ: فَفَضَّلَ عَلَيْنَا قَالَ قَبِيلٌ: لَقَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ: ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ. وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ بَعْزَى ابْنُ عَبَّادَةَ مَا أَرَى النَّبِيَّ ﷺ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا قَبِيلٌ لَقَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ. [صحيح- مسلم ۲۵۱۱]

(۱۳۱۰۹) ابواسید انصاری سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انصار کے بہترین گھربنوجار کے ہیں، پھر بنوعبدالاشہل کے ہیں، پھر بنوحارث کے ہیں اور بنوساعدہ کے ہیں اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: ہم پر فضیلت دی ہے۔ کہا گیا: تم کو اکثر پر فضیلت ہے۔

(۱۳۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ خَيْرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِ وَرُجُوعِهِ قَالَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: هَلِوْهَ طَابَتْ وَهَذَا أَحَدٌ وَهَوَّ جَبَلٌ يَجْتَا وَنُجْبَةٌ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ. فَلَمَحَقْنَا سَعْدُ بْنُ عَبَّادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ فَجَعَلْنَا آخِرَهَا دَارًا فَأَذْرَكَ كَعْدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرَتْ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلْنَا آخِرَهَا فَقَالَ: أَوْلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْخِيَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح- مسلم ۱۴۹۲]

(۱۳۱۱۰) ابوحمید سے منقول ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے۔ سب کچھ لکھنا اور لوٹنا بیان کیا، یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے، یہاں ہمارے گھر ہیں اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر فرمایا: انصار کے بہترین گھربنوجار کے گھر میں، پھر بنوعبدالاشہل کے گھر میں، پھر بنوحارث کے گھر میں، پھر بنوساعدہ کے گھر میں اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے۔ پس ہم سعد بن عبادہ کو ملے۔ ابواسید نے کہا: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے گھروں کو بہترین قرار دیا ہے، پس ہم نے اس کا گھر آخر پر رکھا، سعد رسول اللہ ﷺ سے ملے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ انصار کے گھروں کو بہترین قرار دیا ہے اور ہمیں آخر پر رکھا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تم حسب کے اعتبار سے بہتر نہیں ہو۔



(۱۳۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَضَائِرِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: مَنْ سَبَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَيْسَ لَهُ فِي الْقِيَمَةِ حَقٌّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا﴾ الْآيَةُ هَؤُلَاءِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ﴾ الْآيَةُ هَؤُلَاءِ الْأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ قَالَ مَالِكٌ: فَاسْتَشَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ﴿يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ الْآيَةُ فَالْقِيَمَةُ لَهُؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ فَمَنْ سَبَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَيْسَ هُوَ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ وَلَا حَقَّ لَهُ فِي الْقِيَمَةِ. [حسن]

(۱۳۱۱۱) معن بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ جس نے اصحاب رسول کو گالی دی اس کا مال فقی میں کوئی حق نہیں ہے، اللہ فرماتے ہیں: ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا﴾ یہ آیت اصحاب رسول کے بارے میں ہے، جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی، پھر کہا ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ﴾ اللہ نے استثنایا کیا ہے، کہا: ﴿يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ پس مال فقی ان تینوں کے لیے ہے، جس نے اصحاب رسول ﷺ کو گالی دی وہ تینوں میں سے نہیں ہے اور نہ اس کا فقی میں حق ہے۔



# کِتَابُ قِسْمِ الصَّدَقَةِ

## صدقات کی تقسیم کا بیان

(۱) باب مَا فَرَضَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى أَهْلِ دِينِهِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

لِغَيْرِهِمْ مِنْ أَهْلِ دِينِهِ الْمُسْلِمِينَ الْمُحْتَاجِينَ إِلَيْهِ

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین والے مسلمانوں پر ان کے علاوہ دوسرے اہل دین محتاج

مسلمانوں کے لیے ان کے مالوں میں سے کیا فرض کیا ہے

(۱۳۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيِّ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ

يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُعْبَدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ:

لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نَحْوَ الْبَحَيْنِ فَقَالَ: إِنَّكَ تَقْدُمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ

أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ أَنْ يُوْحِدُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ

خُمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ لِي

أَمْوَالِهِمْ تَوْخِذٌ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتَرُدُّ عَلَى فُقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقْرَأُوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَامَتَ أَمْوَالِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَلَاءِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ

أَخْرَجَهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- بخاری ۱۳۹۵، ۱۴۹۶- مسلم ۱۹]

(۱۳۱۱۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: بے

شک تو ایسی قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں، سب سے پہلی چیز جس کی طرف تو ان کو دعوت دے وہ اللہ کی توحید ہے۔ جب وہ توحید کو پہچان لیں تو ان کو بتاؤ کہ ایک دن اور رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض ہیں، جب وہ نمازیں پڑھنے لگ جائیں تو ان کو بتاؤ کہ تمہارے مالوں میں زکوٰۃ بھی فرض ہے جو تم میں سے مال دار لوگوں سے لی جائے گی اور غریبوں میں تقسیم کی جائے گی، جب وہ اس بات کو بھی مان جائیں تو ان سے زکوٰۃ لے لو لیکن ان کے قیمتی مال سے بچ جاؤ۔

## (۲) باب لَا يَسْعُ أَهْلَ الْأَمْوَالِ حَبْسُهُ عَمَّنْ أَمَرُوا بِدَفْعِهِ إِلَيْهِ

مال داروں کے لیے مستحقین سے زکوٰۃ روکنے کی گنجائش نہیں ہے

(۱۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَفْرَعُ لَهُ زَبَبَانِ يَطْوِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ يَقُولُ أَنَا مَالِكَ أَنَا كُنْزُكَ. ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدِينِيِّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحيح- بخاری ۱۴۰۲، ۱۴۰۳- مسلم ۹۸۷]

(۱۳۱۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ پاک نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ نہ دی تو قیامت والے دن اس کو اترے سانپ کی شکل دی جائے گی، جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ قیامت کے دن اس سے لپٹ کر اس کی باجھوں کو پکڑ کر کہے گا، میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ [ال عمران: ۱۸۰]

(۱۳۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَاءِ السِّنْدِيِّ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَهْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُؤدَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ: ذَكَرَ أَنَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ صَاحِبٍ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِي عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيَكْوَى بِهَا جَنْبَهُ وَجَبِينَهُ وَظَهْرَهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ لَيْلَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى جَنَّةٍ وَإِمَّا إِلَى

نَارٍ . قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ لَا يُؤْذَى حَقُّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبَهَا يَوْمَ وَرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُطَحُّ لَهَا بِقَاعٍ قُرْقُرٍ أَوْ كَرٍ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَوْصِلًا وَاحِدًا تَطْرُقُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعْصُهُ بِأَفْوَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رَدَّ عَلَيْهِ أَخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ . قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَلْبَقِرُ وَالْغَنَمُ قَالَ : وَلَا صَاحِبَ غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤْذَى مِنْهَا حَقُّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُطَحُّ لَهَا بِقَاعٍ قُرْقُرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ وَلَا جُلْحَاءٌ وَلَا عَضْبَاءٌ تَنْطَحُهُ بِقُرُوبِهَا وَتَطْرُقُهُ بِأَخْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رَدَّ عَلَيْهِ أَخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ . ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ قَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَوْلُهُ : وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبَهَا يَوْمَ وَرْدِهَا . يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤْذَى زَكَاةً إِلَّا يُطَحُّ لَهَا بِقَاعٍ قُرْقُرٍ . [بخاری ۱۴۰ - مسلم ۲۰]

(۱۳۱۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ سونے یا چاندی والا اپنے مال کا حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرتا اس کے لیے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی۔ پھر ان کو آگ پر گرم کیا جائے گا، پھر اس کا ماتھا (پیشانی) اس کا پہلو اور اس کی پیٹھ کو ان سے داغا جائے گا، جب بھی وہ ٹھنڈی ہو جائیں گی تو ان کو پھر گرم کر دیا جائے گا۔ یہ سزا اس کے لیے اس دن تک جاری رہے گی، جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔ پھر وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھے گا، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! اگر کسی نے اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دی تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اونٹوں والا ان کا حق ادا نہیں کرتا اور اس کے پانی پلانے کے دن اس کا دودھ نہیں دوتا تو قیامت کے دن اس کو ایک ہموار زمین پر اوندھے منہ لٹا دیا جائے گا اور ان میں سے ایک اونٹ بھی وہ کم نہ پائے گا مگر وہ اس کو اپنے کھروں سے روندیں گے اور مونہوں سے کاٹیں گے، جب پہلا جائے گا تو دوسرا آ جائے گا، یہ سارا دن ہوتا رہے گا، جس دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے اور وہ اپنا راستہ جنت یا جہنم کی طرف دیکھ لے، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ گائے اور بکری کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح گائے اور بکری کا مالک جو ان میں سے حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرتا تو جب قیامت کا دن ہوگا اسے ہموار زمین پر لٹا دیا جائے گا تو وہ کسی کو کم نہ پائے گا (یعنی سارے جانور موجود ہوں گے) اور ان میں کوئی بے سیتنگ نہ ہوگا، نہ ٹوٹے ہوئے سیتنگ والا اور نہ کوئی عیب دار، پھر وہ اپنے سیتنگوں سے اس کو نوچیں گے، اپنے کھروں سے اس کو روندیں گے، جب ان کا پہلا (جانور) گزر جائے گا تو دوسرا اس کی جگہ پر آ جائے گا، یہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے اور وہ اپنا



راستہ جنت یا جہنم کی طرف دیکھ لے۔ صحیح مسلم کی روایت کے الفاظ (وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وَرْدِهَا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مشابہ ہیں۔

### (۳) باب لَا يَسَعُ الْوَلَاةُ تَرْكُهُ لِأَهْلِ الْأَمْوَالِ

حکمران یا منتظم کے لیے مال داروں سے زکوٰۃ چھوڑنا جائز نہیں

(۱۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَاسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَّرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابِهِ عَلَى اللَّهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعَنِي عَنْهَا كَانُوا يُؤْذُونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَاتْلَهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَنَّكَ رَأَيْتَ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْقِتَالِ لَعَرَفْتَ أَنَّهُ الْحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنَّا. [بخاری ۱۴۰۰-۱۴۰۷]

(۱۳۱۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا تو عرب کے بعض لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو بکر! تو ان لوگوں سے کیسے لڑائی کرے گا، حالانکہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: مجھے لوگوں سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں، جس بندے نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچالی مگر اس کا حق اور حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں اس بندے کے خلاف ضرور لڑائی کروں گا، جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا۔ بے شک زکوٰۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم! اگر وہ مجھ سے ایک ری بھی روک لیں گے جو وہ آپ ﷺ کے دور میں دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑائی کروں گا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں نے دیکھا، ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو اللہ پاک نے لڑائی کے لیے کھول دیا ہے تو میں نے جان لیا کہ یہ حق ہے۔

(۱۳۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَقَالًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُسَيْبِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ عَقَالًا. وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: عَنَّا وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ

رَبَّاحُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ عَنَّا قَالِي رَوَاهُ أُخْرَى عَنْهُ قَالَ: عَقَالًا وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ غُبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: عَنَّا وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيٌّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقِيلَ عَنْهُ عَنَّا وَقِيلَ عَقَالًا. [صحیح]

(۱۳۱۱۶) امام لیث سے پہلی حدیث کی طرح روایت ہے مگر اس میں لَمَّا فَاکِی جگہ عَقَالًا کے الفاظ ہیں۔

(۱۳۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ الْكَسْبِيِّ قَالَ: الْعَقَالُ صَدَقَةٌ عَامٌ وَعَنِ الْأَصْمَعِيِّ قَالَ يَقَالُ بُعْتُ فَلَانًا عَلَى عِقَالٍ بَنِي فَلَانٍ إِذَا بُعْتُ عَلَى صَدَقَاتِهِمْ. [صحیح]

(۱۳۱۱۷) امام کسائی فرماتے ہیں: عَقَال عام صدقہ کو کہتے ہیں۔ اصمعی سے روایت ہے کہ فلاں کو فلاں قبیلے کی عَقَال لینے کے لیے بھیجا گیا۔ اس وقت ہے جب اسے زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا گیا۔

(۱۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حِزَامُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ حَبِيشٍ الْخَزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَاذًا حِفْوَهُ بِعَقَالٍ وَهُوَ بِمَارَسَ شَيْئًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ قَالَ مَنْصُورٌ حِفْطِي أَنَّهُ كَانَ يَسْعَاهَا فِيمَنْ يَزِيدُ كُلَّمَا بَاعَ بَعِيرًا مِنْهَا شَذَّ حِفْوَهُ بِعَقَالِهِ لَمْ تَصْدَقْ بِهَا يَعْنِي بِتِلْكَ الْعُقَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عُمَرَانُ بْنُ دَاوُدَ الْقُطَّانُ عَنْ مَعْمَرٍ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِي لِقَاصِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ. وَاللَّهُ لَوْ مَنَعَنِي عَنَّا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا قَاتِلَنَّهُمْ عَلَيْهِ.

وَرَوَيْنَا هَذِهِ الزِّيَادَةَ فِي إِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حسن]

(۱۳۱۱۸) حزام بن ہشام بن حبش خزاعی نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنی کمر کو مضبوطی کے ساتھ رسی سے باندھ لیتے اور وہ ان سے صدقے کے اونٹوں کو باندھنے کی مشقت کرتے تھے، منصور کہتے ہیں: مجھے یاد ہے کہ وہ زائد اونٹوں کو بیچ دیتے تھے، جب اونٹ بیچتے تو اس کو اپنی رسی کے ساتھ باندھتے، پھر اس کو صدقہ کر دیتے، یعنی اس رسی کو۔

(۱۳۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حُرِّمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ . قَالَ الشَّيْخُ : أَبُو الْعَبَّاسِ هَذَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ . [صحيح]

(۱۳۱۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیں اور وہ نماز قائم کرنے لگ جائیں اور زکوٰۃ کی ادائیگی شروع کر دیں، جب وہ یہ کام کر لیں گے تو ان کے خون اور مال مجھ پر حرام ہو گئے لیکن ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

(۱۳۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : أَمُرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ . لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ . [صحيح]

(۱۳۱۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ کلمے کا اقرار کر لیں، اور نماز کی ادائیگی شروع کر دیں اور زکوٰۃ دینے لگ جائیں۔ جب وہ یہ کام کرنے لگ جائیں گے تو انہوں نے مجھ سے اپنے مال اور اپنے خون کو بچالیا مگر اس کا حق اور حساب اللہ کے سپرد ہے۔

### (۳) باب مَا جَاءَ فِي رَبِّ الْمَالِ يَتَوَلَّى تَفْرِقَةَ زَكَاةِ مَالِهِ بِنَفْسِهِ

صاحب مال خود مال کی زکوٰۃ الگ کرے گا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَبِعَمَاءٍ وَإِنْ تَخَفَوْهَا وَتَوَتَّوْهَا الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ﴾ (۱۳۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامِغَانِيُّ بِبَيْهَقٍ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ أَغْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَلَامَ بَنَى عَبْدُ الْمُطَّلِبِ لَقَالَ : وَعَلَيْكَ . قَالَ : إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ وَإِنِّي رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَأَفِدُهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَأَمَرْتَنَا رَسُولُكَ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ حَوَائِشِ أَمْوَالِنَا وَنَضَعَهُ فِي فُقَرَاتِنَا فَانْشَدَكَ بِاللَّهِ أَمْوَأَكَ بِذَلِكَ قَالَ : نَعَمْ . [صحيح]

قَالَ الشَّيْخُ : هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ كَانَتْ مُحْفُوظَةً ذَكَتْ عَلَى جَوَازِ تَفْرِيقِ رَبِّ الْمَالِ زَكَاةَ مَالِهِ بِنَفْسِهِ وَحَدِيثُ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : أَنَّ اللَّهَ أَمَرَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةُ مِنْ أَغْيَابِنَا فَتَقْسِمَهَا فِي فُقَرَاتِنَا

إِسْنَادُهُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۱۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: السلام علیکم بنو عبدالمطلب کے غلام! آپ ﷺ نے فرمایا: وعليک۔ اس نے کہا کہ میں سعد بن ابوبکر کی اولاد میں سے تیرے ماموں میں سے ہوں اور میں اپنی قوم کا نمائندہ اور وفد ہوں۔ پھر راوی نے حدیث بیان کی اور یہ الفاظ بھی بیان کیے۔ ہم نے آپ کی کتاب میں پایا اور آپ کے رسولوں نے حکم دیا کہ ہم اپنے زائد مال اپنے فقراء پر خرچ کریں۔ میں تجھے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اس نے تجھے اس بات کا حکم دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں۔“

شیخ فرماتے ہیں: یہ الفاظ اگرچہ محفوظ ہیں، لیکن صاحب مال کے خود زکوٰۃ والے اموال کو الگ کرنے پر دلالت کرتے ہیں، اس طرح کے قصہ میں حدیث انس رضی اللہ عنہ بھی ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ﷺ ہمارے اغنیاء سے صدقہ لیں اور ہمارے فقراء پر تقسیم کریں؟ اس کی اسناد صحیح ہیں۔ واللہ اعلم

## (۵) باب الدُّعَاءِ لَهُ إِذَا أَخَذَتْ صَدَقَتُهُ بِالْأَجْرِ وَالْبِرَّةِ

جس سے تو صدقہ لے اس کے لیے برکت اور اجر کی دعا کرنا

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ اذْعُ لَهُمْ

کما قال تعالى ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ [التوبة]

(۱۳۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ وَعَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ شُعْبَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ . فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ . [صحيح - بخاری - مسلم ۱۰۷۸]

(۱۳۱۲۲) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی کو فرماتے ہوئے سنا اور وہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی قوم صدقہ لے کر آتی تو آپ ان کے لیے دعا کرتے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ۔ اللہ ان پر رحمت بھیج۔ ایک دفعہ میرے والد صدقہ لے کر آپ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آل ابی اوفی پر رحمت نازل فرما۔



(۶) باب الْأَغْلَبُ عَلَى أَفْوَاهِ الْعَامَّةِ أَنَّ فِي الشَّمْرِ الْعَشْرَ وَفِي الْمَاشِيَةِ الصَّدَقَةَ وَفِي

الْوَرِقِ الزَّكَاةَ وَقَدْ سَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا كُلَّهُ صَدَقَةً

مشہور ہے کہ پھلوں میں عشر، جانوروں میں صدقہ، چاندی میں زکوٰۃ ہے اور رسول

اللہ ﷺ نے ان سب کا نام صدقہ رکھا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْعَرَبُ تَقُولُ لَهُ صَدَقَةٌ وَزَكَاةٌ وَمَعْنَاهُمَا عِنْدَهُمْ مَعْنَى وَاحِدٍ.

(۱۳۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي حَسَنِ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ:

لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسٍ ذُوْدٌ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسٍ أَوْاقِي صَدَقَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٍ. [بخاری، مسلم ۹۷۹]

(۱۳۱۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عرب صدقہ اور زکوٰۃ کہتے تھے۔ دونوں کا معنی ایک ہی ہے۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ

سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ

ونس سے کم میں بھی صدقہ نہیں لیا جائے گا۔

(۱۳۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِيسِيِّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَتْرُكُ غَنَمًا أَوْ إِبِلًا أَوْ

بَقَرًا لَمْ يُوَدِّ زَكَاةَهَا إِلَّا جَاءَتْهُ أَعْظَمُ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنُ تَطَوُّةً بِأَطْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ

النَّاسِ ثُمَّ يُوَدُّ أَوْلَاهَا عَلَى أَخْرَاقِهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ فَسَمَى الْوَاجِبَ فِي

الْمَاشِيَةِ زَكَاةً. [صحيح - بخاری ۱۴۶۰ - مسلم ۹۹۰]

(۱۳۱۲۵) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ پھر اس حدیث کو ذکر کیا جس میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو

آدمی فوت ہو گیا اور اس نے بکریاں چھوڑیں یا اونٹ چھوڑے یا گائیں چھوڑیں جن کی اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تھی تو وہ اس آدمی کے پاس مولے تازے ہو کر آئیں گے اور اپنے گھروں کے ساتھ اس آدمی کو روندیں گے اور اپنے سینگوں کے ساتھ اس کو ماریں گے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا، پھر ان (جانوروں) کا پہلا (جانور) آخری پر دوبارہ لوٹے گا (یعنی جب آخری جانور گزر جائے گا) تو پہلا پھر آ جائے گا۔

(۱۳۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فِي زَكَاةِ الْكُرْمِ يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ ثُمَّ يُؤَدَّى زَكَاةُ زَيْبٍ كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا. فَسَمِيَ الْعُسْرُ فِي الْكُرْمِ وَالنَّخْلِ زَكَاةً. [ضعيف]

(۱۳۱۵۵) نبی ﷺ نے فرمایا کہ انگوروں کی زکوٰۃ اس کا اندازہ لگایا جائے گا، جیسا کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ پھر اس کی زکوٰۃ مٹھ دی جائے گی جس طرح کھجوروں کی زکوٰۃ تمر یعنی خشک کھجوریں دی جاتی ہیں۔

(۷) (باب قَسَمِ الصَّدَقَاتِ عَلَى قَسَمِ اللَّهِ تَعَالَى وَهِيَ سُهْمَانٌ ثَمَانِيَةٌ مَا دَامُوا مُوجُودِينَ) تقسیم صدقات، اللہ تعالیٰ نے انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور یہ زمین یا آسمان کی موجودگی تک رہیں گے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَاحْكُمَ اللَّهُ فَرَضَ الصَّدَقَاتِ فِي كِتَابِهِ ثُمَّ أَكْثَلَهَا فَقَالَ ﴿ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ﴾ وَقَدْ رَوَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي حَدِيثِ الصَّدَائِقِ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ فِيهَا بِقَسَمِ مَلِكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا نَبِيٍّ مُرْسَلٍ حَتَّى قَسَمَهَا.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾ [التوبة: ۶۰] امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں صدقات کے فرض کا حکم دیا ہے۔ پھر اس کی مزید تاکید بیان کی: ﴿ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ﴾ [النساء: ۱۱۰] حدیث صدائی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مقرب فرشتے یا نبی مرسل کی تقسیم کو اس میں پسند نہیں کیا بلکہ خود تقسیم کیا۔

(۱۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ الْأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: يَشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ بْنُ أَنْعَمٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصَّدَائِقِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُحَدِّثُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَبَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ أَنَا آخِرُ فَقَالَ: أَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْضَ فِيهَا بِحُكْمِ نَبِيِّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ هُوَ فِيهَا فَجَزَأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ أَوْ أَعْطَيْنَاكَ حَقَّكَ. [ضعيف]

(۱۳۱۶) زیاد بن حارث صدائی جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے اسلام قبول کرنے کے لیے سبقت لی۔ حدیث کو آگے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دوسرا آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! مجھے بھی صدقہ دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صدقات کے معاملے میں اپنے نبی یا کسی کے فیصلے کو پسند نہیں کیا، یہاں تک کہ خود اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے آٹھ افراد (حصوں) میں طے کر دیا۔ اگر تو ان میں سے ہوا تو میں تجھے دے دوں گا یا یہ کہا کہ ہم تجھے تیرا حق دے دیں گے۔

(۱۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عُلُوسًا الْأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسْرُوفِيُّ يَعْنِي مُوسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّدَقَةَ مِنْ ثَمَانِيَةِ أَصْنَافٍ ثُمَّ تَوَضَّعَ فِي ثَمَانِيَةِ أَشْهُمٍ فَفَرَضَهَا فِي الدَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَالْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالزَّرْعِ وَالْكُرْمِ وَالنَّخْلِ وَتَوَضَّعَ فِي ثَمَانِيَةِ أَشْهُمٍ فِي أَهْلِ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ إِسْنَادٌ هَذَا ضَعِيفٌ وَفِي نَصِّ الْكِتَابِ كِفَايَةً. [ضعيف]

(۱۳۱۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آٹھ چیزوں پر صدقہ لینا فرض قرار دیا ہے، پھر انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا۔ آپ نے صدقہ ان چیزوں پر فرض قرار دیا ہے: ① سونا، ② چاندی ③ اونٹ ④ گائے ⑤ بکری ⑥ کھیتی ⑦ انگور ⑧ کھجور اور آٹھ قسم کے بندوں کو یہ صدقہ دیا جائے گا جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَالْمَسْكِينِ...﴾ [التوبة: ۶۰]

## (۸) باب مَنْ جَعَلَ الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الْأَصْنَافِ

جس نے ان اصناف میں سے ایک ہی کو صدقہ کی صنف قرار دیا

(۱۳۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَلْبَةَ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَأَدْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خُمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تَتَّخِذُ مِنْ أَعْيَانِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَلْيَأْتِكَ وَكَرَائِمُ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَبَّانَ بْنِ مُوسَى. [صحيح- متفق عليه]

(۱۳۱۲۸) نبی ﷺ نے معاذ بن جبلؓ کو جب یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: تو ایسی قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں، جب تو ان کے پاس جائے تو ان کو اس چیز کی دعوت دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر وہ اس بات کو مان لیں تو پھر ان کو بتاؤ کہ تم پر ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ اگر وہ اس بات کو بھی مان لیں تو پھر بتاؤ کہ اللہ پاک نے تم پر صدقہ بھی فرض کیا ہے، جو امیر لوگوں سے لیا جائے گا اور غریبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ اس بات کو بھی قبول کر لیں تو ان کے قیمتی مال سے بچتا اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچتا؛ کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۳۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ كَذَبْتُ أَنْ أَقْتَلَ بَعْدَكَ فِي عَنَاقٍ أَوْ شَأٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْلَا أَنَّهُا تَعْطَى فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذْنَاهَا. [ضعيف]

(۱۳۱۲۹) عبد اللہ بن ہلال ثقفیؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: قریب تھا کہ میں آپ کے بعد کسی بکری کے بچے یا بھیڑ جو صدقہ کی ہوتی کی وجہ سے قتل کر دیتا تو رسول اللہ ﷺ نے (یہ سن کر) فرمایا: اگر وہ مہاجر فقراء کو نہ دیا جاتا ہوتا تو میں اس سے صدقہ نہ لیتا۔



(۱۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: إِذَا أُعْطِيَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةُ صَفًّا وَاحِدًا مِنَ الْأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ أَجْزَأَهُ. وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ بَنِيَّو. الْحَجَّاجُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی ایک ہی صنف سے صدقہ کرے تو اس کو آٹھ اجزاء میں تقسیم کر دے۔  
(۱۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُمُصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: أَتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِصَدَقَةِ زَكَاةٍ فَأَعْطَاهَا أَهْلَ بَيْتٍ كَمَا هِيَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۱۵) حضرت شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس زکوٰۃ کا مال لایا گیا تو انہوں نے اسی طرح اہل بیت کو دے دیا جیسے ان کے پاس آیا تھا۔

(۱۳۱۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْمُنْهَالِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بِهَذَا بَأْسًا. وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف جدا]

(۱۳۱۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقطع روایت نقل کی گئی ہے۔

(۱۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَزِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ﴾ قَالَ: يَجْزِيكَ أَنْ تَجْعَلَهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الْأَصْنَافِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ يُونُسُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۱۹) حضرت سعید بن جبیر سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ﴾ [النوبہ: ۶۰] کے متعلق منقول ہے کہ انہوں نے ایک آدمی سے کہا: اگر تو ایک صنف میں صدقہ دے دے تو یہ تجھے کفایت کر جائے گا۔

(۱۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ: أَضَعُ زَكَاةَ مَالِي فِي صِنْفٍ مِنَ الْأَصْنَافِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ

نَعَمْ. وَرَوَيْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ. [صحيح]

(۱۳۱۳۴) حضرت حکم نے ابراہیم سے کہا کہ میں اپنی زکوٰۃ ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک کو دے دوں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ .....﴾ [التوبة: ۶۰] انہوں نے کہا: ہاں۔

(۱۳۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ هُدَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ: أَلَا تَعْلَمُونَ مِنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ هَذَا الْمَجْنُونِ أَنَّنِي هُوَ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فَكَلَّمَانِي أَنْ أَكْفَ عَنْ ذِكْرِ الْحَسَنِ بْنِ عَمَارَةَ أَنَا أَكْفُ عَنْ ذِكْرِهِ لَا وَاللَّهِ لَا أَكْفُ عَنْ ذِكْرِهِ أَنَا وَاللَّهُ سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الصَّدَقَةِ تُجْعَلُ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِمَّا سَمَى اللَّهُ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ قُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتُ؟ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُهُ وَهَذَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَارَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُجْعَلَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةُ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ. [صحيح- الكامل لابن عدى ۲/ ۲۸۴]

(۱۳۱۳۵) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے صدقہ کے متعلق پوچھا: کیا ایک ہی صنف کو دے دیا جائے گا جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں۔ میں نے پوچھا: آپ نے کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: یہ بات ابراہیم کہا کرتے تھے۔

(۹) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُخْرِجُ صَدَقَةَ قَوْمٍ مِنْهُمْ مِنْ بَلَدِهِمْ وَفِي بَلَدِهِمْ مَنْ يَسْتَحِقُّهَا

جس نے کہا کہ کسی قوم کا صدقہ ان کے شہر سے منتقل نہ کیا جائے جب اس شہر میں مستحق موجود ہوں

(۱۳۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِي عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمِهِمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمِهِمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تَوَخَّذْ مِنْ أَعْيَانِهِمْ فَتَرُدَّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَوْنِ أَمْوَالِهِمْ وَإِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۳۱۳۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو اہل کتاب کے پاس جا رہا ہے، سب سے پہلے ان کو اللہ کی واحدانیت اور نبی ﷺ کی رسالت کی دعوت دیتی ہے۔ اگر وہ اس کو قبول کر لیں تو پھر ان کو بتانا کہ اللہ پاک نے ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اس بات کو بھی قبول کر لیں تو پھر ان کو یہ بتانا ہے کہ اللہ پاک نے تم پر تمہارے مالوں میں سے صدقہ فرض کیا ہے، جو مال دار لوگوں سے لیا جائے گا اور غریب لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ اس بات کو مان لیں تو پھر ان کے قیمتی مال سے چمنا ہے اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچ: کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۳۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّعَائِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبِرِيُّ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاحَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَتَكِّئٌ بَيْنَ ظَهْرَانِهِمَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ: هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَلَيِّئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ أَجَبْتُكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَمَسْتَدُّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنِّي فِي نَفْسِكَ فَقَالَ: سَلْ مَا بَدَا لَكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ نَعَمْ. قَالَ: فَانْشُدْكَ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ نَعَمْ. قَالَ: فَانْشُدْكَ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ نَعَمْ. قَالَ: فَانْشُدْكَ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَعْيَانِنَا فَتَقْسِمَ عَلَيْهَا فَقَرَأْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ نَعَمْ. قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتُ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَأَى مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - بخاری ۶۳]

(۱۳۱۳۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم مسجد میں نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک آدمی اونٹ پر آیا۔ اس نے اپنے اونٹ کو مسجد میں بٹھایا پھر اس کو باندھ دیا۔ پھر ان لوگوں کو کہا کہ تم میں سے محمد ﷺ کون ہیں؟ اور آپ ﷺ ہمارے درمیان ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، ہم نے اس کو کہا کہ یہ سفید آدمی جو ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ پھر اس آدمی نے کہا کہ اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں جواب دیا ہے، اس آدمی نے کہا کہ اے محمد (ﷺ)! میں تم سے کچھ سوال کروں گا، دوران سوال اگر آپ کو کوئی بات گراں گزرے تو برا محسوس نہ کرنا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو بھی سوال کرنا ہے کرو۔ اس نے کہا کہ میں تجھے تیرے رب اور جو تجھ سے پہلے لوگوں کا رب ہے کا واسطہ دیتا ہوں کہ کیا اللہ پاک

نے تم کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں بالکل“ اس آدمی نے پھر کہا کہ میں تجھے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ فرمایا کہ ”ہاں بالکل“ اس آدمی نے پھر کہا کہ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم سال میں ایک مہینے کے روزے رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس آدمی نے پھر کہا کہ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مال دار لوگوں سے صدقہ وصول کریں اور غریبوں میں تقسیم کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں تو آخر کار اس نے کہا کہ میں اس چیز پر ایمان لے آیا ہوں، جو چیز آپ لے کر آئے ہیں اور میں اپنی قوم کے لوگوں کو یہ پیغام دوں گا اور میں ضام بن ثعلبہ بنو سعد بن بکر کا بھائی ہوں۔

(۱۳۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالُوا لَهُ: أَيْنَ الْمَالُ؟ قَالَ: وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتُمُونِي أَخَذْنَاهَا مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَوَضَعْنَاهَا حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهَا. [ضعيف]

(۱۳۱۳۸) عطاء بن ابویموند سے روایت ہے کہ عمران بن حصین کو صدقہ کے لیے بھیجا گیا۔ جب وہ لوٹے تو لوگوں نے کہا کہ مال کہاں ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ مال کے لیے تم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ تو ہم نے ان سے لیا جن سے نبی ﷺ کے دور میں لیتے تھے اور ان کو دے دیا جن کو ہم آپ ﷺ کے دور میں دیتے تھے۔

(۱۳۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحِيفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ - فِينَا سَاعِيًا فَأَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْيَانِنَا فَوَضَعَهَا فِي فَقْرَانَا وَأَمَرَ لِي بِقُلُوصٍ. هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِأَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِي. [ضعيف]

(۱۳۱۳۹) ابی جھ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم میں نبی ﷺ نے صدقہ لینے والے کو بھیجا تو اس نے مال دار لوگوں سے صدقہ لیا اور فقیر لوگوں میں تقسیم کیا اور آپ نے مجھے اونٹنی دینے کا حکم دیا۔

(۱۳۱۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ أَبِي جَحِيفَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْيَانِنَا فَيَقْسِمُهَا فِي فَقْرَانَا وَكُنْتُ غُلَامًا يَتِيمًا لَا مَالَ لِي فَأَعْطَانِي



وَمِنْهَا قُلُوصًا. [ضعیف]

(۱۳۱۴۰) ابو حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صدقہ وصول کرنے والے کو نبی ﷺ نے صدقہ لینے کے لیے بھیجی تو اس کو حکم دیا کہ وہ مال دار لوگوں سے صدقہ لے اور غریب لوگوں میں تقسیم کرے اور میں یتیم لڑکا تھا، میرے پاس مال نہیں تھا، آپ نے مجھے اونٹنی عطا کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۱۴۱) وَفِيْمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَارُوسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَيْمًا رَجُلًا انْتَقَلَ مِنْ مُخْلَافٍ عَشِيرَتِهِ إِلَى غَيْرِ مُخْلَافٍ عَشِيرَتِهِ فَعَشْرُهُ وَصَدَقْتُهُ إِلَى مُخْلَافٍ عَشِيرَتِهِ.

[الام للشافعي ۷۲ / ۲]

(۱۳۱۴۱) حضرت طاروس سے روایت ہے کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے کسی ایک آدمی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے (اپنا صدقہ اور زکوٰۃ وغیرہ) اپنے ضلع سے دوسرے ضلع کے رشتہ داروں میں منتقل کر دیا تھا کہ اس کا عشر اور صدقہ ضلع کے رشتہ داروں کے لیے ہے۔

(۱۳۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَا تَخْرُجُ الزَّكَاةُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ إِلَّا لِدَى قَرَابَةٍ مَوْقُوفٍ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف جدا]

(۱۳۱۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریبی رشتہ داروں کے سوا (کسی اور کے لیے ایک شہر سے دوسرے شہر زکوٰۃ منتقل نہیں کی جائے گی۔

## (۱۰) بَابُ نَقْلِ الصَّدَقَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَوْلَهَا مَنْ يَسْتَحِقُّهَا

علاقے میں جب ارد گرد مستحق زکوٰۃ موجود نہ ہو تو اسے دوسرے علاقہ میں منتقل کرنا

(۱۳۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ ابْنِ الْحَمَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْمُفِيرَةِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: أَتَيْتُ عَمْرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَنَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَجَعَلَ يَقْرِضُ رَجُلًا مِنْ طَيْءٍ فِي الْفَتَنِ وَيُعْرِضُ عَنِّي فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَضَحِكْتُ حَتَّى اسْتَلْقَى لِقْفَاهُ قَالَ: نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَا عَرِفْتُكَ قَدْ آمَنْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتُ إِذْ أَذْبَرُوا وَوَقِيتُ إِذْ عَدَرُوا وَإِنْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ يَصُتُّ

وَجَهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَوَجَهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَهُ عَلَىٰ جَنَّتْ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ أَخَذَ يَعْتَدِلُ قَالَ :  
إِنَّمَا فَرَضْتُ لِقَوْمٍ أَحْبَبْتُ بِهِمْ الْفَاقَةَ وَهُمْ فَاقَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يُؤْبَهُهُمْ مِنَ الْحَقْوِقِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي  
الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ . [صحيح - آحد ۱ / ۴۵ - رقم الحديث ۱۳۱۶]

(۱۳۱۴۳) سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وہ میرے قوم کے لوگوں میں موجود  
تھے کہ انہوں نے (قبیلہ) طے کے دو ہزار آدمیوں کی ذمہ داری لگائی اور مجھ سے اعراض کیا تو میں نے کہا: اے امیر المؤمنین!  
آپ مجھے جانتے ہیں، عدی کہتے ہیں کہ وہ مسکرا دیے اور بات سمجھ گئے، انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا ہوں،  
جب کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا تو ایمان لایا، جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے، تو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیا، جب انہوں نے  
غدار کی تو نے وفا کی، سب سے پہلا صدقہ (جس کی وجہ سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا چہرہ چمک اٹھا تھا وہ  
(قبیلہ) طے کا صدقہ تھا جسے تولے کرایا تھا، پھر انہوں نے مجھ سے معذرت کی اور کہا: میں نے (ایسی) قوم کے لیے فرض قرار  
دیا ہے جنہیں فاقہ نے کمزور کر دیا ہے۔ وہ پورا قبیلہ فاقہ کا شکار ہے تاکہ انہیں ان کے حقوق مل جائیں۔

(۱۳۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي  
نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ  
عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : وَأَوَّلُ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَهُ  
أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَدَقَهُ عَلَىٰ جَنَّتْ بِهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَمَا إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ  
ﷺ - عَامَ أَوَّلِ كَمَا أَتَيْتُكَ بِهَا .

(۱۳۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا  
يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا أَسْلَمَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَمَرَهُ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى صَدَقَاتِ قَوْمِهِ فَوَقَّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ اجْتَمَعَتْ عِنْدَهُ إِبِلٌ عَظِيمَةٌ مِنْ  
صَدَقَاتِهِمْ فَلَمَّا ارْتَدَّ مِنَ النَّاسِ وَبَلَغَهُمْ أَنَّهُمْ قَدْ ارْتَجَعُوا صَدَقَاتِهِمْ وَارْتَدَّتْ بَنُو أَسَدٍ وَهُمْ  
جِيرَانُهُمْ اجْتَمَعَتْ عَلَىٰ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ : فَلَمَّا رَأَوْا مِنْهُ الْجِدَّ كَفُّوا عَنْهُ وَسَلَّمُوا لَهُ  
فَلَمَّا اجْتَمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ بِهَا فَكَانَتْ أَوَّلَ إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ قَدِمَتْ  
عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هِيَ وَإِبِلُ الزُّبَيْرِ قَانِ بْنِ بَدْرٍ .

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ قَانِ بْنِ بَدْرٍ السَّعْدِيُّ : أَنَّ بَنِي سَعْدٍ اجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ  
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَأَنْ يَصْنَعَ بِهِمْ مَا صَنَعَ مَالِكُ بْنُ نُوَيْرَةَ بِقَوْمِهِ قَابِي وَتَمَسَّكَ بِمَا فِي يَدِهِ وَكَبَّتْ عَلَى إِسْلَامِهِ  
وَقَالَ لَا تَعْمَلُوا يَا قَوْمِ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَيَقُومَنَّ بِهَذَا الْأَمْرِ قَائِمٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ قَالَ فَذَكَرَهُمْ

عَنْ نَفْسِهِ حَتَّى آتَاهُ أَجْمَاعُ النَّاسِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنُخِرَ بِهَا وَقَدْ تَفَرَّقَ الْقَوْمُ عَنْهُ لَيْلًا وَمَعَ الرِّجَالُ يُطْرِدُونَهَا فَمَا عَلِمُوا بِهِ حَتَّى آتَاهُمْ أَنَّهُ قَدْ أَذَاهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَتْ هَذِهِ الْإِبِلُ الَّتِي قَدِمَ بِهَا الزُّبْرَقَانُ وَعَدِيَّ بْنُ حَاتِمٍ أَوَّلُ إِبِلٍ رَأَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ بَعْدَ وَقَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعَثَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى صَدَقَاتٍ عَلَى الزُّبْرَقَانِ بْنِ بَدْرِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سَعْدٍ وَطَلْحَةَ بْنَ خُوَيْلِدٍ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي أَسَدٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي فَرَازَةَ وَمَالِكِ بْنِ نُؤَيْرَةَ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي بَرْبُوعٍ وَالْفُجَاءَةَ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا بَلَغَهُمْ وَقَاةُ النَّبِيِّ - ﷺ - وَعِنْدَهُمْ أَمْوَالٌ كَثِيرَةٌ رَدُّوْهَا عَلَى أَهْلِهَا إِلَّا عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَالزُّبْرَقَانِ بْنَ بَدْرِ لِإِنَّهُمَا تَمَسَّكَ بِهَا وَدَفَعَا عَنْهَا النَّاسَ حَتَّى أَذَاهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۵) ابن اسحاق عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور ہے کہ جب عدی بن حاتم اسلام لائے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں صدقات (وصول کرنے) پر مقرر کیا، جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو اس وقت ان کے پاس صدقات کے بہت سے اونٹ تھے، جب لوگ مرتد ہو گئے اور وہ اپنے صدقات واپس لینے لگے اور بنو اسد بھی مرتد ہو گئے اور وہ ان (بنو طے) کے پڑوسی تھے، طے (قبیلہ) والے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، جب انہوں (بنو اسد) نے (تعداد میں) برابری دیکھی تو وہ مسلمان ہو گئے، جب مسلمان سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہو گئے تو وہ انہیں لے کر نکلے، سب سے پہلے صدقہ کے جو اونٹ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے وہ زبرقان بن بدر کے اونٹ تھے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ بنو سعد زبرقان رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہوئے اور ان سے ان کے اموال واپس لوٹانے کا کہا اور وہ سلوک کرنے کا حکم دیا جو مالک بن نویرہ نے اپنی قوم کے ساتھ کیا تھا، انہوں (عدی بن حاتم) نے انکار کیا اور جو ان کے ہاتھ میں لگا اس پر اور اسلام پر ثابت قدم رہے اور کہا اے میرے قوم جلدی نہ کرو۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے بعد (ان کا) قائم مقام اس کا فیصلہ کرے گا، لہذا واقعہ ذکر کیا اور کہا: انہوں نے انہیں اپنے آپ سے دور کر دیا یہاں تک وہ (لوگ) لوگوں کے اجتماع میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے انہیں ان (مرتدین) کے خلاف (جہاد کے لیے) ابھارا تو ان لوگوں سے کچھ افراد رات کے وقت الگ ہو گئے اور انہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کا علم ہو گیا، یہاں تک وہ ان (اپنی قوم) کے پاس آئے اور اپنے اموال سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ادا کر دیے، یہ وہ اونٹ تھے جنہیں زبرقان اور عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لائے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سب سے پہلے یہ اونٹ ملے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عدی بن حاتم کو طے کے صدقات پر، زبرقان بن بدر کو بنو سعد کے صدقات پر، طلحہ بن خویمد کو بنو اسد کے صدقات پر، عیینہ بن حصن کو بنو فزارہ کے صدقات پر، مالک بن نویرہ کو بنو ربیع کے صدقات پر

اور فداء کو بنو سلیم کے صدقات پر مقرر فرمایا۔ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو ان کے پاس بہت اموال تھے، وہ انہوں نے اپنے اہل و عیال کو دے دیے، سوائے عدی بن حاتم اور زبرقان بن بدر کے۔ وہ ان اموال کے پاس رہے اور لوگوں کو ان (اموال) سے دور رکھا اور وہ (اموال) سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بچا دیے۔

(۱۳۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثِ سَمْعَتَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَالِ. وَكَانَتْ عِنْدَ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا نَسَمَةٌ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَعْرِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [بخاری ۲۵۴۳ - مسلم ۲۵۲۵]

(۱۳۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بنو تميم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں، جب سے میں نے (ان کے متعلق) رسول اللہ ﷺ سے تین باتیں سنی ہیں: ① آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے وہ دجال پر سب سے زیادہ سخت ہیں۔ ② حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کی لوطی تھی۔ آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اسے آزاد کر دے، کیونکہ وہ اولاد اسماعیل میں سے ہے۔ (۳) ان کے صدقات آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں۔

## (۱۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْفَقِيرَ أَمْسٌ حَاجَةٌ مِنَ الْمُسْكِينِ

ان استدلال کا بیان جن میں ہے کہ فقیر مسکین سے زیادہ ضرورت مند ہے

(۱۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَيْتَ الْمُسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَرَدَّهُ الْقُفْمَةُ وَالْقُفْمَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ. قَالُوا فَمَهْ الْمُسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَقْطُنْ لَهُ لَيْتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا لَفْظُ حَدِيثِ الْمُؤَمَّرَةِ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ: وَلَا يَقْرَأُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.



وَفِيهِ كَالِدٌ لَا لَهَ عَلَى أَنَّ الْمُسْكِينَ هُوَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ عِنِّي يُغْنِيهِ لَكِنْ لَهُ بَعْضُ الْغِنَى فَيَكْتَفِي بِهِ وَيَتَعَفَّفُ عَنِ

السُّؤَالِ. [بخاری ۱۴۷۶ - مسلم ۱۰۳۸]

(۱۳۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین یہ لوگ نہیں ہیں جو لوگوں پر پھرتے رہتے ہیں اور ایک یاد دہان لقمے یا ایک کھجور یا دو کھجوریں ان کی طرف لوثی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! مسکین کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ جس کے پاس اتنا مال نہیں جو اس کو کفایت کرے اور نہ ان کو پہچانا جاتا ہے کہ ان پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے سوال کرتے ہیں، مالک کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ لوگوں سے مانگنے کے لیے کھڑے نہیں ہوتے۔

(۱۳۱۴۸) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُزَنَجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ الْمُسْكِينُ هَذَا الطَّرَافُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ لَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَيَسْتَحْيِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَا يَقْطُنَ لَهُ لِيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ. [صحیح]

(۱۳۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین یہ لوگ نہیں ہیں جو لوگوں پر پھرتے رہتے ہیں اور ایک لقمہ یا دو لقمے، ایک کھجور یا دو کھجوریں ان کی طرف لوثی ہیں بلکہ مسکین وہ لوگ ہیں جو لوگوں سے سوال کرتے ہوئے شرم محسوس کریں اور نہ وہ (فقیر) سمجھا جائیں کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔

(۱۳۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ النَّصَبِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي نَعْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهِمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الَّذِي يَتَعَفَّفُ أَقْرَبَ وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلَّا خَالًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيَّ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَمَنْ يَتَعَفَّفُ وَلَيْسَ لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ كَانَ قَاتِلَ نَفْسِهِ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الْمُسْكِينَ هُوَ الَّذِي لَهُ بَعْضُ الْغِنَى وَلَا يَكُونُ لَهُ مَا يُغْنِيهِ وَالْفَقِيرُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَا حِرْفَةً تَقَعُ مِنْهُ مَوْقَعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں سے سوال کرے اور ایک دو لقمے یا ایک دو کھجوریں اس کی طرف لوثائی جائیں بلکہ مسکین وہ لوگ ہیں جو سوال کرنے سے بچتے ہیں، اگر تم چاہو تو یہ آیت

پڑھو: ﴿لَا يَسْتَلُونَ النَّاسَ الْحَافَ﴾ [الفر: ۲۷۳] ”اور وہ لوگوں سے چٹ کر نہیں مانتے۔“

(۱۳۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَبِيه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ.

وَرَوَيْنَا أَيْضًا فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

[احمد ۸۰۳۹]

(۱۳۱۵۰) (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے لیے یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے فقر کی اور ذلت کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس کی بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں کفر اور فقری سے۔“

(ج) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ فرماتے: اے اللہ! ہم سے قرض دور کر دے اور ہمیں فقری سے مستثنیٰ کر دے۔

(۱۳۱۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَقَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشْلُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْكِينًا وَتَوَلَّنِي مُسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمُسَاكِينِ. [ضعيف]

(۱۳۱۵۱) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے زمرہ رکھنا تو مسکینوں میں اور اگر میری موت آئے تو مسکینوں میں اور مجھے (قیامت کے دن) اٹھانا تو مسکینوں کے ساتھ۔

(۱۳۱۵۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الطُّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْبِقَارِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ التُّعْمَانِ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْكِينًا وَأَمِتْنِي مُسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمُسَاكِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَلَمْ يَأْخُذْ رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ لَا نَهْمُ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا يَا عَائِشَةُ لَا تَرُدِّي الْمُسْكِينِ وَلَوْ بِشِقِّ ثَمَرَةٍ يَا عَائِشَةُ

أَحْسَى الْمَسَاكِينَ وَقَرَّبَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْرُبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.  
قَالَ أَصْحَابُنَا فَقَدْ اسْتَعَاذَ مِنَ الْفَقْرِ وَسَأَلَ الْمُسْكِنَةَ وَقَدْ كَانَ لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمُسْكِينَ مِنْ  
لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنَ الْمُسْكِنَةِ  
وَالْفَقْرِ فَلَا يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ اسْتِعَاذَتُهُ مِنَ الْحَالِ الَّتِي شَرَفَهَا فِي أَخْبَارٍ كَثِيرَةٍ وَلَا مِنَ الْحَالِ الَّتِي سَأَلَ أَنْ  
يُحْيَى وَيُمَاتَ عَلَيْهَا وَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَسْأَلَتُهُ مُخَالَفَةً لِمَا مَاتَ ﷺ عَلَيْهِ فَقَدْ مَاتَ مَكُوفًا بِمَا أَفَاءَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَوَحُّهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنْ فَتْنَةِ الْفَقْرِ وَالْمُسْكِنَةِ الَّتِي يَرْجِعُ  
مَعْنَاهُمَا إِلَى الْقِلَّةِ كَمَا اسْتَعَاذَ مِنْ فَتْنَةِ الْغِنَى. [صحيح جذا]

(۱۳۱۵۲) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! مجھے مسکینوں کے ساتھ زندہ  
رکھنا اور میری موت بھی مسکینوں کے ساتھ آئے اور قیامت والے دن مجھے اٹھانا بھی مسکینوں کے ساتھ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
عرض کیا: کس لیے اے اللہ کے نبی ﷺ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ یہ لوگ امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں  
داخل ہوں گے۔ اے عائشہ! کسی مسکین کو نہ موز اگر چہ آدمی ہی کھجور کیوں نہ ہو، اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کر اور ان کے  
قریب ہو، بے شک اللہ تعالیٰ قیامت والے دن تجھے اپنے قریب کرے گا۔

(ب) ہمارے اصحاب کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فقر سے پناہ مانگی اور مسکین کا سوال کیا۔ آپ ﷺ کے پاس گزر بسر کے لیے  
کچھ ہوتا جو کفایت کرے، یہ اس پر دلالت ہے کہ مسکین وہ ہے جس کے پاس کفایت کے لیے تھوڑا مال ہو۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی جو روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مسکینی اور فقر سے پناہ مانگی تو (اس سے یہ مراد  
لینا) جائز ہے کہ پناہ اس شرف والی حالت سے مانگی جائے جس کا ذکر اکثر احادیث میں ہے اور یہ وہ حالت جس میں اللہ سے  
اس پر زندگی اور موت کا سوال ہے اور یہ جائز نہیں کہ آپ ﷺ کا سوال کرنا آپ ﷺ کی اس حالت کے مخالف ہے جس پر  
آپ فوت ہوئے، آپ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کیا جو آپ ﷺ کو کفایت کرتا تھا۔ میرے نزدیک ان احادیث کی توجیہ یہ ہے کہ  
آپ نے فقر اور مسکینی کے فقر سے پناہ مانگی یعنی قلت سے پناہ مانگی جیسا کہ غنی کے فتنے سے پناہ مانگی۔ واللہ اعلم

(۱۳۱۵۳) وَذَلِكَ بَيْنَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ  
بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ  
فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الدَّجَالِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ اُخْرَجَ فِي  
الصَّحِيحِ.

وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا اسْتَعَاذَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ دُونَ حَالِ الْفَقْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْيَسْرِ دُونَ حَالِ الْيَسْرِ  
وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنْ كَانَ قَالَهُ أَحْيَىٰ مَسْكِينًا وَأَمْتَنَىٰ مَسْكِينًا فَهُوَ إِنْ صَحَّ طَرِيقُهُ وَفِيهِ نَظَرٌ وَالَّذِي يَذَلُّ عَلَيْهِ حَالَهُ  
عِنْدَ وَلَدَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْ حَالَ الْمَسْكِينَةِ الَّتِي يَرْجِعُ مَعْنَاهَا إِلَى الْقَوْلَةِ وَإِنَّمَا سَأَلَ الْمَسْكِينَةَ الَّتِي يَرْجِعُ مَعْنَاهَا  
إِلَى الْإِحْبَاتِ وَالنَّوَاضِعِ فَكَانَتْ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - سَأَلَ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَنْ لَا يَجْعَلَهُ مِنَ الْعَجَّارِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَأَنْ لَا  
يَحْشُرَهُ فِي زُمْرَةِ الْأَغْنِيَاءِ الْمُتَرَفِّفِينَ.

قَالَ الْقُتَيْبِيُّ وَالْمَسْكِينَةُ حَرْفٌ مَاخُودٌ مِنَ السُّكُونِ يُقَالُ تَمَسَّكَنَ الرَّجُلُ إِذَا لَانَ وَتَوَاضَعَ وَخَشَعَ وَمِنْهُ  
قَوْلُ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - لِلْمُصَلِّي: كَبَّاءُ سٌ وَتَمَسَّكُنْ. يُرِيدُ تَخَشَّعَ وَتَوَاضَعَ لِلَّهِ. [بخاری ۸۳۳ - مسلم ۵۸۹]

(الف) (۱۳۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پناہ مانگتے تھے، فرماتے: ”اے اللہ! میں آگ کے فتنے  
سے اور قبر کے فتنے سے اور عذاب کے فتنے سے اور غمی کے فتنے اور فقر کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں  
دجال کے شر کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(ب) اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ فتنہ فقر سے پناہ حالت فقر سے پناہ ہے اور غمی سے پناہ حالت غمی سے پناہ ہے۔  
(ج) رہا آپ ﷺ کا یہ کہنا: ”مجھے مسکین زندہ رکھنا اور مجھے موت مسکین کی حالت میں دینا“ اگرچہ اس کی سند صحیح ہے، لیکن اس  
میں اختلاف ہے، آپ ﷺ کی حالت جو وفات کے وقت تھی، اس پر دال ہے کہ آپ ﷺ نے اس مسکینی کا سوال نہیں کیا  
جس کا معنی قلت ہے بلکہ جس سے مراد عجز و انکساری اور تواضع و انکساری ہے اس کا سوال کیا، جیسا کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ  
سے دعا کی کہ آپ ﷺ کو ظالم متکبر لوگوں میں سے نہ کرے اور نہ قیامت کے دن سرکش اغنیاء میں اٹھائے۔

(۱۳۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ خُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ  
أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ الْفِرَّةَ  
عَلَى أَنْ تَطْلُبُوا الرِّزْقَ مِنْ غَيْرِ جَلِّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقُولُ: اللَّهُمَّ احْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ  
الْمَسَاكِينِ وَلَا تَحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْأَغْنِيَاءِ فَإِنَّ أَشَقَى الْأَغْنِيَاءِ مَنْ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ  
الْآخِرَةِ. [ضعيف]

(۱۳۱۵۳) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: اے اللہ! مجھے مسکینوں کی صف میں سے اٹھانا، غمی  
لوگوں کے ساتھ نہ اٹھانا، بے شک سب سے زیادہ بد بخت وہ ہے جس پر دنیا کا فقر اور آخرت کا عذاب جمع ہوگا۔



## (۱۲) باب الْفَقِيرِ أَوْ الْمُسْكِينِ لَهُ كَسْبٌ أَوْ حِرْفَةٌ تَغْنِيهِ وَعِيَالُهُ فَلَا يُعْطَى بِالْفَقْرِ وَالْمُسْكِنَةِ شَيْئًا

فقیر یا مسکین جس کے پاس کمانے کا ذریعہ ہے یا کوئی پیشہ (فن) ہے جو اسے اور اس کے اہل و عیال کو کفایت کرے تو اسے فقراور مسکینی کے سبب کچھ نہیں دیا جائے گا

(۱۳۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَغْدَادِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ الْغَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَحُلْ الصَّدَقَةَ لِغَنَى وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ. [صحیح لغیرہ]  
(الف) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی غنی اور طاقت ور صحت مند کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے، (یعنی جو تندرست اور کمانے کی طاقت رکھتا ہے)۔

(ب) ابوداؤد طلیسی میں یہ الفاظ ہیں اور نہ مضبوط قوی کے لیے۔

(۱۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُجَوِبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرَهُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ أَيْضًا فِي لَفْظِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۵۷) سعد بن ابراہیم سے پچھلی روایت کی طرح الفاظ منقول ہیں۔

(۱۳۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَدْ كَرَهُ بَنَحْوِهِ وَقَالَ: وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۵۸) سعد بن ابراہیم سے روایت ہے، جس میں یہ الفاظ مختلف ہیں: وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ.

(۱۳۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُتَمَرِّ بَغْدَادِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ: وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ. وَرَوَاهُ إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ أَيْضًا فِي رَفْعِهِ وَلَفْظِهِ وَفِي رِوَايَةٍ مَنِ رَفَعَهُ كَفَايَةً. وَمَعْنَى الْمِرَّةِ الْقُوَّةُ وَأَصْلُهَا مِنْ شِدَّةٍ قُلْتُ الْحَبْلُ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۵۸) سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تہ کسی طاقت و دسترس کے لیے جائز ہے کہ وہ صدقہ مانگے۔ ایک مرفوع روایت میں یہ الفاظ ہیں: کفایہ، یعنی جس کے پاس کفایت کے لیے مال ہو۔

المرة کا معنی قوت ہے اور اس کی بنیاد رسی کو مضبوطی کے ساتھ بٹنے سے ہے۔

(۱۳۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى الشَّيْبِيُّ يَمُرُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ الشَّامِطِ حَدَّثَنَا أَبِي وَالْأَخْضَرُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ زُهَيْرٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّدَقَةِ أَيُّ مَالٍ هِيَ؟ قَالَ: هِيَ شَرُّ مَالٍ إِنَّمَا هِيَ مَالٌ لِلْعُمَيَّانِ وَالْعُرْجَانِ وَالْكُسْحَانِ وَالْيَتَامَى وَكُلُّ مُنْقَطِعٍ بِهِ. فَقُلْتُ: إِنَّ لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا حَقًّا وَلِلْمُجَاهِدِينَ فَقَالَ: لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا بِقَدْرِ عَمَلَتِهِمْ وَلِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَدْرَ حَاجَتِهِمْ أَوْ قَالَ حَالِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحُلُّ لَغْنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

[صحيح لغيره]

(۱۳۱۵۹) زبیر عامری فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے کہا کہ مجھے صدقے کے متعلق بتائیے، وہ کون سا مال ہے؟ انہوں نے کہا: ”شَرُّ مَالٍ“ یہ شر والا مال ہے (یعنی فتنہ آزماتاں ہے)۔ یہ مال اندھوں، لنگڑوں یا جس کے ہاتھ پاؤں حرکت نہ کرتے ہوں (معذور)، یتیموں اور جو ان تمام جیسا ہو کو دیا جائے۔ میں نے کہا: کیا عاملین اور مجاہدین کا صدقے میں کوئی حق ہے؟ تو انہوں نے کہا: عاملین کے لیے ان کی ڈیوٹی کی مقدار کے برابر ہے۔ مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے ان کی ضرورت کے مطابق ہے یا کہا: ان کی حالت کے مطابق ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ غنی کے لیے جائز نہیں اور نہ کسی صحت مند طاقت ور کے لیے جائز ہے۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ هُوَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَعَلَّهُ قَالَ: لَا تَصْلُحُ الصَّدَقَةُ لَغْنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ يَأْسَنَادُهُ وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۶۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ کسی غنی اور صحت اور کمانے کی طاقت والے کے لیے جائز نہیں۔

(۱۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَقَّارُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَجْشَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سِوَى. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. (۱۳۶۱) پہلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ ابْنِ الْخِيَارِ عَنْ رَجُلَيْنِ قَالَا: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمَ الصَّدَقَةَ فَسَأَلْنَاهُ فَصَعَّدَ فِينَا النَّظَرَ وَصَوَّبَ فَقَالَ: مَا شِئْتُمَا فَلَا حَقَّ فِيهَا لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ مَكْتَسِبٍ.

وہی روایت الصَّفَّارِ: فَصَعَّدَ فِينَا الْبَصَرَ وَصَوَّبَ. [احمد ۴/ ۲۲۴ - حدیث ۱۸۱۳۵]

(۱۳۶۳) عید اللہ بن عدی بن خیار دو آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور صدقہ کی بکریاں تقسیم کر رہے تھے تو ہم نے بھی آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے ہماری طرف نگاہ بلند کی اور تیز نظروں سے دیکھا اور کہا: جو تم چاہو تو میں تمہیں دے دیتا ہوں، لیکن اس میں کسی غنی کا حق نہیں اور نہ اس کا جس کے پاس کمانے کی طاقت ہے۔

(۱۳) (باب مَنْ طَلَبَ الصَّدَقَةَ بِالْمُسْكِنَةِ أَوْ الْفَقْرِ وَلَمْ يَسْ عِنْدَ الْوَالِي يَقِينٌ مَا قَالَ  
جس نے مسکینی یا فقیری کی وجہ سے صدقہ مانگا لیکن دینے والے (منتظم) کے پاس اس

کی اس بات کی (صدقت کی کوئی) دلیل نہ ہو

(۱۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ ابْنِ الْخِيَارِ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ أَنَّهُمَا أَتَيَا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي حَاجَةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلَاهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِينَا الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ قَرَأْنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أُعْطِيَتْكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيِّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ مَكْتَسِبٍ. [صحیح]

(۱۳۶۳) حضرت عدی بن خیار سے روایت ہے کہ انہیں دو آدمیوں نے خبر دی۔ وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس حجۃ الوداع میں آئے اور آپ اس وقت صدقہ تقسیم کر رہے تھے تو ان دونوں نے آپ ﷺ سے صدقہ مانگا۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف نگاہ

اٹھائی اور جھکائی۔ آپ ﷺ نے ہمیں صحت مند دیکھا تو کہا: ”اگر تم چاہتے ہو تو میں تم دے دیتا ہوں لیکن اس میں کسی غنی اور کمانے کی طاقت رکھنے والے کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

(۱۳) بَابُ الْخَلِيفَةِ وَوَالِيِ الْإِقْلِيمِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا يَكِلِي قَبْضَ الصَّدَقَةِ لَيْسَ لَهُمَا

فِي سَهْمِ الْعَامِلِينَ عَلَيْهَا حَقٌّ

خليفة اور بڑے صوبے کا گورنر جن کے قبضہ میں صدقے کا مال نہیں تو ان دونوں کے لیے

عاملین کے حصہ میں کوئی حق نہیں

(۱۳۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ: شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَنًا فَأَعْجَبَهُ فَسَأَلَ الَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا اللَّبَنُ؟ فَأَخْبَرَهُ اللَّهُ وَرَدَّ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا نَعَمٌ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُونَ فَحَلَبُوا إِلَى الْبَنَاتِ فَجَعَلَتْهُ فِي سِقَائِي هَذَا فَأَدْخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إَصْبَعَهُ وَاسْتَقَاءَهُ. [ضعيف - الموطأ ۶۰۶]

(۱۳۱۶۴) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو اس (دودھ) نے انہیں حیرت میں ڈال دیا۔ انہوں نے دودھ پلانے والے سے پوچھا: ”تجھے یہ دودھ کہاں سے ملا؟ اس نے بتلایا کہ وہ پانی کے گھاٹ پر گیا، اس نے اس گھاٹ کا نام بتلایا تو وہاں صدقے کی بکریاں تھیں، جنہیں وہ پانی پلا رہے تھے، انہوں نے میرے لیے ان کا دودھ دھویا تو میں نے اس برتن میں ڈال لیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی داخل کر کے قے کر دی۔

(۱۳۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَفَاقِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ قَدِمَ بِصَدَقَاتٍ سَعَى عَلَيْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْحَرَّةَ خَرَجَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ تَمْرًا وَلَبَنًا وَزُبْدًا فَأَكَلُوا وَأَبَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ: وَاللَّهِ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّا لَنَشْرَبُ الْبَنَاتِهَا وَنُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ: يَا ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ إِلَيَّ لَسْتُ كَهَيْئَتِكَ إِنَّكَ وَاللَّهِ تَتَّبِعُ أَذْنَابَهَا. [صحیح]

(۱۳۱۶۵) سیدنا سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میرے والد صدقات کا مال لے کر چلے جن پر وہ عامل تھے۔ جب حرہ نامی جگہ پہنچے تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی وہاں تھے، انہوں (میرے والد) نے کھجور، دودھ اور مکھن ان کے قریب کیا، دوسروں نے



کھایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کیا۔ ابن ابی ربیعہ نے کہا: ”اللہ تعالیٰ تمہاری اصلاح کرے، ہم ان کا دودھ پیتے ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ”اے ابن ابی ربیعہ! میں تمہاری طرح نہیں ہوں، اللہ کی قسم! آپ تو ان کی دوسوں کے پیچھے چلتے ہو۔“ (یعنی ان کی دیکھ بھال کرتے ہو)۔

## (۱۵) باب الْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ بِأَخْذِ مِنْهَا بِقَدْرِ عَمَلِهِ وَإِنْ كَانَ مُوسِرًا

عامل کا صدقے میں اپنے کام کی مقدار کے برابر کچھ لینا اگرچہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو

(۱۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِعَاَزٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِعَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِنْكُمْ فَتُصَدَّقُ عَلَى الْمُسْكِينِ فَأَهْدَى الْمُسْكِينُ لِلْغَنِيِّ. أَرْسَلَهُ مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَأَسْنَدُهُ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[ضعیف۔ احمد ۱۱۵۵۹، ابوداؤد ۱۹۳۶]

(۱۳۶۶) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مال دار کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ مال دار بھی صدقہ لے سکتے ہیں: ① عازری فی سبیل اللہ ② عامل صدقہ لینے والا ③ چنی والا آدمی ④ کسی آدمی نے اپنے پیسوں سے صدقہ کی چیز خریدی ہو ⑤ کسی آدمی کا پڑوسی غریب تھا، اس نے اس کو صدقہ کیا۔ پھر اس غریب آدمی نے صدقہ کرنے والے کو ہدیہ دے دیا۔

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ مُسْكِينٍ تُصَدَّقُ عَلَيْهِ بِهَا فَأَهْدَاهَا لِلْغَنِيِّ أَوْ عَارِمٍ أَوْ عَاَزِيٍّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ فَهَّالٍ حَدَّثَنِي الثَّبَتِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَتَارَةً عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَوَاهُ أَبُو الْأَزْهَرِ السُّلَيْطِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَحْدَهُ.

[منکر]

(۱۳۶۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مال دار کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ بندے مستثنیٰ ہیں: ① عامل کے لیے ② کسی آدمی نے اپنے مال سے صدقہ کی چیز کو خریدا ③ کسی مسکین نے ہدیہ دیا ④ تاوان یا چنی والا

آدمی (۵) اللہ کے رستے میں لڑنے والا۔

(۱۳۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ [منكر]

(۱۳۱۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کچھ روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْإِبَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَنِي بِمَعَالِيهِ فَقُلْتُ: إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ فَقَالَ: خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَعَمْرَايَ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - بحاری ۱۴۷۳، مسلم ۱۰۴۵]

(۱۳۱۶۹) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کوئی چیز بغیر سوال کیے دی جائے تو اس کو کھانی لو اور چاہو تو صدقہ کرو۔

(۱۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْصِي حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ: لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا بَعْضُ حَقِّهَا قَالَ: نَعَمْ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِمْ. [حسن - الطبری فی التفسیر ۱۶۸۴۱]

(۱۳۱۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا: عاملین کے لیے اس میں سے ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کے عمل کی مقدار کے مطابق ہے۔

(۱۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَلَّمَ فِيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا اسْتَعْمَلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَعْفَانِي مِنَ الْخُرُوجِ مَعَهُ وَأَعْطَانِي رِزْقِي وَأَنَا مُقِيمٌ. [حسن]

(۱۳۱۷۱) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے میرے بارے میں کلام کیا کہ اب ایسا شخص صدقہ (لینے) پر عامل بنا دیا گیا تو انہوں نے مجھے اس عہدہ سے سبکدوش کر دیا اور مجھے کچھ مال دیا؛ حالاں کہ میں مقیم تھا۔

## (۱۶) باب لَا یُکْتَمُ مِنْهَا شَیْءٌ

صدقے میں سے کوئی چیز بھی نہ چھپائی جائے

(۱۳۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبَسٍ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عُمَيْرَةَ بِنِ عَمِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكُنْتُمْ مَخِطًا قَمَا فَوْقَهُ فَهُوَ غُلٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَامَ رَجُلٌ أَسْوَدُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: أَقْبِلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ الَّذِي قُلْتَ قَالَ: وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنْ اسْتَعْمَلَنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَبِيرِهِ قَمَا أُعْطِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نَهَى عَنْهُ أَنْتَهَى. [صحیح]

(۱۳۱۷۲) حضرت عدی بن عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! جس نے ہمارے ساتھ کوئی کام کیا، پھر اس نے اگر ایک سوئی بھی چھپالی یا اس سے بھی کوئی چھوٹی چیز تو وہ خائن ہے۔ وہ قیامت والے دن آئے گا اور وہ چیز اس کے ساتھ ایک سیاہ رنگ کا آدمی کھڑا ہو اور وہی کہتا ہے کہ میرے خیال میں یہ انصار کا آدمی تھا، اس نے کہا: یہ کام قبول کر لے۔ آپ نے فرمایا: کیوں؟ اس نے کہا کہ ابھی آپ نے اس کے بارے میں وعید سنائی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تو اب بھی کہتا ہے کہ جس کو ہم نے کسی کام پر عامل بنایا وہ چھوٹی اور بڑی سب چیزیں لے کر آئے جو اس کو دیا جائے، اس کو لے لے اور جس چیز سے روکا جائے اس سے رک جائے۔

(۱۳۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبَسٍ عَنْ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَسْوَدُ كَأَنِّي أَرَاهُ فَقَالَ: ذُنُوكَ عَمَلَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ: قَمَا أُورِي مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نَهَى عَنْهُ أَنْتَهَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ رَاهَوِيَةَ عَنِ الْفَضْلِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجِهِ آخَرُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح]

(۱۳۱۷۳) حضرت عدی بن عمیرہ کندی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اسی حدیث کی مثل ہے جو پیچھے گزری۔

(۱۳۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ الْعَامِلُ حِينَ قَدِمَ مِنْ عَمَلِهِ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِي أَهْدَى لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَهَلَّا قَعَدْتُ فِي بَيْتِ  
أَبِيكَ وَأَمَكَ فَتَنْظُرْتُ إِنْ يَهْدَى لَكَ أَمْ لَا. ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَشِيَّةً عَلَى الْمُنْبِرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَشَهِدَهُ  
وَأَتْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا  
الَّذِي أَهْدَى لِي فَهَلَّا قَعَدْتُ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَتَنْظُرَ هَلْ يَهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَقْبَلُ أَحَدٌ  
مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ يَبْعَثُ جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَعْرَةٌ  
جَاءَ بِهَا وَلَهَا خُورٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةٌ جَاءَ بِهَا تَبَعٌ فَقَدْ بَلَغْتُ. قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدَهُ حَتَّى  
إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُقْرَةِ إِبْطِهِ.

قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَسَمَهُ رَوَاهُ. الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّ  
عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری، مسلم ۱۸۳۲]

(۱۳۱۷۴) حضرت ابو حمید ساعدی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کسی کو صدقے پر عامل بنایا۔ جب عامل آیا تو اس نے کہا:  
اے اللہ کے رسول ایہ آپ کے لیے ہے، یہ میرے لیے جو مجھے ہدیہ میں دیا گیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے ماں باپ  
کے گھر میں بیٹھا رہتا تو کیا تجھے یہ تحفے دیے جاتے یا نہ۔ پھر آپ ﷺ شام کو منبر پر کھڑے ہوئے اور نماز کے بعد اللہ کی تعریف  
اور ثنا کو بیان کیا جو اس کے لائق تھی، پھر آپ نے فرمایا: عاملوں (صدقے لینے والوں) کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم ان کو صدقوں پر  
مقرر کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے تحفے ہیں اور یہ صدقے کا مال ہے۔ اگر وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھا رہے  
اور پھر دیکھے کہ کیا اس کو تحفے دیے جاتے ہیں یا نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی سے کوئی چیز بھی قبول  
نہیں کی جائے گی مگر وہ قیامت والے دن اس کو لے کر آئے گا، اگر وہ اونٹ ہوں گے تو اس نے اپنے کندھوں پر اس کو اٹھایا ہوا  
ہوگا، اور اس کی بلبلانے کی آواز ہوگی اور اگر وہ گائے ہوگی تو اس کے بولنے کی آواز آ رہی ہوگی اور اگر وہ بکری ہوگی تو وہ اس کو  
بھی لے کر آئے گا اور اس کی منٹانے کی آواز ہوگی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے یہ تمام باتیں تم کو بتا دیں ہیں۔  
ابو حمید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے زید بن ثابت نے سنا تو تم انہیں سے پوچھو۔

(۱۷۱۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي  
أَسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
شُمَّاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ صَاحِبُ مَكْسٍ  
الْجَنَّةَ. قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَعْنِي الْعُشَارَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
إِسْحَاقَ. وَالْمَكْسُ: هُوَ النِّقْصَانُ فَإِذَا كَانَ الْعَامِلُ فِي الصَّدَقَاتِ يَنْقُصُ مِنْ حَقِّهِ الْمَسَاكِينِ وَلَا  
يُعْطِيهِمْ إِلَّا بِهَا بِالنِّسَابِ فَهُوَ جَبِينِيذٌ صَاحِبُ مَكْسٍ يُخَافُ عَلَيْهِ الْإِلَافُ وَالْعُقُوبَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]



(۱۳۱۷۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (ظلماً) ٹیکس لینے والا جنت میں کبھی بھی داخل نہ ہوگا۔

ٹیکس سے مراد نقصان ہے جو عامل مساکین کے حقوق سے کی کرتا ہے اور انہیں ان کے پورے حقوق نہیں دیتا (جب وہ یہ کام کرے گا) تو وہ صاحب ٹیکس ہوگا۔ اس پر جو گناہ ہے اور اس کے انجام سے ڈرنا چاہیے۔ واللہ اعلم

## (۱۷) باب فَضْلِ الْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ

اگر عامل صداقت کے ساتھ صدقہ پر قائم رہے تو اس کی فضیلت

(۱۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُوَيْدِجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْعَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [حسن۔ احمد ۴/ ۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴]

(۱۳۱۷۷) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عامل جو صدقہ وصول کرتا ہے اس کی فضیلت اس طرح ہے جس طرح ایک عازی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ آئے۔

## (۱۸) باب مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمُصَالِحِ خُمْسِ خُمْسِ الْغَنِيِّ

وَالْغَنِيمَةِ مَا يُتَأَلَّفُ بِهِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا

لوگوں کو مال فے اور غنیمت کے خمس سے پانچواں حصہ تالیف قلب کے لیے دینا تا کہ ان

کے دل اسلام کی جانب مائل ہوں اگرچہ وہ مسلمان ہوں

(۱۳۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَكَانَ هَمُّ النَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَأَخَاطَتْ بِهِ النَّاقَةُ فَخَطَفَتْ شَجَرَةً رِذَاءً هُ فَقَالَ: رَدُّوا عَلَيَّ رِذَائِي أَنْتَحَشُونَ عَلَيَّ الْبُخْلُ لَوْ أَقَاءَ اللَّهُ عَلَيَّ نَعْمًا مِثْلَ سَمْرِ نِهَامَةٍ لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ لَمْ لَا

تَجِدُونِي مَيْحِلًا وَلَا جَنَانًا وَلَا كَذَابًا . ثُمَّ أَخَذَ وَبَرَّةً مِنْ ذُرْوَةِ سَنَامٍ بَعِيرِهِ فَقَالَ : مَا لِي مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَلَا مِثْلَ هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسُ وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ رَقْدُوا النُّخِيطَ وَالْمُخِيطَ فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٌ وَلَنَارٌ وَشَارٌ [حسن]

(۱۳۱۷۷) عمرو بن شعيب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے واپس لوٹے تو لوگوں نے آپ ﷺ سے سوال کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے (اس غرض سے) اونٹنی کو گھیر لیا، آپ کی چادر درخت نے اچک لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میری چادر مجھے لوٹا دو۔ کیا تم ڈرتے ہو کہ میں بخل کروں گا، اگر اللہ تعالیٰ مجھے تہام جگہ (جتنا) مال فے دیتا تو میں تہارے درمیان تقسیم کر دیتا اور تم مجھے بخل، بزدل اور جھوٹا نہ پاتے۔ پھر آپ نے اونٹ کی کوہان سے اون لی اور فرمایا: مجھے کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال فے دے اور میں روک لوں۔ اگر اس کی مثل بھی خسر ہو تو وہ بھی تم پر لوٹا دیا جائے گا، تم دھاگا اور سوئی لوٹا تا فرض سمجھو اس لیے کہ خیانت عار، آگ اور رسوائی ہے۔

(۱۳۱۷۸) وَأُخْبِرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحُمَيْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -  
وَأَبْنُ عُجْلَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَزِيدُ أَخْبَعُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : مَا يَحِلُّ لِي مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ جَلٌّ وَعَزٌّ عَلَيْكُمْ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمْسُ وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ . [حسن]

(۱۳۱۷۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال فی اللہ نے تم کو دیا ہے وہ میرے لیے حلال نہیں ہے مگر اس کی مثل اور علاوہ "خمس" کے جو تم پر ہی لوٹا یا جاتا ہے۔

(۱۳۱۷۹) أَخْبِرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عِيَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْقِيءِ إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : يَعْنِي بِالْخُمْسِ حَقُّهُ مِنَ الْخُمْسِ وَقَوْلُهُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ يَعْنِي فِي مَصْلَحَتِكُمْ . [صحيح لغيره]

(۱۳۱۷۹) اِيضاً

(۱۳۱۸۰) أَخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُوَيْدِجٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ: أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَعِيسَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةَ مِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مُرْدَاسٍ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مُرْدَاسٍ:

أَكْجَعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعَبِيدِ بَيْنَ عِيسَةَ وَالْأَقْرَعَ

فَمَا كَانَ يَذَرُ وَلَا حَابِسٌ يَقُولُ كَانَ مُرْدَاسٌ فِي الْمَجْمَعِ

وَمَا كُنْتُ دُونَ أَمْرِ مِنْهُمَا وَمَنْ تَخَفِضُ الْيَوْمَ لَا يَرْفَعُ

قَالَ فَاتَمَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِائَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

[صحیح - مسلم ۱۰۶۰]

(۱۳۱۸۰) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیسہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو سو ساونٹ دیے اور عباس بن مرداس کو اس سے کم دیے۔ بعد میں اس کو بھی پورے سو دے دیے۔

(۱۳۱۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قَوْمِهِ الْيَمَانَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسَيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي كَلْبَةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ أَحَدًا فَلَمَّا اجْتَمَعُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا حَدِيثُ بَلْعَيْنِي عَنْكُمْ. فَقَالَ فَقَهَاءُ الْأَنْصَارِ: أَمَّا ذَوُو الرِّأْيِ مِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أَنَا حَدِيثَةَ أَسَانَهُمْ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدْعُنَا وَسَيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا حَدِيثَ عَنْهُمْ يَكْفُرُ فَمَا لَكُمْ أَلَّا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَاللَّهِ مَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرَ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَوْرَةَ شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوِصِ. قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: فَلَمْ تَصْبِرْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيِّ.

[صحیح - بخاری ۱۰۵۹]

(۱۳۱۸۱) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب آپ کو مال فی اللہ تعالیٰ نے عطا کیا جو ہوازن قبیلہ کے مال میں سے حنین والے دن حاصل ہوا تو آپ نے اپنی قوم کے لوگوں کو سو ساونٹ دینے شروع کر دیے تو انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ

پاک اپنے رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہم کو چھوڑ دیا ہے، یعنی محروم کر دیا ہے اور ہماری تلواریں ابھی تک خون کے قطرے بہا رہی ہیں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچ گئی، آپ نے انصار والوں کو جمع کیا۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی پیچھے نہ چھوڑا۔ جب وہ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا جو آپ کو ان کی طرف سے بات پہنچی تھی تو انصار کے سمجھدار لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو ہم میں سے سمجھدار لوگ ہیں، انہوں نے یہ بات نہیں کی۔ یہ بات ان لوگوں نے کی ہے جو نئے مسلمان ہوئے ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہم محروم کر دیا ہے؛ حالانکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون بہہ رہا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں ان لوگوں کو دیتا ہوں جو کفر کو چھوڑ کر نئے مسلمان ہوئے ہیں، تاکہ ان کی دل جوئی ہو، کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ لوگ گھرمال لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کا رسول لے کر جاؤ۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جو تم لے کر جاؤ گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے کر جائیں گے، پھر انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے نبی! پھر آپ نے فرمایا کہ تم میرے بعد سخت آزمائش میں ڈالے جاؤ گے، پس تم بس صبر کرنا، یہاں تک کہ تم اللہ اور اس کے رسول کو جالو، بے شک میں حوض پر ہوں گا۔

(۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنْعَ آخَرِينَ قَبْلَهُ أَنْهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ: إِنِّي أُعْطِيَ الرَّجُلَ وَأَدْعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدْعُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أُعْطِيهِ أُعْطِيَ أَقْوَامًا لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلَ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ. فَقَالَ عَمْرُو: مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حُمَزُ النِّعَمِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. [صحيح - بخاری ۹۲۳ - ۳۱۴۵]

(۱۳۸۲) حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ ﷺ نے اپنی قوم کو دیا اور دوسروں کو محروم کر دیا۔ آپ کو یہ بات معلوم ہوئی کہ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے تو آپ نے فرمایا: میں کسی آدمی کو دیتا ہوں اور کسی کو چھوڑ دیتا ہوں، جس کو میں محروم کرتا ہوں میں اس سے زیادہ محبت کرتا ہوں، اس کی نسبت جس کو میں دیتا ہوں، مال ان کو دیتا ہوں جن کے دل میں جزع و فزع، بے صبری ہوتی ہے اور محروم ان لوگوں کو کرتا ہوں جن کے دل کو اللہ پاک نے بے پرواہ کر دیا ہے، ان میں سے عمرو بن تغلب بھی تھے، عمرو بن تغلب فرماتے ہیں کہ مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ نبی ﷺ کے یہ کلمے پیارے لگتے تھے۔

(۱۳۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَرَحِمَهُمُ اللَّهُ النَّضْرِيُّ الْجَارُودِيُّ وَآحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلَيَّ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبٍ بَرَّتْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ: الْأَفْرَعِ بْنِ حَابِسِ الْحَنْظَلِيِّ وَعَيْنَةَ بْنِ حِصْنِ الْغَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنَ عَلَانَةَ الْعَامِرِيِّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدَ الْخَيْلِ الطَّائِي ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ لَفُصَيْتَ صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ: يُعْطَى صَنَادِيدُ نَجْدٍ وَبَدْعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَاكُفَّهُمْ . فَجَاءَ رَجُلٌ كَثَّ اللَّحْيَةَ مُشْرِفُ الْوُجُتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَابِئُ الْعَجَبِينَ مَخْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ إِنَّ عَصِيئَتَهُ يَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي . ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يَرُونَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنْ مِنْ صُنْضَةٍ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُ وَنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَذْعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْزُقُونَ مِنَ الذِّبْنِ كَمَا يَمْزُقُ السَّهْمُ مِنَ الرِّمِيَةِ لَيْنَ أَذْرَ كَتَمَهُمْ لَا قَتْلَهُمْ قَتْلَ عَادٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ هَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ سَوِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ . [صحيح - بخاری، مسلم ۹۰]

(۱۳۱۸۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک کٹڑا نبی ﷺ کی طرف بھیجا۔ نبی ﷺ نے اس کو چار بندوں میں تقسیم کیا، افرع بن حابس حظلی، عینہ بن حصن غزاری، علقمہ بن طلائع عامری اور زید خیل طائی میں تو قریش کے سردار ناراض ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نجد والوں کو دیتے ہیں لیکن ہم کو محروم کر دیا ہے! نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ ان کی دل جوئی ہو جائے۔ ایک آدمی آیا جو گھنی داڑھی والا، پھولے ہوئے گال والا، دھنسی ہوئی آنکھوں والا، اٹھی ہوئی پیشانی والا، مجھے سروال تھا۔ اس نے کہا: اے محمد ﷺ! اللہ سے ڈرو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کرتا ہوں تو اس کی اطاعت کون کرتا ہے؟ اس نے مجھ کو زمین پر امین بنایا تم مجھے امین نہیں مانتے، پھر وہ آدمی چلا گیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے اجازت طلب کی کہ میں اس کو قتل کر دوں اور شاید وہ آدمی خالد بن ولید تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی نسل میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن یہ ان کی ہنسیوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ اہل اسلام کو وہ قتل کریں گے اور بیت پرستوں کو وہ دعوت دیں گے اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیرکان سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں نے ان لوگوں کو پالیا تو میں ان کو قوم عادی کی طرح ضرور قتل کر دوں گا۔

(۱۹) بَابُ مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمُصَالِحِ رَجَاءً أَنْ يُسْلِمَ

تالیفِ قلب کے لیے کسی کو ایمان والوں کا حصہ دینا اس امید سے کہ وہ مسلمان ہو جائیں

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَعْطَى صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةَ مِّنَ الْإِبِلِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفَرَلِكُ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ وَلَكِنَّهُ قَدْ أَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَذَاهُ سِلَاحًا وَقَالَ

فِيهِ عِنْدَ الْهَزِيمَةِ أَحْسَنَ مِمَّا قَالَ بَعْضُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

(۱۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حَدَّثَنَا جَوْبَرُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا

صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ سِلَاحٌ. قَالَ: عَارِيَةٌ أَمْ غَضَبٌ. قَالَ: بَلْ عَارِيَةٌ.

قَالَ فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى الْأَرْبَعِينَ دِرْعًا وَعَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا فَلَمَّا هَزَمَ الْمُشْرِكِينَ

جُمِعَتْ دُرُوعُ صَفْوَانَ فَقَفَّذَ مِنْهَا أَذْرَاعًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَصَفْوَانَ: إِنَّا قَدْ فَقَدْنَا مِنْ أَذْرَاعِكَ أَذْرَاعًا

فَهَلْ نَعْرَمُ لَكَ؟ قَالَ: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِأَنَّ فِي قُلُوبِ الْيَوْمِ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [صحيح]

(۱۳۱۸۳) آل عبد الرحمن بن صفوان سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس اسلحہ ہے؟ صفوان

نے کہا: ”عاریتاً مستقل طور پر۔ آپ نے فرمایا: ادھار۔ فرماتے ہیں: میں نے ادھار میں چالیس اور تیس کے درمیان ذریعے

نبی ﷺ کو دیں اور نبی ﷺ نے غزوہ حنین کیا، جب مشرکین کو شکست ہوئی تو صفوان کی ذرعوں کو جمع کیا گیا، کچھ ذریعے گم

ہو گئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! تیری ذریعے ہم سے گم ہو گئیں ہیں، ہم پر کوئی جتنی وغیرہ ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ

کے نبی! نہیں، اس لیے کہ آج میرے دل میں وہ چیز نہیں جو اس دن تھی۔

(۱۳۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي

حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَنَاثٍ الْعَبْدِيُّ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ

مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ أَظَنَّهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِي أَذَاةٍ ذُكِرَتْ لَهُ

عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ إِنِّي أَتَاهَا فَقَالَ صَفْوَانُ: أَيْنَ الْأَمَانُ اتَّخَذَهَا غَضَبًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ شِئْتَ أَنْ

تُمْسِكَ أَذَاتَكَ فَأَمْسِكْهَا وَإِنْ أَعْرَضْتُمْهَا فَهِيَ ضَامِتَةٌ عَلَيَّ حَتَّى تَوَدَّى إِلَيْكَ. فَقَالَ صَفْوَانُ: لَيْسَ بِهِذَا

بَأْسٌ رَفَدَ أَعْرَضَتْهَا فَأَعْطَاهُ يَوْمَئِذٍ رَعْمًا مِائَةَ دِرْعٍ وَأَذَاتَهَا وَكَانَ صَفْوَانُ كَثِيرَ السِّلَاحِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ-: اكْفَيْتَا حَمَلَهَا. فَحَمَلَهَا صَفْوَانُ ثُمَّ ذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي حَرْبٍ حَنِينٍ قَالَ فِيهَا: وَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ

قُرَيْشٍ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالَ: أَبَشِّرْ بِهَزِيمَةِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: أَبَشِّرْتَنِي بِظُهُورِ

الْأَعْرَابِ قَوْلَ اللَّهِ لِرَبِّ مِنْ قُرَيْشٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَبِّ مِنَ الْأَعْرَابِ وَبَعَثَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ غُلَامًا لَهُ فَقَالَ

اسْمَعْ لِمَنِ الشُّعَارُ فَجَاءَهُ الْغُلَامُ فَقَالَ: سَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنِي عُبَيْدِ

اللَّهِ فَقَالَ: ظَهَرَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ ذَلِكَ شِعَارَهُمْ فِي الْحَرْبِ. لَفِظَ حَدِيثُ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ وَحَدِيثُ عُرْوَةَ

بِمَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۱۸۵) زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی ہتھیار بھیجا، ان کے پاس اس کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے وہ مانگ لیا، صفوان نے کہا: خاصن کہاں ہے؟ کیا تم مستقل رکھو گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اپنا اسلحہ روک لے، اگر تو مجھے عاریتاً دے دے تو واپس لوٹا نے تک میں اس کا خاصن ہوں، صفوان نے کہا: کوئی حرج نہیں، میں آپ کو عاریتاً دیتا ہوں، اس نے اس دن آپ کو مال دے دیا۔ بعض لوگوں کا دعویٰ ہے کہ سوزر عین اور دوسرا اسلحہ۔ اس وقت صفوان کے پاس بہت سا اسلحہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں ہماری ضرورت کے مطابق دے دو۔ صفوان نے دیا، پھر غزوہ حنین کا ذکر کیا، جس میں ہے کہ قریش کا کوئی آدمی صفوان بن امیہ کے پاس سے گزرا، اس نے کہا: تجھے محمد اور اس کے ساتھیوں کی ہزیمت مبارک ہو، صفوان نے اس سے کہا: کیا تو مجھے عرب کے غلبہ کی خبر دیتا ہے، اللہ کی قسم! قریش کا ولی مجھے عرب کے ولی سے زیادہ پسند ہے، صفوان نے اپنے غلام کو بھیجا اور کہا: سن شعرا کون سا ہے؟ غلام آیا، اس نے کہا: میں نے انہیں اے بنو عبد الرحمن، اے بنو عبد اللہ، اے بنو عبد اللہ کہتے ہوئے سنا، صفوان نے کہا: محمد (ﷺ) غالب آگئے۔ لڑائی میں یہ ان کا شعار تھا۔

(۱۳۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَكْفَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَفُتِحَ مَكَّةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي رَمَضَانَ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ مِائَةَ مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَا بَعْضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا يَرَحُ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَا حَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَوْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - مسلم ۲۳۱۳]

(۱۳۱۸۶) ابن شہاب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غزوہ فتح مکہ کیا اور آپ ﷺ رمضان کے مہینے میں مدینے سے نکلے تھے تو آپ نے صفوان بن امیہ کو سوا دھت دیے، پھر سو دیے پھر سو دیے۔ شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سعید بن مسیب نے حدیث بیان کی کہ صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ نے جو بھی دیا وہ میرے نزدیک تمام لوگوں میں سے ناپسندیدہ تھے، آپ ہمیشہ مجھے دیتے رہے، یہاں تک آپ ﷺ میرے نزدیک تمام لوگوں سے پسندیدہ ہو گئے۔

(۱۳۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا سِئَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِغَنَمٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ

فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ: يَا قَوْمِ اسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطِيَّةً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح- مسلم ۲۳۱۲]

(۱۳۱۸۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ضرور دیتے تھے، ایک آدمی آیا، اس نے سوال کیا تو آپ ﷺ نے دو پہاڑوں کے درمیان جو بکریاں تھیں دینے کا حکم دیا اور جب وہ اپنی قوم کے پاس گیا تو اس نے کہا: اے میری قوم! مسلمان ہو جاؤ محمد ﷺ اتنا دیتے ہیں کہ وہ توفاتے سے بھی نہیں ڈرتے۔

(۱۳۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَى قَوْمَهُ فَقَالَ: أَيُّ قَوْمٍ اسْلِمُوا قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ قَالَ أَنَسٌ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمَ مَا يَرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا لَمَّا يُسْلِمَ حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۳۱۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دو پہاڑوں کے درمیان جو بکریاں تھیں مانگ لیں، آپ ﷺ نے اس کو دے دیں، وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور کہنے لگا: مسلمان ہو جاؤ، اللہ کی قسم! محمد ﷺ اتنا دیتے ہیں کہ فقر کا ڈر ختم ہو جاتا ہے، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر آدمی اسلام صرف دنیا کے حصول کے لیے قبول کرتا ہے تو وہ مسلمان نہیں ہوگا، جب تک دنیا اور اس کی ہر چیز سے اسلام اسے زیادہ محبوب نہ ہو جائے۔

(۲۰) بَابُ مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الصَّدَقَاتِ

تمام صدقات کے حصے سے تالیفِ قلب کے لیے دینا

فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلِلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فِي قِسْمِ الصَّدَقَاتِ سَهْمٌ وَالَّذِي أَحْفَظُهُ مِنْ مُتَقَدِّمِ الْخَبَرِ: أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسِبُهُ قَالَ بِتِلْكَ لِمَا نَزَلَ مِنَ الْإِبِلِ مِنْ صَدَقَاتِ قَوْمِهِ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا ثَلَاثِينَ بَعِيرًا وَأَمَرَهُ أَنْ يُلْحِقَ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ بِمَنْ أَطَاعَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَجَاءَهُ هُ بَرَاهِيءُ الْكَلْبِ رَجُلٌ وَأَبْلَى بَلَاءً حَسَنًا. وَلَيْسَ فِي الْخَبَرِ مِنْ أَيْنَ أَعْطَاهُ إِلَّا هَا غَيْرَ أَنَّ الْوَلِيدَ يَكَادُ أَنْ يَعْرِفَ الْقَلْبُ بِالِاسْتِدْلَالِ بِالْأَخْبَارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ أَعْطَاهُ إِيَّاهَا مِنْ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ لِمَا زَادَهُ لِرُغْبَتِهِ فِيمَا صَنَعَ وَإِنَّمَا أَعْطَاهُ



لِيَتَأَلَّفَ بِهِ غَيْرُهُ مِنْ قَوْمِهِ مِمَّنْ لَا يَتَّقِي بِهِ يَمِثُلُ مَا يَتَّقِي بِهِ مِنْ عِدَدِي بْنِ حَاتِمٍ فَأَرَى أَنْ يُعْطَى مِنْ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى إِنْ تَرَكْتُ نَازِلَةً بِالْمُسْلِمِينَ وَلَكِنْ تَنْزِيلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صدقات کی اقسام میں تالیفِ قلب کے لیے حصہ ہے، جس کو سب نے پچھلی حدیث سے یاد رکھا ہے کہ عدی بن حاتم، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: صدقات کے تین سواونٹ اس کی قوم نے دیے ہیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں تیس اونٹ دیے اور حکم دیا کہ انہیں سیدنا خالد بن ولید کے پاس لے جاؤ، چونکہ ان کی قوم نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہے تو وہ ایک ہزار افراد کی ٹولی کے پاس کے پاس آئے۔ حدیث میں یہ وضاحت نہیں کہ انہوں نے کہاں سے دیے تو لگتا ہے کہ صرف احادیث سے استدلالاں ہیں۔ واللہ اعلم۔ انہوں نے خاص مولفۃ قلوب والے حصے سے دیا اور انہیں زیادہ دیا، تاکہ ان کی اس میں رغبت زیادہ ہو۔ ان کے علاوہ دوسری قوم تالیفِ قلب کے لیے دیا؛ کیونکہ وہ قوم عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی قوم کی طرح پختہ مسلمان تھی۔

(۲۱) بَابُ سُقُوطِ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَتَرْكِ إِعْطَائِهِمْ عِنْدَ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ  
وَالِاسْتِغْنَاءِ عَنِ التَّأَلُّفِ عَلَيْهِ

جب اسلام اچھی طرح ظاہر ہو جائے اور تالیف سے بھی استغنا ہو جائے تو مولفۃ قلوب

کے حصے کا ساقط ہونا اور ان کو دینے سے رک جانا

(۱۳۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: يَقُولُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهُمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَاجِّ بْنِ دِينَارٍ الْوَاسِطِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ: جَاءَ عَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّ عِنْدَنَا أَرْضًا سَبِيحَةً لَيْسَ فِيهَا كَلًا وَلَا مَنَفَعَةٌ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُقْطِعْنَاهَا لَعَلَّنَا نَحْرُثُهَا وَنَزْرَعُهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْإِقْطَاعِ وَإِشْهَادِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَمَحْوِهِ إِنَاءَهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَتَأَلَّفُكُمْ وَالْإِسْلَامُ يَوْمَئِذٍ ذَلِيلٌ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعَزَّ الْإِسْلَامَ فَادْهَبَا فَاجْهَدَا جَهْدَكُمْمَا لَا أَرْعَى اللَّهُ عَلَيْكُمَا إِنْ رَعَيْتُمَا.

وَيَذَكِّرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ أَحَدٌ إِنَّمَا كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَتِ الرِّشَاءُ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَمَّا الْمُؤَلَّفَةُ فَلَيْسَ الْيَوْمَ. [صحيح]

(۱۳۱۸۹) عیینہ بن حصن اور اقراع بن حابس دونوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول کے خلیفہ!

ہمارے پاس غجر زمین ہے جس میں کوئی انگوری نہیں اور نہ کوئی نفع مند چیز۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان میں کھیتی اور زراعت وغیرہ کریں تو آپ ہمیں وہ زمین دے دیں۔ آگے لمبی حدیث ذکر کرتے ہوئے راوی کہتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تم کو اس لیے دی تھی کہ تمہاری تالیف قلبی ہو اور اسلام ان دنوں پسماندہ حالات میں تھا، اب اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت دی ہے اس لیے تم جاؤ اور محنت مشقت کرو، جب اللہ تعالیٰ نے رعایت نہیں کی تو میں بھی نہیں کرتا۔

(۱۳۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ وَأَبَا بَرْدَةَ بِالزَّكَاةِ وَهَمَّا عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَأَخَذَاهَا ثُمَّ جِئْتُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدْتُ أَبَا وَائِلٍ وَحْدَهُ فَقَالَ: رُدَّهَا فَضَعَهَا مَوَاضِعَهَا قُلْتُ: فَمَا أَصْنَعُ بِنَصِيبِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ؟ قَالَ: رُدَّهَا عَلَى آخِرِينَ. [صحيح]

(۱۳۱۹۰) ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں ابودائل اور ابوبردہ کے پاس زکوٰۃ لے کر آیا اور ان دونوں کی ذمہ داری بیت المال پر تھی اور انہوں نے اس مال کو پکڑ لیا۔ پھر میں دوسری مرتبہ جب زکوٰۃ لے کر آیا تو صرف ابودائل تھے، انہوں نے کہا کہ اس مال کو لے جاؤ اور اس کو مستحق میں تقسیم کر دو تو میں نے کہا: میں ان لوگوں کے حصے کا کیا کروں جن کو تالیف قلبی کے لیے دیا جاتا تھا؟ فرمایا: اس کو دوسروں پر لوٹا دو۔

## (۲۲) باب سَهْمِ الرِّقَابِ

### قیدیوں کے حصے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَفِي الرِّقَابِ ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِي الْمُكَاتِبِينَ وَاللَّهَ أَغْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ لَمَنْ بَعْدَهُ مِنْ فُقَهَاءِ أَكْثَرِ الْأَمْصَارِ.

(۱۳۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ أَبَا مُؤَمِّلَ أَوَّلَ مَكَاتِبَ كُتِبَتْ فِي الْإِسْلَامِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: أَعِينُوا أَبَا مُؤَمِّلَ. فَأُعِينَ مَا أُعْطِيَ كِتَابَتَهُ وَقُضِلَتْ فَضْلَةً فَاسْتَفْتَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۹۱) ابومؤمل وہ شخص تھے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام میں نبی ﷺ کے دور میں مکاتبت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابومؤمل کی مدد کرو، پس میری مدد کی گئی۔ مجھے اتنا مال دیا گیا کہ مکاتبت کے بعد کچھ زائد (بغ) بھی ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔

(۱۳۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ مُوسَى عَنْ ابْنِ

الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّنَاجِ أَنَّ فُلَانًا الْحَفِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: شَهِدْتُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَامَ مُكَاتِبٌ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ سَائِلٍ رَأَيْتُهُ فَقَالَ: إِنِّي إِنْسَانٌ مُثْقَلٌ مُكَاتِبٌ فَحَبَّ النَّاسُ عَلَيَّ فَقَدِمْتُ إِلَيْهِ الثِّيَابُ وَالذَّرَاهِمُ حَتَّى قَالَ حَسْبِيَ فَانْطَلَقَ إِلَيَّ أَهْلِي فَوَجَدَهُمْ قَدْ أَعْطَوْهُ مُكَاتِبَتَهُ وَقَضَلَ ثَلَاثُمِائَةَ دِرْهَمٍ فَآتَى أَبَا مُوسَى فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي نَحْوِهِ مِنَ النَّاسِ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِصَّةً شَبِيهَةً بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ: فَآتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْفَضْلَةِ فَقَالَ: اجْعَلْهَا فِي الْمُكَاتِبِينَ وَهِيَ مُخْرَجَةٌ فِي كِتَابِ الْمُكَاتِبِ.

(۱۳۱۹۲) راوی کہتا ہے کہ میں جمعہ کے دن گیا ایک مکاتب ابو موسیٰ کے پاس آیا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ پہلا سائل تھا، جس کو میں نے دیکھا تھا، اس نے کہا: میں تنگدست مکاتب انسان ہوں۔ انہوں نے لوگوں کو ترغیب دلائی اور اس کی مدد کی۔ پھر اس کی مدد کے لیے کپڑے اور درہم دیے جانے لگے، یہاں تک کہ اس نے کہا: بس یہی کافی ہیں تو وہ اپنے اہل کے پاس گیا تو انہوں نے اس مکاتب کی اور اس کے پاس تین سو درہم بیچ گئے تو وہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا تو انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے جیسے لوگوں پر خرچ کر دے۔

ہم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اس سے ملنا مقصد بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا: انہیں مکاتبین پر خرچ کر دے۔

### (۲۳) بَابُ سَهْمِ الْغَارِمِينَ

#### چٹی والے لوگوں کے حصے کا بیان

(۱۳۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِثَابٍ عَنْ رِثَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - أَسْأَلُهُ فِي حِمَالَةٍ فَقَالَ: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حُرِّمَتْ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ رَجُلٌ تَحْمِلُ حِمَالَةً حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُوَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَا حَتَّى مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى يَتَكَلَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ لَمَّا يَسُو ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ فَهُوَ سَحْتُ. [صحيح]

(۱۳۱۹۳) قبیسہ بن مخارق فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تاکہ میں آپ سے اپنے قرض کے بارے میں سوال کروں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ سوال کرنا حرام ہے، سو اے تین اشخاص کے: ایک وہ بندہ جس پر قرض کا بوجھ ہے اس کے لیے

سوال کرنا حلال ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے قرض کو ادا کر لے، پھر وہ سوال کرنے سے رک جائے۔ دوسرا وہ آدمی جس پر کوئی آفت آگئی اور اس کا مال سارا تباہ ہو گیا اس کے لیے بھی سوال کرنا حلال ہے، یہاں تک کہ وہ آسودہ حال ہو جائے تو وہ سوال کرنے سے رک جائے۔ تیسرا وہ آدمی جس کو کوئی ضرورت پڑ گئی ہو یا اس کو فاقہ پہنچا ہو اور تین معتبر افراد اس کی قوم میں سے گواہی دے دیں تو اس کے لیے بھی سوال کرنا جائز ہے، اس کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے۔

(۱۳۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَامَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْفَضْلُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّبَّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِثَابٍ حَدَّثَنَا كِنَانَةُ بْنُ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهَلَالِيِّ قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ: أَلْقِمِ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَّ الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدٍ ثَلَاثَةً: رَجُلٌ تَحْمَلُ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَا حَتَّى مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُولَ ثَلَاثَةً مِنْ ذَوِي الرَّحِمِ مِنْ قَوْمِهِ أَنْ كَدَّ أَصَابَتْ فَلَنَا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الصَّدَقَةُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ لَمَّا سَوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سَحَتْ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۳۱۹۳) ایضاً۔

(۱۳۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهَ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَابِطِيُّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَشِيرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ تُسَالُ أَمْوَالُنَا فَقَالَ: لَيْسَ أَلَا أَحَدُكُمْ فِي الْحَاجَةِ أَوْ الْفَقْرِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرُبَ اسْتَعَفَّ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْفَقْرُ الْحَرْبُ تَكُونُ بَيْنَ الْقَرِيقَيْنِ فَتَقَعُ بَيْنَهُمُ الدَّمَاءُ وَالْجَرَاحَاتُ فَيَحْمِلُهَا رَجُلٌ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بِذَلِكَ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُوَدِّيَهَا إِلَيْهِمْ وَقَوْلُهُ اسْتَغْنَى أَوْ كَرُبَ يَقُولُ: دَنَا مِنْ ذَلِكَ



وَقَرَّبَ مِنْهُ وَقَوْلُهُ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ هُوَ يَكْسِرُ السَّيْنَ وَكُلُّ شَيْءٍ سَدَدَتْ بِهِ خَلْلًا فَهُوَ سِدَادٌ. [حسن]

(۱۳۱۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم سے مانگنے والے بہت ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک ضرورت کے وقت یا لڑائی کے وقت مانگے تاکہ اس مال کے ذریعے اپنی قوم میں صلح کر دائے۔ جب معاملہ ختم ہو جائے یا ختم ہونے کے قریب ہو جائے تو رک جائے۔ ابو عبید کہتے ہیں، فتن کا معنی جنگ ہے، جس سے دوا کروہ ہلاک و زخمی ہوتے ہیں تو وہ آدمی صلح کے لیے مانگتا ہے، استغنیٰ اور کرب کا معنی نزدیک ہوتا ہے۔

(۱۳۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ الصَّنَعَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَحُلُّ الصَّدَقَةَ لِغَنَى إِلَّا لِخَمْسَةِ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِعَالِيهِ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُسْكِينٍ تُصَدَّقُ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنَى. [مسک]

(۱۳۱۹۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ مال دار اشخاص کے علاوہ صدقہ کسی مال دار پر جائز نہیں ہے۔ ① صدقہ لینے والا (عامل) ② کسی آدمی نے اپنے مال سے صدقہ کی چیز کو خریدا۔ ③ کوئی چننا شدہ آدمی ④ اللہ کے رستے میں غزوہ کرنے والا غازی۔ ⑤ وہ مال دار کہ کسی مسکین کو صدقہ دیا گیا تو اس نے تحفے میں کسی مال دار کو دے دیا۔

(۱۳۱۹۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْمُقَرَّرُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا جِهْدِي فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ. [صحیح۔ احمد ۶/۷۴، ح: ۱۵۴]

(۱۳۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جس بندے نے کوئی قرض چھوڑا اور اس نے اس کے ادا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ادا نہ ہو سکی تو اس کا ولی ہوں (یعنی ادا کرنے والا)۔

## (۲۴) باب سَهْمِ سَبِيلِ اللَّهِ

ان لوگوں کے حصہ کا بیان میں جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں

(۱۳۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَحُلُّ الصَّدَقَةَ لِغَنَى إِلَّا لِخَمْسَةِ لِعَامِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مُسْكِينٌ فَصَدَّقَ عَلَى الْمُسْكِينِ فَأَهْدَى الْمُسْكِينُ لِلْغَنِيِّ .

(۱۳۱۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ کے لیے: مجاہد فی سبیل اللہ، عامل، جہی دینے والا، مشتری، ایسا آدمی جس کا پڑوسی مسکین ہو اور اسے صدقہ ملے پھر وہ اپنے پڑوسی کو ہدیہ کر دے۔

(۱۳۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عِمْرَانَ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تَحُلْ الصَّدَقَةَ لِلْغَنِيِّ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ جَارٍ فَقِيرٍ فَيَهْدِي لَكَ . [ضعيف]

(۱۳۱۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے، علاوہ اس غنی کے جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے یا وہ مسافر ہے یا کوئی تیرا پڑوسی محتاج ہے، اس کو صدقہ دیا جاتا ہے تو وہ تجھے تھکے دیتا ہے۔

(۱۳۲۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ الْمُكْحَبِيِّ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ إِذَا كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . [ضعيف]

(۱۳۲۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے، علاوہ اس غنی کے جو اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۳۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٍو بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ : جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَنَاسًا يَأْخُذُونَ مِنْ هَذَا الْمَالِ لِيُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يَخَالِفُونَ وَلَا يُجَاهِدُونَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَتَحْنُ أَحَقُّ بِمَالِهِ حَتَّى نَأْخُذَ مِنْهُ مَا أَخَذَ .

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ : فَقُمْتُ إِلَى أُسَيْدِ بْنِ عَمْرٍو فَقُلْتُ : أَلَا تَرَى إِلَى مَا حَدَّثَنِي بِهِ عَمْرٍو بْنُ أَبِي قُرَّةَ وَحَدَّثَنِي بِهِ فَقَالَ : صَدَقَ جَاءَنَا بِهِ كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [حسن - ابن ابی شیبہ ۳۲۸۲۶]

(۱۳۲۰۱) عمرو بن ابومرہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس خط آیا، اس میں لکھا تھا کہ لوگ اللہ کے راستے میں لڑنے کے لیے مال لے لیتے ہیں، پھر وہ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور جہاد نہیں کرتے۔ جس نے یہ کام کیا ہم زیادہ حق دار ہیں اس مال کے یہاں تک ہم ان سے وہ مال لے لیں جو انہوں نے جہاد کے نام پر لیا۔

## (۲۵) بَابُ سَهْمِ ابْنِ السَّبِيلِ

مسافروں کے حصے کا بیان

(۱۳۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنَى إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ أَوْ يَكُونَ لَكَ جَارٌ مَسْكِينٌ فَتَصُدَّقَ عَلَيْهِ فَيُهْدَى لَكَ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ابْنَ سَبِيلٍ غَنَى فِي بَلَدِهِ مُتَحَاجٌّ فِي سَفَرِهِ. وَحَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ طَرِيقًا وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ ابْنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے اس بندے کے علاوہ جو اللہ کے راستے میں ہے اور مسافر بندہ یا تیرا کوئی پڑوسی جو مسکین ہو اس کو صدقہ دیا گیا ہو اور وہ تجھے تنگ دے۔

## (۲۶) بَابُ لَا وَقْتُ فِيمَا يُعْطَى الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِينَ إِلَّا مَا يَخْرُجُونَ بِهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْمُسْكِنَةِ

جب لوگ فقر اور مسکینی کی وجہ سے مجبور ہوں تو ان فقراء اور مساکین کو بے وقت بھی دیا جاسکتا ہے

رَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَرَضَ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ مَا يَكْفِي الْفُقَرَاءَ هُمْ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أُعْطِيتُمْ فَأَعْطُوا.

(۱۳۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِقَابٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهَلَالِيِّ قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا فَقَالَ: أَقِمِ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَا الصَّدَقَةَ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا. ثُمَّ قَالَ: يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِي ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحْمَلُ حَمَالَةً فَسَأَلَ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاكَ مَالَهُ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ ثَلَاثَةَ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ فَقَالُوا: قَدْ أَصَابَتْ

فَلَا تَأْفَاقَةٌ أَوْ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ مِذَاذًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا يَسْأَلُهُنَّ مِنَ الْمَسَائِلِ سَحَتْ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سَحْنًا . قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ كَمَا مَضَى . [صحيح]

(۱۳۲۰۳) حضرت قبیصہ بن عمارؓ سے روایت ہے کہ میں مقروض ہو گیا، اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبیصہ اٹھ کھڑا ہو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آئے گا تو ہم تجھے بتلائیں گے، پھر آپ ﷺ نے کہا: اے قبیصہ! مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے، وہ آدمی جس کو چھٹی پڑ گئی تو اس نے سوال کیا، یہاں تک کہ وہ قرض ادا ہو گیا، پھر وہ رک جائے، وہ آدمی جسے اچانک آفت پہنچی اور اس کا مال برباد ہو گیا اس نے مانگا، یہاں تک کہ اس کا معاملہ سیدھا ہو گیا، پھر وہ رک گیا، تیسرا سخت ضرورت مند آدمی جس کے متعلق اس کی قوم کے تین آدمی گواہی دیں تو اس نے سوال کیا، یہاں تک کہ گزر رہا آسان ہو گئی، پھر وہ رک گیا، اس کے علاوہ مانگنا حرام ہے، (جو ایسا کرتا ہے) وہ حرام کھاتا ہے۔

(۱۳۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَعْلَى مَوْلَى لِفَاطِمَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِلْمَسَائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ . وَفِي رِوَايَةِ الْفَرَبَابِيِّ : وَإِنْ جَاءَ عَلَى قَرَسٍ . [ضعيف]

(۱۳۲۰۴) حسین بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوال کرنے والے کا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر ہی کیوں نہ سوار ہو۔

(۱۳۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَيْخٍ رَأَيْتُ سُفْيَانَ عِنْدَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ . [ضعيف]

(۱۳۲۰۵) حضرت علیؓ سے کچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْتَقْفِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَلْبٍ مَا يَكْفِي فَقَرَاءَهُمْ فَإِنْ جَاعُوا وَعَرُوا وَجَهِدُوا فَمَنْعَ الْأَغْنِيَاءِ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُحَاسِبَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعَذِّبَهُمْ عَلَيْهِ . مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ هَذَا هُوَ



ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَأَبُو جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِيصْرِ بْنِ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ يَعْنِي أَبَا جَعْفَرٍ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۶) علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مال دار لوگوں پر یہ فرض کیا ہے کہ وہ اپنے مال کی مقدار فقیر لوگوں کی مدد کریں جو ان کو کفایت کر جائے۔ اگر وہ بھوکے ہوں یا وہ تنگے ہوں اور اگر مال داروں نے ایسا نہ کیا تو اللہ کو یہ حق حاصل ہے کہ قیامت والے دن ان کا محاسبہ کرے گا اور ان کو اس بات پر عذاب دے گا۔

(۱۳۲۰۷) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ أَوْ كُدُوحٌ لِي وَجْهِهِ. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغَنَى؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ. قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ لِسُفْيَانَ: حَفِظْتَنِي أَنْ شُعْبَةَ كَانَ لَا يَرُوي عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ فَقَالَ سُفْيَانُ فَقَدْ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۸) نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس اتنا مال تھا جو اسے کفایت کرے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر نوپنے، دانت لگانے اور زخموں کے نشانات ہوں گے، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! غنی کیا ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یا اس کے برابر سونا۔

(۱۳۲۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَدْ كَرَّ مَعْنَى هَذِهِ الْحِكَايَةِ بَلَاغًا عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ: هِيَ حِكَايَةٌ بَعِيدَةٌ وَلَوْ كَانَ حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ زَيْدٍ مَا خَفِيَ عَلَى أَهْلِ الْعِلْمِ. [صحیح]

(۱۳۲۰۸) یعقوب کہتے ہیں کہ یہ روایت عقل سے کوسوں دور ہے، اگرچہ حدیث حکیم بن جبیر عن زید ہے لیکن یہ اہل علم پر مخفی نہیں۔

(۱۳۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ: تَرَكْتُ أَنَا وَأَهْلِي بِبَيْعِ الْعُرْقِدِ فَقَالَ لِي أَهْلِي: اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مِنْ حَاجَتِهِمْ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَا أَجَدُ مَا أُعْطِيكَ. فَتَرَكْتُ الرَّجُلَ عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُولُ: لَعَمْرِي إِنَّكَ لَتُعْطَى مَنْ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لَا أَجِدَ

مَا أُعْطِيَهِ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ الْخَافَا. قَالَ الْأَسَدِيُّ قُلْتُ: الْفُسْقَةُ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا قَالَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ أَوْ كَمَا قَالَ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ كَمَا قَالَ مَالِكٌ.

[صحیح۔ اعرجه مالک ۲۱۱۱]

(۱۳۲۰۹) بخواسد کا ایک آدمی کہتا ہے کہ میں اور میری گھروالی بیچ الفرد میں آئے، مجھے میری گھروالی نے کہا کہ تو نبی ﷺ کے پاس جا اور آپ سے کوئی چیز مانگ کر لا، ہم کھائیں، میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو سوال کر رہا تھا اور نبی ﷺ فرما رہے تھے: میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو میں تجھے دوں وہ آدمی جب گیا تو وہ غصے میں تھا اور وہ یہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! تو اس کو دیتا ہے جس کو چاہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ غصے ہو رہا ہے اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں اسے دوں، فرمایا: جس آدمی نے تم سے سوال کیا اور حالانکہ اس کے پاس ایک اوقیہ یا اس کے برابر کی کوئی چیز ہے تو اس نے چمت کر سوال کیا ہے، اسدی کہتے ہیں: لقمہ میرے ہاں اوقیہ سے بہتر ہے اور اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے، اس (آدمی) نے کہا: تو میں لوٹا اور اس کے متعلق کوئی سوال نہ کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس جو اور کش مش پیش کیا گیا تو اس میں سے ہمیں بھی دیا گیا، یا فرمایا: یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں غنی کر دیا۔

(۱۳۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: اسْتَشْهَدُ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ وَتَرَكْنَا بَغِيرَ مَالٍ قَالَ وَأَصَابَنَا حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَتْ لِي أُمِّي: يَا بَنِي أُمِّتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَلُّ لَنَا شَيْئًا فَجِئْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَجَلَسْتُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ جَالِسٌ فَقَالَ جِئَ اسْتَقْبَلَنِي: إِنَّهُ مَنْ يَسْتَغْنِ أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرْ أَغْفَهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَكَفَّ كَفَّهُ. قَالَ قُلْتُ: مَا يُرِيدُ غَيْرِي فَأَنْصَرَفْتُ وَلَمْ أَكَلِّمْهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ لِي أُمِّي: مَا فَعَلْتَ فَأَخْبَرْتُهَا الْخَبَرَ قَالَ: فَصَبَّرْنَا وَاللَّهِ يَرْزُقُنَا شَيْئًا فَمَلَّغْنَا بِهِ حَتَّى الْكَحْتُ عَلَيْنَا حَاجَةٌ هِيَ أَشَدُّ مِنْهَا فَقَالَتْ لِي أُمِّي: أُمِّتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَلُّ لَنَا شَيْئًا. قَالَ: فَجِئْتُهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَسَلَّمْتُ وَجَلَسْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي وَقَالَ: بِالْقَوْلِ الْأَوَّلِ وَزَادَ فِيهِ: وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ فَهُوَ مُلْحَقٌ. قُلْتُ فِي نَفْسِي: لَنَا الْيَاقُوتَةُ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ قَالَ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ. قَالَ عُبَيْدٌ: الْيَاقُوتَةُ نَاقَةٌ.

[حسن۔ احمد ۱۱۰۵۹]

(۱۳۲۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جنگ احد میں شہید ہو گئے اور ہمارے لیے کوئی ترک نہ چھوڑا۔ ہم سخت ضرورت مند ہو گئے تو میری ماں نے مجھ سے کہا: اے بیٹے! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ہمارے لیے کچھ مانگ

لاذ۔ میں آپ کے پاس آیا اور سلام کیا اور بیٹھ گیا، آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام میں بیٹھے ہوئے تھے، پھر میری جانب متوجہ ہو کر کہا: جو بے پرواہ ہو گیا اللہ تعالیٰ اس کو بے پرواہ کر دے گا، جو پاک دامن رہا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا اور جس نے ہاتھ پھیلا یا وہ اس کو اس کی طرف لگا دے، ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے سوچا آپ ﷺ کی مراد میں ہوں میں واپس آ گیا اور کوئی بات نہ کی، میری ماں نے پوچھا تو میں نے ساری خبر دے دی۔ ہمیں آپ نے صبر کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رزق دیا یہاں تک کہ ہم پہلے سے زیادہ ضرورت مند ہو گئے، میری ماں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ لینے کے لیے بھیجا، میں آیا، آپ ﷺ صحابہ کرام کی مجلس میں تھے۔ میں نے سلام کہا اور بیٹھ گیا، آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور پہلے والی بات کی جس میں یہ الفاظ زیادہ تھے کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس چالیس درہم ہیں تو وہ چٹ کر سوال کرنے والا ہے (یعنی چٹنے والا ہے) میں نے اپنے دل میں سوچا، میرے پاس یا قوت ہے وہ اوقیہ سے زیادہ ہے۔ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے، میں واپس آ گیا اور آپ ﷺ سے سوال نہیں کیا، عید کہتے ہیں یا قوت اونٹنی ہے۔

(۱۳۲۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونَ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَهُوَ مُلْحِفٌ. [نسائی ۹۸/۳]

(۱۳۲۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس چالیس درہم ہوں اور وہ سوال کرے گویا کہ وہ لوگوں سے چٹ کر مانتے والا ہے۔

(۱۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْخُزَيْمَةِ الْأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ:

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْفُطَيْلَةُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا مَسْكِينُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْخُزَيْمَةِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَسَأَلَاهُ فَأَمَرَ لَهْمَا بِمَا سَأَلَا وَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ أَنْ يَكْتَبَ لَهْمَا بِمَا سَأَلَا قَالَ فَأَمَّا الْأَقْرَعُ فَلَفَّ رِكَابَهُ فِي عِمَامَتِهِ وَانْطَلَقَ وَأَمَّا عَيْنَةُ فَأَخَذَ رِكَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ تَرَى أَنِّي حَامِلٌ إِلَى قَوْمِي رِكَابًا لَا أَدْرِي مَا فِيهِ كَصَحِيفَةٍ مُتَلَمَّسٍ قَالَ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَتَطَرَّفَ فِيهِ فَقَالَ: قَدْ كَتَبَ لَكَ بِالَّذِي أَمَرْتُ لَكَ بِهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً وَهُوَ مِنْهَا غَنِيٌّ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغِنَى الَّذِي لَا يَنْبَغِي مَعَهُ الْمَسْأَلَةُ؟ قَالَ: أَنْ يَكُونَ لَهُ شَيْعُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ. وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ بِمُخْتَلِفٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ عَلِيمًا مَا يُغْنِي كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَجَعَلَ غِنَاهُ بِهِ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ يَخْتَلِفُونَ فِي قَدْرِ كِفَايَاتِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُغْنِيهِ خَمْسُونَ دِرْهَمًا لَا يُغْنِيهِ أَقْلٌ مِنْهَا وَمِنْهُمْ مَنْ يُغْنِيهِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا لَا يُغْنِيهِ أَقْلٌ مِنْهَا وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ كَسْبٌ يَدْرُ عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مَا يُغْنِيهِ وَيُعْشِيهِ وَلَا عِيَالٌ لَهُ فَهُوَ مُسْتَغْنٍ بِهِ. [صحيح]

(۱۳۲۱۲) سہل بن خطیبہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس آئے، ان دونوں نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے ان کے سوال کے مطابق دینے کا حکم دیا اور معاویہ کو حکم دیا کہ جو کچھ انہوں نے سوال کیا ہے، اس کو لکھ دو۔ راوی کہتے ہیں کہ اقرع نے اپنے خط کو اپنے ابا سے لپیٹ لیا اور چلا گیا اور عیینہ نے اپنا خط پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس آ گیا اور اس نے کہا: اے محمد ﷺ! میں یہ خط اپنی قوم کی طرف لے کر جانے والا ہوں اور میں بھی نہیں جانتا کہ اس میں کیا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ اس کو نبی ﷺ نے پکڑا اور اس میں دیکھا اور فرمایا: اس میں وہ چیز لکھی گئی ہے جس کا میں نے تیرے لیے حکم دیا تھا۔

پھر لمبی حدیث ذکر کی اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ وہ اس چیز سے بے پرواہ ہے (یعنی اس کو ضرورت نہیں) تو وہ جہنم کی آگ کو اکٹھا کر رہا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! غنی کیا چیز ہے کہ بعد میں سوال کی گنجائش ہی نہ رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کے لیے سیر ہونا ایک دن اور رات یا ایک رات اور دن۔

(۱۳۲۱۳) وَذَلِكَ مِنْ لِيْمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَاجِلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَفِيفُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ أَهْلِ بَيْتٍ مَا أُرَانِي أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ حَتَّى يَمُوتَ بَعْضُهُمْ. قَالَ فَقَالَ لَهُ: انْطَلِقْ حَتَّى تَجِدَ مِنْ شَيْءٍ. قَالَ فَانْطَلَقَ فَبَجَاءَ بِحُلْسٍ وَقَدْ حَقَّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْحُلْسُ كَانُوا يَقْتَرِشُونَ بَعْضُهُ وَبَلَسُونَ بَعْضَهُ وَهَذَا الْقَدْحُ كَانُوا يَشْرَبُونَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَأْخُذْهُمَا مِنِّي يَدْرُهُ. فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ. فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا أَخَذُهَا بِأَيْتَيْنِ فَقَالَ: هُمَا لَكَ. قَالَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ: اشْتَرِ بِدِرْهَمٍ فَاسَا وَبِدِرْهَمٍ طَعَامًا لِأَهْلِكَ. قَالَ فَقَعَلَ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَلَا تَدْعُ حَاجًا وَلَا شَوْكًا وَلَا حَطَبًا وَلَا تَأْتِنِي خَمْسَ عَشَرَ يَوْمًا. قَالَ فَانْطَلَقَ فَاصَابَ عَشْرَةَ قَالَ: فَانْطَلِقْ فَاشْتَرِ بِخَمْسَةِ طَعَامًا لِأَهْلِكَ وَبِخَمْسَةِ كِسْمٍ



لَأَهْلِكَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِي فِيمَا أَمَرْتَنِي فَقَالَ : هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي وَجْهِكَ نُكْثَةُ الْمَسْأَلَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لثَلَاثَةٍ لِيذِي دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُقْطِعٍ أَوْ فَقِيرٍ مُدْفِعٍ .  
 قَالَ الشَّيْخُ : فَإِنْ لَمْ تَقْعَ لَهُ الْكِفَايَةُ إِلَّا بِمَائَتَيْنِ أَوْ بِأَلْفٍ أُعْطِيَ قَدْرَ أَقْلٍ الْكِفَايَةُ بِذَلِيلٍ مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثٍ  
 قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : حَتَّى تُصِيبَ قَرَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ . وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

[ضعیف]

(۱۳۲۱۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور فاقہ کی شکایت کی، پھر وہ لوٹ گیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اپنے گھر سے آ رہا ہوں، مجھے امید نہیں ہے کہ میں گھر واپس جاؤں اور کوئی بندہ مرا نہ ہو۔ راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو کہا کہ چلو یہاں تک کہ تو کوئی چیز لے آ جو تو پائے۔ راوی کہتا ہے کہ وہ چلے حتیٰ کہ ایک چادر ایک پیالہ آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس چادر کو بعض بچھاتے اور بعض پہنتے تھے اور یہ پیالہ اس میں سے وہ پیتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون ایک درہم میں یہ خریدے گا؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں اس کو خریدوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کی کون خرید لے گا؟ تو اس نے کہا: میں اس کو دو درہم میں خریدوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری ہیں، آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور فرمایا: ایک درہم کا کھانا خرید اور ایک درہم کا اپنے گھر والوں کے لیے کھانا خرید راوی کہتا ہے کہ اس آدمی نے ایسا کیا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس راوی میں چلے جاؤ اور اس میں سے لکڑیاں وغیرہ کاٹو اور محنت کرو اور میرے پاس پندرہ دنوں کے بعد آنا، پھر وہ چلا گیا، اس نے ۱۰ درہم پائے تو آپ ﷺ نے اس کو کہا کہ ۵ درہم کا اپنے اہل کے لیے کھانا اور پانچ کا کپڑا وغیرہ خریدو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے جو آپ نے مجھے حکم دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے بہتر ہے اس سے کہ تو قیامت والے دن آئے اور تیرے چہرے پر سوال کرنے کی وجہ سے نشانات ہوں۔ بے شک سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ہلاکت والے خون، بڑی چٹنی اور بے انتہا فقر والے سے۔

(۲۷) (بَابُ الرَّجُلِ يَقْسِمُ صَدَقَتَهُ عَلَى قَوَائِمِهِ وَجِيرَانِهِ إِذَا كَانُوا مِنْ أَهْلِ

السُّهْمَانِ لِمَا جَاءَ فِي صِلَةِ الرَّحِمِ وَحَقِّ الْجَارِ

آدمی اپنا صدقہ قرابت داروں اور ہمسایوں پر صلہ رحمی اور حقوق ہمسائیگی کی وجہ سے دے

(۱۳۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ  
 إِمْلَاءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي  
 مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي الْمُرْزُوقِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الرَّجِمُ شَجْنَةٌ مِنَ اللَّهِ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ: الرَّجِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَرَوَاهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: الرَّجِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ. وَمِنْ ذَلِكَ التَّوَجُّهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الرَّجِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ. [بخاری ۵۹۸۹۔ مسلم ۲۵۵۵]

(۱۳۲۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحمہ اللہ کی طرف سے ٹہنی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا جو اس کو ملائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو کاٹے گا جو اس کو کاٹے گا۔

(۱۳۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا الرَّدَادِ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّجِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ أَسْمَى قَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّه. [حسن لغیره]

(۱۳۲۱۵) عبد الرحمن بن عوف بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں رحمان ہوں اور میں نے صلہ رحمی کو پیدا کیا اور اس کو میں نے اپنے ناموں میں سے منتخب کیا۔ جو اس کو ملائے گا میں اس کو ملاؤں گا، جو اس کو کاٹے گا میں اس کو کاٹوں گا۔

(۱۳۲۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَادَ أَبَا الرَّدَادِ فَقَالَ: خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ أَبُو مُحَمَّدٍ مَا عَلِمْتُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّجِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ أَسْمَى قَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّه. [حسن لغیره]

(۱۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُرَزْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَى سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحَبَابِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا قَرَعَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتِ الرَّحِمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلِكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكَ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : وَأَقْرَأُوا إِنَّ شِئْتُمْ (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ) . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ . [صحيح- بخاری ۵۹۸۷]

(۱۳۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ وہ جب تخلیق سے فارغ ہوا تو صلہ رحمی نے کہا: یہ مقام ہے قطعی رحمی سے پناہ پکڑنے کا تو اللہ پاک نے فرمایا: ہاں، کیوں نہیں! کیا تو راضی نہیں ہے، میں اس کو ملاؤں گا، جو تجھ کو ملائے گا اور میں اس کو کانٹوں کا جو تجھ کو کانٹے گا تو اس نے کہا: کیوں نہیں اے میرے رب! وہ صلہ رحمی تیرے لیے ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو پڑھو: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ...﴾ [محمد: ۲۲-۲۳] (۱۳۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ . وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ . [صحيح- مسلم ۲۵۵۶- بخاری ۵۹۸۴]

(۱۳۳۱۸) حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قطع رحمی کرنے والا کبھی جنت میں نہیں جائے گا۔ (۱۳۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ وَفَطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَرَفْعَهُ الْأَعْمَشُ وَرَفَعَهُ الْحَسَنُ وَفَطْرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحْمَةُ وَصَلَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ . [بخاری ۵۹۹۱]

(۱۳۳۱۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا

وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ تعلق منقطع کیا جائے تو وہ ملائے، یعنی صلہ رجمی کرتے ہوئے تعلق جوڑے۔

(۱۳۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ الرَّحِمَ مُعْلَقَةً بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَأَصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنَّ الْوَأَصِلُ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا. [صحيح] (۱۳۲۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صلہ رجمی رحمان کے عرش کے ساتھ معلق ہے اور کسی کام بدلہ دینا صلہ رجمی کرنے والا ہے جب اس سے تعلق توڑا جائے وہ تعلق جوڑے۔

(۱۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُزْجَنِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْطَرَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي آثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۰۶۷ - مسلم ۲۵۵۷]

(۱۳۲۲۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے رزق میں برکت ہو جائے اور عمر بڑھا دی جائے تو وہ صلہ رجمی کرے۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّانِجِ بِنْتِ ضَلِيعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْقُضَيْيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنْ صَدَقْتَ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةً وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ. كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ ضَلِيعٌ وَإِنَّمَا هُوَ ضَلِيعٌ بِالضَّادِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۲۲۲) سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تیرا مسکین پر صدقہ کرنا تو صدقہ ہی ہے لیکن رشتہ دار پر صدقہ کرنے کا دو ہر ااجر ہے، صدقہ کا اور صلہ رجمی کا۔

(۱۳۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كَلثُومٍ بِنْتِ عَقْبَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْفُلَيْتَيْنِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِيحِ. [صحيح - الحميدي ۳۳۳۰]



(۱۳۲۲۳) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ قہنیں مسجد میں نماز پڑھی، آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل صدقہ قریبی رشتہ دار جو نکال ہو اس پر ہے۔

(۱۳۲۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرٍو بْنَ خُزَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ. [بخاری ۶۰۱۴ - مسلم ۲۶۲۴]

(۱۳۲۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے ہمیشہ یہ وصیت کرتے رہے کہ پڑوس کے ساتھ اچھا سلوک کرو، یہاں تک میں نے یہ سمجھ لیا کہیں اس کو وارث بھی نہ بنا دیا جائے۔

(۱۳۲۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ الْقَوَارِيرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ فَلَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَكَم يَقُلْ أَوْ حَسِبْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْهَالِ. [بخاری ۶۰۱۵ - مسلم ۲۶۲۵]

(۱۳۲۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کچھ روایت کی طرح ہے، سوائے اس اضافے کے ابن منہال کی جو روایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے اس میں انہوں نے "او حسبت" کے لفظ نہیں کہے۔

(۱۳۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرَّغُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَبَايَهُمَا أَبَدًا قَالَ: بِأَقْرَبِهِمَا مِنْكَ يَا بَا.

[بخاری ۲۵۹۵]

(۱۳۲۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے نبی! میری دو پڑوسن ہیں، میں حسن سلوک کی ابتدا کس سے کروں؟ فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ قریب ہو۔

(۱۳۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ قَالِي أَيْهَمَا أُهْدَى؟ قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ بَابًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ شُعْبَةَ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ عَلَى شُعْبَةَ فَمِنْهُمْ مَنْ جَوَّدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلَهُ. [صحيح]

(۱۳۲۲۷) ایضاً

(۱۳۲۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ قَالِي أَيْهَمَا أُهْدَى قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ بَابًا. [صحيح]

(۱۳۲۲۸) ایضاً

(۲۸) باب لَا يُعْطِيهَا مَنْ تَلَزَمَهُ نَفَقَتُهُ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدَيْهِ مِنْ سَهْمِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ  
جس شخص کے ذمہ اپنے رشتہ داروں جیسے اولاد اور والدین کا نفقہ ہے وہ انہیں فقراء و مساکین کا

حصہ نہیں دے گا یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ انہیں نہیں دے گا

(۱۳۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا السَّكْنُ بْنُ أَبِي السَّكَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ لَوْلَدٍ وَلَا لِوَالِدٍ حَقٌّ فِي صَدَقَةٍ مَفْرُوضَةٍ وَمَنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ أَوْ وَالِدٌ فَلَمْ يَصِلْهُ فَهُوَ عَاقٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَجْعَلْهَا لِمَنْ تَعُولُ.

(۱۳۲۲۹) علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی اولاد یا والد کا فرضی صدقے میں حق نہیں ہے اور جس کی اولاد ہو یا والد ہو وہ صلہ رحمی نہیں کرتا تو وہ نافرمان ہے۔

(۲۹) باب الْمَرْأَةُ تَصْرِفُ مِنْ زَكَاتِهَا فِي زَوْجِهَا إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا

عورت کا اپنے خاوند پر زکوٰۃ خرچ کرنا جب وہ ضرورت مند ہو

(۱۳۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِئِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا

الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْجَزُ عَنَّا أَنْ نَجْعَلَ الصَّدَقَةَ فِي رُوحِ فَقِيرٍ وَابْنِ أَخٍ أَيْتَامٍ فِي حُجُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَكَ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الصَّلَاةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. [بخاری ۴۴۶ - مسلم ۱۰۰۰]

(۱۳۲۳۰) سیدنا عبد اللہ بن مسعود کی بیوی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم صدقہ اپنے فقیر خاوند کو دے دیں یا اپنے بھتیجے کو جو ہماری زیر پرورش ہے تو ہم سے ادا ہو جائے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے صدقے کا اور صلہ رحمی کا دگنا اجر ہوگا۔

### (۳۰) بَابُ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ لَا يُعْطَوْنَ مِنَ الصَّدَقَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ

#### آل محمد ﷺ کو فرضی صدقات نہ دیے جائیں

(۱۳۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كَيْفَ كَيْفَ. لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ: أَمَا شَعَرْتُ أَنَا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجَعٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةٍ وَكَيْفَ عَنْ شُعْبَةَ: أَنَا لَا تَوَحَّلُ لَنَا الصَّدَقَةُ. [صحيح - بخاری ۱۴۶۶ - مسلم ۱۰۶۹]

(۱۳۱۳۲) حضرت حسن بن علی نے صدقے کی کھجور میں سے ایک کھجور پکڑی اور کھالی نبی ﷺ نے فرمایا: کھج کا کہ وہ پھینک دے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۳۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ الْمَرْكُوبِيُّ قَرَأَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا قُطَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُؤْتِي بِالتَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّاسِ الصَّدَقَةَ فَيَجِيءُ هَذَا مِنْ تَمْرِهِ وَهَذَا مِنْ تَمْرِهِ حَتَّى يَصِيرَ عِنْدَهُ كَوْمٌ مِنْ تَمْرٍ قَالَ فَجَعَلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَلْعَبُ بِذَلِكَ التَّمْرِ فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ وَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [صحيح - بخاری ۱۴۶۶ - مسلم ۱۰۶۹]

(۱۳۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں کے ذمروں سے صدقہ کی کجوریں لائی گئیں، لوگ اپنی اپنی کجوریں پیش کرنے لگے حتیٰ کہ آپ کے پاس کجوروں کا ڈھیر لگ گیا۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ ان کجوروں سے کھیل رہے تھے انہوں نے ایک کجور پکڑی اور کھالی۔ نبی ﷺ نے اس کو ان کے منہ سے نکل کر پھینک دیا پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آل محمد صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۳۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَا نُقَلِّبُ إِلَى أَهْلِي فَاحِدُ التَّمْرَةِ سَافِقَةً عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَرْفَعُهَا لَا كُلُّهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ. [صحیح - بحاری ۲۴۳۳ - مسلم ۱۱۰۷۰]

(۱۳۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھروالوں کی طرف گیا تو میں نے زمین پر گری ہوئی کجور دیکھی۔ میں نے اس کو اٹھایا اور کھانا چاہا، لیکن مجھے یہ خیال آیا کہ ہو سکتا ہے یہ صدقہ کی ہو، پھر میں نے اس کو پھینک دیا۔

(۱۳۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [بحاری ۲۰۰۰ - مسلم ۱۰۷۱]

(۱۳۲۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کجور دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہے تو میں کھا لیتا ہے۔

(۱۳۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَرَى التَّمْرَةَ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح]



(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ: مُوسَى بْنُ سَالِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي فِتْنَةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا اخْتَصَمْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا ثَلَاثَ: أَمَرْنَا أَنْ نُسَبِّحَ الْوُضُوءَ وَأَمَرْنَا أَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نَتَزَيَّ الْحُمْرَ عَلَى الْخَيْلِ.

[صحیح۔ الطیالسی ۲۷۲۳]

(۱۳۳۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ابن عباس کے پاس بنی ہاشم کے نوجوان کے گھر بیٹھے تھے، انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ہم کو نبی ﷺ نے کسی چیز میں بھی اپنے ساتھ خاص نہیں کیا سوائے تین چیزوں کے: ہم کو حکم دیا کہ ہم اچھے طریقے سے وضو کریں اور ہم کو حکم دیا کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور نہ ہم گھوڑوں پر جھتی کرائیں۔

(۱۳۳۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُحَارِبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي إِبِلٍ أَعْطَاهُ إِيَّاهَا مِنَ الصَّدَقَةِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَحْوَهُ زَادَ أَيْ بَدَلَهَا. فَهَذَا لَا يَحْتَمِلُ إِلَّا مَعْنَيْنِ. أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ قَبْلَ تَحْوِيمِ الصَّدَقَةِ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا مَضَى. وَالْآخَرُ أَنْ يَكُونَ اسْتَسْلَفَ مِنَ الْعَبَّاسِ لِلْمَسَاكِينِ إِبِلًا ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بھیجا کہ نبی ﷺ کی طرف اونٹ دے آؤں جو خاص صدقے کے تھے۔ اس میں دو معنوں کا احتمال ہے: ① یہ بنو ہاشم کے لیے صدقہ کی حرمت سے پہلے تھا، پھر منسوخ ہو گیا ② ممکن ہے انہوں نے مساکین سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مستعار لیا ہو، پھر انہیں اونٹوں کے صدقہ میں دے دیا۔

(۳۱) بَابُ بَيَانِ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ الَّذِينَ تَحْرُمُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ الْمَفْرُوضَةُ

آل محمد ﷺ کے وہ لوگ جن پر زکوٰۃ حرام ہے

(۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبُهُ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الْفَقْلَيْنِ أَوْلَهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالتُّورُ فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَخُذُوا بِهِ . فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي أَذْكُرُكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي . قَالَ حُصَيْنٌ لَزَيْدٍ: وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: بَنَى إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مِنْ حُرِّمِ الصَّدَقَةِ بَعْدَهُ قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ: كُلُّ هَؤُلَاءِ تَحْرِمُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ قَالَ: نَعَمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ.

وَهَكَذَا بَنُو أَعْمَامِهِمْ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ بِدَلِيلٍ مَا نَذَكَّرُهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ وَهَكَذَا بَنُو الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بِدَلِيلٍ مَا رَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ . وَأَعْطَاهُمْ مِنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى . [صحيح]

(۱۳۲۳۸) (الف) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن کھڑے ہوئے خطبہ دینے لگے، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا: میں تم میں سے ایک انسان ہوں اور قریب ہے کہ اللہ کا فرشتہ میرے پاس آئے اور میں اس کی بات کو قبول کر لوں (یعنی موت) میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ کی کتاب جس میں نور اور ہدایت ہے تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا پھر اس پر ابھارو اور رغبت دلاؤ پھر فرمایا: اور میرے اہل بیت، میں تم کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ سے ڈراتا ہوں۔ حصین نے زید سے کہا: آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی بیویاں اہل میں سے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: بے شک آپ کی بیویاں اہل بیت میں سے ہیں، لیکن آپ کے بعد جن پر صدقہ حرام ہے۔ پوچھا: وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: آل علی اور آل جعفر اور آل عباس فرمایا: کیا ان تمام پر صدقہ حرام ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔

(ب) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنو مطلب اور بنو ہاشم ایک ہی ہیں اور انہیں قرابت داروں کے حصہ سے دیا۔

### (۳۲) بَابُ لَا يَأْخُذُونَ مِنْ سَهْمِ الْعَامِلِينَ بِالْعَمَالَةِ شَيْئًا

بنو ہاشم اور بنو مطلب عاملین والا کام کرنے سے عاملین کا حصہ نہیں لیں گے

(۱۳۲۳۹) بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ: اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا: لَوْ بَعَثْنَا بِهِذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَ لِي وَلِلْفَضْلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَلَّمَاهُ فَأَمَرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَذَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَفْعَلَا قَوْلَ اللَّهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا تَصْنَعُ هَذَا إِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا قَوْلَ اللَّهِ لَقَدْ نِلْتَ صَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَمَا نَفْسَنَاهُ قَالَ أَنَا أَبُو حَسَنِ الْقُرْمِ أَرْسَلُوهُمَا فَأَنْطَلَقَا فَاصْطَبَجَ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - سَبَقَنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقَمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِأَذَانِنَا ثُمَّ قَالَ: أَخْرِجَا مَا تَصُورَانِ. ثُمَّ دَخَلَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا وَهُوَ يَوْمِيذٍ عِنْدَ رَبِّتٍ بِنْتِ جَعْفَرٍ فَقَوَّا كَلَامًا ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَمِنُ النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَّغْنَا النِّكَاحَ فَحِجْنَاكِ لِنُؤْمِرَنَا عَلَى بَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّي إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبُ كَمَا يُصِيبُ النَّاسُ فَسَكَتَ طَوِيلًا فَأَرَدْنَا أَنْ نَكَلِّمَهُ وَجَعَلَتْ رَبِّتٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُلَمِّعُ إِلَيْنَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ أَنْ لَا تَكَلِّمَاهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِأَلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوا إِلَى مَحْمِيَةٍ. وَكَانَ عَلَى الْخُمْسِ: وَنُوفَلُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. فَقَالَ لِمَحْمِيَةٍ: أَنْتِجُ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ. فَانْتَحَاهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنْتِجُ هَذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِي فَانْتَحَانِي. وَقَالَ لِمَحْمِيَةٍ: أَصْدِيقُ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمْسِ كَذَا وَكَذَا. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسْمَوْنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ. [مسلم ۱۰۷۲]

(۱۳۲۳۹) عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس نے مشورہ کیا کہ اگر ہم ان دو بچوں یعنی مجھے اور فضل کو رسول کے پاس بھیجیں تو وہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے بات کریں اور آپ انہیں صدقات پر عامل مقرر کر دیں تو جو کام لوگ کریں وہ بھی کریں اور جو حصہ لوگوں کو ملتا ہے وہ انہیں بھی ملے، وہ ابھی یہ باتیں کر رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان سے بات کی تو انہوں نے کیا: ایسا نہ کرو، اللہ کی قسم! وہ کرنے والا کام نہیں، ربیعہ بن حارث نے کہا: اللہ کی قسم! تو اس لیے یہ کام نہیں کرتا کہ تجھے ہم پر فضیلت ہے تو اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کا داماد ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: انہیں بھیج دو تو وہ دونوں چلے گئے، جب نبی ﷺ نے نماز پڑھادی تو ہم جلدی سے حجرہ کے پاس چلے گئے اور وہاں کھڑے ہو گئے۔ آپ نے ہمیں کانوں سے پکڑ کر کہا: اپنا ارادہ ظاہر کرو، پھر آپ اندر داخل ہوئے، ہم بھی آپ کے ساتھ داخل ہوئے، اس دن آپ نہ بنت جحش کے پاس تھے، ہم نے کلام کرنے کا ارادہ کیا، ہم میں سے ایک نے کہا: آپ لوگوں میں سے سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں، ہم جوان ہو چکے ہیں، ہم آپ کے پاس آتے ہیں تاکہ آپ ہمیں صدقات

پر کسی کام پر لگا دیں تو ہم بھی آپ ﷺ کے پاس وہ مال لے کر آئیں گے جو لوگ لے کر آتے ہیں اور ہمیں بھی وہ حاصل جائے جو لوگوں کو ملتا ہے، آپ خاموش رہے، ہم نے دوبارہ بولنے کا ارادہ کیا تو حضرت زینتؓ نے ہمیں پردہ کے پیچھے سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا، پھر آپ نے فرمایا: بے شک صدقہ آل محمد ﷺ کے لیے جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے، پھر محمدیہ کو بلوایا۔ اس کی ذمہ داری فہم پر تھی اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو بلایا تو آپ نے محمدیہ سے کہا: اس نو جوان فضل بن عباسؓ کی شادی اپنی بیٹی سے کر دے تو اس نے شادی کر دی اور نوفل بن حارث سے کہا: اس نو جوان کی شادی اپنی بیٹی سے کر دے جو میرے لیے تھی تو اس نے میری شادی کر دی۔ پھر محمدیہ سے کہا: انہیں فہم سے اتنا اتنا دے دو۔

(۱۳۲۴۰) وَأَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَنَا: إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةُ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَلَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۳۲۴۰) ابن شہاب زہری حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ نے ہمیں فرمایا: صدقہ لوگوں کی میل کچیل ہے اور نہ تو یہ محمد ﷺ کے لیے جائز ہے اور نہ ہی ان کی آل کے لیے۔

(۱۳۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَالِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۲۴۱) ایضاً

### (۳۳) باب مَوَالِي بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے غلاموں کا بیان

(۱۳۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَأَبِي رَافِعٍ: أَصْحَبْنِي كَمَا نُسَبُّ مِنْهَا قَالَ: لَا حَتَّى آتِنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَاسْأَلَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوَالِي الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۲۴۲) ابورافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا تو اس نے ابورافع سے کہا: میرا ساتھی بن جا، جو حصہ مجھے ملے گا، تجھے بھی ملے گا، ابورافع نے کہا: نہیں۔ یہاں تک کہ میں آپ ﷺ سے پوچھ لوں تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے جو قوم کے غلام ہوتے ہیں وہ اسی قوم میں سے ہوتے ہیں۔



(۱۳۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ وَالْحَوْضِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَ بِخَوْرِهِ. [صحيح لغيره] (۱۳۲۴۳) ايضاً

(۱۳۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اسْتَعْمِلَ أَرْقَمُ الزُّهْرِيُّ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَاسْتَبْعَ أَبَا رَافِعٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ الصَّدَقَةَ حَرَامٌ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ. رَوَايَةُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ أَوْلى مِنْ رَوَايَةِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى. وَابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا كَانَ يَسَىءُ الْحَفِظَ كَثِيرَ الزُّهْمِ. [صحيح لغيره] (۱۳۲۴۵) ايضاً

(۱۳۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومَ بِنْتِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَتَيْتُهَا بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَتْ: احْذَرِ شَبَابَنَا وَمَوَالِيَنَا فَإِنَّ مَيْمُونََ أَوْ مِهْرَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ. أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّا أَهْلُ بَيْتِ نَبِيِّنَا عَنِ الصَّدَقَةِ وَإِنَّ مَوَالِيَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا فَلَا تَأْكُلُوا الصَّدَقَةَ.

[مصنف عبدالرزاق ۶۹۴۲]

(۱۳۲۴۷) عطاء بن سائب فرماتے ہیں: میں ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کے پاس صدقہ کا مال لایا تو انہوں نے فرمایا: ہمارے جوانوں اور غلاموں کو اس سے بچانا، حضرت میمون یا مہران جو نبی ﷺ کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہم اہل بیت صدقہ سے روک دیے گئے ہیں اور ہمارے غلام ہم میں سے ہیں پس تم صدقہ نہ کھاؤ۔

(۱۳۲۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ رَجُلٌ بِوَصِيَّةٍ مِنَ الزَّكَاةِ أَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَاتَمَّتْ أُمُّ كُلْثُومُ بِنْتُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ: احْذَرِ عَلَى شَبَابِنَا أَنْ يَأْخُذُوا مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۳۲۴۹) دوسری روایت میں یوں الفاظ ہیں: احذر علی شبابنا ان يأخذوا منها

### (۳۴) باب لَا تَحْرُمُ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ صَدَقَةُ التَّطَوُّعِ

نفلی صدقہ آل محمد ﷺ پر حرام نہیں ہے

رَوَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّمَا حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الصَّدَقَةُ الْمَفْرُوضَةُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَتَصَدَّقْ عَلِيٍّ وَقَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بِأَمْوَالِ لَهْمَا وَذَلِكَ أَنَّ هَذَا تَطَوُّعٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَى هَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَقِيلَ النَّبِيُّ ﷺ - الْهَدِيَّةُ مِنْ صَدَقَةٍ تُصَدَّقُ بِهَا عَلَى بَرِيرَةٍ وَذَلِكَ أَنَّهَا مِنْ بَرِيرَةٍ تَطَوُّعٌ لَا صَدَقَةٌ.

محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہم پر فرضی صدقہ (زکوٰۃ) حرام ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما نے بنو ہاشم اور بنو مطلب پر اپنے اموال سے صدقہ کیا اور یہ نفلی تھا، شیخ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ کی بات پیچھے گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے بریرہ پر جو صدقہ کیا تھا اس میں سے تحفہ قبول کیا، یہ بریرہ پر نفلی صدقہ کیا گیا تھا۔

(۱۳۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِلَحْمٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مِمَّا تُصَدَّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [مسلم ۱۵۰۴]

(۱۳۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا: اے اللہ کے نبی! یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أُنِيَ بِلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا تُصَدَّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةٍ. فَقَالَ: هُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَعَلَيْهَا صَدَقَةٌ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرِهَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ۲۵۷۷ - مسلم ۱۰۷۴]

(۱۳۲۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا، آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے یہ ہدیہ ہے اور اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۱۳۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ خَالِدِ

الْحَدَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ: بُعِثْتُ إِلَى نُسَيْبَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ بِشَاةٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟» قَالَتْ: لَا إِلَّا مَا أَرْسَلْتُ بِهِ نُسَيْبَةَ مِنْ تِلْكَ الشَّاةِ قَالَ: قَرَّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحَلَّتَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ. [بخاری ۱۴۴۶- مسلم ۱۰۷۴]

(۱۳۲۳۹) حضرت ام عطیہ انصاریہ فرماتی ہیں کہ نسیمہ انصاریہ کی طرف ایک بکری بھیجی گئی، انہوں نے اس میں سے کچھ حصہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے، انہوں نے کہا: نہیں سوائے اس کے جو بکری (کا گوشت) نسیمہ نے بھیجا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قریب کر دیا اپنی جگہ پر پہنچ گئی ہے۔

بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْبَلُ مَا كَانَ بِاسْمِ الْهَدِيَّةِ وَلَا يَقْبَلُ مَا كَانَ بِاسْمِ الصَّدَقَةِ إِلَّا مَا تَحَرَّيْنَا وَإِذَا تَوَرَّعَا

جس پر صدقہ کا لفظ بولا جاتا نبی ﷺ اسے چھوڑ دیتے اور ہدیہ قبول فرما لیتے، حرام ہونے

یا تقویٰ کی وجہ تھا

(۱۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُنِيَ بِالشَّيْءِ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ مَدَّ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: خُذُوا. وَرَوَيْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ. [صحيح لغيره- مسند احمد ۵/ ۲۰۳۱۳]

(۱۳۲۵۰) حضرت یزید بن حکم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی چیز لائی جاتی تو آپ سوال کرتے: کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو اس کو لے لیتے اور اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے کہ اسے لے لو۔

(۱۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمُرَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُنِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ؟ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا. وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ.

[بخاری ۲۰۷۶- مسلم ۱۰۷۷]

(۱۳۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ ﷺ پوچھتے تھے: کیا ہدیہ یا

صدقہ؟ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے کہ اسے کھا لو اور خود نہ کھاتے اور جب کہا جاتا ہے یہ ہے تو اپنے ہاتھ سے اسے پکڑ لیتے اور ان کے ساتھ کھاتے تھے۔

### (۳۶) باب الرَّجُلِ يُخْرِجُ صَدَقَتَهُ إِلَى مَنْ ظَنَّهُ مِنْ أَهْلِ السُّهُمَانِ فَبَانَ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ السُّهُمَانِ

آدمی اپنے گمان سے حق دار پر صدقہ کرتا ہے پھر اسے معلوم ہوتا کہ وہ حق دار نہیں تھا

(۱۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّظْرِ الْقَشِيرِيُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مِيسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى غَنِيٍّ لَأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأَبَى فَبَيَّنَ لَهُ: أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَتَعَبَّرُ فَيَنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. وَلَهُ هَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ وَرَدَ فِي صَدَقَةِ الطَّوْعِ. [بخاری ۱۶۲۱ - مسلم ۱۰۲۲]

(۱۳۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ میں رات کو صدقہ کروں گا، وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک زانیہ عورت کو دے دیا، صبح کو لوگ یہ باتیں کرنے لگ گئے کہ زانیہ کو بھی صدقہ دیا جانے لگ گیا ہے، اس نے کہا: اے اللہ! تیری طرف زانیہ کو صدقہ؟ دوسری رات وہ صدقہ لے کر پھر نکلا اور ایک مال دار آدمی کو دے دیا، صبح کو



لوگ پھر باتیں کرنے لگ گئے کہ غنی لوگوں کو بھی صدقہ دیا جا رہا ہے، اس نے پھر کہا کہ اے اللہ! تیری تعریف! میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے، تیری رات وہ پھر صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں دے دیا، صبح کو پھر لوگوں نے باتیں کیں کہ رات کو چور کو صدقہ دیا گیا ہے تو اس نے کہا: اے اللہ! تیری تعریف! پہلے زانیہ کو پھر غنی کو اور پھر چور کو میں صدقہ دے آیا ہوں، پھر اس کو بتایا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا ہے۔ جو زانیہ ہے ہو سکتا ہے وہ زنا سے باز آ جائے اور مال دار بندہ ہو سکتا ہے کہ وہ عبرت سمجھ کر صدقہ دینا شروع کر دے اور ہو سکتا ہے کہ چور اس سے سبق حاصل کر کے چوری سے باز آ جائے۔

(۱۲۲۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَيْرِیَةِ الْجَرْمِيُّ: أَنَّ مَعْنَ بْنَ یَزِيدَ السُّلَمِیَّ حَدَّثَهُ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَا وَأَبِی وَجَدَى وَخَطْبٌ عَلَیَّ فَأَنْكَحَنِی وَخَاصَمْتُ إِلَیْهِ كَانَ أَبُو یَزِيدَ عَرَجَ بَدَنًا نَهَرَ یَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِی الْمَسْجِدِ فَجَنَّتْ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا يَبَايَعُكَ أَرَدْتُ بِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا یَزِيدُ وَلَكَ يَا مَعْنُ مَا أَخَذْتُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِی الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ.

وَهَذَا یُحْتَمَلُ أَنْ یَكُونَ وَرَدَ فِی صَدَقَةِ التَّلَوُّعِ فَأَمَّا الْفَرَضُ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لَا تَجْعَلْ الصَّدَقَةَ لَغَوِیٍّ وَلَا لِذِی مِرَّةٍ سِوِی. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَیْسَ یُولَدُ وَلَا یُولَدُ حَقٌّ فِی صَدَقَةِ مَفْرُوضَةٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا ذَلَّ عَلَی ذَلِكِ. [بخاری ۱۴۲۲]

(۱۲۲۵۳) حضرت معن بن یزید سلمی فرماتے ہیں کہ میں، میرے والد اور میرے دادا نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اور آپ نے میرے لیے منگلی کا پیغام بھیجا اور میرا نکاح کر دیا، میں اپنا بھٹکا آپ ﷺ کی طرف لے کر گیا کہ میرے ابا جان نے صدقہ کے کچھ دینا مسجد کے پاس ایک آدمی پر صدقہ کر دیے تو میں گیا اور واپس لے آیا اور کہا: ابا جان اللہ کی قسم! میں نے آپ سے خیر خواہی کی ہے، میں اپنا بھٹکا رسول اللہ ﷺ کی طرف لے گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے یزید! تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی اور معن تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی۔

(۱۲۲۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَيْمِيمٍ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُلْقَمَةَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوَيْرِیَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ یَزِيدَ یَقُولُ: خَاصَمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْكَحَنِی وَخَاطَبْتُ عَلَیَّ فَأَنْكَحَنِی وَبَايَعْتُهُ أَنَا وَجَدَى قَالَ قُلْتُ لَهُ: وَمَا كَانَتْ خُصُومَتُكَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ یُعْشَى الْمَسْجِدَ فِیَتَصَدَّقُ عَلَی رِجَالٍ یَعْرِفُهُمْ فَجَاءَ ذَاتَ لَیْلَةٍ وَمَعَهُ صِرَّةٌ فَظَنُّ أَنِّی بَعْضُ مَنْ یُعْرِفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ تَبَيَّنَ لَهُ فَأَتَانِی فَقَالَ: رُدَّهَا فَأَتَيْتُ فَأَخْصَمْتُنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَجَارَ لِی الصَّدَقَةَ وَقَالَ: لَكَ أَجْرُ مَا نَوَيْتَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَظَاهِرُ هَذَا أَنَّ الْمُتَصَدِّقَ كَانَ رَجُلًا أَجْنَبِيًّا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۲۵۳) ابو جریہ جری فرماتے ہیں: میں نے معن بن یزید سے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑالے کر گیا، آپ نے میری منگنی کی اور میرا نکاح کر دیا، میں نے اور میرے دادا نے آپ سے بیعت کی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے انہیں کہا: آپ کا جھگڑا کیا تھا؟ فرمایا: ایک شخص مسجد میں رہتا تھا اور اپنے جاننے والے لوگوں پر صدقہ کرتا تھا، ایک رات وہ آیا اور اس کے پاس تھلی تھی۔ اس نے گمان کیا کہ میں بھی اس کی جان پہچان والا ہوں، جب صبح ہوئی تو اسے پتہ چلا، وہ میرے پاس آیا اور کہا: وہ مجھے واپس کر۔ میں نے انکار کیا پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑالے کر آئے تو آپ نے میرے لیے صدقہ جائز قرار دیا اور فرمایا: تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی۔

شیخ فرماتے ہیں: اس سے ظاہر ہے کہ صدقہ کرنے والا اجنبی شخص تھا۔

### (۳۷) بَابُ مِيسَمِ الصَّدَقَةِ

#### صدقہ کو نشان لگانے کا بیان

(۱۳۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دُحَيْمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - بَعْدَ اللَّهِ - بِنِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ لِيُخَنِّكَ فَوَافَيْتُهُ وَبَيَّيْتُهِ مِيسَمَ يَبْلُ الصَّدَقَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُثَنِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

[بخاری ۱۵۰۲ - مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۵۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن ابوطحہ کو صبح نبی ﷺ کے پاس لے کر گیا تاکہ آپ اس کو گھٹی دیں۔ میں آپ کے پاس گیا تو آپ کے ہاتھ میں نشان لگانے والا آہ تھا، جس سے آپ صدقہ کے اونٹوں پر نشان لگا رہے تھے۔

(۱۳۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ وَابْنُ يَاسِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَلَدْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِي: يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُبَيِّنُ شَيْئًا حَتَّى تَعْدُو بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: فَعَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خُمِيصَةٌ حَوْتِكِيَّةٌ وَهُوَ يَمِيزُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى. [بخاری ۵۸۲۴ - مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم نے بچہ جتا اور کہا: اے انس! اس بچے کو دیکھ، اس کو کوئی چیز نہ پہنچ جائے،

اس کو نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ کہتے ہیں: میں اس کو نبی ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ ایک باغ میں کھڑے تھے آپ پر حوکیہ چادر تھی اور آپ فتح مکہ سے آنے والے اونٹوں کی پشتوں پر نشان لگا رہے تھے۔

(۱۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُؤْتِي بَنِي نَعْمٍ كَثِيرًا مِنْ نَعْمِ الْجَزْيَةِ وَأَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: إِنَّ فِي الظَّهْرِ لَنَافَةِ عَمِيَاءَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَذَفُوهَا إِلَى أَهْلِ الْبَيْتِ يَنْتَفِعُونَ بِهَا قَالَ فَقُلْتُ: وَهِيَ عَمِيَاءُ قَالَ يَقْطُرُونَهَا بِالْإِبِلِ قَالَ فَقُلْتُ: كَيْفَ تَأْكُلُ مِنَ الْأَرْضِ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمِنَ نَعْمَ الْجَزْيَةِ هِيَ أَمْ مِنْ نَعْمِ الصَّدَقَةِ؟ قَالَ فَقُلْتُ: مِنْ نَعْمِ الْجَزْيَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَرَدْتُمْ وَاللَّهِ أَكَلَهَا فَقُلْتُ: إِنَّ عَلَيْهَا وَسْمَ الْجَزْيَةِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنُحِرَتْ قَالَ وَكَانَ عِنْدَهُ صَحَافٌ رُبْعٌ فَلَا تَكُونُ فَارِكَةً وَلَا طَرِيفَةً إِلَّا جُعِلَ فِي تِلْكَ الصَّحَافِ مِنْهَا قَبْعَتٌ بِهَا إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ. وَيَكُونُ الَّذِي يَبْعَثُ بِهِ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ نُقْصَانٌ كَانَ فِي حِطِّ حَفْصَةَ قَالَ: فَجُعِلَ فِي تِلْكَ الصَّحَافِ مِنْ لَحْمٍ تِلْكَ الْجُزُورُ قَبْعَتٌ بِهِ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنَ اللَّحْمِ فَصْنَعَ فَدَعَا عَلَيْهِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسِمُ وَاسْمَيْنِ وَسْمَ جَزْيَةٍ وَوَسْمَ صَدَقَةٍ وَبِهَذَا نَقُولُ. [موطا ۶۱۹]

(۱۳۲۵۷) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جزیہ کے اونٹ لائے گئے۔ انہوں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: ایک اونٹنی اندھی ہے تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم وہ اونٹنی اہل بیت کو دے دیتے ہیں، تاکہ وہ اس سے فائدہ حاصل کر لیں۔ میں نے کہا: وہ اندھی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ اونٹوں کی قطار میں شامل کر لیں گے، میں نے کہا: وہ زمین سے کیسے کھائے گی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا وہ جزیہ والے مال سے ہے یا صدقہ کے مال سے؟ میں نے کہا: جزیہ کے مال سے، تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تمہارا (اسے) کھانے کا ارادہ ہے تو میں نے کہا: اس پر جزیہ کی نشانی لگائی گئی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم سے وہ ذبح کر دی گئی اور آپ کے پاس نو پلیٹیں تھیں، اس میں خوش طبعی یا ہنس کھد والی بات نہیں (بلکہ حقیقت ہے) ان پلیٹوں میں رکھ کر ازواج النبی ﷺ کو بھیجا گیا اور آخر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا گیا اور ان کے حصے میں کوئی کمی بیشی تھی تو وہ گوشت ازواج النبی کے پاس بھیج دیا گیا، باقی گوشت کا کھانا تیار کیا گیا اور اس میں مہاجرین و انصار کو دعوت دی گئی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر و نشان لگاتے تھے: جزیہ کا اور صدقہ کا۔ یہی ہمارا موقف ہے۔

## (۳۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَوْضِعِ الْوُسْمِ وَفِي صِفَةِ الْوُسْمِ

داغنے کی جگہ اور طریقے کا بیان

(۱۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبْدِ لَأَنِّي حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ أُعَيْنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ وَقَدْ وَسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [مسلم ۲۱۱۷]

(۱۳۲۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک گدھے کے پاس سے گزرے اور اس کے چہرے پر داغا گیا تھا، آپ ﷺ نے بددعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اس کو داغا ہے۔

(۱۳۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرْتُ سَفِيَّانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِمَارًا قَدْ وَسِمَ فِي وَجْهِهِ يُدْعَنُ مِنْخَرَاهُ فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أَلَمْ أَتِهِ أَنَّهُ لَا يَسْمُ أَحَدَ الْوُجْهَ وَلَا يَضْرِبُ أَحَدَ الْوُجْهَ. [مسلم ۲۱۱۶]

(۱۳۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے پر داغا گیا تھا اور اس کے نتھنے جلانے لگے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک اس پر لعنت کرے جس نے یہ کام کیا ہے، کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا کہ کوئی چہرے پر نہ داغے اور نہ چہرے پر مارے۔

(۱۳۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِمَارًا مَوْسُومَ الْوُجْهِ فَانْكَرَ ذَلِكَ قَالَ: قَوْلَ اللَّهِ لَا أَسْمُهَا إِلَّا أَقْصَى شَيْءٍ مِنَ الْوُجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَكُوِيَ فِي جَانِبَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كُوِيَ فِي الْجَانِبَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيْسَى وَلَيْسَ فِيهِ مِنَ الْقَائِلِ. [مسلم ۲۱۱۸]

(۱۳۲۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا، جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، آپ ﷺ نے اس بات کو نا پسند کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ داغوں گا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس کے سرین پر داغ دیا گیا اور یہ پہلا گدھا تھا جس کے سرینوں پر داغا گیا۔



(۱۳۲۶۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ صَاحِبُ ابْنِ سَوَّاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى حِمَارًا قَدْ وُثِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: أَلَمْ أَنَّهُ عَنْ هَذَا. فَقَالَ الْعَبَّاسُ: لَا جَرَمَ لَا أَسْمُ إِلَّا فِي أَبْعَدِ مَكَانٍ مِنَ الْوُجُوهِ فَوُثِمَ فِي الْجَائِعَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۳۲۶۱) نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، فرمایا: کیا میں نے منع نہیں کیا تھا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چہرے سے دور کسی بھی جگہ داغنا جرم نہیں، پھر انہوں نے اس کے سر پر داغا۔

(۱۳۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسْمُ فِي الْوُجُوهِ فَلَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْوُثْمِ فِي الْوُجُوهِ قَالَ: لَا أَسْمُ إِلَّا فِي أَسْفَلِ مَكَانٍ مِنَ الْوُجُوهِ فَوُثِمَ فِي الْجَائِعَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عباس چہرے پر نشان لگاتے تھے، جب نبی ﷺ نے منع کیا کہ چہرے پر نہ داغا جائے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں داغ نہیں لگاتا مگر چہرے کی چلی طرف، پھر انہوں نے اس کے سر پر داغا۔

(۱۳۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ قُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيَّانُ بْنُ جُنَادَةَ عَنْ أَبِيهِ جُنَادَةَ بْنِ جَرَّادٍ أَحَدَ بَنِي عَلِيَّانَ بْنِ جَاوَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَابِلَ قَدْ وَسَمْتُهَا فِي أَنْفِهَا فَقَالَ: يَا جُنَادَةُ أَمَا وَجَدْتِ عَصَا تَسْمُ فِيهَا إِلَّا الْوُجُوهُ أَمَا إِنَّ أَمَامَكَ الْقِصَاصَ. قَالَ: أَمَرَهَا إِلَيْكَ قَالَ: أَتَيْتِي بِشَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَثْمٌ. فَأَتَيْتُهُ بِابْنِ لَبُونٍ وَابْنَةِ لَبُونٍ وَحِفْظَةٍ فَقَالَ: أَتَيْتِي نَارَهَا أَشْتَرَى نَارَهَا بِصَدَقَتَيْهَا. قَالَ: أَمَرَهَا إِلَيْكَ فَوَضَعْتُ الْوِثْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَخْرُ. فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: أَخْرُ أَخْرُ. حَتَّى بَلَغْتُ الْفَخِخَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رِسْمٌ عَلَى بَرَكَتِهِ. قَالَ فَوُثِمَتْ فِي أَنْفِهَا وَكَانَتْ صَدَقَتَهَا حِقَّتَانِ فَكَانَتْ تَسْعُونَ. [ضعيف]

(۱۳۲۶۳) حضرت جنادہ بن جراد سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس اونٹ لے کر آیا اور میں نے اس کے ناک پر داغا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے جنادہ! تجھے چہرے کے علاوہ کوئی اور عضو نہیں ملا، جس کو تو داغنا، تیرے آگے حساب کتاب ہے، اس نے کہا: معاملہ آپ ﷺ کے سپرد ہے، آپ ﷺ نے کہا: اور کوئی لے کر آ جس پر کوئی نشان نہ ہو، میں آپ ﷺ کے پاس ایک ابن لبون، بنت لبون اور حقہ لے کر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مجھے یہ خوش رنگ اونٹنی بیچے گا، میں اس کے صدقے

کے مال سے خرید لوں گا، اس نے کہا: معاملہ آپ کے سپرد ہے، میں نے داغنے کا آلہ پکڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیچھے کر اور آپ کہتے رہے اور پیچھے اور پیچھے، یہاں تک میں ران پر پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برکت والی جگہ پر داغ، تو میں نے اس کی رانوں پر داغ، اس کا صدقہ ۲ حقے تھے اور وہ ۹۰ تھے۔

(۱۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ بِأَخِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ لِيُحْكَمَهُ فَرَأَيْتُهُ فِي مِرْبَدٍ يَمْسُ شَاءٍ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّجِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری، مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بھائی کو لے کر نبی ﷺ پر داخل ہوا تاکہ آپ ﷺ اس کی گتھی دیں، پس میں نے بازو کے اندر نشان لگے ہوئے جانور دیکھے۔ راوی کہتا ہے کہ میرے خیال میں ان کے کانوں میں نشان لگائے گئے تھے۔

(۱۳۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّائِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنْتُ بِبَابِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَنَخَرَجْتُ عَلَيْنَا خَيْلٌ مَكْتُوبٌ عَلَى أَفْخَاذِهَا عُدَّةٌ لِلَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ الْكَلَامُ عَلَى مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرِّكَازِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يَتَعَلَّقُ بِهَذَا الْكِتَابِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۲۶۵) صفوان بن عمر کہتے ہیں کہ میں عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھا کہ ہم پر ایسا گھوڑا نکلا کہ اس کے رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ عُدَّةٌ لِلَّهِ۔

شیخ فرماتے ہیں: ریکاز کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جو منقول ہے اس پر کتاب الزکوٰۃ میں بحث گزر چکی ہے۔



# کِتَابُ النِّكَاحِ

## نکاح کے بیان میں

(۱) باب مَا وَجَبَ عَلَيْهِ مِنْ تَخْيِيرِ النِّسَاءِ

عورت کو اختیار دینا واجب ہے

(۱۳۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ أَبِي فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنِّي مُخْبِرُكَ خُبْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبُوكَ. قَالَتْ: وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبُوتِي لَمْ يَكُونَا بِأَمْرِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُمْ وَأَسْرَحْكُمْ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ فَقُلْتُ: فِي هَذَا اسْتَأْمَرُ أَبُوتِي؟ فَأَنَّى أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ ثُمَّ قَعَلَ أَزْوَاجُهُ مِثْلَ مَا قَعَلْتُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [بخاری ۴۷۸۶ - مسلم ۱۴۷۵]

(۱۳۲۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اپنی بیویوں کو اختیار دے دو تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تجھے ایسی خبر دیتے والا ہوں تجھ پر لازم ہے کہ تو جلدی نہ کرے۔ یہاں تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے اس بات کا علم تھا کہ میرے والدین مجھے آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجُكُمْ﴾ [الاحزاب ۲۸-۲۹] پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہوں۔ پھر تمام بیویوں نے یہی کہا جو

میں نے کہا تھا۔

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ حَتَّى حَجَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَاجَّجْتُ مَعَهُ

فَلَمَّا كَانَ بَعْضُ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِحَاجَّتِهِ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّرَ لَمْ أَتَى فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَرْأَتَانِ مِنَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: تَكْرًا وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكُنْهُ قَالَ: هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ أَخَذَ بِسَوْقِ الْحَدِيثِ فَقَالَ:

كُنَّا مَعَشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا بِتَعَلُّمِنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَيْتِ أُمِّهِ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَضَعْتُ يَوْمًا عَلَى أَمْرٍ آتَى فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعُنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - يُورَاجِعُنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ. وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ؟ قُلْتُ: قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُمْ وَخَيْرَ أَقْنَامُنَ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِيَغْضَبَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكْتُ لَا تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسْئَلِي مَا بَدَا لَكَ وَلَا يَغُرَّتْكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكَ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنْكَ بِرِيدُ عَائِشَةَ

قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّا نَتَنَاقَبُ النَّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَيَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ عَسَانَ تَنْعِلُ الْخَيْلَ لِيُغَرَّوْنَا فَتَزَلَّ صَاحِبِي يَوْمًا ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: حَدَّثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قَالَ قُلْتُ: مَاذَا أَجَاءَتْ عَسَانَ؟ قَالَ: لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّسُولُ ﷺ - نِسَاءَهُ قَالَ قُلْتُ: قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَيْرَتُ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَانَنَا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَى يَتَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ: أَطَلَقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -؟ قَالَتْ: لَا أَدْرِي هُوَ هَذَا مُعْتَرِلاً فِي هَذِهِ الْمَشْرِبَةِ فَاتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدٌ فَقُلْتُ: اسْتَئِذْنِي لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ: قَدْ ذِكْرَتْ لَكَ



فَصَمْتُ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا قَوْمٌ حَوْلَ الْمِنْبَرِ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَعَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ عَلَيْنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْعَلَامَ فَقُلْتُ: اسْتَأْذِنُ لِعُمَرَ فَدْخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ: لَهْ فَصَمْتُ فَخَرَجْتُ فَعَلَسْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَلَيْنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْعَلَامَ فَقُلْتُ: اسْتَأْذِنُ لِعُمَرَ فَدْخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ: لَهْ فَصَمْتُ قَالَ فَوَلَيْتُ مَذْبَرًا فَإِذَا الْعَلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ: ادْخُلْ قَدْ أُذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ مَتَكٍ عَلَى رَمْلٍ حَصِيرٍ قَدْ أَثَرُ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ: أَطَلَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءً لَهُ؟ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ: لَا. فَقُلْتُ: اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعَشَرَ الْقَوْمِ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا بِتَعْلَمَنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَغَضِبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تَرَا جَعْنِي يَعْنِي فَانْكُرْتُ فَقَالَتْ: مَا تَنْكُرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيَرَا جَعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَيْرَ أَقَامُنَ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِيغْضَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَبَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَعْنِي قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: لَا يَغْرُتُكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ هِيَ أَوْسَمَ مِنْكَ وَأَحَبَّ إِلَي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكَ فَبَسَمَ أُخْرَى فَقُلْتُ: اسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: نَعَمْ. فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهْبَ ثَلَاثَةً فَقُلْتُ: ادْعُ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَوْسَعَ عَلَيَّ أَمْرِيكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَيَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَنْتَ يَا ابْنَ الْعَطَابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عَجَلَتْ لَهُمْ طَبِائُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. فَقُلْتُ: اسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةٍ مَوْجَلِيَةٍ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتِيَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَلَمَّا مَضَتْ سَاعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَدَأَ بِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْسَمْتُ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا تَعْنِي شَهْرًا إِنَّكَ دَخَلْتَ عَلَيَّ مِنْ سَاعٍ وَعِشْرِينَ أَعَدَّهُنَّ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ سَاعٌ وَعِشْرُونَ. ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبُوبَكْرَ. قَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَتَرِيتَهَا﴾ الْآيَةَ قَالَتْ: قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبُوبَكْرَ لَمْ يَكُنْ بِأَمْرَانِي بِفَرِيقِهِ قَالَتْ قُلْتُ: أَيُّ هَذَا اسْتَأْمِرَ أَبُوبَكْرَ؟ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ. قَالَ مَعْمُورٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ قَالَ فَقَالَتْ لَهْ عَائِشَةُ: لَا تَقُلْ إِنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا يُعْطَى مُبْلَغًا وَلَمْ يُبْعَثْ مُتَعَتًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِطَوِيلِهِ.

جن کے بارے میں اللہ پاک نے فرمایا: ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ [التحریم ۴] یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا۔ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ الگ ہو گئے، قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے، میں بھی برتن لے کر آپ کے ساتھ گیا۔ پھر آپ نکلے تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر پانی بہایا۔ آپ نے وضو فرمایا۔ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین نبی ﷺ کی کون سی دو بیویاں ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے ابن عباس! تجھ پر تعجب ہے! (زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قسم بخدا انہوں نے اس کے سوال ناپسند کیا آپ نے اسے چھپایا نہیں بلکہ فرمایا: وہ حصہ چھٹا اور عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں، پھر واقعہ بیان کرنا شروع ہوئے کہ ہم قریشی لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے یہاں ایسے لوگ دیکھے جن پر عورتیں غالب ہیں تو ہماری عورتیں بھی ان سے سیکھنے لگیں فرماتے ہیں: میرا گھر بنو امیہ بن زید کے بالائی جانب تھا ایک روز میں اپنی بیوی پر غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی، مجھے اس کے جواب دینے پر تعجب ہوا، وہ کہنے لگی: آپ کو میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہوا؟ قسم بخدا! نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات آپ کو جواب دیتی ہیں اور آج تو ان میں سے ایک نے آپ سے رات تک علیحدگی اختیار کی ہوئی ہیں فرماتے ہیں: میں حصہ کی طرف گیا، میں نے کہا: کیا تو بھی رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور آج رات تو ان میں سے ایک نے آپ سے علیحدگی اختیار کی ہوئی ہے۔ میں نے کہا: تم میں سے جس نے یہ کام کیا ہے وہ تو خسارے میں رہی۔ کیا تم میں سے کوئی اس سے مطمئن ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر نہ ہوگا؟ وہ تو ہلاک ہو چکی، تم ہرگز رسول اللہ ﷺ کو جواب نہ دیا کرو۔ اور نہ آپ سے کسی چیز کا سوال کرو، جو چاہیے مجھ سے مانگ لیا کرو اور تمہیں پڑوسن دھوکے میں نہ ڈالے وہ تمہاری نسبت رسول اللہ ﷺ کو زیادہ محبوب ہے، ان کی مراد عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

فرماتے ہیں: میرا ایک انصاری پڑوسی تھا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس باری باری جاتے رہتے۔ ایک دن وہ آپ کے پاس جاتا تو دوسرے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔ وہ مجھے کوئی وحی سنانا اور میں بھی اسی طرح کوئی واقعہ سنانا۔ ہم باتیں کر رہے تھے کہ غسان قبیلہ نے ہم سے جنگ کے لیے گھوڑے کے ٹھرتیار کر لیے ہیں۔ میرا دوست آیا۔ پھر وہ رات کو عشا میں بھی میرے پاس آیا، اس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی، میں اس کی طرف نکلا تو اس نے کہا: بہت بڑا واقعہ پیش آ گیا ہے۔ میں نے کہا: کیا غسان والے نکل آئے ہیں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ اس سے بھی بڑا اور اہم۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے کہا: حصہ تو خائب و خاسر ہو گئی۔ میرا گمان تھا کہ ایسا ہونے والا ہے۔ جب میں نے صبح کی نماز ادا کی تو اپنے کپڑے سمیٹے اور حصہ کے پاس چلا آیا۔ دیکھا تو وہ رورہی تھی۔ میں نے پوچھا: کیا واقعی رسول اللہ ﷺ نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟

انہوں نے کہا: میں نہیں جانتی، وہ اس معاملہ میں جدا لگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ میں آپ کے ایک حبشی غلام سے ملا،

میں نے اسے کہا: عمر کے لیے اجازت مانگو۔ غلام داخل ہوا۔ پھر میرے پاس آیا اور کہا: آپ کا ذکر ان کے سامنے کیا گیا تو وہ خاموش رہے۔ میں مسجد کی طرف چلا گیا۔ وہاں لوگ منبر کے پاس بیٹھے ہوئے رو رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر بیٹھا رہا، پھر مجھ پر میرا وجدان غالب آ گیا تو واپس غلام کے پاس آیا اور کہا: عمر کے لیے اجازت مانگو۔ غلام اندر گیا اور باہر آ کر دی جواب دیا، میں پھر مسجد میں منبر کے پاس جا بیٹھا۔ لیکن پھر وہی کیفیت ہوئی تو تیسری بار پھر گیا اور اجازت چاہی۔ جب اجازت نہ ملی تو پیٹھ پھیر کر چل پڑا۔ اچانک غلام مجھے آواز دینے لگا کہ آئیے آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں اندر گیا اور رسول اللہ ﷺ کو سلام عرض کیا۔ آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور اس کے نشان آپ کے بدن پر ظاہر تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا واقعی آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے؟ آپ ﷺ نے میری طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: اللہ اکبر! اے اللہ کے رسول! ہمیں دیکھیے، ہم قریشی لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب سے ہم مدینہ آئے، وہاں ہم نے ایسی قوم دیکھی جن پر ان کی عورتیں غالب ہیں۔ اب ہماری عورتیں بھی ان سے سیکھنے لگی ہیں۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی۔ مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے لگی: آپ کو تعجب کیوں ہے؟ قسم بخدا! نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات آپ کو جواب بھی دیتی ہیں اور آج تو ان میں سے ایک نے آپ سے علیحدگی اختیار کی ہوئی ہے۔ میں نے کہا: پھر تو وہ تباہ و برباد ہو گئی۔ کیا تم میں سے کوئی اس سے مطمئن ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب نازل ہو۔ وہ تو ہلاک ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ (یہ سن کر) مسکرا دیے۔ میں نے کہا: پھر میں حصہ کے پاس گیا۔ میں نے اسے کہا: تجھے یہ بات دھوکے میں نہ ڈال دے کہ تیری پزدن رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ پھر مسکرائے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں مانوس ہو جاؤں؟

آپ نے فرمایا: ہاں۔ میں بیٹھ گیا، پھر میں نے سر اٹھا کر گھر میں نظر دوڑائی۔ قسم بخدا! میں نے تاحد نگاہ کچھ نہ دیکھا سوائے تین چمڑوں کے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنی امت کے لیے وسعت کی دعا فرمائیے۔ روم و فارس پر کس قدر وسعت کی گئی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے عمر! کیا تم شک میں ہو! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی پسندیدہ چیزیں دنیا میں دے دی گئی ہیں۔ میں نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی تھی کہ اپنی ازواج کے پاس ایک ماہ تک نہ جائیں گے ان کو سختی سے تنبیہ کرنے کی غرض سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے معاملہ صاف کر دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ۲۹ راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے ابتدا کی۔ میں نے پوچھا اے اللہ کے رسول! آپ نے تو ہمارے پاس ۳۰ دن نہ آنے کی قسم اٹھائی تھی جبکہ ابھی تو ۲۹ دن ہوئے ہیں، میں گنتی رہی ہوں۔ آپ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! میں نے تم سے ایک بات کہنی ہے تم اس میں جلدی نہ کرنا، بلکہ اپنے والدین سے مشورہ کر لینا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے یہ آیت سنائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

لَا زَوَاجَکَ اِنْ کُنْتُمْ تَرُدُّنَ النِّكَاحَ الدُّنْیَا وَدُنْیَہَا الْاٰیۃ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے والدین مجھے کبھی بھی رسول اللہ ﷺ سے جدائی کی کا حکم نہیں دیں گے۔ میں نے کہا: کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں! میں تو اللہ، اس کے رسول اور آخرت کو چاہتی ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ کو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ ایسا نہ کہیے، میں نے تو آپ کو اختیار کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سب سے زیادہ کریم ہوں صدمی نہیں۔

(۱۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ لَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدْخُلٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ ﷺ - جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمٌ سَاكِتٌ قَالَ لَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا قَوْلَ شَيْءٍ أَضْحَكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ ابْنَةَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النِّفْقَةَ لَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَّأْتُ عَنْقَهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: وَهَنْ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلُنِي النِّفْقَةَ. قَالَ: لَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَائِشَةَ فَوَجَّأَ عَنْقَهَا وَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى خَفْصَةَ فَوَجَّأَ عَنْقَهَا وَكِلَاهُمَا يَقُولُ تَسَالَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَا لَيْسَ عَنْدَهُ فَقُلْنَ: وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَا لَيْسَ عَنْدَهُ

ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا أَوْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّزَوَاجِكَ حَتَّىٰ بَلَغَ﴾ ﴿لِلْمَحْسَنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ قَالَ: قَبْدًا بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكَ أَمْرًا فَاجِبٌ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّىٰ تَسْتَشِيرِي أَبِي بَكْرٍ. قَالَتْ: وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَلَا عَلَيْهَا الْآيَةُ فَقَالَتْ: أَيْفِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَشِيرُ أَبِي بَكْرٍ بَلْ اخْتَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. أَسْأَلُكَ إِلَّا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتَ قَالَ: لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةً مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَعْطِنِي مُعْتَنًا وَلَكِنْ بَعْنِي مُعْتَمًا مُبَسَّرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [مسلم ۱۴۷۸]

(۱۳۳۶۸) جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے، نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔ لوگوں کو دیکھا کہ وہ آپ کے دروازے پر بیٹھے تھے۔ کسی ایک کو بھی اجازت نہ دی گئی، صرف ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اجازت دی گئی۔ وہ داخل ہو گئے پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے اجازت مانگی ان کو بھی اجازت دے دی گئی، اس نے دیکھا کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں کے ارد گرد پریشانی اور خاموشی سے بیٹھے تھے، راوی کہتا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ایسی بات کہوں گا کہ نبی ﷺ کو ہنساؤں گا، کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال



ہے، خارجہ کی بیٹی کے بارے میں وہ مجھ سے نفقہ کا سوال کرتی ہے، میں اس کی طرف جاؤں گا اور اس کی گردن پر ماروں گا، راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: میرے ارد گرد بھی یہ نفقہ (خرچہ) کا سوال کرتی ہیں، راوی کہتا ہے کہ ابو بکر کھڑے ہوئے عائشہ کی طرف، اس کے سر میں مارا، عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے حصہ رضی اللہ عنہما کی طرف اور ان کو ڈانٹا اور ان دونوں نے کہا کہ تم نبی ﷺ سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو چیز آپ ﷺ کے پاس نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نبی ﷺ سے اس چیز کا سوال نہیں کریں گے جو آپ کے پاس نہ ہو۔

پھر نبی ﷺ ان سے ایک مہینہ ۲۹ دن کے لیے علیحدہ ہو گئے۔ پھر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ.....﴾ [الاحزاب ۲۸] راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے عائشہ سے ابتدا کی اور فرمایا: اے عائشہ! میں تجھ سے ایسی بات کرنے والا ہوں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ تو اس میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: وہ کیا بات ہے؟ آپ ﷺ نے یہ آیت مبارک پڑھی: (جو پیچھے گزری ہے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ ﷺ کے بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں! نہیں بلکہ میں نے اللہ اور اس کا رسول منتخب کر لیا ہے، میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی دوسری بیویوں سے یہ بات نہ کہنا جو میں نے کہی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اگر کسی نے مجھ سے پوچھا تو میں اسے بتا دوں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے سچی کرنے والا نہیں بلکہ سکلانے والا آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۳۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْرَازِيُّ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَخْزَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: قَدْ خَبَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[بخاری ۱۴۷۷]

(۱۳۲۶۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے اختیار دیا جس کو ہم طلاق شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۳۲۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوْسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ - اسْتَعَاذْتُ مِنْهُ؟ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ الْكَلْبِيَّةَ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ: لَقَدْ عَذَّبَ بِعَظِيمِ الْحَقِّ بِأَهْلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ

بْنِ مُسْلِمٍ. [بخاری ۴۷۵۴]

(۱۳۲۷۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ پر الجون الکلابیہ کی بیٹی داخل کی گئی تو اس نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں، آپ ﷺ سے تو آپ نے فرمایا: تو نے بہت بڑی ذات سے پناہ مانگ لی ہے۔ لہذا تو اپنے گھر والوں کی طرف چلی جا۔

## (۲) باب مَا وَجَبَ عَلَيْهِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

آپ پر قیام اللیل (تہجد) کے واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ .....﴾ [بنی اسرائیل ۷۹]

(۱۳۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعُرْفِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ﴾ يَعْنِي بِالنَّافِلَةِ أَنَّهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ - خَاصَّةً أَمْرَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ وَتَحِبُّ عَلَيْهِ. [ضعیف حدأ۔ الطبری ۱۷/۵۲۵]

(۱۳۲۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ﴾ [الاسراء ۷۹] یعنی نفل نماز، آپ ﷺ کے لیے قیام اللیل خاص کیا گیا ہے اور آپ پر فرض ہے۔

(۱۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ عَلَى فَرِيضَةٍ وَمَنْ سُنَّةٌ لَكُمْ الْوُتْرُ وَالسَّوَاكُ وَقِيَامُ اللَّيْلِ. مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا ضَعِيفٌ جَدًّا وَلَمْ يَنْبَغْ فِي هَذَا إِسْنَادٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف حدأ]

(۱۳۲۷۲) نبی ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جو میرے لیے فرض ہیں اور تمہارے لیے سنت ہیں: وتر، سواک اور رات کا قیام۔

(۱۳۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطَّائِرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي حَتَّى تَرِمَ أَوْ تَنْفُخَ رِجْلَاهُ أَوْ قَدَمَاهُ قَالَ فَقَالُوا لَهُ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادٍ بْنِ يَحْيَى

وَأُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِينِ آخَرَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ. [بخاری ۱۱۳۰۔ مسلم ۲۸۱۹]  
(۱۳۲۷۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھتے، یہاں تک کہ پاؤں مبارک پرورم آجاتا، آپ سے کہا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

(۱۳۲۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْمُهَنَّى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قَبِيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَفْطَرَ رَجُلَاهُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونِ بْنِ مَعْرُوفٍ. [بخاری ۳۸۳۷۔ مسلم ۲۸۲۰]  
(۱۳۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ نماز پڑھتے تو پاؤں مبارک سوچ جاتے تھے، حضرت عائشہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ تو معاف کر دیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

### (۳) بَابُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ وَتَنَزَّ عَنْهُ مِنَ الصَّدَقَةِ

جو آپ پر حرام ہے اور آپ کا صدقہ سے بچنا

(۱۳۲۷۵) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ ابْنِ عَمِّ أَبِي النَّضْرِ الْفَقِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ كِتَابِ الْهَبَاتِ. [صحيح]  
(۱۳۲۷۵) نبی ﷺ یہ کھا لیتے تھے، لیکن صدقہ نہیں کھاتے تھے۔

(۱۳۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ بَهْزُ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَّةٌ أَوْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالَ هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ وَإِنْ قَالَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا. بَهْزُ هُوَ ابْنُ حَكِيمٍ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَبِئَةَ الْقَشِيرِيِّ أَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعَصَعَةَ بْنِ هَوَازِنَ قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ. [صحيح لميرہ]

(۱۳۲۷) جب نبی ﷺ کے پاس کھانا لایا جاتا تھا تو آپ ﷺ پوچھتے تھے کہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اگر ہدیہ ہوتا تو اپنا ہاتھ بڑھا کر لے لیتے تھے اور اگر صدقہ ہوتا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے کہ کھاؤ۔

### (۴) باب مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ مِنْ خَائِنَةِ الْأَعْيُنِ دُونَ الْمَكِيدَةِ فِي الْحَرْبِ

لڑائی میں تدبیر کے علاوہ آنکھوں کی خیانت حرام ہے

(۱۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا

أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ نَصَرَ الْهُمَذَانِيُّ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ:

لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةً نَفَرًا وَأَمْرًا مِّنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ

أَبِي سَرْحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ فَإِنِّي قَدْ قَرَعْتُ رَأْسَهُ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْتِي فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى

أَصْحَابِهِ فَقَالَ: أَمَّا فِيكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَأَى قَدْ كَفَفْتُ يَدِي عَنْ يَبْعِيهِ فَبَقِلْتُهُ. قَالَ: مَا

يُذَرِّبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ: إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ لِنَبِيِّ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ.

(۱۳۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ

قَالَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ

وَزُهَيْرِ كُلُّهُمُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [حسن]

(۱۳۲۸) نبی ﷺ نے فرمایا: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۱۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَهْ

يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَى بِغَيْرِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری، مسلم ۲۷۶۹]

(۱۳۲۹) کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جب وہ جنگ سے پیچھے رہ گئے تھے کہ جب بھی نبی ﷺ غزوہ کرنے کا ارادہ

کرتے اس کے علاوہ کی طرف تو یہ کرتے تھے۔



(۱۳۲۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ لَغَبَ بِنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّحَبُّ أَنْ أَقْلَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ فَأَذَنْ لِي فَأَقُولَ قَالَ: قَدْ أَذَنْتُ لَكَ. فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي أَحِبِّيَالِهِ فِي قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ قَالَ فَلَمَّا اسْتَمَكَّنَ مِنْهُ قَتَلُوهُ فَأَتَوْا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۳۲۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دی ہے، محمد بن مسلمہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! یہ بات آپ کو پسند ہے کہ میں اس کو قتل کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ پھر صحابی نے کہا کہ آپ ﷺ مجھے اجازت دیں، آپ نے فرمایا: میں نے تجھے اجازت دی، پھر اس نے کعب بن اشرف کے قتل کا قصہ بیان کیا کہ جب میں نے اس کو قتل کر لیا تو نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۵) بَابُ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِذَا لَبَسَ لَأَمَتَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا حَتَّى يَلْقَى الْعَدُوَّ وَلَوْ بِنَفْسِهِ

کسی کے لیے جائز نہیں کہ جب وہ جنگی لباس پہنے تو دشمن سے لڑے بغیر اتار دے

(۱۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلَاءَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ أُحُدٍ وَإِشَارَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ بِالْمَكَّةِ فِي الْمَدِينَةِ وَأَنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ أَبَوْا إِلَّا الْخُرُوجَ إِلَى الْعَدُوِّ قَالَ وَلَوْ تَنَاهَوْا إِلَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمْرِهِ كَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَلَكِنْ غَلَبَ الْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ قَالَ وَعَامَّةٌ مَنِ أَشَارَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ رَجُلًا لَمْ يَشْهَدُوا بَدْرًا وَقَدْ عَلِمُوا الْبَدَى سَبَقَ لِأَهْلِ بَدْرٍ مِنَ الْفَضِيلَةِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْجُمُعَةِ وَعَظَ النَّاسَ وَذَكَرَهُمْ وَأَمَرَهُمْ بِالْحِدِّ وَالْإِجْتِهَادِ ثُمَّ انْصَرَفَ مِنْ خُطْبَتِهِ وَصَلَاتِهِ فَذَعَا بِلَأَمِيهِ فَلَبِسَهَا ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ فَلَمَّا أَبْصَرَ ذَلِكَ رَجُلًا مِنْ ذَوِي الرَّأْيِ قَالُوا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَمُكَّ بِالْمَدِينَةِ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْنَا الْعَدُوُّ قَاتَلْنَاهُمْ فِي الْأَرَقَةِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَبِمَا يَرِيدُ وَيَأْتِيهِ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ أَشْخَصْنَاهُ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْمُكَّتْ كَمَا أَمَرْتَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَنْبَغِي لِنَبِيِّ إِذَا أَخَذَ لَأَمَةً الْحَرْبِ وَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ إِلَى الْعَدُوِّ أَنْ يَرْجِعَ حَتَّى يَقَاتِلَ وَقَدْ دَعَوْتُكُمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَأَبَيْتُمْ إِلَّا الْخُرُوجَ فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالصَّبْرِ إِذَا لَقِيتُمُ الْعَدُوَّ

وَانْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاَفْعَلُوهُ . فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . وَهَكَذَا رَأَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ . وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ شَيْخُوهِ مِنْ أَهْلِ الْمَغَازِي وَهُوَ عَامٌّ فِي أَهْلِ الْمَغَازِي وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا . [ضعيف]

(۱۳۳۸۱) جب نبی ﷺ نے جمعہ کی نماز پڑھائی تو لوگوں کو وعظ کیا اور ان کو محنت اور کوشش کرنے کا حکم دیا۔ پھر جب آپ اپنی نماز اور خطبے سے واپس پلٹے تو آپ نے ذرع منگوائی اور اس کو پہن لیا۔ پھر لوگوں میں اعلان کروایا کہ وہ جنگ کے لیے نکلیں۔ جب ان لوگوں نے دیکھا جن کے دلوں میں بیماری تھی، تو کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم مدینہ میں ٹھہریں۔ اگر مدینے میں دشمن داخل ہو گئے تو ہم ان کا مقابلہ کریں گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا تھا جو وہ ارادہ رکھتے تھے۔ پھر آسمان سے وحی آئی۔ پھر ہم نے اسے روایتی کا وقت سمجھا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم ٹھہرے رہیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے ہم کو حکم دیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے یہ لائق نہیں ہے کہ جب وہ لڑائی کا سامان پکڑ لے اور لوگوں کو دشمن کی طرف نکلنے کا حکم دے تو وہ واپس آئے حتیٰ کہ وہ قتل ہو جائے۔ میں تم کو اس کی طرف بلاتا ہوں اور تم نکلنے سے انکار کرتے ہو پھر فرمایا: تقویٰ اور صبر کو لازم پکڑو جب تم دشمن سے ملو تو دیکھو، میں تم کو کیا حکم دیتا ہوں، اس کام کو کر گزرو۔ پس نبی ﷺ بھی نکلے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ نکلے۔

(۱۳۳۸۲) وَقَدْ كَتَبْنَا مَوْصُولًا بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَنَقَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سِيفَهُ ذُو الْفَقَّارِ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ وَذَلِكَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا جَاءَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ كَانَ رَأْيُهُ أَنْ يَمِيزَ بِالْمَدِينَةِ فَيَقَاتِلَهُمْ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاسٌ لَمْ يَكُونُوا شَهِدُوا بَدْرًا: تَخْرُجُ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْهِمْ نَقَاتِلُهُمْ بِأُحُدٍ وَرَجَوْا أَنْ يَصِيبُوا مِنَ الْفُضَيْلَةِ مَا أَصَابَ أَهْلُ بَدْرٍ فَمَا زَالُوا بِهِ حَتَّى لَيْسَ أَدَاتُهُ ثُمَّ نَدِمُوا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِمَ قَالَ لَرَأَيْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: مَا يَسْئَلُنِي لَيْسَ أَنْ يَضَعَ أَدَاتَهُ بَعْدَ أَنْ لَبَسَهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ . قَالَ: وَكَانَ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَئِذٍ قَبْلَ أَنْ يَلْبَسَ الْأَدَاةَ: إِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ فَأَوَّلَتْهَا الْمَدِينَةُ وَأَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا فَأَوَّلَتْهُ كَبْشُ الْكُحْمَةِ ، وَرَأَيْتُ أَنْ سَيْفِي ذَا الْفَقَّارِ فَلَّ فَأَوَّلَتْهُ فَلَا فِيكُمْ وَرَأَيْتُ بَقْرًا تَذْبَحُ فَبَقَرُ وَاللَّهُ خَيْرٌ فَبَقَرُ وَاللَّهُ خَيْرٌ . [بخاری ۳۸۶۰ - مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۳۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بدر کے دن ذوالفقار نامی تلوار کے ساتھ قال کیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن خواب دیکھا، وہ یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی رائے احد

والے دن جب مشرکین آئے یہ تھی کہ مدینہ میں رہ کر ان سے لڑائی کی جائے تو جو لوگ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ان سے باہر نکل کر قاتل کریں گے، انہیں امید تھی کہ وہ بدر والوں کی فضیلت حاصل کر لیں گے، انہوں نے اصرار کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جنگی لباس پہن لیا، پھر ان لوگوں کو ندامت ہوئی اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! فیصلہ درحقیقت وہی ہے جو آپ کا فیصلہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ جنگی لباس پہننے کے بعد اتار دے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے جنگی ہتھیار پہننے سے پہلے کہا: میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک مضبوط قلعے میں ہوں، میں اس کی تعبیر یہی ہے کہ مدینہ شہر ہے، پھر میں نے دیکھا کہ میں بڑے پتھر کے پیچھے ہوں تو میں نے اس کی تاویل یہی کہ ایک بڑی فوج کا دستہ ہے، میں نے اپنی تلوار ذوالفقار دیکھی کہ اس میں دندانے پڑ گئے ہیں تو تم میں کوئی خرابی ہوگی، بعد میں گائے ذبح ہوتے دیکھی، گائے اللہ کی بھلائی ہے دوسری مرتبہ آپ ﷺ نے پھر یہی کہا۔

(۶) بَابُ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِذَا سَمِعَ الْمُنْكَرَ تَرَكَ النَّكِيرَ

آپ کسی برائی کے متعلق سنتے تو اس کو (ختم کیے بغیر) نہ چھوڑے

(۱۳۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسُيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خَيْرُ رَسُولٍ اللَّهُ ﷺ - فِي أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَسْرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا.

[صحیح - بخاری ۳۵۶۰ - مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ کو دو چیزوں کا اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے ہمیشہ آسان کو منتخب کیا، جب کہ اس میں کوئی برائی نہ ہو۔ اگر اس میں کوئی برائی ہوتی تو آپ ﷺ لوگوں کی نسبت اس کام سے یادور ہوتے اور نبی ﷺ نے کبھی انتقام نہیں لیا، اپنی ذات کے لیے سوائے اس کے کہ اللہ کی حرمت کو پامال کیا جا رہا ہو تو صرف اللہ کے لیے انتقام لیا ہے۔

(۱۳۲۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ ذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۳۲۸۵) ایضاً - علاوہ ان الفاظ کے کہ وہ صرف اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔

(۱۳۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا جُمُعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ بِمَكَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَأَلْتُ خَالَي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيَّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ الْعُفَيْفِيُّ صَاحِبُ كِتَابِ النَّسَبِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ: سَأَلْتُ خَالَي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ عَنْ حَلِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ وَصَافًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ يَحْسُنُ الْحَسَنَ وَيُصَوِّبُهُ وَيُبْعَثُ الْقَبِيحَ وَيُوْهِنُهُ، وَفِي الرِّوَايَةِ الْوَلِيُّ وَيَقْوِيهِ بِذَلِكَ يُصَوِّبُهُ.

(۱۳۲۸۵) حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے نبی ﷺ کے جلسے کے بارے میں سوال کیا جو حلیہ بیان کرنے والے تھے حدیث کو لمبا ذکر کیا اور اس میں ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو پرکھتے تھے اور لوگوں سے ان کی خصلتوں کے بارے میں دریافت کرتے تھے، خوبی کی تعریف اور اچھائی بیان کرتے اور برائی کی مذمت و قباحت ذکر کرتے۔ پہلی روایت میں یصوبہ کی جگہ یوہین تھا۔

## (۷) باب لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَتَعَلَّمَ شِعْرًا وَلَا يَكْتُبَ

آپ ﷺ نے شعر سیکھے اور نہ لکھنا جانتے تھے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ﴾ وَقَالَ ﴿فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ﴾ (ق) قَالَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ: الْأُمِّيُّ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْكِتَابَ وَلَا يَخْطُ بِبَيْمِينِهِ. وَهَذَا قَوْلُ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ.

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ﴾ اور نہ ہم نے انہیں شعر سکھایا اور نہ ان کے لیے مناسب ہے اور فرمایا: ﴿فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ﴾ ”سو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے نبی امی پر۔“ بعض مفسرین نے فرمایا: امی وہ ہوتا ہے جو نہ لکھی ہوئی بات پڑھ سکتا ہے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکیر کھینچ سکتا ہے۔ یہ مقال بن سلیمان وغیرہ مفسرین کا قول ہے۔

(۱۳۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي حُسَيْنِ الْجَعْفَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ



مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطُهُ بِإِصْبَاحِكَ﴾ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ. [حسن]

(۱۳۲۸۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد: ﴿وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطُهُ بِإِصْبَاحِكَ﴾ [العنکبوت ۴۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھتے تھے۔

(۱۳۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسِبُ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا. وَكَبَضَ أَحَدُ أَصَابِعِهِ وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۱۹۱۳ - مسلم ۱۰۸۰]

(۱۳۲۸۷) نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہم لوگ ان پڑھ ہیں نہ تو ہم لکھ سکتے ہیں اور نہ ہم حساب کتاب جانتے ہیں، مہینہ تو اس طرح ہوتا ہے یعنی آپ ﷺ نے دونوں ہاتھوں کو ملایا اور تمین وعدہ اشارہ کیا کہ مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔

(۱۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَنَازِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ يَوْسَفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَسْتَأْذِنُهُمْ لِيَدْخُلَ مَكَّةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِحِلْيَانِ السَّلَاحِ وَلَا يَدْخُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا

قَالَ فَاتَّخَذَ يَكْتُبُ الشَّرْطَ بَيْنَهُمْ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ: هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نَمْنَعَكَ وَلَكِنَّا بَعَثْنَاكَ وَلَكِنْ أَكْتُبْ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: أَنَا وَاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ: وَكَانَ لَا يَكْتُبُ قَالَ فَقَالَ لِعَلِّي: أُمِّحَ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ عَلِيُّ: وَاللَّهِ لَا أُمَحُّهُ أَبَدًا. قَالَ: فَأَرَاهُ. فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - بِيَدِهِ

فَلَمَّا دَخَلَ وَمَضَى الْأَجَلَ اتُّوا عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: مَرُّ صَاحِبِكَ فَلْيَرْتَحِلْ لَدَكَ ذَلِكَ عَلَيَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: نَعَمْ ارْتَحِلْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْأَوْدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ.

(۱۳۲۸۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ عمرے کا ارادہ کرتے تو اہل مکہ کی طرف پیغام بھیجتے اور ان سے اجازت طلب کرتے تاکہ وہ مکہ میں داخل ہونے دیں اور آپ ﷺ ان سے شرط لگاتے کہ وہ تین دنوں سے زیادہ قیام نہیں کریں گے اور وہ اسلحہ اتار کر داخل ہوں گے اور وہاں کسی کو بھی نہیں پکاریں گے تو وہ شرطیں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ لکھ رہے تھے کہ یہ فیصلہ وہ ہے جو محمد ﷺ نے کیا جو اللہ کے رسول ہیں تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ ﷺ رسول اللہ ہوتے تو ہم آپ کو منع بھی نہ کرتے اور آپ کی بیعت بھی کر لیتے پھر تو جھگڑا ہی نہ تھا، تم محمد بن عبد اللہ لکھو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں محمد بن عبد اللہ بھی ہوں اور اللہ کی قسم! میں محمد رسول اللہ بھی ہوں، آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: رسول اللہ ﷺ منادو۔ حضرت علی نے کہا کہ میں کبھی نہیں منادوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دکھاؤ تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو منادیا۔

جب مکہ میں داخل ہوئے اور مدت پوری ہوگئی تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اپنے نبی کو حکم دو کہ وہ چلا جائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بالکل ہم چلے جاتے ہیں۔

(۱۳۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحْجَبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقِصَّةِ وَذَكَرَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَا عَلِيُّ أَمَحْ رَسُولُ اللَّهِ. قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَمُحُوكَ أَبَدًا فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ. وَفِي رِوَايَةِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ لَقَالَ: أَرِيهِ. فَارَاهُ إِنَّمَا فَمَحَاهُ بِيَدِهِ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۰) ایضا اس میں صرف اس بات کا اضافہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! رسول اللہ منادو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کبھی بھی نہیں منادوں گا، نبی ﷺ نے خود خط پکڑا اور آپ ﷺ اچھے طریقے سے لکھ نہیں سکتے تھے۔

(۱۳۲۹۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدَّمِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ مَنصُورٍ الْقَشِيرِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ: يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى كَتَبَ وَقَرَأَ. قَالَ مُجَالِدٌ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ: لَقَدْ صَدَقَ قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَصْحَابِنَا يَذْكُرُونَ ذَلِكَ فَهَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَفِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَجْهُورِينَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۰) عون بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فوت نہیں ہوئے، یہاں تک کہ لکھ لیا اور پڑھ لیا، یعنی سیکھ لیا۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَلْفَسٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نُعَيْمٍ وَكِيلُ الْمُتَّقِيِّ بِعَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو

مُحَمَّدٌ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَلَالٍ النَّحْوِيُّ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ شِعْرٍ قَطُّ إِلَّا بَيْنَا وَاحِدًا: نَفَاءً لِمَا تَهْوَى يَكُنْ فَلَقَلَّمَا يُقَالُ لِنِسَاءٍ كَانَ إِلَّا تَحَقَّقَ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَلَمْ يَلْ تَحَقَّقًا لَيْلًا يُعْرِبُهُ فَيُصِيرَ شِعْرًا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِمَ أَكْتَبَهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِمْ مَنْ يُجْهَلُ حَالُهُ وَأَمَّا الرَّجَزُ فَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهُ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی بھی شعر کو ملا کر نہیں پڑھا، ایک ایک مصرع کر کے پڑھتے تھے۔  
(۱۳۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ السَّمْسَارُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي عَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يُخْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَأَغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ فَأَجَابُوهُ:

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيَ أَبَدًا

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ حُمَيْدٍ. [بخاری ۲۸۳۴ - مسلم ۱۸۰۵]

(۱۳۲۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دفعہ ٹھنڈی صبح کو مہاجرین اور انصار کی طرف نکلے تو وہ خندق کھود رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بہترین بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔ انصار اور مہاجرین کو معاف کر دے انہوں نے جواب دیا۔ ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ سے اس بات کی بیعت کی ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے جہاد کرتے رہیں گے۔

(۱۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ حَتَّى وَارَى التُّرَابَ شَعْرَ صَدْرِهِ وَكَانَ رَجُلًا كَبِيرَ الشَّعْرِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِرَجَزِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكَبَّتِ الْأَقْدَامُ إِنَّ لَاقِنَا

إِنَّ الْأَعْدَاءَ قَدْ بَعَرُوا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةَ آبِنَا

يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَأُخْرِجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ شُعْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ: وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَقَالَ إِنَّ الْأَلَى لَقَدْ بَغَوَا عَلَيْنَا

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْقُلُ التُّرَابَ مَعَنَا يَوْمَ الْأَحْزَابِ ثُمَّ ذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ.

(۱۳۲۹۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خندق والے دن دیکھا آپ ﷺ مٹی پھینک رہے تھے اور مٹی آپ ﷺ کے سینے کے بالوں میں چھپ رہی تھی، کیونکہ آپ ﷺ کے سینے کے بال بہت زیادہ تھے اور آپ عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے رجز یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا  
فَأَنْزِلْ لَنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَتَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنَّ لَنَا  
إِنَّ الْأَعْدَاءَ لَقَدْ بَغَوَا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَمِينَا

ترجمہ: اے اللہ! اگر آپ نہ ہوتے تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور نہ ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے۔

ہم پر سیکھنا نازل فرما اور جنگ کے وقت ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ۔

دشمنوں نے ہم سے بغاوت کی ہے اگر وہ فتنہ چاہتے ہیں تو ہمیں انکار ہے۔

ان کو اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ [صحیح۔ بخاری ۲۸۷۳۔ مسلم ۱۰۸۳]

(۱۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيِّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عُمَارَةَ أَوْلَيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَمْ يُوَلِّ وَلَكِنْ عَجَلَ سَرْعَانَ الْقَوْمِ وَقَدْ رَشَقْتَهُمْ هَوَازِنَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ أَخَذَ بِرَأْسِ بَغْلِيهِ الْبَيْضَاءِ وَهُوَ يَقُولُ  
أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۳۲۹۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہا: اے ابوعمارہ! کیا تم حنین والے دن بھاگ

آئے تھے؟ کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ اللہ کے رسول ہیں، بے شک وہ بھاگے نہیں، لیکن لوگوں نے جلدی کی اور انہیں



ہواؤں اور ابوسفیان بن حارث نے اپنے تیروں کا نشانہ بنالیا اور آپ ﷺ اپنے سفید حجر کے سر کو پکڑے ہوئے کہہ رہے تھے  
 أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ترجمہ: میں نبی ہوں، یہ جھوٹی بات نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَارٍ فَنَكِبْتُ إِصْبَعَهُ فَقَالَ

هَلْ أَنْتَ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيَّتٍ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتَ  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَسْوَدِ. [صحيح - بخاری ۲۸۰۲ - مسلم ۱۷۹۶]

(۱۳۲۹۵) جندب کہتے ہیں: ہم نبی ﷺ کے ساتھ غار میں تھے، آپ کی انگلی کو کاٹ لیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

هَلْ أَنْتَ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيَّتٍ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتَ

”تیری حقیقت ایک زخمی انگلی کے سوا کیا ہے اور تجھے یہ اللہ کے راستے میں ملا ہے۔“

## (۸) بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر آپ ﷺ شرک کرتے تو آپ کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: وَلَيْسَ كَذَلِكَ غَيْرُهُ حَتَّى يَمُوتَ لِقَرْنِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ﴾ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَذَهَبَ غَيْرُهُ إِلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْخَطَابِ غَيْرُ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ الْمَطْلُوقُ يَكُونُ مَحْمُولًا عَلَى الْمُقَيَّدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِثَانِ؟ فَقَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح - مسلم ۹۳]

(۱۳۲۹۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! واجب کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اس حال میں مر گیا کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتا تھا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور

جو اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک کرتا تھا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

### (۹) باب كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ دَيْنٍ مِّنْ مَّاتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں میں جو فوت ہوا اس کا قرض آپ ﷺ کے ذمہ ہے

(۱۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ أَظَنَّهُ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ: هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ مِنْ قَضَاءٍ. فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَقَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبَكُمْ. فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْقُبُورَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَمَنْ تَوَفَّى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِرَوَّاجَتِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[بخاری، مسلم ۱۶۱۹]

(۱۳۲۹۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا جاتا (یعنی میت) (راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے قرض دار آدمی کو) تو آپ ﷺ پوچھتے: اس نے کوئی چیز چھوڑی کہ اس کا قرض ادا کیا جاسکے؟ اگر بتایا جاتا ہے کہ اس نے مال وغیرہ چھوڑا ہے تو آپ نماز جنازہ پڑھ دیتے اور اگر کوئی چیز نہ ہوتی تو آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھو، جب بہت زیادہ فتوحات ہونے لگیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ حق دار ہوں جو بندہ فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو تو میں اس کو ادا کروں گا، جو بندہ مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

### (۱۰) باب مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ أَنْ يَدْفَعَ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ فَقَالَ

﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ برائی کو اچھائی سے دور کرو جیسا کہ قرآن پاک میں ہے:

﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ لَعَنَهُ اللَّهُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ -ﷺ- وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَهُ مَبِغْضًا وَيَكْرَهُ رُؤْيَاهُ فَأَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالْعَفْوِ وَالصَّفْحِ  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا الَّذِي حَكَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ التَّفْسِيرِ.

بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ ابو جہل (اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے) آپ ﷺ کو تکلیف دیتا تھا اور آپ ﷺ اس پر غضب ناک تھے اور اسے دیکھنا ناپسند کرتے تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو غم و درگزر کرنے کا حکم دیا، شیخ فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ ابو العباس نے بعض اہل تفسیر سے نقل کیا ہے۔

(۱۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْهَذَلِيِّ عَنْ مِقَاتِلِ بْنِ سَلَيْمَانَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ لَعَنَهُ اللَّهُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ ﷺ - وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَهُ مَبِغْضًا بِكُورَةِ رُؤْيَاهُ فَأَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالْعَفْوِ وَالصَّفْحِ يَقُولُ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ ﴿فَبِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ﴾ يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ ﴿كَانَهُ وَلِيًّا﴾ فِي الدُّنْيَا ﴿حَمِيمٌ﴾ لَكَ فِي النَّسَبِ الشَّفِيقُ عَلَيْكَ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ﴾ نَزَلَتْ فِي النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبَى جَهْلٍ حِينَ جَهِلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف جداً]

(۱۳۲۹۸) ﴿وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ ابو جہل (اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے) وہ نبی ﷺ کو تکلیف دیتا تھا، نبی ﷺ اس کو ناپسند کرتے تھے تو اللہ پاک نے اپنے نبی کو یہ حکم دیا کہ صبر اور درگزر کرو۔ فرمایا: جب آپ یہ کر لیں گے تو وہ شخص جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے، یعنی ابو جہل وہ آپ کا دنیا میں دوست بن جائے گا اور رحم ہوگا یعنی آپ کے نسب کا خیال کر کے آپ پر شفقت کرے گا۔

(۱۳۲۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ قَالَ: أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْمُؤْمِنِينَ بِالصَّبْرِ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْجَلْمِ عِنْدَ الْجَهْلِ وَالْعَفْوِ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَخَصَّصَ لَهُمْ عَذَابَهُمْ كَانَهُ وَلِيًّا حَمِيمٌ. ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ مَثْنَى فِي التَّرْجَمَةِ. وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذَهَبَ إِلَى أَنَّهُ وَإِنْ خَاطَبَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَأَمَرَأَهُ بِهِ هُوَ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ﴿وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ پاک نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ غصے کے وقت صبر کریں، جہالت کے وقت بردباری اور برے وقت میں معاف کریں جب وہ یہ کام کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو شیطان سے بچائے گا اور دشمن کو ذلیل کر دے گا گویا کہ وہ بڑا گرم جوش دوست ہے۔

(۱۳۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرِ بْنِ بَرَّازٍ دُوسْتُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: لَقِيتُ عَبْدَ

اللَّهُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي التَّوَرَةِ؟ فَقَالَ: اللَّهُ إِنَّهُ لَمْ يَصُوفْ فِي التَّوَرَةِ بَعْضَ صِفَتِهِ فِي الْفُرْقَانِ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحُزْرًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي مَسِيحُكَ الْمُتَوَكِّلُ لَيْسَ بِفَطْرٍ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا صَاحِبٍ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَذْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَغْفِرُ وَيَغْفِرُ وَلَنْ أَقْبِضَهُ حَتَّى أَقِيمَ بِهِ الْعِلْمَةَ الْعُوجَاءُ أَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْتَحَ بِهِ أَعْيُنًا عَمِيًّا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلُوفًا. قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمْ لَقِيتُ كَعْبَ الْحَبَرِ فَسَأَلْتُهُ فَمَا اخْتَلَفَا فِي حَرْفٍ إِلَّا أَنْ كَعْبًا يَقُولُ: أَعْيُنًا عُمُومِي وَقُلُوبًا غُلُوفِي وَآذَانًا صُمُومِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح - بخاری ۲۱۲۵]

(۱۳۳۰۰) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے ملا، میں نے اس کو کہا کہ جو تورات میں نبی ﷺ کے اوصاف ذکر ہوئے ہیں مجھے اس کی خبر دو۔ اس نے کہا ہاں آپ ﷺ کی جو صفات قرآن میں ہیں، ان میں سے بعض صفات تورات میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی اے نبی! ہم نے آپ کو گواہ بنا کر خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا اور ڈرانے والا اور ان پڑھوں کو اس بات کی ترغیب دلانے والا کہ آپ ﷺ میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔ میں نے آپ کا نام اللہ پر توکل کرنے والا رکھا ہے، آپ ﷺ نہ تو برے اخلاق والے ہیں اور نہ ہی سخت طبیعت والے ہیں اور نہ ہی بازار میں چیخ کر بولنے والے ہیں اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دیتے ہیں، بلکہ آپ ﷺ تو درگزر کرتے اور معاف کرتے ہیں۔ میں آپ کو ہرگز فوت نہیں کروں گا، یہاں تک کہ ٹیڑھے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور وہ یہ کہہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں تیرے ذریعے اندھوں کو آنکھیں دوں گا، بہروں کو کان اور غافل دلوں کو دل عطا کروں گا۔

عطاء کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کعب عالم سے ملا، میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا اور ایک حرف کا بھی فرق نہیں آیا، سوائے ان الفاظ کہ اَعْيُنًا عُمُومِي وَقُلُوبًا غُلُوفِي وَآذَانًا صُمُومِي کہ ہمارے آنکھیں اندھی ہیں، دل پردے میں ہیں اور کانوں میں ڈاٹ ہے۔

(۱۳۳۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدِيلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِفَاحِشٍ وَلَا مُتَفَحِّشٍ وَلَا سَخَابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَغْفِرُ وَيَصْفَحُ. [صحيح - الطيالسي ۱۶۲۳]

(۱۳۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فحش کلامی کرنے والے نہ تھے اور نہ ہی اس کو پسند کرتے تھے اور نہ بازار میں چیخ کر بولنے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیتے، بلکہ آپ ﷺ معاف کرتے اور درگزر کرتے تھے۔

(۱۳۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ



عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا ضَرَبَ شَيْئًا بِسِيفِهِ قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا يَبْلُ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ مَحَارِمَ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لَهَا وَمَا خَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِلَّا مَا فَإِذَا كَانَ إِلَّا مَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح - بخاری، مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کو بھی نہیں مارا، نہ اپنے خادموں کو اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کوئی چیز ماری سوائے جہاد فی سبیل اللہ کے اور ایسی بھی کوئی چیز نہیں پائی گئی کہ آپ نے اپنی ذات کے لیے انتقام لیا ہو اور جب بھی آپ ﷺ کو دو چیزوں میں اختیار دیا گیا تو آپ نے ہمیشہ آسان چیز کو پسند کیا، جب تک اس میں کوئی برائی نہ ہو۔ اگر اس میں کوئی برائی ہوتی تو آپ لوگوں کی نسبت اس چیز سے زیادہ دور ہوتے۔

(۱۱) بَابُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الْمَشُورَةِ فَقَالَ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ﴾

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشورہ کا حکم دیا، فرمایا: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ﴾

(۱۲۲.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ﴾ - [ضعیف]

(۱۳۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بھی نہیں دیکھا جو سب سے زیادہ اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتا ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ﴾ [الشوری ۳۸]

(۱۲۲.۴) وَفِيهَا أَجَازُ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ: إِنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَغِيثًا عَنِ الْمَشَاوَرَةِ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَسْتَنْ بِذَلِكَ الْحُكَّامَ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۳۰۴) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے تھے: نبی ﷺ مشاورت سے مستغنی تھے، تاکہ آپ کے بعد حکام اس کو سنت بنالیں۔

## (۱۲) باب مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ اخْتِيَارِ الْآخِرَةِ عَلَى الْأُولَى وَلَا يَمُدُّ عَيْنَيْهِ إِلَى زَهْرَةِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو آخرت کو دنیا پر اختیار کرنے اور اپنی آنکھوں کو دنیا کی خوبصورتی میں محو نہ کرنے کا حکم دیا

فَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْثَنَّهُمْ فِيهِ وَذَرِّ رِبَّكَ خَمِيرًا وَابْقَى﴾

(۱۳۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ النَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ: سَمَاعُ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي اعْتِزَالِ النَّبِيِّ ﷺ - نِسَاءً هُ قَالَ: فَقَدْ خَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُصْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارَةٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرُ فِي جَنْبِهِ فَتَطَرْتُ فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِذَا أَنَا بِقُبْضَةٍ مِنْ شِعْبٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلُهَا قَرِظٌ فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرْتُ عِنَايَ فَقَالَ: مَا يَبْكُكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرُ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَلِكَ قَيْصَرٌ وَيَكْسَرِي فِي الثَّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا. قُلْتُ: بَلَى. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: أَوَّلُكَ قَوْمٌ عَجَلَتْ لَهُمْ حَيَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. [صحيح - مسلم ۱۴۷۹]

(۱۳۳۰۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ پر داخل ہوا، آپ ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے اوپر آپ کی چادر تھی اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہ تھا اور چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو پر پڑ گئے تھے۔ میں نے نگاہ دوڑائی تو آپ ﷺ کی الماری میں چند جو تھے جو تقریباً ایک صاع تھے اور اس کے برابر سلم کے تھے ایک کمرے کے کونے میں پڑے ہوئے تھے اور کچا چڑا بھی لگا ہوا تھا۔

میری آنکھیں بہہ پڑیں، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابن خطاب! تمہیں کس چیز نے رونے پر مجبور کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں کیوں نہ روؤں، یہ چٹائی کے نشانات اور میں نے آپ ﷺ کی الماری میں کچھ نہیں دیکھا

(وہ بھی خالی ہے) قیصر و کسری پھلوں اور نہروں میں ہوں اور آپ ﷺ کے رسول ہو کر بھی اتنی سادگی میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ یہ سب چیزیں ہمارے لیے آخرت میں ہوں اور ان کے لیے دنیا میں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔

(۱۳۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَوْ أَنَّ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا سَرَرَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي عَلَى ثَلَاثِ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ لِلَّذِينَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ. [بخاری ۲۳۸۹ - مسلم ۹۹۱]

(۱۳۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر احد پہاڑ میرے لیے سونا بنا دیا جائے یہ بات مجھے اچھی نہیں لگے گی اس بات سے کہ میرے پاس کوئی چیز ہو اور میں اس کو تین راتوں سے پہلے پہلے خرچ کر دوں۔ سوائے اس کے جو قرض دینے کے لیے رکھ چھوڑوں۔

(۱۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَشْجَعِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عُمَارَةَ. [بخاری ۴۲۶۰ - مسلم ۱۰۵۵]

(۱۳۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد ﷺ کو اتنا رزق عطا کر جس سے وہ اپنی کمر سیدھی رکھ سکیں۔

(۱۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُشِيرُ بِأَصَابِعِهِ مِرَارًا وَيَقُولُ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ لَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- وَأَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْرٍ حَنْطَةٍ حَتَّى قَارِقَ الدُّنْيَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح - بخاری ۵۳۷۴ - مسلم ۲۹۷۶]

(۱۳۳۰۸) ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنی انگلیوں سے بار بار اشارہ کر رہے تھے کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، نبی ﷺ اور آپ کے اہل و عیال نے تین دن سے زیادہ جو کی روٹی کبھی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ. [بخاری ۵۴۱۶-مسلم ۲۹۷۰]

(۱۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی مسلسل تین دن تک پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ اپنے راستے کو ہولے (فوت ہو گئے)۔

(۱۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ فِيهِ مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ مِنْ خُبْرٍ بَرٍّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۳۳۹) ابو معاویہ نے اسی طرح ذکر کیا ہے صرف یہ زیادتی ہے ”جب مدینہ آئے اور فرمایا: گندم کی روٹی سے۔“

(۱۳۳۹) وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثٍ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْذُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قَبِضَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَبِعَمَلِهِ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَابَسُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۳۳۹) (ایضاً)

(۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: قَدْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَمُرُّ بِنَا الْهَلَالُ وَالْهَلَالُ مَا نَوْقِدُ بِنَارٍ لَطْعَامٍ إِلَّا أَنَّهُ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ حَوَّلَنَا أَهْلُ دُورٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبِيعَتُ أَهْلِ كُلِّ دَارٍ بِغَرِيزَةٍ شَاتِيهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ. [بخاری ۲۵۶۷-مسلم ۲۹۷۲]

(۱۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ پر کئی کئی مہینے گزر جاتے لیکن آپ کے چولے میں آگ نہ جلتی علاوہ کھجوروں اور پانی کے۔ ہمارے ارد گرد انصار کے گھر تھے تو انصار کے لوگ دودھ والی بکری نبی ﷺ کی طرف بھیجتے تھے تو آپ ﷺ اس سے دودھ حاصل کرتے تھے۔

(۱۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي



وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَبَّارُهُ فَإِنَّمَا قَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَأَى رَغِيفًا مَرْقَقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاءَ سَمِيطًا بَعِيْنَهُ قَطُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ. [بخاری ۵۳۸۶ - مسلم]

(۱۳۳۱۳) قہدہ فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آتے اور روٹیاں پکانے والا کھڑا ہو جاتا، انس فرماتے: کھاؤ میں نہیں جانتا کہ نبی ﷺ کو کسی نے بھی چپاتی کھاتے ہوئے دیکھا ہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور نہ ہی کسی نے بھی ہوئی بکری کھاتے دیکھا۔

(۱۳۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّاقِنِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى مَائِدَةٍ قَطُّ وَلَا أَكَلَ خُبْزَ رَقَاقٍ قَطُّ وَلَا اضْطَبَعَ لِي سَكْرُجَةٌ قَطُّ. قَالَ لَقِيلَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ فَعَلَى أَيِّ شَيْءٍ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى الشُّفْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح]

(۱۳۳۱۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دسترخوان پر کبھی بھی کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی میدے کی روٹی کھائی ہے۔ پوچھا گیا: اے ابو حمزہ! کس چیز پر آپ ﷺ کھاتے تھے تو انہوں نے کہا: چٹائی پر۔

(۱۳۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَابِسَ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ كُنَّا نَخْرِجُ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ لَنَا كُلُّهُ فَقُلْتُ وَلِمَ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْ خُبْزٍ مَا دُوِمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۵۵۷۰ - مسلم ۱۹۷۱]

(۱۳۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بکری کی پنڈلی کا گوشت پندرہ دن بعد نکالتے تھے ہم اس کو کھاتے تھیں، راوی کہتا ہے: میں نے کہا آپ ایسا کیوں کرتے تھے؟ تو وہ ہنس پڑیں اور فرمایا: آل محمد نے کبھی تین دن پیٹ بھر کر نہ کوئی روٹی نہیں کھائی۔

(۱۳۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْغَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ تَوَقَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَمَا فِي بَيْتِي شَيْءٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطِيرَ شَعِيرٍ فِي رَقٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَانَ

عَلَىٰ لِكَلْتُهُ فَقِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ  
يَكْلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۳۰۹۷۔ مسلم ۳۹۷۳]

(۱۳۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو میرے گھر میں آدھے وقت ہو کے سوا جو ایک طاق میں رکھے ہوئے تھے اور کوئی چیز نہ تھی جو کسی جان دار کی خوراک بن سکتی، میں اس سے کھاتی رہی اور بہت دن گزر گئے۔ پھر میں نے اس سے ناپ کر نکالنا شروع کیا تو وہ جلدی ختم ہو گئے۔

(۱۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُرْزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِوَأَشِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَدَمَ وَحَشَوُهُ لَيْفٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَمِيلٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۶۴۵۶۔ مسلم ۲۰۸۲]

(۱۳۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا بستر (گدا) چڑے کا اور اس کو بھجور کے پتوں سے بھرا گیا تھا۔

(۱۳۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيَّنَّا أَنَا نَائِمٌ إِذْ جَاءَ بِمِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدِي. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَنْتُمْ تَنْشِلُونَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَحَدَّثَهُ. [صحیح۔ بخاری ۲۹۷۱۔ مسلم ۵۲۳]

(۱۳۳۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میں جامع کلمات دیا گیا ہوں۔ ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں میرے ہاتھ پر لا کر رکھ دی گئیں۔

(۱۳۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ الْخَزَائِنَ وَخَيْرْتُ بَيْنَ أَنْ أَبْقَى حَتَّى أَرَى مَا يَقْتَضِي عَلَى أَمْنِي وَبَيْنَ التَّعَجُّلِ فَاخْتَرْتُ التَّعَجُّلَ. [ضعیف]

(۱۳۳۱۹) نبی ﷺ نے فرمایا: رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے خزانے دیے گئے ہیں اور مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ میں زندہ رہوں اور میں دیکھوں جو میری امت پر کھولا جائے گا اور جلدی کا بھی اختیار دیا گیا، لیکن میں نے جلدی کو پسند کیا۔

(۱۳۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَخَبَّرَهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَأَخْتَارَ الْآخِرَةَ وَلَمْ يَرِدِ الدُّنْيَا. [ضعيف]

(۱۳۳۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو دنیا اور آخرت میں اختیار دیا تو آپ ﷺ نے آخرت کو پسند کیا اور دنیا کا ارادہ نہیں کیا۔

(۱۳۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْغَادَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: يُعَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - مَلَكٌ لَمْ يَعْرِفْهُ فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ تَعَالَى يُغَيِّرُكَ بَيْنَ أَنْ تَكُونَ نَبِيًّا عَبْدًا أَوْ نَبِيًّا مَلِكًا فَأَشَارَ إِلَيْهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَوَاضَعَ قَالَ: نَبِيًّا عَبْدًا. [ضعيف]

(۱۳۳۲۱) طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی طرف ایک فرشتہ بھیجا گیا، جس کو آپ ﷺ جانتے نہیں تھے، اس نے کہا: آپ ﷺ نبی بندے بننا چاہتے ہیں یا نبی رسول تو جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ آپ تواضع اختیار کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نبی بندہ بننا چاہتا ہوں۔

(۱۳) باب كَانَ إِذَا رَأَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ قَالَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَمِشَ عَمِشُ الْآخِرَةِ  
جب کوئی چیز آپ ﷺ کو اچھی لگتی تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! میں حاضر ہوں اصل  
زندگی تو آخرت کی زندگی ہے

(۱۳۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَمِيدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ. قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يُصْرَفُونَ عَنْهُ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِيهِ فَرَادَ فِيهَا: لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَمِشَ عَمِشُ الْآخِرَةِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَهَلْهُ كَلِمَةٌ صَدَرَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي أَنْعَمَ حَالِهِ يَوْمَ حَجِّ بَعْرَةَ وَفِي أَشَدِّ حَالِهِ يَوْمَ الْخُذَعِ. [ضعيف]

(۱۳۳۲۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تنبیہ پکارتے وقت کہتے تھے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ

لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ. راوی کہتے ہیں کہ ایک دن لوگ وہاں جا رہے تھے۔ یہ منظر آپ کو اچھا لگا تو آپ ﷺ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا: لَيْتِكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ. ابن جریر کہتے ہیں: یہ عرفہ کا دن تھا۔

(۱۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعُجْلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْفَرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ لَبْصَرًا بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْمُقْدَامِ. [صحيح - بحاری ۳۷۹۷ - مسلم ۱۸۰۴]

(۱۳۳۳۳) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خندق کو دوڑ رہے تھے اور مٹی نکال رہے تھے، آپ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ.

### (۱۴) باب فَضْلِ عَلَيْهِ عَلَى عِلْمِ غَيْرِهِ

دوسروں پر آپ ﷺ کے علم کی فضیلت

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ: كُلُّفَ وَحْدَهُ مِنَ الْعِلْمِ مَا كُلُّفَ النَّاسِ بِأَجْمَعِهِمْ.

(۱۳۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: بَيْنَا أَنَا لَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدْ حَا أَتَيْتُ بِهِ لِيْهِ لَكِنْ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرَّيَّ يَجْرِي فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أُعْطِيتُ فَضْلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ. قَالُوا: فَمَا أَوْلَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْعِلْمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - بحاری ۸۲ - مسلم ۲۳۹۱]

(۱۳۳۳۵) نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا، میں نے ایک پیالہ دیکھا جس میں مجھے دودھ دیا گیا۔ میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میرے ناخنوں میں سے دودھ نکل رہا ہے۔ پھر میرا بچا ہوا عمر بن خطاب کو دیا گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ تاویل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علم۔



## (۱۵) باب مَا رَوَى عَنْهُ فِي قَوْلِهِ أَمَا أَنَا فَلَا أَكُلُ مَتَكِنًا

آپ ﷺ کے فرمان ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا“ کا بیان

(۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَا أَنَا فَلَا أَكُلُ مَتَكِنًا.

[بخاری ۵۳۹۸]

(۱۳۳۵) نبی ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۱۳۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيٌّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْثَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَرُقْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ بِمِثْلِهِ سَوَاءً. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۳۳۶) ایضاً

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزَّهْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَ إِلَى نَبِيِّهِ ﷺ: مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الْمَلَكُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ يُغَيِّرُكَ بَيْنَ أَنْ تَكُونَ عَبْدًا لِنَبِيٍّ وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ مَلَكًا لِنَبِيٍّ فَالتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَالْمُسْتَشِيرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَوَاضَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بَلْ أَكُونُ عَبْدًا نَبِيًّا. قَالَ لَمَّا أَكَلَ بَعْدَ ذَلِكَ الْكَلِمَةَ طَعَامًا مَتَكِنًا حَتَّى لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے نبی کی طرف ایک فرشتہ بھیجا اور جبریل علیہ السلام بھی ساتھ تھے۔ فرشتے نے نبی ﷺ کو کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اختیار دیا ہے کہ آپ رسول نبی بننا چاہتے ہیں کہ بندہ نبی بننا چاہتے ہیں، نبی ﷺ نے جبریل علیہ السلام کی طرف دیکھا، گویا کہ آپ ﷺ اس سے مشورہ کر رہے تھے۔ جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ آپ تواضع اختیار کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بندہ نبی بننا چاہتا ہوں۔

راوی کا بیان ہے کہ ان کلمات کے بعد آپ نے کبھی بھی ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۱۶) باب مَا رَوَى عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ أُمِرْتُ بِالسَّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ أَنْ يُدْرِكَنِي

آپ ﷺ کے فرمان ”أُمِرْتُ بِالسَّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ أَنْ يُدْرِكَنِي“ کا بیان

(۱۳۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَرَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالسَّوَاكِ حَتَّى خَشِيتُ عَلَى أَضْرَائِي. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ: يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ قَالَ الْبَحَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

[موضوع]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي عَامِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ فَلَمَّا شَقَّ عَلَيْهِ ذَلِكَ أَمَرَ بِالسَّوَاكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۳۳۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے ہمیشہ سواک کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ ڈر محسوس ہونے لگا کہ کہیں میں اپنی داڑھوں کو نہ چھیل لوں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں ہر نماز کے ساتھ وضو کرنے کا حکم دیا خواہ ہم وضو سے ہوں یا بغیر وضو کے، جب ہم پر یہ مشکل ہو گیا تو آپ نے ہمیں ہر نماز کے ساتھ سواک کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۳۳۹) وَأَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَقَدْ لَزِمْتُ السَّوَاكَ حَتَّى تَخَوَّفْتُ أَنْ يُدْرِكَنِي. [ضعيف]

(۱۳۳۳۹) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے سواک کو اتنا لازم پکڑا کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا کہ میں اپنا منہ زخمی کر لوں گا۔

(۱۷) باب كَانَ لَا يَأْكُلُ الثُّومَ وَالْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ يَأْتِينِي لَا كَلْتُهُ

آپ ﷺ لہسن اور پیاز نہیں کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس فرشتے نہ آتے

ہوتے تو میں انہیں ضرور کھاتا

(۱۳۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَكَلَ ثَوْبًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ. وَإِنَّهُ أَيْ بَدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنَ الْبُقُولِ فَرَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ: قَرَّبُوهَا. إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ: كُلْ فَإِنِّي أَنَا جِيءُ مَنْ لَا تَنَاجِي. قَالَ أَحْمَدُ: بَدْرٌ قَسْرَةُ ابْنِ وَهَبٍ: طَبَقٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح- بخاری ۸۵۴- مسلم ۵۶۴]

(۱۳۳۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن اور پیاز کھایا وہ ہم سے علیحدہ ہو جائے یا ہماری مسجد سے علیحدہ ہو جائے اور وہ اپنے گھر میں بیٹھ جائے۔

آپ کے پاس بدروالے دن سرسبز بنریاں لائیں گئیں تو آپ ﷺ نے اس کی بدبو محسوس کیا۔ آپ ﷺ نے سوال کیا تو آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ سبزیوں کی بدبو ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو بعض صحابہ کے نزدیک کر دو جو آپ کے ساتھ تھے۔ جب دیکھا کہ وہ بھی ناپسند کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے کھالیا اور فرمایا: کھاؤ میں اس سے سرگوشی کرتا ہوں جس سے تم سرگوشی نہیں کرتے، یعنی (فرشتے)۔

## (۱۸) بَابُ كَانَ لَا يُنْطِقُ عَنِ الْهُوَىٰ إِنَّهُ هُوَ إِلَّا وَحْيُ يُوحَىٰ

آپ ﷺ وحی کے بغیر نہیں بولتے تھے

(۱۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ: أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ

فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ وَمَعَهُ فِيهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مُتَضَمِّنٌ بِطَبِيبٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَصْمَعُ بِطَبِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ سَاعَةً فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِبَيْدِهِ أَنْ تَعَالَ فَجَاءَهُ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ مُحَمَّرُ الْوَجْهِ يَعْطُ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سَرَى عَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ابْنُ الْاَلْدَى سَأَلَنِي عَنِ الْعُمَرَةِ أَنْفًا. فَالْتَمَسَ الرَّجُلُ فَأَتَى بِهِ فَقَالَ: أَنَا الطَّبِيبُ الْاَلْدَى بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَأَنزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمَرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَبْلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِيهِ:

أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَهُوَ بِالْجَعْفَرَانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ أَنْثَرُ خَلْقٍ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ وَفِيهِ قَالَ هَمَامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبُكَرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَعَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ كُلَّهُمْ عَنْ هَمَامٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَدْ ذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح - بخاری، مسلم ۱۱۸۰]

(۱۳۳۳۱) حضرت یعلیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے تھے کہ جب نبی ﷺ ہزارہ مقام پر تھے اور آپ ﷺ پر کپڑا تھا، جس نے آپ ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا، آپ کے ساتھ صحابہ میں سے کچھ لوگ بھی تھے۔ ایک آدمی آیا جو کہ خوشبو میں لت پت تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ آپ کا اس بندے کے بارے میں کیا خیال ہے، جو اپنے جبہ کو احرام بنا لیتا ہے خوشبو لگانے کے بعد؟ نبی ﷺ نے ایک لمحہ کے لیے اس کو دیکھا، پھر وحی آ گئی، نبی ﷺ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ جس نے عمرہ کے بارے میں ابھی ابھی سوال کیا ہے؟ ایک آدمی نے اس کو تلاش کیا اور پھر اس کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو خوشبو تجھے لگی ہوئی ہے، اس کو تین مرتبہ دھو لو اور جو جبہ ہے اس کو اتار لو۔ پھر اپنے عمرے میں ہر وہ کام کر جو اپنے حج میں کرتا ہے۔

(۱۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِلِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِقَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبَقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي. فَقَالَ: أَيُّ الْبَقَاعِ شَرٌّ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي. قَالَ: لَأَنَّهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ: يَا جَبْرِيلُ أَيُّ الْبَقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي. قَالَ: أَيُّ الْبَقَاعِ شَرٌّ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي قَالَ: سَلْ رَبَّكَ. قَالَ: فَانْتَفَضَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْتِفَاضَةً كَأَنَّهُ يَضَعُ مِنْهَا مُحَمَّدًا - ﷺ - فَقَالَ: مَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ اللَّهُ جَلَّ وَعَلَا لَجَبْرِيلَ: سَأَلْتُكَ مُحَمَّدٌ أَيُّ الْبَقَاعِ خَيْرٌ فَقُلْتَ لَا أَدْرِي وَسَأَلْتُكَ أَيُّ الْبَقَاعِ شَرٌّ فَقُلْتَ لَا أَدْرِي فَأَخْبَرَهُ أَنَّ خَيْرَ الْبَقَاعِ الْمَسَاجِدُ وَأَنَّ شَرَّ الْبَقَاعِ الْأَسْوَاقُ. وَفِي هَذَا الْمَعْنَى أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ.

(۱۳۳۳۲) ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! سب سے بہترین کھڑا کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں۔ پھر اس نے کہا: سب سے بدترین کھڑا کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے تو آپ نے اس سے پوچھا: اے جبرئیل! سب سے بہترین کھڑا کون سا ہے؟ تو انہوں نے کہا: مجھے پتہ نہیں تو پھر آپ ﷺ نے پوچھا: اے جبرئیل! سب سے بدترین کھڑا کون سا ہے؟ تو انہوں نے کہا: معلوم نہیں۔ اپنے



رب سے سوال کریں، راوی کہتا ہے کہ جبریل علیہ السلام پر لکھی طاری ہوئی، قریب تھا کہ محمد ﷺ بے ہوش ہو کر گر جاتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں سوال نہیں کروں گا، اللہ تعالیٰ نے جبریل امین سے کہا: محمد ﷺ نے تجھ سے پوچھا: کون سی جگہ سب سے بہتر ہے؟ تو تو نے کہا: مجھے معلوم نہیں، آپ انہیں بتلا دیجیے مساجد سب سے بہترین جگہ ہے اور بازار سب سے بری جگہ ہے۔

### (۱۹) باب مَا نَهَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِقَوْلِهِ ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾

اس چیز کا بیان جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے، اس قول میں ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ (۱۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ - قَالَ زَكَرِيَّا أَرَاهُ عُمَرَ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبِّا لِيَرْبُو فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ﴾ قَالَ: هُوَ الرَّبُّ الْحَلَالُ أَنْ يُهْدَى بِرِيْدٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَلَا أَجْرَ فِيهِ وَلَا وِزَرَ وَلَهُيْ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ - خَاصَّةً ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سَابُورَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ: لَا تُعْطِ رَجُلًا لِيُعْطِيكَ أَكْثَرَ مِنْهُ.

(۱۳۳۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد ہے: ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبِّا لِيَرْبُو فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ﴾ فرمایا کہ یہ سود حلال ہے کہ وہ اس نیت سے ہدیہ دے کہ اس کو زیادہ دیا جائے۔ اس میں کوئی اجر نہیں اور نہ کوئی بوجھ ہے اور اس سے نبی ﷺ نے خاص طور پر منع کیا اور یہ آیت پر مبنی: ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ [المقدر ۶] اور تو احسان نہ کرتا کہ زیادہ لو۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ [المقدر ۶] تو کسی آدمی کو (مال) نہ دے تاکہ وہ تجھ کو زیادہ دے۔

### (۲۰) باب مَا كَانَ مُطَالِبًا بِرُفُيَّةٍ مُشَاهِدَةٍ الْحَقِّ مَعَ مُعَاشَرَةِ النَّاسِ بِالنَّفْسِ وَالْكَلَامِ

لوگوں کے سامنے نفس نفیس ادا کلام کے ساتھ مشاہدہ حق کی رویت کا حق بتا کر کسی سے کوئی چیز مانگنا (۱۳۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ

كَانَ يَسْكُنُ دِمَشْقَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ الْمَلِكَ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: اقْرَأْ قَالَ فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِقَارِئٍ. ثُمَّ عَادَ إِلَيَّ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِقَارِئٍ. فَعَادَ إِلَيَّ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ: فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ-: فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَرْجِفُ فَرَادَهُ فَقَالَ: زَمَلُونِي زَمَلُونِي. فَرَمَلَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ لِيَخْدِجَةَ: لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي. قَالَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَبَشِّرْ قَوْلَ اللَّهِ لَا يُخْرِجُكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ تَصُدِّقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ انْطَلَقَ بِنَا فَانْطَلَقَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَيُّ ابْنِ عَمٍّ أَسْمَعُ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ: مَاذَا تَرَى؟ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ. فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ: هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْ مُخْرِجِي هُمْ. قَالَ: نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُ بِهِ إِلَّا عُودِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمُكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا. [صحيح - بخاری، مسلم ۱۶۰]

(۱۳۳۳) ایک فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ”پڑھ“ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے پھر کہا پڑھیے، میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے پھر اس بات کو لوٹایا۔ پھر اس نے کہا: پڑھیے، اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو جیے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

(۱۳۳۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ثُمَّ لَقِيَ الْوُحْيُ عَنِّي فَمِنْهُمَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ كَرَفَعْتُ بَصَرِي قَبْلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي كَانَ يَحِثُّنِي لَاعِدٌ عَلَيَّ كُرْسِيُّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجِئْتُ مِنْهُ كَرَفًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ إِلَى أَهْلِي فَقُلْتُ لَهُمْ: زَمَلُونِي. فَرَمَلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ وَرَبِّكَ فَكَبِيرٌ وَرَبَّكَ فَكَبِيرٌ فَطَهَّرَ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) قَالَ أَبُو سَلَمَةَ الرَّجْزُ: الْأَوَّلَانُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ الْوُحْيُ بَعْدَ وَتَنَابَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا دُونَ كَلَامِ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ.

(۱۳۳۵) عبد اللہ انصاری نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: پھر وحی کچھ دنوں کے لیے رک گئی۔ ایک دفعہ میں چل رہا تھا کہ میں نے آسمان سے آواز سنی، میں نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو ایک فرشتہ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور آسمان اور زمین کے درمیان تھا۔ میں نے اس سے خوف محسوس کیا اور نیچے زمین کی طرف اتنا شروع کر دیا اور میں اپنے گھروالوں کی

طرف آیا، میں نے ان کو کہا: مجھے چار روزہ دادو، مجھے چار روزہ دادو تو اللہ پاک نے یہ آیت نازل کیں، ﴿يَا أَيُّهَا الْمَدْيَنِيُّ قُمْ فَإِنِّي أَنْذِرُكَ﴾

(۱۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا .

(۱۳۳۶) نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم وہ چیز جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو گے اور زیادہ روؤں گے۔

(۱۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحْوِمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْوَقَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَءِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُورِقِ الْعُجَلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا﴾ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَا أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَلَبَ السَّمَاءَ وَحَقَّقَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ فِيهَا قَدْرَ مَوْضِعٍ إِنْصَبَ إِلَّا مَلَكٌ وَاجِبٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَدَدْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعَدَاتِ تَجَارُونَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ لَوَدِدْتُ أَنِّي شَجَرَةٌ تُعْصَدُ فَقَالَ: إِنَّ قَوْلَهُ وَاللَّهُ لَوَدِدْتُ أَنِّي شَجَرَةٌ تُعْصَدُ مِنْ قَوْلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) ابو ذر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پڑھا: ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا﴾ یہاں تک کہ سورت ختم کر دی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں وہ چیز دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے، آسمان چرچا اور اس کا حق ہے کہ وہ چرچائے اور آسمان میں ایک انگلی کے برابر بھی جو جگہ ہے وہاں فرشتہ اپنی جبین کو سجدے میں رکھے ہوئے ہے، اللہ کی قسم! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے اور جو تم بستر پر غورتوں سے لذت حاصل کرتے ہو تو تم جنگلوں کی طرف نکل جاؤ گے اور اللہ سے پناہ مانگو گے۔ راوی فرماتے ہیں: کاش! میں درخت ہوتا اور کاٹ دیا جاتا۔ یہ ابو ذر رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں۔

(۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَاةٍ الْإِذَى يُصَلِّي فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُونَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح- مسلم ۲۳۲۲]

(۱۳۳۳۸) سہ ماہ بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہاں، کئی دفعہ، آپ اپنی نماز والی جگہ سے اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے، جب تک سورج طلوع نہ ہو جاۓ، جب طلوع ہو جا کھڑے ہوتے اور وہ کھڑے ہوئے باتیں کرتے اور جاہلیت والے قصے سناتے اور لوگ یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیٹھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکراتے تھے۔

(۱۳۳۳۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَلْبَسٌ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِيَجَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَكُنْتُ تُجَالِسُ النَّبِيَّ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاضَلُوا عِنْدَهُ الشُّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ أُمُورِهِمْ لَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۹) سہ ماہ بن حرب نے جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ کو کہا: کیا تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت لمبی دیر خاموش رہتے، کم ہنستے تھے اور بسا اوقات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شعر پڑھتے یا کسی اور چیز کا ذکر کرتے وہ ہنستے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکراتے تھے۔

(۱۳۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ خَارِجَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّ نَفَرًا دَخَلُوا عَلَى أَبِيهِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: حَدِّثْنَا عَنْ بَعْضِ أَخْلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: كُنْتُ جَارَهُ لَمَّا كَانَ إِذَا نَزَلَ الْوُحْيُ بَعَثَ إِلَيَّ فَاتَيْتُهُ فَأَتَسَبَّبُ الْوُحْيُ وَكُنَّا إِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا أَوْ كُلَّ هَذَا نَحْدِلُكُمْ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۴۰) ایک جماعت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، انہوں نے کہا: ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی تھا، جب وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف پیغام بھیجتے تو میں وحی کو لکھ دیا کرتا اور ہم جب دنیا کا ذکر کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ساتھ ذکر کرتے اور جب ہم آخرت کو یاد کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کرتے اور جب ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کرتے تھے۔ ہم یہ تمام چیزیں تمہیں آپ سے بیان کرتے ہیں۔

(۲۱) بَابُ كَانَ يُغَانُ عَلَى قَلْبِهِ فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهُ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةً

جس کا دل بھول اور غفلت کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار دن میں سو مرتبہ کرے  
(۱۳۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ



يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّهُ لَيَغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيِّ. [مسلم ۲۷۰۲]

(۱۳۳۳۱) حضرت اغرمرمی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کبھی میرا دل بھی غافل ہو جاتا ہے۔ میں ایک دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(۲۲) بَابُ كَانَ يُؤْخَذُ عَنِ الدُّنْيَا عِنْدَ تَلْقَى الْوَحْيِ وَهُوَ مُطَالَبٌ

بِأَحْكَامِهَا عِنْدَ الْاِخْذِ عَنْهَا

وحی کو لیتے وقت دنیا سے لا تعلق ہونا کیوں کہ وحی کو لیتے وقت صرف احکامات مطلوب ہوتے

(۱۳۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِوَسَّاسِ الْعَنْزِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ الْخَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَأْتِيَنِي أحيانًا فِي مِثْلِ صَلَافَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَى قَلْبِي فَيَقْصُمُ عَنِّي وَلَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ الْمَلَكُ وَأحيانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيَعْلَمُنِي فَأَعْيِي مَا يَقُولُ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبُرْدِ فَيَقْصُمُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَقَصَّدُ عَرَقًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ: فَيَكْلُمُنِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ عَنْ هِشَامٍ. [بخاری ۲، مسلم ۲۳۳۳]

(۱۳۳۴۳) حارث بن ہشام نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور یہ مجھ پر بہت زیادہ سخت ہوتی ہے۔ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور پھر میں اس کو یاد کر لیتا ہوں، جو کچھ فرشتے نے کہا ہوتا ہے اور کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے وہ مجھے پڑھاتا ہے اور میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔

(۱۳۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْخَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ

عَقِيًّا بِدُرِّيًّا أَحَدَ نَقَبَاءِ الْأَنْصَارِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۶۹۰]

(۱۳۳۴۳) نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی اور چہرہ سرخ ہو جاتا یا کانپ جاتا۔

(۱۳۳۴۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي عَبْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ يَتَابِعُهُ فَكَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنْ أَبِي فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ لِي: أَلَمْ تَرَ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ كَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنِّي؟ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبُهِ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يَتَابِعُهُ. قَالَ: وَكَانَ أَحَدًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَرَجَعْنَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَهَلْ كَانَ عِنْدَكَ أَحَدٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، رَأَيْتَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ الَّذِي شَغَلَنِي عَنْكَ. [صحيح- مسند احمد ۲۶۷۹]

(۱۳۳۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا اور نبی ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا جو آپ ﷺ سے سرگوشی کر رہا تھا تو آپ ﷺ میرے باپ سے اعراض کر رہے تھے، ہم آپ کے پاس سے چلے تو میرے باپ نے مجھ سے کہا: کیا تو نے میرے بھتیجے کی طرف دیکھا گویا کہ وہ مجھ سے اعراض کر رہا تھا، میں نے ان سے کہا: ابا جان ان کے پاس ایک آدمی تھا، جن سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، انہوں نے کہا: کیا ان کے پاس کوئی موجود تھا، میں نے کہا: جی ہاں، ہم واپس آپ ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے عبد اللہ سے اس طرح کہا تو انہوں نے مجھے ویسے ہی جواب دیا، کیا آپ ﷺ کے پاس کوئی تھا، آپ ﷺ نے کہا: ہاں، میں نے پوچھا: کون؟ کہا: وہ جبریل تھے جن کے ساتھ میں مصروف تھا۔

## (۲۳) بَابُ كَانَ لَا يُصَلِّي عَلَى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ ثُمَّ نُسِيَ

(حکم تھا کہ) اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے جس پر قرض ہو پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا

(۱۳۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمُتَوَقِّفِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ: هَلْ تَرَكَ لِذَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ؟ فَإِنْ حَدَّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ. فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَتْوحَ قَامَ فَقَالَ: أَنَا أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَقَّفَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا

فَهُوَ لَوْرَثِيهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ اللَّيْثِ .

[صحیح - بخاری، مسلم ۱۴۱۹]

(۱۳۳۵) نبی ﷺ کے پاس فوت شدہ آدمی جس پر قرض ہوتا لایا جاتا، آپ ﷺ سوال کرتے: کیا اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی چیز ہے؟ اگر کہا جاتا کہ موجود ہے تو نماز جنازہ پڑھا دیتے، اس کے علاوہ کہہ دیتے کہ اپنے بھائی پر نماز جنازہ پڑھو، جب فتوحات کا سلسلہ زیادہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مومنوں کا ان کے نفوس سے زیادہ حق دار ہوں، جو مسلمان فوت ہو جائے اور اس نے قرض چھوڑا ہو تو وہ مجھ پر ہے (یعنی ادائیگی) اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

(۲۳) بَابُ كَانَ لَا يَجُوزُ لَهُ أَنْ يُبَدَّلَ مِنْ أَزْوَاجِهِ أَحَدًا ثُمَّ نُسِيَ

کسی بیوی کو دوسری بیوی سے بدلنا جائز نہ تھا، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ بَعْدَ تَخْيِيرِهِ أَزْوَاجَهُ .

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجُكُمْ إِن كُنْتُمْ تَرْضَوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ فَخَيَّرَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْتَرَنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُنَّ ذَلِكَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ﴾ [ضعيف]

(۱۳۳۷) نبی ﷺ پر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ نبی ﷺ نے ان کو اختیار دیا۔ انہوں نے اللہ اور رسول کو جن لیا اور آخرت کو تو اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر دانی کرتے ہوئے یہ آیات نازل کیں: ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ﴾

(۱۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا خَيَّرَهُنَّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَصَرَهُ عَلَيْهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ [ضعيف]

(۱۳۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا اور انہوں نے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کو منتخب کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ بات بند کر دی اور آیات نازل کر دی: ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾

(۱۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَمْلَأَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْفَقِيهَةُ الْقُرَشِيَّةُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ .  
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْهَا تُعْنَى اللَّائِي حُظِرَ عَلَيْهِ فِي قَوْلِهِ ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبْتَذِلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾

قَالَ وَأَحْسَبُ قَوْلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿عَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [حسن]

(۱۳۳۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے فوت ہونے تک عورتوں سے شادی کرنا جائز تھا۔

(۱۳۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبْتَذِلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَحَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أُحِلَّ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ وَإِنَّمَا أُحِلَّ لَهُ مِنَ اللَّائِي هَاجَرَنَ مَعَهُ وَلِذَلِكَ بَيِّنٌ فِي الْآيَةِ. [حسن]

(۱۳۳۳۹) ابن جریج رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبْتَذِلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حلال کر دیا کہ وہ شادی کریں اور وہ حلال کی گئی جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور یہ آیات میں واضح ہے۔

(۱۳۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الشُّدَّيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ: حَظَّنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فَأَعْتَقَنِي إِلَيْهِ فَعَلَمَنِي وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿اللَّائِي هَاجَرْنَ مَعَكَ﴾ قَالَتْ: فَلَمْ أَكُنْ أُحِلُّ لَهُ لَمْ أَهَاجِرْ مَعَهُ كُنْتُ مِنَ الطَّلَاقِ .

(۱۳۳۵۰) ام ہانی فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے میری طرف نکاح کا پیغام بھیجا میں نے آپ کی طرف عذر پیش کیا اور آپ نے عذر قبول کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کر دیں۔ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ﴾ .....  
فرماتی ہیں: پھر میں آپ کے لیے حلال نہ ہوئی کیونکہ میں نے آپ کے ساتھ ہجرت نہیں کی اور میں طلاق یافتہ عورت تھی۔



## جماع ابوابِ ما خَصَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دُونَ غَيْرِهِ أُبَيَحَ لَهُ وَحُظِرَ عَلَى غَيْرِهِ

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسروں کے لیے حرام ہیں

(۲۵) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ النَّسَاءِ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعٍ

آپ ﷺ کے لیے چار سے زیادہ عورتیں جائز ہیں

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾  
(ق) فَأُحِلَّ لَهُ مَعَ أَزْوَاجِهِ وَكُنَّ ذَوَاتِ عَدُوٍّ مَنْ لَيْسَ لَهُ بِزَوْجٍ يَوْمَ أُحْلِلَ لَهُ مِنْ بَنَاتِ عَمِّهِ وَبَنَاتِ عَمَّتَيْهِ وَبَنَاتِ خَالِهِ وَبَنَاتِ خَالَاتِهِ اللَّائِي هَاجَرْنَ مَعَهُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”بے شک ہم نے آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کر دیں۔۔۔۔۔ یہ خالص آپ کے لیے ہے  
مومنین کے لیے نہیں۔ آپ کے لیے آپ کی بیویوں کے علاوہ بھی چند عورتیں حلال کی گئیں۔ آپ کی چچا زاد، آپ کی بھوپھی  
زاد آپ کی ماموں زاد اور آپ کی خالہ زاد جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔

(۱۳۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي السَّاعَةِ وَهَنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ فَلَمْ يَلَأْسَ: هَلْ كَانَ يَطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَبِمَعْنَاهُ حَدِيثُ ابْنِ بَشَّارٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قُوَّةَ أَرْبَعِينَ. وَقَالَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ: فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ: قُوَّةَ ثَلَاثِينَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مَعْبُدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ

أَنَسَا حَدَّثَهُمْ: يَسْعُ نِسْوَةً. [صحیح۔ بخاری ۳۶۸۔ مسلم ۳۰۹]

(۱۳۳۵۱) نبی ﷺ اپنی عورتوں پر رات اور دن میں ایک چکر لگاتے اور وہ گیارہ تھیں، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ﷺ اس کی طاقت رکھتے تھے؟ تو وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا جاتا تھا کہ آپ ﷺ کو تیس عورتوں سے شادی کی طاقت دی گئی ہے۔

(۱۳۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ وَأَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ يَسْعُ نِسْوَةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرٍ مِنْ كِتَابِهِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ. [صحیح]

(۱۳۳۵۳) اس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک رات میں اپنی بیویوں کے پاس جاتے اور آپ کے پاس ان دنوں میں آپ ﷺ کی (۹) بیویاں تھیں۔

## (۲۶) بَاب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْمُوهُوبَةِ

جو عورت اپنے آپ کو ہبہ کر دے وہ آپ ﷺ کے لیے جائز ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَأَمْرًا مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾

(۱۳۳۵۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَلْبَسَ النَّبِيَّ - ﷺ - خَوْلَةً بِنْتُ حَكِيمٍ.

أَشَارَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى هَذِهِ الرَّوَايَةِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ خَوْلَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ اللَّائِي وَهَبَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. [صحیح]

(۱۳۳۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس عورت نے اپنے آپ کو ہبہ کیا وہ خولہ بنت حکیم تھیں۔

(۱۳۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّائِي وَهَبَنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَأَقُولُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ﴾ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَرَى رَيْكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَؤُلَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَكَرِيَّا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[بخاری ۴۷۸۸ - مسلم ۱۴۶۷]

(۱۳۳۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان عورتوں پر غیرت کرتی جنہوں نے اپنا آپ نبی ﷺ کے لیے پیش کر دیا اور میں کہتی کہ کیا عورت بھی اپنے آپ کو بہہ کر سکتی ہے؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں: ﴿ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ﴾ تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو سمجھتی ہوں کہ آپ ﷺ کا رب آپ کی مراد بلا تاخیر پوری کر دیتا ہے۔

(۱۳۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: وَهَبَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ نِسَاءً أَنْفُسَهُنَّ فَدَخَلَ بَعْضُهُنَّ وَأَرْجَا بَعْضَهُنَّ وَلَمْ يَقْرُبْهُنَّ حَتَّى تُوَلَّى وَلَمْ يَنْكُحْهُنَّ بَعْدَهُ مِنْهُنَّ أَمْ شَرِيكَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ﴾ كَذَا قَالَ الشَّعْبِيُّ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۵) ضعیفی فرماتے ہیں کہ عورتوں نے اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لیے بہہ کیا، آپ ﷺ بعض پر داخل ہوئے اور بعض کی امید رکھتے تھے لیکن ان قریب نہیں گئے حتیٰ کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، انہوں نے آپ ﷺ کے بعد نکاح نہیں کیا، ان میں سے ام شریک بھی تھیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ﴾

(۱۳۳۵۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَبْسَةَ بْنِ الْأَزْهَرِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةٌ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَعَلَى هَذَا إِنْ صَحَّ إِسْنَادُهُ كَأَنَّهُ ﷺ. أَرْجَاهُنَّ وَلَمْ يَقْبَلْهُنَّ وَإِنْ كَانَتْ حَلَالًا وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کوئی عورت نہیں تھی جس نے اپنے آپ کو بہہ کیا ہو، اس حدیث کی بنا پر اگرچہ اس کی سند صحیح ہے گویا کہ نبی ﷺ ان سے شادی کرنے کو ملتوی کر دیتے تھے اور انہیں قبول نہ کرتے تھے اگرچہ وہ آپ ﷺ کے لیے حلال تھیں۔ واللہ اعلم

(۱۳۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ قَالَ: بَشَّرَ رَجُلٌ بِجَارِيَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: هَبْهَا لِي فَقَالَ: هِيَ لَكَ فَسَبَّلَ عَنْهَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: لَا تَوَلَّهِ الْهَبَةُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا حَلَّتْ.

[ضعیف]

(۱۳۳۵۷) ابن قسیط سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو ایک نوجوان لڑکی ملنے کی خوشخبری دی گئی تو اس آدمی نے کہا: وہ مجھے بہہ کر دو تو اس نے کہا: وہ تیرے لیے ہے، سعید بن مسیب سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے بعد بہہ کسی کے لیے جائز نہیں اور اگر وہ اسے ایک کوڑا ہی حق مہر دے تو وہ اس کے لیے حلال ہے۔

(۲۷) باب مَا أُيِّمَ لَهُ مِنَ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وِلْيَةٍ وَغَيْرِ شَاهِدَيْنِ اسْتِدْلَالًا بِجَوَازِ الْمُوْهُوبَةِ  
آپ ﷺ کے لیے (کسی عورت سے) بغیر ولی اور دو گواہوں کے نکاح جائز ہے اور یہ استدلال  
موہوبہ کا آپ ﷺ کے لیے جائز ہونے سے ہے

(۱۳۳۵۸) وَبِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ بَطْحَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَقَعَ فِي سَهْمٍ دِحْيَةٌ جَارِيَةٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَقَعْتُ فِي سَهْمٍ دِحْيَةٍ جَارِيَةٍ جَمِيلَةٍ قَالَ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِسَبْعَةِ أَرْوَاسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ تَصْنَعُهَا وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ تَعْتَدُ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُجٍّ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلِيَمَتَهَا التَّمَرُ وَالْأَلِيطُ وَالسَّمْنُ قَالَ فَخَصَّصَ الْأَرْضَ الْأَحْيَصَ وَجِئَ بِالْأَنْطَاعِ فَوَضَعَتْ فِيهَا ثُمَّ جِئَ بِالْأَلِيطِ وَالسَّمْنِ فَشَبَّعَ النَّاسُ قَالَ وَقَدْ قَالَ النَّاسُ: لَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمْ اتَّخَذَهَا أَمْ وَلَدَ قَالَ فَقَالُوا: إِنْ حَبَبَهَا فَبَيْتُهَا أَمْرَانَهُ وَإِنْ لَمْ يَحَبِّبْهَا فَبَيْتُهَا أَمْ وَلَدَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَبَبَهَا حَتَّى فَعَلَتْ عَلَى عَجْزِ الْبُيُورِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح - بخاری، مسلم ۱۳۶۵]

(۱۳۳۵۸) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ وحیہ کے حصے میں ایک لونڈی آئی، آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ اے اللہ کے نبی! وحیہ کے حصے میں خوبصورت لونڈی آئی ہے تو نبی ﷺ نے اس کو سات ارؤس کے بدلے خرید لیا۔ پھر اس کو ام سلمہ کی طرف لوٹا دیا تا کہ وہ اس کو تیار کر دیں، راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے وہ اپنے گھر میں عدت گزار رہی تھیں وروہ صفیہ بنت حنیہ تھیں، آپ نے کھجور پنیر اور کھی سے دلیر کیا۔ زمین گرید کرید کر برابر کر دی گئی اور پھر دسترخوان لایا گیا، وہ بچھایا گیا۔ پھر کھجور، پنیر اور کھی کو لایا گیا اور لوگ سیراب ہو گئے۔ راوی کہتا ہے کہ لوگوں نے کہا: ہم نہیں جانتے کہ یہ لونڈی ہے کہ بیوی۔ راوی کہتا ہے: انہوں نے کہا:



اگر اس نے پردہ کیا تو یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے، اگر پردہ نہ کیا تو لوطی ہوگی۔ جب انہوں نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے پردہ کر لیا یہاں تک کہ وہ اونٹ کی پچھلی طرف بیٹھ گئیں تو انہوں نے پہچان لیا کہ آپ ﷺ نے شادی کر لی ہے۔

(۱۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشُهُودٍ وَمَهْرٍ إِلَّا مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف جداً]

(۱۳۳۵۹) ابو سعید سے روایت ہے کہ ولی کے بغیر گواہوں اور حق مہر کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، علاوہ اس کے جو نبی ﷺ کے لیے ہے۔

(۲۸) باب مَا أُبِيحَ لَهُ بِتَزْوِيجِ اللَّهِ وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ أَنْ يُعْقِدَ عَلَى امْرَأَةٍ بِغَيْرِ اسْتِئْذَانِهَا  
آپ ﷺ کے لیے اللہ کی طرف سے نکاح کرنا جائز ہے، یہ بھی جائز ہے کہ عورت کے ساتھ نکاح اس کے مشورے کے بغیر کر لیں

(۱۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِيَزِيدَ: أَذْهَبَ إِلَيْهَا فَادْكُورَهَا عَلَيَّ. قَالَ زَيْدٌ: لَمَّا انْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا وَجَدْتُهَا تَحْمُرُ عَجِينَتَهَا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا مِنْ عِظَمِهَا فِي صَدْرِي حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: بِذِكْرِهَا فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: يَذْكُرُكَ. قَالَتْ: مَا أَنَا بِصَالِحَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي فَنَقَامَتْ إِلَيَّ مَسْجِدَهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ.

قَالَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَطْعَمَنَا عَلَيْهَا الْحُزْرُ وَاللَّحْمَ حَتَّى امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ. قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَاتَّبَعَتْهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَتَبَعَ حُجَرَ نِسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ فَيَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ: فَمَا أَذْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أُخْبِرَ فَاَنْطَلَقَ حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ فَدَخَلَ فَلَدَمِيتُ أَذْخُلُ مَعَهُ فَالْقَى السُّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابَ وَوَعِظَ الْقَوْمَ بِمَا رُعِظُوا فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ﴾ حَتَّى يَبْلُغَ ﴿إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح - بخاری، مسلم ۱۴۶۲۸]

(۱۳۳۶۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی ﷺ نے زید کو کہا: وہ زینب کے پاس جائے اور اس کے پاس میرا ذکر کرے، زید کہتے ہیں کہ میں چلا، میں نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے رخساروں کو چھپائے ہوئے تھیں، پس میں طاقت نہ رکھ سکا کہ میں اس کو طرف دیکھوں تو میرے دل میں ان کے لیے عظمت بڑھ گئی۔ جب میں نے جان لیا کہ نبی ﷺ نے اس کا ذکر کیا ہے تو میں نے کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ نے یاد کیا ہے، تو اس نے کہا: جب تک میں اپنے رب سے مشورہ نہ کر لوں، میں کچھ بھی نہیں کروں گی۔ وہ اپنی نماز والی جگہ پر کھڑی ہوئی اور قرآن نازل ہوا اور نبی ﷺ آئے اور آپ ﷺ بغیر اجازت کے اس پر داخل ہو گئے۔

(۱۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤْسَنِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدِّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْكُو زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: اتَّقِ اللَّهَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَاتِمًا شَيْئًا لَكُنَّ مَذْمُومَةً قَالَ: فَكَانَتْ تَفْتَحُهُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ زَوْجُكُنَّ أَهْلِيكُنَّ وَزَوْجِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ لَوْحٍ سَبْعَ سَمَوَاتٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح]

(۱۳۳۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور زینب رضی اللہ عنہا کی شکایت کر رہے تھے اور نبی ﷺ اس کو فرما رہے تھے کہ اللہ سے ڈرو اور اسے اپنی بیوی بنا کر رکھو، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر نبی ﷺ کوئی چیز چھپانے والے تھے تو وہ یہی بات تھی اور حضرت زینب باقی بیویوں پر فخر کرتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیا ہے اور میرا نکاح اللہ پاک نے سات آسمانوں کے اوپر کیا ہے۔

(۱۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ: اللَّهُ أَنْكَحَنِي مِنَ السَّمَاءِ وَلَيْهَا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ قَالَ فَقَعَدَ الْقَوْمُ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ جَاءَ فَخَرَجَ فَجَاءَ وَالْقَوْمُ كَمَا هُمْ قَرِيبٌ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَتَرَكْتُ آيَةَ الْحِجَابِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ ﴿۱﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ. [صحیح]

(۱۳۳۶۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زینب بنت جحش باقی بیویوں پر فخر کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح آسمان پر کیا ہے اور

ان کے بارے میں پردے کی آیت نازل ہوئی۔ راوی کہتا ہے کہ لوگ نبی ﷺ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نکلے پھر واپس گئے، دوبارہ نکلے تو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ گویا آپ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے گئے، (اس وجہ سے) پردے کی آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ﴾

(۲۹) بَاب مَا أُيِّسَ لَهُ مِنْ تَزْوِيجِ الْمَرْأَةِ مِنْ غَيْرِ اسْتِثْمَارِهَا وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ مِنْ غَيْرِ اسْتِثْمَارِ وَلِيَّهَا وَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

جب عورت سے اس کی رائے پوچھے بغیر آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا جائز ہے تو پھر یہ بھی جائز ہے کہ آپ ﷺ اس کے ولی سے بھی مشاورت نہ کریں، اللہ تعالیٰ نے اس کو آپ ﷺ کے لیے

خاص کر دیا کہ نبی مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں

(۱۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا لِي بِالنِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجِيهَا. قَالَ: مَا عِنْدَكَ؟ قَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ. قَالَ: مَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا. قَالَ: قَدْ مُلِّكْتُهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَكَذَلِكَ قَالَ مُسَدَّدٌ وَغَيْرُهُ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح - بخاری ۵۱۴۱ - مسلم ۱۱۴۲۵]

(۱۳۳۶۳) ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور اپنے آپ کو پیش کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے عورتوں سے کوئی غرض نہیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس کو میرے نکاح میں دے دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تجھے قرآن آتا ہے تو اس نے کہا: جی فلاں فلاں سورت تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری اس سے شادی قرآن کی وجہ سے کر دیتا ہوں۔

(۱۳۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هَلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَفْرَأَ وَإِنْ شِئْتُمْ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ فَمَنْ تَرَكَ

مَالًا فَلَمَّا إِلَيْهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيَّةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح- بخاری ۶۷۱۵- مسلم ۱۶۱۹]

(۱۳۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر مومن کی خیر خواہی کا دنیا اور آخرت میں زیادہ حق دار ہوں اگر تم چاہو تو یہ پڑھو: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ﴾ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے کوئی بوجھ وغیرہ چھوڑا تو میں اس کی طرف سے ادا کرنے والا ہوں۔

### (۳۰) بَابُ مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ النِّكَاحِ فِي الْإِحْرَامِ

#### نکاح احرام میں جائز ہے

(۱۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ. [صحيح- بخاری ۱۸۳۷- مسلم ۱۴۱۰]

عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبِي الشَّعَثَاءِ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَكَحَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دُونَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ لُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَيْ حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ. وَيَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ قَدْ رَوَاهُ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ. فَالْوَاقِعُ مُخْتَلِفٌ فِي نِكَاحِهِ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ فَإِنْ صَحَّ أَنَّهُ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَمْ يَكُنْ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ. فَحِينَئِذٍ يَنْصُورُ التَّخْصِصُ. (۱۳۳۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔

عمر و کہتے ہیں کہ حضرت ميمونہ بنت حارث سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی حل میں کی تھی، اس نکاح کے متعلق روایات مختلف ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ محرم نہ اپنا نکاح کرے گا نہ کسی کا پڑھائے گا تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخصیص ہے۔

### (۳۱) بَابُ مَا رُوِيَ مِنْ أَنَّهُ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

#### آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ سے شادی کی اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا

(۱۳۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ وَشُعَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ



الْحَبَّابُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عَقَبَهَا صَدَاقَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح- بخاری، مسلم ۱۳۶۵]

(۱۳۳۶۶) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صفیہ کو آزاد کیا اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا۔

(۱۳۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا. فَسَأَلْتُ نَائِبًا: مَا أَصَدَّقَهَا؟ قَالَ: نَفْسَهَا. [صحيح]

(۱۳۳۶۷) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صفیہ کو آزاد کیا اور پھر اس سے شادی کی۔ میں نے ثابت بن نضر سے پوچھا کہ حق مہر کیا تھا؟ تو انہوں نے کہا: اس کا نفس۔

### (۳۲) بَابُ مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ سَهْمِ الصَّغِيِّ

مال غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے آپ ﷺ کے لیے کچھ حصہ خاص کرنا جائز ہے

(۱۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَمِينِي ابْنَ الشَّخِيرِ قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ فَجَاءَ رَجُلٌ أَشْعَثُ الرَّأْسِ بِيَدِهِ قِطْعَةً أَدِيمٍ أَحْمَرَ فَقُلْنَا: كَأَنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ: أَجَلُ. قُلْنَا: نَاوَلْنَا هَذِهِ الْقِطْعَةَ الْأَدِيمَ فَنَاوَلَنَا مَا فَرَّقَانَا مَا فِيهَا فَإِذَا فِيهَا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى بَنِي زُهَيْرٍ بِنِ أَقِيْشٍ إِنَّكُمْ إِنْ شَهِدْتُمْ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَأَقِمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآدَيْتُمُ الْخُمْسَ مِنَ الْمَغْنَمِ وَسَهْمَ النَّبِيِّ ﷺ وَسَهْمَ الصَّغِيِّ أَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. فَقُلْنَا: مَنْ كَتَبَ لَكَ هَذَا؟ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

[صحيح- احمد ۷۷/۵]

(۱۳۳۶۸) یزید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم مہربد نامی جگہ پر تھے کہ ایک آدمی آیا، جس کے بال بکھرے ہوئے تھے، اس کے ہاتھ میں سرخ چمڑے کا ٹکڑا تھا، ہم نے اس کو کہا کہ لگتا ہے تو دیہات سے آیا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں! ہم نے اس کو کہا کہ یہ چمڑے کا ٹکڑا ہم کو دو تو اس نے ہمیں دے دیا۔ ہم نے اس میں جو کچھ تھا وہ پڑھا اس میں یہ لکھا تھا: یہ محمد ﷺ کی طرف سے ہے بنی زہیر بن اقیش کی طرف، اگر تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور مال غنیمت میں خمس دیتے رہو اور نبی ﷺ کا اور وہ حصہ جو حاکم کے لیے خاص ہے دیتے رہو تو تم اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے امن میں ہو، ہم نے اس آدمی سے پوچھا کہ یہ کس نے لکھا ہے؟ تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔

## (۳۳) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ وَخُمْسِ خُمُسِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ

آپ ﷺ کے لیے مالِ غنیمت میں سے چار خمس اور غنیمت کے پانچویں حصے کا خمس مباح ہے

(۱۳۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: أُرْسِلَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَانِي فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى رِمَالٍ فَقَالَ: يَا مَالٍ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ عَلَيْنَا ذَوَاتُكَ مِنْ قَوْمِكَ فَخُذْ هَذَا الْمَالَ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ ذَلِكَ غَيْرِي فَقَالَ: خُذْ مَا عَنْكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ فَجَلَسْتُ فَجَاءَ يَرْفَعًا فَقَالَ: هَلْ لَكَ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ قُلْ لَهُمْ فَلْيَدْخُلُوا لَدَخَلُوا قَالَ: هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ: قُلْ لَهُمَا فَلْيَدْخُلَا فَدَخَلَا وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَكَلِّمُ صَاحِبَهُ فَلَمَّا جَلَسُوا قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرْحُهُمَا قَالَ: انْشُدْكُمْ اللَّهُ الْوَلَدِ يَأْذِيهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ هَلْ عَلِمْتُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّا لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. يَعْنِي فَقَالَ: نَعَمْ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ لِلْآخَرِينَ فَقَالَ الْقَوْمُ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ: إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِبِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَبَلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَالِصَةً يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً وَمَا يَبْقَى جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالْمَسْلَاحِ عِلَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ هِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةٌ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. [مسلم ۱۷۰۷]

(۱۳۳۶۹) مالک بن اوس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف ایک آدمی بھیجا، میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ایک ڈھیر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اے مالک! تیری قوم کے لوگ میرے پاس دوڑے ہوئے آئے ہیں، آپ یہ مال لے جائیے اور ان میں تقسیم کر دیں، میں نے کہا، امیر المؤمنین! میرے علاوہ کسی دوسرے کو امیر بنا دیں، انہوں نے کہا: اے شخص! تو لے لے، میں بیٹھ گیا تو ان کا غلام برفاء آیا اور کہا: عبدالرحمن، طلحہ، زبیر اور سعد رضی اللہ عنہم آئے ہیں، کیا انہیں اجازت ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان سے کہو کہ اندر آ جائیں، وہ اندر آئے۔ پھر برفاء آیا اور کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عباس رضی اللہ عنہ بھی ہیں، کیا انہیں بھی اجازت ہے؟ کہا: انہیں کہو، اندر آ جائیں، وہ دونوں اندر آئے اور ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے متعلق بات کر رہا تھا، جب وہ بیٹھ گئے تو انہوں نے کہا: امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اور ان پر ترس کریں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم کے ساتھ آسمانوں و زمین قائم ہیں، کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جو صدقہ چھوڑ جائیں اس کا وارث نہیں بناتے تو انہوں نے کہا: جی ہاں، پھر دوسرے لوگوں سے پوچھا: انہوں نے بھی ہاں میں جواب دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بنو نضیر کے اموال جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دیے ان میں

مسلمانوں نے گھوڑے اور سواریاں نہیں روکیں اور وہ حصہ خالص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا جسے آپ اپنے اہل و عیال پر ایک سال کے خرچ کے طور پر خرچ کرتے تھے اور جو اس سے باقی بچ جاتا اسے گھوڑوں اور اسلحہ وغیرہ پر لگا دیتے جو جہاد فی سبیل اللہ کی تیاری تھی، پھر وہ حصہ نبی ﷺ کے لیے خاص تھا۔

(۱۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْسَى عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: كَانَ فِيمَا احْتَجَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْرٌ وَلَقَدْكَ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حُسْبًا لِبَنِي السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْرٌ فَجَزَاءُهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةُ أَجْزَاءٍ جُزْءٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَجُزْءٌ لِلنَّفَقَةِ أَهْلُهُ فَمَا فَصَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ فَقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَمَّا الْخُمْسُ فَلَا يَمَنُوعُ مَا رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ قِسْمِ الْفَيْءِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ معرجہ المسحطانی ۲۹۶۷]

(۱۳۳۷) مالک بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب فیصلہ کیا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے لیے تین قسم کے اموال تھے: بنونضیر، خیر اور فدک کا مال، بنونضیر والا مال آفات میں استعمال کے لیے، فدک کا مال مسافروں کے لیے، خیر والے مال کے تین حصے کیے، دو حصے مسلمانوں کے لیے، تیسرا حصہ اپنے اہل و عیال کے خرچ کے لیے، اگر ان کی ضرورت سے زائد ہوتا تو مسلمان فقراء میں تقسیم کر دیے۔

### (۳۲) بَابُ الْحِمَى لَهُ خَاصَّةٌ فِي أَحَدِ الْقَوْلَيْنِ

ایک قول یہ ہے کہ چراگاہ آپ ﷺ کے لیے خاص ہے

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ وَبَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَمَى النَّوْبَعِ وَأَنَّ عَمَرَ حَمَى الشَّرَفِ وَالرَّيْذَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [بخاری ۲۳۷۹۔ مسلم ۱۷۴۵]

(۱۳۳۷) صعب بن جثامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چراگاہ، صرف اللہ اور اس کے لیے ہے، یعنی وہی محفوظ کر سکتے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ نبتع کی چراگاہ رسول اللہ ﷺ نے بنوائی اور ربزہ اور شرف کی چراگاہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنوائی۔

## (۳۵) باب دَوَامِ الْحَمَى لَهُ خَاصٌّ

چراگاہ ہمیشہ کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہے

قَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا فِي حَمَى النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُ لَا يُخْبِطُ وَلَا يُعْصَدُ وَلَكِنْ يَهْشُ هَاشًا.

ہم نے کتاب الحج میں مرفوع اور موقوف احادیث ذکر کی ہیں، جن کا تعلق نبی ﷺ کی چراگاہ کے ساتھ ہے کہ نہ اس کو گرایا جائے گا اور نہ اس کو کاٹا جائے گا لیکن اس کے پتے لاشی سے گرائے جاسکتے ہیں۔

## (۳۶) باب دُخُولِهِ الْحَرَمَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَالْقَتْلُ فِيهِ

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا اور اس میں لڑائی کرنے کا بیان

(۱۳۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ يَوْمَ فَحٍّ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۳۵۸]

(۱۳۳۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا اور بغیر احرام کے داخل ہوئے۔

(۱۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُتَيْبِيُّ الشَّيْرَازِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ يَغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُفَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : اقْتُلُوهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۱۳۵۷]

(۱۳۳۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں جس سال وہ فتح ہوا داخل ہوئے اور آپ ﷺ



کے سر پر ٹوپ تھا، جب آپ ﷺ نے اس کو اتارا تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ابن حنظل کعبہ کے خلاف کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

(۱۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَعَمْرُؤُا بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْتَغِي الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ: الَّذِي لِي أَتِيهَا الْأَمِيرُ أَنْ أُحَدِّثَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَمَنْ يَوْمَ الْفَتْحِ سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَيَوَعَاهُ قَلْبِي وَبَصُرْتُهُ عَيْنًا حِينَ تَكَلَّمُ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يَحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِأَمْرٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسُفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَيْذَنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذُنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَيْذَنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَعَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ فَلْيُبْلِغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ . فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَاذَا قَالَ لَكَ عَمْرُو؟ قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَّمَ لَا يُعِيدُ عَاصِيًا وَلَا قَارًا بِدَمٍ وَلَا قَارًا بِخُرْبَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بخاری ۱۰۴ - مسلم ۱۳۵۴]

(۱۳۳۷۳) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مکہ کو حرام بنایا ہے لیکن لوگوں نے اس کو حرم نہیں سمجھا۔ کسی آدمی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لاتا ہو وہ اس میں خون بہائے اور نہ وہ اس کے درخت کو کاٹے۔ ایک دن نبی ﷺ کو قاتل کی رخصت دی گئی پس تم کہو کہ اللہ پاک نے اپنے رسول کو اجازت دی ہے اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی دن کی ایک گھڑی میں اجازت دی ہے اور اس کی حرمت اسی طرح جاری ہے جس طرح کل تھی۔ جو حاضر (سوجود) ہے، وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے۔

### (۳۷) بَابُ اسْتِیْحَاةِ قَتْلِ مَنْ سَبَّ أَوْ هَجَاهُ أَمْرًا كَانَ أَوْ رَجُلًا

جو شخص رسول اللہ ﷺ کو گالی دے یا مرد یا عورت آپ کی ہجو کرے اس کے قتل کرنے کے جواز کا بیان

(۱۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَامِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتْ أُمُّ وَلَدٍ رَجُلٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَتَشْتُمُهُ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَيَرْجُرُّهَا فَلَا تَنْزَجِرُ . فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ ﷺ - فَوَقَعَتْ فِيهِ قَالَ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمَعْمُولِ فَأَخَذْتُهُ فَوَضَعْتُهُ

فِي بَطْنِهَا ثُمَّ انْكَثَتْ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلَتْهَا قَالَ فَوَقَعَ طِفْلَاهَا بَيْنَ رَجُلَيْهَا مُلْطَخَانِ بِاللِّمِّ قَاصِبُحْتُ فَلَذِكْرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ.

قَالَ فَجَمَعَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ: اُنْشُدْ بِاللَّوْ رَجُلًا رَأَى لِلنَّبِيِّ ﷺ - حَقًّا فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلَّا قَامَ. قَالَ فَاقْبَلِ الْأَعْمَى بِعَيْنِي الْقَائِلِ يَتَزَلَّزَلُ وَذَكَرَ كَلِمَةً قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ ذَهَبَتْ عَلَى فَقَالَ: وَإِنْ كَانَتْ لَرَفِيقَةً لَطِيفَةً وَلَكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَرِيقَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ فَانْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِيَ وَأَزْجَرَهَا فَلَا تَنْزَجُرُ فَلَمَّا كَانَ الْبَارِحَةَ ذَكَرْتُكَ فَوَلَعْتُ فِيكَ فَلَمْ أَصْبِرُ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِعْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَذِهِ. [صحيح - ابو داود ۴۳۶۱]

(۱۳۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک نابینا تھا، اس کی ایک لونڈی تھی، جس سے اس کی اولاد تھی اور وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں بکتی اور برا بھلا کہتی تھی۔ وہ اسے منع کرتا تھا مگر نہ مانتی تھی، وہ اسے ڈانٹتا تھا وہ نہ سمجھتی تھی، ایک رات وہ نبی ﷺ کی بدگوئی کرنے لگی اور آپ ﷺ کو گالیاں دینے لگی تو اس نابینے نے ایک برجمالیہ اور اس لونڈی کے پیٹ پر رکھ کر اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا اور اس طرح اسے قتل کر ڈالا، اس لونڈی کے پاؤں میں ایک بچہ آ گیا اس نے اس جگہ کو خون سے لت پت کر دیا، جب صبح ہوئی تو نبی ﷺ سے اس کے قتل کا ذکر کیا گیا اور لوگ اکٹھے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سب اس آدمی کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے یہ کام کیا ہے، میرا اس پر حق ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے، وہ نابینا کھڑا ہو گیا اور گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، اس کے قدم لرز رہے تھے، حتیٰ کہ نبی ﷺ کے سامنے آ بیٹھا اور بولا: اے اللہ کے رسول! میں اس کا قاتل ہوں۔ یہ آپ کو گالیاں بکتی اور برا بھلا کہتی تھی، میں اسے منع کرتا تھا مگر وہ باز نہ آتی۔ میں اسے ڈانٹتا مگر وہ نہ سمجھتی، میرے اس سے دو موتیوں جیسے بچے ہیں، میرا بڑا اچھا ساتھ دینے والی تھی، گزشتہ رات جب آپ کو گالیاں دینے لگی تو میں نے چھرا لیا، اس کے پیٹ پر رکھا اور اپنا سارا بوجھ اس پر ڈال دیا اور اس کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ، اس لونڈی کا خون ضائع ہے۔

(۱۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَوَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُعِوَيْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ - وَتَقَعُ فِيهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتَّى مَاتَتْ فَلَا يَبْقَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دَمَهَا. [صحيح]

(۱۳۷۷) ایک یہودیہ جو نبی ﷺ کو گالیاں دیتی اور آپ ﷺ کی گستاخی کرتی تھی تو ایک آدمی نے اس کا گلا دبا دیا اور اس کو مار دیا، آپ ﷺ نے اس کے خون کو ریاگیاں قرار دے دیا۔

(۱۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَبْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ: أَنَّ رَجُلًا سَبَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عَنْقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا لَيْسَتْ هَذِهِ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح]

(۱۳۳۷۷) ایک آدمی نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی تو راوی کہتا ہے کہ کیا میں اس کو قتل نہ کر دوں اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی اور کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ الْمُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَقْتُلُ أَحَدٌ سَبَّ أَحَدٍ إِلَّا سَبَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِيَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [حسن]

(۱۳۳۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی کسی کو گالی دینے کی وجہ سے قتل نہ کرے، سوائے اس کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے۔

(۳۸) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ جَعَلَ سَبَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ رَحْمَةً وَفِي ذَلِكَ كَالِدَلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَهُ مُبَاهَا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو ڈانٹا تو وہ اس کے لیے رحمت کا سبب ہوگا اور اس کی بھی دلیل ہے کہ ڈانٹنا آپ کے لیے مباح تھا

(۱۳۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ سَبَّيْتَهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۶۳۶۱ - مسلم ۲۶۰۱]

(۱۳۳۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! جو مومن بندہ ہو اور میں اس کو ڈانٹوں تو قیامت والے دن اس کی وجہ سے اس کو اپنے قریب کر لیتا۔

(۱۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَزْكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مِهْبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلِفَهُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتَهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبَةً

بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَمِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي بَعْضِ النُّسخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [صحيح]

(۱۳۳۸۰) نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے کہ اس کی خلاف ورزی نہیں کروں گا، بے شک میں ایک انسان ہوں، جو بھی مومن ہو کہ اس کو میں ڈانٹوں یا سرزنش کروں یا اس کو ماروں یا اس کو لعنت دوں، پس تو اسے اس کے لیے رحمت پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دینا قیامت والے دن۔

(۱۳۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُؤْمِنٌ سَبَّهْتُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً .

وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ : زَكَاةً وَأَجْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح]

(۱۳۳۸۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جو مومن ہو اور میں اس کو تکلیف دوں، اس کو ماروں یا سخت کہوں تو یہ اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت بنا دینا۔

(۱۳۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الْأَعْمَشِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي أَيُّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ضَرَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ زَكَاةً وَأَجْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ . [صحيح- مسلم ۲۶۰۲]

(۱۳۳۸۲) نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک بشر ہوں اور میں یہ نے اپنے رب سے وعدہ کیا ہے کہ جب مسلمان کو میں ماروں یا سرزنش کروں اس کے لیے اس کی وجہ سے پاک کر دینا اور اجر عطا کرنا۔

(۱۳۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلَانِ فَأَغْلَطَ لَهُمَا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ مِنْكَ هَذَانِ خَيْرًا فَقَالَ : أَوْ مَا عَلِمْتُ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي ؟ . قُلْتُ : وَمَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّكَ ؟ قَالَ : قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُؤْمِنٌ سَبَّهْتُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَفَّارًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح- مسلم ۲۶۰۰]



(۱۳۳۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پر دو بندے داخل ہوئے، آپ ﷺ ان پر ناراض ہوئے تو سب نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہر شخص کو آپ سے خیر ملتی ہے اور ان دونوں کو آپ کی جانب سے بھلائی نہیں ملی، آپ نے فرمایا: کیا تو نہیں جانتی کہ میں نے اپنے رب سے کیا وعدہ کیا ہے؟ تو میں نے کہا: کیا وعدہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا: اے اللہ جو بھی مومن ہو اور میں اس کو گالی دوں یا لعنت کروں تو اس کے عوض اس کو معاف کر دینا اور اس کو عافیت دینا اور ایسے ایسے دینا۔

### (۳۹) باب الْوَصَالُ لَهُ مَبَاحٌ لِّمَنْ لِّغَيْرِهِ

مسلسل روزے آپ کے لیے جائز تھے کسی دوسرے کے لیے نہیں

(۱۳۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْوَصَالِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تَوَاصَلْتَ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَطْعَمُ وَأَسْقِي. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَكَتَبَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ بِنْتُ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَمِيعًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [بخاری ۱۹۲۲۔ مسلم ۱۱۰۲]

(۱۳۳۸۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسلسل روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ کہا گیا: آپ ﷺ تو مسلسل روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا بھی جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے۔

### (۴۰) باب كَانَ يَنَامُ وَلَا يَتَوَضَّأُ

آپ ﷺ سوتے اور وضو نہ کرتے

(۱۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مَهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَيْهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: بَشَّ عَنْهُ مِمْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ. وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ. عَنْهَا تِلْكَ اللَّيْلَةُ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ثُمَّ قَامَ بِصَلَاةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ آتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأ. قَالَ عُمَرُو فَحَدَّثْتُ بِهَا بِكَيْرٍ بَنِ الْأَشْجِ فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ



(۱۳۳۸۷) عبد اللہ بن ابونمر کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ ہم کو معراج کی رات والی حدیث نبی ﷺ سے نقل فرما رہے تھے کہ تین بندے وحی کے نازل ہونے سے پہلے آئے اور آپ ﷺ مسجد حرام میں سوئے ہوئے تھے۔ ایک نے کہا: کیا یہ وحی ہے؟ درمیانے نے کہا: یہ بہترین بندہ ہے۔

آخری نے کہا: اس بہترین کو پکڑ لو، یہ اس رات تھا۔ اس کے بعد میں نے ان کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ وہ دوسری رات پھر آئے آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں اور دل جاگتا تھا، اسی طرح تمام انبیاء کی آنکھیں سوتی اور دل جاگتا ہے۔

### (۴۱) باب صَلَاتِهِ التَّطَوُّعَ قَاعِدًا كَصَلَاتِهِ قَائِمًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِهِ عِلَّةٌ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طرح ہے اگرچہ (بیٹھنے کی) کوئی وجہ نہ بھی ہو

(۱۳۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ.

فَاتِمَّةٌ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو. قُلْتُ: حَدَّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ. وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا فَقَالَ: أَجَلٌ وَلَكِنْ لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ احمد ۶۵۱۲]

(۱۳۳۸۹) عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بیٹھے ہوئے نماز کا ثواب آدھا ہے، میں اللہ کے نبی کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور خود بیٹھ کر پڑھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں لیکن میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں۔

### (۴۲) باب إِلَيْهِ يُنْسَبُ أَوْلَادُ بَنَاتِهِ

آپ کی بیٹیوں کی اولاد کی نسبت آپ ﷺ کی طرف ہے

(۱۳۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ سَمَى النَّبِيُّ - ﷺ - ابْنَهُ حَسَنًا وَلَدَ وَسَمَى أَخُوهُ بِذَلِكَ حَسَنًا وَلَدًا فَقَالَ لِعَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا سَمَّيْتُ

ابن ابی؟ [بخاری ۲۷۰۴]

(۱۳۳۸۹) ابو بکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے، یعنی حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور شاید مسلمانوں کی دو جماعتیں اس کی وجہ سے صلح کر لیں۔

(۱۳۳۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا أَنْ وَلَدَ الْحَسَنُ سَمِيَتْهُ حَرْبًا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: مَا سَمِيَتْ ابْنِي؟ قُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: هُوَ الْحَسَنُ.

لَمَّا أَنْ وَلَدَ الْحَسَنُ سَمِيَتْهُ حَرْبًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا سَمِيَتْ ابْنِي؟ قُلْتُ: حَرْبًا قَالَ: هُوَ الْحَسَنُ. لَمَّا أَنْ وَلَدَ مُحَمَّدٌ قَالَ: مَا سَمِيَتْ ابْنِي. قُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: هُوَ مُحَسِّنٌ. ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ابْنِي سَمِيَتْ بَنِي هَولَاءَ بِسُمِّيَةِ هَارُونَ بْنِهِ شَبْرًا وَشَبِيرًا وَمُشَبَّرًا. لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ: أَرَادَنِي ابْنِي مَا سَمِيَتْهُ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ احمد ۱/۹۸، ح ۲۷۶۹]

(۱۳۳۹۰) علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حسن پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے اور جب حسین پیدا ہوئے تو آپ نے پوچھا: اس کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، وہ حسین ہے۔ پھر جب محسن پیدا ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حرب تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ محسن ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان بیٹوں کے نام ہارون کے بیٹوں جیسے رکھے۔ اس کا شہر اور پھر شبیر اور پھر مبشر۔

(۱۳۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُضَلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَائِمٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْوَحْيُ فَأَدْخَلَ عَلِيًّا وَقَاطِمَةَ وَابْنَيْهَا تَحْتَ ثَوْبِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي وَأَهْلُ بَيْتِي. [مسلم ۲۴۰۴]

(۱۳۳۹۱) سعد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی۔ آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کے نیچے علی، قاطمہ، حسن، حسین رضی اللہ عنہم کو داخل کیا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل میں سے ہیں اور میرے اہل بیت میں سے ہیں۔

(۱۳۳۹۲) وَرَوَى حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ



﴿وَدَعَا أَبْنَاءَهُ نَا وَأَبْنَاءَهُ كُمْ وَنِسَاءَ نَا وَنِسَاءَ كُمْ﴾ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ :  
اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي . حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْخَلِيدِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ بَالُوَيْهٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ  
قُتَيْبَةَ . [ضعیف - دارقطنی]

(۱۳۳۹۲) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَدَعَا أَبْنَاءَهُ نَا وَأَبْنَاءَهُ كُمْ وَنِسَاءَ نَا وَنِسَاءَ كُمْ﴾ [ال عمران: ۶۱] تو آپ ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل میں سے ہیں۔

### (۳۳) بَابُ الْأَنْسَابِ كُلِّهَا مُنْقَطِعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَسَبَهُ

قیامت کے دن حقیقی نسب کے علاوہ باقی سب نسب ختم ہو جائیں گے

(۱۳۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ  
خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا  
يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كُلثُومَ بِنْتَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَى مَجْلِسًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَ الْقُبْرِ  
وَالْمِنْبَرِ لِلْمُهَاجِرِينَ لَمْ يَكُنْ يَجْلِسُ فِيهِ غَيْرُهُمْ قَدْ عَوَّاهُ بِالْبُرْكَهَةِ . فَقَالَ : أَمَّا وَاللَّهِ مَا دَعَانِي إِلَى تَزْوِيجِهَا  
إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سَبَبِي  
وَنَسَبِي . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجُهٍ آخَرٍ مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا . [ضعیف]

(۱۳۳۹۳) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی شادی ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو وہ رسول  
اللہ ﷺ کی مسجد میں مجلس میں حاضر ہوئے، قبر اور منبر کے درمیانی جگہ جو مہاجرین کے لیے تھی، اس میں ان کے علاوہ کوئی  
نہ بیٹھا تھا۔ وہ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔ آپ نے فرمایا: میں نے ان سے شادی اس لیے کی ہے کہ میں نے نبی ﷺ  
کو فرماتے ہوئے سنا: تمام سبب اور نسب قیامت والے دن ختم کر دیے جائیں گے میرے سبب اور نسب کے علاوہ۔

(۱۳۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ  
وَكَيْعٍ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ حَسَنِ  
عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَبَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كُلثُومَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ

اللَّهِ عَنْهُ: إِنَّهَا تَصْفُرُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَسَبِي وَنَسَبِي فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبَبٌ وَنَسَبٌ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِحَسَنِ وَحُسَيْنٍ: زَوْجَا عَمَّكُمَا فَقَالَا: هِيَ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغَضَّبًا فَأَمْسَكَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَنُوهُ وَقَالَ: لَا صَبْرَ عَلَيَّ هَجْرَانِكَ يَا أَبَتَاهُ قَالَ فَرَوْجَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۳۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ ہر سبب اور نسب قیامت والے دن ختم کر دیا جائے گا علاوہ میرے سبب اور نسب کے تو میں نے پسند کیا کہ میرے لیے آپ ﷺ کا نسب بھی ہو اور سبب بھی ہو تو علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اپنے چچا کی شادی کر دو۔ وہ کہنے لگے: وہ ایک خود مختار عورت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ غصے میں کھڑے ہوئے تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا اور عرض کیا: اے ابا جان آپ کی جدائیگی پر صبر تحمل نہیں ہے۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ کا نکاح کر دیا۔

(۱۳۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَزِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمُسَوِّرِ بِنْتُ مَخْرَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْمُسَوِّرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: قَاطِمَةٌ مُضْغَةٌ مِثْلِي بِقِطْطِي مَا قَبَضَهَا وَيَسْطِنِي مَا بَسَطَهَا وَإِنَّ الْأَنْسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَنْقُطِعُ غَيْرَ نَسَبِي وَنَسَبِي وَصِهْرِي. [ضعیف]

(۱۳۳۹۵) حضرت مسور سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قاطمہ میرے دل کا کٹرا ہے، جو اس کو تکلیف پہنچائے گا، وہ مجھے تکلف پہنچائے گا اور جو انہیں خوشی دے گا وہ مجھے خوشی دے گا، اور تمام نسب قیامت والے دن ختم کر دیے جائیں گے میرے نسب اور سبب اور سرال کے علاوہ۔

(۱۳۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمُسَوِّرِ بِنْتُ مَخْرَمَةَ عَنِ الْمُسَوِّرِ بِنْتُ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَنْقُطِعُ كُلُّ نَسَبٍ إِلَّا نَسَبِي وَنَسَبِي وَصِهْرِي. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ دُونَ أَبِي رَافِعٍ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعیف]

(۱۳۳۹۶) حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے سببی، نسبی اور سرالی رشتوں کے علاوہ تمام رشتے منقطع ہو جائیں گے۔

## (۴۴) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ أَنْ يَدْعُوَ الْمُصَلِّيَ فَيُجِيبَهُ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ

آپ ﷺ کے لیے نمازی کو بلانا جائز ہے اور وہ آپ ﷺ کو جواب دے گا اگرچہ وہ نماز میں ہو (۱۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَاهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَصَلَّى ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ : مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ . قَالَ : إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي فَقَالَ : أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ . الْآيَةُ ثُمَّ قَالَ : أَلَا أَعْلَمُكُمْ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ . قَالَ : فَكَأَنَّهُ نَسِيَهَا أَوْ نَسِيَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي قُلْتَ لِي قَالَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ هِيَ السَّعْجُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُورِثَهُ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [بخاری ۴۴۷۴]

(۱۳۳۹۷) سعید بن معلی انصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو بلایا اور وہ نماز پڑھ رہے تھے، جب نماز مکمل ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تم کو روکا، جب میں نے پکارا تھا تو صحابی نے کہا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ پاک نے قرآن میں ارشاد نہیں فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ [الانفال] پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت نہ سکھاؤں؟ راوی کہتا ہے: ایسے لگتا تھا کہ وہ بھول گیا ہے یا بھلا دیا گیا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے مجھے کیا کہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحہ] یہ سات آیات بار بار پڑھی جانے والی اور قرآن عظیم جو میں دیا گیا ہوں۔

## (۴۵) باب كَانَ مَالُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ قَانِمًا عَلَى نَفَقَتِهِ وَمُلْكِهِ

آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کا مال آپ کی بیویوں کے نفقہ اور آپ کے خلفاء کے لیے ہے (۱۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ : أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِمَّا أَقَاءَ اللَّهُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ كَانَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَا تَوَرَّثَ مَا تَرَكَْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ . وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَنْ حَالِهَا الْيَتَى كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ﷺ۔ وَلَا عَمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بَكِيَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری، مسلم ۱۷۵۷]

(۱۳۳۹۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قاطعہ نے ابو بکر کی طرف پیغام بھیجا، وہ نبی ﷺ کی وراثت کا سوال کرتی تھی۔ جو مال غنیمت اللہ نے آپ ﷺ کو دیا اور باغ فدک کے بارے میں اور باقی جو خیر کا جس تھا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا: ہم وراثت نہیں چھوڑتے، جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے اور آل محمد (ﷺ) اس مال سے کھاتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں نبی ﷺ کے صدقے کو تبدیل نہیں کروں گا، جو آپ ﷺ کے زمانے میں تھا اور میں اس پر ضرور عمل کروں گا جس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۱۳۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْيٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْمُكَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَتَقَسَّمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا قَرَّكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَوْتِي عَامِلِي لَهُوَ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ.

[بخاری ۲۷۷۶۔ مسلم ۱۷۶۰]

(۱۳۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری وراثت دیناروں میں تقسیم نہیں ہوتی، جو بعد میں میں نے چھوڑا ہے وہ میری بیویوں کا نفقہ (خرچہ) ہے اور جائیداد کا اہتمام کرنے والے کا خرچ نکالنے کے بعد صدقہ ہے۔

### (۴۶) بَابُ دُخُولِ الْمَسْجِدِ جُنُبًا

ناپاک کے مسجد میں داخل ہونے کا حکم

كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَالصَّوَابُ إِنَّ صَحَّ الْخَبْرُ فِيهِ لَبُثُهُ فِي الْمَسْجِدِ جُنُبًا فَلَا يَبْرُؤُ دُونَ اللَّبَثِ جَائِزٌ لِلْكَافَةِ عَلَى الْجَنَابَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَوْنَةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيُّ عَنْ مَحْدُوجِ الدَّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - فَوَجَّهَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَقَالَ: أَلَا لَا يَحِلُّ هَذَا الْمَسْجِدَ لِحُجُبٍ وَلَا حَائِضٍ إِلَّا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَى وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَلَا قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ



الْأَسْمَاءُ أَنْ لَا تَضِلُّوا. [ضعیف]

(۱۳۴۰۰) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ باہر نکلے اور مسجد کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: خبردار کسی ناپاک مرد یا عاتقہ عورت کے لیے مسجد حلال نہیں ہے مگر رسول اللہ ﷺ، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کے لیے۔ خبردار! میں نے ان کے نام واضح کر دیے ہیں تاکہ تم گمراہ نہ ہو۔

(۱۳۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَذِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبَخَّارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَحْدُوجٌ الدَّهْلِيُّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ ابْنُ أَبِي غَبِيَّةٍ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ فِيهِ نَظَرٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ جَسْرَةَ وَلِيهِ ضَعْفٌ. [صحيح]

(۱۳۴۰۱) یہ روایت ابو خطاب سے منقول ہے اور اس میں اختلاف ہے۔

(۱۳۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مَطْلِبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ التَّمَّارُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ مُسْلِمٍ يَذْكُرُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا إِنَّ مَسْجِدِي حَرَامٌ عَلَى كُلِّ حَائِضٍ مِنَ النِّسَاءِ وَكُلِّ جُنُبٍ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيَّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْهَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبَخَّارِيُّ قَدْ كَرِهْتُ رِوَايَةَ مَحْدُوجٍ عَنْ جَسْرَةَ ثُمَّ قَالَ الْبَخَّارِيُّ وَقَالَ أَفَلْتُ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا يَصِحُّ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعیف]

(۱۳۴۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! میری مسجد جنبی مرد کے لیے اور عاتقہ عورت کے لیے حرام ہے علاوہ محمد ﷺ کے اور آپ کے اہل بیت، علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے۔

(۱۳۴۰۳) وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِعَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا عَلِيُّ لَا يَحِلُّ لَأَحَدٍ يُجِيبُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِي وَغَيْرِكَ. أَبَانِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ: عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُوَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَدْ كَرِهْتُ وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَطِيَّةَ. وَعَطِيَّةٌ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْعَوَلِيُّ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۴۰۳) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی! کسی جنبی کے لیے مسجد میرے اور تیرے علاوہ حلال نہیں ہے۔

(۴۷) بَاب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْحُكْمِ لِنَفْسِهِ وَقَبُولِ شَهَادَةِ مَنْ شَهِدَ لَهُ بِقَوْلِهِ وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ أَنْ يَحْكُمَ لَوَكِيلِهِ وَوَكَيْدٍ وَلَكِيهِ

آپ ﷺ کے لیے اپنے متعلق کوئی فیصلہ کرنا یا جو آپ کے لیے گواہی دے اور اس کی گواہی

کو قبول کرنا جائز ہے اس بناء پر اپنی اولاد اور آگے ان کی اولاد کے متعلق فیصلہ کرنا بھی

(۱۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَيْمُونٍ الرُّصَافِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتِاعَ قَوْسًا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ فَاسْتَبْعَهُ لِيَقْضِيَهُ ثَمَنَ قَوْسِهِ فَاسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَشْيَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْزِضُونَ الْأَعْرَابِيَّ فَسَارَوْهُ بِالْفَرَسِ وَلَا يَشْعُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ابْتِاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمُ الْأَعْرَابِيَّ فِي السَّوْمِ عَلَى ثَمَنِ الْفَرَسِ الَّذِي ابْتِاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا زَادَهُ نَادَى الْأَعْرَابِيُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ فَابْتِعْهُ أَوْ لَا يَبْتِعْنَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الْأَعْرَابِيِّ حَتَّى آتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ: أَوْلَيْتَ قَدْ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ. قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: لَا وَاللَّهِ مَا بَيْعْتُكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بَلَى قَدْ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ. فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُودُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاكِعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا يَشْهَدُ أَنِّي بَايَعْتُكَ فَمِنْ جَاءَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ: وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَقُولُ إِلَّا حَقًّا حَتَّى جَاءَ خُزَيْمَةُ فَاسْتَمَعَ مَا يُرَاجِعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَيُرَاجِعُ الْأَعْرَابِيَّ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ: هَلُمَّ شَهِدَاءَ يَشْهَدُونَ أَنِّي بَايَعْتُكَ قَالَ خُزَيْمَةُ: أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خُزَيْمَةَ قَالَ: بِمِ تَشْهَدُ؟ قَالَ: بِتَصَدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

[صحیح - احمد ۲۲۲۸]

(۱۳۴۰۴) حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی دیہاتی سے گھوڑا خریدا اور اس سے بکوانے کی خواہش کی تا کہ گھوڑے کی قیمت کا معاملہ حل ہو جائے، رسول اللہ ﷺ جلدی چلے اور اس نے سست روی کی تو لوگ دیہاتی کے پاس آ کر اس گھوڑے کی قیمت کا بھاء کرنے لگے اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ اس گھوڑے کو خریدا تھا، ان میں سے بعض نے گھوڑے کی قیمت اس قیمت سے زیادہ لگا دی، جس میں رسول اللہ ﷺ نے خریدا تھا۔ جب

دیہاتی نے قیمت زیادہ دیکھی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی۔ اگر آپ اس گھوڑے کو خریدنا چاہتے ہیں تو خرید لیں وگرنہ میں اس کو ضرور بیچ دوں گا، آپ ﷺ آوازیں کر ٹھہر گئے اور جب دیہاتی آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اس سے کہا: کیا میں نے تجھ سے خرید نہیں لیا۔ دیہاتی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کو نہیں بیچا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ میں تجھ سے خرید چکا ہوں۔ لوگ آپ اور دیہاتی کے گرد جمع ہو گئے۔ دیہاتی نے کہا: کوئی گواہ لاؤ جو گواہی دے کہ میں نے آپ کو بیچا ہے۔ بعض مسلمانوں نے دیہاتی سے کہا: تیرا ستیاناس ہو۔ رسول اللہ ﷺ صرف بیچ بات کہہ رہے ہیں، یہاں تک کہ خزیرہ رضی اللہ عنہا آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بات اور دیہاتی کی بات سنی، دیہاتی کہہ رہا تھا: کوئی گواہ لاؤ جو گواہی دے کہ میں نے آپ ﷺ کو گھوڑا بیچا ہے۔ حضرت خزیرہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے آپ ﷺ کو بیچا ہے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت خزیرہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تو کس دلیل کی بنا پر گواہی دیتا ہے، انہوں نے کہا: آپ کے سچا ہونے کے ساتھ، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے خزیرہ رضی اللہ عنہا کی گواہی کو آدمیوں کی گواہی کے قائم مقام قرار دیا۔ واللہ اعلم۔

(۳۸) بَابُ مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْقَضَاءِ بِعِلْمِهِ وَفِي قَضَاءِ غَيْرِهِ بِعِلْمِ نَفْسِهِ قَوْلَانِ

رسول اللہ ﷺ کا کسی جھگڑے میں اپنے علم کے ساتھ یا کسی دوسرے کے جھگڑے میں

(وحی کے ذریعے) معلوم ہونے کے ذریعے فیصلہ کرنا، اس میں دو قول ہیں

(۱۳۱:۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ التَّمَّارُ بِهَمْدَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ هُنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بِنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلٌ نَحْبَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذْكُوا مِنْ أَهْلِ خِيَابِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلٌ نَحْبَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعُزُّوا مِنْ أَهْلِ خِيَابِكَ ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُصِيبٌ فَهَلْ عَلَى خَرَجٍ أَنْ أَطْعَمَ مِنَ الْإِدَى لَهْ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا: لَا خَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُطْعِمِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۱۷۶۱۔ مسلم ۱۷۱۴]

(۱۳۳۰۵) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: اے اللہ کے رسول! روئے زمین پر کوئی گھرانہ ایسا نہ تھا جس کے مطلق اس درجہ میں ذلت کی خواہش مند ہوں۔ جتنا آپ کے گھرانہ کی ذلت و رسوائی کی میں خواہش مند تھی لیکن اب میرا یہ حال ہے کہ میں سب سے زیادہ خواہش مند ہوں کہ روئے زمین کے تمام گھرانوں میں آپ کا گھرانہ عزت و سر بلندی والا ہے، پھر انہوں نے کیا: ابوسفیان بخیل آدمی ہیں تو کیا میرے لیے کوئی

خرج تو نہیں کہ اگر میں ان کے مال میں سے (ان کی اجازت کے بغیر) اپنے اہل و عیال کو کھلاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تمہارے لیے کوئی خرج نہیں اگر تم انہیں دستور کے مطابق کھلاؤ۔

(۴۹) بَابُ تَرْكِهِ الْإِنْكَارَ عَلَى مَنْ شَرِبَ بَوْلَهُ وَدَمَهُ

جس نے آپ کا پیشاب اور خون پیا آپ نے اس کا انکار نہیں کیا

(١٣٦-٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ  
الْعُطَارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي حَكِيمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمَيْمَةَ أُمِّهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُولُ فِي قَدَحٍ مِنْ عَيْدَانِ ثُمَّ وَضَعَ  
تَحْتِ سَرِيرِهِ فَقَالَ فَوَضَعَ تَحْتِ سَرِيرِهِ فَبَاءَ فَأَرَادَهُ إِذَا الْقَدَحُ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَقَالَ لَامْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا  
بَرَكَهٌ كَأَنَّهَا تَخْدِمُهُ لِأَمِّ حَبِيبَةَ بَاءَتْ مَعَهَا مِنْ أَرْضِ الْعَبْسَةِ أَيْنَ الْبَوْلِ الَّذِي كَانَ فِي هَذَا الْقَدَحِ قَالَتْ:  
شَرِبْتُهُ بِمَا رَسُولَ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۳۴۰۶) حضرت امیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لکڑی کے بنے ہوئے ایک پیالے میں پیشاب کرتے، پھر اسے اپنی چار پائی کے نیچے رکھ دیتے، ایک دن آپ نے پیشاب کیا اور چار پائی کے نیچے رکھ دیا۔ آپ آئے اور اسے (باہر) پھینکنے کا ارادہ کیا تو پیالا خالی تھا، آپ ﷺ نے برکہ نامی عورت سے کہا، جو سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خادمہ تھی اور حبشہ سے آئی تھی، اس پیالے میں جو پیشاب تھا وہ کدھر گیا؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے پی لیا تھا۔

(١٣٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هُنَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَعْطَانِي دَمَهُ فَقَالَ: اذْهَبْ فَوَارِهِ لَا يَبْحَثُ عَنْهُ سَبْعُ أَوْ ثَلَاثُ أَوْ إِنْ سَنَ . قَالَ فَتَحَيْتُ فَشَرِبْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ . قُلْتُ: صَنَعْتُ الَّذِي أَمَرْتَنِي قَالَ: مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ شَرِبْتَهُ . قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا تَلَقَّى أُمَّتِي مِنْكَ . قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ وَزَادَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: فَيُرَوْنَ أَنَّ الْقَوَّةَ الَّتِي كَانَتْ فِي ابْنِ الزُّبَيْرِ مِنْ قُوَّةِ دَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ سَلْمَانَ فِي شُرْبِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَمَهُ وَرَوَى عَنْ سَفِينَةَ أَنَّهَا شَرِبَتْهُ . [ضعيف]

(۱۳۴۰ھ) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیٹلی لگوائی اور اس کا خون مجھے دیا اور کہا: اس کو جلدی سے لے جاؤ (اور کہیں دفن کر دو) تاکہ درندے، کتے اور انسان کو پتہ نہ چلے۔ کہتے ہیں: میں چلا تو (راستے میں) میں نے وہ خون پی



لیا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے (اس خون کا) کیا کیا؟ میں نے کہا: جیسے آپ نے حکم دیا تھا، آپ ﷺ نے کہا: میرے خیال میں تو نے پی لیا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ کو جو ملا ہے وہ میری امت سے کسی کو نہیں ملا۔

(۱۳۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ حَدَّثَنَا بَرِيَّةُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: احْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ قَالَ لِي: خُذْ هَذَا اللَّحْمَ فَادْفِنْهُ مِنَ الدُّوَابِّ وَالطَّيْرِ أَوْ قَالَ النَّاسِ وَاللُّوَابِّ. شَكَ ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ قَالَ: فَتَعَيَّيْتُ بِهِ فَشَرِبْتُهُ قَالَ لَمْ سَأَلْنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي شَرِبْتُهُ فَضَحِكَ. [ضعيف جداً]

(۱۳۴۰۸) بریہ بن عمر اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سیگل لگوائی، پھر مجھ سے کہا: یہ خون لو اور اس کو جانوروں اور پرندوں سے چھاد دیا کہا: لوگوں اور جانوروں سے چھاد دو۔ ابن ابی قدیج کو شک ہے، کہتے ہیں: میں آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اور اسے پی لیا، پھر آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: تو میں نے بتلایا کہ پی لیا، آپ ﷺ نے ہنس پڑے۔

## (۵۰) باب قَسْمِ شَعْرَةِ بَيْنِ أَصْحَابِهِ

آپ ﷺ کا اپنے صحابہ میں اپنے (سر کے) بال تقسیم کرنا

(۱۳۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحُمْرَةَ وَنَحَرَ هَذِيهْ نَاولَ الْحَلَّاقِ شِقَهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَنَاولَهُ أُمًّا طَلْحَةَ ثُمَّ نَاولَهُ شِقَهُ الْأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بَيْنَ النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[مسلم ۱۳۰۵]

(۱۳۴۰۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ری کی اور قربانی کی تو اپنے سر کی دائیں جانب نالی کے سامنے کی تو اس نے دائیں جانب موڑ دی آپ اس کے بال ابو طلحہ کو دے دیے، پھر بائیں جانب اس کی طرف کی تو اس نے موڑ دی اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ لوگوں میں تقسیم کر دے۔

(۱۳۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيه حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ شَعْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ تَفَرَّقَ النَّاسُ فَأَخَذُوا شَعْرَةَ فَأَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْهُ طَائِفَةً. قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: لِأَنَّهُ يَكُونُ عِنْدِي مِنْهُ شَعْرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ صَاعِقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ دُونَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ. وَيَذْكُرُ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَمِيَّةَ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْقَوْلُ. [صحيح]

(۱۳۳۱۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قربانی والے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال کٹوائے تو لوگ علیحدہ ہو گئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کو لینے لگ گئے۔ ابو طلحہ نے بھی ان میں سے کچھ بال حاصل کر لیے۔

(۱۳۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمُروَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَالْحَلَاقُ يَحْلِقُهُ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح]

(۱۳۳۱۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور بال کاٹنے والے کو دیکھا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کاٹ رہا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوپر کھڑے تھے اور ان کا ارادہ یہ تھا کہ بال ان کے ہاتھوں میں گریں۔

ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس آپ کے بال ہوتے تو یہ دنیا و ما فیہا سے بہتر تھا۔

## (۵۱) بَابُ طَعَامِ الْفَجَاءَةِ

### دعوت میں اچانک پہنچنا

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: وَنَهَى عَنْ طَعَامِ الْفَجَاءَةِ وَلَقَدْ فَاجَأَ أَبُو التَّرْدَائِ عَلَى طَعَامِهِ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِ وَكَانَ ذَلِكَ خَاصًّا لَهُ -ﷺ- قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَنَا لَا أَحْفَظُ حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ طَعَامِ الْفَجَاءَةِ هَكَذَا مِنْ وَجْهِ يَثْبُتُ مِثْلَهُ.

ابوالعباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے ”طعام الفجاءة“ سے منع کیا ہے اور ابودرداء اچانک کھانے پر پہنچے تو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا، یہ ان کا خاصہ ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ میں اس ممانعت کی حدیث یاد نہیں رکھ سکا۔

(۱۳۴۱۲) وَالَّذِي أَحْفَظُهُ مِمَّا فِي بَعْضِ مَعْنَاهُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا.

(ق) وَهَذَا وَرَدَ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى آخَرَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَأْكُلُ لِأَكْلِ مَعَهُ وَقَدْ رَوَى حَدِيثَ بَنِي التَّخْطِصِصِ

الَّذِي تَوَهَّمَهُ أَبُو الْعَبَّاسِ فِي طَعَامِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي قِصَّةِ أَبِي الدَّرْدَاءِ . [ضعيف]

(۱۳۳۱۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ہے اور جو کوئی بغیر دعوت کے داخل ہو گیا وہ چور بن کر گیا اور ڈاکو بن کر نکلا۔

(۱۳۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا مِنْ شُعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَبَيْنَ أَيْدِينَا تَمْرٌ عَلَى تَرْسٍ أَوْ حَقِيقَةٍ لَدَعَوْنَاهُ إِلَيْهِ فَأَكَلَ مَعَنَا وَمَا مَسَّ مَاءٌ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ الشَّيْءِ. [صحيح]

(۱۳۳۱۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ شعب جبل کی طرف گئے، آپ ﷺ نے قضاے حاجت کی اور ہمارے لوہے یا چمڑے کی ڈھال پر کھجوریں پڑی ہوئی تھیں۔ ہم نے آپ ﷺ کو دعوت دی۔ آپ نے ہمارے ساتھ کھایا اور پانی کو ہاتھ کو نہ لگایا۔

(۱۳۶۱۴) وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْكُلُونَ تَمْرًا عَلَى تَرْسٍ قَالَ لَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ فَقُلْنَا: هَلَمْ فَقَعْدَ فَأَكَلَ مَعَنَا مِنَ التَّمْرِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّمِرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أُعَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ لَدَعَوْنَاهُ. [صحيح]

(۱۳۳۱۴) ایضاً

(۱۳۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ: أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ اذْنُ فَكُلْ. فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تَرَكْنَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَكُلُّ ذَلِكَ يُنْفِي التَّخْصِصَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۳۱۵) اشعث بن قیس عبد اللہ کے پاس عاشورا والے دن آئے اور وہ کھا رہے تھے، اس نے کہا: اے ابو محمد! قریب ہو اور کھاؤ تو انہوں نے کہا: میں روزہ دار ہوں۔ فرمایا کہ ہم بھی (اس دن کا) روزہ رکھتے تھے، پھر چھوڑ دیا گیا۔

(۵۲) باب مَا خَصَّ بِهِ مِنْ زِيَادَةِ الْوَعْدِ لَزِيَادَةِ الْأَجْرِ وَلَمْ يَذْكُرْهُ أَبُو الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ

بخار کا آپ ﷺ کے لیے زیادہ ہونا زیادہ اجر کی وجہ سے ہے اور یہ آپ کا خاصہ ہے

ابوالعباس رحمہ اللہ نے اسے ذکر نہیں کیا

(۱۳۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّرَّازُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَجْبُورٍ الدَّقَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطَّعْزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الصَّرِيرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَإِذَا هُوَ يُوعَكُ

فَمَسَّتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَغَمًّا شَدِيدًا قَالَ: أَجَلُ إِنِّي أُوَعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ.

قَالَ قُلْتُ: لِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ. قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذَى مَرَضٍ لَمَّا

سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ

وغيره عن أبي معاوية وأخرجه البخاري من أوجه عن الأعمش والله تعالى أعلم.

[بخاری ۵۶۴۷۔ مسلم ۲۵۷۱]

(۱۳۴۱۶) عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ کو بخار تھا۔ میں نے آپ ﷺ کو چھوا تو میں

نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کو تو بہت زیادہ بخار ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں مجھے تہمارے دو آدمی جتنا بخار ہوتا ہے تو

میں نے کہا: آپ ﷺ کا اجر بھی دو گنا ہوگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے زمین پر

کوئی بھی مسلمان نہیں ہے کہ اس کو کوئی تکلیف آئے یا بیماری مگر اللہ پاک اس کے گناہ مٹا دیتا ہے جس طرح درخت اپنے پتے

گرا دیتا ہے۔

(۵۳) باب لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہر نبی کو موت سے پہلے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے

(۱۳۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُعْجُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا



النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ نَبِيًّا لَا يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي وَجْعِهِ الَّذِي تَوَفَّى فِيهِ أَخَذَتْهُ بَحَّةٌ فَسَمِعَتْهُ يَقُولُ ﴿مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا﴾ قَالَتْ: فَظَنَنْتُهُ خَيْرَ بَيْنِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری]

(۱۳۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم سنا کرتی تھیں کہ نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتے جب تک کہ اس کو دنیا اور آخرت کا اختیار نہ دیا جائے اور فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اس بیماری میں تھے جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے ہیں، آپ ﷺ کی آواز بھاری ہو چکی تھی۔ میں نے سنا تو آپ ﷺ فرما رہے تھے: ﴿مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا﴾ [النساء] فرماتی ہیں کہ میں نے سمجھا کہ آپ ﷺ کو دنیا اور آخرت میں اختیار دیا جا رہا ہے۔

(۵۴) بَابُ مَا خَصَّ بِهِ مِنْ أَنْ أَزْوَاجُهُ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنَّهُ يَحْرُمُ نِكَاحُهُنَّ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى جَمِيعِ الْعَالَمِينَ

یہ بھی نبی ﷺ کا خاصہ ہے کہ امہات المؤمنین سے نکاح کے بعد باقی تمام لوگوں کے

لیے آپ ﷺ کی وفات کے بعد ان سے نکاح کرنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا﴾ الْآيَةُ.

(۱۲۶۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: لَوْ قَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَزَوَّجْتُ عَائِشَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا﴾ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿ قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مِهْرَانُ. [ضعیف]

(۱۳۳۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے ساتھیوں میں سے کسی نے کہا: اگر نبی ﷺ فوت ہو گئے تو میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کر لوں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَمَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تُوَدُّوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿[الاحزاب ۱۷۱۹]﴾  
 أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ  
 حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ بَعَالَةَ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ: مَرَّ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغُلَامٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي  
 الْمُصْحَفِ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ فَقَالَ: يَا غُلَامُ حُكِّهَا قَالَ:  
 هَذَا مُصْحَفُ أَبِي فَلَعَبَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ يُلْهِمُنِي الْقُرْآنَ وَيُلْهِمُنِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ.  
 (۱۳۳۱۹) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک بچے کے پاس سے گزرے وہ پڑھ رہا تھا: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ  
 وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ [الاحزاب] اور نبی ﷺ تمہارے باپ ہیں، تو انہوں نے کہا: اے بچے! اس کو مٹا دے۔ اس نے کہا:  
 یہ مصحف ابی ہے تو وہ ابی کی طرف گئے اور اس سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس لیے کہ قرآن مجھے مشغول رکھتا ہے (میں قرآن  
 پڑھتا ہوں) اور تجھے بازار کا شور و غل مصروف رکھتا ہے (یعنی خرید و فروخت)۔

(۱۷۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الزَّوَارِ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو  
 حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ  
 مِنْ أَنفُسِهِمْ﴾ وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ ﴿وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾. [ضعیف حدیث]  
 (۱۳۳۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ آیت پڑھتے: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ﴾ ﴿وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ اور آپ ﷺ  
 ان کے باپ ہیں۔

(۱۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ  
 أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُدَيْفَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: إِنَّ سِرَّكَ أَنْ تَكُونِي زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ فَلَا تَزَوَّجِي بَعْدِي فَإِنَّ الْمَرْأَةَ فِي  
 الْجَنَّةِ لَا يَخِيرُ أَزْوَاجَهَا فِي الدُّنْيَا فَلِذَلِكَ حُرِّمَ عَلَيَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَنْكِحَنَّ بَعْدَهُ لِأَنَّهُنَّ أَزْوَاجُهُ فِي  
 الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۳۳۲۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو فرمایا: اگر تجھے یہ بات پسند ہے کہ تو جنت میں بھی میری  
 بیوی ہو تو میرے بعد کسی اور سے نکاح نہ کرنا، کیونکہ عورت جنت میں اپنی آخری خاوند جو دنیا میں تھا، اس کی بیوی ہوگی، اس لیے  
 نبی ﷺ کی بیویوں سے نکاح کرنا حرام ہو گیا۔ کیونکہ وہ آپ ﷺ کی جنت میں بیویاں ہوں گی۔

(۱۷۱۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَابِثَةَ حَدَّثَنَا  
 أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَرْثُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لَهَا يَا أُمَّةُ فَقَالَتْ أَنَا  
 أُمُّ رِجَالِكُمْ لَسْتُ بِأُمِّكَ.

(۱۳۴۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے ان کو کہا: اے امی! تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے آدمیوں کی ماں ہوں تمہاری ماں نہیں ہوں۔

## (۵۵) بَابُ تَسْمِيَةِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَبَنَاتِهِ وَتَرْوِجِهِ بَنَاتِهِ

نبی ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں کے نام اور بیٹیوں کی شادی

وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ «أُمَّهَاتُهُمْ» بِعُنَى فِي مَعْنَى دُونَ مَعْنَى وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لَهُمْ نِكَاحُهَا بِحَالٍ وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِمْ نِكَاحُ بَنَاتٍ لَوْ كُنَّ لَهُنَّ بَنَاتٌ كَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِمْ نِكَاحُ بَنَاتِ أُمَّهَاتِهِمُ اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ أَوْ أَرْضَعْنَهُمْ.

(۱۳۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقُضَيْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

جَعْفَرِ بْنِ فَرَسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا

حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرَّضَائِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَوَّلُ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ بْنِ أَسَدٍ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ تَزَوَّجَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنْكَحَهُ

إِنَّا هَا أَبُوهَا خُوَيْلِدٌ قَوْلَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْقَاسِمِ بِهِ كَانَ يُكْنَى وَالطَّاهِرَ وَزَيْنَبَ وَرُقَيْةَ وَأُمَّ كُلثُومَ

وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَزَوَّجَهَا أَبُو الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

بْنُ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَوْلَكَ لِأَبِي الْعَاصِ جَارِيَةً اسْمُهَا أُمَامَةُ فَتَزَوَّجَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَلِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا تَوَفَّيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَتَوَفَّيْتُ عَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ وَعِنْدَهُ أُمَامَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَخَلَفَ عَلِيُّ أُمَامَةَ بَعْدَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمُوَيَّرَةُ بْنُ

نُؤْلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ فَتَوَفَّيْتُ عَنْدهُ وَأُمُّ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ بْنِ

أَسَدٍ وَخَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَالَتُ أُخْتُ أُمِّهِ وَأَمَّا رُقَيْةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَزَوَّجَهَا عُثْمَانُ بْنُ

عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَوْلَكَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَدْ كَانَ بِهِ يُكْنَى أَوَّلَ مَرَّةٍ حَتَّى كُنِيَ بَعْدَ

ذَلِكَ بِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَبِكُلِّ كَانَ يُكْنَى ثُمَّ تَوَفَّيْتُ رُقَيْةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَمَنَ بَدْرٍ فَتَخَلَّفَ عُثْمَانُ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذُنُوبِهَا قَدْ كَانَ مَنَعَهُ أَنْ يَشْهَدَ بَدْرًا

وَقَدْ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهَاجَرَ مَعَهُ بِرُقَيْةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ

- تَوَفَّيْتُ رُقَيْةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِشِيرًا

بِفَتْحِ بَدْرِ وَأَمَّا أُمُّ كُلْثُومُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَزَوَّجَهَا أَيْضًا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ أُخْتِهَا رُقَيْةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ تَوَفَّيَتْ عِنْدَهُ وَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا وَأَمَّا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَزَوَّجَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَلَدَتْ لَهُ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْأَكْبَرَ وَحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ الْمَقْتُولُ بِالْعِرَاقِ بِالطُّفِّ وَزَيْنَبَ وَأُمُّ كُلْثُومُ فَهَذَا مَا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَّا زَيْنَبُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَمَاتَتْ عِنْدَهُ وَقَدْ وَلَدَتْ لَهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَخَاهُ آخَرُ يُقَالُ لَهُ عَوْنٌ ، وَأَمَّا أُمُّ كُلْثُومُ فَتَزَوَّجَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَلَدَتْ لَهُ زَيْدَ بْنَ عُمَرَ ضَرِبَ لِيَالِي فَتَالِ ابْنِ مُطِيعٍ ضَرْبًا لَمْ يَزَلْ يَنْهَمُ لَهُ حَتَّى تَوَفَّى ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عُمَرَ عَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى مَاتَ ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عَوْنِ بْنِ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَوَلَدَتْ لَهُ جَارِيَةً يُقَالُ لَهَا بَشْنَةُ نَعِشْتُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى سَرِيرٍ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ تَوَفَّيَتْ.

ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى مَاتَتْ عِنْدَهُ وَتَزَوَّجَتْ خَدِيجَةَ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلَيْنِ الْأَوَّلُ مِنْهُمَا عَتِيقُ بْنُ عَائِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْرُومٍ فَوَلَدَتْ لَهُ جَارِيَةً لَهَا أُمُّ مُحَمَّدٍ بْنُ صَيْفِيٍّ الْمَخْرُومِيُّ ثُمَّ خَلَفَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ بَعْدَ عَتِيقِ بْنِ عَائِدِ أَبُو هَالَةَ التَّمِيمِيُّ وَهُوَ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَيْمٍ فَوَلَدَتْ لَهُ هِنْدًا وَتَوَفَّيَتْ خَدِيجَةُ بِمَكَّةَ قَبْلَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَبْلَ أَنْ تَقْرَأَ الصَّلَاةَ وَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ النِّسَاءِ فَرَعَمُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْهَا فَقَالَ: لَهَا بَيْتٌ مِنْ قَصَبِ اللَّوْلُو لَا صَحَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ.

ثُمَّ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ خَدِيجَةَ وَكَانَ قَدْ أَرَى فِي النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ يُقَالُ هِيَ أَمْرَأَتُكَ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سَيِّبِ بْنِ سَيِّبٍ فَتَنَكَّحَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَكَّةَ وَهِيَ ابْنَةُ سَيِّبِ بْنِ سَيِّبٍ ثُمَّ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِنِي بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ بَنِي بِهَا بِنْتُ سَيِّبِ بْنِ سَيِّبٍ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي قُحَّافَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمٍ بْنِ مَرْثَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِبَكْرًا وَاسْمُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَتِيقُ وَاسْمُ أَبِي قُحَّافَةَ عُثْمَانُ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطِ بْنِ رَزَّاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ ابْنِ حَذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَذَافَةَ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَضْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ مَاتَ عَنْهَا مَوْتًا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُمَّ سَلَمَةَ وَاسْمُهَا هِنْدُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ



مَخْزُومٌ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأَسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ بْنِ هِلَالٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ  
 مَخْزُومٍ فَوَلَدَتْ لِأَبِي سَلَمَةَ سَلَمَةَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ وَلَدَ بَارِضَ الْحَبَشَةِ وَزَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ وَكَانَ أَبُو  
 سَلَمَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ مِمَّنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ آخِرِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - وَقَالَتْ بَعْدَهُ  
 وَدُرَّةُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ بِنِ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ  
 مَالِكِ بْنِ حِجْلٍ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ السَّكْرَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ  
 بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِجْلٍ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُمُّ  
 حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ بِنِ أُمَيَّةَ بِنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مَنَاكِ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ كِلَابٍ بِنِ مِرَّةَ بِنِ  
 كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ بْنِ رِثَابٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ  
 مَاتَ بَارِضُ الْحَبَشَةِ نَضْرِيًّا وَكَانَتْ مَعَهُ بَارِضُ الْحَبَشَةِ فَوَلَدَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ بَحَارِيَّةً  
 يُقَالُ لَهَا حَبِيبَةُ وَأَسْمُ أُمِّ حَبِيبَةَ رَمْلَةُ أَنْكَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُمُّ حَبِيبَةَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ  
 أَجْلِ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أُمُّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ وَصَفِيَّةُ عَمَّةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْتُ عَفَانَ  
 لِأَبِيهِ وَأُمُّهُ وَقَدِمَ بِأُمِّ حَبِيبَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَّةَ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - زَيْنَبُ  
 بِنْتُ جَحْشٍ بِنِ رِثَابٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأُمُّهَا اسْمُهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ عَمَّةُ  
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْكَلْبِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْيَدَى ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ  
 وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ اسْمُهُ وَشَآنُهُ وَشَآنُ زَوْجِهِ وَهِيَ أَوَّلُ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَتْ بَعْدَهُ وَهِيَ أَوَّلُ امْرَأَةٍ  
 جُعِلَ عَلَيْهَا النَّعْشُ جَعَلَتْ لَهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخُثْعِمِيَّةُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَتْ بَارِضَ الْحَبَشَةِ  
 فَرَأَتْهُمْ يَصْنَعُونَ النَّعْشَ فَصَنَعَتْ لَزَيْنَبُ يَوْمَ تَوَفَّيْتُ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - زَيْنَبُ بِنْتُ خُزَيْمَةَ وَهِيَ أُمُّ  
 الْمَسَاكِينِ وَهِيَ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَاكِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَفِي رِوَايَةٍ يُقَوَّبُ : ابْنُ هِلَالٍ بْنِ عَامِرِ  
 بْنِ صَعْصَعَةَ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ بِنِ رِثَابٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَوُفِّيَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ -  
 حَتَّى لَمْ تَلِدْ مَعَهُ إِلَّا بَيْسَرًا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ بْنِ بَجِيرِ بْنِ الْهَزَمِ  
 بِنِ رُوَيْبَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلَالِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَهِيَ الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ - تَزَوَّجَتْ قَبْلَ  
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلَيْنِ الْأَوَّلُ مِنْهُمَا ابْنُ عَبْدِ يَلِيلٍ بْنِ عَمْرِو الْقَفْفِيِّ مَاتَ عَنْهَا ثُمَّ خَلَفَ عَلَيْهَا أَبُو  
 رُحَيْمِ بْنُ عَبْدِ الْعَزَى بِنِ أَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِجْلٍ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ  
 فِهْرٍ وَسَبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جُوَيْرِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ بِنِ الْحَارِثِ بْنِ عَائِدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ  
 الْمُصْطَلِقِ مِنْ خُزَاعَةَ وَالْمُصْطَلِقُ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ يَوْمَ وَافَعَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ بِالْمُرَيْسِعِ وَسَبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

صَفِيَّةُ بِنْتُ حُصَيْنٍ بِنِ أَخْطَبٍ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ يَوْمَ خَيْبَرٍ وَهِيَ عَرُوسُ بَيْكَاةَ بْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ فَهَذِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً دَخَلَ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَسَمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي خِلَافَتِي لِنِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اثْنِي عَشَرَ أَلْفًا لِكُلِّ امْرَأَةٍ وَكَسَمَ لِحَوْبَرِيَّةٍ وَصَفِيَّةِ سِتَّةَ أَلْفٍ لِأَنَّهُمَا كَانَتَا سَبْعِينَ وَلَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَسَمَ لَهُمَا وَحَجَّهُمَا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَالِيَةَ بِنْتَ طَلْحَانَ بْنِ عُمَيْرٍ مِنْ بَنِي أَبِي بَكْرٍ مِنْ كِلَابٍ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَطَلَقَهَا وَلِي رِوَايَةٌ يُعْقَرُ بَهَا فَطَلَقَهَا.

(۱۳۳۳) اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿أَمْهَاتُهُمْ﴾ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان (مومنین) کے لیے ان (ازواج مطہرات) سے کسی بھی حالت میں نکاح حلال نہیں ہے۔ البتہ ان کی بیٹیوں سے نکاح حرام نہیں ہے جیسے دیگر ماؤں کی بیٹیوں سے نکاح حرام ہوتا ہے خواہ حقیقی ہوں یا رضاعی۔

امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی سب سے پہلی بیوی حضرت خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی ہیں۔ آپ نے ان سے زمانہ جاہلیت میں نکاح فرمایا۔ آپ کا ان سے نکاح ان کے والد خویلد نے کیا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے قاسم پیدا ہوئے، جن کے نام سے آپ کی کنیت مشہور تھی۔ ان کے علاوہ طاہر، نذیب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ رضی اللہ عنہا سے ہی پیدا ہوئے۔ حضرت نذیب رضی اللہ عنہا کا نکاح زمانہ جاہلیت میں ابوالعاص بن ربیع بن عبد العزی بن عبد القیس بن عبد مناف سے ہوا۔ ان سے ابوالعاص کی بیٹی امامہ پیدا ہوئیں، جن کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان کی زندگی میں ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے بعد ان کا نکاح حضرت مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم سے ہوا اور انہی کے پاس آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ ابوالعاص بن ربیع کی والدہ ہالہ بنت خویلد بن اسد تھیں اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ان کی خالہ تھیں۔

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح جاہلیت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان سے حضرت عثمان کے بیٹے عبد اللہ پیدا ہوئے، جن کے نام سے آپ کی کنیت مشہور تھی۔ ان کے بعد عمر و رضی اللہ عنہ کے نام سے کنیت مشہور ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ ہر ایک کے نام کے ساتھ کنیت رکھ لیا کرتے تھے۔ حضرت رقیہ کا انتقال غزوہ بدر کے زمانے میں ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کی تجہیز و تکفین کے لیے بیچے رہ گئے اور غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے۔

جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی ان کے ساتھ تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال اس وقت ہوا جب رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے بدر سے واپسی پر فتح کی خوشخبری دی۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ حضرت رقیہ کی حضرت عثمان سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان سے آپ کے دو صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ جو عراق میں طف میں شہید ہوئے۔ اسی طرح دو بیٹیاں حضرت نذیب رضی اللہ عنہا اور ام کلثوم رضی اللہ عنہا

بھی پیدا ہوئیں۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ انہی کے پاس آپ ﷺ کا انتقال ہوا۔ ان سے حضرت عبداللہ کے دو بیٹے علی اور عون پیدا ہوئے۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان سے آپ کے بیٹے زید پیدا ہوئے۔ انہیں ابن مطیع کی لڑائی میں سخت زخم آئے، جن سے یہ جانبر نہ ہو سکے اور انتقال فرما گئے۔ پھر ان کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کا نکاح عون بن جعفر سے ہوا۔ لیکن ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

پھر ام کلثوم کا نکاح محمد بن جعفر سے ہوا۔ ان سے ایک بچی ہشہ پیدا ہوئی یہ مکہ سے مدینہ چار پائی پر لائی گئیں اور مدینہ پہنچ کر اس کا انتقال ہو گیا۔ پھر ان کا نکاح عبداللہ بن جعفر سے ہوا اور انہی کے پاس ان کا انتقال ہوا لیکن ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ ﷺ سے پہلے دو شخصوں سے نکاح ہوا تھا، پہلے عقیق بن عازر بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ہیں۔ ان سے ایک بچی پیدا ہوئی تھی۔ یہ وہی ہیں جو محمد بن صفی مخزومی کی والدہ ہیں۔ پھر آپ کا نکاح ابوہالہ تمیمی سے ہوا۔ وہ بنو اسید بن عمرو بن تمیم سے تعلق رکھتے تھے۔ ان سے ہند پیدا ہوئی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے سے پہلے ہوا۔ اس وقت تک نماز بھی فرض نہ ہوئی تھی۔ وہ عورتوں میں رسول اللہ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائیں۔ لوگوں کا گمان ہے (خدا بہتر جانتا ہے) آپ سے ان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے (جنت میں) موتیوں سے محل تعمیر کیا گیا ہے اس میں کوئی سوراخ ہے اور نہ جوڑ۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی یہ آپ کو خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئیں اور کہا گیا: یہ آپ کی بیوی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اس وقت چھ سال تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں ان سے نکاح کیا، آپ ﷺ کی عمر اس وقت چھ برس تھی، پھر مدینہ آنے کے بعد آپ کی رخصتی ہوئی۔ آپ کا نسب نامہ یوں ہے: عائشہ بنت ابی بکر بن ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر۔

رسول اللہ ﷺ نے ان سے ہا کرہ ہونے کی حالت میں نکاح کیا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام عقیق تھا اور ابو قحافہ کا اصل نام عثمان تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حصہ بنت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر سے نکاح کیا۔ یہ آپ سے پہلے ابن حذافہ بن قیس بن عدی بن حذافہ بن سحیم بن عمرو بن حصیص بن کعب بن لؤی بن غالب کے نکاح میں تھیں، ان کے انتقال کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے نکاح فرمایا: ان کا نسب نامہ یوں ہے: ہند بنت ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم۔ آپ ﷺ سے پہلے وہ ابو سلمہ کے نکاح میں تھیں۔ ان کا نسب نامہ یوں ہے: عبداللہ بن عبد الاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم۔ ان سے ایک بیٹے سلمہ حبشہ میں پیدا ہوئے اور ایک بیٹی زینب پیدا ہوئی۔ ابو سلمہ اور ام سلمہ نے حبشہ کی

طرف ہجرت کی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ازواج مطہرات میں سب سے آخر میں ہوا۔ ان کی ایک بیٹی درۃ بنت ابی سلمہ بھی تھیں۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبد وڈ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی بن غالب بن فھر سے نکاح فرمایا۔ آپ سے پہلے وہ سکران بن عمرو بن عبد شمس بن عبد وڈ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی بن غالب بن فھر کے نکاح میں تھیں۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ بنت ابی سفیان بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن کعب بن لؤی بن غالب بن فھر سے نکاح فرمایا۔ آپ سے پہلے وہ عبید اللہ بن جحش بن رباب کے نکاح میں تھیں۔ ان کا تعلق اسد بن خزیمہ سے تھا۔ ان کا انتقال حبشہ میں نصرانیت پر ہوا۔ یہ ان کے ساتھ تھیں۔ ان سے آپ کی بیٹی حبیبہ پیدا ہوئیں۔ انہی کے نام سے آپ کی کنیت ام حبیبہ مشہور ہوئی۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام رملہ تھا۔ آپ کا رسول اللہ ﷺ سے نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کروایا کیونکہ ام حبیبہ کی ماں صفیہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا تھیں اور یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پھوپھی تھیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو شریح بن حسنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے زینب بن جحش بن رباب سے نکاح فرمایا۔ ان کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ ان کی والدہ کا نام اسماء بنت عبد المطلب بن ہاشم ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں۔ ان سے پہلے یہ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سب سے پہلے فوت ہوئیں اور انہیں پر سب سے پہلے تابوت بنایا گیا۔ یہ تابوت عبد اللہ بن جعفر کی والدہ اسماء بنت عمیس شعمیہ نے تیار کیا تھا۔ حبشہ قیام کے دوران انہوں نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ تابوت بناتے تھے۔ حضرت زینب کی وفات کے موقع پر انہوں نے تعمیر کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا: ان کا لقب ام المساکین تھا۔ ان کا تعلق بنو عبد مناف بن مالک بن عامر بن صحصہ سے تھا اور یعقوب کی روایت میں ہے کہ ابن حلال بن عامر صحصہ سے تھا آپ سے پہلے یہ عبد اللہ بن جحش بن رباب کے نکاح میں تھیں۔ یہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہی ہو گیا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بہت تھوڑا عرصہ رہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے میمونہ بنت حارث بن حزن بن بکر بن ہزم بن رویہ بن عبد اللہ بن حلال بن عامر بن صحصہ سے نکاح کیا۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے کو رسول اللہ ﷺ کے لیے سہہ کر دیا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پہلے دو شخصوں سے نکاح کیا تھا۔ پہلے ابن عبد یاسل بن عمر وثقیفی تھے۔ یہ ان کی زندگی میں فوت ہو گئے۔ ان کے بعد ابو رحم بن عبد العزی بن ابی قیس بن عبد وڈ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی بن غالب بن فھر سے نکاح ہوا۔



رسول اللہ ﷺ نے مریض مقام پر غزوہ بنی مصطلق میں جویریہ بنت حارث بن ابی ضرار بن حارث بن عائد بن مالک بن مصطلق کو قیدی بنایا۔ ان کا تعلق خزاعہ سے تھا اور مصطلق کا نام خزیمہ تھا اسی طرح صفیہ بنت حنی بن اخطب کو خیبر کے دن قیدی بنایا، ان کا تعلق بنو نفیر سے تھا۔ یہ کہنا نہ بن ابی الحقیق کی دہن تھیں۔

یہ رسول اللہ ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں ازواج مطہرات میں سے ہر ایک کے لیے بارہ ہزار مقرر فرمایا اور حضرت جویریہ اور صفیہ کے لیے چھ ہزار مقرر فرمائے۔ اس لیے کہ یہ دونوں قیدی تھیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے تقسیم کے علاوہ جب بھی مقرر فرمایا تھا۔ اسی طرح آپ نے عالیہ بنت ظلمیان بن عمرو سے بھی نکاح فرمایا۔ ان کا تعلق بنو ابی بکر بن کلاب سے تھا لیکن ان کو دخول سے پہلے طلاق دے دی اور یعقوب کی روایت میں دخول کے بعد طلاق دی۔

(۱۳۴۲۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّهَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ الصَّحَّاحُ بْنُ سُفْيَانَ مِنْ بَنِي أَبِي بَكْرٍ بَنِ كِلَابٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ وَبَنِي وَبَيْنَهُمَا الْحِجَابُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِ أُمِّ شَيْبٍ وَأُمِّ شَيْبٍ امْرَأَةُ الصَّحَّاحِ وَفِي رِوَايَةٍ يَعْقُوبَ قَدْ لَدَّ الصَّحَّاحُ بْنُ سُفْيَانَ مِنْ بَنِي أَبِي بَكْرٍ بَنِ كِلَابٍ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِي قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي تَزْوِجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ كِلَابٍ إِخْوَةَ أَبِي بَكْرٍ بَنِ كِلَابٍ رَهْطُ زُفَرٍ بْنِ الْحَارِثِ فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أُخْتِ بَنِي الْجَوْنِ الْكِنْدِيِّ وَهُمْ حُلَفَاءُ بَنِي فَرَاةَ فَاسْتَعَادَتْ مِنْهُ فَقَالَ: لَقَدْ عُدَّتْ بِعَظِيمٍ فَالْحَقِي بِأَهْلِكَ . فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَكَانَتْ لَهُ سُرِّيَّةٌ قَبِيضَةً يَقَالُ لَهَا مَارِيَّةٌ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا يَقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَتَوَفَّى وَقَدْ مَلَأَ الْمَهْدَ وَكَانَتْ لَهُ وَلِيدَةٌ يَقَالُ لَهَا رَيْحَانَةُ بِنْتُ شَمْعُونَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ بَنِي خَنَافَةَ وَهُمْ بَطْنٌ مِنْ بَنِي فَرِيطَةَ فَأَعْتَقَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَيَزْعُمُونَ أَنَّهَا قَدْ احْتَجَبَتْ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۳) زوجہ نبی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بنو ابوبکر بن کلاب کے ایک شخص صحاح بن سفیان بن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں پردے کے پیچھے بن رہی تھی، کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو ام شیب کی بہن کی طرف رغبت ہے۔ ام شیب صحاح کی بیوی تھیں۔ یعقوب کی روایت میں ہے کہ صحاح بن سفیان نے ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو بتلایا۔ باقی اسی طرح ذکر کیا۔ امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر بن کلاب کے بھائی عمرو بن کلاب کے قبیلے کی ایک عورت سے نکاح فرمایا۔ پھر اس (کے بالوں) میں کچھ سفیدی دیکھی تو اسے طلاق دے دی اور اس کے ساتھ دخول بھی نہیں فرمایا اور نبی ﷺ نے قبیلہ بنو جون کندی کی بہن سے شادی کی، یہ بنو فزارہ کے حلیف تھے۔ اس نے آپ ﷺ سے اللہ کی پناہ مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے بہت بڑی ذات سے پناہ مانگ لی ہے جا اپنے گھر چلی جا اور

آپ ﷺ نے اس کو طلاق دے دی اور اس کے ساتھ دخول بھی نہیں فرمایا۔ آپ کی ایک قطعی باندی بھی تھی۔ جس کا نام ماریہ تھا۔ اس سے آپ کے بیٹے ابراہیم پیدا ہوئے۔ وہ بچوڑھے میں ہی انتقال فرما گئے اس کی بیٹی تھی۔ اس کا نام ریحانہ بنت شمعون تھا۔ اس کا تعلق اہل کتاب کے قبیلے بنی ثنابہ سے تھا۔ یہ بنو قریظہ کی ایک شاخ تھی۔ اسے رسول اللہ ﷺ نے آزاد فرما دیا تھا۔ بعض کا گمان ہے کہ وہ رک گئی تھی۔

(۱۳۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَعُ بْنُ فَرَجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّ الْعَالِيَةَ بِنْتَ طَلْحَانَ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ تَزَوَّجَتْ قَبْلَ أَنْ يُحْرَمَ اللَّهُ نِسَاءَهُ فَكَتَبَتْ ابْنُ عَمٍّ لَهَا وَوَلَدَتْ فِيهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۵) ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہم کو یہ بات پہنچی کہ عالیہ بنت طلحان جن کو آپ ﷺ نے طلاق دی ان سے شادی کسی اور سے حرام ہونے کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی۔ پھر آپ ﷺ نے انہیں طلاق دے دی۔ انہوں نے اپنے بچا کے بیٹے سے شادی کی اور ان سے ان کی اولاد ہوئی۔

(۱۳۴۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ كَعْبٍ الْجَوْشِيَّةَ فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى طَلَّقَهَا وَتَزَوَّجَ عُمَرَةَ بِنْتَ زَيْدٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي كِلَابٍ ثُمَّ بَنَى الْوَحِيدَ وَكَانَتْ قَبْلَهُ عِنْدَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَطَّقَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا. فَسَمِيَ الْبُتَيْنِ لَمْ يُسَمِّيهَا الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَالِيَةَ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۶) ابن اسحاق سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسماء بنت کعب جو نبی سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ عمرہ بنت زید رضی اللہ عنہا کو کلاب اور وحید قبیلے کی عورت تھی، جن کی شادی پہلے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی، ان سے رسول اللہ ﷺ نے شادی کی اور دخول سے قبل ہی طلاق دے دی۔ ان دو کا نام امام زہری نے ذکر نہیں کیا صرف عالیہ کا ذکر کیا۔

(۱۳۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ: أَحْمَدَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الْجُعْفِيَّ يَقُولُ قَالَ لِي خَالِي حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ: يَا بَنِي تَدْرِي لِمَ سَمِيَ عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي قَالَ: لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَ ابْنَتَيْ نَبِيِّ مُنْذُ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ غَيْرَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلِلَّذَلِكَ سَمِيَ ذُو النُّورَيْنِ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ تَزَوَّجَتْ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَمْعَةَ وَإِنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَإِنْ طَلَّحَةُ تَزَوَّجَ ابْنَتَهُ الْأُخْرَى وَهُمَا أُخْتَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ تَزَوَّجَ بِنْتَ جَحْشٍ وَهِيَ أُخْتُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ زَيْنَبُ يَعْنِي ابْنَةَ جَحْشٍ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ

وَذَلِكَ بَيْنَ فِي الْأَحَادِيثِ. وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ - صِرْنَ أَهْمَاءَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَمْ يُصَرِّ بِنَاتِهِنَّ أَخَوَاتِهِمْ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ خَالَاتِهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۴۲۷) صالح بن محمد فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن عمر بن ابان بھی فرماتے ہیں کہ میرے ماموں حسین بھی نے مجھ سے پوچھا: اے بیٹے! تجھے معلوم ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا نام ذوالنورین کیوں ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو انہوں نے کہا کہ زمین و آسمان کی پیدائش لے کر قیامت تک حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے کسی کے لیے نبی کی بیٹیاں اکٹھی نہیں کیں۔ اسی لیے ان کا نام ذوالنورین ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عبد اللہ بن زمرہ رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ زبیر بن عوام نے اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کی دوسری بیٹی سے شادی کی اور وہ دونوں ام المومنین کی بہنیں ہیں اور عبد الرحمن بن عوف نے جحش کی بیٹی سے شادی کی اور وہ بھی ام المومنین کی بہن ہیں۔ ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ نبی ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ان ماؤں کی بیٹیاں ان کی بہنیں نہیں ہوں گی اور نہ ان کی بہنیں ان کی خالاتیں بنیں گی۔

(۵۶) (بَابُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ﴾) إِنَّ التَّقِيَّتَيْنِ ﴿اللَّهُ تَعَالَى كَا رِشَادِهِ: "اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو اگر تم

پرہیزگاری اختیار کرو"

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَأَبَاتِهِنَّ بِهِ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

(۱۳۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْهَدَيْلِ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ يَعْنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّكَ مَعَشَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - تَنْظُرْنَ إِلَى الْوُحْيِ فَأَنْتَنَ أَحَقُّ النَّاسِ بِالتَّقْوَى وَقَالَ قَبْلَهُ ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ بَاتَ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ قَالَ مُقَاتِلٌ يَعْنِي الْفُجُورَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - ﴿يُضَاعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ﴾ فِي الْآخِرَةِ ﴿وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا﴾ يَقُولُ وَكَانَ عَذَابُهَا عَلَى اللَّهِ هَيِّئًا ﴿وَمَنْ يَفْعَلْ مِنْكُمْ لَلَّهِ وَلَا سَوِيَّةَ﴾ يَعْنِي وَمَنْ يُطِيعِ مِنْكُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ﴾ فِي الْآخِرَةِ بِكُلِّ صَالَةٍ أَوْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نِكِيحَةٍ أَوْ تَسْبِيحَةٍ بِاللِّسَانِ مَكَانَ كُلِّ حَسَنَةٍ تَكُتَبُ عَشْرِينَ حَسَنَةً ﴿وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا﴾ يَعْنِي حَسَنًا وَهِيَ الْجَنَّةُ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۸) مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی کی بیویوں کی جماعت! تم وحی کو دیکھتی ہو اور

لوگوں کی نسبت تقویٰ کی زیادہ حق دار ہو اور اس سے پہلے فرمایا: ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ [الاحزاب] معقل فرماتے ہیں: فاحشہ سے مراد نبی ﷺ کی نافرمانی ہے۔ آگے آیت ذکر کر کے فرمایا: دگئے عذاب سے مراد آخرت میں ہے اور ”یہ اللہ پر بہت آسان ہے“ یعنی اسے عذاب دینا اللہ پر اللہ پر آسان ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک اعمال کرے تو ہم اسے دوسرے اجر دیں گے یعنی آخرت میں ہر نماز، روزے، صدقہ، بکیر و تسبیح غرض ہر نیکی کا اجر میں نیکیوں کے برابر دیں گے اور ہم نے ان کے لیے عمدہ رزق تیار کر رکھا ہے یعنی اچھا رزق جنت میں۔

(۵۷) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فِي سِوَى مَا وَصَفْنَا مِنْ خَصَائِصِهِ مِنَ الْحُكْمِ بَيْنَ الْأَزْوَاجِ فِيمَا يَحِلُّ مِنْهُنَّ وَيَحْرُمُ بِالْعَادِثِ لَا يُخَالِفُ حَلَالَهُ حَلَالَ النَّاسِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَمِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ.

(۱۳۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - بِسَرَفٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا رَأَعْتُمْ نَعَشَهَا فَلَا تَزْعُرُوْا وَلَا تَزُلُّوْا أَرْفُقُوا لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ عِنْدَهُ رِسْعٌ بِسُوءٍ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٍ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا. قَالَ عَطَاءٌ: وَالَّذِي لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةٌ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَكَذَا يَقُولُ عَطَاءٌ: إِنَّ الَّذِي لَمْ يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةٌ. وَالْأَخْبَارُ الْمَوْصُولَةُ تَذَلُّ عَلَى أَنَّهَا سَوْدَةٌ حَيْثُ وَهَبَتْ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - بخاری ۵۰۶۷ - مسلم ۱۶۶۸]

(۱۳۴۲۹) عطاء کہتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ میمونہ کے جنازے میں گئے، سرف نامی جگہ میں، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہے۔ جب اس کی میت کو اٹھا تو تم زیادہ حرکت نہ دو اور نہ ہلاؤ بلکہ نرمی سے لے کر جاؤ، نبی ﷺ کی نو بیویاں تھیں، باری لگاتے آٹھ کی اور ایک کی باری نہ لگاتے تھے۔

عطاء کہتے ہیں کہ جس کی باری نہیں لگاتے تھے وہ صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ بقیہ موصول شدہ روایات اس پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ سودہ تھیں۔ انہوں نے اپنا دن عائشہ کو ہیہ کر دیا تھا۔

(۱۳۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَضْلِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا - عَائِشَةُ - قَالَتْ



عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِي بَيْتِي فَقَبِضَ وَإِنْ رَأَسَهُ لَبِنٌ سَخِرِي وَنَحْرِي وَخَالِطَ رِبْقَهُ رِبْقِي قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكَ يَسْتَنْ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ: أَعْطَانِي هَذَا السَّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَضَمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَنْ بِهِ وَهُوَ مُسْتَبِدٌّ إِلَيَّ صَلَوَى ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح - بخاری ۴۴۵۰ - مسلم ۱۴۶۳]

(۱۳۱۳۰) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس مرض میں سوال کرتے تھے جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے کہ میں کل کہاں ہوں گا؟ میں کل کہاں ہوں گا؟ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ارادہ کرتے تھے، یعنی ان کی باری کا تو آپ ﷺ کی بیویوں نے اجازت دے دی کہ آپ ﷺ جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں تو آپ ﷺ کی وفات بھی عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوئی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس دن فوت ہوئے جب باری میری تھی، میرے گھر میں آپ ﷺ کو فوت کیا گیا اور آپ ﷺ کا سر مبارک میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھا اور آپ ﷺ کی تھوک اور میری تھوک بھی مل گئی، فرماتی ہیں کہ ابو بکر بن عبد الرحمن داخل ہوئے اور ان کے پاس سواک تھی جو وہ کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا، میں نے کہا: اے عبد الرحمن! مجھے سواک دینا، میں نے اس کو نرم کیا، پھر اس کو چبایا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دے دیا، آپ ﷺ نے سواک کیا، اس حال میں کہ آپ ﷺ میرے سینے سے ٹیک لگانے والے تھے۔

(۱۲۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَاذِنُنَا فِي يَوْمٍ إِحْدَانَا بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ ﴿تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ: فَمَا كُنْتَ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَاذَنَ قَالَتْ: أَقُولُ إِنَّ تَمَّكَ إِلَيَّ لَمْ أُؤْوِ عَلَى نَفْسِي أَحَدًا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَادٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَهُنَّ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا. [بخاری ۴۷۸۹ - مسلم ۱۴۷۶]

(۱۳۳۳۱) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اس آیت کے نازل ہونے کے بعد اجازت دی: ﴿تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ [الاحزاب] معاذہ نے کہا کہ پھر تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کہا، جب آپ ﷺ نے تمہیں اجازت دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کے علاوہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دیتی۔

(۱۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَضِيَ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَهَذَا لِكُلِّ مَنْ لَهُ أَزْوَاجٌ مِنَ النَّاسِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَمِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ أَرَادَ بِفِرَاقِ سَوْدَةَ فَقَالَتْ: لَا تَفَارِقْنِي وَذَعْنِي حَتَّى يَحْشُرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي أَزْوَاجَكَ وَأَنَا أَهْبُ يَوْمِي وَلَيْلَتِي لِأُخْبِيَ عَائِشَةَ. [بخاری، مسلم ۱۴۷۶]

(۱۳۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے جس بیوی کا قرعہ نکل آتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے۔

(۱۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً فِي مَسَلَاخِهَا مِثْلَ سَوْدَةَ مِنْ امْرَأَةٍ فِيهَا حَدَّةٌ فَلَمَّا كَبُرَتْ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ.

[بخاری ۵۲۱۲ - مسلم ۱۴۶۳]

(۱۳۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سودہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو مضبوط جسم والی نہیں دیکھا، جس میں تیزی ہو۔ جب وہ یوڑھی ہوگی تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی باری عائشہ کو دیتی ہوں تو اللہ کے نبی ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے دو دن مقرر کرتے، ایک ان کا اپنا اور ایک سودہ رضی اللہ عنہا کا۔

(۱۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُفْضَلُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِسْمِ مِنْ مَكْنِيهِ عِنْدَنَا وَكَانَ كُلُّ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَيْسِسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّذِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا وَلَقَدْ قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسْنَتْ وَفَرَّقَتْ أَنْ يَفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا قَالَ تَقُولُ فِي ذَلِكَ: أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلِي أَشْبَاهِهَا أَرَاهُ قَالَ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ [الآية - ضعيف]

(۱۳۴۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے میری بھتیجی! نبی ﷺ تقسیم میں کسی کو کسی پر فضیلت نہیں دیتے تھے اور بہت کم یہ بات ہوتی کہ آپ ﷺ تمام بیویوں کے پاس اکٹھا چلے جاتے اور ہر عورت کے قریب جاتے بغیر چھوٹے کے یہاں تک کہ وہ دن آ جاتا، جس دن اس کی باری ہوتی تو آپ ﷺ اس کے پاس رات گزارتے۔ البتہ جب سودہ رضی اللہ عنہا بوڑھی ہو گئی اور اس نے سمجھا کہ آپ ﷺ اس سے علیحدہ ہو جائیں گے تو اس نے کہا کہ میری باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیں تو آپ ﷺ نے اس کی یہ بات قبول کر لی۔

(۱۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَلَّقَ سَوْدَةَ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ أَمْسَكَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَتْ: مَا لِي فِي الرِّجَالِ حَاجَةٌ لِكُنِّي أُرِيدُ أَنْ أُحْشِرَ فِي أَرْوَاجِكَ قَالَ فَرَجَعَهَا وَجَعَلَ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمِهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ فَعَلَتْ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ بِنْتُ مَسْلَمَةَ شَبِيهَا بِهَذَا جِئِنْ أَرَادَ زَوْجُهَا طَلَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۳۴۵) نبی ﷺ نے سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی، جب آپ ﷺ نماز کے لیے نکلے تو اس نے آپ ﷺ کو کپڑے سے پکڑ لیا اس نے کہا کہ مجھے کسی آدمی کی ضرورت نہیں ہے، میں چاہتی ہوں کہ آپ ﷺ کی بیوی بن کر اٹھوں۔ آپ ﷺ نے اس سے رجوع کر لیا اور اس کی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کر دی، آپ ﷺ نے ان کے لیے دو دن تقسیم کیے، ایک دن ان کا اور ایک سودہ رضی اللہ عنہا کا۔

(۱۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَتْ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ بِنْتُ مَسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خُوَيْدِجٍ لِكُفْرَةِ مِنْهَا إِمَّا كِبَرًا وَإِمَّا غَيْرَ ذَلِكَ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَقْسِمْ لِي مَا شِئْتَ فَاصْطَلَحَا عَلَى صَلَاحٍ فَجَرَتْ السَّنَةُ بِذَلِكَ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ - [صحیح]

(۱۳۴۶) رافع بن خدیج فرماتے ہیں: آپ نے انہیں بڑھاپے یا کسی اور وجہ سے ناپسند کیا تو انہیں طلاق دینے کا ارادہ کیا۔ اس نے کہا: مجھے طلاق مت دیجیے اور میرے لیے جب چاہیے تقسیم فرما لیجیے۔ پھر آپ دونوں نے صلح کر لی، پھر یہ سنت جاری ہو گئی اور یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ -

(۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ لِي أُخْتِي بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَاعِلٌ مَاذَا؟ قَالَتْ: تَنْكِحُهَا قَالَ: أُخْتُكَ.

قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَوْ تُوَحِّينَ ذَلِكَ. قَالَتْ: نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكْتِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ:

فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي . قَالَتْ فَقُلْتُ : فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ .  
قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : فَوَاللَّهِ لَوْ كُنْتُ رَبِّسْتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَلْتُ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْنِي  
وَأَبَاكَ ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَالزُّهْرِيِّ  
عَنْ عُرْوَةَ . [بخاری، مسلم ۱۴۴۹]

(۱۳۳۷) ام حبیب بنت ابوسفیان فرماتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ ہماری بہن سفیان کی بیٹی کا ارادہ رکھتے ہیں،  
آپ ﷺ نے کہا: کیا مطلب؟ اس نے کہا: آپ ﷺ ان سے شادی کریں گے؟ آپ ﷺ نے کہا: جو تیری بہن ہے۔ آپ  
نے کہا: کیا تو پسند کرتی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں خود غرض نہیں ہوں اور مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میری بہن شادی کرے۔  
آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ میں نے کہا: مجھے پتا چلا ہے کہ آپ ابوسلمہ کی بیٹی سے شادی کرنے والے  
ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: ابوسلمہ کی بیٹی؟ ام المؤمنین نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: قسم بخدا اگر وہ میری پرورش میں گود میں نہ  
ہوتی تو وہ میرے لیے حلال ہوتی، وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے باپ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، میرے  
پاس اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے شادی کے پیغام نہ بھیجا کرو۔

(۱۴۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقِي فِي قُرَيْشٍ وَتَدْعُنَا قَالَ : وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ .  
قَالَ قُلْنَا : نَعَمْ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ فَقَالَ : إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ  
عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ . [مسلم ۱۴۴۶]

(۱۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ قریش میں زیادہ عمر کی پاتے ہیں اور ہمیں  
چھوڑ دیتے ہیں آپ ﷺ نے کہا: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں، حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی۔ آپ ﷺ نے کہا: وہ  
میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، میرے لیے حلال نہیں۔

(۵۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَقْتَدِي بِهِ فِيمَا خُصَّ بِهِ وَيُقْتَدَى بِهِ فِيمَا سِوَاهُ

آپ ﷺ کی خصوصیت کی اقتدا نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ دوسری چیزوں میں

اقتدا کی جائے گی

(۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ



حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَمَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَانَهُ وَجَلَسَ إِلَيَّ جَنْبَ الْحُجْبَرِ يُحَذِّرُ الْفِتْنََ وَقَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا يُمَسِّكُ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ إِلَّا أَنِّي لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۹) نبی ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھانے میں حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا: راوی نے کہا کہ نبی ﷺ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہے اور حجرے کی ایک طرف بیٹھ گئے اور فتنہ سے ڈراتے تھے اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں روکتا لوگوں کو کسی چیز سے مگر میں وہ چیز حلال کرتا ہوں جس کو اللہ پاک نے حلال کیا ہے اور میں نہیں حرام کرتا مگر اس چیز کو جس کو اللہ پاک نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

(۱۳۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ يَبْنِي عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يُمَسِّكُنَّ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ وَإِنِّي لَا أُحِلُّ لَهُمْ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَوْ كُنْتُ قَبِيلَ فِيهِ أَنَّهُ عَلَى مَا وَصَفْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ: لَا يُمَسِّكُنَّ النَّاسُ عَلَيَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا يُمَسِّكُوا عَنِّي بَلْ قَدْ أَمَرَ بَأَنْ يُمَسَّكَ عَنْهُ وَأَمَرَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۰) ایضاً

(۱۳۴۴۱) قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا الْفِتْنُ أَحَدَكُمْ مَتَكُنَّا عَلَى أَرِيكِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَقَدْ أَمَرَ بِاتِّبَاعِ مَا أَمَرَ بِهِ وَاجْتِنَابِ مَا نَهَى عَنْهُ وَفَرَضَ اللَّهُ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ مِنْ هَذَا إِلَّا مَا تَمَسَّكُوا بِهِ عَنِ اللَّهِ ثُمَّ عَنِ رَسُولِهِ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ دَلَالَتِهِ وَلَكِنْ قَوْلُهُ إِنْ كَانَ قَالَ لَا يُمَسِّكُنَّ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ يُدَلُّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِذَا كَانَ بِمَوْضِعِ الْقُدُورَةِ فَقَدْ كَانَتْ لَهُ خَوَاصُّ أُبَيْحَ لَهَا فِيهَا مَا لَمْ يُبَحِّ لِلنَّاسِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ فِيهَا مَا لَمْ يُحَرِّمْ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَا يُمَسِّكُنَّ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ مِنَ الَّذِي لِي أَوْ عَلَيَّ دُونَهُمْ فَإِنْ كَانَ مِمَّا عَلَيَّ وَلِي دُونَهُمْ فَلَا يُمَسِّكُنَّ بِهِ. وَذَلِكَ مِثْلُ أَنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَحَلَّ لَه مِنْ عَدَدِ النِّسَاءِ مَا شَاءَ وَأَنْ يَسْتَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِذَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى (خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ) فَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ: قَدْ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَكْثَرِ مِنْ أَرْبَعٍ وَنَكَحَ امْرَأَةً بِغَيْرِ مَهْرٍ وَأَخَذَ صَفِيًّا مِنَ الْمُغْنَمِ وَكَانَ لَهُ خُمُسُ الْخُمْسِ فَلَا يَكُونُ ذَلِكَ لِلْمُؤْمِنِينَ بَعْدَهُ وَلَا

يُولَايِهِمْ كَمَا يَكُونُ لَهُ لَأَنَّ اللَّهَ قَدْ بَيَّنَّ فِي كِتَابِهِ وَعَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ - ﷺ - أَنَّ ذَلِكَ لَهُ دُونَهُمْ وَقَرَضَ اللَّهُ أَنْ يُخَيَّرَ أَزْوَاجَهُ فِي الْمَقَامِ مَعَهُ أَوْ الْفِرَاقِ فَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ عَلَى أَنْ أُخَيَّرَ أَمْرًا عَلَى مَا قَرَضَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ - ﷺ - وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِنْ كَانَ قَالَهُ: لَا يُمَسِّكُنَ النَّاسُ عَلَى بَشْيءٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا تَوَلَّفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي صِحَّةِ الْخَبَرِ فَقَالَ: إِنْ كَانَ قَالَهُ لَأَنَّ الْحَدِيثَ مُرْسَلٌ وَلَيْسَ مَعَهُ مَا يُؤَكِّدُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَحْمُولًا عَلَى مَا قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَيَكُونُ وَاضِحًا وَلِلْأَصُولِ مُوَافِقًا. [صحيح]

(۱۳۳۳۱) نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نہ پاؤں تم میں سے کسی کو کہ وہ ٹیک لگائے والا ہوا اپنے نیکی پر اور اس کے پاس معاملہ آئے جس کا میں نے حکم دیا ہو یا ایسا معاملہ جس سے میں نے منع کیا ہو اور وہ کہے کہ میں تو صرف اس کی اتباع کروں گا جو ہم نے کتاب اللہ میں پایا ہے۔

(۱۳۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حُدَّتَا عَنْ عُمَانَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْقُدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرَبَ الْكِنْدِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَقُولُ: حَرَّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرٍ مِنْهَا الْحِمَارُ الْأَهْلِيُّ وَغَيْرُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَوْسُفُكَ أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى أَرْبَعِيهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِي فَيَقُولُ بَنِي وَبَنِيكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَإِنْ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ. [صحيح لغيره]

(۱۳۴۴۳) خیبر والے دن نبی ﷺ نے کچھ چیزیں حرام قرار دیں، ان میں گھریلو گدھا وغیرہ بھی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ آدمی اپنے نیکی پر بیٹھے گا حدیث بیان کرنے والا میری حدیث بیان کرے گا اور وہ کہے گا کہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان کتاب اللہ (کافی) ہے، ہم جو کتاب اللہ میں پائیں گے جو وہ حلال کرے گا ہم اس کو حلال سمجھیں گے اور جس کو وہ حرام کہے گا ہم اس کو حرام سمجھیں گے، اور نبی ﷺ نے بھی حرام کیا چیزوں کو جس طرح اللہ پاک نے حرام قرار دیا۔

(۱۳۴۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْقَرَاوَزِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا أَمَرْتُكُمْ اللَّهُ بِهِ إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَمَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَحْيٌ فَقَدْ قَرَضَ اللَّهُ فِي الْوَحْيِ اتِّبَاعَ سُنَّتِهِ فَمَنْ قَبِلَ عَنْهُ فَإِنَّمَا قَبِلَ بِفَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۳۴۴۵) نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے چھوڑی کوئی چیز تمہارے درمیان جس کا اللہ نے حکم دیا ہو علاوہ اس چیز کے جس کا مجھے بھی حکم دیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان کوئی چیز نہیں چھوڑی جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہو مگر جس سے مجھے بھی منع کیا ہو۔

## جماع أبواب الترغیب فی النکاح و غیر ذلک

نکاح وغیرہ میں رغبت دلانے سے متعلقہ ابواب

### (۵۹) باب الرغبة فی النکاح

#### نکاح کی ترغیب کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِمَسْكُنٍ إِلَيْهَا﴾ وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَيْنَ وَحَفْدَةً﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَقِيلَ إِنَّ الْحَفْدَةَ الْأَصْهَارُ وَقَالَ ﴿فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِمَسْكُنٍ إِلَيْهَا﴾ [الاعراف ۱۸۹] اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَيْنَ وَحَفْدَةً﴾ [النحل ۷۲] امام شافعی رحمہ اللہ ہیں: حفدة ازواجی رشتہ دار ہیں اور کہا: ﴿فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا﴾ [الفرقان ۵۴]

(۱۳۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبُو شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ زُرِّ بْنِ حَبِيشٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَا الْحَفْدَةُ؟ قَالَ قُلْتُ: وَلَدُ الرَّجُلِ قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ الْأَخْتَانُ. [حسن]

(۱۳۴۴۳) زُر بن حبیش اسدی فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: حفدة کیا ہوتا ہے؟ میں نے کہا: آدمی کی اولاد تو انہوں نے کہا کہ بلکہ اس کی بہنیں حفدة کہلاتی تھیں۔

(۱۳۴۴۵) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ فَقَالَ: لَا. هُمُ الْأَصْهَارُ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ فَلَمْ يَكُنْ. [حسن]

(۱۳۴۴۵) ایضاً

(۱۳۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنْتُ أُمْرِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيَهُ عُمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمِينِي فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُمَانُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا نَزَوَّجُكَ جَارِيَةً شَابَةً لَعَلَّهَا تَذْكُرُكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَا لَيْتُ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [بخاری ۷۹ - مسلم ۱۴۰۰]

(۱۳۳۶) عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت! جو کوئی تم میں شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے بے شک یہ نظروں کو نیچا کرنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور جو کوئی شادی کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے، بے شک روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

(۱۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ السُّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَعِنْدَهُ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ فَحَدَّثَ بِحَدِيثٍ لَا أَرَاهُ حَدَّثَ بِهِ إِلَّا مِنْ أَجْلِي كُنْتُ أَحَدَ الْقَوْمِ سِنًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - شَبَابًا لَا نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُوهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

(۱۳۴۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین آدمی نبی ﷺ کی بیویوں کے پاس آئے اور وہ آپ ﷺ کی عبادت کے بارے میں سوال کرنے لگے، جب ان کو عبادت کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے اپنی عبادت کو کم سمجھا اور انہوں نے کہا کہ ہم نبی ﷺ سے کیسے مل سکتے ہیں؟ حالانکہ آپ ﷺ کما گئے پچھلے گناہ بھی اللہ پاک نے معاف کیے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں ہمیشہ نماز پڑھتا رہوں گا، دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا رہوں گا اور کبھی چھوڑوں گا نہیں اور تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے الگ رہوں گا اور کبھی شادی نہیں کروں گا، نبی ﷺ ان کی طرف آئے اور پوچھا کہ تم نے ایسے ایسے کہا ہے میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا اور زیادہ متقی ہوں، اس کے باوجود میں روزے بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں۔ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں نے شادی بھی کی ہے۔ جس نے ہماری سنت سے بے رغبتی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔



(۱۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ ثَلَاثَةٌ رَهْطٌ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَانَهُمْ يَقَالُوهَا فَقَالُوا: وَابْنُ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - وَقَدْ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الْآخَرُ: إِنِّي أَصُومُ الدَّهْرَ فَلَا أَفْطِرُ وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - ص - إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَنْتُمْ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذًا وَكَذَا أَمَّا إِنِّي لَا خَشَاكُمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتَقَاكُمُ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأَفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَزْوَجُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

(۱۳۴۸) ایضاً۔

(۱۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَحْمَاقُ حَدَّثَنَا

أَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَانَ اللَّاحِقِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ سِرِّيَّتِهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَامَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّيَّ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذًا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأَفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُمَانَ وَحَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ حِكَايَةُ أَقْوَالِهِمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمَادٍ . [صحيح۔ بخاری ۵۰۶۳۔ مسلم ۱۴۰۱]

(۱۳۴۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھیوں کا ایک گروہ آیا اور انہوں نے آپ ﷺ کی بیویوں سے آپ ﷺ کی مخفی عبادت کے بارے میں پوچھا۔ پھر بعض نے کہا کہ میں کبھی گوشت نہیں کھاؤں گا اور بعض نے کہا کہ میں بستر پر کبھی نہیں لیٹوں گا اور بعض نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، لیکن میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ میں روزے بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں اور میں نے عورتوں سے شادی بھی کر رکھی ہے۔ جس نے میری سنت سے بے رغبتی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْكَلْبِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَكْبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْإِبْرَاهِمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: تَزَوَّجْ فَإِنْ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ. [صحيح]

(۱۳۴۵۰) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: شادی کرو، بے شک ہم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی سب سے زیادہ بیویاں تھیں، یعنی نبی ﷺ۔

(۱۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَنْ أَحَبَّ فِطْرَتِي فَلْيَسْتَنْ بِسُنَّتِي وَمِنْ سُنَّتِي النِّكَاحُ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي حُرَّةٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعيف]

(۱۳۴۵۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری سنت سے محبت کی اس کو چاہیے کہ وہ ہماری سنت پر چلے اور نکاح کرنا بھی میری سنت ہے۔

(۱۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: مَا رَأَيْتُ لِلْمُتَعَابِينَ مِثْلَ النِّكَاحِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۴۵۲) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے دو محبت کرنے والے نکاح کی مثل کبھی بھی نہیں دیکھے۔

(۱۳۵۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَرَوْا لِلْمُتَعَابِينَ مِثْلَ التَّزْوِجِ. أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءً وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ التَّنِيسِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ قَدْ كَرِهَ. [ضعيف]

(۱۳۴۵۳) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے شادی سے بڑھ کر دو محبت کرنے والے کبھی بھی نہیں دیکھے۔

(۱۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو النَّبْرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا حُبُّ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ النَّسَاءُ وَالطِّبُّ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ. لَفِظُ حَدِيثٍ عَلِيُّ وَيْلِي رِوَايَةُ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حُبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا: تَابِعُهُ سَيَّارُ بْنُ حَالِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَى ذَلِكَ جَمَاعَةٌ مِنَ الضَّعَفَاءِ عَنْ ثَابِتٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۳۵۴) اس بن مالک جیٹو فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں میرے نزدیک سب سے محبوب چیزیں عورت اور خوشبو ہیں اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنایا گیا ہے۔

(۱۳۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ أَبُو الْمُغَلِّسِ عَنْ أَبِي نَجِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ مُوسِرًا لَأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۵) نبی ﷺ نے فرمایا: جو کوئی خوش حالی چاہے تو وہ نکاح کرے۔ اگر اس نے نکاح نہ کیا تو وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۳۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاسِكُ يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدُ الْأَدَاءَ. [حسن]

(۱۳۳۵۶) نبی ﷺ نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں کہ ان کا اللہ پر حق ہے کہ ان کی مدد کرے۔ اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والا۔ وہ نکاح کرنے والا جو برائی سے بچنے کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ مکاتب جو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(۱۳۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاتِبٌ بِكُمْ الْأَمَمَ وَلَا تُكُونُوا كَرَهْبَانِيَّةِ النَّصَارَى. وَيْلِي هَذَا أَخْبَارُ كَثِيرَةٌ لِي أَسَانِيدُهَا ضَعْفٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ غُبِيَّةٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَلَّغْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ تَمْسَسْهُ النَّارُ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی کیا کرو، میں امتوں پر تمہاری وجہ سے کثرت پر فخر کروں گا اور تم رہبانیت اور عیسائیوں کی طرح نہ ہو جانا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث پہنچی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہوا اور اس کے تین بچے تھے تو اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

(۱۳۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ قَتَمَهُ النَّارُ إِلَّا تَحَلَّتْ الْقَسَمُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيُقَالُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْفَعُ بِدُعَاءِ وَلَدِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحيح - بخاری ۶۶۵۶ - مسلم ۲۶۳۴]

(۱۳۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے۔ اس کو آگ نہیں چھوئے گی مگر قسم حلال کرنے کے لیے۔

(۱۳۱۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَرْفَعُ الْعَبْدَ الدَّرَجَةَ فَيَقُولُ رَبِّ أَتَى لِي هَذِهِ الدَّرَجَةُ فَيَقُولُ بِدُعَاءِ وَلَدِكَ لَكَ. [حسن]

(۱۳۳۵۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک بندے کا درجہ بلند کرے گا، وہ کہے گا: یہ میرے لیے درجات ہیں؟ تو اللہ پاک فرمائے گا: یہ تیری اولاد کی دعا کی وجہ سے ہے۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْهَجَّاجِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُكْرِهُ نَفْسِي عَلَى الْجَمَاعِ رَجَاءً أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنِّي لَسَمَةً تُسَبِّحُ. [حسن]

(۱۳۳۶۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں اپنے نفس کو جماع پر مجبور کرتا ہوں یہ امید کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اولاد نکالے گا جو تسبیح کرے گی۔

(۱۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرَادَ أَنْ لَا يَنْكِحَ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ: تَزَوَّجْ فَإِنَّ وَلَدَكَ وَلَدَ لِعَاصٍ مِنْ بَعْدِكَ دَعَا لَكَ.

(۱۳۳۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارادہ کیا کہ وہ نکاح نہیں کریں گے تو انہیں حصہ نے کہا: تم شادی کیا کرو تا کہ تمہاری اولاد تمہارے بعد تمہارے لیے دعا کرے۔



## (۶۰) باب التَّهْيِ عَنِ التَّبْتُلِ وَالْإِخْصَاءِ

الگ رہنا اور خفی ہونا ممنوع ہے

(۱۳۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ أَنْ يَتَبَلَّغَ فَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ لَا خُتِنَتْهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح - بخاری ۵۰۷۴ - مسلم ۱۴۰۲]

(۱۳۶۶۲) سعد بن ابودقاص فرماتے ہیں کہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے عیلمہ رہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے ان کو منع کر دیا۔ اگر آپ ﷺ اس کی اجازت دیتے تو ہم خفی ہو جاتے۔

(۱۳۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَلُّغُ لَا خُتِنَتْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۳۶۶۳) ایضاً

(۱۳۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمُرَاةَ بِالْثَوْبِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا طَهَيَّاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح - بخاری، مسلم ۱۴۰۴]

(۱۳۶۶۳) قیس فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم غزوہ کرتے تھے اور ہماری عورتیں نہیں تھیں۔ ہم نے کہا کہ کیا ہم خفی نہ ہو جائیں؟ تو آپ ﷺ نے ہم کو منع کر دیا۔ پھر ہم کو رخصت دے دی گئی کہ ہم کپڑے پر عورتوں سے نکاح کر لیں، پھر یہ آیت پڑھی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا طَهَيَّاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ [المائدة]

(۱۳۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْبُسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ مِنَ النِّسَاءِ فَأَذِن لِي أَخْتَصِيَ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ دَعْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَصْبَحُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۴۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نو جوان آدمی ہوں اور میں برائی کا خوف محسوس کرتا ہوں اور نہ ہی میں کوئی عورت پاتا ہوں، جس سے نکاح کروں۔ مجھے اجازت دیں کہ میں خسی ہو جاؤں۔ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر میں نے یہی بات دوہرائی، آپ ﷺ پھر خاموش رہے، پھر میں نے کہا، آپ ﷺ پھر خاموش رہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! تحقیق صحیفے خشک ہو چکے ہیں، جس کو کرنے والا ہے وہ ہو کر رہے گا، چاہے خسی ہو یا نہ ہو۔ [صحیح۔ مسلم ۵۰۷۶]

## (۶۱) باب اسْتِحْبَابِ التَّزْوِجِ بِذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت کو شادی کے لیے پسند کرنا مستحب ہے

(۱۳۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تَنْكُحُ النِّسَاءَ لَأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِدِينِهَا فَاطْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ بِذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۹۰۔ مسلم ۱۴۶۶]

(۱۳۴۶۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت سے چار وجوہ کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال کی وجہ سے، حسب و نسب کی وجہ سے، حسن و جمال کی وجہ سے اور دین کی وجہ سے تیرا نکاح خاک آلود ہو تو دین والی کو ترجیح دینا۔

(۱۳۴۶۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ تَزْوِجَ امْرَأَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَافِرُوا وَتَصَحَّوْا وَتَغْنَمُوا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَإِنَّمَا هَذَا دَلَالَةٌ لَا حُكْمًا أَنْ يُسَافِرَ لِطَلَبِ صَاعَةٍ وَرِزْقٍ قَالَ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ بِالنِّكَاحِ حُكْمًا وَفِي كُلِّ الْحُكْمِ مِنَ اللَّهِ الرَّشْدُ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَى الْإِبَاحَةِ وَالْدَّلَالَةُ عَلَى الرَّشْدِ حَتَّى تُوَجَّدَ الدَّلَالَةُ عَلَى أَنَّهُ أُريدَ بِالْأَمْرِ الْحُكْمُ وَمَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ مُحَرَّمٌ حَتَّى تُوَجَّدَ الدَّلَالَةُ عَلَيْهِ بِأَنَّ النَّهْيَ عَنْهُ عَلَى غَيْرِ التَّحْرِيمِ. [ضعيف جداً]

(۱۳۵۸۹) ایضاً۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ دلائل حتمی نہیں ہے کہ طلب رزق اور صحت کے لیے سفر کیا جائے، یہ ممکن ہے کہ نکاح کا حکم حتمی ہو اور جو اللہ کی طرف سے ہو اس میں بھلائی ہے۔

(۱۳۵۹۰) وَأَسْتَدِلُّ لِهَذَا الْقَائِلُ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ أَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَأَتُوا.

[صحیح۔ بخاری ۷۲۸۸۔ مسلم ۱۳۳۷]

(۱۳۵۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسی پر اکتفا کرو جو میں نے تمہارے درمیان چھوڑا ہے، بے شک جو تم سے پہلے لوگ تھے وہ سوال کی کثرت کی وجہ سے اور انبیاء کرام علیہم السلام سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہو گئے جس چیز کا میں حکم دوں اس کام کو کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو اور جس سے منع کروں اس سے رک جایا کرو۔

(۱۳۵۹۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۵۹۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کچھ روایت کے ہم معنی روایت ہے۔

(۱۳۵۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح]

(۱۳۵۹۲) صحیح مسلم میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کچھ روایت کے ہم معنی منقول ہے۔

(۱۳۵۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَعَلُّوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَأَتُوا.

ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ ان دو اچھی صفات کے عطا کرنے پر شکر ادا کیا کہ وہ دونوں خصلتیں اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں۔

جَمَاعُ أَبْوَابِ مَا عَلَى الْأُولِيَاءِ وَإِنِّكَاجِ الْآبَاءِ الْبُكْرِ بِغَيْرِ  
إِذْنِهَا وَوَجْهِ النِّكَاحِ وَالرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ أُمَّتَهُ وَيَجْعَلُ عِتْقَهَا  
صَدَاقَهَا وَغَيْرَ ذَلِكَ

(نکاح کے) والیوں، والدین کے کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح  
کرنے، نکاح کے سبب اور کسی شخص کے اپنی لونڈی کے ساتھ نکاح کر  
کے اس کی آزادی کو مہربنانے جیسے مسائل کا بیان

(۹۵) بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾

وَأَنَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكُمْ عَلَى مَا فِيهِ رُشْدُهُمْ بِالنِّكَاحِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ﴾ فَذَلَّ عَلَى مَا فِيهِ سَبَبُ الْهَيْسِ وَالْعَفَافِ تَقْوِيلُ النَّبِيِّ ﷺ: سَافِرُوا تَصَحُّوا وَكُوزُوا.

یہ بھی احتمال ہے کہ ان کی رہنمائی کی ہو ان کے نکاح کا اہل ہونے پر۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں مال دار کر دیں گے۔ اس میں دلیل ہے کہ اس میں غنی اور عافیت ہے جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: سفر کرو، تم صبح رہو گے اور تمہیں رزق دیا جائے گا۔

(۱۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رِزْدَادٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَافِرُوا تَصَحُّوا وَتَغْنَمُوا. [منكر]

(۱۳۵۸۸) ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعَا رَوَايَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَزَلَ فَرَمَا: سَفَرُوا وَتَصَحُّوا وَتَغْنَمُوا.

(یعنی غنی ہو جائے گے)۔

(۱۲۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ: أَبُو

الْعَبَّاسِ الدَّامَغَانِيُّ بَنِي سَابُورَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



رونے لگے۔ راوی کہتا ہے کہ تم کہتے ہیں کہ ہاتھوں کا بوسہ لینا سنت ہے۔

### (۹۴) باب مَا جَاءَ فِي قَبْلَةِ الْجَسَدِ

#### جسم کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فِي خَاصِرَيْهِ بَعُودٌ فَقَالَ : اصْبِرْنِي قَالَ : اصْطَبِرْ . قَالَ : إِنَّ عَلَيْكَ قِمِيمًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قِمِيمٌ قَرَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنْ قِمِيمِهِ فَاحْتَضَنَهُ وَجَعَلَ يَقْبَلُ كَشْحَهُ قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ .

(غ) قَوْلُهُ اصْبِرْنِي يُرِيدُ أَفْزِنِي مِنْ نَفْسِكَ وَقَوْلُهُ : اصْطَبِرْ . مَعْنَاهُ اسْتَوْقِدْ . [صحيح]

(۱۳۵۸۶) حضرت اسید بن خیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری ایک دن لوگوں کو مزاح والی باتیں کر کے ہنسا رہا تھا تو نبی ﷺ نے لکڑی کے ساتھ اس کے پہلو میں چوکا لگایا تو اس نے کہا: میں اس پر ڈنکا رہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بدلہ لے لے، اس نے کہا: آپ کے بدن پر قمیص ہے اور میرا بدن بغیر قمیص کے تھا، آپ ﷺ نے قمیص اٹھادی تو اس نے آپ کو پکڑ لیا اور آپ کے پہلو کو چومنے لگا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرا تو صرف یہی (آپ کا بدن چومنے کا) ارادہ تھا۔

(۱۳۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الْوَزَارِعِ بْنِ زَارِعٍ عَنْ جَدِّهَا زَارِعٍ وَكَانَ فِيهِ وَقْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ : فَعَجَلْنَا نَبَادِرُ مِنْ رَوَاجِلِنَا فَنَقْبَلُ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَرَجُلَهُ وَانْتَظَرُ الْمُنْذِرُ الْأَشْجَ حَتَّى أَتَى عَيْتَهُ فَلَيْسَ قُوبَى ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ لَهُ : إِنَّ فِيكَ خَلْقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْإِنَانَةُ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَتَخَلَّقُ بِهِمَا أَمْ اللَّهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا قَالَ : بَلَى اللَّهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا . قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ . [ضعيف]

(۱۳۵۸۷) حضرت زرارہ سے روایت ہے کہ وہ وفد عبد القیس میں تھے، کہتے ہیں کہ ہم اپنی سوار یوں سے سبقت کرتے ہوئے اترے، تاکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیں۔ منذرائج نے انتظار کیا، یہاں تک کہ وہ اپنے قبیلے کے پاس آئے تو انہوں نے (اس میں سے نکال کر) کپڑے پہنے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں وہ حلم اور انانہ ہے۔ کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے وہ دونوں عطا ہوں گی یا اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خصلتیں عطا کی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تجھے اللہ تعالیٰ نے وہ دونوں عطا دی ہیں۔ وہ کہتے

## (۹۲) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْخَدِّ

### رخسار کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُرَاءِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُصْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَهَا حُمَّى فَاتَّاهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتِ يَا بَنِيَّةُ وَقَبْلَ خَدِّهَا. [صحیح]

(۱۳۵۸۲) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ داخل ہوا، جب وہ نئے نئے مدینہ میں آئے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بخار تھا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اور کہا: میری بیٹی کیسی ہے اور اس کے رخساروں کا بوسہ لیا۔

(۱۳۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ إِيَّاسَ بْنِ دَعْفَلٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَبْلَ خَدِّ الْحَسَنِ يَعْنِي الْبَصْرِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح]  
(۱۳۵۸۳) ایاس بن دغفل کہتے ہیں کہ میں نے ابو نضرہ کو دیکھا، وہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کے رخسار کا بوسہ لے رہے تھے۔

## (۹۳) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْهَيْدِ

### ہاتھوں کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ وَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ: لَقَدْ تَوَنَّا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَبَّلْنَا يَدَهُ. [ضعیف جداً]

(۱۳۵۸۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور قصہ کا ذکر کیا کہ ہم نبی ﷺ کے قریب ہوئے اور آپ کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔

(۱۳۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْلَادٍ بْنِ قِيَّاسٍ عَنْ تَوَيْمٍ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّامَ اسْتَقْبَلَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَبَّلَ يَدَهُ ثُمَّ خَلَوْا يَبْكِيَانِ قَالَ: فَكَانَ تَوَيْمٌ يَقُولُ: تَقْبِيلُ الْيَدِ سُنَّةٌ. [صحیح]

(۱۳۵۸۵) جب عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو ابو عبیدہ بن جراح نے ان کا استقبال کیا اور ان کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔ پھر وہ علیحدہ ہوئے اور

باتھ کو پکڑ لیتی اور اس کو بوسہ دیتی تھی۔

## (۹۰) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الرَّأْسِ

سر کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۲۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فِي لَبَسَةِ الْإِفْكِ ثُمَّ قَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ: أَبَشِّرِي يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ عَذْرَكَ. وَقَرَأَ عَلَيْهَا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَبُو آيٍ: قَوْمِي فَقَبَّلِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقُلْتُ: أَحْمَدُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا كُمَا. [صحيح]

(۱۳۵۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا واقعہ الک کے بارے میں فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے خوشخبری ہے؛ کیونکہ اللہ پاک نے تیرا عذر تازل کیا ہے اور قرآن پڑھا تو میرے والدین نے کہا: اے عائشہ! اٹھو اور آپ کے سر کا بوسہ لے لو تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کروں گی نہ کہ آپ لوگوں کی۔

## (۹۱) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ مَا بَيْنَ الْعَيْنَيْنِ

آنکھوں کے درمیان بوسہ لینے کا بیان

(۱۲۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا لَبِصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْحَبَشَةِ ضَمَمَهُ النَّبِيُّ ﷺ. وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ: مَا أَفْرَى بَابَيْهِمَا أَنَا أَشَدَّ فَرَحًا فَتَحَ خَيْرَ أَوْ قُلُوبِ جَعْفَرٍ. هَذَا مُرْسَلٌ. [صحيح]

(۱۳۵۸۰) جب جعفر رضی اللہ عنہ سے آئے تو نبی ﷺ ان کو گلے ملے اور آنکھوں کے درمیان سے بوسہ لیا۔ راوی کہتا ہے کہ مجھے نہیں پتہ اللہ کے نبی ﷺ خیر کی فتح کی وجہ سے خوش ہوئے ہیں یا جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے کی وجہ سے خوش ہوئے ہیں۔

(۱۲۵۸۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الْجَوَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَاطِطٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ مِنَ الْحَبَشَةِ اسْتَقْبَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَقَبَّلَهُ. وَالْمَحْفُوظُ هُوَ الْأَوَّلُ مُرْسَلًا. [منكر]

(۱۳۵۸۱) ایضاً۔

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قِيلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي عَشْرَةٌ مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا قَطُّ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنْ مِنْ لَيْ يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح- بخاری ۵۹۹۷- مسلم ۲۳۱۸]

(۱۳۵۷۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا بوسہ لیا اور اقرع بن حابس رضی اللہ عنہما ساتھ بیٹھے تھے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے دس بیٹے ہیں، میں نے کبھی بھی ان کا بوسہ نہیں لیا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: بے شک جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

(۱۳۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: اتَّعْبَلُونَ الصَّبِيَّانَ لِمَا نَقَبْتُهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : أَوَأَمَلْتُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قُلُوبِكُمُ الرَّحْمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَرَنَابِيِّ. [صحیح- بخاری ۵۹۹۸- مسلم ۲۳۱۷]

(۱۳۵۷۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: آپ ﷺ بچوں کے بوسہ لیتے ہو، ہم تو نہیں لیتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے دل سے اللہ پاک نے رحم کو ختم کیا ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔

(۱۳۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْوَيْهَالِيِّ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ كَلَامًا وَحَدِيثًا مِنْ فَاطِمَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَحَبَ بِهَا وَقَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَحِمَتْ بِهِ وَقَامَتْ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [صحیح]

(۱۳۵۷۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر نہیں دیکھا کسی کو کہ وہ باتیں کرنے یا کلام میں نبی ﷺ کے مشابہ ہو۔ جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتی تو آپ اس کو خوش آمدید کہتے اور کھڑے ہو جاتے، اس کے ہاتھ کو پکڑ لیتے، اس کو بوسہ دیتے اور اپنی جگہ پر بٹھا دیتے اور جب آپ اس کے پاس جاتے تو وہ آپ کو خوش آمدید کہتی اور کھڑی ہو جاتی آپ کے



إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْتَحْنِي بَعْضًا بَعْضًا إِذَا التَّقَيْنَا؟ قَالَ: لَا. قِيلَ: فَيُكَلِّمُ بَعْضًا بَعْضًا؟ قَالَ: لَا. قِيلَ: فَيَصْلِحُ بَعْضًا بَعْضًا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَهَذَا يَتَقَرَّدُ بِهِ حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ وَكَانَ قَدْ اخْتَلَطَ تَرْكُهُ بِحَيِّ الْقَطَّانِ لِأَخِيْلَاطِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۵۷۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا جب ہم ملاقات کریں تو ایک دوسرے کے لیے جھکیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ پھر پوچھا: ہم ایک دوسرے کو گلے مل لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، پھر پوچھا: مصافحہ کر لیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ بِمَاءٍ لَهُ فَبَلَغَهُ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَوَجَّهَ الْوَرَّاقُ فَكَلِمَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي أَمْرِهِ بِالرُّجُوعِ فَأَبَى أَنْ يَرْجِعَ فَأَعْتَقَهُ ابْنُ عُمَرَ وَبَكَى وَقَالَ: أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ مِنْ قِتْلٍ. هَكَذَا رَوَاهُ شَبَابَةُ. (ت) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ. [حسن]

(۱۳۵۷۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما پر تھے، ان کو خبر ملی کہ حسین بن علی رضی اللہ عنہما عراق کی طرف جا رہے ہیں تو وہ ان کو ملے، ایسی حدیث ذکر کی۔ جس میں اس کو لوٹنے کا حکم دیا تو انہوں نے لوٹنے سے انکار کر دیا، ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے گلے ملے اور رو پڑے اور فرمایا: میں تجھے تیرے قتل ہونے کے ڈر سے اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۱۳۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبِ التَّمَارِ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْمَصَافَحَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ: كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - إِذَا التَّقَوْا صَافَحُوا فَإِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ عَانَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. [حسن]

(۱۳۵۷۷) محمد بن سیرین مصافحہ کو ناپسند کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے اس بات کا ذکر فضی سے کیا تو انہوں نے کہا: محمد ﷺ کے ساتھی جب بھی ملتے تھے تو مصافحہ کرتے تھے اور جب سفر سے آتے تو گلے ملتے تھے۔

## (۸۹) باب مَا جَاءَ فِي قِبَلَةِ الرَّجُلِ وَلَدَهُ

آدمی کا اپنی اولاد کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ

اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں تو ان دونوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۱۲۵۷۰) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَمْرٍو عَنْ هُثَيْمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدِ أَبِي الْحَكَمِ الْعَنْزِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَمْرٍو فَلَمْ يَكُنْ لَهُ [ضعيف] (۱۳۵۷۰) ايضاً

(۱۲۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَالِحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلُ أَنْ يَفْتَرِقَا. [ضعيف]

(۱۳۵۷۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بھی دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں ان کو جدا ہونے سے پہلے معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۸۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي مُعَانَقَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ إِذَا لَمْ تَكُنْ مُؤَدِّيَةً إِلَى تَحْرِيكِ شَهْوَةٍ

آدمی کا آدمی کے گلے ملنا جب شہوت برائی نہ ہونے کا خدشہ نہ ہو

(۱۲۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ يَعْنِي خَالِدَ بْنَ ذَكْوَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ سَمِعَ مِنَ الشَّامِ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: إِذَا أَخْبَرَكَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِرًّا قُلْتُ: إِنَّهُ لَيْسَ بِسَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرِهِ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ بَيْنَكَ أَجُودَةٌ وَأَجُودَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۵۷۲) عہدہ کے ایک آدمی نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہا، جب ان کو شام کی طرف بھیجا کہ میں تم سے حدیث رسول ﷺ کے بارے میں پوچھتا ہوں، انہوں نے کہا: اگر میں تجھے ملا دوں تو کیا آپ اسے صیغہ راز میں رکھیں گے، میں نے کہا: وہ ایسی بات نہیں ہے۔ کیا نبی ﷺ تم سے مصافحہ کرتے تھے، جب تم ان سے ملاقات کرتے؟ تو انہوں نے کہا: جب بھی میں آپ ﷺ کو ملا تو آپ ﷺ نے مجھ سے مصافحہ ہی کیا ہے اور میری طرف ایک دن کسی کو بھیجا اور میں گھر میں نہیں تھا۔ جب میں گھر میں آیا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ ﷺ نے کسی کو میری طرف بھیجا، میں آپ کے پاس آیا اور آپ چار پالی پر بیٹھے تھے، آپ مجھ سے پٹ گئے، یہ بہت اچھا موقع تھا، بہت اچھا تھا۔

(۱۲۵۷۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

## (۸۶) بَاب مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْغُلَامِ الْأَمْرَدِ بِالشَّهْوَةِ

خوبصورت نابالغ بچے کی طرف شہوت کی نگاہ سے دیکھنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ﴾

(۱۳۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَمَّاسٍ حَدَّثَنَا بِقِيَّةٌ عَنِ الْوُضِيِّ عَنْ بَعْضِ الْمَشِخَةِ قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَحْذَرَ النَّظَرَ إِلَى

الْغُلَامِ الْأَمْرَدِ الْجَمِيلِ الْوُجْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَى هَذَا عَنْ بَقِيَّةٍ عَنِ الْوُضِيِّ عَنْ بَعْضِ الْمَشِخَةِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ وَالْمَشْهُورُ عَنْ بَقِيَّةٍ مَا ذَكَرْنَاهُ وَرَوَى أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ

الطَّحْطَانُ فِي مَعْنَاهُ حَدِيثٌ مَوْضُوعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مَرْفُوعًا وَلَيْسَ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْآيَةِ غَنِيَّةً عَنْ غَيْرِهَا وَلَفِئَتُهُ ظَاهِرَةٌ لَا تَحْتَاجُ إِلَى تَحْقِيقِ سَبَبِهَا وَبِاللَّهِ تَعَالَى

التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۳۵۶۷) زمین بعض مشائخ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ خوبصورت چہرے والے نابالغ کی طرف دیکھنے کو کراہت دیتے تھے۔

## (۸۷) بَاب مَا جَاءَ فِي مُصَافَحَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ

آدمی کا آدمی سے مصافحہ کرنے کا بیان

(۱۳۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ

بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَكَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحیح - بخاری ۶۲۶۳]

(۱۳۵۶۸) قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا نبی ﷺ کے صحابہ مصافحہ کرتے تھے؟ تو انہوں نے

کہا: جی ہاں۔

(۱۳۵۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْخُرَاسِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا تَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا فَحَمَدَا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۵۶۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور

الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ بْنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَبَاشِرَ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَجَلٌ أَنْ تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَنَهَانَا إِذَا كُنَّا ثَلَاثًا أَنْ يَنْتَحِي اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ أَجَلٌ أَنْ يُحْزَنَهُ حَتَّى يَخْتَلِطَ بِالنَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- بخاری ۵۲۴۰- مسلم ۲۱۸۴]

(۱۳۵۶۳) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع کیا ہے کہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹے پھر اپنے خاوند کو اس کے اوصاف بیان کرے۔ گویا کہ وہ مرد اس عورت کو دیکھ رہا ہے اور منع کیا ہے کہ جب ہم تین ہوں تو سرگوشی نہ کریں دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر کیونکہ یہ بات اس کو غم میں ڈال دیتی ہے حتیٰ کہ لوگوں کے ساتھ مل جائے۔

(۱۳۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عُرْيَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَقْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ وَلَا تَقْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۳۳۸]

(۱۳۵۶۳) نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی آدمی کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ عورت عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھے اور نہ آدمی آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے اور نہ عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔

(۱۳۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطَّافَاوَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَقْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا وَلَدًا أَوْ وَلَدًا. قَالَ فَذَكَرَ الثَّالِثَةَ فَتَسَيَّهَا. [ضعيف]

(۱۳۵۶۵) نبی ﷺ نے فرمایا: آدمی آدمی کے ساتھ نہ لیٹے اور نہ عورت عورت کے ساتھ لیٹے۔ علاوہ اولاد کے یا والد کے۔

(۱۳۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَانَ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ النَّاطِلَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۵۶۶) حسن ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ دیکھنے والے (بد نظری کرنے والے) اور جس کی طرف دیکھا جا رہا ہے اس پر لعنت کرتا ہے۔



## (۸۴) باب الرَّجُلُ يَخْلُو بِذَاتِ مَحْرَمِهِ وَيَسَافِرُ بِهَا

مرد اپنی محرمہ کے ساتھ خلوت اختیار کر سکتا ہے اور سفر پر بھی جاسکتا ہے

(۱۳۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِلُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَارِكًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ. زَادَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي رِوَايَتِهِ ثَلَاثًا وَقَالَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي خَيْثَمَةَ وَقَالَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى: عِنْدَ امْرَأَةٍ لَيْسَ لَهَا بَقُلٌّ لَثَلًا هَكَذَا فِي نُسَخَتِي لِمُسْلِمٍ. [صحيح- مسلم ۲۱۷۱]

(۱۳۵۶۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار! کوئی مرد عورت کے پاس رات نہ گزارے، سوائے اس کے جس سے نکاح ہو یا وہ محرم ہو۔

(۱۳۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ وَعَمْرٍو عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح- مسلم ۸۲۷]

(۱۳۵۶۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اکیلی تین دن سے زائد سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ ہو یا بیٹا ہو یا بھائی ہو یا خاوند ہو یا کوئی اور محرم ہو۔

## (۸۵) باب مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ تَنْظُرُ إِلَى عَوْرَةِ

الْمَرْأَةِ أَوْ يُفْضِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ

آدمی کے آدمی کی اور عورت کے عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھنے یا ان میں سے کوئی

دوسرے کے ساتھ لیٹنے کا بیان

(۱۳۵۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پردہ پوش ہے اور پردہ کو پسند کرتا ہے۔ لوگوں کے دروازوں پر پردے نہیں تھے اور نہ ہی پردے ان کے گھروں میں تھے تو کبھی کبھی اچانک آدی کا غلام یا بچہ یا وہ یتیم بچہ جو اس کی پرورش میں ہوتا، اچانک سامنے آ جاتا جبکہ وہ اپنی بیوی کے پاس ہوتا تو اللہ پاک نے حکم دیا کہ وہ ان اوقات میں اجازت لے کر آئیں۔ جن کا اللہ پاک نے ذکر کیا ہے پھر ان کو اللہ پاک نے پردے بھی عطا کیے اور ان کے رزق میں کشادگی ہو گئی۔ انہوں نے پردے بھی بنا لیے تو لوگوں نے سمجھا کہ یہی اجازت کے لیے کافی ہے جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا ہے۔

### (۸۳) کَبَابُ كَيْفِ الْإِسْتِئْذَانِ

#### اجازت کیسے لی جائے

(۱۳۵۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْوَيْلِ فَقَالَ: لِمَ رَجَعْتَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ لثَلَاثٍ فَلَمْ يُجِبْ فَلْيَرْجِعْ. فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِي عَلَى مَا تَقُولُ بَيِّنَةٌ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ كَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ أَوْعَدَهُ قَالَ: لَقَدْ أَتَى مُوسَى مُتَوَقِّعًا لَوْنَهُ وَأَنَا فِي خَلْقٍ جَالِسٍ فَقُلْنَا: مَا شَأْنُكَ فَقَالَ: سَأَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا خَبْرَهُ فَهَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا: نَعَمْ كُنَّا قَدْ سَمِعَهُ قَالَ فَأَرْسَلُوا مَعَهُ رَجُلًا مِنْهُمْ حَتَّى أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح- بخاری ۲۰۶۲- مسلم ۳۱۵۳]

(۱۳۵۶۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن قیس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، لیکن انہوں نے اجازت نہ دی۔ پھر وہ لوٹ آئے۔ عمر نے ان کے پیچھے آدی بھیجا۔ جب وہ آگے تو تو انہوں نے پوچھا: تو نے یہ کام کیوں کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب تم میں کوئی سلام کرے اور جواب نہ ملے تو وہ لوٹ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے پاس اس کی دلیل لے کر آؤ، ورنہ تیرے ساتھ میں ایسے ایسے کروں گا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو ان کا رنگ تبدیل تھا، میں بھی اس حلقے میں موجود تھا ہم نے کہا: کیا بات ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سلام کیا ہے تو انہوں نے ایسے ایسے کہا ہے۔ کیا تم میں سے کسی نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی تھی تو انہوں نے کہا: جی ہاں تو انہوں نے اس گروہ میں ایک آدی عبداللہ بن قیس کے ساتھ بھیجا، یہاں تک کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو اس حدیث کی خبر دی۔

هَذَا عَلَى الْأَعْمَى يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ إِذْنٌ عَلَى أُمَّهَاتِكُمْ. [صحيح]

(۱۳۵۵۶) ہذیل اعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: وہ اپنی ماؤں پر بھی اجازت کو لازم پکڑو۔

(۱۳۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُلَيْمٍ: أَنَّ حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ أَسْتَاذِينَ الرَّجُلِ عَلَى وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ رَأَيْتَ مِنْهَا مَا تَكْرَهُ. [حسن]

(۱۳۵۵۷) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی اپنی والدہ پر بھی داخل ہونے سے پہلے اجازت لے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو وہ ایسی چیز دیکھے گا جو وہ ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳۵۵۸) وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَسْتَاذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى أُمِّي؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: إِلَيَّ مَعَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ: أَسْتَاذِنُ عَلَيْهَا. فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي خَادِمُهَا فَقَالَ: اتَّحَبَّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً. قَالَ: لَا قَالَ: فَاسْتَاذِنُ عَلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۵۵۸) عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں اپنی ماں سے بھی اجازت لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو اس نے کہا کہ میں اس کے ساتھ رہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر بھی اجازت لے۔ آدمی نے کہا کہ میں اس کی خدمت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تو یہ پسند کرتا ہے کہ تو اس کو نکلی دیکھے تو اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اجازت لو۔

(۱۳۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ سَأَلَاهُ عَنِ الْإِسْتِذَانِ فِي الثَّلَاثِ عُرُوبَاتِ الْيَتَى أَمَرَ اللَّهُ بِهَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُمَا ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ اللَّهَ سَيَبْرِي يَحِبُّ السُّتُورَ كَانَ النَّاسُ لَيْسَ لَهُمْ سُتُورٌ عَلَى آبَائِهِمْ وَلَا حِجَالٌ فِي بَيُوتِهِمْ فَرُبَّمَا فَاجَأَ الرَّجُلَ خَادِمُهُ أَوْ وَلَدُهُ أَوْ يَتِيمُهُ فِي حِجْرِهِ وَهُوَ عَلَى أَهْلِهِ فَأَمَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَسْتَاذِنُوا فِي تِلْكَ الْعُرُوبَاتِ الَّتِي سَمَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ بِالْسُّتُورِ وَيَسْطُرُ عَلَيْهِمْ فِي الرِّزْقِ فَاتَّخَذُوا السُّتُورَ وَاتَّخَذُوا الْحِجَالَ فَرَأَى النَّاسُ أَنَّ تِلْكَ قَدْ كَفَاهُمْ مِنَ الْإِسْتِذَانِ الَّتِي أَمَرَ بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثٌ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ وَعَطَاءٌ يَضَعُفُ هَذِهِ الرَّوَايَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۵۵۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے قرآن مجید میں تین اوقات میں اجازت کے بارے میں پوچھا تو

مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ... [النور] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ علیحدگی اختیار کرے، عشاء کی نماز کے بعد تو کوئی خادم کوئی بچہ بغیر اجازت کے داخل نہ ہو، یہاں تک کہ صبح کی نماز ہو جائے اور جب وہ علیحدہ ہو اپنی بیوی کے ساتھ ظہر کے وقت تو پھر بھی ایسے ہی ہے، پھر رخصت دے دی گئی اس کے درمیانی وقت میں بغیر اجازت کے اللہ کے اس فرمان کے تحت: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدُهَا﴾ [النور] جو بالغ ہے وہ آدمی اور اس کی بیوی پر ان اوقات میں داخل نہ ہو بغیر اجازت کے کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾ [النور]

(۱۳۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فِي حَجْرِي أُخْتَانِ أُمُوهُمَا وَأَنْفِقُ عَلَيْهِمَا فَاسْتَأْذِنُ عَلَيْهِمَا قَالَ: نَعَمْ فَرَأَدْتَهُ قُلْتُ: إِنْ ذَا يَشُقُّ عَلَيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ عَلَيْكُمْ أَلَدِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمْ يُؤْمَرْ هَؤُلَاءِ بِالْإِذْنِ إِلَّا فِي هَذِهِ الْعَوْرَاتِ الثَّلَاثِ قَالَ ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾ كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ [الادب المفرد ۱۰۶۲]

(۱۳۵۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میری پردش میں میری دو بیٹیاں ہیں اور میں ان پر خرچ کرتا ہوں تو کیا میں بھی ان سے اجازت لوں؟ (یعنی گھر داخل ہوتے وقت) انہوں نے ہاں میں جواب دیا، میں نے ان سے کہا: یہ تو میرے لیے مشقت کا باعث ہے، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ عَلَيْكُمْ ...﴾ [النور] ۵۹ [ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ان عورتوں اوقات میں اجازت طلب کرنے کا حکم ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾ [النور ۵۹]

(۱۳۵۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فِي حَجْرِي أُخْتَانِ أُمُوهُمَا وَأَنْفِقُ عَلَيْهِمَا فَاسْتَأْذِنُ عَلَيْهِمَا قَالَ: نَعَمْ فَرَأَدْتَهُ قُلْتُ: إِنْ ذَا يَشُقُّ عَلَيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ عَلَيْكُمْ أَلَدِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمْ يُؤْمَرْ هَؤُلَاءِ بِالْإِذْنِ إِلَّا فِي هَذِهِ الْعَوْرَاتِ الثَّلَاثِ قَالَ ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾ كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ [الادب المفرد ۱۰۶۲]

(۱۳۵۵۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے کہ ایک ایسی آیت ہے جس پر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (یعنی عمل نہیں کرتے) وہ اجازت والی آیت ہے، اگر کوئی عورت جس کا کوئی تمہیان ہے، میں اس کو اس بات کا حکم دوں گا کہ وہ میرے پاس اجازت مانگ کر آئے۔

(۱۳۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ



(۱۳۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَدْرُونَ مَا النَّسَاءُ مِنَ الصَّغَرِ. [موضوع]

(۱۳۵۵۱) مجاہد سے روایت ہے کہ اس سے مراد وہ ہیں جو اپنی چھوٹی عمر کی وجہ سے یہ نہ جانتا ہو کہ عورت کیا چیز ہے۔

(۱۳۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ بْنُ زُعْبَةَ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أُمَّا طَبِيبَةٌ أَنْ يَحْجِمَهَا. قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرُّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ. [صحیح - مسلم ۲۲۰۶]

(۱۳۵۵۲) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے جنگی لگانے کی اجازت طلب کی تو نبی ﷺ نے ابو طیبہ کو حکم دیا کہ وہ ان کو جنگی لگائے۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے: ابو طیبہ یا تو آپ کے رضاعی بھائی تھے یا وہ بچے تھے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تھے۔

## (۸۲) بَابُ اسْتِئْذَانِ الْمَمْلُوكِ وَالطِّفْلِ فِي الْغُورَاتِ الثَّلَاثِ وَاسْتِئْذَانِ مَنْ بَلَغَ الْعِلْمَ مِنْهُمْ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ

غلام اور بچے کا اجازت طلب کرنا تین اوقات میں اور جو بالغ ہو اس کا اجازت طلب کرنا

### تمام اوقات میں

(۱۳۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَيْسَتِ أُنْذِنُكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْعِلْمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾ قَالَ: إِذَا خَلَا الرَّجُلُ بِأَهْلِيهِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ لَا يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَادِمٌ وَلَا صَبِيٌّ إِلَّا يَأْذِنُ حَتَّى يَصْلَى الْغَدَاةَ وَإِذَا خَلَا بِأَهْلِيهِ عِنْدَ الظُّهْرِ فَمِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ رُخِصَ لَهُمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ﴾ فَأَمَّا مَنْ بَلَغَ الْعِلْمَ فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ عَلَى الرَّجُلِ وَأَهْلِيهِ إِلَّا يَأْذِنُ عَلَى حَالٍ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْعِلْمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ [صحيح]

(۱۳۵۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد: ﴿لَيْسَتِ أُنْذِنُكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْعِلْمَ﴾

(۱۳۵۳۸) قسمی سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور] اس سے مراد وہ ہے جس کو عورت کی حاجت نہ ہو۔

(۱۳۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ قَالَ: هُوَ الَّذِي لَا يَهْمُهُ إِلَّا بَطْنُهُ وَلَا يَتَعَافَى عَلَى النِّسَاءِ.

(ت) وَرَوَيْنَا عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ الْأَحْمَقُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فِي النِّسَاءِ إِذْ بَأَى حَاجَةً. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: هُوَ الَّذِي لَا عَقْلَ لَهُ وَلَا يَسْتَهْيِي النِّسَاءَ وَلَا تَسْتَهْيِيهِ النِّسَاءُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۵۴۹) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور] سے مراد وہ ہے جو عورت کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ اس کا عورتوں پر ڈر ہو۔ طاووس کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ احمق بندہ ہے جس کو عورت کی حاجت نہ ہو۔ حسن کہتے ہیں کہ جو بندہ پاگل ہو اور وہ عورت کو نہ چاہتا ہو اور نہ عورت اس کو چاہتی ہو۔

(۱۳۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ مُخَنَّتٌ وَكَانُوا يَعْلَمُونَ مِنْ غَيْرِ أُولَى الْإِرْبَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ بَنَعْتُ امْرَأَةً فَقَالَ: إِنَّهَا إِذَا أَهْلَكَتْ أَهْلَكَتْ بَارِئًا وَإِذَا أَذْبَرَتْ أَذْبَرَتْ بِشَئْنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكَ هَذَا. فَحَبَّوْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. فَاسْتَدَلَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَا قَالَ الْمُخَنَّتُ عَلَى اللَّهِ مِنْ أُولَى الْإِرْبَةِ فَحَبَّوْهُ. [صحیح - بخاری ۵۸۸۷ - مسلم ۲۱۸۰]

(۱۳۵۵۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی بیویوں کے پاس آتا تھا، وہ مخنث تھا اور وہ اس کو غیر اولی الاربہ میں شمار کرتے۔ یعنی نامرد۔ ایک دن نبی ﷺ داخل ہوئے اور وہ آپ ﷺ کی بعض بیویوں کے پاس بیٹھا تھا اور کسی عورت کی تعریف کر رہا تھا کہ جب وہ آتی ہے تو چار کے ساتھ اور جب جاتی ہے تو آٹھ کے ساتھ۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ صرف یہ معلوم کرتے ہیں کہ وہاں (فلاں گھر میں) کیا ہے، یہ تم پر نہ داخل ہوں تم ان سے پردہ کیا کرو۔

(۸۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي إِهْدَائِهَا زِينَتَهَا لِلطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ

ان بچوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا جو ابھی عورتوں کی چاہت رکھتے ہی نہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ﴾

دیکھا تو فرمایا: تجھ پر کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک تیرا باپ ہے اور دوسرا تیرا غلام ہے۔

(۱۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَازِمٍ الضَّرِيرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ سُلَيْمَانُ قَالَتْ: كَمْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ مَكَاتِبِكَ قَالَ قُلْتُ: عَشْرٌ أَوْاقٍ قَالَتْ: ادْخُلْ فَإِنَّكَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْهُمْ.

(ت) وَرَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كَانَتْ أَمَهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَكُونُ لِبَعْضِهِنَّ الْمَكَاتِبُ فَتَكْشِفُ لَهُ الْحِجَابَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْهُمْ فَإِذَا قَضَى أَرْحَهُ دُونَهُ وَكَانَ الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ وَطَاوُسُ وَمُجَاهِدٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَنْظُرَ الْعَبْدُ إِلَى شَعْرِ سَيِّدِيهِمْ وَكَانَهُمْ عَدُّوا الشَّعْرَ مِنَ الزَّيْنَةِ الَّتِي لَا تَبْدِيهَا لِعَبِيدِهَا كَمَا عَدَّهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَا رَوَيْنَاهُ عَنْهُ مِنَ الزَّيْنَةِ الَّتِي لَا تَبْدِيهَا لِمَحَارِبِهَا وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ: يُخْرِجُهَا عَبْدُهَا قَالَ: لَا لِأَنَّهُمْ يَرَوْنَ الْعَمْدَ ضَمِيمَةً وَظَاهِرَ الْكِتَابِ أَوَّلَى بِالِاتِّبَاعِ مَعَ مَا فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ. [صحيح]

(۱۳۵۷) سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت طلب کی تو انہوں نے کہا: کون ہے؟ میں نے کہا: سلیمان تو انہوں نے کہا: تیری مکاتیب کے کتنے روپے باقی ہیں، میں نے کہا: دس اوقیہ تو انہوں نے کہا: تو داخل ہو جا کیوں کہ تو ابھی غلام ہے۔

(۸۰) باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَانِهَا زِينَتَهَا لِغَيْرِ أَوْلَى الْإِبْرَةِ مِنَ الرِّجَالِ

نابالغ بچوں کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ الْقَالِبِينَ غَيْرِ أَوْلَى الْإِبْرَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾

(۱۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَنَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَتَّبِعُ الْقَوْمَ وَهُوَ مُقْفَلٌ فِي عَقْلِهِ لَا يَكْتَرِبُ لِلنِّسَاءِ وَلَا يَسْتَهْيِيهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۵۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس آیت سے مراد وہ آدمی ہے جو قوم کے پیچھے چلے اور وہ اپنی عقل سے غافل ہے جو عورت کی حاجت اور حاجت نہ رکھتا ہو۔

(۱۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُبِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ يُلِي قَوْلَهُ ﴿غَيْرِ أَوْلَى الْإِبْرَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ لَهُ إِرْبٌ أَيْ حَاجَةٌ فِي النِّسَاءِ. [حسن]

عورتیں حمام میں نہاتی ہیں اور ان کے ساتھ اہل کتاب کی عورتیں بھی ہوتی ہیں، ان کو اس سے منع کرو اور دوسری (مسلمان عورتیں) جائز قرار دو۔

(۱۳۵۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَصْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَارِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ مَعَ نِسَاءِ أَهْلِ الشَّرْكِ فَإِنَّهُ عَنْ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزُومُنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهَا إِلَّا أَهْلُ مِلَّتِهَا. [صحيح]

(۱۳۵۱۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو عبیدہ بن جراح کی طرف خط لکھا: حمد وثنا کے بعد! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ مسلمان عورتیں مشرک لوگوں کی بیویوں کے ساتھ حمامات میں نہاتی ہیں۔ ان کو اس سے منع کرو؛ کیونکہ کسی عورت کے لیے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے جائز نہیں کہ وہ اس کی شرم گاہ دیکھے علاوہ اس عورت کے جو اس دین (ملت) سے ہو۔

(۱۳۵۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا تَضَعُ الْمُسْلِمَةُ خِمَارَهَا عِنْدَ مُشْرِكَةٍ وَلَا تُقْبِلُهَا لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿أَوْ نِسَائِهِمْ﴾ فَلَيْسَ مِنْ نِسَائِهِمْ. [صحيح]

(۱۳۵۱۴) مجاہد کہتے ہیں کہ مسلمان عورت اپنی چادر کو مشرک عورت کے پاس نہ رکھے اور نہ اسے بوسہ دے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوْ نِسَائِهِمْ﴾ اور یہ (کافر عورتیں) ان کی عورتیں نہیں۔

(۷۹) (باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَانِهَا زِينَتَهَا لِمَا مَلَكَتْ يَمِينُهَا)

غلام کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(۱۳۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ: سَالِمُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى فَاطِمَةَ بَعْدَ قَدْ رَمَتْ لَهَا قَالَ وَعَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثَوْبٌ إِذَا قُتِعَتْ بِهِ رَأْسُهَا لَمْ يَلْغُ رَجُلٌ بِهَا وَإِذَا غُطَّتْ بِهِ رَجُلٌ بِهَا لَمْ يَلْغُ رَأْسُهَا فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ ﷺ مَا تَلَقَّى قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوكَ وَغُلَامُكَ. تَابَعَهُ سَلَامُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ عَنْ ثَابِتٍ. [حسن]

(۱۳۵۱۵) انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی ﷺ فاطمہ کے پاس غلام لے کر آئے، جو آپ ﷺ نے فاطمہ کو تحفے میں دیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر کپڑا تھا۔ جب وہ اپنا سر ڈھانپتی تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپتی تو سر ننگا ہو جاتا، جب آپ ﷺ نے



(۱۳۵۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرم گاہ کبھی بھی نہیں دیکھی۔

(۱۳۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الصَّمِيدِ الدَّمَشَقِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَنْظُرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى فَرْجِ زَوْجِهِ وَلَا فَرْجِ جَارِيَتِهِ إِذَا جَامَعَهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُورِثُ الْعَمَى.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ يُشَبَّهُ: أَنْ يَكُونَ بَيْنَ بَيْتَةٍ وَبَيْنَ ابْنِ جُرَيْجٍ يَعْنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ الْمُجْهُولِينَ أَوْ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ إِلَّا أَنَّ هِشَامَ بْنَ خَالِدٍ قَالَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ: [موضوع]

(۱۳۵۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی بیوی کی شرم گاہ نہ دیکھے اور نہ ہی اپنی لونڈی کی جب ان سے جماع کرے کیوں کہ اندھے بن کا سبب ہے۔

(۱۳۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ. [موضوع]

(۱۳۵۴۱) ایضاً۔

(۷۸) (باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَاءِ الْمُسْلِمَةِ زِينَتَهَا لِبَنَاتِ الْكَافِرَاتِ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ أَوْ زِينَتُهُنَّ

مسلمان عورت مسلمان عورتوں کے سوا کافر عورتوں کے لیے زینت ظاہر نہیں کرے گی،

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا اپنی عورتوں سے

(۱۳۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ بْنِ رَبِيعَةَ الْجُرَيْشِيُّ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَاءَ مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ وَمَعَهُنَّ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَمَنْعَ ذَلِكَ وَحُلْ دُونَهُ. [صحیح]

(۱۳۵۴۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ بن جراح کی طرف خط لکھا: حمدوثا کے بعد! مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ مسلمان

تَنْظُرُ الْأَمَةَ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّ مَا تَحْتَ السَّرَّةِ إِلَى رُكْبَتِهِ مِنَ الْعَوْرَةِ . وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ سَنَنُ طَرِيقِهِ  
وَذَلِكَ لَا يُنْبِئُ عَمَّا ذَكَتْ عَلَيْهِ الرِّوَايَةُ الْأُولَى

وَالصَّوْحُوحُ أَنَّهَا لَا تُبْدَى لِسَيْدِهَا بَعْدَ مَا زَوَّجَهَا وَلَا الْحُرَّةُ لِلذَّوِي مَحَارِمِهَا إِلَّا مَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ  
الْمُهْنَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

فَأَمَّا الزَّوْجُ فَلَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهَا وَلَهَا أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهِ سِوَى الْفَرْجِ فِيهِ خِلَافٌ وَكَذَلِكَ السَّيِّئُ مَعَ  
أَمِيهِ إِنْ كَانَتْ تَحِلُّ لَهُ . [ضعیف]

(۱۳۵۳۷) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد: ﴿وَلَا يَبْدِيَنَّ زَيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور] کے متعلق فرماتے ہیں  
کہ ظاہری زینت سے مراد چہرہ، آنکھوں کا سرمہ، ہاتھوں کی مہندی اور انگوٹھی ہے۔ اس کو وہ اپنے گھر میں ظاہر کر سکتی ہے جو بھی  
اس پر داخل ہو، پھر فرمایا:

﴿وَلَا يَبْدِيَنَّ زَيْنَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَائِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ  
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ مَلَكَتُ أَيْمَانِهِنَّ أَوْ الْعَامِلِينَ غَيْرَ أُولَى الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور]  
اور جو زینت مذکورین کے لیے ہے: ہار، ننگن گردن اور ہال ان کو وہ صرف شوہر کے لیے ظاہر کر سکتی ہے۔

(۱۳۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عَوْرَاتِنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَلَرُ قَالَ: احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا  
مَلَكَتُ يَمِينِكَ . قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ قَالَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيْنَهَا  
قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ: فَإِنَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنَ النَّاسِ . [حسن]

(۱۳۵۳۹) بہر بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول اکون سی شرم کا ہیں  
ہمارے لیے حلال ہیں اور کون سی حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ میں  
نے کہا: آپ کا خیال ہے اگر ہم آپس میں ہوں؟ فرمایا: اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔ پھر کہا: اگر کوئی ہم سے  
اکیلا ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ حیا کی جائے۔

(۱۳۵۴۰) وَأَمَّا الْفَرْجُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ  
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَتَّصُورٍ عَنْ  
مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ - قَطُّ . [ضعیف]

(۱۳۵۳۶) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ام ایمن کو ملنے کے لیے گئے اور میں بھی ساتھ تھا تو اس نے کوئی پینے کی چیز آپ کے قریب کی تو آپ ﷺ نے اس کو لوٹا دیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ڈانٹا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی وفات کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ ہمارے ساتھ ام ایمن کی زیارت کے لیے چلیے جب ہم اس کے پاس گئے تو وہ روئے لگی تو ان دونوں نے کہا: تم کیوں روتی ہو؟ اللہ تعالیٰ کے پاس جو ہے وہ اس کے رسول کے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا: میں اس لیے نہیں روتی کہ یہ بات نہیں جانتی لیکن میں اس وجہ سے روتی ہوں کہ اب آسمان سے وحی آنا بند ہوگئی۔ ان کے یہ کہنے کے بعد ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی رونے لگے۔

### (۷۷) باب مَا تُبْدِي الْمَرْأَةُ مِنْ زِينَتِهَا لِلْمَذْكُورِينَ فِي الْآيَةِ مِنْ مَحَارِمِهَا

عورت اپنے محرم رشتہ داروں کے سامنے زینت ظاہر کر سکتی ہے جن کا تذکرہ آیت کریمہ میں ہے (۱۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُزَنِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿وَلَا يُمْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ وَالزَّيْنَةُ الظَّاهِرَةُ الرَّجُلُ وَالْعَيْنُ وَالْخَاتَمُ الْكَفُّ وَالْخَاتَمُ لَهَذَا تُظْهِرُهُ فِي بَيْتِهَا لِمَنْ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ ﴿وَلَا يُمْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ تَبَاتُهَا لِهَؤُلَاءِ مِنَ النَّاسِ فَرُطَاهَا وَفَلَاذِلُهَا وَسَوَارِهَا فَمَا خُلِعَتْهَا وَمِعْصِدُهَا وَنَحْرُهَا وَشَعْرُهَا فَإِنَّهَا لَا تُبْدِيهِ إِلَّا لِرِجَالِهَا.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي بِهِ الْقُرْطُبُ وَالسَّالِفَةُ وَالسَّاعِدِيْنَ وَالْقَدَمَيْنِ.

(ق) وَهَذَا هُوَ الْأَفْضَلُ الْأَيْ تَبْدِي مِنْ زِينَتِهَا الْبَاطِنَةِ شَيْئًا لِغَيْرِ رِجَالِهَا إِلَّا مَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي مَهْنَتِهَا فَإِنْ ظَهَرَ مِنْهَا لِلذَّوِي الْمَحَارِمِ شَيْءٌ فَوْقَ سُرِّيَّتِهَا وَدُونِ رُكْنَيْهَا فَقَدْ قِيلَ لَا بَأْسَ اسْتِدْلَالًا بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا. وَهِيَ رِوَايَةٌ أُخْرَى: فَلَا يَنْظُرُ إِلَى مَا دُونَ السَّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ. وَالرَّوَايَةُ الْأُخْرَى إِذَا فُرِئَتْ بِالْأُولَى ذَلَّكَ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحَدِيثِ نَهْيُ السَّيِّدِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا وَهِيَ مَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ وَالسَّيِّدُ مَعَهَا إِذَا زَوَّجَهَا تَكْذِبُ مَحَارِمِهَا إِلَّا أَنَّ النَّصْرَ بْنَ شُعَيْبٍ رَوَاهُ عَنْ سَوَّارِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ: كُنَّا نَدْخُلُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ بَسِيرٍ وَقَدْ جَعَلَتْ الْجِلْبَابَ هَكَذَا وَتَنَقَّبَتْ بِهِ فَتَقُولُ لَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّائِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ لِبَاسَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ) هُوَ الْجِلْبَابُ قَالَ فَتَقُولُ لَنَا: أَيُّ شَيْءٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَتَقُولُ (وَأَنْ يَسْتَعِفْنَ خَيْرَ لَهْنٍ) فَتَقُولُ هُوَ إِبْرَأَتُ الْجِلْبَابِ. [حسن]

(۱۳۵۳۳) ایضاً۔

(۱۳۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ قُلْتُ وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَبْعَتْ إِلَى بَضَاعَةٍ فَتَأْخُذُ مِنْ أَصُولِ السِّلَاقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قُدْرٍ وَتَكْرُكُ حَبَابٍ مِنْ شَعِيرٍ فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا نُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتَقْدُمُهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَعَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَانَا يَزُورَانِ أُمَّ أَيْمَنَ بَعْدَ وَقَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ حَاضِنَةً لِلنَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - بخاری ۶۲۴۸ - مسلم ۸۶۹]

(۱۳۵۳۵) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کو بڑے خوش ہوتے تھے۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ فرمایا کہ ہماری بوڑھی عورت تھی جو بضاعہ جگہ پر جایا کرتی تھی۔ وہاں سے چتدر لاتی تھی اور اسے ہانڈی میں ڈالتی تھی اور بھوکے کچھ دانے بیس کر اس میں ڈالتی تھی، نماز پڑھ کر ہم اس کی طرف جاتے، سلام کرتے تو وہ پکی ہوئی چیز ہمیں دیتی اور ہم جمعہ کو بڑے خوش ہوتے اس وجہ سے کہ نہ ہم جمعہ سے پہلے سوتے تھے اور نہ ہی کھانا کھاتے تھے۔

(۱۳۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْحَارَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ زَائِرًا وَذَهَبَتْ مَعَهُ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ شَرَابًا فِيمَا كَانَ صَائِمًا وَإِنَّمَا كَانَ لَا يُرِيدُهُ فَرَدَّهُ فَأَقْبَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَصَاحِبُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَقَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَّتْ فَقَالَا لَهَا: مَا يَبْكُكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ ﷺ - قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَبْكِي إِلَّا أَكُونَ أَعْلَمُ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ ﷺ - وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَاصِمٍ. [صحيح - مسلم ۲۴۵۴]



حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَفْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ الْآيَةُ فَتُسَيِّحُ وَاسْتَتِي مِنْ ذَلِكَ ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾ الْآيَةُ. [حسن لغیره]

(۱۳۵۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَفْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ [النور] یہ آیت منسوخ ہے اور اس میں سے اس کو مستثنیٰ کیا ہے ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾

(۱۳۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾ هِيَ الْمَرْأَةُ لَا جُنَاحَ عَلَيْهَا أَنْ تَجْلِسَ فِي بَيْتِهَا بَدْرُ عَصَا وَخِمَارٍ وَتَضَعُ عَنْهَا الْجِلْبَابَ مَا لَمْ تَتَبَرَّجْ لِمَا يَكُونُ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ﴾ ثُمَّ قَالَ: ﴿وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ﴾

(۱۳۵۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد: ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ عورت ہے کہ جس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے چادر اور اوڑھنی لے کر اور اپنی موٹی چادر اتار دے۔ اگر اس کی زینت ظاہر نہ ہو چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے پسند کیا ہے۔ فرمان الہی ہے: ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ﴾ [السور ۶۰]

(۱۳۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿أَنْ يَضَعْنَ مِنْ ثِيَابِهِنَّ﴾ قَالَ: الْجِلْبَابُ. [حسن]

(۱۳۵۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما پڑھتے تھے: ﴿أَنْ يَضَعْنَ مِنْ ثِيَابِهِنَّ﴾ فرماتے ہیں کہ یعنی چادریں۔

(۱۳۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ﴾ قَالَ: الْجِلْبَابُ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: تَضَعُ الْجِلْبَابَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ﴾ يَقُولُ أَنْ يَلْبَسْنَ جِلْبَابَهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ. [صحیح]

(۱۳۵۳۳) ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ﴾ یعنی چادریں۔

(۱۳۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ لَوَّبَتِ الْحَبَشَةُ بِحُرَابِهِمْ قَرَحًا بِقُدُومِهِ. فَإِنْ كَانَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ وَمَا رَوَتْهُ عَائِشَةُ وَاحِدَةً فَفِيهَا مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ غَيْرَ بِالْفَقِيهِ ذَلِكَ الْوَقْتُ فَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبِي بِهَا حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ ابْنَةُ يَسْعَ بْنِ وَهَبٍ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِمُ الْحِجَابُ. [صحيح]

(۱۳۵۲۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو حبشی بیڑوں کے ساتھ کھیلتے تھے آپ کے آنے کی خوشی کی وجہ سے یہ قصہ تھا جس کو صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی تھیں، اس میں یہ دلیل ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت غیر بالغ تھیں اور جب آپ ﷺ ان کو گھر لے کر گئے تو وہ نو سال کی تھیں اور اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ یہ بات پردے کی آیت سے پہلے کی ہو۔

(۱۳۵۲۹) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَكْجَرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ فِي حِصْنِ بَنِي حَارِثَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَانَتْ أُمُّ سَعْدٍ بِنْتُ مُعَاذٍ مَعَهَا فِي الْحِصْنِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِمُ الْحِجَابُ. [ضعيف]

وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ فِي قِصَّةِ نَزُولِ تَوْبَةِ أَبِي لُبَابَةَ فِي قِصَّةِ بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَفَلَا أَبْشَرُوهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بِذَلِكَ قَالَ: بَلَى إِنْ شِئْتَ. قَالَتْ فَقُمْتُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَقُلْتُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ: يَا أَبَا لُبَابَةَ أَبْشِرْ فَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَغَزْوَةُ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانَتْ عَقِيبَ الْخَنْدَقِ سَنَةَ خَمْسٍ فَنَزُولُ الْحِجَابِ كَانَ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۵۲۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ غزوہ احزاب والے دن بنو حارثہ کے قلعہ میں تھیں اور ام سعد بن معاذ ان کے ساتھ تھیں یہ آیت حجاب نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(ب) ابن اسحاق سے بنو قریظہ کے قصہ میں ابولبابہ کی توبہ کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کو خوش خبری دے دوں، آپ ﷺ نے کہا: کیوں نہیں (دے دو) کہتی ہیں کہ میں دروازے پر کھڑی ہوئی اور یہ آیت حجاب نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے، میں نے کہا: ابولبابہ! خوش ہو جا اللہ تعالیٰ نے تیری توبہ قبول کر لی ہے۔

(۷۶) باب مَا جَاءَ فِي الْقَوَاعِدِ مِنَ الْمَسَاءِ

ان عورتوں کا بیان جو گھروں میں بیٹھی ہوئی تھیں

(۱۳۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

(۱۳۵۳۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لَا يَنْظُرُ إِلَى لَبِيبِهِمْ بَيْنَ أَذُنِهِ وَعَاقِبِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفَ فَأَقْدِرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح- بخاری ۵۲۳۶- مسلم ۸۹۲]

(۱۳۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو دیکھا وہ میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے اور حبشی لوگ نیزوں کے ساتھ مسجد میں کھیلنے سے دھکیلتے تھے اور آپ ﷺ مجھے اپنی چادر میں چھپا لیتے تاکہ میں بھی ان کے کھیل کو دیکھ لوں۔ میں آپ کے کانوں اور گردن کے درمیان سے دھکیلتی تھی، پھر آپ ﷺ میری وجہ سے کھڑے ہوتے اور میں آپ سے پہلے وہاں سے پھر جاتی۔ پس تم اندازہ لگاؤ چھوٹی عمر میں بچی کھیلنے کے لیے کس طرح حریص ہوتی ہے۔

(۱۳۵۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامٍ مَنِي تَغْنِيَانِ وَتَذَلِّلَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَغْشَى بَثْوِيهِ فَانْتَهَرَهُنَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: دَعُهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامٌ عِيدٍ. وَتِلْكَ أَيَّامٌ مَنِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بَثْوِيهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَشِيَّةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا جَارِيَةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِزِيَادَةِ لَفْظٍ فِي آخِرِهِ وَلِقْصَانٍ آخَرَ. فَمِنَ قَوْلِهِ فِي هَذِهِ الزِّيَادَةِ: وَأَنَا جَارِيَةٌ كَاللَّيْلِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ صَبِيحَةً لَمْ تَبْلُغْ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا. [صحيح- مسلم ۸۹۲]

(۱۳۵۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور میرے پاس بچیاں مٹی والے دن کا ناگاری تھیں اور دف بھی بجاری تھیں اور نبی ﷺ کپڑے میں لپیٹے بیٹھے تھے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو منع کیا تو آپ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا: اے ابو بکر! ان کو چھوڑ دو: کیونکہ یہ خوشی کے دن ہیں اور مٹی کے دن کی بات ہے کہ نبی ﷺ مدینہ میں تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا نبی ﷺ مجھے اپنے کپڑے میں چھپاتے تھے اور میں حبشی لوگوں کی طرف دیکھتی جو مسجد میں کھیل رہے ہوتے تھے اور میں اس وقت بچی تھی۔

(۱۳۵۳۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ الدُّنْيَا خُضْرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُتَخَلِّفُكُمْ فِيهَا لِنَظَرٍ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النَّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَنَى إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النَّسَاءِ . لَفْظُ حَدِيثٍ غُنْدَرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ : مُحَمَّدٌ بْنُ بَشَّارٍ . [صحيح - مسلم ۲۷۴۲]

(۱۳۵۲۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دنیا سرسبز و شاداب اور میٹھی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا بدل دے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ جو بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ تھا وہ عورتوں کا تھا۔

## (۷۵) بَابُ مُسَاوَاةِ الْمَرْأَةِ الرَّجُلَ فِي حُكْمِ الْحِجَابِ وَالنَّظَرِ إِلَى الْأَجَانِبِ

مرد اور عورتیں دونوں پر دے اور اجنبیوں کی طرف دیکھنے میں برابر ہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾

(۱۳۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ نُبَّهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا وَمِمْوْنَةُ جَالِسَتَانِ فَجَلَسَ فَاسْتَأْذَنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ: احْتَجِجَا مِنْهُ . فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ بِأَعْمَى لَا يَبْصُرُنَا؟ قَالَ: فَاتَّمَا لَا تَبْصُرَا لَهُ . [ضعيف]

(۱۳۵۲۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے۔ میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا بیٹھیں تھیں۔ عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی جو کہ نابینا تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں پردہ کر لو، ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کیا وہ نابینا نہیں ہے۔ ہم کو تو وہ دیکھ بھی نہیں سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو نہیں دیکھ سکتیں۔

(۱۳۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نُبَّهَانُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَعِنْدَهُ مِمْوْنَةُ فَأَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: احْتَجِجَا . فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَعْمَى لَا يَبْصُرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : الْأَعْمَى وَإِنْ أَتَمَّا أَلَسْتُمَا تَبْصُرَا لَهُ ؟ . [ضعيف]



الْخَطَّابُ خَطَبَ بِالْحَاجَةِ قَالَ فَقَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَقَامِي فَيُكْمُ فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِأَصْحَابِي خَيْرًا ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْتَدِءُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَ بِهَا وَبِالْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَ بِهَا فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ بَحْبَحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزِمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْإِنْسَانِ أَبْعَدُ وَلَا يَخْلُونَ أَحَدُكُمْ بِأَمْرٍ أَوْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَتْهُ حَسَنَةٌ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَةٌ فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

[صحیح]

(۱۳۵۲۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جاہلی نامی جگہ پر خطبہ دیا اور کہا: میرے صحابہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ پھر ان کے ساتھ جوان کے بعد میں۔ پھر ان کے ساتھ جوان کے بعد میں، پھر جھوٹ عام ہو جائے گا، آدمی گواہی طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دے گا اور قسم مانگنے سے پہلے ہی قسم دے گا، تم میں سے جو عہدہ اور جنت میں درمیان والی جگہ چاہتا ہے تو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو سے بھاگتا ہے۔ آدمی عورت سے خلوت نہ کر لے، تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اس کی اچھائی اچھی لگے اور برائی بری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

## (۷۴) باب مَا يَتَّقِي مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

### عورتوں کے فتنہ سے بچنے کا بیان

(۱۳۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُسْكُرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَفْصَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضُرَّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۰۶۔ مسلم ۲۷۴۰]

(۱۳۵۲۲) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے چھوڑا ہے اپنے بعد سب سے زیادہ فتنہ مردوں کے لیے عورتیں۔

(۱۳۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعُبَيْدِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(۱۳۵۱۸) جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا دیور کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

(۱۳۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَبْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ حَدَّثَهُ: أَنَّ نَفْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصَّدِيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِيَ تَحْتَ يَوْمِئِذٍ فَرَأَاهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: لَمْ أَرِ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ بَرَّاهَا مِنْ ذَلِكَ. ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْمَسِيرِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مَغِيْبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوْ اثْنَانِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ. [صحیح - مسلم ۲۱۷۳]

(۱۳۵۱۹) بنو ہاشم کا ایک گروہ اسماء بنت عمیس کے پاس آیا اور ابو بکر صدیق بھی آئے اور اسماء بنت عمیس ابو بکر کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے اس بات کو نا پسند کیا اور اس بات کا ذکر نبی ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: میں اس میں خیر دیکھتا ہوں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک نے ان کو اس سے بری کر دیا ہے، پھر آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد کوئی بندہ جس کا خاوند نہ ہو اس پر داخل نہ ہو علاوہ اس کے کہ اس کے ساتھ ایک یا دو مرد ہوں۔

(۱۳۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكِيمِ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْرَانًا يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلَى لِعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بَعْدَ يَوْمِي إِذْ أَرَوَّاجِهِنَّ. [صحیح بخاری]

(۱۳۵۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عامر کے غلام کو اسماء بنت عمیس کی طرف بھیجا کہ ان سے اجازت لے آؤ۔ اس نے اجازت دے دی۔ جب وہ اپنے کام سے فارغ ہوئے تو عمر کے غلام سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے ہم کو منع کیا کہ ہم عورتوں پر ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

(۱۳۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُرَيْشٍ الْمُرَوَّزِيُّ الْقَادِمُ عَلَيْنَا غَارِيًا حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّ عَمْرَ بْنَ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَأَى امْرَأَةً قَدْ دَخَلَ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ امْرَأَةً تَقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّهُ يَضْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ. لَمْ يَذْكُرْ إِسْمَاعِيلُ قَوْلَهُ: فَإِنَّهُ يَضْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَقَالَ: فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ.

[صحیح - مسلم ۱۴۰۳]

(۱۳۵۱۶) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا تو آپ ﷺ نے نہایت جحش کے پاس گئے۔ ان سے اپنی حاجت کو پورا کیا۔ پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف نکلے اور فرمایا: بے شک عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے، جو کوئی ایسی بات پائے تو وہ اپنے گھر والی کی طرف جائے تو وہ سب ختم ہو جائے گا جو اس کے نفس میں ہے۔

### (۷۳) باب لَا يَخْلُو رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ أَجْنَبِيَّةٍ

آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے

(۱۳۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنُ سَهْلٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهَلَالِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تَسْلِفَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[بخاری ۱۸۶۴ - مسلم ۸۲۷]

(۱۳۵۱۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ کوئی آدمی عورت کے ساتھ تنہا اختیار نہ کرے اور نہ ایک عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔

(۱۳۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي الْكُوفِيُّ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي غُرَرَةَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِيَّاكُمْ وَاللَّخْوَلِ عَلَى النِّسَاءِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَرَأَيْتَ الْحُمُو؟ قَالَ: الْحُمُو الْمَوْتُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[بخاری ۵۲۳۲ - مسلم ۲۱۷۶]

رسول ﷺ! ہمارے لیے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے، ہم بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر راستے کا حق دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو ہٹانا، اور سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

## (۷۱) باب مَا جَاءَ فِي نَظَرِ الْفُجَاءَةِ

### اچانک نظر پڑنے کا حکم

(۱۲۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوِاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزَنٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ نَظَرَةِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثٍ وَكَعْبٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح- مسلم ۲۱۵۹]

(۱۳۵۱۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے اچانک نظر کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ اپنی نگاہ کو پھیر لے۔

(۱۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَأَبُو عَسَّانَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رِبْعَةَ الْإِبَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِعَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا عَلِيُّ لَا تَتَّبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ.

[حسن لغیرہ]

(۱۳۵۱۵) نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو نظر کو نظر کے پیچھے نہ لگا۔ تیرے لیے پہلی ہے اور آخری تیرے لیے نہیں ہے۔

## (۷۲) باب مَا يَفْعَلُ إِنْ رَأَى مِنْ أَجْنَبِيَّةٍ مَا يُعْجِبُهُ

### جب اجنبی عورت اچھی لگے تو کیا کر لے

(۱۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُسْلِمٍ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّفَّاقُ بِغَدَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ



الْمَشْيُ، وَالْقَمَ يَزِي وَزَنَاهُ الْقَبْلُ، وَالْقَلْبُ يَهُمْ أَوْ يَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يَكْذِبُهُ. شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعَهُ وَبَصَرَهُ. [صحيح]

(۱۳۵۱۱) ایضاً

(۱۳۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرَادَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ ثُمَّ أَتَى الْجُمُرَةَ فَرَمَاهَا فَاسْتَقْبَلَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَتَمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَدْ أَذْرَكَهُ قَرِيبُضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَيَجْزِي أَنْ أُحْجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ: حُجِّي عَنْ أَبِيكَ. وَلَوْ عَنَّا الْفَضْلُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ لَوَيْتَ عَنْكَ ابْنَ عَمِّكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ شَابًا وَشَابَةً فَلَمْ آمِنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۳۵۱۳) علیؑ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پیچھے فضل بن عباسؓ کو بٹھایا اور آپ نے جمرہ کے پاس رمی کی۔ ایک نوجوان لڑکی آئی جو ختم قبیلہ کی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میرا باپ بوڑھا آدمی ہے، وہ مجھ کو الجھاس ہے اور حج کا فریضہ اس کے ذمے ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا کفایت کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اس کی طرف سے حج کر اور فضل بن عباس کی گردن کو موڑ دیا۔ ابن عباسؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے بھتیجے کی گردن کو کیوں موڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا، وہ بھی نوجوان تھا اور لڑکی بھی نوجوان تھی۔ میں شیطان سے امن میں نہیں تھا ان کے بارے میں۔

(۱۳۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنِّي أَنَا وَالْجُلُوسَ بِالطَّرَاقَاتِ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَدَّلْنَا مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ. قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[صحيح - بخاری ۶۲۲ - مسلم ۱۲۱۱]

(۱۳۵۱۵) ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں پر بیٹھنے سے بچو تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے

فَشَقَّقْنَاهَا مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَا بِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ وَقَدْ أَخْرَجْنَاهُ عَلِيًّا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحيح- بخاری ۴۷۵۹]

(۱۳۵۰۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مہاجر عورتوں پر رحم کرے جنہوں نے سب سے پہلے ہجرت کی، جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالْمُضْرِبِينَ بِخُمْرِهِنَّ عَلَى جُوهِهِنَّ﴾ [النور] تو انہوں نے اپنے تکیوں کو پھاڑ کر چادریں بنالیا۔

(۷۰) باب تَحْرِيمِ النَّظَرِ إِلَى الْأَجْنَبِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ مُبِيحٍ

کسی اجنبی عورت کو بغیر کسی جائز سبب کے دیکھنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ﴾

(۱۳۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّدِّيقِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الزَّنا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَرَأَى الْعَيْنَيْنِ النَّظْرُ، وَزَنَا اللِّسَانِ النَّطْقُ، وَالنَّفْسُ تَتَمَنَّى وَتَشْتَهِي، وَيَصْدُقُ ذَلِكَ الْفُرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- بخاری ۶۲۴۳- مسلم ۲۶۵۷]

(۱۳۵۰۹) نبی ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم کے حصے میں جو زنا کا حصہ اللہ پاک نے لکھ دیا، وہ اس کو ہر حال میں کر کے رہے گا آنکھوں کا زنا دیکھنا، زبان کا زنا بولنا، نفس کا زنا خواہش اور تمنا کرنا، شرم گاہ اس کی تھدیق کرے یا تکذیب کرے۔

(۱۳۵۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ يَعْنِي أَبَا هِشَامٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزَّنا مُدْرِكُ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَالْعَيْنَانِ زَنَاهُمَا النَّظْرُ، وَالْأُذُنَانِ زَنَاهُمَا الْإِسْتِمَاعُ، وَاللِّسَانُ زَنَاهُ الْكَلَامُ، وَالْيَدُ زَنَاهَا الْبَطْشُ، وَالرَّجُلُ زَنَاهَا الْخُطَى، وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى، وَيَصْدُقُ ذَلِكَ الْفُرْجُ وَيُكَذِّبُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح]

(۱۳۵۱۰) ایضاً

(۱۳۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِكُلِّ ابْنِ آدَمَ حَقُّهُ مِنَ الزَّنا، فَالْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَزَنَاهُمَا النَّظْرُ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَزَنَاهُمَا الْبَطْشُ، وَالرَّجُلَانِ تَزْنِيَانِ وَزَنَاهُمَا

الصَّحِيحُ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَا  
رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ. [صحيح]

(۱۳۵۰۶) ایضاً

(۱۳۵۰۷) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ  
أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْتُ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا بَعْدَ مَا ضَرَبَ الْحِجَابُ عَلَيْنَا لِبَعْضِ حَاجَتِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً جَسِيمَةً يَفْرُعُ النِّسَاءُ جِسْمَهَا لَا تَخْفَى  
عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا قَرَأَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَاَنْظُرِي كَيْفَ  
تَخْرُجِينَ قَالَ فَاَنْكُفَاتِ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عُرْقٌ فَذَخَلْتُ فَقَالَتْ:  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ كَذَا وَكَذَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعُرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ  
فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَالِجِكُنَّ. قَالَ هِشَامُ يَعْنِي الْبَرَّازَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ  
زَكْرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِمْ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۴۷۹۵]

(۱۳۵۰۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پردے کی آیت نازل ہونے کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کس کام کے لیے نکلیں اور وہ  
بڑی بھاری بھر کم تھیں اور اس سے چھپ نہیں سکتیں تھیں جو انہیں چاہتا تو ان کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا اور کہا: اللہ کی قسم! تو  
ہم سے چھپ نہیں سکتی۔ دیکھو تو کیسے نکلتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ اٹے پاؤں واپس آ گئیں۔ رسول اللہ ﷺ میرے حجرے  
میں تھے اور رات کا کھانا کھا رہے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی۔ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے داخل ہوتے ہی کہا: اے اللہ کے  
رسول ﷺ! میں قضائے حاجت کے لیے نکلی تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اس طرح کی باتیں کیں۔ پھر آپ ﷺ پر وحی نازل  
ہو گئی، تھوڑی دیر بعد یہ کیفیت ختم ہوئی۔ ہڈی اب بھی آپ کے ہاتھ میں تھی، آپ نے اسے رکھا نہیں تھا۔ پھر آپ ﷺ نے  
فرمایا: تمہیں قضائے حاجت کے لیے باہر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(۱۳۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
قَالَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا  
قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ نِسَاءَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ)  
شَقَقْنَ مَرُوطَهُنَّ فَاحْمَرْنَ بِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ هَكَذَا.

أُخْبِرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ عَمَدَتِ النِّسَاءُ إِلَى أَرْبَعِينَ

تَعْظَمَنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ﴾ الْآيَةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ مُخْتَصَرًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ الثَّلَاثَةِ أَسَارَى يَنْدِرُ. [صحيح- بخاری ۴۴۸۳- مسلم ۲۳۹۹]

(۱۳۵۰۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے تین مقام پر میری موافقت کی ہے۔ میں نے کہا: اگر ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنالیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ [البقرة] میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر نیک لوگ بھی اور برے بھی داخل ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ امہات المؤمنین کو پردے کا حکم دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ اور انہوں نے بیان کیا کہ مجھے بعض ازواج مطہرات سے نبی کریم ﷺ کی خفگی کی خبر ملی۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا: باز آ جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کے لیے بدل دے گا۔ بعد میں امہات المؤمنین میں حضرت ام سلمہ آئیں اور کہا: اے عمر! تم اپنی ازواج کو اتنی نصیحت نہیں کرتے جتنی تم انہیں (امہات المؤمنین) کو کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ﴾ [التحریم ۵]

(۱۳۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ - كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدُ الْوَجِيعِ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - احْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْعَلُ فَخَرَجَتْ سُودَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - لَيْلَةً مِنَ اللَّيْلِ عِشَاءً فَنَادَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ عَرَفْنَاكَ يَا سُودَةُ جَرْمًا عَلَى أَنْ يَنْزَلَ الْحَبَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَنْزَلَ الْحَبَابُ.

[صحيح- بخاری ۱۴۷- مسلم ۲۱۷۰]

(۱۳۵۰۵) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی بیویاں رات کو قضائے حاجت کے لیے کھلی جگہ کی طرف نکلتیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے عرض کرتے: آپ پردے کا حکم دیں، آپ ﷺ نے یہ کام نہ کیا۔ ایک رات عشاء کے وقت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا باہر نکلیں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آواز دی اور کہا: اے سودہ! میں نے تجھے پہچان لیا ہے یہ اس نیت سے کیا کہ پردے کے بارے میں حکم نازل ہو جائے، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر پردے کی آیت نازل ہو گئی۔

(۱۳۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ هُوَ الْخُسْرُو جَرَّدِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ قَدْ كَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَرِيفَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ: أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي



آگئے۔ میں بھی آپ کے ساتھ واپس آ گیا یہاں تک کہ رجب چھ پر داخل ہوئے تو وہ لوگ ابھی تک بیٹھے تھے، وہ گئے نہیں تھے۔ پھر نبی ﷺ واپس آ گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ واپس آ گیا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے پاس پہنچے۔ آپ نے سبھا کہ شاید وہ چلے گئے ہوں گے، آپ ﷺ لوٹ آئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ لوٹ آیا اور وہ جا چکے تھے۔ آپ ﷺ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ کر لیا۔ تب پردے کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۳۵.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ قَالَ فَلَمْ يَقُومُوا قَالَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ وَقَامَ مِنَ الْقَوْمِ وَقَعَدَ ثَلَاثَةً وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا فَجِئْتُ أَدْخُلُ فَالْقَى الْحِجَابَ بَنِي وَبَيْنَهُ قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُدْخِلَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَظِيرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِذَا دُعِيتُمْ فَأَدْخُلُوا فَإِنَّا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا﴾ إِلَى ﴿إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي التَّيْمَانِ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۳۵.۳) ایضاً

(۱۳۵.۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاقْفَيْ رُبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ لَوْ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْهَرُ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ حَجَبْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الْحِجَابِ قَالَ وَبَلَّغْنِي شَيْءًا كَانَ بَيْنَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَبَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَاسْتَفَرَّيْتَهُنَّ أَقُولُ لَتَكْفُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَوْ لِيُذِلَّنَّهُ اللَّهُ أَوْ أَوْجَا خَيْرًا مِنْكُمْ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا يَعْطُرُ نِسَاءَهُ حَتَّى

(۱) اور پر کمرے میں گئی تو اس کی ایڑیوں کو دیکھ لیا۔ پھر کہا: اے بنی! مجھے بوسہ دو۔ وہ بوسہ دے رہی تھی اور یہ اس کے رخسار  
سنگھ رہی تھی، پھر اس نے آن کر تجلیا۔

## (۶۹) باب سَبَبِ نَزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ

پردے کی آیت نازل ہونے کے سبب کا بیان

(۱۳۵۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا  
الْكَتَّابُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ ابْنُ  
عَشْرِ سِنِينَ مُقَدِّمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أُمِّهِ يَأْتِيَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً فَكُنْتُ  
أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أَنْزَلَ وَمَا أَنْزَلَ فِيهِ أَنْزَلَ فِي مِثْنَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِرَيْبِ  
بَنَاتِ جَنْحَشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَصْبَحَ رَسُولُ ﷺ عَرُوسًا بِهَا فَذَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا  
ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَطَالُوا الْمُكُتَّ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكُنِّي  
يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةُ حُجْرَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ طَنَّ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَيْبِ فَإِذَا  
هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ وَطَنَّ أَنْ قَدْ  
خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ خَرَجُوا فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْحِجَابَ وَأَنْزَلَ  
الْحِجَابَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ. [صحيح- بخاری ۵۱۶۶- مسلم ۸۶]

(۱۳۵۰۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دس سال کا تھا جب آپ ﷺ مدینہ میں آئے اور میری ماں مجھے یہ نصیحت  
کرتی تھی کہ آپ ﷺ کی خدمت کروں۔ میں نے مدینہ میں آپ ﷺ کی دس سال خدمت کی اور جب آپ فوت ہوئے تو  
میں بیس سال کا تھا اور میں لوگوں کی نسبت زیادہ جانتا ہوں کہ پردے کی آیت کب نازل ہوئی اور سب سے پہلے جو آیت نازل  
ہوئی وہ تب جب نبی ﷺ کی شادی نہت بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوئی۔ صبح آپ ﷺ نے اس حالت میں کی کہ آپ اس  
سے شادی کرنے والے تھے، آپ ﷺ نے لوگوں کو کھانے کے لیے بلایا۔ وہ کھانے کو آئے، پھر بعض چلے گئے، اور بعض کافی  
دیر ٹھہرے رہے۔ نبی ﷺ نکلے اور میں بھی آپ کے ساتھ نکلتا تاکہ وہ لوگ بھی نکل پڑیں۔ نبی ﷺ چلے اور میں بھی آپ کے  
ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ عائشہ کے حجرے کے پاس پہنچے۔ پھر نبی ﷺ نے سمجھا کہ وہ چلے گئے ہوں گے۔ آپ ﷺ واپس

تک تجھ سے بیعت نہیں کروں گا۔ جب تک تو اپنی ہتھیلیوں کو تبدیل نہیں کرتی، یہ تو کسی درندے کی ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۳۴۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَ نِ امْرَأَةً وَرَاءَ السُّرِّ بِبِدْهَا كِتَابٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَبَضَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَدَهُ وَقَالَ: مَا أَدْرِي أَيْدُ رَجُلٍ أَمْ يَدُ امْرَأَةٍ. قَالَتْ: بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ: لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً لَغَيَّرْتُ أَظْفَارَكَ بِالْحِجَاءِ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت پردے کے پیچھے خط لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی۔ نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا۔ وہ کہتی ہیں: نہیں بلکہ عورت کا ہاتھ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عورت ہے تو اپنے ناخنوں کو مہندی کے ساتھ رنگ کر رکھو۔

(۱۳۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۱۳۵۰۰) ایضاً

## (۶۸) بَابُ مَنْ بَعَثَ بِامْرَأَةٍ لِتَنْظُرَ إِلَيْهَا

کسی عورت کو رشتہ دیکھنے کے لیے بھیجنے کا حکم

(۱۳۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَبَعَثَ بِامْرَأَةٍ لِتَنْظُرَ إِلَيْهَا فَقَالَ: شُمِّي عَوَارِضَهَا وَأَنْظِرِي إِلَى عُرْقُوبِهَا. قَالَ: فَجَاءَتْهُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا: أَلَا نَعْدُكَ يَا أُمُّ فَلَانٍ فَقَالَتْ: لَا أَكُلُ إِلَّا مِنْ طَعَامٍ جَاءَتْ بِهِ فَلَانَةٌ قَالَ: فَصَعِدْتُ فِي رَفٍّ لَهُمْ فَتَنَظَّرْتُ إِلَى عُرْقُوبِهَا ثُمَّ قَالَتْ: قَلْبِي يَا بَنِيَّةُ قَالَ: فَجَعَلْتُ تَقْبَلُهَا وَهِيَ تَشُمُّ عَوَارِضَهَا قَالَ: فَجَاءَتْهُ فَخَبَّرَتْ. كَذَا رَوَاهُ شَيْخُنَا فِي الْمُسْتَدْرَكِ وَرَوَاهُ أَبُو ذَرَّادٍ السَّجِسْتَانِيُّ فِي الْمَرَايسِلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُرْسَلًا مُخْتَصَرًا ذُوْنَ ذِكْرِ أَنَسٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ حَمَّادٍ مُوَصُولًا وَرَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ مُوَصُولًا. [منكر]

(۱۳۵۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا اور اسے دیکھنے کے لیے ایک عورت کو بھیجا اور اس سے کہا: اس کے رخساروں کو سوگھ لو اور اس کی ایزیوں کو دیکھ لو۔ وہ ان کے پاس آئی تو انہوں نے کہا: اے فلاں کی ماں! ہم تجھے کھانا کھلائیں، اس نے کہا: میں فلاں عورت کے ہاتھ سے کھانا کھاؤں گی تو وہ (کھانے لانے کے

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَتْ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا النَّبِيُّ ﷺ فِي رِيَابِ شَامِيَةٍ رَافِقٍ فَصَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبَصَرِهِ قَالَ: مَا هَذَا يَا أَسْمَاءُ؟ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتْ الْمَحِيضَ لَمْ يَصْلَحْ أَنْ يَرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَهَذَا. وَأَشَارَ إِلَى كَفِّهِ وَوَجْهِهِ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء بنت ابی بکر داخل ہوئی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس نبی ﷺ تھے۔ ان پر شامی باریک کپڑے تھے۔ آپ ﷺ نے اسماء بنت ابی بکر کی طرف دیکھا تو فرمایا: جب عورت جوان ہو جائے تو اس کے لیے یہ ٹھیک نہیں ہے کہ اس کی فلاں فلاں جگہ کے علاوہ نظر آئے۔ آپ ﷺ نے چہرے اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا۔

(۱۳۴۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لُبَيْبَةَ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيَّ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ أَظْنَمَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعِنْدَهَا أُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا رِيَابٌ شَامِيَةٌ رَاسِيَةٌ الْأَكْمَامُ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَامَ فَخَرَجَ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَنَحَّيْ فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرًا كَرِهَهُ فَتَنَحَّيْتُ فَقَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لِمَ قَامَ؟ قَالَ: أَوَلَمْ تَرَى إِلَى هَيْبَتِهَا إِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ أَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا إِلَّا هَكَذَا. وَأَخَذَ بِكَفِّهِ لَفَعْلَى بِهِمَا ظَهَرَ كَفِّهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفِّهِ إِلَّا أَصَابِعُهُ ثُمَّ نَصَبَ كَفِّهِ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ إِلَّا وَجْهُهُ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۷) نبی ﷺ عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ان کی بہن اسماء بنت ابی بکر تھیں۔ ان پر شامی کپڑے تھے، جس کی کہیں بہت وسیع تھیں۔ جب آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور نکلے اور اسماء رضی اللہ عنہا کو کہا: جہت جاؤ آپ ﷺ نے ایسا کام دیکھا جس کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ ہٹ گئی۔ پھر آپ ﷺ داخل ہوئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: آپ کیوں چلے گئے تھے؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کی حالت نہیں دیکھی، کسی مسلمان عورت کے لیے یہ لائق نہیں ہے کہ اس کا کوئی حصہ ظاہر ہو علاوہ اس کے۔ آپ نے ہتھیلی کو پکڑا۔ اس کے ظاہری حصے کو ڈھانپ دیا۔ یہاں تک کہ ہتھیلی ظاہر نہ ہوئی علاوہ انگلیوں کے پھر اپنی ہتھیلیوں کو اپنی کہنیوں پر رکھا اور صرف ان کا چہرہ ظاہر ہوا۔

(۱۳۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي غِبْطَةُ بِنْتُ عَمْرِو الْمُجَاشِعِيَّةِ قَالَتْ حَدَّثَنِي عَمَّتِي أُمُّ الْحَسَنِ عَنْ جَدَّتِهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا عِزِّي قَالَ: لَا أَبْأْبِعُكَ حَتَّى تَغْيِرِي كَفْلِكَ كَأَنَّهَا كَفَّتِي سَمِعَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۳۹۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حفصہ بنت عتبہ کہتی ہیں: اے اللہ کے نبی! مجھ سے بیعت کر لو تو آپ نے فرمایا: میں اس وقت



(۱۲۶۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ نَفْسِي لَكَ فَتَنْظُرَ إِلَيَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - بخاری ۵۰۳۰ - مسلم ۱۷۲۵]

(۱۳۴۹۳) ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میں نے اپنے آپ کو آپ کے لیے بہہ کیا ہے تو اس کی طرف آپ نے نگاہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اپنی نگاہ نیچی کی۔ جب عورت نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے کوئی فیصلہ نہیں کیا تو وہ عورت بیٹھ گئی۔

## (۶۷) بَابُ تَخْصِیصِ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ بِجَوَازِ النَّظَرِ إِلَيْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ

ضرورت کے تحت چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھنے کا جواز

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِلَّا وَجْهَهَا وَكَفَّيْهَا قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا التَّفْسِيرَ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَطَاءٍ بِأَنَّ الْكَفَّيْنِ (۱۲۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ الْمَلَاتِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سر اور انگلیں ہیں۔

(۱۲۶۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أُمُّ شَيْبٍ قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الزَّيْنَةِ الظَّاهِرَةِ فَقَالَتْ: الْقَلْبُ وَالْفَتْخَةُ وَصُمْتُ طَرَفَ كُمَّيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۴۹۵) ام شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: ظاہری زینت سے کیا مراد ہے تو انہوں نے کہا: نگوں اور چھلا اور دونوں آستینوں کو چھلایا۔

(۱۲۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ

لائق ہے تمہارے درمیان محبت کے لیے۔ مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے پاس گیا تو اس کے والدین موجود تھے اور وہ اپنی چادر میں چھپی ہوئی تھی۔ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ تمہیں دیکھوں، وہ دونوں خاموش ہو گئے، لڑکی نے اپنی چادر کو ایک طرف سے اٹھایا اور کہا: میں حرج محسوس نہیں کرتی، کیونکہ تجھے نبی ﷺ نے حکم دیا ہے، مجھے دیکھ لو آؤ۔ اگر آپ ﷺ حکم نہ بھی دیتے تو آپ مجھے دیکھ سکتے ہیں۔ پھر میں نے اس عورت سے شادی کی۔ کوئی بھی عورت اس کے مرتبے کو میرے پاس نہیں پہنچی۔ میں نے ستر یا اس سے زائد عورتوں سے شادی کی۔

(۱۳۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ: عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلٍ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَارِدُ امْرَأَةً بَصْرِيَّةً عَلَى إِجَارٍ يَقَالُ لَهَا لَبِئْتِ بِنْتُ الصَّخَالِ أَخْتُ أَبِي جُبَيْرَةَ فَقُلْتُ: أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا لَقِيَ اللَّهُ فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِطْبَةٌ امْرَأَةٍ فَلَا يَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا. هَذَا الْحَدِيثُ إِسْنَادُهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ وَمَذَاهِرُهُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ وَفِيهِمَا مَضْيٌ كَفَايَةً. [ضعيف]

(۱۳۷۹۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں کسی عورت سے شادی کا ارادہ ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۷۹۲) وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ السُّلَمِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ أَخْبَرَنَا الْعُتْبِيُّ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُرِيْتُكَ فِي النَّوْمِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي بِكَ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ خَرِيرٍ يَقُولُ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَانْكَشِفْ عَنْ وَجْهِكَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ قَائُولُ إِنَّ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْنُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْعُتْبِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۳۸۹۵۔ مسلم ۲۴۳۸]

(۱۳۷۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تو مجھے نیند میں تین راتیں دکھائی گئی، میرے پاس فرشتہ ربی کی پڑے میں لے کر آتا اور کہتا: یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے، میں تیرے چہرے کو دیکھا تو وہ تو ہوتی تھی تو میں کہتا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

بَعْضُ مَا أَعْجَبَنِي فَتَزَوَّجْتُهَا. [حسن]

(۱۳۳۸۷) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مکئی کرے اور وہ قدرت رکھتا ہو کہ اس کو دیکھے جو اس کو خوش کر دے تو وہ اس کو بلائے اپنی طرف اور یہ کام کرے۔ جاہر فرماتے ہیں: میں نے بنو سلمہ کی ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا۔ میں خلستان میں چھپ گیا۔ پھر میں اسے دیکھا جو مجھے اچھی لگی۔ پھر میں نے اس سے نکاح کر لیا۔

(۱۳۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَرَادَ الْمُغِيرَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أُخْرَى أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا. قَالَ: فَانْظَرْتُ إِلَيْهَا. قَالَ: قَدْ كَرِهْتُ مُوَافَقَتَهَا. [صحیح]

(۱۳۳۸۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی۔ نبی ﷺ نے اس کو کہا: جاؤ اور اس کو دیکھ کر آؤ۔ یہ بات زیادہ لائق ہے کہ تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو۔ فرماتے ہیں: میں نے اسے دیکھا، پھر اس سے موافقت کا ذکر کیا۔

(۱۳۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: خَطَبْتُ امْرَأَةً قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَظَرْتُ إِلَيْهَا؟ قَالَ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أُخْرَى أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا. [صحیح]

(۱۳۳۸۹) ایضاً

(۱۳۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبْتُ امْرَأَةً فَذَكَرْتُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فَقَالَ لِي: هَلْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا. قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أُخْرَى أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا. فَاتَيْتُهَا وَعِنْدَهَا أَبَوَاهَا وَهِيَ فِي خِدْرٍهَا قَالَ فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- أَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا قَالَ: فَسَكَنَّا قَالَ فَرَفَعَتِ الْجَارِيَةُ جَانِبَ الْخِدْرِ فَقَالَتْ: أَخْرِجْ عَلَيْكَ إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهَا لَمَّا نَظَرْتَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- لَمْ يَأْمُرْكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنْ تَنْظُرَ قَالَ: فَانْظَرْتُ إِلَيْهَا لَمْ تَزَوَّجْتُهَا قَالَ: فَمَا وَقَعَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ بِمَنْزِلَتِهَا وَلَقَدْ تَزَوَّجْتُ سَبْعِينَ أَوْ بَضْعًا وَسَبْعِينَ امْرَأَةً. [حسن]

(۱۳۳۹۰) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے شادی کا پیغام ایک عورت کی طرف بھیجا اور اس بات کا ذکر نبی ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ تو میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اس کو دیکھو۔ یہ زیادہ

يَبْشُرُ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرٍ لَمْ مَرَّتْ الْمَرْأَةُ أَنْ تَسْجُدَ لِرَوْحِهَا إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا لِمَا فَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا . قَالَتْ :  
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَتَزَوَّجُ مَا يَهَيْتُ فِي الدُّنْيَا .

(۱۳۴۸۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں فلاں کی بیٹی فلاں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہچان لیا ہے، کیا کام ہے؟ عرض کیا: میرے چچا کے بیٹے نے مجھے منگنی کا پیغام دیا ہے۔ مجھے یہ بتائیے کہ خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ اگر تو میں اس کی طاقت رکھتی ہوں گی تو میں شادی کروں گی وگرنہ نہیں کروں گی۔ فرمایا: خاوند کا حق بیوی کے ذمے ہے کہ اگر اس سے خون، الٹی یا پیپ وغیرہ بہہ رہی ہو اور عورت اس کو اپنی زبان سے چاٹ لے تو پھر بھی اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ اگر کسی انسان کو سجدہ لائق ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ جب وہ اس پر داخل ہوتا۔ جس کی وجہ سے اللہ نے اس کو عورت پر افضل کیا ہے۔ تو اس عورت نے کہا: مجھے اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گا۔ [صحیح لغیرہ]

(۶۶) بَابُ نَظَرِ الرَّجُلِ إِلَى الْمَرْأَةِ يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

آدمی کا عورت کو دیکھنا جس سے وہ شادی کا ارادہ رکھتا ہے

(۱۳۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : أَنْظَرْتُ إِلَيْهَا . قَالَ : لَا . قَالَ : فَأَذْهَبْ فَأَنْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنْ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ .

[صحیح۔ مسلم ۱۴۲۴]

(۱۳۴۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا، اس نے کہا کہ میں نے انصاری عورت سے شادی کرنی ہے، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور اس کو دیکھو، کیونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کوئی چیز ہوتی ہے۔

(۱۳۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَلَقَدْ عَلَى أَنْ يَرَى مِنْهَا مَا يُعْجِبُهُ وَيَدْعُوهُ إِلَيْهَا فَلْيَفْعَلْ . قَالَ جَابِرٌ : فَلَقَدْ خَطَبْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَكُنْتُ أَتَخَبُّ فِي أَصُولِ النَّحْلِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا



(۱۳۳۸۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک دن بھوک کی وجہ سے زمین پر پڑا تھا اور میرا پیٹ بھوک کی وجہ سے پتھر بن گیا تھا ایک دن میں اس راستے پر بیٹھ گیا، جہاں سے لوگ نکل رہے تھے ابو بکر میرے پاس سے گزرے۔ میں نے اللہ کی آیت کے بارے میں سوال کیا تا کہ وہ مجھے کچھ دیں تو وہ گزر گئے اور انہوں نے کچھ بھی نہ کہا۔ عمر رضی اللہ عنہ گزرے۔ میں نے ان سے سوال کیا وہ بھی گزر گئے اور کچھ نہ دیا۔ پھر نبی ﷺ گزرے تو آپ ﷺ مسکرائے، جب مجھے دیکھا اور فرمایا: آؤ میں آپ کے ساتھ چلا گیا، آپ داخل ہوئے میں نے بھی اجازت طلب کی اور اجازت مل گئی۔ میں نے دودھ کا ایک پیالہ پایا: تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ پیالہ کہاں سے آیا ہے؟ جواب ملا کہ فلاں مرد یا عورت نے تحفہ بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! جاؤ اہل صف کو بلا کر لاؤ۔ فرمایا: اہل صف اسلام کے مہمان ہیں ان کا نہ کوئی گھر ہے اور نہ مال ہے۔ جب بھی آپ ﷺ کے پاس صدقہ آتا، آپ ان کی طرف پیغام بھیجتے اور ان کو شریک کرتے۔ یہ بات مجھ پر گراں گذری، یہ ایک پیالہ ہے، مجھے تو اس میں سے صرف ایک گھونٹ ملے گا۔ میں ان کو بلا کر لے آیا، جب وہ آگئے کہ تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں ان میں سے ہر ایک کو دودھ پیش کروں۔ مجھے یہ لگتا تھا کہ مجھے نہیں ملے گا لیکن اللہ اور رسول ﷺ کا حکم ماننا بھی ضروری تھا، جب وہ آئے انہوں نے اجازت طلب کی، اجازت دے دی گئی اور وہ آپ ﷺ کے گھر میں مجلس بنا کر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! میں نے کہا: حاضر اے اللہ کے رسول! فرمایا: پکڑو اور ان کو دودھ۔ میں نے پیالہ پکڑا اور آدی کو دے دیا اس نے پیالہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا پھر میں نے دوسرے کو پیالہ دیا وہ بھی سیر ہو گیا۔ پھر میں پیالہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تمام لوگ سیر ہو چکے تھے، آپ ﷺ نے پیالہ پکڑا، اس کو اپنے ہاتھ پر رکھا اور میری طرف دیکھ کر مسکرانے لگے فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے کہا: حاضر اے اللہ کے رسول ﷺ! فرمایا: میں اور تم باقی رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے سچ کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا اور پینا شروع کرو۔ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھ گیا اور پینا شروع کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اور پیو میں نے پیا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: اور پیو میں پیتا گیا۔ یہاں تک کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں اس کی جگہ نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں نے آپ ﷺ کو پیالہ دیا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف اور بسم اللہ پڑھی اور پچا ہوا دودھ پی لیا۔

(۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصِيرَةِ السَّكْرِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكِيمِ الْغُرَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَغَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلَانَةٌ بِنْتُ فُلَانٍ قَالَ: قَدْ عَرَفْتُكَ فَمَا حَاجَتُكَ؟ قَالَتْ: حَاجَتِي إِلَى ابْنِ عَمِّي فُلَانِ الْعَابِدِ قَالَ: قَدْ عَرَفْتُهُ. قَالَتْ: يَخْطُبُنِي فَأَخْبِرْنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ فَإِنْ كَانَ شَيْئًا أُطِيقُهُ تَزَوَّجْتُهُ وَإِنْ لَمْ أُطِقْ لَا أَتَزَوَّجُ قَالَ: مِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَوْ سَأَلَ مِنْجَرَاهُ دَمًا وَفَيْعًا وَصَدِيدًا فَلَحِجَّتُهُ يَلْسَانِهَا مَا أَذَتْ حَقَّهُ لَوْ كَانَ بَشِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ. [حسن]

(١٣٨٨٣) ايضاً

(١٣٨٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيَّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَفِيدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمْ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ بِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَبْعِنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَبْعِنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَسَمِعَ حِينَ رَأَى وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا لِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْحَقُّ. وَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ وَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟ قَالُوا: أَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ أَوْ فُلَانَةٌ قَالَ: أَبَا هُرَيْرَةَ. فَقُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْحَقُّ إِلَى أَهْلِ الصَّفَةِ فَأَدْعُهُمْ لِي. قَالَ: وَأَهْلُ الصَّفَةِ أَصْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ إِذَا أَتَتْ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْ هَدِيَّةٌ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَ لِي ذَلِكَ قُلْتُ: وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصَّفَةِ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرِبَةً أَتَقَوَّى بِهَا وَأَنَا الرَّسُولُ فَإِذَا جَاءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أُعْطِيَهُمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَكُنَّ لِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بَدَأَ فَاتَّبَعْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: خُذْ فَأَعْطِهِمْ. فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدَّ عَلَى الْقَدَحِ فَأُعْطِيهِ الْآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرُدَّ عَلَى الْقَدَحِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَقَدْ رَوَى الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ وَقَالَ: أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: يَكْفِيكَ أَنَا وَأَنْتَ. قُلْتُ: صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَقْعُدْ فَأَشْرَبْ. فَقَعَدْتُ وَشَرِبْتُ فَقَالَ: اشْرَبْ. فَشَرِبْتُ فَقَالَ: اشْرَبْ. فَشَرِبْتُ لَمَّا زَالَ يَقُولُ: اشْرَبْ. فَأَشْرَبْتُ حَتَّى قُلْتُ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَكَ مَسْلَكًا قَالَ: فَأَذِنَ. فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَسَمِيَ وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَالْمَوْضِعُ الْمَقْصُودُ مِنْ هَذَا الْخَبَرِ فِي هَذَا الْبَابِ قَوْلُهُ: وَأَهْلُ الصَّفَةِ أَصْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ. [صحیح - بخاری ٥٣٧٥]

## (۶۳) باب التَّزْوِيجِ فِي الدِّينِ وَالْخُلُقِ الْمَرْضِيِّ

دین دار اور اچھے اخلاق والی کی عورت کی رغبت کرنا

(۱۳۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمَزٍ الْقَدَرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ ابْنَيْ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمَزْنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا جَاءَ كُمْ مِنْ تَرَضُّونَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَانْكِحُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَلَفْسَادٌ عَرِضٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِ قَالَ: إِذَا جَاءَ كُمْ مِنْ تَرَضُّونَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَانْكِحُوهُ. قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. أَبُو حَاتِمٍ الْمَزْنِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَيَذْكُرُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّمَا النِّكَاحُ رِقٌّ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ إِنْ يَرُقُّ عَيْفَتَهُ. وَرَوَى ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [ضعیف]

(۱۳۳۸۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس وہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے نکاح کرلو۔ اس کے علاوہ اگر کسی اور سے نکاح کرو گے تو وہ فتنہ ہوگا اور بہت بڑا فساد کا باعث ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اگر اس میں بھی ہوتو پھر بھی آپ ﷺ نے اوپر والی بات کی اور اس کو تین دفعہ دہرایا۔

## (۶۵) باب مَنْ تَخَلَّى لِعِبَادَةِ اللَّهِ إِذَا لَمْ تَتَّقْ نَفْسَهُ إِلَى النِّكَاحِ

کسی شخص کا اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لیے الگ کر لیتا جب کہ اس کا نفس نکاح کی طرف مائل نہ ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ ذَكَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَوَاعِدَ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ يَنْهَهُنَّ عَنِ الْقُعُودِ وَلَمْ يَنْدُبَهُنَّ إِلَى نِكَاحٍ وَذَكَرَ عَبْدًا أَكْرَمَهُ فَقَالَ ﴿وَسَمًّا وَحَصُورًا﴾ وَالْحَصُورُ: الَّتِي لَا يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَمْ يَنْدُبَهُ إِلَى نِكَاحٍ.

(۱۳۴۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَسَمًّا وَحَصُورًا﴾ قَالَ: الْحَصُورُ الَّتِي لَا يَقْرُبُ النِّسَاءَ. [حسن]

(۱۳۳۸۲) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد ﴿وَسَمًّا وَحَصُورًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ صورت وہ ہوتا ہے جو عورتوں کے قریب نہ جائے۔

(۱۳۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: الْحَصُورُ الَّتِي لَا يَأْتِي النِّسَاءَ. وَرَوَيْنَا ذَلِكَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُذَيْنَةَ الصَّدْفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَيْرُ نِسَائِكُمُ الْوُدُودُ الْوُلُودُ الْمُوَابِيَةُ الْمُوَابِيَةُ إِذَا اتَّقَيْنَ اللَّهَ وَشَرُّ نِسَائِكُمُ الْمُتَبَرِّجَاتُ الْمُتَخِيلَاتُ وَهُنَّ الْمُنَافِقَاتُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْهُنَّ إِلَّا مِثْلُ الْغَرَابِ الْأَعْصَمِ.

وَرَوَى يِاسَنَادٍ صَحِيحٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا إِلَى قَوْلِهِ: إِذَا اتَّقَيْنَ. [ضعیف]

(۱۳۳۷۸) نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری عورتوں میں سے بہترین محبت کرنے والیاں، بچے جننے والیاں، فرمانبردار، غم خواری کرنے والیاں ہیں اور بدترین عورتیں وہ ہیں جو زینت کو ظاہر کرنے والیاں، فخر کرنے والیاں ہیں اور وہ منافق عورتیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی جنت میں نہیں جائے گی علاوہ سرخ چوچ اور پاؤں والے کوے کے۔

(۱۳۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمِيدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ مَا اسْتَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ إِيْمَانٍ بِاللَّهِ خَيْرًا مِنْ امْرَأَةٍ حَسَنَةِ الْخُلُقِ وَوَدُودٍ وَلَوْ دُ وَمَا اسْتَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ كُفْرٍ بِاللَّهِ فَائِدَةً شَرًّا مِنْ امْرَأَةٍ حَدِيدَةٍ اللَّسَانِ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَاللَّهُ إِنْ مِنْهُنَّ غَنَمًا لَا يُحْدِي مِنْهُ وَإِنْ مِنْهُنَّ غُلًا لَا يُفْدِي مِنْهُ. [صحیح]

(۱۳۳۷۹) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد سب سے بہتر چیز اچھے اخلاق والی عورت ہے جو بچے جننے والی اور محبت کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کے بعد سب سے بری چیز شریر عورت ہے جو تیز زبان اور بدخلق ہو۔ اللہ کی قسم! بعض عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہے جو کسی تکلیف کا باعث نہیں ہوتیں اور بعض عورتیں طوق ہوتی ہیں جن سے خلاصی ممکن نہیں۔

(۱۳۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَالِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ أَبُو إِيَّاسٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَدْرَكُهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ مَا أَفَادَ رَجُلٌ فَائِدَةً بَعْدَ الْإِسْلَامِ خَيْرًا مِنْ امْرَأَةٍ حَسَنَاءَ الْخُلُقِ وَوَدُودٍ وَلَوْ دُ وَاللَّهُ مَا أَفَادَ رَجُلٌ فَائِدَةً بَعْدَ الشُّرْكِ بِاللَّهِ شَرًّا مِنْ مَرْبِيَةِ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ حَدِيدَةِ اللَّسَانِ وَاللَّهُ إِنْ مِنْهُنَّ لَغُلًا مَا يُفْدِي مِنْهُ وَغَنَمًا مَا يُحْدِي مِنْهُ. [صحیح]

(۱۳۳۸۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اسلام قبول کرنے کے بعد آدمی کے لیے اچھے اخلاق والی، محبت کرنے والی اور بچے جننے والی عورت کے سوا کوئی چیز فائدہ مند نہیں۔ اللہ کی قسم! شرک کے بعد آدمی کے لیے بد مزاج، بدخلق اور بری زبان والی عورت سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں۔ اللہ کی قسم! بعض عورتیں گلے کا طوق ہیں جن سے خلاصی ممکن نہیں ہے اور ان میں سے بعض اطاعت گزار ہیں جن سے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔



### (۶۳) باب اسْتِحْبَابِ التَّزْوِجِ بِالْوَدُودِ الْوُلُودِ

محبت کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم دینے والی سے شادی کرنا مستحب ہے

(۱۳۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبِّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ وَمَالٍ إِلَّا أَنَّهَا لَا تِلْدُ أَفَاتَزَوَّجُهَا؟ فَهِيَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ النَّبِيَّةُ فَقَالَ لَهُ يُمْلُ ذَلِكَ فَهِيَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ النَّبِيَّةُ فَقَالَ لَهُ يُمْلُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَزَوَّجُوا الْوُدَّ الْوُلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَمَمَ. [حسن]

(۱۳۴۷۵) مقفل بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایک عورت حسب نسب والی اور مال والی ملتی ہے لیکن وہ بچہ نہیں جنم دے سکتی۔ کیا میں اس سے شادی کر لوں؟ آپ ﷺ نے اس کو منع کیا، پھر وہ دوسری مرتبہ آیا تو پھر آپ ﷺ نے اس کو یہی جواب دیا، یعنی منع کیا۔ پھر وہ تیسری دفعہ آیا اور آپ سے وہی سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس سے شادی کرو جو محبت کرنے والی ہو اور بچے کو جنم دینے والی ہو میں تمہاری کثرت کی بنا پر امتوں پر فخر کروں گا۔

(۱۳۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِالْبَاءَةِ وَنَهَانَا عَنِ التَّبَلِّ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ: تَزَوَّجُوا الْوُدَّ الْوُلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [حسن]

(۱۳۴۷۶) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ہم کو شادی کا حکم دیتے اور علیحدہ رہنے سے بہت زیادہ منع کرتے اور فرماتے: تم محبت کرنے والی بچے جنم دینے والی سے شادی کرو، میں تمہاری کثرت کی بنا پر انبیاء پر فخر کروں گا۔

(۱۳۴۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سِيلَ أَىُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟ قَالَ: النَّبِيُّ تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَطُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَهَا وَلَا تَخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا. [حسن]

(۱۳۴۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی عورت بہتر ہے؟ فرمایا: وہ عورت جو خوش کر دے جب اس کی طرف دیکھا جائے اور اطاعت کرے جب اس کو حکم دیا جائے اور اپنے نفس اور مال میں اس کی مخالفت نہ کرے۔

(۱۳۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ:

بیٹیاں چھوڑیں تھیں تو میں نے اس کو ناپسند کیا کہ ان جیسی میں لے آؤں۔ میں نے یہ پسند کیا کہ میں ایسی عورت لے آؤں جو ان کی پرورش اچھی کرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے یا فرمایا: بھلائی دے۔

(۱۳۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى بْنِ عَبْدِكَ الرَّازِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ نَزَلْتَ وَادِيًا فِي شَجَرٍ قَدْ أَكَلَ مِنْهَا وَوَجَدْتَ شَجَرَةً لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا فِي أَيَّهَا كُنْتَ تَرَعِي؟ قَالَ فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا. قَالَتْ: فَأَنَا هِيَ تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَتَزَوَّجْ بَكْرًا غَيْرَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - بخاری ۵۰۷۷]

(۱۳۴۷۲) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسی وادی میں جاتے ہیں جس میں درخت ہیں۔ ایک درخت جس سے کھایا گیا ہے اور آپ ﷺ ایک اور ایسا درخت پاتے ہیں جس سے نہیں کھایا گیا۔ آپ کس سے کھائیں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس درخت سے جس سے نہیں کھایا گیا تو فرماتی ہیں کہ گویا وہ میں ہو کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ نے میرے علاوہ کسی کنواری سے شادی نہیں کی۔

(۱۳۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَزِيْعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ الطَّوِيلِ التَّمِيمِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْدَبُ أَفْوَاهًا وَأَتَقَى أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْقَاضِي فِي رَوَايَتَيْهِمَا: ابْنُ عُيَيْنٍ بْنُ سَاعِدَةَ. [ضعيف]

(۱۳۴۷۳) نبی ﷺ نے فرمایا: کنواری کو لازم پکڑو کیونکہ وہ منہ کے اعتبار سے زیادہ میٹھی اور رحم کے اعتبار سے زیادہ پاکیزہ اور کم پر راضی ہونے والی ہوتی ہے۔

(۱۳۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُيَيْنٍ بْنِ سَاعِدَةَ قَدْ كَرَّ يَسْنَدُهُ نَحْوُهُ. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنٍ لَمْ يَلَسْ لَهُ صَحَابَةٌ. قَالَ الْقُفَيْبِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: اتَّقَى أَرْحَامًا. يُرِيدُ أَكْثَرَ أَوْلَادًا. [ضعيف]

(۱۳۴۷۴) تمہیں فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی کہ وہ رحم کے اعتبار سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے یعنی اس کی اولاد زیادہ ہوتی

## (۶۲) باب اسْتِحْبَابِ التَّزْوِیجِ بِالْأَبْكَارِ

کنواری لڑکی سے شادی کرنا مستحب ہے

(۱۳۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَارِبُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا تَزَوَّجْتُ؟ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ كَيْبًا. فَقَالَ: مَا لَكَ وَالْعَذَارَى وَلِعَابِهَا. قَالَ شُعْبَةُ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرُو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلَّا جَارِيَةٌ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- ۱۳۴۶۷]

(۱۳۴۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے شادی کی۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کس سے شادی کی ہے؟ میں نے کہا: شادی شدہ عورت سے۔ آپ نے کہا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی تو اس کے ساتھ کھیلتا۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی تو اس کے ساتھ کھیلتا اور وہ تیرے ساتھ کھیلتی۔

(۱۳۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ وَمُسَدَّدٌ يَتَقَارَبُونَ فِي اللَّفْظِ وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَوَقَّى عَبْدُ اللَّهِ وَكَرِهَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ سَبْعَ بَنَاتٍ قَالَ جَابِرٌ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً كَيْبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَزَوَّجْتُ يَا جَابِرُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: بَكْرًا أَوْ كَيْبًا؟ قُلْتُ: بَلَى كَيْبٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةٌ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ وَتَضَاحُكُهَا وَتَضَاحُكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ تَوَقَّى وَكَرِهَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ قَالَ سَبْعَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِامْرَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَمُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۳۴۷۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عبد اللہ فوت ہو گئے اور اس نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں۔ جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے شادی شدہ عورت سے شادی کر لی۔ مجھے نبی ﷺ نے پوچھا: اے جابر! تو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں فرمایا: کنواری یا شادی شدہ؟ میں نے کہا: شادی شدہ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی تو اس کے ساتھ ہنستا وہ تیرے ساتھ ہنستی تو میں نے کہا: عبد اللہ رضی اللہ عنہما فوت ہو گیا اور اس نے سات یا نو

ﷺ۔ فَلَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ۔ فَقَالَ لَهُ: يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتُ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بَكَرًا أَمْ كَيْسًا؟ قَالَ: كَيْسًا قَالَ: أَفَلَا بَكَرًا تَلَايَ عَلَيْهَا. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَيَسْهَنَ قَالَ: فَبَكَرًا أَمَّا إِنْ الْمَرْأَةُ تَنَكَّحَ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحيح- بخاری، مسلم ۷۱۵]

(۱۳۳۶۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے دور میں ایک عورت سے شادی کر لی، وہ نبی ﷺ کو ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! کیا تو نے شادی کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! فرمایا کہ کنواری ہے یا شادی شدہ ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ شادی شدہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت سے شادی کیوں نہیں کی؟ کہ وہ تمہارے ساتھ کھیتی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری بہنیں تمہیں تو میں نے خوف محسوس کیا کہ وہ میرے دوران کے درمیان داخل ہو، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح مال، دین یا پھر جمال کی وجہ سے کیا جاتا ہے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہو جائیں تو دین والی کو ترجیح دے۔

(۱۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ هِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَبِيبَةُ أَخْبَرَنِي شَرَحِبِيلُ بْنُ شَرِبِيلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْلِيَّ يَحْدُثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَغَيْرُ مَتَاعٍ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِئِ.

[صحيح- مسلم ۱۴۶۷]

(۱۳۳۶۸) نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا سارے کا سارا ساز و سامان ہے اور بہتر سامان نیک عورت ہے۔

(۱۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَنِكَحُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يَرُدَّيَهُنَّ وَلَا تَنِكَحُوا النِّسَاءَ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْفِئَهُنَّ وَانِكَحُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ فَلَأَمَّةٌ سَوْدَاءُ خَرَقَاءُ ذَاتُ دِينٍ أَفْضَلُ. لَفْظُ حَبِيبِ بْنِ بِشْرَانَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكْرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ: خَرَقَاءُ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۶۹) نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم عورتوں سے حسن کی وجہ سے نکاح نہ کرو۔ قریب ہے کہ ان کا حسن ماند پڑ جائے اور تم مال کی وجہ سے نکاح کرو۔ قریب ہے کہ ان کا مال ان کو بغاوت پر ابھار دے بلکہ تم دین کی بنا پر نکاح کرو سیاہ کان کی لونڈی بہتر ہے اگر



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ فِي مَعْنَى النَّهْيِ فَيَكُونَانِ لَا زَمِينَ إِلَّا بِدَلَالَةٍ أَنَّهُمَا غَيْرُ لَا زَمِينَ وَيَكُونُ قَوْلُهُ - رَحِمَهُ اللَّهُ -: فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. أَنْ يَقُولَ عَلَيْهِمْ إِيَّانَ الْأَمْرِ فِيمَا اسْتَطَاعُوا لِأَنَّ النَّاسَ إِنَّمَا كَلَّفُوا مَا اسْتَطَاعُوا وَعَلَى أَهْلِ الْعِلْمِ طَلَبُ الدَّلَائِلِ لِيَقْرُقُوا بَيْنَ الْحَنِمِ وَالْعَمَاجِ وَالْإِرْشَادِ الَّذِي لَيْسَ بِحَتْمٍ فِي الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ مَعًا. [صحيح تقدم]

(۱۳۵۹۳۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم سے یکسو ہوں تم بھی مجھے چھوڑ دو (اور سوالات وغیرہ نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے کی باتیں اپنے (غیر ضروری) سوالات اور انبیاء کے سامنے اختلاف کی وجہ سے تباہ ہو گئیں، جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اس کو بجالاؤ۔ جس حد تک تم میں طاقت ہو اور جب تمہیں کسی چیز سے روکوں تو تم اس سے بچو۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بات کا احتمال ہے کہ امر نہی کے معنی میں ہو تو دونوں لازم ہو جائے۔ لیکن آپ ﷺ کے اس قول سے وہ دونوں غیر لازم ہیں: (فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ) تو امر کا حکم استطاعت کے مطابق ہے؛ چونکہ لوگ استطاعت کے مطابق مکلف ٹھہراتے ہیں۔

(۹۶) بَابُ حَتْمٍ لَزِمَ لِأَوْلِيَاءِ الْيَوْمِ الْبَوَالِغِ إِذَا أُرِدْنَ النِّكَاحُ وَدَعُونَ إِلَى رِضَا مِنَ الْأَزْوَاجِ أَنْ يَزَوَّجُوهُنَّ

آزاد یا بالغہ عورتوں کے اولیاء پر لازم ہے کہ جب وہ (عورتیں) نکاح کا ارادہ کریں اور وہ (عورتیں) رضامندی سے شادی کی خواہش کا اظہار کریں تو وہ (اولیاء) ان کی شادی کر دیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾

(۱۳۵۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَالْقُرَاءُ يُعْنَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقَطْنُ قَالَوا حَدَّثَنَا حَفْصُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يُعْنَى ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلَا تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ الْآيَةُ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ: كُنْتُ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَكَرَّمْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقَتْهَا ثُمَّ جِئْتُ تَخْطُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْهَا أَبَدًا قَالَ وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَانْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَقُلْتُ: الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَوَّجْتُهَا إِلَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ.

(۱۳۵۹۴) عبید بن حسن اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے اپنی بہن کی شادی ایک آدمی سے کی۔ اس نے اس کو طلاق دے دی۔ یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو گئی۔ پھر وہ آیا، اس نے دوبارہ شادی کا پیغام دیا۔ میں نے اس کو کہا کہ میں نے تیری اس سے شادی کی اور تیرے لیے شب باشی کا انتظام کیا اور تیری عزت کی تم نے اس کو طلاق دے دی پھر تو آ گیا شادی کا پیغام لے کر۔ اللہ کی قسم! میں اس سے تیری شادی ہرگز نہیں کروں گا، اس آدمی نے کہا کہ کوئی بات نہیں۔ حالانکہ عورت کا ارادہ تھا کہ وہ اپنے خاوند کی طرف لوٹ جائے تو پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَإِذَا طَلَعْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيُحْلِلْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ [البقرة] تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اب میں اس کی شادی کر دوں گا اور میں نے اس کی شادی کر دی۔

(١٣٥٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَبُشَيْرٌ قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ أُخْتُهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَطَلَقَهَا ثُمَّ تَخَلَّى عَنْهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ قَرُبَ يَخْطُبُهَا فَحَمِيَ مَعْقِلٌ مِنْ ذَلِكَ أَنْفًا قَالَ عَلَى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ ثُمَّ قَرُبَ يَخْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ الْآيَةَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ فَتَرَكَ الْحِمْيَةَ ثُمَّ اسْتَقَادَ لِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَزَعَمَ الْكَلْبِيُّ أَنَّ أُخْتَهُ جَمِيلٌ بِنْتُ يَسَارٍ. [صحيح]

(۱۳۵۹۵) حضرت محفل بن یسار رضی اللہ عنہ کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی۔ اس نے انہیں طلاق دے دی پھر اس کو چھوڑ دیا۔ جب اس کی عدت گزر گئی تو قریب آیا اور اسے پیغام نکاح دیا۔ حضرت محفل نے اس سے غیرت کھائی اور کہا: پہلے اس نے علیہ السلام اختیار کر لی تھی حالانکہ یہ رجوع کر سکتا تھا۔ اب یہ دوبارہ پیغام نکاح لے آیا ہے۔ وہ ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغُنَّ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور یہ آیت تلاوت کی۔ پھر انہوں نے غیرت کو چھوڑ دیا اور ان کا عقد کروادیاں کلبی کا گمان ہے کہ ان کی بہن کا نام جمیل بنت یسار تھا۔

## (۹۷) باب لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلَى

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمَزَنِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ لِي أُخْتُ فَخُطِبَتْ إِلَيَّ فَكُنْتُ أَمْنَعُهَا النَّاسَ فَاتَّبَنَى ابْنُ عَمِّ لِي فَخَطَبَهَا فَأَنكَحْتُهَا إِنَاءَهُ فَاصْطَحَبَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ طَلَقَهَا طَلَاقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَمَّا خُطِبَتْ إِلَيَّ أَتَانِي فَخَطَبَهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ : مَنَعْتُهَا النَّاسَ وَأَتَرْتُكَ بِهَا ثُمَّ طَلَقْتُهَا طَلَاقًا لَهُ رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَمَّا خُطِبَتْ إِلَيَّ أَتَيْتَنِي مَعَ الْخُطَّابِ لَا أُرْوُجُكَ أَبَدًا فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ عَلَهُنَّ فَتْوَى فَتُطْلَقْنَ فَتُحْصِنْنَ﴾ فَكُفِّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَنكَحْتُهَا إِنَاءَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْعَقَدِيِّ. [صحيح]

(۱۳۵۹۶) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی۔ لوگوں نے میری طرف اس سے شادی کرنے کا پیغام بھیجا: لیکن میں نے لوگوں کو منع کر دیا۔ آخر کار میرے بچا کا بیٹا آیا۔ اس نے شادی کا ارادہ ظاہر کیا اور میں نے اس سے شادی کر دی۔ وہ اسٹھے رہے جب تک اللہ نے چاہا۔ پھر اس نے طلاق دے دی۔ وہ رجوع کا بھی مالک تھا، لیکن اس نے رجوع نہ کیا اور اس طرح عدت گزر گئی۔ جب دوسرے لوگوں کے پیغام میری طرف آنے لگے تو وہ پھر شادی کا پیغام لے کر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آ گیا تو میں نے کہا: لوگوں کو میں نے شادی سے منع کیا اور تجھے میں نے ترجیح دی۔ پھر تو نے اس کو طلاق دے دی حالانکہ تو رجوع بھی کر سکتا تھا، پھر میں نے انتظار کیا تاکہ اس کی عدت گزر جائے اور اب جب کہ دوسری طرف سے پیغام آرہے ہیں تو تو ابن خطاب کو لے کر آ گیا ہے۔ میں تیری اس سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گا تو اللہ پاک نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ عَلَهُنَّ فَتْوَى فَتُطْلَقْنَ فَتُحْصِنْنَ﴾ [البقرة] پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ دیا اور اس سے شادی کر دی۔

(۱۳۵۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لَا أَنْكِحُهَا أَبَدًا قَالَ : فَقُلْتُ هَذِهِ الْآيَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا أَثْبَتُ مَا فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَنَّ لِلرَّوْلِ مَعَ الْمَرْأَةِ فِي نَفْسِهَا حَقًّا وَأَنَّ عَلَى الرَّوْلِ أَنْ لَا يَعْضِلَهَا إِذَا رَضِيَتْ أَنْ تَنْكَحَ بِالْمَعْرُوفِ وَقَالَ: جَاءَتْ السُّنَّةُ بِمِثْلِ مَعْنَى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۱۳۵۹۷) ابو عامر نے اسی طرح ذکر کیا ہے صرف یہ فرق ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں کسی اس کا نکاح تجھ سے نہیں کروں گا۔ پھر میرے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: قرآنی آیات میں یہ واضح آیت ہے کہ ولی کے لئے اس عورت کے ساتھ اس کی ذات میں حق ہے اور ولی پر لازم ہے کہ اسے نہ روکے جب وہ دستور کے مطابق اپنا نکاح کرنا چاہے اور فرمایا: کتاب اللہ کے مطلب کے مطابق یہی سنت ہے۔

(۱۳۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لَا تَنْكَحُ امْرَأَةً بِغَيْرِ أَمْرِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرٌ مِنْهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ.

(۱۳۵۹۸) نبی ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے ولی کے حکم کے بغیر نکاح نہ کرے۔ اگر اس نے نکاح کر لیا تو وہ نکاح باطل ہوگا، تین دفعہ یہ الفاظ دہرائے۔ اگر وہ نکاح کرے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا جماع کرنے کی وجہ سے اور اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَارِسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَاتِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ: بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا أَصَابَهَا. ثُمَّ الْبَاقِي مِثْلَهُ. وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدٍ وَعَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۳۵۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرتی ہے تو اس کا



نکاح باطل ہے اور اس کے لیے حق مہر ہوگا جو اس سے جماع کیا گیا۔ اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْمَوْلَى عِنْدَ كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ هُوَ ابْنُ الْعَمِّ خَاصَّةً وَلَيْسَ هُوَ هَكَذَا وَلَكِنَّهُ الْوَلِيُّ فَكُلُّ وَلِيٍّ لِلْإِنْسَانِ فَهُوَ مَوْلَاهُ مِثْلُ الْآبِ وَالْأَخِ وَالْأَخِ وَالْعَمِّ وَابْنِ الْعَمِّ وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْعَصَةِ كُلِّهِمْ وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿رَأَى خِفْتُ الْمَوْلَى مِنْ وَرَائِي﴾ قَالَ وَمِمَّا يَبِينُ لَكَ أَنَّ الْمَوْلَى كُلُّ وَلِيٍّ حَدِيثُ النَّبِيِّ ﷺ: أَيُّهَا امْرَأَةٌ نِكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ. أَرَادَ بِالْمَوْلَى الْوَلِيَّ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا﴾ أَفَتَرَى إِنَّمَا عَنَى ابْنُ الْعَمِّ خَاصَّةً دُونَ سَائِرِ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۱۳۶۰۰) ایضاً

(۱۳۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ: إِنَّ مَكْحُولًا بِأَيُّهَا وَسَلِّمَانُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ اللَّهِ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى لَا حِفْظَ الرَّجُلَيْنِ.

(۱۳۶۰۲) سند کی بحث ہے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ مکحول ہمارے اور سلیمان بن موسیٰ کے پاس آتا تھا، اللہ کی قسم! سلیمان بن موسیٰ دونوں سے زیادہ ثقہ راوی ہے۔

(۱۳۶۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْأَشْجَنِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ نُوَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَهْجَى بْنُ مَعِينٍ لَمَّا حَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى فِي الزُّهْرِيِّ فَقَالَ ثَقَّةٌ.

(۱۳۶۰۴) اس میں بھی سند پر بحث کی گئی ہے۔ سعید داری نے یحییٰ بن معین سے سلیمان بن موسیٰ کا حال پوچھا تو انہوں نے کہا: امام زہری نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ وَذَكَرَ عَنْهُ أَنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ يَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَأَتَنِي عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَهُ كُتُبٌ مُتَوَنِّةٌ وَلَيْسَ هَذَا فِي كُتُبِهِ يَعْنِي حِكَايَةَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۳۶۰۶) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے پاس ابن علیہ کا تذکرہ کیا گیا کہ وہ ابن جریج سے حدیث بیان کرتا ہے "لَا نِكَاحَ إِلَّا

بولی "ابن جریج کہتے ہیں کہ میں زہری سے ملا اور اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں اس کو نہیں جانتا البتہ سلیمان بن موسیٰ کی تعریف کی تو امام احمد بن حنبل نے کہا کہ ابن جریج کے پاس مدون کتب تھیں، لیکن ان کتب میں ابن علیہ کا ابن جریج سے روایت کرنا موجود نہیں۔

(۱۳۶.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثٍ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ الْوَلَدِ. يَرْوِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَلِيَّةٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ لَسْتُ أَحْفَظُهُ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: لَيْسَ يَقُولُ هَذَا إِلَّا ابْنُ عَلِيَّةٍ وَإِنَّمَا عَرَضَ ابْنُ عَلِيَّةٍ كُتِبَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَلَى عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ فَأَصْلَحَهَا لَهُ فَقُلْتُ يَحْيَى: مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ عَبْدَ الْمَجِيدِ هَكَذَا فَقَالَ: كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِحَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَكِنْ لَمْ يَذَلِّ نَفْسَهُ لِلْحَدِيثِ.

(۱۳۶.۵) عباس بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین کو اس روایت کے متعلق کہتے ہوئے سنا "لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ الْوَلَدِ" جس کو ابن جریج نے روایت کیا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن جریج اس کو روایت کرتا ہے، ابن جریج نے کہا: میں نے امام زہریؒ سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں۔ یحییٰ بن معین نے کہا: یہ بات صرف ابن علیہ بیان کرتا ہے۔ ابن علیہ نے ابن جریج کی کتابیں عبد الحمید بن عبد العزیز بن ابوداؤد پر پیش کیں تو انہوں نے درست قرار دیا۔ میں نے یحییٰ بن معین سے کہا کہ میرا گمان ہے، عبد الحمید نے اس طرح کہا ہے تو انہوں نے کہا: وہ عبد الحمید ابن جریج کی روایت کو زیادہ جانتے والے تھے لیکن انہوں نے حصول حدیث کے لیے کوئی زیادہ محنت نہیں کی۔

(۱۳۶.۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَعْفَرَ الطَّيَالِسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَرْوِيهِ رِوَايَةً ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ أَنْكَرَ مَعْرُوفَةَ حَدِيثِ سَلَمَانَ بْنِ مُوسَى وَقَالَ لَمْ يَذْكُرْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرُ ابْنِ عَلِيَّةٍ وَإِنَّمَا سَمِعَ ابْنُ عَلِيَّةٍ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمَاعًا لَيْسَ بِذَلِكَ إِنَّمَا صَحَّحَ كُتِبَ عَلَى عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَصَفَتْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ رِوَايَةَ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ جِدًّا.

(۱۳۶.۵) کچھ روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۶.۶) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَفْصِ السَّعْدِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْزِي وَهُوَ حَاضِرٌ عَنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي النِّكَاحِ بِلَا وَلِيٍّ فَقَالَ رَوْحُ الْكُرَيْبِيُّ: الزُّهْرِيُّ قَدْ نَسِيَ هَذَا وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ سَمْعَةَ ابْنِ عُسَيْبَةَ مِنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ ثُمَّ لَفِيَ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُهُ قَالَ فَقُلْتُ لِعُمَرُو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَسِّ الْإِبْطِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَإِنْ كَانَ الْإِعْتِمَادُ عَلَى رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى.

(۱۳۶۰۶) ایضاً۔

(۱۳۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَلِيُّ فَاسْتَجِرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ. وَرَوَاهُ الْقُتَيْبِيُّ عَنِ ابْنِ لَهْبَعَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى.

(۱۳۶۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر ولی نہ ہو اور وہ اختلاف کریں تو اس کا ولی سلطان ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْأُسُودُ بْنُ غَابِرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

(۱۳۶۰۸) ایضاً۔

(۱۳۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَلِيَّ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

وَأَمَّا الَّذِي رَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ أَنْكَرَ حَدِيثَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. فَإِنَّهُ لَا يُنْكَرُ رِوَايَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَإِنَّمَا أَنْكَرَ

(۱۳۶۰۹) ایضاً۔

(۱۳۶۱۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي تَارِيخِ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ قِيلَ لِيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. فَقَالَ يَحْيَى لَيْسَ يَصِحُّ فِي هَذَا شَيْءٌ إِلَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَمَا حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ فَهُمْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَحَدَّثَ بِهِ الْحَبَّاطُ يَعْنِي حَمَادَ الْحَبَّاطُ وَابْنُ مَهْدِيٍّ بَعْضُهُمْ رَفَعَهُ وَبَعْضُهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ

وَسَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ رَوَى مُنْذَلٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَكَاَحُ إِلَّا بِوَلِيِّي. قَالَ يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ إِنَّمَا أَنْكَرَ مَا بَيَّنَّ فِي رِوَايَةِ الدُّورِيِّ عَنْهُ وَاسْتَشْنَى حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَحَكَمَ لَهُ بِالصَّحِيحَةِ وَأَنْكَرَ حِكَايَةَ ابْنِ عُليَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي رِوَايَتِهِ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ جَعْفَرِ الطَّيَالِسِيِّ عَنْهُ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ وَوَلَّى سُلَيْمَانَ بْنُ مُوسَى فِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ عَنْهُ فَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى صَحِيحٌ وَسَائِرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنْ كَبَتْ مِنْهَا شَيْءٌ لِحَدِيثِهِ شَاهِدٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۳۶۱۰) ایضاً۔

(۱۳۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَافِظِ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْفَقِيهُ الطُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ عَنَاقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَكَاَحُ إِلَّا بِوَلِيِّي. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْأَئِمَّةِ عَنْ إِسْرَائِيلَ. (۱۳۶۱۱) ایضاً۔

(۱۳۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ قَانُ أَخْبَرَنَا مُعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَكَاَحُ إِلَّا بِوَلِيِّي. قَالَ مُعْلَى ثُمَّ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَنْبِئِي وَبَيِّنْهُ إِسْرَائِيلُ. قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَشَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرَهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَذَلِكَ مُوْصُولًا. (۱۳۶۱۲) ایضاً۔

(۱۳۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: حَمِزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصِّدِّي لَاقِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ دُلْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ الرَّقِّي حَدَّثَنَا زُهَيْرُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَكَاَحُ إِلَّا بِوَلِيِّي. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَزِيمَةَ



عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ عُمَرُو تَقَرَّدَ بِهِ عُمَرُو.

(۱۳۶۱۳) ایضاً۔

(۱۳۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِي رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُروزي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبِ الْمُفسَّرِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ بْنِ يُوْسُفَ الْأَصَمِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ

(۱۳۶۱۳) ایضاً۔

(۱۳۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ الشَّكْرِی قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ . وَفِي رِوَايَةِ شَبَابَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى .

(۱۳۶۱۵) ایضاً۔

(۱۳۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُروزي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَثْبُتُ إِسْرَائِيلَ فِي

أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ يَجِيءُ بِهَا تَامَةً وَمَا فَاتَنِي مَا فَاتَنِي مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ

أَتَكِلُّ عَلَيْهَا مِنْ قَبْلِ إِسْرَائِيلَ.

(۱۳۶۱۶) محمد بن مثنی کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن مہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ ابواسحاق کی سند میں اسرائیل کو صحیح مانتے ہیں۔

(۱۳۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِیْنِی أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا السَّاجِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ

الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِيمِ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ قَالَ

عِيسَى بْنُ يُونُسَ: إِسْرَائِيلُ يَحْفَظُ حَدِيثَ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا يَحْفَظُ الرَّجُلُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح]

(۱۳۶۱۷) عیسیٰ بن یونس کہتے ہیں کہ اسرائیل ابواسحاق کی احادیث قرآن کی سورت کی طرح یاد کرتا تھا۔

(۱۳۶۱۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ: إِسْرَائِيلُ فِي أَبِي إِسْحَاقَ أَكْبَثُ مِنْ شُعْبَةَ وَالتَّوْرَى يَعْنِي فِي أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۶۱۸) عبد الرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ ابوالخنیق کی روایات میں اسرائیل شعبہ اور ثوری سے زیادہ ثقہ ہیں۔

(۱۳۶۱۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ قَالَ قُلْنَا لَشُعْبَةَ حَدَّثَنَا حَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: سَلُوا عَنْهَا إِسْرَائِيلَ فَإِنَّهُ أَتَيْتُ فِيهَا مِنِّي. [صحیح]

(۱۳۶۱۹) حجاج کہتے ہیں کہ ہم نے شعبہ سے کہا: ہمیں ابوالخنیق کی احادیث بیان کرو تو انہوں نے کہا: اسرائیل سے پوچھو، وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۳۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْأَسْنَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: شَرِيكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ لِي أَبِي إِسْحَاقَ أَوْ إِسْرَائِيلَ فَقَالَ: شَرِيكَ أَحَبُّ إِلَيَّ وَهُوَ أَقْدَمُ وَإِسْرَائِيلُ صَدُوقٌ قُلْتُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ إِسْرَائِيلَ قَالَ: كُلُّ ثِقَةٍ.

(۱۳۶۲۰) عثمان بن داری فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا: آپ کے ہاں ابوالخنیق کی روایات میں شریک زیادہ ثقہ ہیں یا اسرائیل؟ انہوں نے کہا: شریک؛ کیونکہ وہ اوثق ہے اور اسرائیل صدوق، میں نے پوچھا: آپ کے ہاں یونس بن الخنیق زیادہ محبوب ہیں یا اسرائیل، انہوں نے کہا: دونوں ہی ثقہ ہیں۔

(۱۳۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ لِي: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. [حسن]

(۱۳۶۲۱) حدیث اسرائیل "ولی کی غیر موجودگی میں نکاح صحیح نہیں" کے متعلق علی بن مدینی کہتے ہیں کہ روایت صحیح ہے۔

(۱۳۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ هَارُونَ الْمُسَكِّيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ وَسَمِعَ عَنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. فَقَالَ الزُّبَيْدَةُ مِنَ الثَّقَةِ مَقْبُولَةٌ.

وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ ثِقَةٌ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِيُّ أَرْسَلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَضُرُّ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۱۳۶۲۲) ہارون المسکی نے امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے سنا اور انہیں حدیث اسرائیل عن ابی اسحاق عن ابی بردة عن ابیہ عن النبی ﷺ ہے کہ ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔ تو امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا: ثقہ کی زیادتی قول ہے۔

(۱۳۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَتَّوْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُهَيْبَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا كَامِلٍ: الْفَضِيلُ بْنُ الْحُسَيْنِ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ لِأَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُعَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ الْحَسَنُ وَكَوْ

قَالَ عَنْ أَبِيهِ لَقَالَ نَعَمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ وَأَبُو مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّلَبِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَصَحَّ وَإِنْ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ لَا يَذْكُرَانِ فِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لِأَنَّهُ قَدْ دَلَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَنَّ سَمَاعَهُمَا جَمِيعًا فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى سَمِعُوا فِي أَوْقَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ قَالَ وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَدْ رَوَى هَذَا عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ أَذْرَكَ يُونُسُ بَعْضَ مَشَائِخِ أَبِيهِ فَهُوَ قَدِيمُ السَّمَاعِ وَإِسْرَائِيلُ قَدْ رَوَاهُ وَهُوَ اثْبَتُ أَصْحَابِ أَبِي إِسْحَاقَ بَعْدَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيُّ.

(۱۳۶۲۳) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا، تو نے ابوبردہ سے سنا، وہ نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: جی ہاں، شیخ فرماتے ہیں کہ ابوداؤد طیالسی سے محمود بن غیلان اور ابوموسیٰ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ ابویعلیٰ ترمذی کتاب العلل میں فرماتے ہیں کہ ابوبردہ کی حدیث ابوموسیٰ سے میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔ اگرچہ سفیان ثوری اور شعبہ اس حدیث میں ابوموسیٰ کا ذکر نہیں کرتے، کیونکہ انہوں نے حدیث شعبہ میں وضاحت کی ہے کہ ان دونوں کا سماع ایک ہی وقت میں ہے۔ ان تمام نے ابواسحاق عن ابی بردہ عن ابی موسیٰ روایت کیا ہے انہوں نے مختلف اوقات میں سماع کیا ہے۔

(۱۳۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَنْكَاحُ إِلَّا بَوَلَى. كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ يُونُسَ وَكَذَلِكَ قَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۶۲۳) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔“

(۱۳۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُكْرَمٍ الْقَاضِي بِعُذَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرْدِ الْأَنْطَاكِيِّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَنْكَاحُ إِلَّا بَوَلَى. [صحيح]

(۱۳۶۲۵) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔“

(۱۳۶۲۶) وَقَدْ قِيلَ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ نَفْسِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: رَوْحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ التَّمِيمِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بُنْ مَيْبِیحَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. وَكَذَا قَالَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَيْبِیحَ. [صحیح]

(۱۳۶۲۶) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولی کے بغیر نکاح نہیں۔“ یونس بن اسحاق سے اسی طرح روایت ہے۔

(۱۳۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. ثُمَّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي بَعْضِ النِّسْخِ لِكِتَابِ السُّنَنِ هُوَ يُونُسُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ كَذَا حُكِيَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحیح]

(۱۳۶۲۷) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔“ امام ابو داؤد و بعض نسخوں میں کہتے ہیں کہ وہ یونس بن ابی کثیر ہے اسی طرح ابو داؤد نے حکایت کیا ہے۔

(۱۳۶۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الضُّعْمِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. قَالَ ابْنُ عَسْكَرٍ فَقَالَ لِي قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ جَاءَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: قَدْ اسْتَرْحَنَانِي بِخِلَافِ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح]

(۱۳۶۲۸) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں۔ ابن عساکر کہتے ہیں کہ مجھے قبیصہ بن عقبہ نے کہا: میرے پاس علی بن مدینی تشریف لائے، انہوں نے مجھے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو میں نے انہیں بیان کر دی تو علی بن مدینی نے کہا: ہم ابو اخطی کے خلاف کچھ نہیں کہیں گے۔

(۱۳۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ.

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلَمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا الْمَقْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ. وَهَذَا بِخِلَافِ رِوَايَةِ أَبِي زَكْرِيَّا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَلْمَانَ وَكَانَ شَيْخَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَمَلَ حَدِيثَ ابْنِ قُتَيْبَةَ عَلَى حَدِيثِ أَصْبَاطٍ فَحَدِيثُ أَصْبَاطٍ كَذَلِكَ



رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَاحِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي إِسْحَاقَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۳۶۲۹) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

یہ روایت ابو زکریا کی روایت کے خلاف ہے جو انہوں نے احمد بن سلمان سے نقل کی ہے، گویا کہ ہمارے شیخ ابو عبد اللہ نے ابن قتیبہ کی حدیث کو حدیث اسباط پر محمول کیا ہے۔

(۱۳۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرُزِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنُ خَلْفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلَى. تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذُكُونِيُّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ مُؤَمَّلٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَبَشِيرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولًا وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْجٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْصُولًا وَالْمَحْفُوظُ عَنْهُمَا غَيْرُ مَوْصُولٍ وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ وَمَنْ تَابَعَهُ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۶۳۰) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ سلیمان بن داؤد نعمان بن عبد السلام سے بیان کرنے میں متفرد ہے۔

(۱۳۶۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَهْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلَى. [صحيح]

(۱۳۶۳۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْفُوظٍ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا تَزْوُجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تَزْوُجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا إِنَّمَا الْبُعْثَةُ الَّتِي تَزْوُجُ نَفْسَهَا. قَالَ الْحَسَنُ: وَسَأَلْتُ يَحْيَى عَنْ مَوْعِنٍ عَنْ رِوَايَةِ مَخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فَقَالَ لَقَدْ كَرِهْتُ لَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ نَعَمْ قَدْ كَانَ شَيْخٌ عِنْدَنَا يَرْفَعُهُ عَنْ مَخْلَدٍ. قَالَ الشَّيْخُ: تَابَعَهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقِيلِيُّ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۳۶۳۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ وہ

خود اپنا نکاح کرے، بلاشبہ زانیہ عورت اپنا نکاح خود کر داتی ہے۔

حسن کہتے ہیں کہ میں نے روایت محمد بن حسین عن ہشام بن حسان کے متعلق یحییٰ بن معین سے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ثقہ ہے، پھر وہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: جی ہاں (یہ روایت ثابت ہے) ہمارے شیخ نے ہمیں محمد سے مرفوع روایت بیان کی ہے، شیخ کہتے ہیں کہ ہشام سے روایت کرنے میں عبد السلام بن حرب اور محمد بن مروان عقیلی نے متابعت کی ہے۔

(۱۳۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى خْتُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُعَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمَلَكِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنِكَحُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تُنِكَحُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا نَعُدُّ أَلَيْ تَنِكَحُ نَفْسَهَا هِيَ الزَّانِيَةُ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَذَا بْنُ السَّرِيِّ وَعَبِيدُ بْنُ يَعِيشَ عَنِ الْمُعَارِبِيِّ. [صحیح]

(۱۳۶۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنا نکاح خود کرنے والی عورت کو ہم زانیہ شمار کرتے تھے۔

(۱۳۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا. [صحیح]

(۱۳۶۳۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ جو عورت خود اپنا نکاح کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔

(۱۳۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الشُّومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَاحِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا. هَذَا مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَعَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَدْ مَرَّ الْمُسْنَدُ مِنَ الْمَوْقُوفِ فَيُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ حَفِظَهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۶۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ جو عورت خود اپنا نکاح کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔ یہ روایت موقوف ہے۔

(۱۳۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ

أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَاوُدَ مِنْ لَفْظِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْسَةُ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْسَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوَّجَ النَّبِيَّ ﷺ -

أَخْبَرْتَهُ: أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ لِنِكَاحٍ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يُخْطَبُ الرَّجُلُ إِلَى

الرَّجُلِ وَلِبَدَتِهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ وَلَيْتَهُ فَيُصَدِّقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لَامْرَأَتِهِ إِذَا

طَهَرَتْ مِنْ حَمْلِهَا أَرْسَلَنِي إِلَى فُلَانٍ اسْتَبْضَعْنِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجَهَا وَلَا يَمَسُّهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ

ذَلِكَ الرَّجُلِ الْوَلَدِ تُسَبَّضُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِنْ أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَصْنَعُ ذَلِكَ رَغْبَةً إِلَى

نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ نِكَاحُ الْإِسْتِبْضَاعِ. وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ دُونَ الْعَشِيرَةِ فَيَدْخُلُونَ

عَلَى الْمَرْأَةِ كُلُّهُمْ بِبُيُوتِهَا فَإِذَا حَمَلَتْ فَوَضَعَتْ وَمَرَّ لَيْلَى بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا فَتَقُولُ لَهُمْ: قَدْ عَرَفْتُمُ الْوَلَدَ كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَلَقَدْ وَلَدْتُ وَهَذَا

ابْنُكَ يَا فُلَانُ فَتَسْمِي مَنْ أَحَبَّتْ مِنْهُمْ بِاسْمِهِ فَيُلْحَقُ بِهِ وَلَكِنَّا. وَالنِّكَاحُ يَجْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ فَيَدْخُلُونَ

عَلَى الْمَرْأَةِ لَا تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَاءَ هَا وَهُنَّ الْبَغَايَا هُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ تَكُنَّ عَلَمًا لِمَنْ أَرَادَهُنَّ

دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا وَدَعَوْا لَهُمْ الْقَافَةَ ثُمَّ الْحَقُوا وَلَكِنَّا بِالْوَلَدِ يَرَوْنَ

فَالنَّاسُ لَهُ وَدَعَى ابْنَهُ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ

فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ هَدَمَ نِكَاحُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا نِكَاحَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ الْيَوْمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْسَةَ قَالَتْ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

فَلَدَّ كَرَّةً. [صحيح - بخاری ۵۲۱۷]

(۱۳۶۳۷) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں نکاح چار طرح ہوتے تھے: ایک صورت تو یہی تھی جیسے

آج کل لوگ کرتے ہیں، ایک شخص دوسرے کے پاس اس کی زیر پرورش لڑکی یا اس کی بیٹی کے ہاں نکاح کا پیغام بھیجتا اور اس کا

مہر دے کر اس سے نکاح کرتا۔ دوسرا نکاح یہ تھا کہ کوئی شوہر اپنی بیوی سے کہتا جب وہ حیض سے پاک ہو جاتی کہ تو فلاں کے

پاس چلی جا اور اس سے وطی کر۔ اس مدت میں شوہر اس سے جدا رہتا اور اسے ہاتھ تک نہ لگاتا، پھر جب اس غیر مرد سے اس کا

حاصل ظاہر ہو جاتا جس سے وہ عارضی طور پر محبت کرتی تو حاصل کے ظاہر ہونے کے بعد اس کا شوہر اگر چاہتا تو اس سے صحبت کرتا،

ایسا اس لیے کرتے تھے تاکہ ان کا بچہ شریف اور عمدہ پیدا ہو۔ یہ نکاح نکاح استبضاع کہلاتا تھا۔ تیسری قسم نکاح کی یہ تھی کہ چند

آدمی جو تعداد میں دس سے کم ہوتے کسی ایک عورت کے پاس آنا جانا رکھتے اور اس سے محبت کرتے، پھر جب وہ عورت حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی تو وضع حمل پر چند دن گزرنے کے بعد وہ عورت اپنے ان عام مردوں کو بلائی۔ اس موقع پر ان میں سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا تھا، چنانچہ وہ سب اس عورت کے پاس جمع ہو جاتے، کہتی: اے فلاں! یہ بچہ تمہارا ہے، وہ جس کا چاہتی نام لے دیتی اور وہ لڑکا اسی کا سمجھا جاتا۔ وہ شخص اس (بات) سے انکار کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ چوتھا نکاح یوں تھا کہ بہت سی عورتیں (زنا کے عوض پیسے لینے والی) ہوتی تھیں، اس طرح کی عورتیں اپنے دروازوں پر جھنڈے لگائے رہتی تھیں جو نشانی سمجھے جاتے تھے، جو بھی چاہتا ان کے پاس جاتا، اس طرح کی عورت جب حاملہ ہوتیں اور بچہ جنتیں تو اس کے پاس آنے جانے والے جمع ہوتے اور کسی قیافہ جاننے والے کو بلاتے اور بچے کا تاک وضع قطع میں سے ملتا جلتا ہوتا اس عورت کے اس لڑکے کو اسی کے ساتھ منسوب کر دیتے اور وہ بچہ اس کا بیٹا کہا جاتا۔ اس سے کوئی انکار نہیں کرتا تھا، پھر جب محمد ﷺ حق کے ساتھ رسول بن کر مبعوث ہوئے تو آپ ﷺ نے جاہلیت کے تمام نکاحوں کو باطل قرار دے دیا صرف اس نکاح کو باقی رکھا جس کا آج کل رواج ہے۔

(۱۳۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْقَاصِرِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا أَمْرُؤُكُمْ لَمْ يَنْكِحْهَا الْوَلِيُّ أَوْ الْوَلَاءَةُ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ. [صحیح]

(۱۳۶۳۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی عورت جس کا نکاح ولی نہ کریں (اور وہ اپنا نکاح خود کر لے) تو اس کا نکاح باطل ہے۔

(۱۳۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْدِي بْنِ عَمِيرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ أَمْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيِّ. [ضعیف]

(۱۳۶۳۸) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کا نکاح مردود قرار دیا، جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

(۱۳۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: جَمَعَتِ الطَّرِيقَ رَكْبًا فَجَعَلَتْ أَمْرًا مِنْهُمْ لَيْبَ أَمْرَهَا بِيَدِ رَجُلٍ غَيْرِ وَلِيِّ فَانْكَحَهَا فَلَبَّغَ ذَلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ النَّكَاحَ وَالْمُنْكَحَ وَرَدَّ نِكَاحَهُمَا. [صحیح]

(۱۳۶۳۹) عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ راستے میں کچھ سوار جمع ہوئے تو ان میں سے ایک بیوہ عورت نے اپنا ہاتھ ولی کے علاوہ دوسرے کو دیا کہ وہ اس کا نکاح کر دے تو اس نے اس کا نکاح کر دیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے دونوں کو کوڑے لگائے اور دونوں کا نکاح مردود قرار دے دیا۔

(۱۳۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ



الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَنْكَحُ الْمَرْأَةَ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّهَا أَوْ ذِي الرَّأْيِ مِنْ أَهْلِهَا أَوْ السُّلْطَانِ. [صحيح]

(۱۳۶۴۰) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنا نکاح اپنے ولی کی اجازت سے یا اپنے خاندان یا سلطان کی مشاورت سے کرے۔

(۱۳۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَقْرَنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّمَا امْرَأَةٌ نِكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ لَا يَكُنَّ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۳۶۴۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت نے بھی اپنا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کیا اس کا نکاح باطل ہے، نکاح صرف ولی کی اجازت سے ہے۔

(۱۳۶۴۲) وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادِهِ آخَرُ وَإِنْ كَانَ الْإِعْتِمَادُ عَلَى هَذَا دُونَهَا مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ رَجَاءٍ الْبُرَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِي الطُّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشَرِيحًا وَمَسْرُوقًا رَجَعَهُمَا اللَّهُ قَالُوا: لَا يَكُنَّ إِلَّا بِوَلِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۶۴۲) شعبی سے روایت ہے کہ سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما شرعاً اور مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۶۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيَْادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيَْادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ وَشَرِيحٌ: لَا يَكُنَّ إِلَّا بِوَلِيِّ. [حسن]

(۱۳۶۴۳) شعبی کہتے ہیں کہ سیدنا علی اور عبد اللہ رضی اللہ عنہما اور شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۶۴۴) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَشَدَّ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيِّ مِنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى كَانَ يَضْرِبُ فِيهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَدْ كَرِهَهُ. [ضعيف]

(۱۳۶۴۴) ایک دوسری سند سے شعبی ہے کہ اصحاب رسول میں سے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر ولی

کے بغیر نکاح نہیں میں کوئی سخت نہ تھا، یہاں تک کہ وہ اس معاملے میں حد نافذ کرتے تھے۔

(۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّيْسُ بِالرَّمْيِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْقُرَاءُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَلَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ وَقَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ. وَهَذَا شَاهِدٌ لِرَوَايَةِ مُجَالِدٍ. وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ. [حسن لغیره دون قول (وَلَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُودٍ)]

(۱۳۶۳۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولی اور گواہوں کی غیر موجودگی میں نکاح نہیں ہوتا۔ ہارون والی روایت میں ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر اور دو عادل گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح نہیں۔

(۱۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّسَائُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جُوَيْرٍ عَنِ الصَّعَالِكِ عَنِ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّ لِمَنْ نَكَحَ أَوْ أَنْكَحَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّ لِمَنْ نَكَحَهُ بَاطِلٌ. وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَجَازَ نِكَاحَ الْخَالِ أَوْ الْأُمِّ. [حسن]

(۱۳۶۳۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا یا کروایا تو اس کا نکاح باطل ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ماموں اور ماں کے (ولی بن کر) نکاح کروانے کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَازَ نِكَاحَ الْخَالِ. هَكَذَا قَالَ الْخَالِ. [صحیح]

(۱۳۶۳۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ماموں کا نکاح کروانے کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۸) وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَجَازَ نِكَاحَ أُمِّ رَأْفٍ زَوْجَتِهَا أُمِّهَا بِرِضَا مِنْهَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ قَدْ ذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۳۶۳۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس عورت کے نکاح کو جائز قرار دیا جس کی والدہ نے اس کا نکاح اس کی رضامندی سے کیا تھا۔

(۱۳۶۴۹) وَقَدْ قِيلَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ عَائِلَةِ اللَّهِ يُقَالُ لَهَا سَلَمَةُ زَوَّجَتْهَا أُمُّهَا وَأَهْلُهَا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَيْسَ لَكَ دُخُولُ بِهَا فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْرَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ فَلَمْ تَكُرْهُ. [ضعيف]

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَحْرِيَّةَ بِنْتِ هَانِئَةَ بِنِ قَبِيصَةَ: أَنَّهَا زَوَّجَتْ نَفْسَهَا مِنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُورٍ وَبَاتَ عِنْدَهَا لَيْلَةً وَجَاءَ أَبُوهَا فَاسْتَعْدَى عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَذْخَلْتَ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَجَازَ النِّكَاحَ. فَهَذَا أَثَرُ مُخْتَلَفٍ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَمَدَارُهُ عَلَى أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ وَبَحْرِيَّةَ مَجْهُولَةٌ. وَاشْتِرَاطُ الدُّخُولِ فِي تَصْحِيحِ النِّكَاحِ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَالدُّخُولُ لَا يُبْطِلُ الْحَرَامَ وَالْإِسْنَادُ الْأَوَّلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ فِي اشْتِرَاطِ الْوَلِيِّ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَلَا عَيْشَادَ عَلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۳۶۴۹) ابوقیس اودی سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کا نام سلمہ تھا اس کا نکاح اس کی ماں نے کیا تو یہ معاملہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے کہا: کیا اس کے پاس اس کا خاوند نہیں گیا؟ انہوں نے کہا: جی چلا گیا تو انہوں نے نکاح کو جائز قرار دیا۔

(ب) بحریہ بنت ہانی بن قبیصہ سے روایت ہے کہ انہوں نے قعقاع بن شور سے خود نکاح کیا اور اپنے خاوند کے پاس رات گزاری، ان کے باپ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے معاملہ پیش کیا تو انہوں نے پوچھا: کیا ان کا خاوند ان کے پاس گیا ہے تو انہوں نے کہا: جی ہاں، تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس کے نکاح کو جائز قرار دیا۔ یہ اثر مختلف اسناد اور متون سے وارد ہے اور اس کا اٹھارہ قیس بن اودی پر ہے اس کے عادل ہونے میں اختلاف ہے اور بحریہ مجہولہ ہے۔ دخول کی شرط تب نکاح کے صحیح ہونے کی باعث بنتی اگر یہ موقف حدیث ثابت ہوتی۔ دخول حرام کو حلال نہیں بنا سکتا، پہلی حدیث جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہے جس میں ولی کی شرط ہے صحیح ہے وہی قابل اعتماد ہے۔

(۱۳۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ. [صحیح]

(۱۳۶۵۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سمجھ دار ولی اور دو عادل گواہوں کی غیر موجودگی میں نکاح نہیں۔

(۱۳۶۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا شُجَاعُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ هُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَكَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي تَزَوَّجَ نَفْسَهَا هِيَ الزَّانِيَةُ. [صحیح]

(۱۳۶۵۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) فرماتے تھے کہ وہ عورت جو اپنا نکاح خود کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔  
(۱۳۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُحْتَطَبُ إِلَيْهَا الْمَرْأَةُ مِنْ أَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَإِذَا بَقِيََتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ أَهْلِهَا: زَوِّجْ لِي الْمَرْأَةَ لَا تَلِي عُقْدَةَ النِّكَاحِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا الْأَثَرُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْإِدْيَ [ضعیف]

(۱۳۶۵۳) قاسم کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے خاندان کی عورتوں کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا جاتا تو وہ اس پر گواہ بنتی، جب عقد نکاح کی باری آتی تو اپنے خاندان والوں سے کہتی تم نکاح کرو؛ کیونکہ عورت عقد نکاح منعقد نہیں کر سکتی۔  
شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ اثر ”لا نکاح الا بولی“ پر دال ہے۔

(۱۳۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا زَوَّجَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ غَائِبٌ بِالشَّامِ فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: يَنْبَغِي يُصْنَعُ هَذَا بِهِ وَيَقْتَاتُ عَلَيْهِ فَكَلَّمْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ الْمُنْذِرُ: فَإِنَّا ذَلِكُ عَبْدُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: مَا كُنْتُ لَأُرَدَّ أَمْرًا قَضَيْتِهِ فَقَرَّتْ حَفْصَةُ عِنْدَ الْمُنْذِرِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكُ حَلَالًا إِنَّمَا أُرِيدُ بِهِ أَنَّهَا مَهْدَتٌ تَزَوِّجُهَا ثُمَّ تَوَلَّى عُقْدَةَ النِّكَاحِ غَيْرُهَا فَأَصِيفُ التَّزْوِيجَ إِلَيْهَا لِإِذْنِهَا فِي ذَلِكُ وَتَمْلِيهَا أَسْبَابُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مالک ۱۱۸۲]

(۱۳۶۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے حصہ بنت عبد الرحمن کی شادی منذر بن زبیر سے کی اور عبد الرحمن شام میں موجود نہیں تھے، جب عبد الرحمن تشریف لائے تو کہا: اس طرح کیا جاتا ہے۔ وہ جوان ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے منذر بن زبیر کو جواب دیا، منذر نے کہا: یہ معاملہ تو عبد الرحمن کے سپرد ہے، عبد الرحمن نے کہا: آپ نے جو فیصلہ کر دیا میں اس کو رد نہیں کروں گا۔ تو حصہ منذر کے پاس رہیں اور یہ طلاق نہیں تھی، اس سے مراد یہ ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نکاح کے لیے راہنمائی کی۔ پھر عقد نکاح کسی اور نے منعقد کروایا تو تزویج کی نسبت ان کی طرف اس اجازت اور راہنمائی کی وجہ ہے۔ واللہ اعلم

(۱۳۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَرِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَيْهِمْ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: لَا تَعْقِدُ امْرَأَةٌ عُقْدَةَ النِّكَاحِ فِي نَفْسِهَا وَلَا فِي غَيْرِهَا. [ضعیف]

(۱۳۶۵۷) ابو الزناد سے روایت ہے کہ اہل مدینہ کے فقہاء کہا کرتے تھے کہ عورت اپنا اور نہ کسی دوسری عورت کا عقد نکاح



منعقد کر سکتی ہے۔

## (۹۸) باب لَا وَلَايَةَ لِرَّوَصِي فِي نِكَاحٍ

وصی کو ولایت نکاح کا حق نہیں ہے

(۱۳۶۵۵) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنْكِحُ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نِكَحَتْ فَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالْسلطانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ. [صحیح]

(۱۳۶۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کرے۔ اگر اس نے نکاح کر لیا تو وہ باطل ہوگا، باطل ہوگا باطل ہوگا۔ اگر اس نے دخول کر لیا تو عورت کے لیے حق مہر ہوگا اس سے جماع کرنے کی وجہ سے۔ اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا، جس کا کوئی ولی نہ ہوگا۔

(۱۳۶۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَوَلَّى عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَرَكَ ابْنَةً لَهُ مِنْ خُوَيْلِدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ الْأَوْقَصِ قَالَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَهُمَا خَالَائِي قَالَ فَحَطَبْتُ إِلَى قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ ابْنَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ فَزَوَّجْتُهَا فَدَخَلَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمِّهَا فَأَرْعَفَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَبْتُ إِلَيْهِ وَحَطَبْتُ الْجَارِيَةَ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَأَبَتْ حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فَقَالَ قُدَامَةُ بْنُ مَطْعُونٍ: ابْنَةُ أَخِي أَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ أَقْصُرْ بِهَا فِي الصَّلَاحِ وَلَا فِي الْكِفَاءِ. وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنَّهَا حَطَبْتُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هِيَ يَتِيْمَةٌ وَلَا تَنْكِحُ إِلَّا بِإِذْنِهَا. قَالَ فَانْتَزَعَتْ وَاللَّهِ مِنِّي بَعْدَ مَا مَلَكَتْهَا وَزَوَّجَهَا الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۳۶۵۶) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سیدنا عثمان بن مظعون فوت ہو گئے تو خویلد بنت حکم بن امیہ بن حارثہ بن اوس بٹی چھوڑی اور اپنے بھائی قدامہ بن مظعون کو وصیت کی۔ عبد اللہ کہتے ہیں: وہ دونوں میرے ماموں ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے قدامہ بن مظعون کی طرف عثمان بن مظعون کی بیٹی کے ساتھ منگنی کا پیغام بھیجا تو انہوں نے میری اس کے

ساتھ شادی کردی تو مغیرہ بن شعبہ اس لڑکی کی ماں کے پاس گئے تو انہیں اپنی طرف قائل کیا (یعنی اس لڑکی کی شادی ان سے کر دے) تو لڑکی کی ماں کی محبت اور خواہش کی طرف قائل ہو گئی تو ان دونوں (لڑکی اور ماں) نے (مجھ سے) انکار کر دیا یہاں تک معاملہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گیا۔ راوی کہتا ہے کہ قدامہ بن مطلق کہتے ہیں کہ میری بھتیجی کے متعلق میرے چچا نے وصیت کی تو میں نے اس کی شادی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کردی تو میں نے اس کی اصلاح اور تربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ لیکن عورت (یعنی اس لڑکی کی ماں) اور یہ لڑکی اپنی ماں کی خواہش کی طرف مائل ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ یتیم بچی ہے اس کا نکاح اس کی اجازت سے کیا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس لڑکی کو ان سے جدا کر دیا گیا، جبکہ میں اس کا مالک بن چکا تھا اور انہوں نے اس کی شادی مغیرہ بن شعبہ سے کردی۔

(۹۹) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الْأَبَاءِ الْأُبْكَارِ

والدین کے کنواری بچیوں کا نکاح کروانے کا بیان

(۱۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَتَّ مِثْنَيْنِ وَيَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ ثَلَاثِ مِثْنَيْنِ. [صحیح- مسلم ۱۴۲۳]

(۱۳۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ساتھ نبی ﷺ نے نکاح فرمایا تو میں سات سال کی تھی اور جب رخصتی ہوئی تو میں نو سال کی تھی۔

(١٣٦٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ مَوْتِ خَدِيجَةَ بِثَلَاثِ سِنِينَ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ وَوَدَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَعٍ سِنِينَ وَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَعَائِشَةُ ابْنَةُ ثَمَانِ عَشْرَةَ سَنَةً.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ مَرْسَلًا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مَوْصُولًا. وَقَدْ وَصَلَهُ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ وَقَدْ أَخْرَجَاهُ مَوْصُولًا مِنْ أَوْجُهٍ [صحيح]

(۱۳۶۵ھ) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی حضرت خدیجہ کی وفات کے تین سال بعد کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر سات سال تھی اور جب رخصتی ہوئی تو عمر نو سال تھی اور جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(۱۳۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ يَسَعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ سَنَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَقَدْ زَوَّجَ عَلِيُّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أُمَّ كُلثُومٍ بِغَيْرِ أَمْرِهَا. [صحيح]

(۱۳۶۵۹) ایضاً

(۱۳۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ بْنُ الْجُرَّاحِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ حَسَنِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أُمَّ كُلثُومَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ إِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبَبٌ وَنَسَبٌ. فَقَالَ عَلِيُّ لِحَسَنِ وَحُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: زَوَّجَا عَمَّكُمَا. فَقَالَا: هِيَ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا. فَقَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغْضَبًا فَأَمْسَكَ الْحَسَنُ بِيَدِهِ وَقَالَ: لَا صَبْرَ عَلَيَّ هِجْرَانِكَ يَا أَبَتَاهُ قَالَ فَرَزَّاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَزَوَّجَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَتَهُ صَبِيَّةَ وَزَوَّجَ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- ابْنَتَهُ صَغِيرَةً قَالَ وَلَوْ كَانَ النِّكَاحُ لَا يَجُوزُ عَلَى الْبِكْرِ إِلَّا بِأَمْرِهَا لَمْ يَجُزْ أَنْ يُزَوَّجَ حَتَّى يَكُونَ لَهَا أَمْرٌ لِي نَفْسِهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۶۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف شادی کا پیغام بھیجا کہ ام کلثوم کی شادی کر دو تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ ابھی چھوٹی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت والے دن تمام سبب اور نسب ختم ہو جائیں گے میرے نسب اور سبب کے علاوہ اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میرا نسب بھی نبی ﷺ سے ہو جائے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہ سے کہا: ان شادی کر دو تو دونوں نے کہا: وہ ایسی عورت ہیں کہ انہیں ان کے نفس کا اختیار دیا جائے گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں کھڑے ہوئے۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے انہیں کپڑے سے روکا اور کہا: اے ابا جان! آپ کی جدائی پر صبر محال ہے۔ راوی کہتا ہے کہ اس کی شادی کر دی گئی۔

(۱۳۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا.

[صحیح - مسلم ۱۴۲۱]

(۱۳۶۶۱) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اپنے ولی کی نسبت اور کنواری عورت سے اجازت لی جائے اور اس کی اجازت اس کا خاموش ہونا ہے۔

(۱۳۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْقُضَيْلِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۳۶۶۳) ایضاً۔

(۱۳۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : الثَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يُسْتَأْذَنُ أَبُوْهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا وَرَبُّمَا قَالَ وَصَمَاتُهَا إِفْرَارُهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ : الثَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يُسْتَأْذَنُ أَبُوْهَا أَبُوْهَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَبُوْهَا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَذَكَرَ هَلِوَةُ الزِّيَادَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ زَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ : وَالْبِكْرُ يُزَوَّجُهَا أَبُوْهَا . فَهَذَا يَسِينُ أَنَّ الْأَمْرَ لِلْأَبِ فِي الْبِكْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمُؤَامَرَةُ قَدْ تَكُونُ عَلَى اسْتِطَاعَةِ النَّفْسِ لِأَنَّهُ يُرَوَّى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ : وَآمَرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ. [صحیح]

(۱۳۶۶۳) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ عورت اپنے ولی کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری عورت سے اس کا باپ اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے اور کبھی آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

(۱۳۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثَّقَفِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : وَآمَرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ. [ضعیف]



(۱۳۶۶۳) نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کو حکم دو کہ اپنی بیٹوں سے مشورہ کریں۔

(۱۳۶۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَطَبَ إِلَى نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يَقَالُ لَهُ النَّحَامُ

أَحَدُ بَنِي عِدَى ابْنَتِهِ وَهِيَ بَكْرٌ فَقَالَ لَهُ نَعِيمٌ: إِنَّ فِي حَجْرِي يَتِيمًا لِي لَسْتُ مُؤْتِرًا عَلَيْهِ أَحَدًا فَانْطَلَقْتُ أُمُّ

الْبَجَارِيَةِ امْرَأَةً نَعِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: ابْنُ عُمَرَ خَطَبَ ابْنَتِي وَإِنْ نَعِيمًا رَذَةً وَأَرَادَ أَنْ يُنِكَحَهَا

يَتِيمًا لَهُ فَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَى نَعِيمٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَرْضِهَا وَأَرْضِ ابْنَتَهَا.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ

اللَّهُ: وَلَمْ يَخْتَلِفِ النَّاسُ أَنْ لَيْسَ لَأُمِّهَا فِيهَا أَمْرٌ وَلَكِنْ عَلَى مَعْنَى اسْتِطَابَةِ النَّفْسِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ: وَالْيَتِيمَةُ

تُسْتَأْمَرُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبُو بَرْدَةَ عَنْ أَبِي

مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: فَيَكُونُ الْمُرَادُ بِالْبِكْرِ الْمَذْكُورَةَ فِي الْخَبَرِ الْبِكْرُ الْيَتِيمَةُ وَزِيَادَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ

مَحْفُوظَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَالْقَاسِمُ وَسَالِمٌ يَزُوجُونَ الْأَبْكَارَ وَلَا

يَسْتَأْمَرُونَهُنَّ. [حسن]

(۱۳۶۶۵) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے منقول کیا پیغام نعیم بن عبد اللہ کی طرف بھیجا اور اسے نہام کہا جاتا تھا اور وہ بنی عدی کا ایک

فرد تھا۔ اس کی ایک کنواری بنی تھی تو نعیم نے اس سے کہا: میری زیر پرورش ایک یتیم لڑکا ہے اور میرے بعد اس کا کوئی وارث

بھی نہیں۔ نعیم کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں اور کہا: ابن عمر نے میرے بیٹے کے ساتھ نکاح کا پیغام بھیجا تو نعیم نے اس کا

انکار کر دیا اور اس کا نکاح اپنے زیر پرورش یتیم لڑکے سے کرنا چاہتا ہے۔ اس عورت نے تمام واقعہ رسول اللہ ﷺ کو بتلایا اور

اس کو نعیم کی طرف بھیجا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی کی رضا اور اپنی بیٹی کی رضا دیکھو۔

(۱۳۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَا يُنِكَحَانِ بَنَاتِهِمَا

الْأَبْكَارَ وَلَا يَسْتَأْمَرُونَهُنَّ وَأَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلِيمَانَ بْنَ يَسَارٍ كَانُوا

يَقُولُونَ فِي الْبِكْرِ يَزُوجُهَا أَبُوهَا بِغَيْرِ إِذْنِهَا: إِنَّ ذَلِكَ لَا زِمَ لَهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۶۶) قاسم بن محمد اور سالم بن عبد اللہ اپنی کنواری بیٹیوں کا نکاح کرتے تھے اور ان سے مشورہ بھی نہیں کرتے تھے اور یہ

بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ قاسم بن محمد اور سالم بن عبد اللہ اور سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ کنواری لڑکی کی شادی اس کا باپ بغیر

اجازت سے کرے گا اور یہ لڑکی کے لیے لازم ہے۔

(۱۳۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِثْنَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَذْرَكٍ مِنْ فَهْرَانِهِمُ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي الْمُسَيْبِ  
وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ بِنِ ثَابِتٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ وَسَلِّمَانَ بْنِ يَسَّارٍ فِي مَشِيخَةٍ جُلَّةٍ سَوَاهُمْ مِنْ نَظَرَانِهِمْ قَالَ وَرَبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ  
فَأَخَذْتُ بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِانْكَاحِ ابْنَتِهِ الْبَكْرَ بِغَيْرِ أَمْرِهَا وَإِنْ كَانَتْ نِسَاءً فَلَا  
جَوَازَ لِأَبِيهَا فِي نِكَاحِهَا إِلَّا بِإِذْنِهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۶۷) سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابو بکر بن عبد الرحمن خارج بن زید بن ثابت، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ  
اور سلیمان بن یسار اپنے شیخ سے اور ان میں اختلاف بھی کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کا قول ہے کہ آدمی اپنی کنواری بیٹی کی  
شادی بغیر اجازت کے خود کر لے گا اور اگر شادی شدہ ہے تو اس کے باپ کے لیے اس کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

(۱۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا  
الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَيُجُوزُ نِكَاحُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ بَكْرًا وَهِيَ  
كَارِهَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ فَتَبَّ كَارِهَةٌ؟ قَالَ: لَا قَدْ مَلَكَتِ النَّفْسُ أَمْرَهَا. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ:  
الْبَكْرُ يُجْبَرُهَا أَبُوهَا. وَعَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا يُجْبَرُ إِلَّا الْوَالِدُ. [حسن]

(۱۳۶۶۸) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا جائز ہے کہ آدمی اپنی کنواری بیٹی کی شادی کرتا ہے حالانکہ وہ ناپسند  
کرتی ہے؟ فرمایا: ہاں۔ پھر میں نے پوچھا: کیا شادی شدہ کے لیے بھی جائز ہے جس کو وہ ناپسند کرتی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں  
کیونکہ شادی شدہ اپنے معاملے کی خود مالک ہے۔

(۱۳۶۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ  
بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ  
عَنْ عُمَرَ مَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ جَارِيَةَ بَكْرًا أَتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا  
وَهِيَ كَارِهَةٌ قَالَ فَخَبَّرَهَا النَّبِيُّ ﷺ -

لَهَذَا حَدِيثٍ أَخْطَأَ فِيهِ جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَلَى أَيُّوبَ السَّخْنِيَّانِيِّ. [منكر]

(۱۳۶۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میری شادی  
ایسی جگہ کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں تو آپ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔

(۱۳۶۷۰) وَالْمَحْفُوظُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَذَلِكَ يَرْوَى مُرْسَلٌ مَعْرُوفٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ مُوَصَّلًا وَهُوَ أَيْضًا خَطَأٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۷۰) ایضاً

(۱۳۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّقَرِ يَبْنُو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَاضِي يَعْقِلَانِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: الْمُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَدَّ نِكَاحَ بَكْرِ وَتَبَّ أَنْكَحَهُمَا أَبُوهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ فَرَدَّ النَّبِيُّ ﷺ - نِكَاحَهُمَا. [مسك]

(۱۳۶۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ نے شادی شدہ اور کنواری دونوں کا نکاح رد کر دیا جن کا نکاح ان کے باپ نے کیا تھا اور وہ دونوں ناپسند کرتی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ قَالَ هَذَا وَهُمْ وَالصَّوَابُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ وَهُمْ فِيهِ الدَّمَارِيُّ عَلَى الثَّوْرِيِّ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ فِي جَمَاعِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ كَمَا ذَكَرَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِهِ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامٍ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَخْطَأَ فِيهِ الرَّاَوِيُّ. [صحیح]

(۱۳۶۷۲) ایضاً۔

(۱۳۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّنَعَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ بِكَرْمٍ مِنْ غَيْرِ أُمِّهَا فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

هَذَا وَهُمْ وَالصَّوَابُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلٌ كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [مسك]

(۱۳۶۷۳) ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضامندی کے خلاف کر دی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۳۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ النَّسَائِيَّ وَسَمِعْتُ عَنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ هَذَا فَقَالَ: أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ لَمْ يَسْمَعْهُ الْأَوْزَاعِيُّ مِنْ عَطَاءٍ وَالْحَدِيثُ فِي الْأَصْلِ مُرْسَلٌ لِعَطَاءٍ إِنَّمَا رَوَاهُ الثَّقَاتُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُرْسَلًا. [صحيح] (۱۳۶۷۴) ایضاً

(۱۳۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ وَقَوْلُ شُعَيْبٍ وَهُمْ وَذَكَرَهُ الْأَثَرُمُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَأَنكَرَهُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَشْهُورٍ وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَكَانَ كَانَ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ كُفٍّ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ ﷺ. [صحيح] (۱۳۶۷۵) ایضاً

(۱۳۶۷۶) وَفِي مِثْلِ ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ قَالَ: جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِهَا خَبِيسَتَهُ وَإِنِّي كَرِهْتُ ذَلِكَ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: افْعِدِي حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَذْكُرِي ذَلِكَ لَهُ فَبَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ ﷺ - إِلَى أَبِيهَا فَلَمَّا جَاءَ أَبُوهَا جَعَلَ أَمْرَهَا إِلَيْهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّ الْأَمْرَ لَدَى جُولِ إِلَيْهَا قَالَتْ: إِنِّي قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ وَالِدِي إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ هَلْ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَمْ لَا. وَهَذَا مُرْسَلٌ ابْنُ بَرِيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۷۷) ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کیا ہے تاکہ اس کی وجہ سے وہ سر بلندی حاصل کرے اور میں اس کو ناپسند کرتی ہوں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تو بیٹھ جا یہاں تک کہ نبی ﷺ آجائیں تو ان کو بتانا۔ جب نبی ﷺ آئے تو اس نے آپ سے ذکر کیا، آپ ﷺ نے اس کے باپ کی طرف پیغام بھیجا جب اس کا باپ آگیا تو اس نے اس کی مرضی کے مطابق حکم دے دیا۔ جب عورت نے دیکھا کہ اس کی مرضی کے مطابق بھی حکم ہو سکتا ہے تو اس نے کہا: جو میرے باپ نے نکاح کر دیا ہے وہ ٹھیک ہے میں تو صرف یہ جاننا چاہتی تھی کہ کیا عورت کا بھی کوئی حق ہے یا نہیں ہے؟



## (۱۰۰) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الثَّيْبِ

## شادی شدہ کے نکاح کا حکم

(۱۳۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْكَفْرُ تُسْتَاذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح - مسلم ۱۴۲۱]

(۱۳۶۷۷) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ اپنے نکاح کی اپنے اولیاء کی نسبت زیادہ حق دار ہے اور کنواری عورت سے اجازت لی جائے گی اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

(۱۳۶۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لَدَّ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا: الثَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا. وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ وَكَذَلِكَ قَالَهُ زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ وَلَقَدْ مَضَى. [صحيح]

(۱۳۶۷۸) ایضاً

(۱۳۶۷۹) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ لَدَّ كَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ: الثَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا. [صحيح]

(۱۳۶۷۹) ایضاً

(۱۳۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنَى الْمُرَوِّزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمَحَالِلِيُّ وَأَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ النِّسَاءِ أَمْرٌ وَالتَّيْمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَصَمَتُهَا إِفْرَارُهَا.  
قَالَ عَلِيُّ سَمِعْتُ النَّسَابُورِيَّ يَقُولُ: الَّذِي عِنْدِي أَنَّ مَعْمَرًا أَخْطَأَ فِيهِ وَكَذًا قَالَ عَلِيُّ.  
وَاسْتَدَلَ عَلَى ذَلِكَ بِرَوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَسَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الْحَدِيثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَحْوِ مِنَ الْمَعْنَى الْأَوَّلِ فِي أَوَّلِهِ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا أَيْضًا  
عَنْهُ وَالتَّيْمَةُ تُسْتَأْمَرُ

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ فِي هَذِهِ الْأَخْبَارِ وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ الْبِكْرُ التَّيْمَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۶۸۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی ولی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ شادی شدہ کا معاملہ خود کرے البتہ  
تیم لڑکی سے مشورہ کیا جائے اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

(۱۳۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ  
بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تُسْتَأْمَرُ النِّسَاءُ فِي أَبْصَاعِهِنَّ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنَّهُنَّ يَسْتَحِينَ قَالَ: الْأَيْمَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَسَكَاتُهَا إِفْرَارُهَا.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۳۶۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کی شرم گاہوں کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا  
(یعنی شادی کہاں کرنی ہے) تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! وہ شرم کرتی ہیں تو آپ ﷺ نے  
فرمایا: شادی شدہ اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے پوچھا جائے اور اس کا چپ رہنا اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا  
يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: قَالَ: لَا تَنْكُحُ النِّسَاءَ  
حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرَ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ: إِذَا سَكَتَتْ فَهِيَ رِضَاهَا. رَوَاهُ  
الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَالِيِّ. [صحیح]

(۱۳۶۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ کی شادی نہ کی جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ کیا جائے اور  
کنواری کی شادی نہ کی جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت لی جائے۔ کہا گیا: اے اللہ کے نبی! اس کی اجازت کیسے ہوگی؟ فرمایا:  
جب وہ چپ ہوگئی تو اس کی رضامندی ہے۔

(١٣٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خُنَسَاءَ بِنْتِ خِزَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ لَيْبٌ فَكْرِهَتْ ذَلِكَ فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَوَدَّ نِكَاحَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح- بخاری ۶۹۴۵]

(۱۳۶۸۳) خساء بنت خزام انصاریہ رضی اللہ عنہا کے باپ نے اس کی شادی کر دی اور وہ ناپسند کرتی تھی، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

(١٣٦٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدٍ أَخْبَرَاهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يَدْعَى خِدَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ رَجُلًا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنِيرِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَذَكَرَ يَحْيَى: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ نِسَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۳۶۸۳) مجمع بن یزید اور عبدالرحمن بن یزید نے قاسم بن محمد کو خبر دی کہ ان میں سے ایک شخص جیسے خدام کہہ جاتا تھا نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک ایسے شخص سے کر دیا جسے وہ ناپسند کرتی تھی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور قصہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اس کے نکاح کو رد کر دیا پھر اس نے ابولہبہ بن منذر سے نکاح کیا۔

(١٣٦٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حِجَّاجِ بْنِ السَّائِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ خُصَاءَ بِنْتِ خِدَامِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: كَانَتْ أَيْمَانٌ مِنْ رَجُلٍ فَرَوَّجَهَا أَبُو هَارٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَوْفٍ فَحَنَّتْ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَارْتَفَعَ شَأْنُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبَاهَا أَنْ يُلْحِقَهَا بِهَارٍ فَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ. [صحيح]

(۱۳۶۸۵) ایضاً

(۱۳۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: آمَتُ خُنْسَاءَ بِنْتُ خِذَامٍ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: زَوَّجْنِي أَبِي وَأَنَا كَارِهَةٌ وَقَدْ مَلَكَتْ أُمْرِي وَلَمْ يَشْعُرْنِي. فَقَالَ: لَا نِكَاحَ لَكَ أَنْكِحِي مَنْ شِئْتَ. فَتَكَحَّتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ هَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [صحيح لمغيره]

(۱۳۶۸۶) خنساء بنت خزام رضی اللہ عنہا کے باپ نے اس کی شادی اس سے کر دی جس کو وہ ناپسند کرتی تھی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میری ایسی جگہ پر شادی کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں، حالانکہ میں اپنے نفس کی خود مالک ہوں اور مجھے پتہ بھی نہیں چلا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہاں چاہتی ہے وہاں نکاح کر لے تو اس نے ابولبابہ بن عبد المنذر سے شادی کر لی۔

(۱۳۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ لَيًّا كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ فَكْرِهَتْ ذَلِكَ فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَزَوَّجَهَا. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ وَسَمَّى الْمَرْأَةَ خُنْسَاءَ بِنْتُ خِذَامٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلًا وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ مُرْسَلًا وَالْمُرْسَلُ أَصَحُّ وَلَيْمًا مَضَى مِنَ الْمَوْصُولِ كِفَايَةً. [منكر]

(۱۳۶۸۷) ایضاً

(۱۳۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصِّمَرِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ الْبُورْجَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً تَوَفَّى زَوْجُهَا وَلَهَا مِنْهُ وَلَدٌ فَخَطَبَهَا عَمٌّ وَلَيْدَهَا إِلَى وَلِيدِهَا فَقَالَ لَهُ: زَوَّجْنِيهَا فَأَبَى فَزَوَّجَهَا غَيْرَهُ بِغَيْرِ رِضَا مِنْهَا فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: أَزَوَّجْتَهَا غَيْرَ عَمِّ وَلَيْدِهَا. قَالَ: نَعَمْ زَوَّجْتُهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَهَا مِنْ عَمِّ وَلَيْدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَيْدِهَا كَذَا قَالَ. [منكر]

(۱۳۶۸۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاندان فوت ہو گیا، اس کا ایک لڑکا تھا۔ لڑکے کے چچا نے اس عورت سے منگنی کا پیغام اس کے والد کی طرف بھیجا کہ تو اس کی شادی مجھ سے کر دے تو اس نے انکار کر دیا، اس نے اس عورت



کی شادی اس کی رضامندی کے بغیر کر دی تو وہ عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے اس کی طرف آدمی بھیجا پھر کہا: کیا تو نے اس کی شادی اس کے بیٹے کے چچا کے علاوہ کسی اور سے کر دی۔ اس نے کہا: جی ہاں، میں نے اس کی شادی اس کے بیٹے کے چچا سے بہتر لڑکے سے کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں تفریق کر دی اور اس کے بیٹے کے چچا سے اس کی شادی کر دی۔

(۱۳۶۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي وَأَنَا كَارِهَةٌ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ عَمَّ وَلَدِي قَالَ قَرَدَ النَّبِيُّ - ﷺ - نِكَاحَهُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۳۶۸۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ اس نے کہا: میرے والد نے میری شادی ایسی جگہ پر کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں۔ میں اپنے بیٹے کے چچا سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

## (۱۰۱) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الْيَتِيمَةِ

### یتیمہ کے نکاح کا بیان

(۱۳۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِسَمْعَةٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَشْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۶۹۰) نبی ﷺ نے فرمایا: یتیمہ سے اس کے نفس کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو وہ کہہ دے: میں اس کو پسند نہیں کرتی ہے۔

(۱۳۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أُذِنَتْ وَإِنْ أَنْكَرَتْ لَمْ تُكْرَهْ. [صحیح]

(۱۳۶۹۱) نبی ﷺ نے فرمایا: یتیمہ سے اس کے نفس کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر وہ خاموش ہو تو اس کی اجازت ہے اگر وہ انکار کر دے تو جبر نہ کیا جائے۔

(۱۳۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنِ صَاعِدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنٍ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَوَقَّيْ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ لَهُ مِنْ حَوْلَةٍ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَطْعُونٍ وَهَمَّا خَالَايَ فَحَطَبْتُ إِلَيْ قُدَامَةَ ابْنَةَ عُثْمَانَ فَزَوَّجْنِيهَا فَدَخَلَ الْمُغِيرَةَ إِلَى أُمِّهَا فَأَرَعَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَبْتُ إِلَيْهِ وَحَطَبْتُ الْجَارِيَةَ إِلَى هَوَى أُمِّهَا حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ قُدَامَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةُ أَخِي وَأَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا ابْنَ عُمَرَ وَلَمْ أَقْصِرْ بِالصَّلاَحِ وَالْكَفَاءَةِ وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنِّي حَطَبْتُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هِيَ بَيْعَةٌ وَلَا تَنْكُحُ إِلَّا بِإِذْنِهَا. فَانْتَرَعَتْ مِنِّي وَاللَّهُ بَعْدُ أَنْ مَلَكَتْهَا فَزَوَّجَهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۳۶۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عثمان بن مظعون فوت ہو گئے اور ایک بیٹی جو خولہ بنت حکیم بن امیہ تھی وہ چھوڑی اور اپنے بھائی قدامت بن مظعون کو اس کے بارے میں وصیت کی اور یہ دونوں میرے خالہ زاد بھائی تھے۔ میں نے قدامت کی طرف شادی کا پیغام بھیجا کہ میری اس سے شادی کرو اور مغیرہ اس کی ماں کی طرف گیا۔ اس نے ان کو مال کی طرف رغبت دی تو وہ لالچ میں آ گئی اور لڑکی بھی ماں کی خواہش کی طرف مائل ہو گئی۔ حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی ﷺ کے پاس پہنچ گیا تو قدامت نے کہا: یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے اور اس نے مجھے وصیت کی تھی اور میں اس کی شادی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کروں گا اور میں نے اس کی اصلاح اور سرپرستی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، لیکن وہ عورت لالچ میں آ گئی اور لڑکی بھی ماں کی طرف دار ہو گئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تجھ سے ہے لہذا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا تو وہ لڑکی مجھ سے جدا کر دی گئی، اللہ کی قسم! جبکہ میں اس کا مالک بن گیا تھا اور انہوں نے اس کی شادی مغیرہ بن شعبہ سے کر دی۔

(۱۳۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَزَوَّجَ ابْنَةَ خَالَتِهِ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَ: فَدَهَبَتْ أُمُّهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تَكْرَهُ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُفَارِقَهَا وَقَالَ: لَا تَنْكُحُوا الْيَتَامَى حَتَّى تَسْتَأْمِرُوهُمْ فَإِنْ سَكَتَ فَهُوَ إِذْنُهُمْ. فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۳۶۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کی۔ اس کی ماں نبی ﷺ کی طرف گئی اور کہا: میری بیٹی اس کو ناپسند کرتی ہے تو نبی ﷺ نے ان کے درمیان جدائی ڈلوادی کہ تم تجھ کا نکاح نہ کرو، یہاں تک کہ ان سے مشورہ کر لو۔ اگر وہ خاموشی اختیار کریں یہ ان کی رضامندی ہے۔ پھر اس نے اس کے بعد عبداللہ بن مغیرہ بن شعبہ سے شادی کی۔

(۱۳۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ تَزَوَّجَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ وَابْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو  
وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

ایضاً (۱۳۶۹۳)

(۱۳۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ  
حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُؤَيْدٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ  
عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ نَصَّ الْحَقَائِقِ فَالْعَصْبَةُ أَوْلَى وَمَنْ شَهِدَ فَلْيُشْفَعْ بِخَيْرٍ. [صحیح]  
(۱۳۶۹۵) معاویہ بن سؤید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کی کتاب میں یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے دیکھی کہ  
جب عورتیں حقائق کو پہچاننے لگیں تو عصبہ زیادہ حق دار ہوں گے اور جو کوئی حاضر ہو وہ بہتر سفارش کرے۔

(۱۳۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو  
عَبْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: الْحَقَائِقُ وَهِيَ مِنَ الْمُحَاقِقِ بِعَيْنِ الْمُخَاصَمَةِ أَنْ تُحَاقِ الْأُمُّ الْعَصْبَةَ فِيهِنَّ  
فَنَصُّ الْحَقَائِقِ إِنَّمَا هُوَ الْإِدْرَاكُ لِأَنَّهُ مُنْتَهَى الصَّغَرِ فَإِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ ذَلِكَ فَالْعَصْبَةُ أَوْلَى بِالْمَرْأَةِ مِنْ أُمِّهَا إِذَا  
كَانُوا مُعْرُومًا وَبِعَزْوِجِهَا أَيْضًا إِنْ أَرَادُوا. قَالَ: وَهَذَا يَبَيِّنُ لَكَ أَنَّ الْعَصْبَةَ وَالْأَوْلِيَاءَ غَيْرَ الْآبَاءِ لَيْسَ لَهُمْ  
أَنْ يُزَوِّجُوا النِّسَاءَ حَتَّى تُنْذِرَكَ وَلَوْ كَانَ لَهُمْ ذَلِكَ لَمْ يَنْتَظِرُوا بِهَا نَصَّ الْحَقَائِقِ. قَالَ وَمَنْ رَوَاهُ نَصَّ  
الْحَقَائِقِ لِأَنَّهُ أَرَادَ جَمْعَ حَقِيقَةٍ. [ضعیف]

(۱۳۶۹۶) ابوعبید اللہ فرماتے ہیں کہ بعض فقہاء کا موقف ہے کہ ماں پر عصبہ کے ساتھ ملنا فرض ہے، اسحق کی نص ہے اور وہ  
ان کا ادراک یعنی سمجھ دار ہونا ہے اور وہ بچپن کی انتہاء ہے۔ جب عورتیں بالغ ہو جائیں تو عورت کے عصبہ اس کی ماں سے زیادہ  
اولیٰ ہیں، جب وہ محرم رشتہ دار ہوں۔ اسی طرح اگر وہ چاہیں تو اس کی شادی کر دیں اور کہہ کہ یہ تیرے لیے کھلا اور واضح بیان  
ہے کہ عصبہ رشتہ دار اولیاء جو باپوں کے علاوہ ہیں وہ یتیم بچی کی شادی اور اک (یعنی سمجھ دار) ہونے سے پہلے نہ کریں۔ اگرچہ  
ان کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ اس کے ساتھ نص حقائق کا انتظار نہ کریں اور جس نے نص حقائق کو بیان کیا ہے تو اس کی مراد جمع  
حقیقت ہے۔

(۱۳۶۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ  
الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَمْرِوَةَ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عُمَارَةَ بِنْتَ حَمْزَةَ بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَتْ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا عَلِيٌّ فِي  
عَمْرَةِ الْقَضِيَّةِ خَرَجَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: تَزَوَّجْهَا فَقَالَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ  
الرِّضَاعَةِ فَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَلَمَةَ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: هَلْ جَزَيْتُ سَلَمَةَ.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَلَيْسَ فِيهِ أَتَمُّهَا كَانَتْ صَغِيرَةً وَلِلنَّبِيِّ ﷺ فِي بَابِ النِّكَاحِ مَا لَيْسَ لِغَيْرِهِ وَكَانَ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَبِذَلِكَ تَوَلَّىٰ تَزْوِجَهَا دُونَ عَمَّهَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنْ كَانَ فَعَلَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۶۹۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمارہ بنت حمزہ بن عبدالمطلب مکہ میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ عمرہ قضا کے لیے تشریف لائے۔ سیدنا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اس کو لے کر آئے اور نبی ﷺ سے کہا: ان سے شادی کر لو تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی کی رضائی بیٹی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی شادی سلمہ بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے کر دی۔ نبی ﷺ کہا کرتے تھے: کیا میں نے سلمہ کو (اچھا) بدلہ دے دیا۔

## (۱۰۲) بَابُ إِذْنِ الْبُكَرِ الصَّمْتِ وَإِذْنِ الثَّمَبِ الْكَلَامِ

کنواری کی اجازت خاموشی اور شادی شدہ کی اجازت کلام ہے

(۱۳۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حُرْزَادَ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى بَهْلُولِ بْنِ إِسْحَاقَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَأَنَا حَاضِرٌ حَدَّثَكُمْ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبُكَرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۱۴۲۱]

(۱۳۶۹۸) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ اپنے ولیوں کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی اجازت خاموش رہنا ہے۔

(۱۳۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقَنُوجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكَحُ الثَّمَبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبُكَرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ. قَالُوا: كَيْفَ إِذْنُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصَّمُوتُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح- مسلم ۱۴۱۹]

(۱۳۶۹۹) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ سے نکاح نہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ اس سے مشورہ کر لیا جائے اور کنواری سے نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت طلب کر لی جائے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اس کی اجازت کیسے ہوگی، اے اللہ کے نبی؟



آپ ﷺ نے فرمایا: خاموشی اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۷۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنْكُحُ الْأَيِّمَ حَتَّى تَسْتَأْمَرَ وَلَا تَنْكُحُ الْبَكْرَ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ. قَالُوا: وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَسْكُتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح]

(۱۳۷۰۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے مشورہ کر لیا جائے اور کنواری سے نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت مانگی جائے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس کی اجازت کیسے ہوگی؟ فرمایا: خاموشی اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةَ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَتَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ الْإِسْحَاقِيُّ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ قَالَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ: سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْحَدِيثِ يَأْسَدُهُ زَادَ فِيهِ وَإِنْ بَكَتْ أَوْ سَكَتَتْ زَادَ بَكَتْ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَيْسَ بِكَتْ بِمَحْفُوظٍ هُوَ وَهُمْ فِي الْحَدِيثِ الْوَهْمُ مِنْ ابْنِ إِدْرِيسَ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ. [صحيح]

(۱۳۷۰۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یتیم سے اس کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے اگر وہ انکار کرے تو اس پر جبر نہیں کیا جائے گا۔

(۱۳۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى سَمِيعَ النَّبِيِّ ﷺ: يَقُولُ: تَسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةَ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَ فَهُوَ رِضَاهَا وَإِنْ كَرِهَتْ فَلَا كَرَاهٍ عَلَيْهَا.

(۱۳۷۰۲) ایضاً

(۱۳۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ يَقُولُ قَالَ ذُكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا تَنْتَاهِرُ أَمْ لَا؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ تَنْتَاهِرُ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَتَسْكُتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا سَكَتَتْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۵۹۴۹ - مسلم ۱۴۲۰]

(۱۳۷۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سے میں نے لونڈی کے بارے میں سوال کیا کہ اس کے مالک اس کا نکاح کرتے ہیں کیا وہ اجازت طلب کریں یا نہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وہ اجازت طلب کریں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ تو شرم کرتی ہیں اور خاموش ہو جاتی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ان کی اجازت ہے جب وہ خاموش ہو جائیں۔

(۱۳۷۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَمَّسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْتَاهِرُ النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: فَإِنَّ الْبُكَرَ تَسْتَحْيِي قَالَ: تَنْتَاهِرُ فَإِنْ سَكَتَتْ فَسُكُونُهَا إِذْنُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْفَرِّبَاقِيِّ.

(۱۳۷۰۳) ایضاً۔

(۱۳۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: وَأَمَرُوا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ فَإِنَّ التَّيْبَ تَعَرُّبٌ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبُكَرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا. [صحيح لغيره]

(۱۳۷۰۵) نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کے نفس کے بارے میں مشورہ کرو۔ بے شک شادی شدہ خود جواب دے گی اپنے نفس کے بارے میں اور کنواری کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

(۱۳۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَزْكِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ:

شَارَوْا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ . فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ : الثِّيبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمَتُهَا . لَمْ يَذْكُرِ الْعُرْسَ فِي إِسْنَادِهِ . [صحيح لغيره]

(۱۳۷۰۶) نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کے نفوس کے بارے میں خود جواب دے گی اور کنواری کی رضامندی خاموش ہوتا ہے۔

(۱۳۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَهْرَامٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خُوطِبَ إِلَيْهِ بَعْضُ بَنَاتِهِ أَتَى الْخِذْرَ فَقَالَ : إِنَّ رَجُلًا أَوْ إِنَّا فَلَانَا يَخْطُبُ فَلَانَةَ . فَإِنْ طَعَنْتَ فِي الْخِذْرِ لَمْ يَنْكِحْهَا وَإِنْ لَمْ تَطْعَنْ فِي الْخِذْرِ أَنْكَحَهَا .

كَذَا رَوَاهُ أَبُو الْأَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ . وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى مُرْسَلٌ . [ضعيف]

(۱۳۷۰۷) نبی ﷺ کی طرف جب ان کی بیٹیوں کے بارے میں شادی کا پیغام آتا تو آپ ﷺ پردہ کے پیچھے آتے اور فرماتے کہ فلاں مرد فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے، اگر وہ اس کی برائی بیان کرتی تو نکاح نہیں کرتے تھے اور اگر برائی بیان نہ کرتی تو نکاح کر دیتے۔

(۱۳۷۰۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَنَبَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ الْمُخْزُومِيِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ عِنْدَ خِذْرِهَا فَقَالَ : إِنَّ فَلَانًا يُرِيدُ فَلَانَةَ . [ضعيف]

(۱۳۷۰۸) ایضاً۔

(۱۳۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانَ إِذَا خُوطِبَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْضُ بَنَاتِهِ أَتَى الْخِذْرَ فَقَالَ : إِنَّ فَلَانًا يَخْطُبُ فَلَانَةَ . فَإِنْ خَرَّكَتْ لَمْ يَنْكِحْهَا وَإِنْ لَمْ تَخْرُكْهُ أَنْكَحَهَا . وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُرْسَلًا . [ضعيف]

(۱۳۷۰۹) ایضاً۔

(۱۳۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّلِيلِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

ﷺ۔ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَجْلِسُ إِلَى خَدْرِهَا فَقَالَ لَهَا: إِنَّ فَلَانًا يَذْكُرُ فَلَانَةَ. فَإِنْ تَكَلَّمْتَ لَكِرِهَتْ لَمْ يُزَوِّجْهَا وَإِنْ هِيَ صَمَتَتْ زَوَّجَهَا.

وَزَوَّاهُ أَبُو حَرِيزٍ قَاضِي سِجِسْتَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۷۱۰) نبی ﷺ جب اپنی کسی بیٹی کی شادی کا ارادہ کرتے تو اس کے پاس جاتے اور اس کو کہتے کہ فلاں مرد نے فلاں عورت کا ارادہ کیا ہے۔ اگر وہ کلام کرتی تو اس کو ناپسند کرتے اور شادی نہ کرتے اور اگر وہ خاموش ہو جاتی تو شادی کر دیتے تھے۔

### (۱۰۳) بَابُ النِّكَاحِ لَا يَقِفُ عَلَى الْإِجَازَةِ

نکاح اجازت پر موقوف نہیں ہوتا

(۱۳۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خُنَسَاءَ بِنْتِ خِدَامٍ: أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ وَهِيَ كَارِهَةٌ فَاتَّيَبَ النَّبِيُّ ﷺ. قَرَدَ يَكَاحَهَا.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَقُلْ إِلَّا أَنْ تَشَاءِيَ أَنْ تَبْرِيَ أَبَاهُ فَتَجِيزَ إِِنْكَاحُهُ لَوْ كَانَتْ إِجَازَتُهَا إِِنْكَاحُهُ تَجِيزُهُ أَشْبَهُ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَجِيزَ إِِنْكَاحَ أَبِيهَا وَلَا تَرُدَّ تَقْوَتَهُ عَلَيْهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۶۹۴۵]

(۱۳۷۱۱) حضرت خنساء بنت خدام کے باپ نے اس کی شادی ایسی جگہ کر دی جس کو وہ ناپسند کرتی تھی حالانکہ وہ شادی شدہ تھی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهَ قَالَ قَرَأَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى الدَّمَشَقِيَّ حَدَّثَهُ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ بَعِيرٍ إِذِنْ وَلِيَّهَا فَإِنْ نِكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اسْتَحْجَرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۷۱۲) نبی ﷺ نے فرمایا: عورت کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اگر اس کا نکاح کر دیا گیا تو وہ نکاح باطل ہے،



جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۰۴) باب لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ

صاحب عقل ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِمَعْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 دَاوُدَ سَمِعَهُ مِنْ سُفْيَانَ ذَكَرَهُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عُبَيْدُ  
 اللَّهِ وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ  
 بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: لَا يَكَاحُ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّ مُرْشِدٍ أَوْ سُلْطَانٍ .  
 كَذَا قَالَ أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ غَيْرِ امْتِنَاءٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ مَرْفُوعًا. وَالْقَوَارِيرِيُّ ثَقَّةٌ. إِلَّا أَنَّ الْمَشْهُورَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۷۱) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح نہیں ہوتا مگر صاحب عقل ولی کے اجازت کے ساتھ یا پھر سلطان (بادشاہ) کی اجازت کے ساتھ۔

(١٣٧١) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطُّمَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ. [صحيح]

(١٣٧١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا يَكْفِيكَ إِلَّا بَوْلِي أَوْ سُلْطَانِي فَإِنْ أَنْكَحَهَا سَفِيهَةٌ مَسْخُوطٌ عَلَيْهِ فَلَا يَكْفِيكَ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۷۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی یا بادشاہ کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر عورت کا نکاح کسی بیوقوف نے کر دیا اور اس نے اس پر ناگوار کیا اظہار کیا گیا تو اس کا نکاح نہیں ہے۔

(١٣٧١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ فَإِنْ انْكَحَاهَا وَلَيْ مَسْخُوطٌ عَلَيْهِ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ.

كَذَا رَوَاهُ عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالصَّوْحِيُّ مَوْقُوفٌ. [ضعیف]

(۱۳۷۱۶) نبی ﷺ نے فرمایا: ولی اور عادل گواہ کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر اس کا نکاح کسی بے وقوف نے کر دیا جس پر اس نے ناگواری کا اظہار کیا تو وہ نکاح باطل ہے۔

### (۱۰۵) بَابُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ

دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَجَّاجِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا امْرَأَةٌ نِكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَهُوَ النَّيْسَابُورِيُّ: أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ هَذَا مِنْ حُفَاطِ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ وَمُتَقَبِّهِمْ. [حسن]

(۱۳۷۱۷) نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کی گئی اور دو عادل گواہوں کے بغیر تو اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس سے دخول کر لیا ہے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا اور اگر ولی آپس میں جھگڑا کر لیں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالْسلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِمْسَى بْنِ يُونُسَ مِثْلَهُ

قَالَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ وَبِزِيدُ بْنُ سَيَّانٍ وَنُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالُوا فِيهِ: وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ. [حسن]

(۱۳۷۱۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح کی گئی تو اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس سے دخول کر لیا ہے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا اور اگر ولی آپس میں جھگڑا کر لیں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : عَصَمُ بْنُ الْعَبَّاسِ الضَّيِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوَيْدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : رَوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ : قَالَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ . [حسن]

(۱۳۷۱۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں ہی نکاح ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن بن ابوحسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

(۱۳۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ : قَالَ : لَا يَحِلُّ نِكَاحٌ إِلَّا بِوَلِيِّ وَصَدَاقٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا دُونَ النَّبِيِّ ﷺ . فَإِنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ بِهِ وَيَقُولُ الْفَرَقُ بَيْنَ النِّكَاحِ وَالسَّفَاحِ الشُّهُودُ .

قَالَ الْمَرْكُومِيُّ وَرَوَاهُ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

(۱۳۷۲۰) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر حلال نہیں ہے اور دو سچے اور دو عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر بھی۔

(۱۳۷۲۱) قَالَ الشَّيْخُ : إِنَّمَا رَوَاهُ هَكَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا يَجُوزُ نِكَاحٌ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ . أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَوِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ فَذَكَرَهُ مَوْصُولًا . وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكٌ لَا يَحْتَجُّ بِهِ .

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . وَلَيْسَ بِشَيْءٍ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْصُولًا مَرْفُوعًا. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۲۱) ایضاً۔

(۱۳۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شُعَيْبٍ أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبَخَارِيُّ قَالَ: مُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى بَصْرِيُّ مُتَكَرِّرُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: الْمُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى فِي نَفْسِهِ ثِقَةٌ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۲۳) ایضاً۔

(۱۳۷۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْبَغَايَا اللَّاحِقَى يُنْكِحُنَّ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ. رَفَعَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى فِي التَّفْسِيرِ وَوَقَفَهُ فِي الطَّلَاقِ. [مسک]

(۱۳۷۲۵) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے اور جو شادی کر رہا ہے، یعنی دولہا اور دو عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر۔

(۱۳۷۲۶) نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں زانیہ ہیں جو اپنا نکاح خود کر لیتی ہے بغیر کسی ثبوت (یعنی دلیل) کے۔

(۱۳۷۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ قَدْ كَرِهَ بَنُو مَرْفُوعًا وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ ثَابِتٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. (۱۳۷۲۸) ایضاً۔

(۱۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ وَوَلِيِّ مُرْشِدٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسَبُ مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ خُثَيْمٍ. [حسن]

(۱۳۷۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو عادل گواہوں اور صاحب عقل ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ



أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: أُنِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْكِاحَ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ إِلَّا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ. فَقَالَ: هَذَا يَنْكِاحُ السَّرِّ وَلَا أُجِزُهُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَوَجُمْتُ.

[ضعیف]

(۱۳۷۲۶) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک نکاح میں بلایا گیا جس میں صرف ایک مرد اور ایک عورت تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے، میں اس کو جائز قرار نہیں دیتا۔ اگر مجھے اس کے بارے میں کسی کے تعلق پہاچتا تو ان کو رحم کر دیتا۔

(۱۳۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْنَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَنْكِاحُ إِلَّا بَوَلًى وَشَاهِدَي عَدْلٍ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ كَانَ يَقَالُ لَهُ رَاوِيَةُ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُرْسِلُ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ بَعْضِ شَأْنِ عُمَرَ وَامْرَأَةٍ. [ضعیف]

(۱۳۷۲۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بولی اور دو عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۷۲۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ النِّسَاءِ مَعَ الرَّجُلِ فِي النِّكَاحِ

لِهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَيْنَا فِي اشْتِرَاطِ الشُّهُودِ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعیف]

(۱۳۷۲۸) عطاء عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عورت کی گواہی مرد کے ساتھ نکاح میں جائز قرار دی ہے۔

## (۱۰۶) بَابُ نِكَاحِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ مَالِكِهِ

غلام کا اپنے مالک کی اجازت بغیر نکاح کرنا

(۱۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَقِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ

عَاهِرٌ. [ضعیف]

(۱۳۷۲۹) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو غلام بھی اپنے مالک کی اجازت کے بغیر

شادی کرے گا وہ زانی ہے۔

(۱۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ لَهُوَ عَاهِرٌ هُوَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [ضعيف]

(۱۳۷۳) ایضاً۔

(۱۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا نَكَحَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَبُيُوتُهُ بَاطِلٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے۔

(۱۳۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ زِنًا وَيُعَاقَبُ مَنْ زَوَّجَهُ. [حسن]

(۱۳۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما کا نکاح مالک کی اجازت کے بغیر زنا سمجھتے تھے اور فرماتے: اس کو سزا دی جائے جو ایسی شادی کرے۔

(۱۳۷۸) وَيَأْتِيَانِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا تَزَوَّجَ بِإِذْنِ مَوْلَاهُ فَالطَّلَاقُ بِيَدِ الْعَبْدِ. وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ قَالَ: هِيَ أَبَاحَتْ فَرُجَهَا. [حسن]

(۱۳۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے ساتھ شادی کرے تو غلام کو طلاق کا اختیار ہوتا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ غلام جس نے آزاد عورت سے اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تو وہ ایسی عورت ہے جس نے اپنی شرم گاہ کو جائز قرار دیا۔

(۱۰۷) بَابُ الرَّجُلِ يَزُوجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ

اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر حق مہر کے کرنے کا بیان

(۱۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْوَعْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ. [صحيح]

(۱۳۷۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر مہر کے کر لے۔

### (۱۰۸) باب النِّكَاحِ وَمِلْكُ الْيَمِينِ لَا يَجْتَمِعَانِ

نکاح اور ملک یمین اکٹھے نہیں ہو سکتے

(۱۳۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْ بِأَمْرٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدًا لَهَا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ: أَلَيْسَ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ فَضَرَبَهُمَا وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدًا لَهَا أَوْ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ أَوْ وَلَّى قَاضِرٌ بُوْهُمَا الْحَدَّ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۷۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی۔ عورت نے کہا: کیا اللہ پاک نے قرآن مجید میں ارشاد نہیں فرمایا: ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ جو مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ کے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں پر حد لگائی اور ان کے درمیان تفریق ڈال دی اور گورنروں کی طرف یہ خط لکھا کہ جو عورت بھی اپنے غلام سے شادی کرے یا بغیر دلیل کے شادی کرے یا ولی کے بغیر تو ان دونوں پر حد نافذ کرو۔

(۱۳۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْ بِأَمْرٍ قَدْ تَزَوَّجَتْ عَبْدَهَا فَقَالَتْ لَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَبْدَهَا وَحَرَّمَ عَلَيْهَا الْأَزْوَاجَ عُقُوبَةً لَهَا. هُمَا مُرْسَلَانِ يُؤْتَدُّ أَحَدُهُمَا صَاحِبُهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۷۳۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی۔ اس کو سزا دی اور ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور اس کو سزا دینے کے لیے اس پر خاوند کو حرام قرار دے دیا۔

(۱۳۷۳۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْوَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَقَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَادٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَلَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً وَرِثَتْ مِنْ زَوْجِهَا شِقْصًا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: هَلْ غَشِيَتْهَا قَالَ: لَا قَالَ: لَوْ كُنْتُ غَشِيَتْهَا لَرَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ ثُمَّ قَالَ: هُوَ عَبْدُكَ إِنْ شِئْتَ بِعِيهِ وَإِنْ شِئْتَ وَهَيْبِهِ وَإِنْ شِئْتَ

أَعْتَقْنِيهِ وَكَتَبَ وَجَّيْهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۷۳۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنے خاوند کے مال میں ایک غلام کی وارث بنی تو یہ معاملہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے (اس غلام سے) کہا: کیا تو نے اس سے ہم بستری کی؟ اس نے کہا: نہیں، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے ہم بستری کی ہوتی تو میں تجھ کو سنگسار کر دیتا، پھر اس عورت سے کہا: وہ تیرا غلام ہے اگر چاہے تو بچ دے اگر چاہے بیہ کر دے اگر چاہے تو اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے۔

### (۱۰۹) باب الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَّتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُ بِهَا

اس آدمی کا بیان جو اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس سے شادی کرتا ہے

(۱۳۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَّاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ: يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مِنْ قِبَلِنَا مِنْ أَهْلِ خُرَّاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَّتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتُهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَقْرَبَ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَمَّنَ بِهِ وَابْتَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَذَى حَقَّ اللَّهُ وَحَقَّ مَوْلَاهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَلَقَدَّاهَا فَأَحْسَنَ عِدَاءَ هَا ثُمَّ أَذْبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ .

ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُورَاسَانِيِّ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵۴]

(۱۳۷۳۸) نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے بندے دگنا اجر دیے جاتے ہیں، ایک آدمی اصل کتاب میں سے جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور جب اس نے نبی ﷺ کو پایا اس پر بھی ایمان لایا اور اس کی اتباع کی اور تصدیق کی اس کے لیے دواجر ہیں۔ اور وہ غلام جو اللہ کے حق کو بھی ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کے حق کو بھی ادا کرتا ہے اس کے لیے بھی دواجر ہیں اور ایک وہ آدمی جس کی لونڈی ہے وہ اس کی پرورش کرتا ہے اور اچھی پرورش کرتا ہے پھر اس کو ادب سکھاتا ہے اس کی تربیت اچھی کرتا ہے۔ پھر اس کو آزاد کرتا ہے اور اس سے شادی کرتا ہے تو اس کے لیے بھی دواجر ہیں۔

(۱۳۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي



مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَذَبَهَا وَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَذَى حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحَقَّ مَوْلَاهُ فَلَهُ أَجْرَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصْدَقَهَا. [صحيح]

(۱۳۷۳۹) نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی بھی اپنی لونڈی کی تربیت کرتا ہے اور اچھی تربیت کرتا ہے اس کو تعلیم دلاتا ہے اور اچھی تعلیم دلاتا ہے، پھر اس کو آزاد کرتا ہے اور اس سے شادی کرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور جو غلام اپنے رب کا بھی حق ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کا بھی حق ادا کرتا ہے، اس کے لیے بھی دو اجر ہیں۔

(۱۳۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ الْحَيَّاطِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بِمَهْرٍ جَدِيدٍ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ ثُمَّ أَمَّهَرَهَا مَهْرًا جَدِيدًا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ. [مسکر]

(۱۳۷۴۰) نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر نئے حق مہر کے ساتھ اس سے شادی کر لے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۱۳۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَقَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْجِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحيح - مسلم ۱۳۶۵]

(۱۳۷۴۱) نبی ﷺ صلیہ صلیہ علیہ وسلم کو آزاد کیا اور اس کی آزادی کو حق مہر بنایا۔

(۱۳۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَفِيَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا. قَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ لَأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا؟ قَالَ: أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح]

(۱۳۷۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ نبی ﷺ نے صفیہ رضی اللہ عنہا کو قیدی بنایا، پھر اس کو آزاد کیا اور اس سے شادی کی۔ ثابت بناتی کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حق مہر کیا تھا؟ فرمایا: حق مہر اس کا نفس تھا اس کو آزاد کیا، پھر شادی کر لی۔ (۱۳۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاضِيَّ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ أَكْثَمَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - خَاصَّةً. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُذَكِّرُ هَذَا أَيْضًا عَنِ الْمُزَنِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَحَمَلَهُ عَلَى التَّخْصِصِ وَمَوْضِعِ التَّخْصِصِ أَنَّهُ اعْتَقَهَا مُطْلَقًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَلَى غَيْرِ مَهْرٍ وَنِكَاحٍ غَيْرِهِ لَا يَخْلُو مِنْ مَهْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۷۴۳) ایضاً۔

(۱۳۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ عَتَقُ الْمَرْأَةِ مَهْرَهَا حَتَّى يَقْرَضَ لَهَا صَدَاقًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ حَدِيثُ أَبِي مُوسَى بِرِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عِيَّاشٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۳۷۴۵) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عورت کی آزادی کو اس کا حق مہر مقرر کر دینے کو ناپسند فرماتے تھے یہاں تک کہ اس کا مہر مقرر کر دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو موسیٰ جو ابی بکر بن عیاش سے نقل فرماتے ہیں وہ حدیث اسی پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۳۷۴۵) وَقَدْ رَوَى مِنْ حَدِيثِ ضَعِيفٍ أَنَّهُ أَمَّهَرَهَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ أُمِّمَةَ عَنْ أُمِّهِ اللَّهِ بِنْتِ رُزَيْنَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَرِيطَةَ وَالنَّصِيرِ جَاءَ بِصَفِيَّةَ بِقَوْدهَا سَيِّئَةً حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَذَرَعَهَا فِي يَدِهِ فَلَمَّا رَأَتْ النَّبِيَّ قَالَتْ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَأَرْسَلَ ذَرَاعَهَا مِنْ يَدِهِ فَأَعْتَقَهَا وَخَطَبَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَأَمَّهَرَهَا رُزَيْنَةَ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۴۵) امہ اللہ بنت رزینہ اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ جب بنو قریظہ اور نصیر کا دن تھا وہ صفیہ کو قیدی بنا کر لائے۔ جب اللہ نے آپ کو فتح عطا فرمائی تو اس وقت بھی وہ قیدی تھی (لوٹتی تھی)۔ جب صفیہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو دیکھا تو کہنے لگیں: میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے اس کو چھوڑ کر آزاد کر دیا اور شادی کا پیغام دے کر نکاح کر لیا اور اس کا حق مہر رزینہ نے ادا کیا تھا۔

جَمَاعَ أَبْوَابِ اجْتِمَاعِ الْوَلَاةِ وَأَوْلَادِهِمْ وَتَفَرُّقِهِمْ وَ  
تَزْوِيجِ الْمَغْلُوبِينَ عَلَى عُقُولِهِمْ وَالصَّبِيَّانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ  
کَمِ عَقْلِ لَوگوں اور بچوں وغیرہ کا بیان

(۱۱۰) باب لَا وَلَايَةَ لِأَحَدٍ مَعَ أَبِي

باپ کی موجودگی میں کوئی دوسرا ولی نہیں بن سکتا

(۱۳۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ وَكَانَ أَبُوهَا يَرْغُبُ عَنْ أَنْ يُزَوِّجَهُ فَصَنَعَتْ طَعَامًا وَشَرَابًا فَلَدَعَتْ أَبَاهَا وَنَفَرًا مِنْ قُرَيْشٍ فَكَلَعُوا وَشَرِبُوا حَتَّى قَامُوا فَقَالَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِأَبِيهَا: إِنَّ مُحَمَّدًا يَخْطُبُنِي فَرُزُّوْجَهُ فَإِنَّهَا فَخَلَقَتْهُ وَالْبَسَتْهُ حُلَّةً وَكَانُوا يَصْنَعُونَ بِالْأَبَاءِ إِذَا زَوَّجُوا بَنَاتِهِمْ فَلَمَّا سَرَى عَنْهُ السُّكْرُ نَظَرُوا فَإِذَا هُوَ مُخَلَّقٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ فَقَالَ: مَا شَأْنِي؟ قَالَتْ: زَوَّجْتَنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: أَنَا أَزُوجُ نَيْبِمَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: لَا لَعَمْرِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ: أَمَا تَسْتَحْيِي تَرِيدُ أَنْ تُسَفِّهُ نَفْسَكَ عِنْدَ قُرَيْشٍ تُخَيِّرُ النَّاسَ أَلَّا تَكُنْتَ سَكْرَانَ فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقْرَأَ. [ضعيف]

(۱۳۷۴۶) عمار بن ابی عمار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حماد کا گمان تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خدیجہ بنت خویلد کا تذکرہ کیا، لیکن ان کے والد آپ سے ان کی شادی کرنے سے بے رغبت تھے۔ حضرت خدیجہ نے کھانے پینے کا اہتمام کیا اور اپنے والد اور قریبوں کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ جب انہوں نے کھاپی لیا اور مدہوش ہو گئے تو حضرت خدیجہ نے اپنے والد سے کہا: محمد بن عبداللہ نے مجھے شادی کا پیغام دیا ہے، آپ میری شادی کر دیں تو ان کے والد نے آپ ﷺ سے شادی کر دی تو حضرت خدیجہ نے اپنے والد کو خوشبو لگا کر، حلہ پہنایا۔ یہ اس وقت کرتے تھے جب والد اپنے بیٹیوں کی شادی کرتے تھے۔ جب ان کے والد سے نشہ کی کیفیت ختم ہوئی تو اس نے اپنے اوپر خوشبودار حلہ کو دیکھا تو کہنے لگے: میری یہ کیا حالت ہے؟ تو حضرت خدیجہ کہنے لگی: آپ نے میری شادی محمد بن عبداللہ سے کر دی ہے۔ اس نے کہا: میں ابو طالب کے تیم سے شادی کروں گا۔ نہیں میری عمر کی قسم! حضرت خدیجہ فرمانے لگیں: کیا آپ کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ آپ قریشیوں

کے نزدیک بے وقوف ٹھہریں کہ آپ لوگوں کو اس بات کی خبر دیں کہ آپ نشر کی حالت میں تھے۔ وہ یہی بات بار بار ان کو کہتی رہیں یہاں تک کہ انہوں نے اقرار کر لیا۔

(۱۳۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُؤَلَّيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْفَلٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ قِصَّةَ تَزْوِيجِ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ: أَنَّهَا تَكَلَّمَتْ أَخَاهُ فَكَلَّمَ أَبَاهُ وَقَدْ سَقَى خُمْرًا فَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَكَانَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَزَوِّجَهُ فَزَوَّجَهُ خَدِيجَةَ وَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقِظَ صَاحِبًا فَانْكَرَ أَنْ يَكُونَ زَوْجَهُ فَقَالَ: إِنْ صَاحِبُكُمْ الَّذِي تَزْعُمُونَ أَنَّى زَوَّجْتُهُ؟ فَهَرَزَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ: إِنْ كُنْتُ زَوَّجْتُهُ فَسَبِيلُ ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ فَقَدْ زَوَّجْتُهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَزَوَّجَ خَدِيجَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنْكَحَهُ إِيَّاهَا أَبُو هَا خُوَيْلِدٌ بْنُ أَسَدٍ. [ضعف جدا]

(۱۳۷۶۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے حضرت خدیجہ کی شادی کا قصہ ذکر کیا کہ حضرت خدیجہ نے اپنے بھائی سے بات کی اور انہوں نے اپنے والد سے اور ان کے والد نے شراب پی رکھی تھی۔ اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے مرتبہ کا تذکرہ کیا اور حضرت خدیجہ کی شادی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے حضرت خدیجہ کی شادی کر دی۔ پھر سوئے ہوئے اٹھے اور چیخ رہے تھے اور حضرت خدیجہ کی شادی سے انکار کر دیا۔ پھر کہنے لگا: تمہارا وہ صاحب کہاں ہے کہ جس کے بارے میں تمہارا گمان ہے کہ میں نے اس سے شادی کر دی ہے۔ جب نبی ﷺ سامنے آئے تو اس نے آپ کو دیکھا تو کہنے لگے: اگر میں نے شادی کر دی ہے تو درست۔ اگر نہیں کی تو اب میں نے شادی کر دی ہے۔

(ب) زہری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے زمانہ جاہلیت میں نکاح کیا اور ان کا نکاح ان کے والد خویلد بن اسد نے کروایا۔

(۱۳۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِعَفَادَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَمَّا مَاتَتْ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوِّجُ؟ قَالَ: وَمَنْ. قَالَتْ: إِنْ هُنَّ بَكْرًا وَإِنْ هُنَّ نِسَاءً. قَالَ: وَمَنِ الْبَكْرُ وَمَنِ النِّسَاءُ. قَالَتْ: أَمَّا الْبَكْرُ فَابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقٍ إِلَيَّ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَّا النِّسَاءُ فَسُودَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ لَمْ أَتِ بِكَ وَاتَّبَعْتُكَ. قَالَ: فَأَذْكُرِيهِمَا لِي. قَالَتْ: فَاتَتْ أُمُّ رُوْمَانَ فَقَالَتْ: يَا أُمُّ رُوْمَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ قَالَتْ: وَمَا ذَاكَ قَالَتْ



رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ذَكَرَ عَائِشَةُ قَالَتْ: انْطَرَى فَإِنَّا أَبَا بَكْرٍ آتٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَوْتَصِلُحْ لَهُ وَهِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَا أَخُوهُ وَهُوَ أَخِي وَابْنَتُهُ تَصِلُحْ لِي. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنِّي قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَقُلِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَلَيَاتِ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَمَلَكَهَا قَالَتْ خَوْلَةُ: ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى سَوْدَةَ وَأَبُوهَا شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ جَلَسَ عَنِ الْمَوَاسِمِ فَحَيَّيْتُهُ بِحَيَّةِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْتُ: أَنْعَمُ صَبَاحًا قَالَ: مَنْ أَنْتِ؟ قُلْتُ: خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ: فَارْحَبِي وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنِّي يَقُولُ قَالَتْ قُلْتُ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَذْكُرُ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ فَقَالَ: كُفُّوا كَرِيمَ مَاذَا تَقُولُ صَاحِبَتِكَ قُلْتُ: نَعَمْ تُحِبُّ. قَالَ فَقُلِي لَهُ: فَلَيَاتِ قَالَتْ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَمَلَكَهَا وَقَدِمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَجَعَلَ يَحْتُو عَلَى رَأْسِهِ التُّرَابَ أَنِّي تَرَوُّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. سَوْدَةَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۳۷۲۸) یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب غدیجہ بنت خویلد فوت ہو گئی تو خولہ بنت حکیم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ شادی نہ کریں گے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کس سے؟ کہنے لگی: کنواری سے چاہو یا بیوہ سے! آپ ﷺ نے پوچھا: کنواری کون؟ اور بیوہ کون؟ خولہ بنت حکیم کہنے لگی کہ کنواری تو عائشہ بنت ابی بکر جو اللہ کی مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب بیٹی ہے اور بیوہ حضرت سودہ بنت زمعہ جس نے ایمان قبول کرنے کے بعد آپ کی بیروی بھی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔ خولہ بنت حکیم کہتی ہیں: وہ ام رومان کے پاس آئیں اور کہا: اے ام رومان! اللہ نے تمہارے گھر میں خیر و برکت کو داخل کر دیا ہے۔ ام رومان نے پوچھا: وہ کیا؟ خولہ بنت حکیم کہنے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا ہے۔ ام رومان کہنے لگیں: ذرا انتظار کرو۔ ابو بکر بھی آ جاتے ہیں۔ اتنی دیر میں ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے تو ام رومان نے اس بات کا تذکرہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کیا یہ ان کے لیے درست ہے یہ ان کے بھائی کی بیٹی ہے۔ خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کا بھائی وہ میرے بھائی لیکن اس کی بیٹی سے نکاح درست ہے۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خولہ بنت حکیم سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے کہیں کہ آپ آ جائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آ کر نکاح کر لیا۔ پھر حضرت خولہ بنت حکیم کہتی ہیں کہ میں حضرت سودہ بنت زمعہ کے پاس گئی۔ ان کے والد بوڑھے آدمی تھے، وہ کام کاج سے فارغ بیٹھے تھے۔ حضرت خولہ فرماتی ہیں کہ میں نے جاہلیت والا سلام کہا تو انہوں نے کہا: تو اچھی صبح کرے۔ وہ کہنے لگے: آپ کون؟ میں نے کہا: خولہ بنت حکیم تو انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہا: جو اللہ چاہے کہو۔ کہتی ہیں: میں نے کہا کہ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب سودہ بنت زمعہ کا تذکرہ کرتے ہیں (یعنی نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں) وہ کہنے لگے: اچھا کتو ہے آپ اس کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ پسند کرتی ہیں۔ کہنے لگے: جاؤ ان سے کہہ دینا آ جائیں۔ خولہ

کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سودہ سے نکاح کر لیا، جب عبد بن زمعہ آیا تو اس نے اپنے سر پر خاک ڈالنا شروع کر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے سودہ سے نکاح کر لیا ہے۔ باقی حدیث کو بھی اس نے ذکر کیا ہے۔

(۱۳۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَيْهِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّ شُعْبَةَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ تَلَّيْمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حَذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَدْ شَهِدَ بَدْرًا فَتَوَلَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتَ أَنْكِحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ فَقَالَ: سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيْلًا ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ: قَدْ بَدَأَ لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ بَرٍّ مِثْلِي هَذَا. قَالَ عُمَرُ: فَلَقِيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ شِئْتَ أَنْكِحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ فَصَمَّتْ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيْلًا ثُمَّ عَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْكِحْتُهَا بِأَنَّهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلِيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ لِمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي لَدَى كُنْتُ عِلْمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَدْ ذَكَرَ حَفْصَةَ فَلَمْ أَكُنْ لِأَلْفِي سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَبِلْتُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری ۴۱۴۵ - ۴۰۰۵ - ۵۱۲۲ - ۵۱۲۹]

(۱۳۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت حفصہ بنت عمر جب یہ وہ ہوئیں جنس بن حذافہ بھی جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی اور بدری تھے، مدینہ میں ان کی وفات کی وجہ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پر اپنی بیٹی کو پیش کیا (یعنی نکاح کا کہا)۔ میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا نکاح حفصہ بنت عمر سے کر دوں۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے معاملہ میں سوچ و بچار کر لوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چند دن ٹھہرا رہا۔ پھر عثمان بن عفان کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہہ دیا کہ میں آج کے دن شادی نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا نکاح حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ سے کر دوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر اپنے اندر غم پایا۔ چند دنوں کے بعد نبی ﷺ نے نکاح کا پیغام دے دیا۔ میں نے آپ ﷺ سے ان کا

نکاح کر دیا تو ابو بکرؓ نے اور فرمانے لگے، آپ کو پریشانی ہوتی ہوگی جب آپ نے حضرت حصہ کو نکاح کے لیے میرے اوپر پیش کیا اور میں نے کچھ بھی جواب نہ دیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمانے لگے: ہاں تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمانے لگے: مجھے کسی چیز نے بھی جواب سے نہ روکا تھا، جب آپ نے نکاح کے لیے کہا۔ البتہ میں یہ جانتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حصہ کا تذکرہ کیا تھا۔ لیکن میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر کرنا نہ چاہتا تھا۔ اگر رسول اللہ چھوڑ دیتے تو میں قبول کر لیتا۔

### (۱۱۱) بابِ وَلَايَةِ الْآخِرِ

بھائی کے ولی ہونے کا بیان

(۱۳۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ نَاجِيَةَ وَعِمْرَانُ فَلَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ رَوَى عَنْ أُخْتِهِ رَجُلًا فَقَالَتْهَا تَطْلِقُهَا فَبَايَتْ مِنْهُ ثُمَّ جَاءَ يَخْطُبُهَا فَأَبَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَلْفَرُسُكَ كَرِيْمَتِي ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ جِئْتُ تَخْطُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا أُرْوِجُهَا وَكَانَتْ الْمَرْأَةُ قَدْ هَوَيْتُ أَنْ تَرُاجِعَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنِ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. قَالَ مَعْقِلٌ: نَعَمْ أُرْوِجُهَا. لَفْظُ حَدِيثِ خَالِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح - بخاری ۴۲۳۰]

(۱۳۷۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ معقل بن یسار نے اپنی بہن کا نکاح ایک آدمی سے کر دیا۔ اس نے طلاق دی جس کی وجہ سے وہ اس سے جدا ہو گئی۔ پھر اس آدمی نے معقل کی بہن کو پیغام نکاح دیا تو معقل بن یسار نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: میں نے تجھے اپنی عزت کا بستر عطا کیا، پھر تو نے طلاق دے دی۔ اب پھر نکاح کا پیغام لے کر آیا ہے، اللہ کی قسم! اب میں تیرا نکاح نہ کروں گا اور عورت بھی اس کی طرف واپسی کی خواہش مند تھی تو اللہ نے یہ آیت اتاری: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنِ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۲] ”اور جب تم عورتوں کو طلاق دو وہ اپنی عدت مقررہ کو پہنچ جائیں تو تم ان کو مت روکو۔“

### (۱۱۲) بابِ وَلَايَةِ ابْنِ الْعَمِّ وَإِذَا كَانَ هُوَ وَلِيًّا فَابْنُ الْآخِرِ ثُمَّ الْعَمُّ أَوَّلَى أَنْ يَكُونَ وَلِيًّا

چچا کا بیٹا جب ولی ہو، پھر بھائی کا بیٹا، پھر چچا زیادہ بہتر ہے کہ وہ ولی ہو

(۱۳۷۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا (وَمَا يَنْبَغِي عَلَيْكُمْ فِي

الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّائِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) قَالَتْ: هَذِهِ النِّسَاءُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ هُوَ وَلَيْهَا لَعَلَّهَا تَكُونُ شَرِيكَةً فِي مَالِهِ وَهُوَ أَوْلَى بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكِحَهَا وَيُعْضِلَهَا لِمَالِهَا فَلَا يَنْكِحُهَا غَيْرُهُ كَرَاهِيَةً أَنْ يَشْرَكَهُ أَحَدٌ فِي مَالِهِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَكِيٍّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری فی مواطن کثیرہ۔ مسلم ۳۰۱۸]

(۱۳۷۵۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں: ﴿وَمَا يَتَلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”اور جو یتیم بچوں کے ہارے میں تم پر کتاب میں بڑھا جاتا ہے کہ وہ یتیم بچیاں تم ان کو ان کے مقرر کردہ حق مہر ادا نہیں کرتے اور تم ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ یتیم بچی ایک آدمی کی کفالت میں تھی، وہ اس کا ولی تھا، شاید کہ وہ اس کے مال میں بھی حصہ دار تھا اور وہ اس کے مال کی چاہت رکھتا تھا لیکن اس سے نکاح کی رغبت نہ رکھتا تھا اور اس کے مال کی وجہ سے کسی دوسرے سے اس کا نکاح بھی نہ کر رہا تھا کہیں دوسرا اس کے مال میں حصہ دار نہ بن جائے۔

### (۱۱۳) بَابُ الْإِبْنِ يُزَوِّجُهَا إِذَا كَانَ عَصَبَةً لَهَا بِغَيْرِ الْبِنُوَّةِ

بیٹا (اپنی والدہ کا) نکاح کر سکتا ہے اگر وہ بیٹا ہونے کے علاوہ عصبہ بھی بنتا ہو

(۱۳۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَنِّفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقَى الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّائِي حَدَّثَنِي ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَاجْرِنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا. فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ فَلْتَهَا فَجَعَلْتُ كُلَّمَا طَلَبْتُ أَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا عُمَرُ لَمْ يَزُجْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُوجَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْأَصْبَهَانِيِّ ذِكْرُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا ذِكْرُ الْوَعْدَةِ وَلَكِنْ قَالَ قَالَتْ: فَخَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ



أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سَبْرَ ضَى بِي . فَقُلْتُ : يَا عَمْرُؤُ فَمَ فَرَّوْجَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَعَمْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ كَانَ عَصَبَةً لَهَا وَذَلِكَ لِأَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ هِيَ هِنْدُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ وَعَمْرُوهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبُو سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ بْنِ هَلَالٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ . [ضعیف۔ او اصلہ فی الصحیح لغير هذا۔ وانظر الاروآ ۱۸۱۹]

(۱۳۷۵۲) عمر بن سلمہ اپنے والد سے اور وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچے وہ انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھے۔ اے اللہ! میں اپنی مصیبت پر تیری جانب سے صبر کی توفیق چاہتی ہوں۔ اس مصیبت میں مجھے اجر دے اور مجھے اس سے اچھا نعم البدل عطا فرما۔ جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے یہ کلمات کہنے شروع کر دیے۔ لیکن جب بھی میں ان کے نعم البدل کا تذکرہ کرتی تو اپنے دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہوگا۔ پھر میں یہ کلمات کہتی رہی۔ جب عدت مکمل ہوگئی تو نبی ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پیغام نکاح دے کر بھیجا تو ام سلمہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے عمر! کھڑے ہو جاؤ۔ آپ رسول اللہ ﷺ کا نکاح کر دیں تو انہوں نے آپ کا نکاح کر دیا۔

(ب) یہ ابوعبداللہ کی حدیث ہے، لیکن اصحابی کی روایت میں عمر بن خطاب اور عدت کا تذکرہ نہیں ہے۔ لیکن اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے کہا: میرے ولیوں میں سے کوئی موجود نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی موجود یا غائب ایسا نہیں جو میرے اس نکاح پر راضی نہ ہو۔ میں نے کہا: اے عمر! کھڑے ہو جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کا نکاح کر دو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ عمر بن ابی سلمہ ان کا عصبہ بھی تھا۔ کیونکہ ام سلمہ کا نسب نامہ یہ ہے: ہند بنت ابی امیہ بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم اور عمر بن ابی سلمہ ہیں اور ابوسلمہ کا نام عبداللہ بن عبد الاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم تھا۔

(۱۳۷۵۳) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَ .

وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرِ الْكَلَابَاذِيَّ الْحَافِظَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ عَمْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ تَوَفَّى النَّبِيَّ ﷺ . وَهُوَ ابْنُ يَسْعَ بْنِ سَيْنٍ وَمَاتَ فِي خِلَافَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ . [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۷۵۴) حافظ ابوالنضر کلاباذی فرماتے ہیں کہ عمر بن ابی سلمہ نو سال کے تھے، جب نبی ﷺ فوت ہوئے اور عمر بن ابی سلمہ عبدالملک بن مروان کی خلافت میں فوت ہوئے۔

(۱۳۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَائِلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عُثْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ . خَطَبَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَرَى ابْنُكَ أَنْ يَزُوجَكَ . أَوْ قَالَ زَوَّجَهَا ابْنَهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صَغِيرٌ لَمْ يَلْغُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ . فِي بَابِ النِّكَاحِ مَا لَمْ يَكُنْ لغيرِهِ . [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۷۵۳) سلمہ بن عبد اللہ بن سلمہ بن ابی سلمہ اپنے والد سے اور وہ دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ام سلمہ کو نکاح کا پیغام دیا۔ فرمایا: اپنے بیٹے کو حکم دے کہ وہ تیرا نکاح کر دے یا فرمایا: اس کے بیٹے نے نکاح کر دیا۔ وہ ابھی بالغ بھی نہ ہوئے تھے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ اس وقت تھا جب اس کے علاوہ کوئی دوسرا موجود نہ تھا۔

(۱۳۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ خَطَبَ أُمَّ سَلِيمٍ فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ إِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ خَشَبَةٌ تَنْبُتُ مِنَ الْأَرْضِ نَجَرَهَا حَبِشِيُّ بَنِي فُلَانٍ إِنْ أَنْتَ أَسْلَمْتَ لَمْ أُرِدْ مِنْكَ مِنَ الصَّدَاقِ غَيْرُهُ قَالَ حَتَّى أَنْظُرَ فِي أَمْرِي قَالَ فَلَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَتْ: يَا أَنَسُ زَوِّجْ أَبَا طَلْحَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ابْنُهَا وَغَضَبَهَا فَإِنَّهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بْنِ النَّضْرِ بْنِ ضَمْصَمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي عُدِيٍّ بْنِ النَّجَّارِ وَأُمُّ سَلِيمٍ هِيَ ابْنَةُ مِلْحَانَ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي عُدِيٍّ بْنِ النَّجَّارِ. [صحيح - دون قوله (قالت يا انس)]

(۱۳۷۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلمح نے ام سلیم کو نکاح کا پیغام دیا تو ام سلیم کہنے لگی: اے ابوطلمح! کیا تو جانتا نہیں جس اللہ کی تو عبادت کرتا ہے، وہ لکڑی کا ہے۔ جو زمین سے اگتی ہے۔ اس کو حبش بن فلاں نے بنایا ہے۔ اگر آپ اسلام قبول کر لیں تو میں اس کے علاوہ آپ سے حق مہر کا مطالبہ نہ کروں گی۔ ابوطلمح کہتے ہیں: میں نے سوچ و تجارت کی۔ راوی کہتے ہیں: ابوطلمح چلے گئے پھر دوبارہ آئے تو کہنے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ام سلیم نے کہا: اے انس ابوطلمح کا نکاح کر دو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک ام سلیم کا بیٹا اور عصبہ بھی ہے کیوں کہ انس بن مالک بن نصر بن ضمضم بن زید بن حرام بنو عدی بن النجار۔ ام سلیم یہ ملحان بن خالد بن یزید کی بیٹی ہے۔

### (۱۱۳) باب اَعْتِبَارِ الْكُفَاءَةِ

#### کفو کے اعتبار کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْبُؤَيْطِيِّ: أَصْلُ الْكُفَاءَةِ مُسْتَبْطَأٌ مِنْ حَدِيثِ بَرِيرَةَ كَانَ زَوْجَهَا غَيْرَ كُفٍّ لَهَا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بویطی کی روایت میں ہے کہ کفو کا استنباط اصل تو بریرہ کی حدیث سے کیا جاتا ہے کہ ان کا خاوند اس کا کفو نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔

(۱۳۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ رَسٍّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَاتَبْتُ بَرِيرَةَ عَلَى نَفْسِهَا بِسَعَةِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْقِيَةً فَكَاتَبْتُ عَائِشَةَ تَسْمِعُهَا فَقَالَتْ: لَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ وَإِنْ أَعْدَدَهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي لَقَدْ هَبْتُ بَرِيرَةَ فَكَلَّمْتُ فِي ذَلِكَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلُهَا فَقَالَتْ: لَا مَا اللَّهُ إِذَا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ابْتَاغِيهَا وَاشْتَرِي لِي لِي الْوَلَاءَ وَأَعْرِضِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى. ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَقُولُونَ أَعْطَى يَا فَلَانُ الْوَلَاءُ لِي كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرُطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ. قَالَتْ: وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَأَخْتَارَتْ لِنَفْسِهَا قَالَ عُرْوَةُ: وَلَوْ كَانَ خُرًا مَا خَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى مَا قَصَدْنَاهُ بِالذَّلَالَةِ وَعَلَى ثُبُوتِ الْوَلَاءِ لِلْمُعْتَقِ وَأَنَّ لَا وَلَاءَ لِغَيْرِ الْمُعْتَقِ وَمِنْ أَحْكَامِ الْوَلَاءِ ثُبُوتُ وَلَايَةِ النِّكَاحِ لِمَنْ لَهُ الْوَلَاءُ عِنْدَ عَدَمِ الْمُنَاسِبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَفِي اعْتِبَارِ الْكُفَّاءَةِ أَحَادِيثُ أُخَرُ لَا تَقُومُ بِأَكْثَرِهَا الْحُجَّةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- مسلم ۲۱۶۸]

(۱۳۷۵۶) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ نے اپنی آزادی کے لیے ۹ اوقیوں پر مکاتب کر لی کہ ایک سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہے وہ اپنی مدد کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر وہ چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ قیمت ادا کر دوں گی اور ولاء میری ہوگی۔ حضرت بریرہ نے جا کر اپنے گھر والوں سے بات کی، انہوں نے انکار کر دیا، لیکن ولاء کی شرط پر آمادگی ظاہر کی۔ حضرت بریرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور وہاں رسول اللہ ﷺ بھی آگئے تو بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ بات آکر کہہ دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ صرف اس صورت میں ممکن ہے جب ولاء میری ہوگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ خرید کر ولاء کی شرط رکھیں اور آزاد کر دیں، کیونکہ ولاء تو آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہے ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں۔ کہتے ہیں: اے فلاں! آزاد کر اور ولاء میری ہوگی۔ اللہ کی کتاب زیادہ سچی ہے اور اللہ کی شرطیں زیادہ قابل اعتماد ہیں اور جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اس کے خاوند کے بارے میں اختیار دے دیا۔ ان کا خاوند غلام تھا تو بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا (یعنی اس سے آزاد ہو گئی) عروہ کہتے ہیں: اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی ﷺ بریرہ کو اختیار نہ دیتے۔

(ب) اٹح بن ابراہیم کی روایت مسلم میں ہے۔ اس میں وہ ولایت موجود ہے جس کا ہم نے قصد کیا ہے اور دلاء صرف آزاد کرنے والے کے لیے ہے غیر کے لیے نہیں۔ دلاء کے احکام سے نکاح کی ولایت بھی ثابت ہوتی ہے۔ جب کوئی مناسبت ولی موجود نہ ہو۔

کفو کے اعتبار کے لیے دوسری احادیث بھی موجود ہیں لیکن ان سے دلیل لینا درست نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

(۱۳۷۵۷) مِنْهَا وَهُوَ امْتَلَاهَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّيْابِيُّ فَرَّقَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهَا يَا عَلِيُّ ثَلَاثَةٌ لَا تُوَخَّرُهَا الصَّلَاةُ إِذَا أَتَتْ وَالْحَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيْمُ إِذَا وَجَدَتْ كُفُولًا. [ضعيف]

(۱۳۷۵۷) محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب اپنے والد سے اور دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: تین چیزوں میں تاخیر نہ کرنا: ① جب نماز کا وقت ہو جائے ② جنازہ جب موجود ہو۔ ③ بیوہ کا نکاح جب کفو موجود ہو۔

(۱۳۷۵۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَخَيَّرُوا الْبُطْلَانَ وَالْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا الْيَتَامَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۷۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اختیار دو تاکہ ہم ایک نظر دیکھ لیں اور رشتہ داریوں میں برابری کا خیال رکھو اور ان کی طرف نکاح کا پیغام بھیجو۔

(۱۳۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُهُ مِنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى عَنْ هِشَامٍ.

(۱۳۷۵۹) ایضاً۔

(۱۳۷۶۰) وَأَمَّا حَدِيثُ مُبَشَّرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكِحُوا النِّسَاءَ إِلَّا الْأَكْفَاءَ وَلَا يَزَوَّجُهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءُ وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ فَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكِينِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ الْحَكِّمِ الرَّسَعِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُبَشَّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ قَدْ كَرِهَ.



قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: مَبْشَرٌ بَنُ عَبِيدٍ مَتْرُوكٍ الْحَدِيثُ أَحَادِيثُهُ لَا يَتَابَعُ عَلَيْهَا.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَبْشَرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ وَقِيلَ عَنْ يَحْيَى مِثْلَ الْأَوَّلِ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے نکاح صرف ہمسرے کے جائیں اور ان کے ولی ہی نکاح کریں اور حق مہر میں درہم سے کم نہ ہو۔

(۱۳۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَبْشَرٌ وَأَنَا أَبْرَأُ مِنْ عَهْدِيهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ. وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَزُوجُ النِّسَاءَ إِلَّا الْأَوْلِيَاءُ وَلَا يَزُوجُهُنَّ إِلَّا الْأَكْفَاءُ وَلَا مَهْرٌ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمَ. قَائِلُ قَوْلِهِ: وَأَنَا أَبْرَأُ مِنْ عَهْدِيهِ ابْنُ خُزَيْمَةَ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے نکاح صرف ولی کریں اور ان کے نکاح کفو کی بنیاد پر کیے جائیں اور حق مہر درہم سے کم نہ ہو۔

(۱۳۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا مَعْنَى لِدَوَابِ الْأَحْسَابِ فُرُوجُهُنَّ إِلَّا مِنَ الْأَكْفَاءِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ جَعَلَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمَعْنَى فِي اشْتِرَاطِ الْوَلَاةِ فِي النِّكَاحِ كَيْ لَا تَضَعُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فِي غَيْرِ كُفُوٍ فَقَالَ: لَا مَعْنَى لَهُ أَوَّلَى بِهِ مِنْ أَنْ لَا تَزُوجَ إِلَّا كُفُوءًا بَلْ لَا أَحْسَبُهُ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ جُعِلَ لَهُمْ أَمْرٌ مَعَ الْمَرْأَةِ فِي نَفْسِهَا إِلَّا لِنَافِلَاتِ نِكَاحٍ إِلَّا كُفُوءًا.

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَلَذِكْرُهُ.

[ضعیف جداً]

(۱۳۷۶۲) محمد بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور منع کروں گا حسب و نسب والیوں کو کہ وہ بغیر کفو کے شادی نہ کریں۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نکاح میں ولی کی شرط اسی لیے ہے کہ عورت بغیر کفو کے شادی نہ کرے۔ یہ سارا سلسلہ صرف اسی لیے ہے کہ وہ بغیر کفو کے شادی نہ کر سکے۔

## (۱۱۵) بَابُ اشْتِرَاطِ الدِّينِ فِي الْكُفَاءَةِ

دین میں برابر کی شرط کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا﴾ وَقَالَ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَنَّ﴾ ثُمَّ اسْتَشَىٰ فَقَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ ذَلَّ بِذَلِكَ عَلَىٰ أَنَّ الْمُرَادَ بِالْمُشْرِكَاتِ الْوَرِثِيَّاتِ وَالْمَجُوسِيَّاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قال الله تعالى: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا﴾ [البقرة ۲۲۱] ”اور مت نکاح کرو مشرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لائیں۔“ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَنَّ﴾ ”اور مت نکاح کرو مشرک کرنے والیوں کو یہاں تک کہ ایمان لائیں۔“ پھر استثناء کیا۔ ﴿وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ [المائدة ۵] ”اور پاک دامنیں ان لوگوں میں سے جو کتاب دیے گئے ہیں کتاب پہلے سے۔ ان سے معلوم ہوا کہ مشرک عورتوں سے مراد جو بتوں کی پجاری اور مجوسی ہیں۔“

(۱۳۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْجَرُ إِلَىٰ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهْدٌ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَا إِلَّا مَا فِي كِتَابِي وَإِذَا فِيهِ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُوا دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَىٰ مَنْ سِوَاهُمْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [ضعيف] (۱۳۷۶۳) قيس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: اے علی! کیا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا تھا جو لوگوں سے نہ لیا ہو؟ فرمانے لگے: نہیں لیکن جو میری اس کتاب میں ہے اور اس میں تھا کہ مسلمانوں کے خون آپس میں برابر ہیں اور اپنے غیر پر ایک ہاتھ کی مانند ہیں۔

## (۱۱۶) بَابُ اعْتِبَارِ النَّسَبِ فِي الْكُفَاءَةِ

برابری میں نسب کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عَفَّانَ قَالََا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ: شَدَّادُ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَىٰ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَىٰ مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَىٰ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ. وَقَالَ الرَّبِيعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَىٰ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح- مسلم ۲۲۷۶]

(۱۳۷۶۳) واسئلہ بن اسحق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو کنانہ کو بنو اسامیل سے چن لیا اور قریش کو بنو کنانہ سے چن لیا اور بنو ہاشم کو قریش سے چن لیا اور بنو ہاشم سے میرا انتخاب کر لیا۔

(۱۳۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَسَلَمَةُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ اللَّهُ اخْتَارَ الْعَرَبَ فَاخْتَارَ مِنْهُمْ كِنَانَةَ أَوْ قَالَ النَّضَرَ مِنْ كِنَانَةَ. شَكَ حَمَّادٌ: ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهُمْ قُرَيْشًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهُمْ بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنِّي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ. هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۵) محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے عرب کا انتخاب کیا اور عرب سے کنانہ کا انتخاب کیا اور فرمایا: نصر بن کنانہ کا۔ حماد راوی کو شک ہے، پھر ان سے قریش کو چنا اور قریش سے بنو ہاشم کا انتخاب کیا، پھر مجھے بنو ہاشم سے چنا۔ (۱۳۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ يَعْنِي ابْنَ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: لِنِسَاءٍ فَضَلْتُمُونَا بِهَا يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَا نُنْكِحُ نِسَاءَكُمْ وَلَا نَوَدُّكُمْ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُوَفَّقٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۶) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اے اہل عرب! تم دو خصلتوں کی وجہ سے ہم سے افضل ہو: ① ہم تمہاری عورتوں سے نکاح نہیں کرتے۔ یعنی اجازت نہیں۔ ② اور ہم تمہاری امامت نہیں کرواتے۔

(۱۳۷۶۷) وَلَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَامِدٍ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَقْدَمَ أَمَامَكُمْ أَوْ نُنْكِحَ نِسَاءَكُمْ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ سَلْمَانَ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۷) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم تمہاری امامت کروائیں اور تمہاری عورتوں سے نکاح کریں۔

## (۱۱۷) بابُ اعْتِبَارِ الْحَرِّيَّةِ فِي الْكُفَاءَةِ

برابری میں آزادی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا

مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :  
أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ  
النِّعْمَةَ . قَالَتْ : وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ . [صحيح]

(۱۳۷۶۸) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے بریرہ کو خریدا اور انہوں نے ولاء کی شرط رکھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کی جوتی ہے جو نعمت کا والی بنتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا؛ کیونکہ اس کا خاوند غلام تھا۔

## (۱۱۸) بَابُ اعْتِبَارِ الصَّنْعَةِ فِي الْكِفَاءَةِ

برابری میں کاریگری (پیشہ) کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ  
الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَعْضُ إِخْوَانِنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : الْعَرَبُ بَعْضُهَا أَكْفَاءُ لِبَعْضٍ قَبِيلَةٌ بِقَبِيلَةٍ  
وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ وَالْمَوَالِيُّ بَعْضُهُمْ أَكْفَاءُ لِبَعْضٍ قَبِيلَةٌ بِقَبِيلَةٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ إِلَّا حَائِلٌ أَوْ حَجَّامٌ .  
هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ شُجَاعٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ حَيْثُ لَمْ يَسْمَعْ شُجَاعُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ . وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ الدَّمَشَقِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ ضَعِيفٌ .  
وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ . [موضوع]

(۱۳۷۶۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب ایک دوسرے کے لیے کفو ہیں۔ ایک قبیلہ اور نسل کے اعتبار سے دوسرے کا کفو ہے اور آدمی کا اور غلام ایک دوسرے کے کفو ہیں قبیلہ کے اعتبار سے اور آدمیوں کے اعتبار سے۔ لیکن جولاہا اور تائی۔

(۱۳۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايْنِيُّ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ  
الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَاحِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ  
حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بِقِيَّةٌ حَدَّثَنَا زُرْعَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ  
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : الْعَرَبُ أَكْفَاءُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ قَبِيلٌ  
بِقَبِيلٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ وَالْمَوَالِيُّ أَكْفَاءُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ قَبِيلٌ بِقَبِيلٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ إِلَّا حَائِلٌ أَوْ حَجَّامٌ .



وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [موضوع]

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب نسل کے اعتبار سے ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غلام بھی نسل کے اعتبار سے ایک دوسرے کے کفو ہیں۔ سوائے جو لاپرواہ اور حجام کے۔

(۱۳۷۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْعَرَبُ لِلْعَرَبِ أَكْفَاءُ وَالْمَوَالِيُّ لِلْمَوَالِيِّ إِلَّا حَائِلُكَ أَوْ حَجَّامٌ. [موضوع]

(۱۳۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غلام بھی ایک دوسرے کے کفو ہیں سوائے جو لاپرواہ اور حجام کے۔

## (۱۱۹) بَابُ اعْتِبَارِ السَّلَامَةِ فِي الْكُفَاءَةِ

کفو میں تندرستی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۷۲) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفَرٌ وَفَرٌّ مِنَ الْمَجْنُونِ فَرَارَكَ مِنَ الْأَسَدِ أَوْ قَالَ: مِنَ الْأَسْوَدِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَدْ كَرِهْتُ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لَا بُورِدٌ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِغٍ. وَذَلِكَ يَرُدُّ مَعَ مَا نَسْتَدِلُّ بِهِ فِي رَدِّ النِّكَاحِ بِالْعُيُوبِ الْخُفْصَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحیح۔ مسلم ۲۲۲۰]

(۱۳۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیمار متعدی نہیں ہوتی ہامہ (میت کے سر

ابوکل کر دھائی دیتا ہے انتقام لینے تک صبر سے نہیں بیٹھتا یہ جاہلیت میں کہا کرتے تھے) اور صفر بھی نہیں اور کوڑھی سے اس بھاگ جیسے شیر سے بھاگا جاتا ہے یا اسود کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تندرست انسان کے پاس بیمار کو نہ رکھا جائے۔ یہ حدیث وہاں آئے گی جہاں پانچ عیوب کی وجہ سے نکاح کو رد کیے جانے پر ہم استدلال کریں گے۔

(۱۳۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ: إِذَا

تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جَذَامٌ أَوْ بَرَصٌ أَوْ قُرْنٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَسِّهِ لِبَاسَهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى الْوَلِيِّ.

(۱۳۷۷۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اور وہ پاگل یا کوڑھی یا پھل بھری والی ہو تو اگر مرد نے اس سے دخول کر لیا تو مقرر شدہ حق مہر ادا کرنا ہوگا جو اس کے ولی کے ذمہ ہے۔

## (۱۲۰) بَابُ اعْتِبَارِ الْيَسَارِ فِي الْكَفَاءَةِ

کفو میں خوشحالی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سُوَيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبُتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ يَعْزِي النَّبِيَّ ﷺ أَنْ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ الْيَكْحَى أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ. قَالَتْ: فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ: الْيَكْحَى أَسَامَةُ. فَتَكَحُّتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- مسلم ۱۴۸۰]

(۱۳۷۷۷) قاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ ابو عمرو بن حفص نے اپنی عدم موجودگی میں طلاق بتدے دی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ جب میں حلال ہوئی (یعنی عدت پوری ہوگئی) تو میں نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا کہ معاویہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم اپنے کندھے سے عصا نہیں اتارتا۔ ① ہاتھ مارتا ہے ② یا سفروں میں رہتا ہے اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے، آپ اسامہ بن زید سے نکاح کر لیں۔ کہتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو۔ میں نے اسامہ سے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

(۱۳۷۷۸) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكِيمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بَرِيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنْ أَحْسَبَ أَهْلُ الدُّنْيَا هَذَا الْمَالَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ. [حسن]

(۱۳۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: دنیا والوں کا حسب یہ مال ہے۔

(۱۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى. [ضعيف]

(۱۳۷۷۶) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔

(۱۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَبِيهِيُّ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كَرَّمَ الْمَرْءُ دِينَهُ وَمُرَّوَتْهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خَلْقُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ يُونُسَ: وَمُرَّوَتْهُ عَقْلُهُ.

وَرَوَى مِثْلَ هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا کرم اس کا دین ہے اس کی مروت عقل ہے اور حسب اخلاق ہے۔

(ب) ابن یوسف کی روایت میں ہے کہ اس کی مروت عقل ہے۔

(۱۲۱) بَابُ لَا يُرَدُّ نِكَاحُ غَيْرِ الْكُفَى إِذَا رَضِيَتْ بِهِ الزَّوْجَةُ وَمَنْ لَهُ الْأَمْرُ مَعَهَا وَكَانَ مُسْلِمًا

جب بیوی راضی ہو تو غیر کفو کا نکاح رد نہ کیا جائے اور مسلمان کا نکاح بھی رد نہ ہوگا

(چاہے کسی کنبہ قبیلے کا ہو)

(۱۳۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَا بَنِي بَيَاضَةَ أَنْكِحُوا آبَاءَ هِنْدٍ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ. قَالَ: وَكَانَ حَجَّامًا. [ضعيف]

(۱۳۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنو ہاشم! ابو ہند کا نکاح کراؤ اور خود بھی اس قبیلہ میں شادی کراؤ اور وہ حجام تھا۔

(۱۳۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلَبِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۳۷۷۹) (ایضاً)۔

(۱۳۷۸۰) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَكَثِيرِ بْنِ عُصَيْدٍ عَنْ بَكَّةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جُعِلَ بَنَاتُنَا مَوَالِينَا لَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا خَلْقًا كُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأَنْتَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ﴿الآيَةُ﴾ [ضعيف]

(۱۳۷۸۰) زہری اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی بیٹیوں کی شادی اپنے غلاموں سے کر دیتے ہیں تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأَنْتَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا﴾ [الحجرات ۱۳] ”تحقیق ہم نے تم کو ایک مرد سے اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے میں بانٹ دیا تاکہ ایک دوسرے کو پہچان لو۔“

(۱۳۷۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ: إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا فَلَمَّا فَلَمَّ يَجْعَلُ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَكَنِي وَلَا نَفَقَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا حَلَلْتَ فَادْرِيْنِي. فَأَذَنَتْهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أَسَامَةُ. فَقَالَتْ بَيْنَهَا هَكَذَا أَسَامَةُ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ. قَالَتْ: فَرَزَوْنَهُ فَأَعْبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَرُشِيَّةٌ مِنْ بَنِي فِهْرِ فَإِنَّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَائِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ وَأَسَامَةُ هُوَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاهِيلَ الْكَلْبِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[ضعيف]

(۱۳۷۸۱) ابو بکر بن ابی الجہم عدوی فرماتے ہیں کہ میں نے فاطمہ بنت قیس سے سنا وہ کہہ رہی تھی کہ اس کے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے خرچہ اور رہائش مقرر نہ کی۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حلال ہو جاوے تو مجھے اطلاع دیتا۔ میں نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو مجھے ابو جہم، معاویہ، اسامہ بن زید نے نکاح کا پیغام دیا۔



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ ایسا آدمی ہے جس کے پاس مال نہیں اور ابوجہم عورتوں کو بہت مارتا ہے۔ لیکن اسامہ، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور رسول کی اطاعت تیرے لیے بہتر ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے شادی کر لی تو میں رشک کی جانے لگی۔

(ب) فاطمہ بنت قیس قرظیہ بنو فہر سے تھی اور اسامہ بن زید یہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

(۱۳۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْكَلْبِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسَدِيُّ عَنْ الْكُتَيْبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَذْكُورٌ مَوْلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَطَبَنِي عَدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أُخْتِي أَشْأَرَةَ فِي ذَلِكَ قَالَ: فَكَيْنَ هِيَ مِمَّنْ يَعْلَمُهَا كِتَابَ رَبِّهَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهَا. قَالَتْ: مَنْ؟ قَالَ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ. فَهَضَبْتُ وَقَالَتْ: تَزَوُّجُ بِنْتِ عَمِّكَ مَوْلَاكَ ثُمَّ أَتَيْتِي فَأَخْبَرْتَنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ أَشَدَّ مِنْ قَوْلِهَا وَغَضِبْتُ أَشَدَّ مِنْ غَضَبِهَا فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ) قَالَتْ: فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ زَوْجِي مَنْ شِئْتُ قَالَتْ فَزَوَّجْنِي مِنْهُ فَأَخْلَعْتُهُ يِلْسَانِي فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ ثُمَّ أَخَذْتُهُ يِلْسَانِي فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ أَنَا أُخْلِقُهَا فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي لَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالنَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا مَكْشُوفَةُ الشَّعْرِ فَقُلْتُ: هَذَا أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَا خُطْبَةَ وَلَا شَهَادَةَ قَالَ: اللَّهُ الْمَزْجُ وَجَبْرِيلُ الشَّاهِدُ. وَهَذَا وَإِنْ كَانَ إِسْنَادُهُ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ فَمَشْهُورٌ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَهِيَ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأُمُّهَا أُمِّمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ عَمَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ عِنْدَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حَتَّى طَلَّقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا وَكَذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ ابْنَةُ عَمِّكَ وَالصَّوَابُ ابْنَةُ عَمَّتِكَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۷۸۲) زینب بنت جحش فرماتی ہیں کہ کئی صحابہ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا تو میں نے اپنی بہن کو نبی ﷺ کے پاس مشورہ کے لیے بھیجا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس کو کتاب اللہ اور سنت رسول کی تعلیم دے۔ کہنے لگی: وہ کون؟ فرمایا: زید بن حارثہ تو وہ ناراض ہوگئی اور کہنے لگی: آپ اپنے بچا کی بیٹی کا نکاح اپنے غلام سے کرو گے تو زینب بنت جحش کہتی ہیں: میری بہن نے مجھے بتایا تو میں نے اس سے بھی سخت بات کہی اور زیادہ غصے ہوئی تو اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب ۳۶] ”اور کسی مومن مرد اور عورت کے لیے یہ لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی فیصلہ فرمادیں تو انہیں اپنے معاملے میں اختیار ہو۔“ کہتی ہیں: میں نے کہا: جس سے چاہو نکاح کر دو۔ فرماتی ہیں: آپ ﷺ نے اس سے میرا نکاح کر دیا، میں نے زبان درازی کی تو اس نے نبی ﷺ کو

شکایت کی اور کہنے لگے: میں اس کو طلاق دیتا ہوں، انہوں نے مجھے طلاق یا نہ دے دی، جب میری عدت ختم ہوئی تو مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ میرے کھلے ہوئے بالوں کی حالت میں نبی ﷺ تشریف لے آئے۔ میں نے کہا: یہ آسمان کا معاملہ ہے۔ میں نے کہا: دیا: اے اللہ کے رسول! بغیر خطبہ اور گواہ کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نکاح کرنے والے اور جبرئیل گواہ ہے۔

(ب) زینب بنت جحش یہ بنو اسد بن خزیمہ سے ہیں اور ان کی والدہ امیمہ یہ نبی ﷺ کی پھوپھی ہے اور زینب زید بن حارثہ کے نکاح میں تھی۔ جب انہوں نے طلاق دے دی تو نبی ﷺ نے ان سے شادی کی اور حدیث میں اہلۃ عَمَّتِکَ ہے لیکن درست الفاظ اہلۃ عَمَّتِکَ ہیں۔

(۱۳۷۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهَا: كَأَنَّكَ تُرِيدِينَ الْحَجَّ. قَالَتْ: أَجْلِبْنِي شَاكِيَةً قَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَكَأَنَّكَ تَحْتِ الْمَقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ بِكِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح - بخاری ۶۰۸۹]

(۱۳۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس آئے اور فرمایا: توجج کا ارادہ رکھتی ہے۔ وہ کہنے لگی: میں بیماری محسوس کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج کر اور شرط رکھ کہ میرے حلال ہونے کی وہی جگہ ہے جہاں تو نے مجھے روک لیا اور یہ مقداد بن اسود کے نکاح میں تھی۔

(۱۳۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّوْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: زَوَّجْتُ الْمَقْدَادَ وَزَيْدًا لِيَكُونَ أَشْرَفُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَفِيمَا قَبْلَهُ كِفَايَةُ وَالْمَقْدَادُ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكٍ خَلِيفُ الْأَسْوَدِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَتَنَسَّبَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ صُلْبِهِمْ وَلَقَدْ زَوَّجْتُ مِنْهُ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

[ضعیف حدیث]

(۱۳۷۸۳) حضرت جابر شعی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مقداد اور زید کی شادی کی۔ تاکہ وہ اللہ کے ہاں بلند مرتبہ ہو جو تم سے اچھے اخلاق کا ہو۔

(ب) مقداد بن زہرہ سے ہیں جبکہ ضباعہ بنو ہاشم سے ہیں۔

(۱۳۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا حَذِيفَةَ بْنَ عُبَيْةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مَعَهُ شَهِدٌ يَدْرَأُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَبْنَى سَالِمًا وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَيْةٍ وَهُوَ مَوْلَى لَامِرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبْنَى النَّبِيُّ ﷺ - زَيْدًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. فَهَذِهِ قُرْبَشَةُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ زَوَّجَتْ مِنْ مَوْلَى. [صحیح۔ بخاری ۴۰۰۰]

(۱۳۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس جو نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے تھے، انہوں نے سالم کو منہ بولا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی ان سے کر دی، یعنی ہند بنت ولید بن عتبہ وہ انصار کی ایک عورت کے غلام تھے، جیسے نبی ﷺ نے زید کو منہ بولا بیٹا بنایا ہوا تھا۔

(ب) امام بخاری ابو الیمان سے نقل فرماتے ہیں: یہ قریشی تھی بنو عبد شمس بن عبد مناف سے تھی۔ اس کی شادی غلام سے کی گئی۔  
(۱۳۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْقِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: رَأَيْتُ أُخْتَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ تَحْتَ بِلَالٍ. [ضعيف۔ احرجه الدارقطني ۲۰۷]  
(۱۳۷۸۷) حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ نَحْيَ ابْنِ وَالِدِهِ سَ نَقْلُ فَرَمَاتِ هِي كَ مِسْ نَ عِبْدَ الرَّحْمَنِ بِنِ عَوْفٍ كِي بِيْنِ كُو بِلَالٍ كَ نَكَاحِ مِسْ دِي كَمَا -

(۱۳۷۸۷) وَلَيْسَ ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايِلِ عَنْ هَارُونَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مُرْسَلًا: أَنَّ بَنِي بُكَيْرٍ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: زَوِّجْ أُخْتَنَا مِنْ فُلَانٍ فَقَالَ: إِنْ أَنْتُمْ عَنْ بِلَالٍ. فَعَادُوا فَأَعَادُوا ثَلَاثًا فَرَزَّوْهُ قَالَ وَكَانَ بَنُو بُكَيْرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ بَنِي لَيْثٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۳۷۸۷) زید بن اسلم مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ بنو بکیر کے بیٹے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہن کی شادی فلاں سے کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلال کے ہارے تمہاری کیا رائے ہے تو انہوں نے شادی کر دی۔ راوی کہتے ہیں کہ بنو بکیر مہاجرین کے قبیلہ بنو لیت سے تھے۔

(۱۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ أَخَا بِلَالٍ كَانَ يَتَمَوَّى فِي الْعَرَبِ وَيَزْعُمُ أَنَّهُ مِنْهُمْ فَحَطَبَ امْرَأَةً مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوا: إِنْ حَضَرَ بِلَالٌ

رَوَّجْنَاكَ قَالَ فَحَضَرَ بِلَالٌ فَقَالَ: أَنَا بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ وَهَذَا أَخِي وَهُوَ امْرُؤُ سَوْءٍ سَيِّءُ الْخُلُقِ وَالَّذِينَ لَئِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَزَوَّجُوهُ فَرَّوْجُوهُ وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَدْعُوهُ فَدْعُوهُ فَقَالُوا: مَنْ تَكُنْ أَخَاهُ تَزَوَّجْهُ فَرَّوْجُوهُ. [صحیح]

(۱۳۷۸۸) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ بلال کا ایک بھائی تھا جو اپنی نسبت عرب کی طرف کرتا تھا اور اپنے آپ کو عرب ہی خیال کرتا تھا۔ اس نے عرب کی ایک عورت کو پیغام نکاح دیا۔ انہوں نے کہا: اگر بلال آجائیں تو ہم آپ کی شادی کر دیں گے۔ بلال آگئے تو انہوں نے کہا: میں بلال بن رباح ہوں اور یہ میرا بھائی جو دین و اخلاق کے اعتبار سے برا ہے۔ اگر تم چاہو تو شادی کر دو اور شادی کر دو۔ اگر تم چھوڑنا چاہو تو چھوڑ دو۔ انہوں نے کہا: جس کے آپ بھائی ہوں ہم اس کی شادی کر دیتے ہیں تو انہوں نے شادی کر دی۔

(۱۳۲) بَابُ لَا يَرُدُّ النِّكَاحُ بِنَقْصِ الْمَهْرِ إِذَا رَضِيََتِ الْمَرْأَةُ بِهِ وَكَانَتْ مَالِكَةً

لَا مَرَهَا لِأَنَّ الْمَهْرَ لَهَا دُونَ الْأُولِيَاءِ

حق مہر کی کمی کی وجہ سے نکاح رد نہ کیا جائے گا جب بیوی راضی ہو؛ کیونکہ یہ اپنے معاملہ

کی مالکہ ہے حق مہر عورت کا ہے ولیوں کا نہیں

(۱۳۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَاطِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ امْرَأَةً تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَجِئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ لَهَا: أَرْضَيْتِ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ بِنَعْلَيْنِ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ فَأَجَارَهُ النَّبِيُّ ﷺ - وَفِيهِ أَخْبَارٌ أُخَرُ مَوْضِعُهَا كِتَابُ الصَّدَاقِ. [ضعیف]

(۱۳۷۸۹) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے دو جوتوں کے عوض نکاح کر لیا تو اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تو صرف دو جوتوں کے عوض راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ نے اجازت دے دی۔

(۱۳۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي عَضْلِ الْوَلِيِّ وَالْمَرْأَةُ تَدْعُو إِلَى كِفَاءٍ

عورت جب کفو کی جانب رغبت رکھتی ہو تو ولی کے منع کرنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾



قال اللہ تعالیٰ: ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۲] ”تم عورتوں کو مت روکو جب وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کرنا چاہیں۔“

(۱۳۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُمَيْدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ) قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمَزْنِيُّ: أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ كُنْتُ رَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ: رَوَّجْتُكَ وَكَرَّمْتُكَ فَطَلَّقَتْكَ ثُمَّ جِئْتُ تَخْطُبُهَا: لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْهَا أَبَدًا قَالَ وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ فَقُلْتُ الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَوَّجْتُهَا إِنَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ. [صحيح- بخاری ۱۵۳۰]

(۱۳۷۹۰) حضرت حسن اللہ کے اس قول ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۲] ”تم ان عورتوں کو مت روکو جو اپنے خاوندوں سے نکاح کرنا چاہیں۔“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے معطل بن یسار نے بیان کیا کہ یہ ان کے بارے میں نازل ہوئی کہ میں نے اپنی بہن کا نکاح ایک مرد سے کر دیا، اس نے طلاق دے دی، جب اس کی عدت ختم ہوئی تو اس نے دوبارہ نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے اس سے کہا: میں نے تیرا نکاح کیا اور تیری عزت کی لیکن تو نے طلاق دے دی۔ پھر نکاح کا پیغام لے کر آگئے ہو۔ اللہ کی قسم! اب تو اس کی طرف کبھی نہ لوٹے گا۔ راوی کہتے ہیں: آدمی میں کوئی عیب بھی نہ تھا اور عورت بھی واپسی کا ارادہ رکھتی تھی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، میں نے کہا: اب میں نے اسے اللہ کے رسول! اس کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا ہے۔

(۱۳۷۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمَدَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّمَا امْرَأَةٌ نِكَحَتْ بَغِيرِ إِذْنِ مَوْلِيَّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَهَا وَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبِيدِ اللَّهِ وَشُرَيْحٍ قَالُوا: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ إِلَّا امْرَأَةً يَعْضُلُهَا الْوَلِيُّ فَتَأْتِي السُّلْطَانَ أَوْ الْقَاضِيَّ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كَتَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كَانَ كُفُوًا فَقُولُوا لِأَيِّهَا يُزَوِّجُهَا فَإِنْ

أَبَى فَرَّوْجُهَا. [صحیح۔ انظر الارواء ۱۳۴۰]

(۱۳۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس عورت نے اپنے ولیوں کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا، اس کا نکاح باطل ہے۔ اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر خاوند نے ہمبستری کر لی تو عورت کے لیے حق مہر ہے اگر ولی آپس میں جھگڑا کریں تو بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

(ب) مجاہد رحمہ اللہ سے اور وہ حضرت علی، عبد اللہ اور شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ نکاح ولی کے بغیر جائز نہیں مگر وہ عورت جس کو اس کا ولی روکے تو وہ بادشاہ یا قاضی کے پاس آ جائے۔

(ج) زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لکھا: اگر کفو موجود ہو تو عورت کے باپ سے کہو کہ ان کی شادی کر دیں، اگر وہ انکار کرے تو تم اس کی شادی کر دو۔

(۱۲۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْعُضْلِ الْآخِرِ الَّذِي لَهَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنْهُ

دوسرے کی ممانعت کی تفسیر بیان جس سے اللہ نے منع کیا ہے

(۱۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْرٍ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَابْنُ سُرَّةٍ الْأَحْمَسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَذَكَرَهُ عَطَاءُ أَبُو الْحَسَنِ السَّوَالِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كُرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقُّ بِأَمْرَائِهِ مِنْ وَلِيِّ نَفْسِهَا إِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ تَرْتُوجُهَا وَإِنْ شَاءَ وَازَّوْجُوهَا وَإِنْ شَاءَ وَلَمْ يَزُوجْوهَا فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَسْبَاطٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۵۷۹]

(۱۳۷۹۲) عطاء ابوالحسن السوالی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كُرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۹] ”تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے وارث ہو جاؤ زبردستی اور مت منع کرو ان کو۔“ جب مرد فوت ہو جاتا تو اس کے ورثاء اس کی عورت کے زیادہ حق دار ہوتے اس کے ولیوں سے۔ اگر ان میں سے کوئی چاہتا تو اس سے شادی کر لیتے یا اس کی شادی کر دیتے۔ اگر نہ چاہتے تو شادی نہ کرتے تو یہ آیت اس کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۲۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَنُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مِقَاتِ بْنِ حَبَّانٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كُرْهًا﴾ قَالَ كَانَ إِذَا تَوَفَّى الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عَمَدَ حِمِيمٍ الْمَيْتِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَالْقَى عَلَيْهَا ثَوْبًا فَبَرِثَ نِكَاحَهَا فَيَكُونُ هُوَ أَحَقُّ بِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ وَقَوْلُهُ ﴿وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ﴾ مِنَ الْمَهْرِ فَهُوَ الرَّجُلُ يَعْضُلُ امْرَأَتَهُ فَيَحْبِسُهَا وَلَا حَاجَةَ لَهُ فِيهَا إِزَادَةَ أَنْ تَقْتَدِيَ مِنْهُ فَلَيْلِكَ قَوْلُهُ ﴿وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ يَقُولُ وَلَا تَحْبِسُوهُنَّ ﴿لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ﴾ بِعَيْنِي مَا أُعْطِيَتْهُنَّ ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ﴾ بِعَيْنِي الْعِصْيَانِ الْمُبِينِ وَهُوَ النُّشُوزُ فَقَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الضَّرْبَ وَالْهَجْرَانَ فَإِنْ أَبَتْ حَلَّتْ لَهُ الْفِدْيَةُ. وَتَمَامُ هَذَا الْبَابِ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الْقُسَمِ حَيْثُ نَقَلْنَا كَلَامَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ. [حسن]

(۱۳۷۹۳) مقاتل بن حبان اللہ کے اس قول: ﴿يَأْتِيَهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْثُوا نِسَاءَ كُرْهًا﴾ "اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بنو۔" کے بارے میں فرماتے ہیں: جب جاہلیت میں آدمی فوت ہو جاتا تو میت کے ورثاء اس کی بیوی پر کپڑا ڈال کر اس کے نکاح کے وارث بن جاتے تو وہ اس کے نکاح کے زیادہ حق دار ہوتے۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ﴾ [النساء ۱۹] "اور مت روکو ان کو تاکہ لے لو تم وہ چیز جو تم نے ان کو دی ہے" یعنی حق مہر۔ مرد عورت کو روکتا حالانکہ اس کو اس کی کوئی ضرورت نہ ہوتی صرف فدیہ کا ارادہ رکھتا۔ یہ اللہ کا قول ﴿وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ "تم مت روکو ان کو۔" وہ کہتے کہ تم مت منع کرو۔ یا مت روکو۔ ﴿لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ﴾ "یعنی جو تم نے ان کو عطا کر دیا۔" ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ﴾ [النساء ۱۹] "یعنی واضح نا فرمانی۔" اس کی وجہ سے اللہ نے مارنے اور چھوڑنے کی اجازت دی ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو پھر فدیہ بھی جائز ہے۔

## (۱۲۵) بَابُ الْوَسَايَةِ فِي النِّكَاحِ

### نکاح میں وصالت کا بیان

(۱۳۷۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أُنْكِحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَايَعَ الرَّجُلُ بَيْعًا مِنَ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا. [مسکر]

(۱۳۷۹۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے اور جب کوئی آدمی دو آدمیوں کو مال فروخت کرے تو وہ پہلے خریدار کا ہوگا۔

(۱۳۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا أُنْكِحَ وَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلأَوَّلِ

مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا .

هَكَذَا رَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَهِيَ الْمَحْفُوظُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَا يَكُونُ نِكَاحٌ وَلَيْتَنِ مُتَكَافَأَ حَتَّى يَكُونَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا إِلَّا بِوَكَاةٍ مِنْهُمَا مَعَ تَوْكِيلِ النَّبِيِّ ﷺ - عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَرَّوْجَهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ .

(۱۳۷۹۵) سمرہ بن جندب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے ولی کے نکاح کا اعتبار ہوگا اور جب کوئی مرد اپنا سامان دو آدمیوں کو فروخت کر دے تو وہ سامان پہلے خریدار کا ہوگا۔

(۱۳۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَرَّوْجَهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ وَسَاقَ عَنْهُ أَرْبَعُمِائَةٍ دِينَارًا .

وَرَوَيْنَا فِي تَرْوِيجِ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ مِنْ عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ لِحَسَنِ وَحُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : زَوِّجَا عَمَكُمَا فَرَّوْجَاهُ . [ضعيف]

(۱۳۷۹۷) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری کو نجاشی کے پاس بھیجا تو اس نے آپ ﷺ کی جانب سے وکالت کرتے ہوئے ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے نکاح کیا۔ آپ کا اور آپ ﷺ کی جانب سے ۴۰۰۰ دینار ادا کیے۔

(ب) ام کلثوم بنت علی کے نکاح کے بارے میں جو حضرت عمر بن خطاب سے ہوا یہ ہے کہ حضرت علی نے حسن و حسین سے کہا کہ تم اپنے چچا کا نکاح کر دو تو ان دونوں نے نکاح کر دیا۔

## (۱۲۶) بَابُ لَا يَكُونُ الْكَافِرُ وَلِيًّا لِمُسْلِمَةٍ

کافر مسلمان عورت کا ولی نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ زَوَّجَ ابْنُ سَعِيدٍ ابْنَ الْعَاصِ النَّبِيِّ ﷺ - أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبُو سُفْيَانَ حَتَّى لَأَنَّهُمَا كَانَتْ مُسْلِمَةً وَابْنُ سَعِيدٍ مُسْلِمٌ وَلَمْ يَكُنْ لِأَبِي سُفْيَانَ فِيهَا وَلَايَةٌ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَطَعَ الْوَلَايَةَ بَيْنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُسْلِمِينَ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن سعید بن العاص نے نبی ﷺ کا نکاح ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے کیا، حالانکہ ابوسفیان زندہ تھے: کیونکہ ام حبیبہ بھی مسلمان تھیں اور ابن سعید بھی مسلمان تھے لیکن ابوسفیان مسلمان نہ تھے اور اللہ نے مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان ولایت کو ختم کر دیا ہے۔

(۱۳۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ



شَاذَانَ الْجَوْهَرِيِّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَمَاتَ بَارِضُ الْحَبَشَةِ فَرَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيُّ - ﷺ وَأَمَّهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ. [صحيح]

(۱۳۷۹۷) عروہ ام حبیبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبید اللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں تو عبید اللہ حبشہ کے علاقہ میں فوت ہو گئے تو نجاشی نے ام حبیبہ کا نکاح نبی سے کر دیا اور اپنی جانب سے چار ہزار حق مہر ادا کیا اور شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی طرف روانہ کر دیا۔

(۱۳۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ الْوَدَى وَلِيَّ نِكَاحِهَا ابْنُ عَمِّهَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ ابْنُ ابْنِ عَمِّ أَبِيهَا فَإِنَّهَا أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ بْنِ أُمَيَّةَ وَالْعَاصُ هُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ.

وَقَدْ قِيلَ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ الْوَدَى وَلِيَّ نِكَاحِهَا. [ضعيف]

(۱۳۷۹۸) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی ہے کہ ام حبیبہ کے نکاح میں ولی ان کے چچا کے بیٹے خالد بن سعید بن العاص تھے۔

شیخ بخاری فرماتے ہیں کہ وہ اس کے باپ کے چچا کے بیٹے کا بیٹا تھا؛ کیونکہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان بن حرب بن امیہ ہیں اور العاص امیہ کے بیٹے ہیں۔

(ب) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت عثمان بن عفان وہ ان کے نکاح کے ولی تھے۔

(۱۳۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ وَحَسَّانُ عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: أَنْكَحَهُ إِيَّاهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَارِضُ الْحَبَشَةِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَعُثْمَانُ هُوَ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنِ ابْنِ عَمِّ أَبِيهَا وَإِنَّهُمَا رَوَّجَهَا فَالْوَدَى قَائِمَةٌ إِلَّا أَنَّ فِيهِ اخْتِلَافًا ثَلَاثًا. [ضعيف]

(۱۳۷۹۹) ابوالاسود حضرت عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ام حبیبہ کا نکاح حضرت عثمان بن عفان نے حبشہ کی زمین میں کروایا تھا۔

(ب) زہری نے بھی اسی طرح کہا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ دونوں میں سے جس نے بھی نکاح کروایا ولایت قائم ہے۔ اختلاف تیسرے میں پایا جاتا ہے۔

(۱۳۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرٍو الْفُقَيْهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَمِيلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يَقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ثَلَاثٌ أُعْطِيَتْهُنَّ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُنَّ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَرْوَجُهَا قَالَ: نَعَمْ. قَالَ وَمَعَارِبُهُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَتَوُفِّرُنِي حَتَّى أَقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أَقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ أَبُو زَمِيلٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مَا أُعْطَاهُ ذَلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَأَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ. فَهَذَا أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ وَكَانَ لَا يَحْتَجُّ فِي كِتَابِهِ الصَّحِيحِ بِعِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَقَالَ: لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ كِتَابٌ فَاضْطَرَّ حَدِيثُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ فِي قِصَّةِ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْمَغَازِي عَلَى خِلَافِهِ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي أَنَّ تَزْوِيجَ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ قَبْلَ رُجُوعِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابِهِ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَإِنَّمَا رَجَعُوا زَمَنَ خَيْرٍ فَتَزْوِيجُ أُمِّ حَبِيبَةَ كَانَ قَبْلَهُ وَإِسْلَامُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ بَعْدَ نِكَاحِهَا بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ فَكَيْفَ يَصُحُّ أَنْ يَكُونَ تَزْوِيجُهَا بِمَسْأَلَتِهِ وَإِنْ كَانَتْ مَسْأَلَتُهُ الْأُولَى إِنَّمَا وَقَعَتْ فِي بَعْضِ خَوَاجَتِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ كَافِرٌ حِينَ سَمِعَ نَعْيَ زَوْجِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَالْمَسْأَلَةُ الثَّانِيَّةُ وَالثَّالِثَةُ وَقَعَتَا بَعْدَ إِسْلَامِهِ لَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا إِلَّا ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منكر۔ مسلم ۷۰۰۶]

(۱۳۸۰۰) ابوزمیل حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان ابوسفیان کی طرف توجہ بھی نہ کرتے اور ان کے ساتھ بیٹھے بھی نہ تھے۔ اس نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں نے ان کو تین چیزیں دی ہیں ① میرے پاس عرب کی حسین و جمیل بیٹی تھی جس کی میں نے آپ سے شادی کر دی۔ ② اور معاویہ کو آپ نے کاتب وحی کر لیا جو میرا بیٹا ہے۔ ③ آپ نے مجھے امیر مقرر کر دیا تاکہ میں کفار سے جہاد کروں جیسے مسلمانوں کے خلاف لڑا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ہاں ہی فرمایا۔ ابوزمیل کہتے ہیں: جو بھی اس نے دیا تھا واپسی کا مطالبہ نہ تھا تو نبی ﷺ نے ہر مرتبہ نعم ہی کہا۔

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ام حبیبہ کے قصہ کے بارے میں ہے۔ لیکن اہل مغازی اس میں اختلاف پر متفق ہیں

اور ان کا اس پر اتفاق ہے کہ ام حبیبہ کا نکاح جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں کا جیشہ سے لوٹنے سے پہلے ہوا اور وہ خیر کے زمانہ میں واپس آتے تھے اور ام حبیبہ کا نکاح اس سے پہلے ہو چکا تھا اور ابوسفیان کا اسلام قبول کرنا فتح مکہ کے سال ہوا جو نکاح کے دو یا تین سال بعد ہے تو پھر کیسے درست ہے کہ اس کا نکاح سوال کی وجہ سے ہوا۔ اگر یہ پوچھنے کی بنا پر ہے تو مدینہ کے بعض سفروں میں ممکن ہے جس وقت وہ کافر تھے۔ جب انہوں نے ام حبیبہ کے خاندان کی وفات کی خبر سنی اور باقی دو سوال یہ ان کے اسلام لانے کے بعد واقع ہوئے۔

## (۱۲۷) باب إِنْكَاحِ الْوَلَمَنِ

دوویوں کے نکاح کروانے کا حکم

(۱۳۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ عَلِيَّةٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ. هَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ وَلِيُّ الْإِمْلَاءِ وَزَادَ فِيهِ فِي الْإِمْلَاءِ: وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيرَانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ. [منكر - تقدم برقم ۱۳۷۹۴]

(۱۳۸۰۱) حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کریں تو پہلا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(ب) الملاء میں یہ لفظ زیادہ ہیں: جب دو فروخت کریں تو پہلے کی بات زیادہ معتبر ہے۔

(۱۳۸۰۲) وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْمُسْنَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ بِمَتْنِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

(۱۳۸۰۲) ایضاً۔

(۱۳۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَّانِ لَهَا لَلْأَوَّلِ مِنْهُمَا. [منكر]

(۱۳۸۰۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو پہلے کا نکاح زیادہ معتبر ہے۔

(۱۳۸.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلَيْنِ بَيْعًا فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَّانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۳۸.۴) سرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو آدمیوں کو سامان فروخت کیا تو سامان پہلے کا ہے اور جس عورت کا دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو نکاح پہلے کا معتبر ہے۔

(۱۳۸.۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ السُّدْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عَنْ عُقْبَةَ قَالَ سَعِيدٌ مَا أَرَاهُ إِلَّا عَنْ عُقْبَةَ الشُّكِّ مِنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَّانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸.۵) حضرت حسن سرہ یا عقبہ سے نقل فرماتے ہیں، سعید کہتے ہیں: میرے خیال میں عقبہ سے نقل فرماتے ہیں۔ سعید کے بارے میں شک ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں تو پہلے کی بات کا اعتبار کیا جائے گا۔

(۱۳۸.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا انْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيرَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ. هَذَا الْإِسْنَادُ وَقَعَ مِنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ. وَقَدْ تَابَعَهُ أَهْلُ الْعَطَارُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَالصَّحِيحُ رَوَايَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ. [ضعيف]

(۱۳۸.۶) حضرت حسن سرہ یا عقبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کریں تو پہلے کا زیادہ حق ہے اور جب دو شخص خرید و فروخت کریں تو پہلا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۳۸.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ



الْبُعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا بِحْمَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيْتَانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلَيْنِ ابْتَاعَا بَيْعًا فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا. لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامٍ وَرَوَايَةُ الْبَاقِينَ بِمَعْنَاهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۰۷) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت جس کا نکاح دوولی کر دیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہوگا اور جن دو اشخاص نے سامان کی بیچ کی تو بیچ پہلے کی معتبر ہوگی۔

(۱۳۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: إِذَا انْكَحَ الْمُجِيرَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۰۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دوولی نکاح کریں تو پہلا زیادہ حق دار ہے (یعنی پہلے کا نکاح معتبر ہے)۔

(۱۳۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً زَوَّجَهَا أَوَّلًا بِالْجَزِيرَةِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَرِّ وَزَوَّجَهَا أَهْلَهَا بَعْدَ ذَلِكَ بِالْكُوفَةِ فَرَفَعُوا ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَجَعَلَ لَهَا صَدَقَتَهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَأَمَرَ زَوْجَهَا الْأَوَّلَ أَنْ لَا يَقْرُبَهَا حَتَّى تَنْقُضِيَ عِدَّتَهَا.

[حسن لغیرہ]

(۱۳۸۰۹) قتادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت کا نکاح جزیرہ میں عبید اللہ بن حر سے ولیوں نے کر دیا اور اس کے گھر والوں نے بعد میں کوفہ میں نکاح کر دیا۔ وہ فیصلہ لے کر حضرت علی کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے خاوند اور عورت کے درمیان جدائی کرادی اور پہلے خاوند کی طرف واپس کر دیا اور دوسرے کے ذمہ حق مہر ڈال دیا۔ فائدہ اٹھانے کی وجہ سے اور پہلے خاوند کو حکم دیا کہ عدت مکمل ہونے سے پہلے اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۲۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَتِّيمَةِ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلَيْتَهَا فَيَرْغَبُ فِي نِكَاحِهَا

یتیم بچی جو ولی کی پرورش میں ہو، پھر وہ اس کے نکاح میں رغبت کرنے لگے

(۱۳۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْمَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّنِّي وَكَذَلِكَ وَبَّأَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلَيْهَا فِرْعَبٌ فِي جَمَالِهَا أَوْ مَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سَنَةٍ يَسْأَلُهَا فَتَهْوَأَ عَنْ نِكَاحِهِمْ إِلَّا أَنْ يُقْضُوا لَهُمْ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأَمْرُوا بِنِكَاحٍ مِنْ سِوَاهُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: بَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَلَمْ يَلْحَقُوا بِسَنَةِ نِسَانِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قَلْبِ الْمَالِ تَرَكَوْهَا وَاتَّصَمُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَكَمَا تَرَكَوْهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوْهَا إِذَا رَغِبُوا فِيْهَا إِلَّا أَنْ يُقْضُوا لَهَا وَيُعْطَوْهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى مِنَ الصَّدَاقِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - مسلم ۳۰۱۸]

(۱۳۸۱۰) عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْمَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّنِّي وَكَذَلِكَ وَبَّأَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ”اگر تم ڈرو کہ تم یتیم عورتوں میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو ان سے نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں ان عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ پس اگر ڈرو کہ تم نہ عدل کر سکو گے تو پھر ایک ہی ہے یا جس کے مالک ہوئے تمہارے واسطے ہاتھ۔“ کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک یتیم بچی اپنے ولی کی پردوش میں ہو، پھر اس سے نکاح اس کی خوبصورتی یا مال کی وجہ سے کیا گیا لیکن تھوڑے حق مہر کے عوض تو انہیں نکاح سے روک دیا گیا، یعنی یتیم بچیوں سے مگر یہ کہ وہ مکمل حق مہر ادا کریں اور ان کو دوسری عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا تو اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں جو کتاب میں تمہارے اوپر پڑھا جاتا ہے۔ جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق مہر) بھی نہیں دیتے اور ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ نے اس آیت میں واضح بیان کر دیا کہ جب یتیم بچی حسب و نسب والی اور خوبصورت، مالدار ہو تو اس کے نکاح میں رغبت کرتے ہیں لیکن حق مہر اپنے عورتوں جیسا مکمل ادا نہیں

کرتے اور جب یتیم بچی سے مال کی کمی کی وجہ نکاح کی رغبت نہیں ہوتی، پھر دوسری عورتیں تلاش کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب بے رغبتی کی وجہ سے اس بچی کو چھوڑتے ہیں تو پھر جس بچی کی طرف رغبت ہے تو اس کا مکمل حق مہر ادا کیا جائے یہ انصاف کی بات ہے۔

(۱۳۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّكَ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَتْ: يَا ابْنَ أُمِّئِی هَذِهِ الْيَتَمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلِهَا تَشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَتُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيَّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يَقْضِي فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَتُهْوَى أَنْ يَنْكِحُوهَا إِلَّا أَنْ يَقْضُوا لَهَا وَيَلْغُوا بِهِنَّ أَعْلَىٰ سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأَمَرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَوْمَئِذٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَىٰ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَ وَالَّذِي ذَكَرْتُ أَنَّهُ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَىٰ الَّتِي قَالَ فِيهَا ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَىٰ (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) رَغْبَةً أَحَدِكُمْ عَنْ يَمِينِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجَرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالَ فَتُهْوَىٰ أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَىٰ النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۸۱۱) عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء ۳] ”اگر تم ڈرو کہ تم یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان سے نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں۔“ کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگیں: اے بیٹے! یہ یتیم بچیاں اپنے ولیوں کی پرورش میں ہوتی تھیں، ان کا مال مشترک ہوتا تھا۔ وہ اس کے مال و جمال کو تو پسند کرتے ہوئے اس سے نکاح کرنا چاہتے، لیکن دوسری عورتوں کی طرح ان کو حق مہر نہ دیتے اور بے انصافی کرتے تو انہیں منع کر دیا گیا کہ ان یتیم بچیوں سے نکاح کریں، لیکن اگر وہ انصاف کریں اور بہتر حق مہر ادا کریں تو نکاح کر سکتے ہیں۔ وگرنہ ان کے علاوہ جو عورتیں ان کو پسند ہو ان سے شادی کر لیں۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھنا شروع کر دیا۔ پھر اللہ نے یہ آیت نازل کر دی ﴿وَا

يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَمْنَى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْتُوْنَهُنَّ مَا كَتَبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں، کہہ دیجیے! اللہ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں اور یتیم بچیوں کے بارے میں جو کتاب میں تمہارے اوپر تلاوت کیا جاتا ہے جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق مہر) بھی نہیں دیتے اور ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔“ راوی ذکر کرتے ہیں کہ جو پہلی آیت میں ذکر کیا گیا جو اس سے پہلے ہے، یعنی ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء ۳] حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ نے دوسری آیت میں فرمایا: ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] جب تم ایسی یتیم بچی جس کا مال و جمال کم ہو، اس سے نکاح کی رغبت نہیں رکھتے تو پھر ایسی یتیم بچی جس کے مال و جمال کی وجہ سے نکاح میں رغبت رکھتے ہو اگر انصاف کرو تو درست ہے ورنہ ان سے نکاح کرنا ممنوع ہے۔

(۱۳۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهُوَ أَبُو الْعَاصِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْحَوِرْ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يُونُسُ وَقَالَ رَبِيعَةُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ﴾ قَالَ يَقُولُ: التَّوَكُّهُنَّ إِنْ خِفْتُمْ فَقَدْ أَحْلَلْتُ لَكُمْ أَرْبَعًا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۲) ربیعہ اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ﴾ [النساء ۳] ”اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم بچیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔“ فرماتے ہیں کہ تم ان کو چھوڑ دو، اگر تمہیں بے انصافی کا خوف ہے، میں نے تمہارے لیے چار بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں۔

(۱۳۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الْحَافِظُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزْمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِيهِنَّ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ: هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجَرِ الرَّجُلِ لَمْ يَشْرِكْ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَزَوَّجَهَا وَيَرْغَبُ أَنْ يَزَوَّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَيَحْسِبُهَا فَتَهَاؤُمُ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ وَاخْتَلَفَ فِي لَفْظِهِ عَلَى هِشَامٍ وَحَدِيثُ الرَّهْرِيِّ اكْمَلُ وَأَحْفَظُ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس قول: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِيهِنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ تم کو ان کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں“ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ ایک یتیم بچی کسی آدمی کی پرورش میں تھی۔ وہ بچی اس کے مال میں شریک تھی، لیکن وہ مرد اس سے نکاح نہیں کرنا



چاہتا تھا نکاح کسی دوسری عورت سے چاہتا تھا لیکن مال کی وجہ سے اس کو روکے ہوئے تھا تو اللہ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۱۲۹) بَابُ لَا يَزَوِّجُ نَفْسَهُ امْرَأَةً هُوَ وَلَيْسَ بِهَا كَمَا لَا يَشْتَرِي مِنْ نَفْسِهِ شَيْئًا هُوَ وَلَيْسَ بِيَعِهِ

ولی خود عورت سے نکاح نہ کرے (جو اس کی پرورش میں ہے) جیسے وہ کوئی چیز خود نہیں

خریدتا جب وہ اس کے سامان کا ولی ہے

(۱۳۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْمَتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِأَرْبَعَةٍ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ وَخَاطِبٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۱۳) حکم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نکاح چار کی موجودگی میں ہوگا: ① ولی ② دو گواہ ③ نکاح کرنے والا۔

(۱۳۸۱۵) وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: رَوْحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ التَّمِيمِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرَجِسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِأَرْبَعٍ: خَاطِبٍ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلَّا أَنَّ قَتَادَةَ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا وَالْمَشْهُورُ عَنْهُ مَرْفُوفٌ وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۳۸۱۵) قتادہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نکاح چار کی موجودگی میں ہے: ① نکاح کرنے والا ② ولی ③ دو گواہ۔

(۱۳۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّابُؤِيُّ الْقُفَيْهِ بَنِي سَابُورَ سَنَةَ ثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَمِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَخَاطِبٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ. وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۱۳۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح چار کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ ① ولی ② نکاح کرنے والا ③ دو عادل گواہ۔

## (۱۳۰) باب الأب یزوج ابنته الصغیر

باپ کے چھوٹے بچے کی شادی کرنے کا بیان

(۱۳۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي بْنُ خُمَيْرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ زَوَّجَ ابْنَتَهُ لَهُ ابْنَةً أُخِيَّةً وَابْنَهُ صَغِيرًا يَوْمَئِذٍ وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّ أَخَاهُ أَوْجَبَ الْعَقْدَ وَأَنَّ عَمَّهُ قَبِلَهُ لِابْنَتِهِ الصَّغِيرَةِ.

وَرَوَيْنَا لِي فِي ذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ يَأْسَدُ ضَعِيفٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا: إِذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَلَا يَنْكَاحُ لَهُ وَإِذَا زَوَّجَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ جَازَ نِكَاحُهُ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: الصَّدَاقُ عَلَى الْإِثْنِ الَّذِي أَنْكَحْتُمُوهُ. وَرَوَى عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ الصَّغِيرَ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ وَلَا طَلَاقُ لَهُ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: لَا يَجُوزُ عَلَيْهِ طَلَاقٌ يَعْنِي عَلَى الْمَجْنُونِ. [صحيح]

(۱۳۸۱۷) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے چھوٹے بچے کی شادی اپنی بیٹی سے کر دی اور ان کا بیٹا اس وقت چھوٹا تھا۔ یہ محمول کیا جائے گا کہ ان کے بھائی نے نکاح کو ثابت کر دیا اور ان کے چچا نے ان کے بیٹے کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے بھی قبول کر لیا۔

(ب) حضرت حسن ضعیف سند سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے بیٹے کی شادی کرے اور وہ اس کو ناپسند کرے تو کوئی نکاح نہیں ہے اور جب بچپن میں اس کا نکاح ہو جائے تو جائز ہے۔

(ج) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حق مہر اس کے ذمہ ہے جس بچے کا تم نکاح کر رہے ہو۔

(د) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے چھوٹے بچے کی شادی کر دے تو اس کا نکاح جائز ہے اور کوئی طلاق نہیں۔

(ز) زہری فرماتے ہیں کہ مجنون، پاگل کی طلاق جائز نہیں ہے۔

## (۱۳۱) باب الْكَلَامِ الَّذِي يَنْعَقِدُ بِهِ النِّكَاحُ

جس کلام کے ذریعہ نکاح منعقد ہوتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِنَبِيِّهِ ﷺ: ﴿فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَا كَهَا﴾ وَقَالَ تَعَالَى: ﴿وَأَمْرًا مُّؤَمَّنَةً﴾ إِنَّ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ مَعَ آيَاتٍ سِوَاهُمَا ذَكَرَهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِيَ اللَّهُ النِّكَاحَ اسْمَيْنِ النِّكَاحَ وَالزَّوْجَ وَأَبَانَ أَنَّ الْهَبَةَ

لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - دُونَ الْمُؤْمِنِينَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: ﴿فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا﴾ [الاحزاب ۳۷] ”جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا۔“ اللہ کا فرمان: ﴿وَأَمْرًا مَّوَدَّةَ بَيْنٍ وَبَيْنٍ﴾ [الاحزاب ۵۰] ”اگر مومنہ عورت اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ کر دے اگر نبی اس سے نکاح کرنا چاہے۔ یہ مومنوں کے علاوہ صرف نبی کے لیے خاص ہے۔“  
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے دو لفظ ذکر کیے ہیں: ① نکاح ② تزویج اور ہبہ خالص نبی ﷺ کے لیے ہے مومنوں کے لیے نہیں۔

(۱۳۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَاءَهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا بِهَا؟ فَقَالَ: مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: إِنَّكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا إِزَارَكَ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ فَالتَّمِسْ شَيْئًا. قَالَ: لَا أَحَدٌ شَيْئًا قَالَ: فَالتَّمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَالتَّمِسْ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا لِسُورٍ سَمَاءًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّزَّارِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا. وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

[صحیح - مسلم ۱۴۲۵]

(۱۳۸۱۸) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا نفس آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، وہ بہت دیر کھڑی رہی تو ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے پوچھا: مہر دینے کے لیے کچھ ہے۔ اس نے کہا: میری یہ چادر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ چادر اس کو دے دو گے تو تمہارے پاس کوئی چادر نہ ہوگی، کوئی اور چیز تلاش کرو۔ اس نے کہا: میں کچھ بھی نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو ہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ اس کو تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: قرآن کا کوئی حصہ یاد ہے۔ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت، ان کا نام لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن

کے عوض میں نے تیرا اس سے نکاح کر دیا (یعنی قرآن اس کو یاد کروادینا)

(ب) حضرت اہل بن سعد دور وراثتوں میں سے ایک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے جو تجھے قرآن یاد ہے اس کے عوض۔

(ج) ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ کر دیا ہے۔ اس کے عوض جو تیرے پاس قرآن ہے۔

(۱۳۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زَيْبَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لَدَّكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ لَمْ يَذْكُرِ الْإِزَارَ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنْكِحْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ لَقَالَ: لَقَدْ أَنْكِحْتُكُمَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۸۱۹) حضرت اہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ اس نے یہ قصہ ذکر کیا، لیکن چادر کا نام نہیں لیا اور کہتے ہیں ایک شخص کھڑا ہوا۔ کہنے لگا: میرا نکاح اس سے کر دو۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا جو تیرے پاس قرآن ہے اس کے بدلے۔

(۱۳۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَامَتِ امْرَأَةٌ لَدَّكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ: أَذْهَبَ لَقَدْ زَوَّجْتُكُمَهَا عَلَيَّ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۸۲۰) حضرت اہل بن سعد فرماتے ہیں: میں لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ ایک عورت کھڑی ہوئی۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا اور کہتے ہیں: لوگوں میں سے ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: میری شادی اس سے کر دیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا جو تجھے قرآن یاد ہے اس کے عوض۔

(۱۳۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُطَاهِيُّ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ. لَدَّكَرَ الْحَدِيثَ وَلَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ﷺ. فَقَالَ: أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فزَوِّجْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ: لَقَدْ مَلَكَتُكُمَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ دُونَ سِيَأْفِهِ تَمَامَ الْمُتَنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَعْقُوبَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَذْهَبَ لَقَدْ مَلَكَتُكُمَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. ثُمَّ قَالَ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح- تقدم قبله]



(۱۳۸۲۱) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہ ہو تو میرے ساتھ نکاح کر دیں، اس کے آخر میں ہے کہ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے اس قرآن کے عوض جو تیرے پاس موجود ہے (یعنی تجھے یاد ہے اسے بھی یاد کروادینا)۔

(ب) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے منقول اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے اس کے بدلے جو تیرے ساتھ قرآن ہے۔ پھر کہا: یہ حدیث ابن ابی حازم کی ہے۔

(۱۳۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَقَالَ فِيهِ: أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكَتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكَتُهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَنْ عَارِمٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۸۲۳) ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے جاؤ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا (یعنی نکاح کر دیا) اس کے عوض جو تیرے ساتھ قرآن ہے۔

(ب) قعنبی ابو حازم سے نقل فرماتے ہیں اور حدیث میں ہے کہ جاؤ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے (یعنی نکاح کر دیا ہے)۔ (۱۳۸۲۴) وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَادٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ: إِنَّ امْرَأَةً وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ حَاجَةٌ الْيَوْمَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ صُفْعَاءِ الْمُسْلِمِينَ: زَوَّجْنَاهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ. فَقَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ. قَالَ: أَعْطَاهَا ثَوْبًا. قَالَ: مَا أَجَدُ قَالَ: أَعْطَاهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَبِيدٍ. قَالَ: مَا أَجَدُ قَالَ: فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. هَذَا حَدِيثٌ خَلْفٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ: فَقَدْ زَوَّجَنَا كَهَا. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عَسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَلَكْنَا كَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. (ت) وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَسَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ: زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

قُرْآنِةَ الْجُمُهورِ عَلَى لَفْظِ التَّزْوِيجِ إِلَّا رِوَايَةَ الشَّاذِّ مِنْهَا وَالْجَمَاعَةُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
وَأَسْتَدَلَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي قِصَّةِ حَبَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ  
أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ. قَالَ: أَصْحَابُنَا وَهِيَ كَلِمَةُ النِّكَاحِ وَالتَّزْوِيجِ  
الَّذَيْنِ وَرَدَ بِهِمَا الْقُرْآنُ. [صحيح - تقدم فله]

(۱۳۸۲۳) ابو حازم حضرت ہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا کہ ایک عورت نے اپنا نفس اللہ اور رسول کے لیے ہبہ کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے آج کے دن عورت کی ضرورت نہیں ہے، تو کمزور مسلمانوں میں سے ایک نے کہا: اس کا نکاح میرے ساتھ کر دیں، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پوچھا: تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کپڑا ہی دے دو۔ وہ شخص کہنے لگا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو لو ہے کی انگوٹھی ہی دے دو۔ اس شخص نے کہا: میں نہیں پاتا، یعنی میرے پاس موجود نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو میں نے قرآن کے عوض تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے۔

(ب) ابوریح کی روایت میں ہے کہ تحقیق ہم نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے۔

(ج) ابو حازم حضرت ہل سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم نے تیرا نکاح اس سے کر دیا قرآن کے بدلے جو آپ کو یاد ہے۔

(د) ابوغسان محمد بن مطرف سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیث میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا اس قرآن کے عوض جو تجھے یاد ہے۔

(ذ) جمہور تو لفظ تزویج نقل کرتے ہیں۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے حجۃ الوداع کے قصہ میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو کہ تم نے ان کو لیا ہوا ہے، اللہ کی امانت کی وجہ سے اور تم نے ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمہ (یعنی نکاح) کی وجہ سے حلال کیا ہے۔ لفظ نکاح اور تزویج دونوں قرآن میں آئے ہیں۔

(۱۳۲) بَابُ لَا نِكَاحَ لِمَنْ لَمْ يُؤَلِّدْ

اس کا نکاح نہیں جس کی اولاد نہ ہوتی ہو

(۱۳۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ وَهُوَ ابْنُ حَبَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّتِي سَارَةُ

بِئْتِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِمَحْجَةٍ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَأَنَا مَعَ أَبِي وَبَيْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دَرَّةً كَثِيرَةً الْكِتَابِ فَسَمِعْتُ الْأَعْرَابَ وَالنَّاسَ يَقُولُونَ الطَّبْطَبِيَّةُ الطَّبْطَبِيَّةُ فَذَنَّا مِنْهُ أَبِي فَأَخَذَ بِقَدَمِيهِ وَأَقْرَأَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ لِمَا نَسِيتُ طَوَّلَ إِصْبَعِ قَدَمِيهِ السَّبَايَةَ عَلَى سَائِرِ أَصَابِعِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ: إِنِّي شَهِدْتُ جَيْشَ عُثْرَانَ قَالَتْ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَلِكَ الْجَيْشَ. فَقَالَ طَارِقُ بْنُ الْمَرْقَعِ مَنْ يُعْطِينِي رُمْحًا يَنْوَاهِيهِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا ثَوَابُهُ؟ قَالَ: أَرْوِّجُهُ أَوَّلَ ابْنَةٍ تَكُونُ لِي. قَالَ: فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي ثُمَّ تَرَكْتُهُ حَتَّى وَلَدَ لَهُ ابْنَةٌ وَبَلَغَتْ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: جَهِّزْ إِلَيَّ أَهْلِي قَالَ: لَا وَاللَّهِ لَا أَجْهِّزُهَا حَتَّى تُحْدِثَ صَدَاقَ غَيْرِ ذَلِكَ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: وَبَقَرَيْنِ أَمَى النِّسَاءِ هِيَ. قُلْتُ: قَدْ رَأَيْتِ الْفَتِيرَ قَالَ فَتَنَظَّرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: دَعْنَهَا لَا خَيْرَ لَكَ فِيهَا. قَالَ: فَرَأَيْتِي ذَلِكَ وَتَنَظَّرَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: لَا تَأْتِمُّ وَلَا يَأْتِمُّ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۳۸۲۳) حضرت ميمونہ بنت کردم فرماتی ہیں میں اپنے والد کے ساتھ تھی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ میں اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں کتاب کے کتب کی طرح کچھ تھا۔ میں نے دیہاتیوں اور لوگوں کو سنا وہ کہہ رہے تھے قدموں کی چاپ، قدموں کی چاپ۔ میرے والد نے قریب ہو کر آپ ﷺ کے نشانات قدم پر چلن شروع کیا تو رسول اللہ ﷺ ٹھہر گئے۔ ميمونہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کی سبابہ انگلی جو پاؤں کی تمام انگلیوں سے زیادہ لمبی تھی۔ اس کو نہ بھولی۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: میں جیش عثران میں تھا۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس لشکر کو پہچانتے تھے تو طارِق بن مرقع نے کہا: کون مجھے اچھے بدلے کے عوض نیزہ دے گا۔ میں نے کہا: اس کا بدلہ کیا ہوگا؟ اس نے کہا: جو میری پہلی بیٹی ہوگی اس کا نکاح دے دوں گا۔ کردم کہتے ہیں: میں نے اس کو اپنا نیزہ دے دیا، اس کے ہاں بیٹی پیدا ہو کر بالغ ہو گئی۔ میں نے آکر کہہ دیا کہ میری گھر والی کو میرے لیے تیار کرو تو طارِق کہنے لگے: اس کے علاوہ حق مہر دو تو تیار کر دیتا ہوں وگرنہ اللہ کی قسم! ایسا نہ کروں گا۔ میں نے بھی قسم اٹھا کر کہا ایسا نہ کروں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورتوں میں سے کس کے مماثل ہے۔ میں نے کہا: اس نے بڑھاپے کی ابتدا کو دیکھ لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ آپ کے لیے اس میں بھلائی نہیں ہے، کہتے ہیں: اس نے مجھے ڈرایا اور میری طرف دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ آپ گنہگار ہوں گے اور نہ وہ۔

(۱۳۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْرُورَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّ رَافٍ قَالَتْ هِيَ مُصَدِّقَةٌ أُمِّ رَافٍ صَدِيقٌ قَالَتْ: بَيْنَا أَنَا فِي غَزَاةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذْ رِمَصُوا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ يُعْطِينِي نَعْلِيهِ وَأَنْكِحَهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تُولَدُ لِي فَحَلَعَ أَبِي نَعْلِيهِ فَأَلْفَاهُمَا إِلَيْهِ فَوُلِدَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَلَبَغْتُ ذَكَرَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ

الْقَتِيرِ وَالْقَتِيرُ: الشَّيْبُ. [ضعيف]

(۱۳۸۲۵) ابراہیم بن میسرہ اپنی خالہ سے جو ایک بچی عورت سے نقل کرتی ہیں کہتی ہیں: ہم دور جاہلیت میں سخت گرمی میں ایک غزوہ میں تھے تو ایک شخص نے کہا: جو مجھے اپنے جوتے دے میں اس کو اپنی پہلی پیدا ہونے والی بیٹی کا نکاح دوں گا تو میرے والد نے اپنے جوتے اتار کر دے دیے۔ اس کے ہاں بچی پیدا ہو کر بلوغت کی عمر کو پہنچی۔ اس طرح انہوں نے ذکر کیا لیکن قتیہ یعنی بڑھاپے کا تذکرہ نہیں کیا۔

### (۱۳۳) باب مَا جَاءَ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ

#### خطبہ نکاح کا بیان

(۱۳۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ نَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقْرَأُ الثَّلَاثَ آيَاتِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَقْرَأُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَنَكِّلُ بِحَاجَتِكَ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ هَذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ أَوْ فِي غَيْرِهَا قَالَ فِي كُلِّ حَاجَةٍ. [صحيح]

(۱۳۸۳۲) عبیدہ بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اسی سے مدد بخشش طلب کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جس کو اللہ رب العزت ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کریں اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر آپ یہ تین آیات تلاوت کرتے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا﴾ [النساء ۱] ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اس سے اس کی بیوی بھی پیدا کی ہے۔“ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ﴾ [آل عمران ۱۰۲] ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے۔“ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ مُصْلِحًا لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الاحزاب ۷۰، ۷۱] ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ اور



درست بات کہو، وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا..... اس کے بعد اپنی حاجت کا تذکرہ کرے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ابو اسحاق سے پوچھا: یہ نکاح کے خطبہ کے بارے میں ہے یا اس کے علاوہ بھی؟ کہنے لگے: ہر حاجت میں۔

(۱۳۸۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَبُو سَلَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ وَأَرَاهُ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي تَشْهِيدِ الْحَاجَةِ فَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ شُعْبَةَ لِأَبِي إِسْحَاقَ. [تقدم قبله]

(۱۳۸۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ حاجت کے خطبہ میں کہا کرتے تھے: اس کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن شعبہ نے جوابی اسحاق سے کہا اس کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۳۸۲۸) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ثُمَّ ذَكَرَ الْآيَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۸۲۸) اسرائیل نے بھی اسی کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن فرماتے ہیں ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُم مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء ۱] ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرجاؤ، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس کی بیوی بھی پیدا کی اور اس سے بہت سارے مرد اور عورتیں پیدا کیے اور اس اللہ سے ڈرجاؤ جس کو رشتہ داریوں کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہو۔ بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے۔ اس کے بعد دوسری دو آیات ذکر کیں، لیکن یہ نہیں کہا کہ وہ اپنی حاجت کے بارے میں کلام کرے۔

(۱۳۸۲۹) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ فَلَمْ يَذْكُرْ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۸۲۹) ابوعبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے خطبہ حاجت کے بارہ میں نقل فرماتے ہیں: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں، اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن مرفوع بیان نہیں کیا۔

(۱۳۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصَمُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مِنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا. [صحیح۔ تقدم منه]

(۱۳۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو کہتے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس سے مدد و بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دیں اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کریں اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے آپ کو قیامت سے پہلے خوشخبری دینے والا اور ذرا آنے والا بنا کر مبعوث کیا ہے اور جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے نافرمانی کی وہ اپنا نقصان کرے گا اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

(۱۳۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُرَيْثٌ عَنْ وَائِلِ الْأَحْذَبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالْخُطْبَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ التَّوْحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيَّاتِ السَّلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالْخُطْبَةُ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میں تشہد اور خطبہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورۃ۔ بدن اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت و برکات ہو، ہمارے اوپر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور خطبہ، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، ہم اس سے مدد و استغفار طلب کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَلَيْهِمْ رَقِيبًا ﴿۱﴾ [النساء ۱] ”اور اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم رشتہ داریوں کا سوال کرتے ہو۔ بے شک اللہ تمہارے اور تمہاں ہے۔“ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ [الاحزاب ۷۰] ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ اور درست بات کہو“ ﴿يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الاحزاب ۷۱] ”تاکہ وہ تمہارے اعمال درست کر دے اور تمہارے گناہ معاف کر دے اور جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی۔“

### (۱۳۴) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْوَلِيِّ مِنَ الْخُطْبَةِ وَالْكَلَامِ

ولی کے لیے کون سا خطبہ اور کلام مستحب ہے

(۱۳۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ بْنَ حَفْصٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: لَوَقَّعْتُ ابْنَ عُمَرَ فَخَطَبْتُ إِلَيْهِ ابْنَةُ فَقَالَ لِي ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: إِنَّ ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ لَأَهْلٌ أَنْ يُنْكَحَ نَحْمَدُ رَبَّنَا وَنُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّنَا وَقَدْ أَنْكَحْنَاكَ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ إِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيعٍ بِإِحْسَانٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۳۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے اپنی بیٹی کے نکاح کا پیغام دیا تو ابن ابی عبد اللہ نے مجھے کہا: ابن ابی عبد اللہ نکاح کے قابل ہے۔ ہم اپنے رب کی حمد کرتے ہیں اور اپنے نبی پر درود پڑھتے ہیں اور ہم تیرا نکاح کر دیتے جو اللہ نے حکم فرمایا ہے۔ اچھائی سے روکنا ہے یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔

(۱۳۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَنْكَحَ قَالَ: أَنْكَحَكَ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ عَلَى إِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيعٍ بِإِحْسَانٍ. [صحیح]

(۱۳۸۳۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ جب بھی ابن عمر رضی اللہ عنہ نکاح پڑھاتے تو فرماتے: میں تیرا نکاح ویسے کرتا ہوں جیسے اللہ نے حکم فرمایا ہے یا تو بھلائی سے چھوڑ دینا ہے یا اچھائی سے روکنا ہے۔

### (۱۳۵) باب مَنْ لَمْ يَزِدْ عَلَى عَقْدِ النِّكَاحِ

جو عقد نکاح سے زیادہ نہیں کرتا

(۱۳۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُرْزِيُّ أَبُو بَكْرٍ

حَدَّثَنَا عَاصِمٌ هُوَ ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَخَفَضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يَرُدَّهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: زَوَّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ. قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُّ بَرْدَتِي هَذِهِ فَأَعْطِيهَا النِّصْفَ وَآخِذُ النِّصْفَ قَالَ: لَا وَلَكِنْ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْيَمْدَامِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح - منقح عليه]

(۱۳۸۳۳) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو ایک عورت نے نبی ﷺ پر اپنا آپ پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے نظر جھکائی اور اٹھائی، لیکن آپ نے اس کا قصد نہ کیا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا نکاح مجھ سے کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: لو ہے کی انگوٹھی بھی نہیں تو کہنے لگا: لو ہے کی انگوٹھی بھی نہیں، لیکن میں اپنی چادر دو حصوں میں تقسیم کر کے آدھا اس کو دے دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ اس قرآن کے بدلے کر دیا ہے، یعنی اسے تعلیم دے دینا۔

(۱۳۸۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْخَافِضُ يَعْنِي الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا بَدَلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْسَى الرَّجَّاجُ حَدَّثَنَا بَدَلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أُمَامَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَنكَحَنِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَقَالَ ابْنُ سَلَمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أُمَامَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: فَأَنكَحَنِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَشَهَّدَ يَعْنِي الْخُطْبَةَ. هَكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ بُنْدَارٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْعَلَاءِ ابْنِ أَبِي شُعَيْبٍ الْوَرَّانِ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۸۳۵) اسماعیل بن ابراہیم بن سلیم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کو امامہ بنت عبدالمطلب کے نکاح کا پیغام دیا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے میرا نکاح پڑھایا۔

(ب) ابن سلیم اپنی حدیث میں بنو تميم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو امامہ بنت عبدالمطلب کے نکاح کا پیغام دیا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے نکاح پڑھایا۔

(۱۳۸۳۶) وَقَدْ قِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ



عَمَّتْ فَأَنْكَحْنِي وَلَمْ يَنْشَهِدْ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ الْمَشَاطُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرِهَ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ.

(۱۳۸۳۶) عباد بن شیبان اپنے والد سے اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی طرف ان کی پھوپھی کے لیے پیغام نکاح بھیجا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے نکاح فرمادیا۔

### (۱۳۶) باب الْإِسْتِخَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ وَغَيْرِهَا

#### نکاح وغیرہ میں استخارہ کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْإِسْتِخَارَةِ فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ وَفِي كِتَابِ الصَّلَاةِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے استخارہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں یہ کتاب الحج اور کتاب الصلوٰۃ میں

گزر چکا ہے۔

(۱۲۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدٍ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اتَّكُمُ الْخُطْبَةُ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَأَحْسِنَ وَضُوءَكَ ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكَ ثُمَّ أَحْمَدُ رَبَّكَ وَمَجِدَّهُ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِيرُ وَلَا أَقْدِيرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ إِنْ رَأَيْتَ لِي فَلَانَةً وَبَسْمِهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَقْدِرْهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَأَقْدِرْهَا لِي. [ضعيف - احمد ۵/ ۲۳۹]

(۱۳۸۳۷) ایوب بن خالد بن ابی ایوب انصاری اپنے والد سے اور اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے رک جاؤ۔ پھر اچھی طرح وضو کرو۔ پھر جو اللہ نے تمہارے مقدر میں نماز کی ہے پڑھو۔ پھر اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کرو۔ پھر کہہ: اے اللہ! تو قدرت رکھتا ہے، میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا۔ تو غیبوں کو جاننے والا ہے، اگر فلاں میں میرے لیے دنیا و دین اور آخرت میں بہتری ہے تو اس کو میرے مقدر میں کر دے۔ اس کا نام لے۔ اگر اس کے علاوہ کسی دوسری میں میری دنیا و دین اور آخرت کی بہتری ہے تو اس کو میرے مقدر میں کر دے۔

## (۱۳۷) باب مَا يَقُولُ إِذَا نَكَحَ امْرَأَةً وَدَخَلَ عَلَيْهَا

عورت سے نکاح اور دخول کے وقت کیا کہے

(۱۳۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا أَقَادَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ ذَابَةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَسَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جِئْتُ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جِئْتُ عَلَيْهِ. [حسن]

(۱۳۸۳۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت یا خادم یا چوپائے سے فائدہ اٹھائے تو اس کی پیشانی کو پکڑ کر اللہ کا نام لے اور کہے اے اللہ! میں اس کی بھلائی اور جو اس کے اندر پیدا کی گئی ہے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اے اللہ! میں اس کی برائی سے اور جو اس کے اندر برائی رکھی گئی ہے اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۳۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْمُرَكَّةِ وَلْيَقُلْ:

لَذَكَرَهُ وَزَادَ: وَإِنْ كَانَ يَحْمِلُهَا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۳۹) ابن عجلان نے بھی اس کی مانند ذکر کیا ہے کہ وہ اس کی پیشانی کو پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور کہے۔

(ب) اس نے ذکر کیا اور زیادہ کیا کہ اگر اونٹ ہو تو اس کی کوہان کو پکڑ کر کہے۔

## (۱۳۸) باب مَا يَقَالُ لِلْمُتَزَوِّجِ

نکاح کرنے والے سے کیا کہا جائے

(۱۳۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ أُنْثَى صُفْرَةَ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ؟

قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرَنٍ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَيْمُ وَلَوْ بِشَاةٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۷]

(۱۳۸۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا: اے

ابو محمد! یہ کیا ہے؟ تو عبدالرحمن کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے، کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سی۔

(۱۳۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَوَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَا الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ. وَفِي رِوَايَةِ الْمُقْرِئِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا تَزَوَّجَ رَجُلٌ فَرَفَاهُ قَالَ: لَكَ ذِكْرٌ. [حسن]

(۱۳۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی شادی کرنے والے شخص کو مبارک باد دیتے تو فرماتے؟ اللہ تجھے برکت دے اور تیرے اوپر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کر دے۔

(ب) مقلی کی روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص شادی کرتا تو نبی ﷺ اس کو مبارکباد دیتے تھے۔

(۱۳۸۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّانَ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: قَدِمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَصْرَةَ فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُثَمٍ فَقَالُوا لَهُ: بِالرَّقَاءِ وَالْجِنَّ فَقَالَ: لَا تَقُولُوا كَذْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَنَا أَنْ نَقُولَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ. [صحیح]

(۱۳۸۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب نے بنو جثم قبیلہ کی عورت سے بصرہ میں شادی کی تو لوگوں نے ان سے کہا: مبارک باد ہو اور بیٹے کی مبارک باد بھی دی تو عقیل کہنے لگے: ایسے نہ کہو! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور ہمیں حکم دیا کہ یوں کہو کہ اللہ آپ کو برکت دے اور آپ کے اوپر برکت کرے۔

### (۱۳۹) بَابُ مَا تَقُولُ النِّسَاءُ لِلْعَرُوسِ

عورتیں شادی کے موقع پر کیا کہیں

(۱۳۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُودٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَأَنَا ابْنَةُ سِتٍّ يَمِينٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَزَنَّا فِي بَيْتِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزَرَجِ فَوَعِدْتُ فَتَزَوَّجَ شَعْرَى فَأَوَّلِي جُمُعَةً فَأَتَيْتِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أَرْجُو حَوْ وَمَعِيَ صَوَاجِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَذْرَى مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى وَقَفْتَنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَا نَهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفْسِي. ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَذْخَلْتَنِي الدَّارَ فَإِذَا رِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ: عَلَى الْغُبَيْرِ وَالْبُرَكَّةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِفٍ فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِنَّ فَاصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرَوْعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ضَعْنِي فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ يَسَعَ يَمِينٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ فُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْمُعَرِّاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح ۶ برس کی عمر میں کیا اور ہم مدینہ میں بنو حارث بن خزرج کے ہاں ٹھہرے۔ میں تھک چکی تھی، میرے بال بکھرے ہوئے تھے تو میں نے اپنے بال سنوارے، میری والدہ ام رومان آئیں اور میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جمولے میں تھی۔ انہوں نے مجھے بلایا، میں ان کے پاس آئی، مجھے معلوم نہ تھا ان کا کیا ارادہ ہے، انہوں نے مجھے پکڑ کر گھر کی دہلیز پر کھڑا کر دیا اور تھکاوٹ کی وجہ سے میرا سانس پھول رہا تھا۔ پھر انہوں نے پانی کے مانند کوئی چیز لے کر میرے سر اور چہرے پر پھینکی۔ پھر مجھے گھر میں داخل کر دیا۔ اچانک گھر میں انصار کی عورتیں تھیں۔ انہوں نے کہا: آپ پر خیر و برکت ہو۔ پھر میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میری حالت کو سنوارا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ مجھے دکھائی دیے تو ان عورتوں نے مجھے آپ ﷺ کے سپرد کر دیا، اس وقت میری عمر نو برس کی تھی۔

### (۱۴۰) بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ

خاوند بیوی سے ہم بستری کرتے وقت کیا کہے

(۱۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَمَّا إِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ رِزْقٍ أَوْ قُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح - مسلم ۱۴۳۴]

(۱۳۸۳۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماعت کا ارادہ کرے تو کہے: اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے اور جو مجھے اولاد دے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ۔ پھر جو وہ اولاد دیا جائے یا جوان کے درمیان فیصلہ ہو شیطان اس کو نقصان نہیں دیتا۔



# مرقاۃ المفاتیح شرح اُردو مشکوٰۃ المفاتیح

للعلامہ شیخ الفاری علی بن سلطان محمد الفاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم



مکتبہ رحمانیہ

اقرا سٹور عرف سٹورٹ اڈو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

# نبوی اخلاق و آداب کی

یعنی اردو ترجمہ و شرح

## الاحباب المفسر

تصنیف

امیر المؤمنین فی الحدیث امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ المصنف ۲۵۶ھ

ترجمہ و تشریح

مفتی محمد عبد القادر جیلانی

تائید و تصویب  
مفتی عبد الحکیم صاحب دہن بجا تہم العالیہ  
نائب مفتی و استاذ جامعہ خیر المدارس ملتان

تفصیل تہذیب الاسلام (۱۰ جلد) (فارسی)  
تہذیب و اخلاق، مکتب دارالعلوم دیوبند  
تفصیل فی احادیث و مسائل اسلام (۱۰ جلد) (فارسی)

مکتبہ رحمانیہ



إقرأ مستشرقین ستریت، اردو بازار لاہور  
فون: 042-7224228-7355743





قرآن سنٹر شرق سندھ انڈیا پاکستان لاہور  
042-7224238-7355743  
فیس: 042-7221395

